

زیر سرپرستی حکومت ہند

# مبذلت

مہراجنوں کا

جلد دہم



Mir Zaheer Abass Rustmani  
03072128068

RS: 45/-00  
Mohazzab Lucknowi

مفت

مفت لکھنؤ



**PDF By : Meer Zaheer Abass Rustmani**

**Cell NO : +92 307 2128068 - +92 308 3502081**





”مزدھولینس جلا مہر برہان الدین صاحب“ والملقب ’سیرتہ پیشوائے اعظم  
 واوری پوہرا جماعت جن کی ادب دوستی اور نعت کی - رچرستی کے اظہار  
 قشکر و استغفار کی یادگار میں مہذب لغات کی د-ویں جلد کو ان  
 کے نام قلمی سے معنون کرتا ہوں۔  
 مہذب اکہلوں



I dedicate the 10th volume of Muhazzab-ul-Lughat to His Holiness Mulla Mohd. Burhan Uddin Sahib, entitled "Saiyyedana", the greatest spiritual leader of the Daodi Bohra Jamaat, as an expression of gratitude for his love of literature and patronage of the dictionary.

15th June 1977

Mohazzab Lucknovi



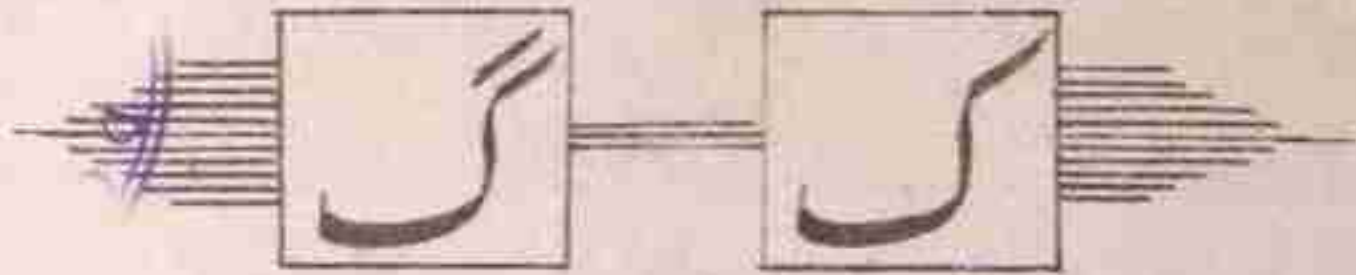
بہارِ مکتوبات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بہارِ مکتوبات

# مہذب اللغات

جلد ہشتم



مؤلف

بابائے ادب، ادیب عظیم حضرت مہذب لکھنوی (پدم شری)  
فاضل و ممتاز الافاضل دبیر کامل  
صدر انجمن محافظ اردو (کل ہند) لکھنؤ  
مُعتمد انجمن محافظ اردو  
شیداعجاز حسن زیدی اعجاز لکھنوی

ناشر  
سید  
احمد میرزا  
محبت  
لکھنوی

سکریٹری  
سید حسین میرزا  
مفت  
لکھنوی  
ڈیر ایم پی

پتہ منبر محافظ اردو بک ڈپو، منصور نگر نیا محل، لکھنؤ

مطبوعہ

نظامی پریس، وکٹوریہ اسٹریٹ، لکھنؤ

قیمت مبلغ

RS: 45/-00  
Nicholas Lucio



# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## مقدمہ

مجموعہ یہ جامع الصفات ایسا ہے  
دش حروفوں میں سیکڑوں ہزاروں نکتے  
ہے اردو ادب کی کائنات ایسا ہے  
اک ہے تو مہذب اللغات ایسا ہے

یعنی مہذب اللغات

شکر اس کا جو واسع و عظیم ہے، شکر اس کا جو حاکم و حلیم ہے جس نے مجھ ضعیف و نحیف کو اتنی زندگی بخشی کہ آج میں اس لغت کی دسویں جلد مرتب کر کے صاحبان ذوق و نظر کے سامنے پیش کر رہا ہوں۔ امید ہے کہ ہمارے محدود حالات اور زمانے کے مجبور کن واقعات کو ہمیشہ نظر رکھتے ہوئے ہمارے احباب کی طرف سے ہماری دلچسپی کے بجائے ہماری ہمت افزائی فرمائی جائے گی اور ہمارے ملک کی دلچسپ و احسن زبان اردو کی بقا و ترقی کے لئے کوئی دقیقہ فرو گزاشت نہ کیا جائے گا۔

اب تک ہمارا دستور یہ رہا ہے کہ اس لغت کی ہر جلد کے مقدمہ کتاب میں ہندوستان کی کسی نہ کسی مفید شخصیت کا ذکر کرتے ہیں اور اسی کے نام نامی سے اس جلد کو مضمون کر دیتے ہیں۔

پہلا نسخہ اس مرتبہ یعنی اس جلد کے مقدمہ کے لئے ملک کی کسی تجارت پیشہ شخصیت یا حکومت کی سربراہ آوردہ ہستیوں کے علاوہ ہندوستان کے ایک عالم کا نام نامی ذہن میں آگیا۔ یہ نام نامی واسم گرامی ہنرمون لیس محمد بان الدین صاحب کا ہے، آپ داؤدی بوسرہ جماعت کے مقتدا و پیشوا ہیں۔ آپ کے تابعین و معتقدین آپ کو سیدنا محمد بان الدین کہہ کر خطاب کرتے ہیں؛ لکھتے ہیں تو باؤنٹین و داعی المطلق لکھتے ہیں، آپ کے یہ خطابات یا القاب لکھنے اور ذکر کر کے کے لئے مخصوص ہیں۔

یہ داؤدی بوسرہ شیعو مسلمانوں کے اسلامی طبعی فرقہ سے اپنے کو اعتقاداً منسلک کرتے ہیں اور اپنا خاندانی سلسلہ رسول اسلام اور ان کے وصی مولا امیر المومنین علیہ السلام سے مندرجاً ملائے ہیں۔ ان بھروں کے امام المہدی باللہ شمالی افریقہ کے لئے اُٹھے اور ہاں یونیشیا اور اس کے اطراف میں جو امام ہوئے انہوں نے آئندہ صدیوں میں اپنی مذہبی حکومت قائم کی۔ امام المہدی باللہ کے بعد میرے امام المصطفیٰ باللہ نے اپنا مستقر مصر کو بنایا، یہاں انہوں نے اپنا گناہوں کا ذخیرہ جمع کیا۔ ان لوگوں کو رسول کی بیٹی فاطمہ کے نام پر بر بنائے خلوص و عقیدت فاطمی کہا جاتا تھا یہ لوگ بے فکری کے ساتھ مصر میں مذہبی حکومت کرتے رہے اور وہاں انہوں نے شہر قاہرہ کی بنیاد ڈالی اور وہیں ایک الایزیر نام کی یونیورسٹی قائم کی جو آج تک موجود ہے۔ اس کے بعد فاطمی اقتدار کا مرکز مصر سے سین منتقل ہو گیا۔ آگس سرزمین میں خصوصیت یہ تھی کہ بیت اللہ اور حجر اسود اس سے بہت قریب ہیں، اسی وجہ سے فاطمی مشہور اماموں کو اس سرزمین سے خصوصیت رہی ہے۔



(ب)

امام امیر کے حکم سے ایک عورت کی تخت نشینی کے بعد مین میں تینیس دعات مطلقین گزرے جن میں دو زیادہ مشہور ہوئے، اس کے بعد مین میں پھر فاطمی بوہروں کا اقتدار ہو گیا۔

اوں وقت یعنی تقریباً چار سو سال تک کوئی مقبول شخصیت کا داؤدی بوہرہ یا جماعت کا کوئی بڑا آدمی مین تک نہیں پہنچا اور ۱۹۷۷ء میں مین پر فاطمی بوہروں کو مکمل روحانی اقتدار حاصل ہو گیا۔

تقریباً چار سو سال کے بعد موجودہ مشہور داعی پہلی مرتبہ مین تشریف لے گئے اور وہاں کے مشتاق باشندوں کے دلوں پر اپنا سکہ جمانے آئے جس پر آپ کو اپنے دل و جان سے زیادہ عزیز رکھنے والے اکاؤنٹ مشہور داعی نے "منصور مین" کا خطاب عطا فرمایا۔

۱۰ مارچ ۱۹۷۷ء کو آپ بوقت نصف شب بمقام سورت پیدا ہوئے۔ جوان ہو کر آپ کو کشتی کھینے کا بھی شوق رہا، بندو ق سے نشانہ بازی میں بھی کافی مشت رہی، شکار کا بھی شوق تھا۔ چیتا، تیندوا، بندر لیل، بھیسن، عام طور سے شوقیہ شکار کرتے تھے، کو اپنی تعلیم کو مکمل کر نیک بھلا بھی جاری رکھا۔ دنیا کے بڑے لوگوں سے آپ کا میل جول بہت کافی ہے۔

یروشلم کے مفتی اعظم، شہنشاہ ایران، ہمارے ملک کی مشہور و مقبول شخصیت ڈاکٹر ذاکر حسین (صدر ہندوستان) سعودی عرب کے شاہ سعود، جمال عبدالناصر (صدر جمہوریہ مصر)، شیخ الازہر، ہمارا اسٹرکے گورنر ڈاکٹر پی۔ وی۔ چیرین، صدر یوگنڈا (صدر پاکستان)، علیگنڈہ یونیورسٹی کے دانش چانسلر علی یار جنگ، نواب جہدی نواز جنگ (گورنر گجرات)، وغیرہ سے مقررہ تاریخوں پر الگ الگ ملے۔

دنیا کی عارضی زندگی میں دیکھا گیا ہے کہ بعض ماقبت میں حضرات اکثر مختلف کیفیتوں سے اپنے مناسب وقت کا اندازہ کر لیتے ہیں اور جو کام انہیں اپنے ہی ہاتھ سے کر دینا چاہیے میں وہ انجام دیکر فرصت کر دیتے ہیں، اسی محل شناسی کی بنا پر موقع کی نزاکت اور وقت کی ضرورت کو دیکھتے ہوں ان کے سہارے نے ان کو مسلمانہ میں "انج الدعوت الطیبۃ الغرہ" اور ۱۳۶۱ھ میں تیسرا خاندانی خطاب عمدة العلماء الموحدين "عطا فرماتے۔

آثار حقیقت سے آگاہ کر دیے جانے کے ساتھ ہی آپ کو بمبئی کی "غرۃ المساجد" میں نماز پڑھانے کی اجازت مل گئی جہاں بعد نماز بیان بھی فرمایا۔ اس کے بعد تبرک مقامات پر زیارت کے لئے جانے کی اجازت ملی جہاں سے واپسی پر کراچی میں داؤدی بوہروں نے آپ کا بہت شاندار استقبال کیا۔

باپ نے لائق فرزند کو مازدن کا لقب تو دے ہی دیا تھا اب ایک موقع پر اسی لائق فرزند کو یوں زبان خود مخاطب فرماتے ہیں میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ اللہ سے ڈرو، سیدھے راستے پر چلتے رہو، امام وقت کی پیروی کرو اور اپنی جان کو بھی عزیز نہ کرو اور امام کی دعوت کی حفاظت کرو نیز ان سے تمہارا اخلوس بچتے ہو۔ میری زندگی میں تم مازدن ہو اور میرے بعد میری جگہ پر داعی ہو گے۔

ایک موقع پر آپ کو اکاؤنٹ داعی نے ایک علمی قرآن پاک، ایک تفسیر (جو اس سے قبل ان کو ایسے ہی موقع پر ملی تھی) نیز ایک یا قوت کی انگلی عطا فرمائی۔

یہاں یہ بھی ذکر کے قابل ہے کہ اس گھر کے سبھی لوگ صاحب خیر و سخا ہیں بالخصوص ممدوح کے چھوٹے بھائی صاحب یعنی جناب ڈاکٹر سید نجم الدین صاحب بالقبائ بھی قابل تعریف ہستی ہیں آپ عربی اکیڈمی (الجمعیۃ المتنبیہ) واقع سورت کے رکن ہیں۔ آپ اس قسم کے تعلیمات سے ہندوستان نیز غیر مالک کے تعلیمی اداروں سے بخوبی واقفیت رکھتے ہیں۔ آپ ایک مستند عربی کے مہتمی ہونے کے علاوہ انگریزی، اردو، ہندی اور فرانسیسی زبانوں میں بھی کافی دستگاہ رکھتے ہیں۔ آپ کو ابتدائے عمر ہی سے تعلیم حاصل کرنے کا شوق رہا ہے۔ آپ نے ہندوستان میں نیز ملک کے



باہر بہت سفر کیے ہیں۔ آپ اپنے وسیع معلومات کی وجہ سے ایک رہنما کی حیثیت رکھتے ہیں۔ آپ اپنی جماعت کے ضرورت مند حضرات کو تعلیم حاصل کرنے، پیشہ انتخاب کرنے، مختلف تجارت کے شعبوں وغیرہ میں ضروری مشورہ بھی دیتے ہیں۔

آپ مجسمہ اخلاق ہیں۔ تواضع اور انکساری میں خود ہی آپ اپنا جواب ہیں آپ کی علم دوستی اور ادب نوازی کا سکہ دلوں پر بیٹھا ہے۔ یوں تو ہندوستان کی ہر ٹہنی کھلی ہستی آپ کی جامعیت کی قائل ہے۔ دیگر ممالک کے صاحبان علم بھی آپ کو نظر خاص سے دیکھتے ہیں۔ عربی سے آپ کی نظر خاص مہذب اللغات اور مولف مہذب اللغات پر ہے اور آپ کی یہ کوشش ایک زمانے سے ہے کہ مہذب اللغات کسی نہ کسی طرح مکمل طور سے منظر عام پر آجائے۔ آپ نے وقتاً فوقتاً مولف کی بھی خاصی امداد فرمائی آپ نے سیفی محل میں شب کو بہت خلوص کے ساتھ مجلسیں بھی پڑھوائیں مولف مہذب اللغات سے پڑھوائیں جو سامعین نے انتہائی زیادہ پسند کیں اور درویشی سے سرفراز فرمایا۔

آپ کو مثنویوں سے خاص دلچسپی ہے چنانچہ میں نے اساتذہ کے وہ غیر مطبوعہ مراثی جو جلدوں کی شکل میں ہیں نو تہا نو تہا اپنی زندگی میں شائع کئے تھے جن میں عشق، اہلس، دبیر و علقن و نفیس و دانش، میر تقی میر، علی میاں کامل و مؤدبے مرزا ادج، محمد طاہر رفیع وغیرہ کا کلام شامل ہے۔ خدمت عالی میں پیش کئے انتہائی خوشی کے ساتھ قبول فرمائے اور محنت کی داد دی۔

اس بات کے اعلان میں مجھے کوئی پس و پیش نہیں ہے کہ لغت خصوصیت سے لکھنؤ کی زبان کا علمبردار ہے۔ تقریباً پچاس برس سے لغت نویسی کا سلسلہ جاری ہے چھوٹے بڑے تمام لغات جو منظر عام پر آچکے ہیں وہ سب اس لغت میں موجود ہیں جو الفاظ و محاورات دیگر لغات میں نہیں ہیں وہ بھی اس لغت میں جمع کئے گئے ہیں۔ معیار زبان بھی دیگر لغات کے مقابل بلند ہے اور عوام و خواص کی زبان کا فرق واضح کیا گیا ہے وہ زبان جو قریب بہ ترک یا متروک ہو چکی ہے اس کا اظہار بھی کیا گیا ہے لکھنؤ اور دہلی کی زبان کا فرق بھی واضح کیا گیا ہے ہر ہر لغت اور ہر محاورے کے لئے اساتذہ کرام کے کلام سے مثال بھی پیش کی گئی ہے اور اگر مثال نہیں ملے تو محلی صرف سے اسکا استعمال واضح کیا گیا ہے۔ قبل کی نو جلدوں کو حسب ذیل حضرات کے نام نامی سے معنون کرنے کا شرف حاصل کر چکا ہوں صرف اس لئے کہ میری محنت اور جانفشانی کو دیکھتے ہوئے ان حضرات نے میری خاصی ہمت افزائی فرمائی۔

(۱) عالی جناب پنڈت جواہر لال جی (آجھانی) وزیر اعظم ہندوستان

(۲) ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب (آجھانی) صدر جمہوریہ ہندوستان

(۳) عالی جناب گوپال ریڈی صاحب سابق گورنر اتر پردیش

(۴) عالی جناب دیو کانت برہما سابق صدر کانگریس

(۵) عالی جناب اکبر علی خان صاحب سابق گورنر اتر پردیش

اب میں اپنے لغت کی دسویں جلد کو عالی جناب ہنر جو لینس ڈاکٹر سید برہان الدین صاحب بالقابہم القلب بہر سیدنا کے نام نامی سے معنون کرتا ہوں۔ (اگر قبول افتد زبے عز و شرف)

خادم ادب  
مہذب لکھنوی (پدم شری)

۵ جولائی ۱۹۷۷ء



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# سیر الغریب

جلد دہم

کیا دند :- وہ امتحان دینے والا جس کے سکند ڈویژن کے غیر ہول اور ایک مضمون میں پانچ آرکس سے ۱۰ البتہ کم ہول تو وہ کیا دند امتحان میں بیٹھے کا مجاز ہوتا ہے اور اگر وہ اس مضمون میں پاس ہو جائے تو اس کو غیر ڈویژن کے پاس قرار دیا جاتا ہے۔

کیا دند :- (Compas) زمین کی چپائش کا آلہ۔ انگریزی، موٹ۔

۱۔ ایک قسم کی پیمائشی شے کی کل جس سے دوری اور بلندی ناپتے ہیں۔ ایک آلہ کا نام جس سے زمین کے وسیلے سے زاویہ کی پیمائش کرتے ہیں۔ (فرنگ آصفیہ)

قتول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے کیا دند :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

۱۔ ایک آلہ کا نام جو تھنا ایسی سول کے وسیلے سے ذوق کی سمت نما پر کرتا ہے۔ (فرنگ آصفیہ) قتول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کیا دند :- لاری یا جکر۔

مکتبہ دارہ و حدود و رقبہ (فرنگ آصفیہ) قتول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے کیا دند :- لاری یا جکر۔ (فرنگ آصفیہ)

قتول فیصل :- وہی لکھتے نہیں بولتے کیا دند :- لکھنا یا لکھنا۔ (فرنگ آصفیہ)

قتول فیصل :- وہی لکھتے نہیں بولتے کیا دند :- لکھنا یا لکھنا۔ (فرنگ آصفیہ)

قتول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے کیا دند :- لکھنا یا لکھنا۔ (فرنگ آصفیہ)

مکتبہ دارہ و حدود و رقبہ (فرنگ آصفیہ) قتول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے کیا دند :- لکھنا یا لکھنا۔ (فرنگ آصفیہ)

سیادہ قدیم جن کا کیا کھایا تھا ان کے دہ سے سے گریز کرنے لگا۔ (نساء عجبیت) کیا مارنا :- پرندوں کو کچے سے بھاننا، کچے کے ذریعہ پکڑنا۔ اردو صرف و چریاؤں کی اصطلاح

الاجب پا گیا عرش کے بولے یہ ملک طائر سدورہ کے صیاد نے کیا مارا قتول فیصل :- وہی لکھتے نہیں بولتے کیا دند :- لکھنا یا لکھنا۔ (فرنگ آصفیہ)

کیا دند :- لکھنا یا لکھنا۔ (فرنگ آصفیہ) کیا دند :- لکھنا یا لکھنا۔ (فرنگ آصفیہ)

کیا دند :- لکھنا یا لکھنا۔ (فرنگ آصفیہ) کیا دند :- لکھنا یا لکھنا۔ (فرنگ آصفیہ)

کیا دند :- لکھنا یا لکھنا۔ (فرنگ آصفیہ) کیا دند :- لکھنا یا لکھنا۔ (فرنگ آصفیہ)



انہیں دینے سے آگے پرفضا تھا صائم  
(قرآن مجید)

کسی کو نہ دے۔ ڈاکٹر ٹول کا مددگار، دودھیں  
بنانے والا۔ دوا ساز۔ انگریزی کا مذکورہ راج  
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کھم پایہ نہ کم رتبہ و کم مرتبہ - فارسی صفت  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان -

محل صرف - نجمہ ایسا حقیر و کم پایہ لکھن میں سید  
علی ظہر صاحب کا کیا مقابلہ کر سکتا ہے۔

لم یظن انکم ہونا یہو عبانہ اردو صورت غیر فصیح اور کج  
 معنی۔ تم جتنا کٹر اشریہ دانی کہہ لئے کات ہو وہ  
 تھاری نا بقرہ کا ریسب۔ کم پڑے گا۔ چار گزہ

اور لاؤ۔  
کمپنی ہا۔ (بافتہ و فتح سوم و کسر چارم) جماعت  
گرہہ، انگریزی، مونث۔ (ذوالنقات)

تحوّل مفصل۔ یہ لفظ ان معنی میں اردو نہ ہو سکتا  
کمپنی بڑے شرکار و شریک، ساتھی یا ساتھی۔

قول مفید۔ اہل کفر ان معنی میں نہیں پڑتے۔  
کمپنی: سو یا سو کے گروہ۔ (گروہ اللفات)

قول مضید۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں۔  
کمپنی بیکہ انگلستان کے سودا گروں اور سامو کا روم

کی وہ جماعت جس نے مسلمانوں میں متفق ہو کر ملک اور ملت  
سے جہد کی تجاوت کے واسطے یہ فرمان حاصل کیا کہ اس

کھ مہد و شان کی حکومت کی باگ اپنے ہاتھ میں  
 لی جو شہ ۱۸۵۴ء سے جگمگ رہی تھی ان اس سے دلچسپی  
 لی تھی کیونکہ شہ ۱۸۵۴ء کا خود اسی کپنی کی غفلت  
 کا نتیجہ خیال کیا — مہد و شان کے لوگ ایک  
 مدت تک کپنی کو شغف و اہمیت دے کر کے بولتے جاتے  
 رہے لفظ ایٹ انڈیا کے ساتھ کبھی کبھی یہ لفظ  
 زبانوں پر آ جاتا ہے ۔

کیمیائی باغ :- سرکاری باغ۔ مذکورہ ذیل باتیں  
حقول فیصلہ۔ ان معنی میں کوئی نہیں بولتا کھنڈ

میں گول دروازہ کے قریب ایک جگہ ہے کہ جس کو  
کپنی باغ کہتے ہیں۔

کمپنی راج: ایٹم انڈیا کمپنی کی حکومت  
اور انعامات

قولہ فیصلہ، کوئی نہیں ہوتا۔  
کمپنی مارک :- وہ کپڑے کی مخصوص نمونہ

چو کسی انگریزی کپڑے کی گینے نے تجویز کر رکھی ہے  
(فرنگی آصفیہ)

فتول فحیل۔ مالک کے بچے مالک کے زبانی پر ہے  
جیسے یہ فتول کہنی کا مالک ہے اور یہ فتول کہنی کا۔

کمیو ۱۔ (کیپ کا گڑا ہوا) چاندی، پڑاؤ۔ مذکر  
(نورالعائنات)

تولہ فیصل۔ صاحب فرنگ کہنہ کہتے ہیں کہ  
- لکھنؤ، میدان وسیع، در زمین جو تھوڑی

رطائی کے وقت ٹھہرتی ہے خیمہ گاہ، لشکر گاہ۔  
حیامانی۔ چاد۔ لشکر، اردو

تم نہ آؤ تو چلوں میں سے فروج اندوہ  
کیسے چرکھنؤ یا کھنؤ کیسے ہو جائے

قدال فیصل - اب کوئی نہیں پوچھا۔  
کیچو دست (محم) وہ فوج کی مقدار ایک

جوزئی کے تحت ہو۔ متعلقہ شخصوں یا رسالوں کا پتہ۔  
(فرنگیگ آصفیہ)

قولہ نصیحتی - عام طور سے زبانوں پر نہیں  
کیوں کہ یہاں ڈیرے بھیجے۔ (فرنگیہ اعظمیہ)

میتوانید. این کتب نیست. بزرگ  
کپی، فوج، شکر، عسکر، سپاه، سنیا، کنگ

قول نمیل۔ اور کھڑی نہیں رہتے۔

کپیٹرٹا :- فوج کا اترنا، شکر اترنا، فوج کا قیام کرنا۔ (دخترن المعادلات)

تولید کوئی نہیں ہوتا۔  
 کمپوزنگ - 1

مہاراج کے حروف کو جوڑنا۔ ملانا۔ مرکب کرنا۔ انگریزی  
 واجح۔

کیپوزنگ سٹک :- (Compressing Stick)  
وہ سانچہ یا تاج جہاں میں ٹائپ کے حروف مرتب

کئے جاتے ہیں۔ حروف جوڑنے کی تہنہ۔ دفرنگ صغیر  
تواریف۔ کینڈنگ والی صغیر

کپور زبیر: - ٹاپ کے حروف ملنے والا۔  
وہ شخص جو ٹاپ اور تربت دتا ہے۔ اگر ۵، ۱۰، ۲۰

تحوّل مضاعف . یہ لفظ ایسی کتاب اردو سے لیا گیا ہے۔

کیمپو کا بکر (۱) جو (۲) (کننا) سرکش، باغی، معاند  
(۳) لشکر، لوگ، بچے، گھوڑے، خیمہ، عماش۔

قول فیصلہ۔ ان کو بھی نہیں پوتے۔

کسترا - بیت اکم - حقیر - فارسی صفت  
نصیح و راجح

کتاب کبریٰ الیوم و الايام فی حقیقۃ الخیر و الشر



کترین - خاکسار، اہمیز، خیر، فادی، نصیح، راج۔

شوقِ جنائے دہشتہ کی تلاش ہے  
کڑی اگر نہیں ہے تو کترین ہے  
تعلیقِ بیل - عام طور سے درختوں اور خطوط  
میں انگسار، فدی اور خاکسار کی جگہ پر دستخط  
سے پہلے لکھتے ہیں۔ اب اس کا رواج  
کم ہو چکا ہے۔ اس کے لغوی معنی بہت ہی  
کم ہیں۔ جو عین الاستعمال ہیں۔

کم تو کہا - بے برداری، غفلت، کچھ خیال نہ  
کرنا۔ عدمِ رجحان، غلط رویہ، صحت، نصیح، راج  
عقل مودے۔ مانی، جناب آپ کی کم تر جی کا  
نتیجہ ہے کہ میں دنیا کی پریشانی میں زندگی کے  
دن گزار رہا ہوں۔ جلد خبر لیجئے۔

کم گولا - اور وہ کم ذکر، کم کوسے والا  
دندان مارنے والا۔ (فرنگی صوفیہ)

قولِ نصیب - لکھنے کی زبان نہیں۔

کستی - کم دندان یا رتہ یا ایاقت میں گھٹا  
ہوا۔ صفت، حمدوں کی زبان

جس نے سنو کر کیا منہ اسے کستی نہیں  
لکھا ہے جو ہندو سے خدا سے منہ لکھے  
قولِ نصیب - جو معنی صاحبِ نوراللفات نے لکھے  
ہیں وہ نہ شمس و شمس جو تھے ہیں اور نہ ان معنی  
میں لکھتے ہیں۔ صحت کی رات اسکا استعمال  
سے جو حمدوں کی زبان ہے۔

کشتہ - ہنسنا، کمان، وہ ٹری  
کی کسان جو اگرچہ کسید اور دیکھو اللہ کے  
پاس پہنچتی ہے۔ اور وہ ٹری کے مزدور۔  
گھبراہٹ سے ہیں مگر ان کے بے صبر۔

میزم میں بھی ضرور ہے کٹھان لانا  
قولِ نصیب - مولف نوراللفات  
و صاحبِ فرنگیہ آصفیہ نے لکھا ہے کہ  
میں کشتہ ہے۔

کشتی - ایک قسم کا زیور، موت، نوراللفات  
قولِ نصیب - کٹی نہیں بولتا۔

کم جرات - بڑا ناہی، صفت۔  
(نوراللفات)

قولِ نصیب - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کم حوصلگی - بے ہمتی، کم معنی، فادی، نصیح، راج۔

برجیا ہے بہرہ و کشتوں کی کسی پر  
انہوں سے اسے دل تری کم حوصلگی پر  
قولِ نصیب - صاحبِ فرنگیہ عقیقے پر معنی بھی لکھے

ہیں ہنگامہ، اور چاہیں جو عین الاستعمال  
ہیں۔ یہ صفت جس میں پائی جاتی ہے اسے کم حوصلہ  
کہتے ہیں۔

کم حیثیت - چھوٹی بونجی والا، جس کے  
پاس سرائے کم ہو، صاحبِ حیثیت کی ضد، اور وہ

صحت، نصیح، راج۔  
قولِ نصیب - صاحبِ نوراللفات نے کثرت و بونجیا

کینہ، ذیل کے معنی بھی لکھے ہیں کسی حد تک،  
ٹہ بونجیا کو معنی ہو سکتے ہیں جو عام کی زبان

سے لیکن کینہ و ذیل کے معنی میں کوئی نہیں بولتا۔  
کتاب - بفتح اول۔ ایک قسم کا رشتہ

کپڑا جو تار ہائے نہایت کی آئینہ شمس سے بنایا  
جاتا تھا۔ فارسی، نصیح، راج۔

قولِ نصیب - صاحبِ فرنگیہ آصفیہ نے لکھا ہے  
کہ یہ لفظ خواجہ معنی معقول اور کم معنی گھور

کے لفظ خواجہ معنی معقول اور کم معنی گھور  
کے لفظ خواجہ معنی معقول اور کم معنی گھور

سے مرکب ہو چوں کہ اس میں نکل کی بہت کم  
رویں ہوتے ہیں اس سبب سے بڑا نام رکھا گیا  
فارسی ماہر نے اس کا تلفظ کتاب کر کے  
باندھا ہے۔

اکنواب صاحب بران قاضی نے لکھا ہے۔  
بکر اولیٰ بر وزن گرداب، معنی گھاگہ،  
جاس شمش الکان باشد، بفتح اول ہم آمد  
جاس شمش بکرنگ، رانیز گفتر اند۔

صاحبِ فرنگیہ امری نے لکھا ہے۔ بکرنگ  
بکر جادو کا نواع خلوت، شد واضح بفتح  
کات و اضافہ وادو کہ کوناب لٹو، معنی

خواب کم وارد ہو ہر چہ خواہش بیشتر است،  
پیش یا ابر شمش دراز تو درشت تو زانیہ

ظاہر مشید کہ خواب تحمل ہے و در بود۔ صاحبِ بکرنگ  
نے لکھا ہے کہ چوں کہ ابر شمش بہت بختی کم می باشد

چنیہ تسمیہ کردہ اندوہیں تقدیر بھی کوناب۔  
فارسی میں خواب (خواجہ معنی رویاں) سے

بوتیاں میں ترے کوناب کے چھپنے پر  
یا لکھتے ہیں تو سے یہ تسمیہ ال جہنم۔ نصیح

معنی خواب کو کونابی کہتے ہیں چنے بفتح اول  
اور کونابی تھان وادو کی تسمیہ بے جا بت صورت

سازق ہوتا ہے۔  
کم خرچ - کفایت شاعر، صفت۔

نوراللفات  
قولِ نصیب - کفایت شاعر اور مول سے خرچ

کرنے والا تو ہوتے ہیں۔ لیکن کم خرچ ہرگز  
کفایت شاعر اور ادیب سے ہوتا۔ الیا کہ نہیں۔

کم خرچ - بکرنگ، بکرنگ، بکرنگ،  
نوراللفات



بقول فیصل - عام طور سے زبازوں پر نہیں۔

**کرم خراج بالانشین** - کرم قیمت وقت زیادہ، اس چیز کی قیمت بڑھتی ہے جو قیمت میں کم اور شائش میں زیادہ ہو۔  
یعنی ایسی چیز جو اچھی بھی اور کم قیمت بھی ہو۔  
ناری، مثل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
کے حسبِ مذاق آہ پوچھی فلک پر  
راعن کرم خراج بالانشین ہو فوق

بقول فیصل - یہ ناری مثل ہو لیکن کھنڈ کے عوام اور عورتیں  
اس سے بول دیتے ہیں۔  
کرم خوراک ہر کرم کھانے والا، کھڑی غذا  
کھانے والا۔ اور عورت، صفت، نصیح، راسخ  
عمل ختم۔ تعجب کی بات ہے ہمارا بڑا کار  
وہ ہے مگر خوراک اچھی ہے چھوٹا زکا نہ عورت  
ہے مگر کرم خوراک ہے۔

**کرم خورد و عزیز من نہ خور و جان من** -  
جو کرم کھائے وہ مجھے پیارا ہے اور جو بالکل نہ  
کھائے وہ میری جان کے برابر ہے۔ (فرنگ آصفیہ)  
بقول فیصل - عام طور سے زبازوں پر نہیں ہے۔  
کرم دلا - صفت، بڑا، درجہ، کرم دلا  
کنوٹس، کم حوصلہ، (فرنگ آصفیہ)  
بقول فیصل - اہل کھنڈ کسی معنی میں نہیں بولتے  
عام ایسے محل پر کھڑا ہوا بول دیتے ہیں۔

**کرم دماغی** - دماغ کی کمزوری، دماغ کا  
بوراکام نہ کرنا۔ اور عورت، قلیل الاستعمال  
کچھ کے کوئی میں نہ دیکھ کے رہ جاتا ہوں  
وہ کم دماغی نے کیا ہے مجھے حیراں کیا کیا  
کمر - گول کوتہ، ہندی، ذکر، اہل ہندو  
کی زبان۔ (نورالغبات)

بقول فیصل - کھنڈ میں بولتے نہیں سنا گیا۔

**کرم ذات** - پنج ذات کا کہنا، صفت،  
(نورالغبات)

بقول فیصل - عوام پنج قوم کا یا پنجی ذات کا کہتے  
ہیں۔ کرم ذات عام طور سے زبازوں پر نہیں ہے۔  
کرم پیک (بغیچہ) جسم کا دمیالی حصہ جو کہ لہوں سے مشغول  
ہو۔ ناری، عورت، نصیح، راسخ۔

ہے کیا جو کس کے بازو سے میری بازو سے  
کیا جانتا نہیں ہوں تمھاری کمر کو میں  
بقول فیصل - اسکی اردو جمع (سبکون دوم)  
درج دوم سے ن اور دائرہ ن کے ساتھ  
ہے اور نصیح، راسخ ہے۔

کمر ن کہ کھول کھول کے ظالم پڑے رہے  
بجا دیریں کو کھائے کھائے رہے  
صاحب زراعتا شتہ نے خبر دیکھ کے معنی بھی  
کھچے ہیں جو عام طور سے زبازوں پر نہیں ہیں  
کمر پیک (بغیچہ) جسم کا دمیالی حصہ جو کہ لہوں سے مشغول  
ہو۔ (نورالغبات)

بقول فیصل - اہل کھنڈ کا بی کبھی نہیں کہتے بلکہ  
گرہ باز کہتے ہیں اور تھ بازی کی جگہ مولا کھانا  
دبازوں پر ہے۔ جو کہ تیر بادوں کی اصطلاح ہے۔  
کمر پیک حسبِ اطلاق، مکان - (فرنگ آصفیہ)  
بقول فیصل - اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
کمر پیک (بغیچہ) جسم کا دمیالی حصہ جو کہ لہوں سے مشغول  
ہو۔ (فرنگ آصفیہ)

بقول فیصل - قدیم زمانے میں پڑنے لگے نصیح  
کی وجہ سے یا زمانے کے دستور کے حسبِ کمر میں  
دوبہ یا پیک باندھتے تھے اس کو بھی کمر باندھنا  
کہتے ہیں۔

**کرم باندھنا** - اختیار کرنا، عادت ڈالنا  
شیرہ ڈالنا، دیکھ کر لینا۔ اور عورت نصیح، راسخ

پیکا - بیٹی، منطقہ، پرتلا، پٹا  
ان معنی میں اہل کھنڈ کہ زبان پر نہیں ہے۔

کمر پیک - بازو سے مشغول، فوج کا پہلو، فوج  
کا جگر، پرتلا، (فرنگ آصفیہ)  
بقول فیصل - اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
کمر پیک - عورت کی کمر پر خوب لگانا، اور عورت  
تعلیم کی اصطلاح۔

یہ اتھ اس طبیعت کے فاضل پر صاف ہیں  
پاٹ پٹا پٹا، جاک، کرک کرک ہڑا ہڑا، کمر پیک  
بقول فیصل - بانگ اور لکڑی ملانے والوں  
کی بھی اصطلاح ہے پہلو آڑوں کا ایک تہج  
جو کمر اور کھنڈ کے درمیان کیا جاتا ہے۔

کمر پیک - ہمارا آہمت، ڈھارس، (نورالغبات)  
بقول فیصل - تنہا ان معنی میں نہیں بولتے۔  
**کمر اکھڑ جانا** - کمر کی جڑی ٹوٹ جانا۔  
اور عورت، نصیح، راسخ۔

بار دامن سے اکھڑ جائے نہ کبوں میری کمر  
آسنس کا یہ ہوا بوجھ کہ شاد آتر  
**کمر باندھنا** - اختیار کرنا، عادت ڈالنا  
سلج ہونا، آنا، ہونا، تیار ہونا، اور عورت  
نصیح، راسخ۔

پہلو میں بیٹھے کو جان سے کہا کبھی  
لانے پر مشغول ہوئے وہ باندھ کر کمر باندھنا  
بقول فیصل - قدیم زمانے میں پڑنے لگے نصیح  
کی وجہ سے یا زمانے کے دستور کے حسبِ کمر میں  
دوبہ یا پیک باندھتے تھے اس کو بھی کمر باندھنا  
کہتے ہیں۔

**کرم باندھنا** - اختیار کرنا، عادت ڈالنا  
شیرہ ڈالنا، دیکھ کر لینا۔ اور عورت نصیح، راسخ



فلک نے بتان پر باندھی کرک ہے کمر  
 ہے وہیں اس کا کمال اک بات کا فائدہ  
**کمر باندھنا** : (جہان) سفر کو آمادہ ہونا،  
 چلنے کو تیار ہونا، سفر کی تیاری کرنا۔ اردو صرف : نصیج، رائج  
 سفر کو دشوار خواب کی تک بہت بڑی منزل عدم جو  
 نسیم جاگ کر کمر باندھو، اٹھاؤ بستر کو رات کم ہو  
 نسیم وہی  
**قول فیصل** : کمر باندھنا سفر کے لئے ان معنی  
 میں جب بھی بولیں گے تو لفظ سفر کا استعمال  
 ضروری ہے۔

تالیف سے کر کے علم سفر آخر شب  
 ماہ رو باندھ ہے چلنے کو کر آخر شب سودا  
**کمر باندھنا** : (پہ) اند پر کے ساتھ  
 مستعد ہونا، آمادہ ہونا، کچھ آمادہ کرنا۔ اردو  
 صرف : نصیج، رائج۔

ہونا تو ہو فیصل گردن دسیر آج  
 وہ قتل پہ میں مرگ پہ باندھے ہوں گراں اسیر  
 باڑھ رکھو تاسے قاتل خنجر نو لاد پر  
 قتلہ دوران نے باندھی ہو کر بیدار پر (نو)  
**کمر باندھنا** : (پہ) بیدار رکھنا، بھر دینا کرنا۔  
 کیا کمر باندھے امید وصل پر عاشق ترا  
 کٹ گئی اس کی کتاب تیج تنائل سے کمر فطر  
 (نور اللغات)

**قول فیصل** : صاحب نور اللغات نے جو معنی  
 لکھے ہیں وہ شعر سے پیدا نہیں ہوتے۔  
**کمر بستر سے نہ لگنا** : کمال جیاب دھنا  
 تو پنا، جت نہ لٹ سکتا۔

گئے وہ دن جو نہ گئی تھی کمر بستر سے  
 اب تو روٹ کے ہی سے ہو ممد و کمر دلا

**قول فیصل** : قریب بستر کو جو  
**کمر بستہ** : (کنایت) آمادہ آبیاد۔ فارسی  
 صفت : نصیج، رائج۔  
**کمر بستہ** : (کنایت) خدمت میں ان کی  
 گل و گلارہ ہے یہ صحت میں ان کی  
**قول فیصل** : جگہ پر آمادہ ہونے کے معنی پر بھی  
 ہوتے ہیں جیسے بہت دیر سے فوج کمر بستہ کھڑی ہو  
**کمر بستہ** : خادم، نوکر، لازم، خدمتگار۔  
 (صرف فارسی میں) (فرنگ آصفیہ)  
**قول فیصل** : (پہ) لکھنا نہیں ہوتے۔

**کمر بستہ ہونا** : آمادہ ہونا، تیار ہونا، مستعد  
 ہونا۔ اردو صرف : نصیج، رائج  
**عمل** : وہ لوگ میرا تہذیبیں پر کمر بستہ ہو رہے  
 ہیں۔ (توبہ انصوح)

**کمر بستہ کھانا** : کمر میں ایک قسم کی چمک پیدا ہونا  
 پہل پیدا ہو جانا۔ اردو صرف : نصیج، رائج  
**عمل** : کوئی کمر گھٹ کاڑھ کر کھڑائے آئی ہو  
 کسی کی کمر ہزار جگہ سے مل کھاتی ہے۔ (فسانہ آزاد)  
**کمر بستہ** : (پہ) کمر باندھنے کی چیز، نوکر، چاکر  
 (ازاد بندہ، فارسی، مذکر۔ دخل و بندہ، ناٹرا)

کراتن اطہر میں رسول عسری کا  
 زیب کمر پاک کمر بند عسلی کا اخیت  
 (نور اللغات)

**قول فیصل** : کمر باندھنے کی چیز، نوکر، چاکر  
 ان معنی میں عام خود سے زبانوں پر نہیں ازار بند کے  
 معنی میں دیکھتے ہیں نہا ہے اور اسیر نے بھی جو  
 عام طور سے زبانوں پر ہے۔

تاف الزیم عدم ہے تو کمر وال عدم  
 دائرہ عین عدم کاتب کمر بند نہیں اسیر

**کمر بستہ** : (کنایت) درباری جگہ کے باندھے کو  
 کمر بستہ بولتے تھے جو قریب بستر کو ہے۔  
 کھلتے حال عسریانی کا قاعد  
 نہیں درکار عسریانی پر کمر بستہ اسیر  
**کمر بستہ** : (کنایت) کمر بستہ ہونا، کمر کا کسا جانا،  
 جگہ کے لئے کمر کا کسا جانا۔ اردو صرف : نصیج، رائج  
**عمل** : (پہ) چھان تاب نہیں لکھا تھا رفاہ  
 مذہبی بجا اور فوج کو حکم پہنچا کہ ہر سپاہی اپنی کمر  
 باندھ لے۔ (طلسم ہوش ربا)

**کمر بستہ** : (کنایت) چلنے کے لئے تیار ہونا، سفر کے  
 لئے تیار ہونا، کسی کام پر آمادہ ہونا۔ اردو صرف  
 نصیج، رائج۔

یہاں قند عدم کا ہے وہاں قتل کا سامان  
 دیکھو تیرے کھان کی بندھے پہلے کمر آج داغ  
**کمر بستہ** : (کنایت) باندھنا، باندھنا، باندھنا  
 بندھنا۔ بہت بندھنا، تقویت دینا، بھرتہ  
 کرنا، آمادہ کرنا۔ اردو صرف : نصیج، رائج  
 ہوئی اس ناتواں سے گھر فوج کی انتقام لیا  
 کہ جوں گھائے گھڑت کی بندھا کمر رشتہ نرس

**کمر بندی** : فوج کا اردو اور  
 ہتھیاروں سے عیس ہونا، آمادہ جنگ  
 ہونا، سلاح شوری، ہتھیار بندی، اردو  
 ہوش، نصیج، رائج۔  
**عمل** : (پہ) ہوشیار ہو کر کمر بند  
 کر کے آمادہ جنگ ہو گئے۔  
 (طلسم ہوش ربا)

**کمر بندی** : (کنایت) رشتہ، اردو، شرم، مکی زبان  
**عمل** : (پہ) تم سے اور تمہارے سے اگر کوئی ہوگی پریشان  
 نہیں ہو کر بندی رشتہ قابل (قبلا نہیں ہوتا)۔







کمر ٹوٹنا :- مدہ معلوم کرنا، آخر معلوم کرنا یہ  
معلوم کرنا اس کی حیثیت کیا ہے۔ اردو صرف  
تفصیل استعمال

طبع سے وہ ننگاہ شوخ جا پہنچی جو دشمن سے  
کمر بھیلنے کے لئے آتش افشاں کی ٹوٹی ہوئی آہ  
کمر ٹوٹ جانا یا کمر ٹوٹ جانا، کمر کی جگہ  
گٹ جانا، کمر کا بے کار ہو جانا۔ اردو صرف،  
فصح، رائج۔

پلوٹی نہ کر تو سرے خطا کے بارے  
کچھ ٹوٹ جائے گی نہ تری نامہ، بر کمر عبا  
کمر ٹوٹ جانا، بے گناہی، بہت ٹوٹ جانا،  
اس باقی رہنا، زور ٹوٹ جانا۔ اردو صرف،  
فصح، رائج۔

بے اثر آہ کو پا یا تو کمر ٹوٹ گئی  
اس لئے کی ترے رنگ کمر ٹوٹ گئی عادت  
کمر ٹوٹ جانا یا کمر ٹوٹ جانا، ایسے شخص کے مر جانے  
کا صدمہ ہونا جس کی ذات سے تقویت ہو  
بے یار و مددگار ہو جانا، اولاد کا مر جانا، اردو  
صرف، فصح، رائج۔

شاہ کہتے تھے کہ جیسے کہ نہیں کوئی مزہ  
بائے جہاں کے مرنے سے کمر ٹوٹ گئی اب  
کمر ٹھوکانا، شامی دینا، اس بگڑے ہوئے  
فصلت استعمال جو۔ تقریب کرنا۔ (مخزن المادرات)  
تفصیل استعمال، ان ٹھوکانے ہوئے کمر ٹوٹ گئے ہیں۔

کمر ٹھیک ہونا :- عین شیرانی قبا وغیرہ  
کے کمر کے جسے کمر کے مطابق ہونا۔ اردو صرف  
فصح، رائج۔

کیونکہ قبا کی ٹھیک ہونا ہے یہ کمر  
دوڑی کی عقل کمر ہے نہ آئی نظر کمر

کمر جھکا دینا :- کمر کو خمیدہ کر دینا، ضعیف  
کر دینا۔ اردو صرف، فصح، رائج۔

سرد ہو نہ حسن جوانی پہ آدمی  
سجری نے آسمان کی کمر جھکا دیا آتش  
کمر جھکنا :- مرض ضعیفی یا کمر مدی سے  
سیدھا نہ چل سکتا، کمر کا خمیدہ ہو جانا، اردو  
صرف، فصح، رائج۔

عقل صفت - ضعیفی میں جہاں اوجھتیں ہوتی  
ہیں وہاں کمر کا جھکنا بھی جان کا مذاق ہو جاتا ہے  
کمر چست باندھنا، کمر کو کس کر باندھنا  
اردو صرف، فصح، رائج۔

حرص دنیا پر کمر تو کس نے باندھے ہے چست  
سست اے غافل کمر بند تو کئی کیوں ہوا قفر  
تفصیل استعمال - کسی کام پر کمال مستعد ہونے کے معنی  
میں بھی بولتے ہیں جو فصح، رائج ہے۔

کیونکہ کمر بچاؤں جان کو میں چشم یار سے  
باندھے کمر چپل پہ ہے غافل جنگ چیت  
کمر چست ہونا :- تیار ہونا، آمادہ ہونا۔  
اردو صرف، تفصیل استعمال

چیت کس دن کمر مرگہ آرائی تھی  
خلق کب کشتہ عجاڑ مسیحائی تھی ناظم  
کمر چیلانا، کمر کو حرکت دینا، کمر کو ٹھکانا، کمر کو  
دوڑی ٹوٹ بچکانا۔ اردو صرف، عوام  
کا زبان۔

صلہ صرف - آج ایک بڑے خوبصورت زمانے  
کو راستہ سبنا اپنے دیکھا ابے مرے میں کمر  
چیلانا تھا کہ عورت کیا چیلانے گی۔

کمر چین :- ایک نیم گاہ بنا کوٹ (فرنگی شو)  
تفصیل استعمال - نریب بہرہ دہ ہے۔

کمرچی :- (فصح اول رسوم) وہ چہر جس  
میں کمر کی طرح چلے ہوں۔ (ذوالفحاشات)  
تفصیل استعمال - صاحب فرنگ اڑتے ہیں، زبان  
کا بھی طرز اجرا ہے کمر کی یا کمرچی جو امرنا صحیح  
ہوگا برتے تو سامع پر گراں ہوتا ہے مگر رخ  
جو غلط ہے وہی یا اسے بنی کے ساتھ بے رسوم  
ہوتا ہے۔

کمر کی کمرچی کوئی نہیں بولتا۔ گویا صاحب فرنگ اڑ  
کے نزدیک کمر رخ امرنا صحیح نہیں ہے۔ لیکن کیا  
یکے کے عام لہجے زبانوں پر بھی ہے جو  
زیادہ تر عہد میں رہتی ہیں۔

کمر دیوال :- کمر باندھے کا تسو چرے  
کامنگ ذکر دلی کی زبان (ذوالفحاشات)  
تفصیل استعمال - صاحب فرنگ اڑتے لکھتے ہیں  
لکھنویں بڑے شامی یا کمر دیوال کہتے ہیں۔  
اب شامی کوئی بولتا ہے۔

کمر رہ جانا :- کمر قفل جانا، کمر پرنا  
کا اثر ہو جانا، غلوچ ہو جانا، کمر کے حصے دھرت  
ہو جانا۔

۲ قفل جانا۔ (مخزن المادرات)  
تفصیل استعمال - بہت کمی کے ساتھ عوام کی زبان  
پر ہے۔

کمر کا بسترے نہ لگنا :- بہت کم  
آرام کرنا، بستر پر شنویت کی وجہ سے نہ لگنا، اردو  
صرف، تفصیل استعمال۔

لگے نہ دن جو نہ لگتی تھی کمر بسترے  
اب تو کوٹ کے بچے نے بے سہارہ کمر  
کمر کی ٹوٹ گئی :- بڑی سی بڑی چیت  
جانی رہی۔ (فرنگی آئینہ)



ہر سیدھی کمر کی ٹٹ جس گھڑی  
ٹوٹی کان و لبرنا مک ننگ کی شارح ذوق  
شکل میں لفظ ہی قطعاً مفول ہے۔ کمر ٹٹ گئی  
بہتے ہیں۔ بین ثروت ہے کہ عمت کی ٹٹ  
گئی کہنے کی بہت نہیں ہوتی۔ (فرنگ اثر)  
ہر وقت فرنگ اثر کی تاثیر کرتا ہے۔

کمر سیدھی کرنا۔ آرام کے لیے بستر پر  
لینا، راحت لینا، سکون لینا، دھڑکنے والی  
نہ کی بیمار غم نے تیرے بستر پر کمر سیدھی  
کو دھن باتر ہی عدم کی اسے ایک غمیدگی  
تھلا نصیل۔ دس کا متور، کمر سیدھی ہونا، بھی  
بہتے ہیں۔

کمر سیدھی کرنا: دکانیہ، فیرو کرنا، کھا  
کھا کر لینا۔

کمر سیدھی کرنے ذراے کرے میں  
مٹائی گئی کیا رہا توں آ رہے ہیں  
قول نصیل۔ ہن کھٹو ان معنی میں نہیں رہتے  
کمر سے کفن باندھنا: ہر وقت رہنے  
کو تیار رہنا، آمادہ برگ۔ ہا۔ اردو صفت  
سڑوک۔

ہم اس دنیا کے خالی میں جو آمادہ ہیں رہنے پر جس  
کمر سے اپنی بانیست دہن میں ہر دم کفن اپنا  
کمر سے لگانا: کمر سے باندھنا اور صفت  
قلیل الاستعمال۔

ایذا کس نیم جاں کی آج آئی ہے تضا  
نیم اس نے لگایا ہے کمر سے دیکھا  
قول نصیل۔ اب اس محل پر لگانا کے بجائے  
باندھنا زیادہ زیادہ ہے۔

کمر شکستہ: جس کی کمر ٹوٹی ہو جو جھک

کے جتنا ہو۔ فارسی صفت، نصیح، راسخ۔

کمر شکستہ: عاشقوں کے پشت بڑا  
دوری کمر نظر آئے یہ کہ دو اسے کمر شکستہ  
کمر شکستہ: ایسا لباس و خلعت کہ جس کے  
کمر کی جگہ پر تار کھیٹکی ہو۔ اردو صفت، تہرب  
بہ مزدک۔

محل شکستہ: انھیں دونوں میں فی ہوا کی جھج  
..... سے شاہجہاں کی شادی کر دی، خلعت  
باجار قب، از رغبت اور در دامن، سلک مردانہ  
کمر شکستہ: صبح... غایت فرمایا۔

(دو بار اکبری صفت)

کمر: (انگریزی کیمبرک سے برگزہا ہوا)  
ایک قسم کا باریک پیراجہ جن کے شاہ ہونا ہے  
صفت۔ (دولہ و لوات)

قول نصیل۔ عام طور پر زبانوں پر نہیں ہے۔  
کمر کا بل کھانا: نہ نراکت سے کمر کا رفتار کے  
وقت چھپ رہا ہونا، اندر جنبش میں آنا، اردو صفت  
نصیح، راسخ۔

کمر تک جڑ جھٹکیا گئی  
میاں وہ کمر لاکھ بل کھا گئی  
میر حسن

کمر کا درد نکلتا: کمر کی تکلیف کم ہونا  
تھکن سے جو تکلیف پیدا ہو اس کا ذائل ہونا  
اردو صفت، نصیح۔

کہا جب نے کیوں جہان ہے ادنا مرد!  
منا تو ہم نے کہ تو ساری نوج میں ہو فرد  
ہو اسے خل نصیل کے تیرا چہرہ زرد  
ہمچہ عدم میں تو تھے تری کمر کا درد  
یکسی دل میں وفا کی انگ ہے ظالم  
نہ کر گزار یہ میدان تنگ ہے ظالم

خلعت

کمر کا ڈھیلہ: (اڈھیلہ یا ڈھیلہ صفت)

وہ کہ جس میں صفت باہ ہو، وہ جو پوری طرح  
بجامعت پر قدرت نہ رکھتا ہو۔ اردو صفت  
عمام کی زبان۔

مرد سے کیا کمر کا ڈھیلہ ہے  
تو بھی دائرہ کتنا اہل ہے

کمر کا مضبوط: طاقتور وہ شخص جس کے پاس  
کافی سرمایہ برصفت (فوز ان الحادرات)  
قول نصیل۔ ان معنی میں کوئی نہیں لپٹا

کمر کا مضبوط: قوت باہ رکھنے والا، اور  
تک برامت کرنے والا، قوت مردانگی کا مالک  
اردو صفت عمام کی زبان۔

کمر کا ہلکے جو مضبوط اور دکھاوے مزہ  
نچے تو انہوں میں کر لی نظر نہیں آتا

کمر کرنا: کمر کو ترمیم کا اڑانے ہی قلا بازیاں کو  
اردو صفت کمر ترمیم کی اصطلاح نہیں استعمال  
لکھ کے خط دست کمر کو جو کمر تر کر دیں  
دست پر داز کرے نخرے سو بار کمر اکیر  
قول نصیل۔ اب تھلا کھینچ۔ زبانوں پر ہے جو  
کمر ترمیم کی اصطلاح ہے۔

کمر کرنا: جب پیدان کمر کے پیچ پر مارتے ہیں تو  
اس کو کمر کرنا کہتے ہیں۔ (نور المصباح)  
قول نصیل۔ کھٹو کے پیدان ایسے کل پر اکیر  
مارنا اور نکال مارنا بولتے ہیں۔

کمر کرنا: گھوڑے کا کمر یا پٹوں کو اس  
طرح اچھالنا کہ اس سے سوار کو گر پڑنے کا احتمال  
ہو۔ اردو

گھوڑے میں: ایک قسم کا جب ہے۔  
(نصیح) یہ گھوڑا کمر کرتا تو بے عیب تھا۔

خلعت



(فقر العتق) أو مخزون المعادرات

قول فیضیہ - سلوٹریوں کی اطلاع ہے۔

فرحمن کر باندھنا۔ کسی کام کے انجام دینے پر نہایت مستعد ہونا۔ کسی کام پر خاص طور سے آمادہ ہونا۔ ہر درجہ نصیح و راسخ۔

اسے پھر یہی وہ زمانے میں جس کے گیارہ کس  
ہم کس کو کم جہیں ہے بے بختی و اندھنہ  
ہم کس کو دیکھو۔ ایک قسم کے لٹو جو وہاں  
کمزوری کو دور کرتے ہیں اور وہاں استقلال  
پہنچتے ہیں اور قوت باہر پیدا کرتے ہیں۔ اس  
صورت میں وہ بظاہر دل کی اصلاح ہے۔

جہلی صفت۔۔۔ سارا ٹھوکر میں کے سن میں ہیں، ہر  
روز بیاہ کے لاکے ہو، کمر کسٹو گھانا کر د  
در نہ سمجھ رہا ہے

کمر گشتا: یہ نام کچھ کمر باندھنا، کمر بچ  
سنبھالنے سے باندھنا۔ اردو صرف، صبح، رات۔  
اشادوں پر آئے تھیں میں عز، اہل ملتے ہیں  
فتنا اپنی کمرتا و لغت سے تیرے کشتی ہے ایتر  
کمر گشتا: یہ کسی کام پر مستعد ہونا، بچا ادا  
کرنا، خاص طور سے آزاد ہونا۔ اردو صرف  
صبح، رات۔

کشتہ تیغ تھا فل ہے جودل خستہ ہے  
کون زندہ ہے تو اب کس پر گرجتا ہے  
کمر کے ہوناز۔ جاگ۔ کے لئے متیار رہتا  
ادود صرف، فصیح اور رائج۔

یہ زنجیں جہاں میں رہیں وہیں پہنچ کر رہ گئے ہوتے اور  
کے کشائی :- سپاہ کا اپنے ہتھیاروں کو  
کے کھڑکیا - فارسی حرفت - کمر بند کی کا  
آئینہ - (دور ہفتا)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ اس علاقہ پر گزر گئے  
یہ لوگ ہیں جو فصیح ہے۔

کمر کا۔۔۔ (فتح) اہل و عیال، مکر تک، مکر کے  
برابر۔ (اردو صرٹ، فصیح، راج۔)  
اس قدر کے سامنے مارتے ہیں

گرا گڑھے میں سر دب جو کمر لمر عبا  
قول بیض - پانی کے ساتھ اس کا صرب  
زیادہ ہے ۔

نقشہ نری کر کا سرمد بن سکا

گود گز گیا جناب سے پانی کمر لمر (راج)  
(دوبلہ لکھتا ہے)  
قول بیصلہ اس طرح یہ صرف اہل حق تعالیٰ

کمر کوٹا - کمر گاہ - اینجی فیصلی ہذا  
سیدہ شاہ بہ جھوٹی دہوار

قول فیصلہ: این گنجو نہیں لستہ۔  
 اگر گنجو نہ ہو تو گنجو نہ ہو

جو دیکھو اسے باہر کے رخ نکال رہا ہے۔ غریبی  
کی زبان، مذکر۔ (خود گفت)

کر کھائے کوئل دینا :۔ کم اور کم

ایک مستقیم کی حرکت دینا۔ اردو حرف  
عنوان کی زبان۔  
شکل صرف۔ جی ایک بہ ناز و انداز کمر کوئے

گوں کے ہزار خنجر و دیل قریب جا کر  
بیٹھا۔  
رفاعہ سرکش ویا:

کمر کوہ : یہ پہاڑ کے بیچ کا حصہ ، فارسی  
تعلیم کفر سے ملنے کا زبان و تفسیر استعمال  
یقین ہے کمر کوہ فارسی کمر سے ملتا ہے

سے خبر حال پر اندوہ سینہ کے گہر و شک  
کمر کھڑے۔ ایک ترغی چھل اور اس کے  
دوخت کا نام۔ مندی سے

مگر کھ کے ہر درخت سے یہاں انگڑے کا گل  
 کہتا ہے اڑھب دھن میں شیشہ کی تریاں  
 قبول فیصلہ صاحب فرمایا اڑھب

لکھنؤ میں کرک اور عوام کو رش کہتے ہیں صحیح  
کرک اور کرکھ وہ نوز ہے۔  
لکھنؤ میں اب کوئی کرک یا کرکھ نہیں

بولنا۔ عام طور سے زبانوں پر کمر ہے۔  
 کمر کھول بیٹھنا۔ کسی کام سے فساد  
 ہو کر آرام سے بیٹھنا۔ کمر کشی سے باز آنا

آرام لیٹا، فارغ ہونا، سوجا کر تھکش سے  
دست بردار ہونا، لڑکائی سے دست بردار  
ہونا۔ اردو

ہم بیٹھے ہر اکوڑی اپنی کمر مٹھائی ہیں اب  
جو چاہے سہولت اس بہت بڑا کہ اندر مٹھائی  
اور کمر مٹھائی

قول فیصلہ نوکری سے دست بردار ہونے کے  
مغنی میں اہل کفر کا اہل کفر سے ہونے اور حقین  
سینہ نکھڑنے والا ہے۔

میں بڑے دھنا۔ کئی بات پر تیار نہ ہونا  
 مگر کھول کے بیچے دھنا۔ غفلت



اردو حضرت فصیح راجہ۔

وقت بحسب شکر و عفت و صبر و صاف و ناز و اہمی  
و اداری غفلت و کمزوری و کجی و بی ادب و کجی و کمزوری  
و اداری

کمر کھولنا :- بچی کھولنا، کمر میں بندھی ہوئی  
شے کھولنا۔ (صرف فصیح اراک)۔

کھول دے اسی قتل گاہ کے ہم کو قاتل نے کمر  
آج بڑکس کے گھر والی سپنچا ہو گیا

جلال لکھنوی

کمر کھولنا : دکانیہ کام سے فارغ ہونا  
ارادہ چھوڑ دینا کسی امر کی سعی و کوشش  
ترک کر دینا اور مصائب فصیح، راسخ۔

ہمسفر ہوتا نہیں محبوب بس کھولوں کمر  
یہ سفر کیا اب تو دنیا سے سفر کا وقت ہے ناسخ  
کمر کھولنا: کیا کسی بات کا ارادہ کر کے  
ترک کر دینا: نسخہ ارادہ کرنا۔ اردو صرف  
نسخہ راج

لاکھ بھی ہے تاہم کوہِ خوف و خطر بھی  
سومرتہ خطِ امانہ کے کھولے ہو کمر آج  
کمر کی پیک - - - - -  
کمر میں ایک قسم کی لطیف حرکت - - - - -  
فصیح و راجح -

تو ہی کر کی لچک پر نر پتی ہے بکلی  
ہو زلف میں کاتی ہے تیج داب گھا صبا  
کمر کا :- وسطی حصہ : قلب شکر فارسی  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان : تلسیل الاستعمال

محلِ اُمرت۔ یہ کہہ کے اودھن ٹھکانے میں سادھت  
بارہ کے ساتھ باگیں میں۔ میدان سے کٹ کر پہلے گھر ٹھٹھ  
کھایا اور جبکہ دسے کو ایک مرتبہ غنیم کی گڑ گاہ پر گرا

ان میں بل حل ہو گئی۔ (مدنیار اکبری ص ۹۱۸)

کمر تنگی، اس کمر ڈٹ گئی، ایسے محل پر بولتے ہیں  
 کہ جب کمر کو کوئی صدمہ پہنچ رہا ہو۔ اور دھڑکت  
 غور توں کی زبان۔

چونکہ بہت دہائی ہے اللہ کے ناز کی  
بروز میں ہی کلام ہے میری کمر کی سحر کھنڈی  
کمر لپیٹنا۔ کمر باندھنا، کمر میں دوپٹہ وغیرہ باندھنا  
اور دھرتی قلعہ کی الاستقامت۔

قتل پر میراٹھایا ہے جو بیڑہ تو نے ۔  
خوب کس کو کمرے ترک جھاکار لپیٹ آتش  
کھر کھپکانا :۔ کمرٹکانا، کمر کو جنبش دینا، بلوغت  
اور دھرت، فصیح، واضح ۔

بچک سی آگئی ہے شاخ گل کے تانے پر  
خدا کے واسطے اپنی کمر کوٹ لیجے  
کمر بچکنا :- کمر کا بل کھانا، کمرہ نزاکت  
بوجھ کے چلے میں بل کھانا - اردو صرف  
قصع، راج

زلفوں کو چھوڑ کر نہ کر دو تم خسرو امیر  
 بچے گی ناز کی سے ہر اک گلام پر کمر صبا  
 کمر لگانا :- سفید کی اصطلاح میں مشک  
 کند سے یہ رکھنا : دفر رنگ آصفیہ

تو فیصل - اہل کھنڈ نہیں بولتے -  
 کمر لگنا: بے چارے کی پیٹھ کا زخمی ہونا،  
 پیٹھ لگنا، پیٹھ میں زخم ہونا۔

تو فیصلہ - اہل کھنڈ اس عمل پر بھی لگے  
کہتے ہیں -

قول فیصل۔ اہل کھنڈ اس محل پر کوائے نگین  
بولتے ہیں۔

کہ مار کر چلیا۔ کھوڑے کا بوجھ کے موجب  
 سے کہ جب کا کر چلیا۔  
 برجھے مگر اس پہ ڈال دوں میں بارش کے  
 چلنے کے یہ خوش فلک مار کر کہ  
 قول فیصل تمام طور سے زبانوں پر نہیں رہی۔

کمر مازنا: نوج کے بیچ کے حصہ پر حملہ کرنا  
نوج کے بڑے حصے پر حملہ کرنا، قلب لشکر کو  
ضکت دینا۔

لکھا ہے نہ کیونکہ شکر صبر و توان سخت  
بارے جو فوج ناز و ادا آن کر  
دفر مرگ آصفیہ

قول فیصلہ لکھنؤ کی زبان نہیں۔  
کمر بازار ۱۷۷۷ء۔ یہ لو کے رنج پر ضرب لگانا  
(محزون الحادثات)

سپلو، رتا، تر چھا یا اثر ادا کرنا ہیئت کا ہونا  
رگنا، تہ ہی کا ہونا۔ دفرینہ آفرینہ  
قول فیصلہ۔ تلوار چلانے والوں اور مکرہی چلانے  
والوں کی مسئلہ آج ہے۔

کمر ہیں پوتا نہیں مدار صاحب بیا و  
بغیر محنت کے راحت و کامیابی کا آرزو مند  
ہونا۔ (فرخنگ اثر)

قول فیصل - عوام کی زبان ہے ۔  
کمر عریا بڑتا ہوتا ہے ۔ طاقت ور ہوتا ۔  
(فرنگیہ افغان)

قول فیصل - کہی کے ساتھ زبانوں پر ہے  
بھی عدا ام کا۔  
کمر میں تو شہ تو منزل کا بھر دے



رو پیسے سے بڑی دل جمعی ہوتی ہے۔

راہ کی جگہ منزل بھی بول چال میں ہے مثل  
کھانا ساتھ ہو تو منزل اطمینان سے طے ہو جاتی  
ہے اور کو سفر میں تسلی ہوتی ہے۔

(روز لغت و نیز روز لغت)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اتر لکھتے ہیں کہ  
صرف کرم میں تو خود نہ ہونا بھی ہوتے ہیں۔

رہ رو راہ عشق ہوں جز درد  
کوئی تو ستہ مری کرم میں نہیں آئینہ بانی  
بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

کرم میں چاک آنا :- چاک بالکسر کمر  
میں ایک جسم کی چمک اور درد پیدا ہو جانا سانس  
نے میں چاک رونا۔ اور صرف راسخ۔

جانتے صاحب کرمیا آتی ہے چاک

نے کے ڈولی جو کل کہا گرسے صاحب  
قول فیصل۔ مشہور ہے کہ جس کی کرمیں چمک جائے  
وہ ایسے شخص سے جو پاؤں کی طرف سے پیدا  
ہو جو جس کو پاؤں کہتے ہیں اس سے کرمیں ہلکی  
ہلکی تھوکر میں گواہی تو چمک جاتی رہتی ہے۔

کرمیں درد اکٹھا :- کرم میں کسی حد سے  
یا چوٹ سے تکلیف پیدا ہو جانا۔ اور صرف  
نصیح و راسخ۔

کیا راسخ دیدہ زخمی سے بہہ گئے  
اکٹھا کرمیں درد تو خم ہو کے رہ گئے انہیں  
کرمیں رکھنا :- کرمیں بانہ ہٹا کر میں  
کھانا۔ اور صرف تلسل الاستمال

جس دم کہ وہ کرمیں رکھ کر کٹا رکھا  
جس دم کہ زخم سے نکلا عالم کو مار نکلتا مصحفی  
کرمیں بانہ ڈالنا :- کسی کی کمر کو ہاتھ سے

حام لینا، کچھ نکال لینے یا ہم آغوش ہونے کی نیت  
سے اور صرف نصیح و راسخ۔

درد کرم میں دوری گردن میں ڈالتا  
دیتا جو اسے منعم لکھے الشرح پارہ آتش  
قول فیصل۔ عدم جھگڑا کرنا اور گرفتار کرنا کے  
مسمی میں بھی بول دیتے ہیں۔

کرم کو (بفتح سوم) سست رفتار ناری  
منعت، تلبیل الاستمال۔

کرم وہ ہے اس قدر کہ اگر اس کے نعل کا  
لوہا گلا کے تیغ بنا دے کبھو لہار  
ہے دل کو یہ یقین کہ وہ تیغ روز جنگ  
رستم کے ہاتھ سے نہ چلا رقت کا رزار  
(قطعہ - سودا)

کرم رو :- درجہ بہم اول درد اور بھول  
ایسا شخص جس کے جسم پر دجا بہت نہ ہو  
ایک قسم کا یہ قطع انسان۔ اور صرف  
تلبیل الاستمال۔

قول فیصل۔ قدیم زمانے کے جو لوگ جنگ  
زخم میں وہ کبھی کبھی بول دیتے ہیں۔

کمرہ :- (بفتح اول و سوم) کو تھکی کے اندر کا  
وہ درجہ کہ جس میں جوڑیاں لگی ہوں ہال کے اہلو  
پہلو کے درجہ جس میں درد از سبب ہوں۔ اور  
صرف راسخ۔

تصور سے سمن دیوں کے یہ خالی نہیں رہا  
ہا را دل ہے یا کمرہ ہے کوئی گنج گلشن کا  
اتیر سنائی۔

قول فیصل۔ یہ لفظ شعر میں عام طور سے استعمال ہوتا  
ہے اور عام بول چال میں بھی کمرہ سے زبانوں پر  
لیکن شعر سے لکھوانے بہت کمی کے ساتھ نظم میں استعمال

کیا ہے۔ یہ لفظ پرنگالی میں بفتح اول و دوم اور ٹالینی  
بفتح اول و کسر و دوم ہے۔

صاحب نور اللغات نے جگرہ کو ٹھٹری خلوت  
خانہ ریل گاڑی اور جہاز کا درجہ بھی لکھے ہیں اور  
لکھوانے کمرہ کو جگرہ نہیں کہتے اور کو ٹھٹری کو بھی کمرہ  
نہیں کہتے اور ٹھٹری اور کمرہ میں بہت فرق ہے۔  
خلوت خانہ ہر اس مکان کے اس جیسے کو کہیں گے  
جو خلوت کے لئے مخصوص کر دیا جائے۔ کمرہ کے  
لئے خصوصیت نہیں ہے۔ ریل گاڑی میں کمرہ نہیں  
ہوتا بلکہ ڈبے ہوتے ہیں۔ ڈبے کو کمرہ نہیں کہتے  
جہاز میں بہت کمی کے ساتھ ان حصوں کو جو کمرہ بنا  
ہوتے ہیں اور بڑے لوگوں کے لئے ہوتے ہیں  
کمرہ کا لفظ استعمال کر دیتے ہیں۔

کمرہ چمکانا :- کمرہ کو کرایہ پر لینا، کمرہ پر  
بیٹھنے کے لئے کرایہ پر لینا۔ اور صرف و عوام  
کی زبان۔ قریب بہ نزدیک۔

چمکائی روشنی بانہ چوک کے کمرے  
بٹوں کے رہنے کو ہے خانہ خدا بوجہ

کمر بہت بانہ ہٹنا :- دیہانت بہت کرنا  
کمی کام کے انجام دینے پر خاص طور سے مستعد  
ہونا۔ اور صرف نصیح و راسخ۔

ہے شیخ بکف قاتل تم مرنے پہ جاننا  
بانہ ہٹ کر بہت کیا اور لکھائی ہے

ذوق دہلوی  
کرمی :- (بفتح کمر فکست) گھوڑے کا  
ایک طرح کا نام جس میں راہ چلنا دشوار  
ہوتا ہے۔ مونث۔

وہ گھوڑا جو بھاری بوجھ اٹھانے کے سبب  
کمر کے صدر سے کبڑا کر یا بیٹھ رہا کہیے



کلمه مخفی ۱ - کلمات کرنا - قوطر الجوانا - اور صفات  
برکت و نفع راجح -

خوبیائی ہوں تو چہ اس عالم تصویر میں  
راک ٹکڑا رہے یہ کم سخن خوب نہیں  
کم تر شمع شاد دیا اگر نیند میں کم ہنس رہی کاشت  
سیاہیوں کی رسد و سانی کا خاکہ رسد و سانی کے  
افسر کا دفتر

(نقص) فوج میں کشتی رانا لکھ پڑا۔  
 (مزمین) آصفیہ وندہ افغانستا  
 قول فیصل - عام طور سے زبانی لکھا ہوا ہے۔  
 لم لکھا۔ بخود لکھا۔ بہت عجیب اور خوش  
 نصیب، راج۔

رند بہت بلاؤں میں سے خانہ کے  
 غم کو دلوں کو سمجھتے ہیں کہ ایک آسمان سے غم  
 کس میں :- دلفریح اول و کسیرم، خجندیہ عمر کا  
 باب الف جو سمجھنے کا عدد دلوں میں ہو۔ اور دوسرے  
 فصیح و راجح۔

کس ہو پیری حلی پہ دھڑا نہیں آتا ۔  
بس جاؤ نہیں ذرا بھی کرنا نہیں آتا  
کم سننا ۔ اونٹنا سنا سماعت میں فرق ہونا  
ابو عرف ، فہیح ، داغ  
حلہ صفحہ ۔ آپ چکے چکے ات کر رہے

ہیں میری کچھ میں کچھ نہیں آتا۔ ذرا دور سے بیٹھے  
کچھ کم سننا ہوں۔  
قول فیصلہ۔ عوام تو حیر کرنا ہے پروا کی  
کرنا، مطلق دعویٰ ان نہ کرنا۔ ان معنی میں  
عوام کی زبان ہے، جیسے تم بے کار ان سے

اپنی غنیمت پر بیان کر رہے ہو بہت خیریں  
انسان ہیں ایسی کم سے کم ہیں۔

محل شہ۔ زوار پلوں کے واسطے طاقتور پلوں کی  
 تھیں۔ ایک مہینے کے مسکن بن کر رہے تھے اور  
 رہا تھا کہ کھڑی ٹھک کے علئے دیکھا۔

کمزور و عار کھانے کی نشانی ہے۔ فیروست  
بہیشہ دجوار متا ہے جس کا کوئی پرسان حال نہ ہو  
اس کو سب دباتے ہیں۔ اردو شہلی۔ عقام اورو  
عور آول کی زبان۔  
عقل صاف ہے۔ تم سے منع کرتے تھے اللہ کے منہ سے

گناہ ہی ہوا کہ انھوں نے اور ان کے بھائی کوئی نے  
مبارکے ذیل کرنے میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی  
وہی مشی ہے کمزور ہمارے کھانے کی کھانی ۔  
کمزوری :- ضعف و نا طاقتی ، نفاہت ،  
ارد و عورت ، خفیجہ ، راج ۔

پہلے میں خود جواب دیکھ کر عجب دہش کے ساتھ  
 بنگارنے لگی کہ زور دی یہ کہ زور دی مٹھتے تک  
 سوار دی پر آیا بھول۔  
 تو لی فیصل۔ یہ لفظ باہ کی کہ زور دی یا زور دی  
 کی کہ زور دی کے لئے لکھی خاص طور پر یہ لکھی ہوئی

آج اسے جیسے غلام سے دعا کرتا ہوں کہ مالک  
جس دن باہر میں کمزوری پیدا ہو تو دنیا سے  
اٹھا لینا۔  
کم سن سال :- کم عمر حیرت سال، کم سن  
بچہ، طفل :- (الغرض بچہ)

تو فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں اس محل پر  
کے سن اور کم عمر زبانوں پر ہے۔  
کم سن بچہ :- کم عمر زیادہ خاموش رہنے والا  
کم بات کرنے والا۔ بہت کم بولنے والا۔ بچہ زبان  
اردو صفت و نقصان، راجہ

تیری دست پر ہو گئی میں نہاں ہو گئی کہ سنی ہاں سے تیرے غیرت دار

کرم و کریمه والا گویا، کز بدگویی را بود انگیخته  
عین گویا (خبر پاک عصفیه)

مردہ کہہ لگا اور وہ کھنڈہ زدہ ہو کر  
 قتل ہو گیا۔ اہل کھنڈہ نہیں بولتے یہ والی زبان ہے  
 کہہ کی اور ایک قسم کی جاکٹ۔ اور وہ، مونث  
 مرد کی، شیعہ کہتی، شاید کہ۔ ذلہ لفظ ہے  
 ذلہ لفظ ہے۔ عابرانہ۔ یہ زبان اور عربی ہے۔

کرمے پر مٹھنا۔ اندر کا پیسہ اختیار کرنا  
خرچی کمالے کے لئے چونک کے کمرہ پر مٹھنا اور دوسرا  
عیان کی زبان۔  
محل عشا۔ نہ کسی کمرے پر سر راہ بیٹھے دیکھا  
(امراؤ خان ادا)

قول فیصل۔۔۔ پیشہ و رعیت اور کھانہ والی  
 رعیت کے لئے کمرے پر یہ لکھنے والی جوتے ہیں  
 کمرے پر۔۔۔ وفتح اول وضم مسم وادخول اناکول  
 خفیف۔۔۔ کہ میں یہ قوت اور نہ دیکھی ہو۔  
 اور دھڑکنا نصیب ہوا۔۔۔

پڑھنے کا نہیں ہے دم خدا! رات ف ہے  
 کمزور ہے دل رب علی! رات ف ہے  
 قوی فیصل۔ صاحب نور انستہانے، بودا  
 ضعیف الی نور ملک، دھم کے معنی ہو گئے ہیں بودا  
 کے معنی میں نور بالوں پر ہے ضعیف الی ان کے معنی

ماہنامہ دارالعلوم پوربھوپورہ میں۔ لکھا اور محمد کوئی نہیں  
 بنو لگا۔ عام طور پر پوربھوپورہ میں۔ اس دور کی کھوپڑی  
 بہت معجزہ ہوتی ہے اس کے مقابل میں اردو  
 کی کھوپڑی بہت کمزور اور ہلکی ہوتی ہے۔  
 کمزور کھوپڑی۔ زور گھٹانا، طاقت گھٹانا

ضعیف کرنا۔ کم طاقت کرنا۔ اردو ضمیر ضعیف المرح



کم سنی :- خبر و رسالت ، یحییٰ ، موسیٰ ، ادریس  
نوح ، راج :-

محل صرف :- باب کی خراب حالت دیکھ کے  
غریب پر پاروں و غنوں و بنا پھر رہا ہے خدا اس  
کی کسی پر رحم کرے اور تیری سے بچائے ۔

کم سنی :- جن کو آپ طرح نہ دکھائی دے  
حضرت ، اہل کھنڈ کی زبان :- (اور حضرت)

تو فیصل :- اہل کھنڈ قطعاً نہیں بولتے وہ  
تھیں کہ میں کی عقل میں کئی ہوا اور سوچ رہا تھا  
"تھیں ہو" اس کے لئے عوام اور غور میں کچھ

کچھ بول دیتی ہیں ۔  
کم سے کم :- بہت کم ، بہت زیادہ کم  
ادر و حضرت ، نصیح ، راج :-

تکو اگر کسی حرس کی ہے تو ان جیسے  
میں سو بار ایک ہوسہ پہلے کم سے کم نہیں ٹھیک آباد  
مشتر :- (اور غریبوں میں بے نشہ و دردم تھا ،

اہل غلوں کا حکم جس کو اختیارات عدالت مال کے  
ہوتے ہیں وہی کثیر کا خیر ، مذکر :- (اور حضرت)

کثیر :- (صوبہ ، قیمت ، اہل غلوں کا حلقہ  
کثیر کی کچھ ، کچھ کا عہدہ :- منٹ اور حضرت)

تو فیصل :- کثیر کا عدالت کے میں میں زیادہ  
نہ باب پر ہے ۔  
کم شہوت :- کم کا ڈھلا دست جس کے

باور ہو ، دیر میں ایسا دیکھتی ہوئے نامرد :-  
ادر و حضرت :- اہل زبان ، قلیل الاستقامت  
محل صرف :- رہا میں ایسے کسی رنگ نظر سے

گور سے ہیں کہ سنا تو ان کا کم ہے ۔ لیکن  
نصیح :- کم شہوت ہیں ۔  
کم طامع :- کم نصیبی ، نصیبی ، سادہ

کا خراب ہونا :- ادر و حضرت ، قلیل الاستقامت  
ادر باب ہوسہ بار کے بھی جان پر کھیلے  
کم طامع :- عاشق جانباز تو دیکھو

کم غفلت :- (اور چاہے مسئلہ عدالت صرف کہ  
تفہیم :- اپنے احسان کو جتنے دلا ، حسن ارسی  
نصیح ، راج :-

ساقیا غفلت سے کم غفلت بیا کرتے ہیں  
گر یقین کہ کہ نہیں ہے تو گدے بے ترقی و علم  
(عزیز المصداق)

تو فیصل :- کہ :- ادنیٰ ، حقیر ، با حق کے میں  
میں بھی اپنے حق پر بول دیتے ہیں ۔ جیسے آج  
ذات صاحب کو ایک نوکر پر بہت عقیدہ آیا

نہاد ہے تھے :- چھوٹی قوم کا کم غفلت مجھے باب  
دیتا ہے کمال دہلی گا ۔  
کم غفلت :- (اور چھاپن ، فسادک ہونٹ

راج :-  
کھل گیا سب اور کم غفلت سے ہم میں چون چاہ  
میں تو اتنا ضبط بھی کر کے پست چیاں پر گیا

عبدالکریم سوتو  
کم غفلت :- کہ :- کہ :- کم غفلت ، فادہ  
نصیح ، راج :-

رندان بادہ کش کی کم غفلت تو دیکھو  
ساقی کے چھیک مارا جام شراب کھ پر نصیر  
کم غفلت :- بے عقل ، بے وقوف ، نادان

میں کے جنم میں کئی ہو ، عقل سلیم نہ رکھتا ہو ۔  
فادہ ، نصیح ، راج :-  
محل صرف :- ہمارا لڑکا کا آٹھ دن سے

بسم اللہ الرحمن الرحیم کی ترکیب یاد کر رہا ہے  
بڑا کم عقل ہے ۔

تو فیصل :- کم عقل عقل کی کسی کے میں بھی  
زبان پر ہے ۔ جیسے تمہاری کم عقلی کا علم ہے  
انکھ سے بن کر چھ صبح کر لی ، نقصان اٹھایا ۔

کم غفلت :- چھوٹی عمر کا ، کس ، فادہ ، نصیح  
راج :-

محل صرف :- ہرج آپ کے عاجزادے سے بات  
کا موقع ملا وہ بھی کم غفلت ہیں لیکن ماشاء اللہ بڑے  
کھدار اور ذہین ہیں ۔

کم غفلت :- (اور یہ جو کم غفلت پر غلے کھڑا ہو  
فادہ ، نصیح ، راج :-

کم غفلت :- (مشغولیت ، کاموں کی زیادتی  
وقت کی کمی ، ادر و حضرت ، نصیح ، راج :-

نہاد :- (آج بار کو کم غفلت سے آج  
اور ان بار سرور کم غفلت سے آج عاشق  
کم غفلت :- کم عقل ، نادان ، نا کھدار اور حضرت

قلیل الاستقامت ۔  
محل صرف :- کم غفلت کے لئے کم غفلت پر غلے  
آسانی سے کم نہیں ۔

کم غفلت :- کم عقل ، نادان :- (ادر و حضرت ،  
قلیل الاستقامت ۔  
محل صرف :- تم ایک بات کو دوسرے جہت سے

دیکھ رہے ہو پھر یاد نہیں رہتا یہ قدر تانے و مہا قلم کی کج  
ہے یا کم غفلت کی دسیں ہے ۔  
کم غفلت :- (بے خبر ، فادہ ، نصیح

(اور حضرت)  
تو فیصل :- عام طور سے زبان پر نہیں ہے ۔  
کم غفلت :- کم نصیبی ، فادہ ، نصیح ، راج :-  
کم غفلت :- (کم غفلت ، کم غفلت ، کم غفلت



کم کھٹا غم نہ کھٹا

اب کیا چاہتے ہو۔  
 کم کرنا ایسا حال کم کرنا، سست کرنا، دھما کرنا  
 اردو صرفت، فصیح، رائج۔  
 محل صرفت۔ سرنگ ہے اتنی تیز رفتاری سے  
 کام نہ لوں بڑے غور سے دیکھ رہے ہیں کچھ  
 تو رفتار کم کر دو۔  
 کم کرنا، ایسا، اختصار کرنا، مختصر کرنا، شاد کرنا  
 اردو صرفت، فصیح، رائج۔  
 محل صرفت۔ تم نے جو سود تیار کیا ہے وہ طوفانی  
 ہے اس کو جا بجا سے کم کرنا کہ مختصر ہو جائے۔  
 کم کرنا، ایسا، بڑے ہرے ٹکڑے کو اتارنا،  
 اردو صرفت، ٹکڑا ہاڑوں کی اصطلاح  
 محل صرفت۔ تم نے خواہ خواہ اتنی ڈور پلائی  
 تمہارا گنگنا بہت یاد ہے۔ کم کر دیا نہ ہو کہ  
 پورے سے کٹ جائے۔  
 کم کھٹا کرنا، ایسا، مدد کرنا، حمایت کرنا۔  
 اردو صرفت، فصیح، رائج۔  
 رد وصل میں بیٹائی دل ہو گئی دوتی  
 کی اور کمک دور بہت کر دوا نے اسیر  
 کم کم بیٹے دلچ اسپر اول موسم، تھوڑا، تھوڑا  
 اندک اندک۔ اردو صرفت، فصیح، رائج۔  
 ہاتھی دیکھے بھاری بھر کم  
 چلتا جن کا کم کم، کم کم، اگر ادا باری  
 کم کم دیکھ گا ہے گا ہے، کبھی کبھی  
 اردو صرفت، قلیل استعمال  
 بہترانی نہ دیکھ غبار اتنا  
 کم کم کم آنا تر قیامت ہے جو کہیں  
 کم کم کم نہ کھائے، غم انسان  
 کو قلیل کر دیتا ہے۔ کم کرنا، قرضے کو

صفت مزرگان کی طرف سے بھی ملک ہوتی ہے  
 نقش مکھڑی  
 نوحی امداد کے لئے بھی اس کا استغاثہ کثرت  
 سے ہے۔  
 بنیا کمک لشکر باران سے ہے یہ نور  
 ہر نالہ کی ہے دشت میں دریا بہ چڑھائی ذوق  
 کمک پر ہونا، کسی کا معاون ہونا، مدد  
 ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔  
 محل صرفت۔ اس کی اتنی بہت کیا تھی جو کم  
 آپ کہ اس کی کمک پر تھے اس لئے وہ اپنا کمک  
 مقابلہ کرتا رہا۔  
 کمک پہنچنا، مدد پہنچنا، نوحی مدد پہنچنا  
 اردو صرفت، فصیح، رائج۔  
 آئینہ دیکھ دیکھ کے اس نے بنائی زلف  
 پہنچی کمک طلب سے برابر تاریں  
 اتیر چلیاں  
 کمک دینا، سہارا دینا، حمایت کرنا  
 (دور لغت)  
 قول فیصل۔ صرفت قلیل استعمال ہے۔  
 کم کرنا، ایسا، مختصر کرنا۔ اردو صرفت  
 حساب دانوں کی اصطلاح۔  
 محل صرفت۔ ابھی کمک بھاری تھی میں یہ نہ آیا کہ  
 میں میں سے پانچ کم کر دئے تو پانچ بچیں  
 گئے۔  
 قول فیصل۔ اسی محل پر گھٹانا بھی ہوتے ہیں۔  
 کم کرنا، ایسا، دمنہ کرنا، منہا کرنا، کاشنا  
 اردو صرفت، حساب دانوں کی اصطلاح  
 محل صرفت۔ میں نے تمہارے بغیر بے سود  
 کے سود دیتے ہوئے بے پیاں کم کئے

قول فیصل۔ اسی محل پر بدتمتی زبانوں پر ہے  
 جو فصیح بھی ہے۔  
 عوام اور عورت کبھی کبھی بدتمت بھی بولتی  
 ہیں اور سنی یہ مراد ہوتے ہیں کہ تقدیر نے پوری  
 یاوری نہیں کی ورنہ کام مزدور انجام پا جاتا۔  
 جیسے تم نے اول بڑا ایم۔ اسے پاس کیا اور کھا کر  
 میں سب سے اچھے بھر لائے اور سیٹھی میں سموی  
 کوڑی کی جگہ کے لئے درخواست دی اور بڑی بڑی  
 سفارشیں بھی تم نے کرائیں لیکن تم کو طاعت نہ  
 مل سکی، تم سا کم تمہارے اور بد نصیب شاید دنیا میں  
 دوسرا نہ ہو حقیقتاً اس محل پر بدتمت عام طور  
 سے زبانوں پر ہے جو فصیح و رائج ہے۔  
 اسی سنی میں نصیب، بد نصیبی بھی بولی دیتے  
 ہیں جو عام طور سے زبانوں پر ہے۔  
 کم قیمت۔ سستا، ارزاں، زرخیر، کم  
 اردو صرفت، فصیح، رائج۔  
 محل صرفت۔ میں جو ہیرا لایا ہوں وہ تمہارے  
 ہیرے کے ٹکڑے کا ہے لیکن اس سے کہیں کم قیمت ہے۔  
 قول فیصل۔ جس کی کوئی خاص قیمت نہ ہو اور  
 جس کی کوئی اہمیت نہ ہو اس کے لئے بھی بول  
 دیتے ہیں۔  
 کمک، (دفعہ اول) مدد سہارا، حمایت  
 کرنا، اعانت کرنا۔ ترکی، فصیح، رائج۔  
 رد وصل میں بیٹائی دل ہو گئی دوتی  
 کا اور کمک دور بہت کی دوتی آریٹلا  
 قول فیصل۔ ان سنی میں فارسیوں نے بھی استعمال  
 کیا ہے۔ نوح کے لئے بھی اس کا استغاثہ کثرت  
 سے ہے۔  
 اب کھانا چھوڑتی ہے دل کو وہ غصے کی نظر



کھانے سے بہتر ہے۔ اور سوشل  
فیل اسٹال۔

محل صرف۔ ناما صاحب دھروانے کی فکر  
ہے ٹکٹ لیا تیسرے درجے کا۔ ہمیشہ  
دوسرے درجے میں کھل جائے تو فوراً جیل  
جانے بھیجے جائیں۔

ایسے دوسرے درجے سے ہم گور سے قبل  
کم کھائے، کم کھائے۔

دندان آزاد)

کملی :- وہ فوج جو دے دینے کے در  
ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کم گو۔ (شیخ اولیٰ دہم سوم و داؤا مجہول)  
کم لکھی، کمی کے ساتھ بات کرنے والا زیادہ  
خارش رہنے والا۔ فٹارسی صفت،  
تصحیح و راجح۔

محل صرف۔ تم حکیم صاحب سے برابر پوچھتے  
رہے دو سر ہلاتے رہے کوئی جواب نہ دیا  
بہت کم گرا انسان ہیں۔

قول فیصلہ۔ اس فعل کو کوئی کم کہتے ہیں  
جیسے میں جا رہا تھا پوچھیں تم نے کسی کا جواب  
نہ دیا۔ تمہاری کم کوئی کے قربان۔

صاحب نور اللغات نے انیس معنی میں کم لکھا  
بھی لکھا ہے جو کوئی نہیں بولتا۔

کمل :- دہشت اول و تندرہ درم و بھیر  
بھری، رتبہ وغیرہ کے بالوں کا بنا ہوا کپڑا  
اور صرف اندر کر راجح۔

روح کو ہوتا ہے ستم کے درشتانے سے حجاب  
مرا کملی مرے تابوت پر ڈالا ہوتا کھم

کملی :- ایک قسم کے زرد یا ہلکے لالہ نام  
جس کے بدن پر روئی ہوتے ہیں۔ جس کے دل

جاننے سے شادی خارش ہوتی ہے۔ اور دھاراج  
قول فیصلہ۔ عام طور سے درختوں میں رہتا ہے

اور اس کی غذا درختوں کے پتے ہیں۔ اس کی سیر  
کو ایک جی کے ساتھ اگر کسی ڈبے میں بند کر دیا

جائے تو آٹھ دن کے بعد یہ تنگی کی شکل  
اختیار کر لیتا ہے اور اڑنے لگتا ہے۔

کملی :- دیوانہ (نور اللغات)

قول فیصلہ۔ ان معنی میں اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

کملی :- ایک قسم کی نازلی، اس معنی میں کہ  
سوشل ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصلہ۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

کملی :- سنسکرت، رسم سنسکرت، بھیمی دیوی  
کا نام۔ رشتہ کی بیوی۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کملی :- خندہوت عورت، حسین عورت۔  
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں صرف  
اہل ہندو و جغرات کے ناموں میں یہ لفظ

مثلاً اہل رہتا ہے۔ جیسے۔ کمل دیوی،  
کلاپتی وغیرہ۔

کملی :- پڑا ہوا، مر جانا، گلوں کا  
یا درختوں کا افسردہ ہونا، پھولوں کا

بکنا، طراوت نہ رہنا، رطوبت اور رونق  
نہ رہنا خشک ہونا۔

سایہ منزحان میں دکھ ہر گت دل کو چشم تر  
یہ بھی باغ بہت دیکھ کملی میں نہیں

نقیر و ہوی

کیا دیکھ لیا اس چمن حسن کا جلوہ  
گل خشک ہیں کملی سے ہیں مر جاتے ہو

گلوں کے لئے ہیں کسی شقائق نے بوسے  
بے وجہ نہیں بھول یہ کھلائے ہوئے ہیں مشرق

(فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)

قول فیصلہ۔ اہل کھنڈ اس معنی پر کھلا نا بولتے

ہیں۔ بہت ممکن ہے کہ مشرقی جان نے  
کھلا نا ہی نظم کیا ہو۔

صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ معنی بھی لکھے

ہیں کہ مجازاً چہرہ از جانا، افسردہ ہو جانا  
نمکین ہو جانا۔ جیسے نیچے گری سے کھلائے

جائے ہیں۔

اہل کھنڈ اس طرح نہیں بولتے۔

کمل اور ٹھٹھ سے فقیر نہیں ہوتا  
یعنی بھیم کے ساتھ ہی ذاتی کمال بھی

عیا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصلہ۔ یہ مثل بہت کم کے ساتھ  
زبانوں پر ہے۔

کمل بانی کمل باد :- برقان ہندی  
سنسکرت۔ اہل ہندو کی زبان۔

یہ مرض صفت ہے اے بے عفت  
یا سودا کے جاری ہونے سے جلد کی طرف

عارض ہوتا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)

قول فیصلہ۔ عام طور سے پڑھا لکھا طبقہ برقان  
اور عوام کا فود اور کمی کے ساتھ جھا نور

بولتے ہیں۔

کملی پوش :- وہ درویش جو کمل  
اور ٹھٹھ اور پتہ رہتے ہیں۔

چاند پر خاک ہے یا اس کے چہرے پر بھجوت



دہلی میں سورج ہے یا جنوب کیل پش پر تلے  
(فرنگی لکھنؤ) (دور لغت)  
قول فیصل - مکی کے ساتھ زبانون پر ہے وہ  
سوار جھیل نے محمد شاہ کی طرف سے ناور شاہ  
دراغی کا مقابلہ کیا تھا اور وہ لوگ کام آگئے  
تھے ان کو بھی بادشاہ دہلی کسبل پوش  
کہتے تھے۔

کمل تاننا - کبل اس طرح اڑھنا  
کر سہ اور پاؤں ڈھک جائیں اور وہ صرف  
عوام کی زبان۔

ہم فقیر دی کو نہیں دیکھا گھڑیات میں  
جیسے سے سوتے ہیں کمل تان کر بریات میں  
جہاں لکھنوی

کمل میں شال کا بیوہ رہا۔ بڑی  
سچی کا پستھوئی والے کے ساتھ۔ عورت  
کا لے عورت والے کے ساتھ۔ اور وہ عورت۔  
فیل الی تان۔

وہ شاہ حسن کیونچت پر نہیں ہم فقیر دی کی  
نہیں دیکھا کسی نے شال کا بیوہ کبل میں  
کلی (پستھو) اور (کوت) (دوم) جیہاں  
بیسٹری بکری اور بیوہ کے بالوں کی بنی ہوئی  
لیکھتے۔ اور وہ عوام کی زبان۔

کمر خیرت خورشید سے ہوتی نہ جہاں  
مراڑے ہوئے کھون سا کی کھونچرتا اتیر  
کلی بکھانا۔ سوار یا نام کی علامت ظاہر  
کرنا۔ جس شخص کا کوئی عزیز مر جاتا ہے اسے  
کہا کرتے ہیں کمل بکھانا اور وہی ہے  
الی ہند کی زبان۔

(دور لغت) (فرنگی لکھنؤ)

قول فیصل - عام طور سے زبانون پر  
نہیں ہے۔

کلی پٹنا - مار پٹنا۔ زود کو بھونا اور  
قریب ہنردک۔

تھانے کے چھوٹے سے نہ بھانکا تو دیکھا  
کلی پٹے کی عابد شب زندہ مار پر۔

قول فیصل - جیلوں میں عام طور سے قیدی  
جب کسی خاص قیدی کو زود کو ب کرتے ہیں  
تو کلی اڑھاتے ہیں اور تسلیوں سے مارنے  
پر۔ اس کی طرف منسیر نے اشارہ  
کیا ہے۔

کلی تفتا - شادیان کی شکل سے کلی  
کو تاننا۔ ایکہ منہ کی جھول پڑی سیار کرنا  
اور صرف اقلیل الی متوال۔

نہ اپنے بلے سے۔ سادان کے گھر کا پوچھ پستا  
جہاں پر تھ گئی کلی فقیر خانہ۔ ہوا  
جہاں لکھنوی

کلی تفتا - سیاسی کھول، ایکہ  
کلی کٹر - اور وہ کٹر۔ سترک۔

بانے کے کٹنے کے اور پوچھ گچھ کا فرس پوچھ  
جیہاں کلی تفتا کی بغیر آب دریاں  
کلی جھٹی جھٹی بھاری کی ہوتی۔

جھٹا اس سے کہہ کے یا جھٹا اڑھاتے گے  
پڑھتے۔ (دور لغت)

قول فیصل - عام طور سے زبانون پر نہیں ہے  
کلی ڈال کے لوٹ لینا۔ ڈالنا

زیر دستہ قیٹا، اور وہ صرف عوام کی زبان۔  
جہاں سیان زلف کی بنے میں وہ ٹٹک شیر تو بھی  
لوٹ لے ڈال کے کلی مجھے اندھیر تو ہو

قول فیصل - ڈالنا اس خط سے کہ جس کو  
ہم لوٹ رہے ہیں وہاں نہ لے اس خوف  
سے کپڑا ڈال کے لوٹتے تھے۔ اس کو کلی  
ڈال کے لوٹنا کہتے تھے۔

کلی ڈالنا - دکنا پش کی کو قریب  
دے کر لوٹنا۔

یہ کلی دی دوپٹہ ڈالتے ہیں۔  
بلا کے لیکھنوی والے ہیں ڈال کو  
(دور لغت)

قول فیصل - اب خالی کلی ڈالنا لوٹ کے  
لوٹنا اور نہیں کہتے۔

کلی کتھری کرنا - کہیں اور چلے جانے  
کے ارادے سے گھر کا کام اسباب دیکھنے  
باندھنا۔ الی لکھنوی کی زبان۔

(دور لغت)

قول فیصل - صاحب فرنگ اثر رکھتے  
میں کہ کلی کتھری باندھنا یا سمیٹنا ہے نہ  
کہ کلی کتھری کرنا جو کہ کلی فقیر

روں میں شاید ہی کوئی بولتا ہو۔  
کلی کتھری کرنا - کسی کا نام مال دینا  
جیسے لینا۔ اور وہ صرف سترک۔

علاحدہ - جو سامنے آگیا اس کی فقیر  
منای کلی کتھری کرنی۔ (ظہیم ہوشیار)

قول فیصل - صاحب فرنگ کا یہ لکھنا صحیح نہیں کہ  
کلی کتھری کرنا جو فقیر کی ظہیم ہوشیار میں  
جہاں یہ صرف فقر کے گز رہے

کلی کتھری کرنا - لوٹ مار ہونا،  
مال چھین جانا۔ اور وہ صرف، عوام کی



زبان۔

تخل نڈان میں سننے ہیں کہ آج  
رکلی کتھری خوب دھنڈا کی ہوئی قرار

کلمی والا ہمدرد آنحضرت ہوں مقبول مسلم  
اور دوسرے حضرت ان سنت کی خاص اصطلاح۔

۶ جان کا کھول کھینچنے کے لئے گروہ صاحب کلمہ دے  
قول فیصلہ۔ مصرع مطابق کلامہ نہیں تجارت تصنیف

کلمہ بھی زبانوں پر ہے جو عام کی زبان ہے۔

کلمہ مایہ نہ چھوٹی پوتی والا جس کے پاس تھوری پوتی  
ہو غیب، نادسی، فصیح، راج۔

کلمہ بے شرت اپنا قباوتیا ہے اکثر  
جواہر کوفالی ہے کلاما ہے اکثر

تخل فیصلہ۔ کلمہ بانی کی کہنی ہے بھائی، بے لفظ حق  
اور نہ بانی بھی زبانوں پر ہے۔

کلمہ جستی۔ عجت کی کمی، الفت کی کمی  
اور دوسرے صاحب شاد ہمدرد حضرت کی

اختر راج۔

علی شاد۔ بے زور نہیں مگر جواب ہمارے  
نام کہ ان الفاظ اور دوسرے سے لکھا دیا ہے خود

بن لیا ہے اگر تاج جمع ہونے کا کام کے میں اپنے  
ہاتھ سے نہ لکھوں تو کہ ادنیٰ زکریا، کلمہ جستی

تخل فیصلہ۔ تاریخ مقامہ ہجوہ مقفہ  
کلمہ جستی۔ کام چور رخت شفت

سے بھاگنے والا صفت۔ (زور الفاظ)

تخل فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
کلمہ بانی کی سیر بھی جو بلند مکان پر چڑھنے

کے لیے چڑھا استعمال کرتے ہیں، نادسی، فصیح، راج۔

جست نکما کا بند بند کیا  
طارش کو کست کیا (ردج الفت)

تخل فیصلہ۔ اصل میں چشم مقدر۔ خم والا۔  
تھا بدل ہے خم کا، اس کا مرث لا نا، پھینکنا

کے ساتھ ہے۔ صاحب زور انات سے کند لگانا  
اور بڑا کے ساتھ اس کا مرث کیا ہے جو

عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ خلک میں  
ایک قسم کے جس کے کی صورت سے اس کا استعمال

ہوتا تھا جا ب نہیں ہوتا۔

ع ک کے گرس زمین پر حلقے کند کے تھوڑے  
کند ہلچا، رسانی کا دلیہ، پونچے کا

وسیلہ، نادسی، فصیح، راج۔

دور صنعت سے جا بونچے، ام جان تک  
ہماری سانس کا رشتہ ہیں کند ہوا

کلمہ پھینکنا۔ کسی دشمن یا چور سے  
دلیہ کو تھوڑے میں لانے کیلئے یا کوٹنے کے اور چور سے

کے واسطے رکنا کے حلقے پھینکنا اور دوسرے تصنیف رکنا  
کند مذہب دل جلد پھینک اے، جمل

نکلی جی ہے اسیر ہمار بھڑوں سے  
تخل فیصلہ۔ شہر ہے کہ قدیم زمانہ میں چور

گروہ کی کمر میں رہی باندھ کے جھت پر بندک  
دیتے تھے گروہ زمین پر لیتی تھی چور اس کے

زور سے چور جاتا تھا۔

کند ٹیل۔ بانج، کشکول، کارہ گدائی  
وہ لڑت جس میں غیر بانی ہے ہیں۔

(فرنگی اسٹو)  
تخل فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کلمہ نصیب۔ بڑی قسمت والا، نیچے کا

خسراب، نادسی، فصیح، راج۔

تخل فیصلہ۔ تمام بچوں میں سکڑ کے مہر لیا، ایک  
پرچ میں تو میں تیس پائے۔ تھارا لڑکا

بڑا کم نصیب ہے۔

تخل فیصلہ۔ کلمہ نصیب بھی زبانوں پر ہے۔  
کلمہ نگاہی، کلمہ بھی ہے۔ بے توجہی، توجہ کی

کمی، نادسی، قلیل الاستعمال۔

تقصیر کلمہ نگاہی ساقی ہے اور کلمہ  
اس انجن میں گر کوئی تھوڑا لکھا مصحفی

کلمہ بانی، نادسی کا لکھ بایا ہے۔ دیکھو  
کمان اکمان بنانے والا، صفت۔ (زور الفاظ)

تخل فیصلہ۔ کوئی نہیں لڑتا۔  
کلمہ بانی، نادسی، بڑی بڑے والا، وہ کھن

جراتہ پاؤں کی مٹی ہوئی بڑی کر ان کی جگہ پر  
سے آئے۔ (زور الفاظ)

تخل فیصلہ۔ حرام لکھ عام طور سے کلمہ بانی  
میں۔ زیادہ تر کلمہ اس پر کرتے ہیں۔

کلمہ گری رنگ۔ ایک قسم کا رنگ  
جو چنگ اور پینس کے پاؤں پر کیا جاتا ہے

نہ کر۔ (زور الفاظ)

تخل فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کلمہ شاد۔ کلمہ کھائی دینے والا، جست

نادسی، قلیل الاستعمال  
خود بینی، بے خودی میں ہے فرق

میں تم سے زیادہ کم نہا ہوں  
کلمہ سمجھنا۔ دوست کے مقابلے میں کمی

شے یا کسی چیز کو بہت سمجھنا۔ کلمہ سمجھنا  
اور دوسرے، فصیح، راج۔

یہ بھی پالہ دل وہ ہیں گریخت حشر  
کم کچھ نہیں شہر ہے بھی اداس ہم نہ



کلمہ نہ ہونا۔ نہ گھٹا نہ کئی کی طرف مائل نہ ہونا۔  
اردو صرف، فصیح، راسخ۔

ہر جہہ اضطراب میں میں نے کئی نہ کی  
مگر وہی نہ دلی غافل بسیار کم ہوا  
مگر انا بے تکلف یا بزاری عورت کا اپنی لوجی کے  
ذریعہ پیہ حاصل کرنا۔ اردو صرف، بانداری زبان  
محفل صرف۔ مینرین زندگی ہمیشہ ایک نہ ایک  
نوجی سے کہ اتنی بھی اور مزے سے اڑاتی تھی۔

گھوٹا، بڑے چڑے کی دباغت کرانا، کھال بھانا  
اردو صرف، بچکوں اور چڑے والوں کی اصطلاح  
گھوٹا، بڑے یا بڑا نہ صاف کرانا، گھوٹا کرنا۔  
اردو صرف، راسخ۔

کلمہ نہ ہونا۔ بہتر انی آئی ہے تو اپنے مدنے ہی  
کلمہ نہ ہونا ہے در نہ وہ ٹھیک سے نہیں  
کلمہ نہ ہونا۔

کلمہ نہ ہونا۔ نہ گھٹا نہ کئی کی طرف مائل نہ ہونا۔  
اردو صرف، فصیح، راسخ۔  
کلمہ نہ ہونا۔ نہ گھٹا نہ کئی کی طرف مائل نہ ہونا۔  
اردو صرف، فصیح، راسخ۔

کلمہ نہ ہونا۔ نہ گھٹا نہ کئی کی طرف مائل نہ ہونا۔  
اردو صرف، فصیح، راسخ۔  
کلمہ نہ ہونا۔ نہ گھٹا نہ کئی کی طرف مائل نہ ہونا۔  
اردو صرف، فصیح، راسخ۔

کلمہ نہ ہونا۔ نہ گھٹا نہ کئی کی طرف مائل نہ ہونا۔  
اردو صرف، فصیح، راسخ۔

کلمہ نہ ہونا۔ نہ گھٹا نہ کئی کی طرف مائل نہ ہونا۔  
اردو صرف، فصیح، راسخ۔

اس اجڑے کو من کیا، دونوں ان قرار سودا  
کھار پر پس نہ چلا اگر دھیا کے کان  
اسیچھے۔ زبردست پر زبرد چنا کر دھو کر لگے  
دھماکے یعنی زبردست کے جسے کڑو کو ستایا  
مشمل۔

دھماکا، دواہ بوا دواہ عورتیں جابل ہیں تو مردوں  
سے واسطہ یا دی کہادت ہے کہ کھار پر پس نہ چلا  
گدھیا کے کان اسیچھے۔ (دورالغفات)

قتول فیصل۔ اہل گھٹو اس محل پر دھو کر پر پس  
نہ چلا گدھیا کے کان اسیچھے بولتے ہیں۔  
کھار کا آدا، بھٹا، چڑا، جب میں بہ تن  
پکے جاتے ہیں۔

چڑا، کانسہ گراں، کھاروں کی تہی بہ تہوں کے  
پکے کی جگہ۔ (دورالغفات)

قتول فیصل۔ کھاروں کی خاص اصطلاح ہے  
کھار کا آدا، بھٹا، چڑا، جب میں بہ تن  
پکے جاتے ہیں۔ (دورالغفات)

قتول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں جو  
کھار کا چاک۔۔۔ مٹی کا گول مسطح پیکر جس کے  
دو سط میں نیچے کی جانب ایک نوک دار نئے علی ہوتی  
ہے اس نوک کے بل پر وہ پیکر گھومتا ہے۔ اس  
پیکر کے وسط میں اوپر کی جانب گدھیا ہوتی مٹی  
رکھ کر کا سر گردن بناتا ہے۔ (دورالغفات)

قتول فیصل۔ کھاروں کی خاص اصطلاح پتھر  
کڑی جاک ہوتا ہے۔

کھار کہنے سے گدھے پر نہیں چڑھتا۔  
جب کوئی شخص لوگوں کے کہنے سننے سے قائم نہ کرے  
اور پھر مجبوری سے اس کو وہ کام کرنا پڑے اس

موقع پر بولتے ہیں مٹی۔ (دورالغفات)  
قتول فیصل۔ اہل گھٹو اس محل پر دھو کر پر پس  
نہ چلا گدھیا کے کان اسیچھے بولتے ہیں۔  
کھار کا آدا، بھٹا، چڑا، جب میں بہ تن  
پکے جاتے ہیں۔ (دورالغفات)

قتول فیصل۔ اہل گھٹو کھاروں پر بولتے ہیں۔  
کھار کا آدا، بھٹا، چڑا، جب میں بہ تن  
پکے جاتے ہیں۔ (دورالغفات)

جسے ہم کا سلیوں کا مکان بھی  
کھار کا آدا، بھٹا، چڑا، جب میں بہ تن  
پکے جاتے ہیں۔ (دورالغفات)

قتول فیصل۔ صاحب فرنگستانہ صنفی نے ایک  
معنی اکھاری بھی لکھے ہیں جو اہل گھٹو پر نہیں  
بولتے۔

کھار کا آدا، بھٹا، چڑا، جب میں بہ تن  
پکے جاتے ہیں۔ (دورالغفات)

جسے ہم کا سلیوں کا مکان بھی  
کھار کا آدا، بھٹا، چڑا، جب میں بہ تن  
پکے جاتے ہیں۔ (دورالغفات)

کلمہ نہ ہونا۔ نہ گھٹا نہ کئی کی طرف مائل نہ ہونا۔  
اردو صرف، فصیح، راسخ۔

کلمہ نہ ہونا۔ نہ گھٹا نہ کئی کی طرف مائل نہ ہونا۔  
اردو صرف، فصیح، راسخ۔



قول فیصل۔ کم ہی بھی زبانوں پر ہے جو فصیح ہے۔  
 ۱۔ تو گیا پیام عشق پیام پر  
 ۲۔ پناہ اس کے کو یہ کم ہی سے آج عاشق  
 کم ہونا: کسر دہا۔ فعل لازم (زور دہنا)  
 قول فیصل۔ اس کی پر کی زبانوں پر ہے  
 جسے تم نے مسجد تو بہت عمدہ بنوائی مگر مینار نہیں  
 بنوائے اس ہی کی رہ گئی۔  
 کم ہونا: کٹ گھٹنا، کسی میں پورا نہ ہونا۔ اردو  
 صرف، فصیح، راج۔  
 محل صفا۔ میں نے کھن سو روپیہ صندوق میں رکھے  
 تھے آج جو گھٹا ہوں تو وہ روپیہ کم ہو گئے معلوم  
 ہوا میں نے نکالے۔  
 کم ہونا: کٹ گھٹنا۔ زوال ہونا، گھٹنا۔  
 اردو صرف، فصیح، راج۔  
 برآک صورت، برآک تصویر جسم ہوتی جاتی ہے  
 ابھی کیا مری دیوانگی کم ہوتی جاتی ہے۔  
 جگر مراد آبادی  
 گئی۔ گھٹا، نقصان، خوار سے گھٹ جانا  
 فارسی، عربی، فصیح، راج۔  
 درد دل جبکہ تو پھر اس میں کی سوتا نہیں  
 ۱۔ کٹ گھٹا، چاروں کی جاننے ہوتی ہیں جلیں  
 کم ہونا: کم ہونے والی چیز، ناص۔  
 ۱۔ پھر تا پید۔ تا باب فارسی ترکیب، صفت،  
 فصیح، راج۔  
 حسن مشوق سے بھی حسن سخن سے کیا باب  
 ایک ہوتی ہے ہزاروں میں صفت اچھی و بری  
 قول فیصل۔ کیا ہی، ناموس، نمایاں، وقت  
 میں زبانوں پر ہے جیسے عام طور سے دیکھا گیا  
 کیا ہے کہ کسی شے کی کیا ہی گرائی کا سبب ہوتی ہے

کئی آنا: قلت ہونا، کوتاہی ہونا۔ اردو  
 صرف، فصیح، راج۔  
 محبت میں کی آتی نہیں فضل الہی سے  
 ۱۔ نیاز اپنا دی ہے ناز وہ ہر خند کرنے میں آتش  
 کی پیشی: کھڑا ہوتی۔ اردو صرف، عام  
 کی زبان۔  
 محل صفا۔ اس کا نام بادشاہ محل ہے  
 وہ بھلا بولے برائیوں کا نقابہ اس کے کی پیشی  
 نکالتا ہے۔ (درد و راجہ کی صفت)  
 گئی پر: حنا پر، کم قیمت پر، نقصان کے  
 ساتھ آہل قیمت سے کم پر۔ اردو صرف، فصیح،  
 راج۔  
 تیار حسن کی کب تک رہی گرم بازواری  
 کی پر تیار حسن نے گھٹا مال میں دیکھا دھن  
 گئی پر: کھڑا ہونا، کم ہونا، اردو صرف،  
 فصیح، راج۔  
 محل صفا۔ انہوں نے زیادہ آجائے نتیجہ یہ ہوا  
 کہ سب نے کھانا تو کھایا مگر شیرازوں کی کی پر گئی  
 کیفیت: بدلتی ہوئی صورت، بدلتی ہوئی  
 مقدار، مقدار اس چیز کی جو توی ناپی جائے باگنی  
 جائے عربی، عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
 فلیس، استہان  
 کیفیت: تعلیم اول و فتح دوم، سیاہی مائل سونا  
 رنگ کا گھوڑا۔ یا جس کی دم سیاہ ہو، تیلیا،  
 سترنگ، عربی، غری، فصیح، راج۔  
 خون میں ہنا ہناتے خمیروں کے لائے گا  
 ۱۔ نقرہ ترے کیت کا اس شہ سوار رنگ آتش  
 کیفیت: خاصہ: قلم۔ فارسی صرف، تعلیم یافتہ  
 طبقے کی زبان۔

۱۔ درج جیت سے کیت خاصہ دھڑل ہر گیا آتش  
 قول فیصل۔ جو کچھ عام طور سے قلم سیاہ ہوتا ہے اس سے  
 کیت گھوڑے سے متعارف کرتے ہیں اسی کی پر کیت  
 قلم بھی برتے ہیں جو فصیح، راج ہے۔  
 ۱۔ ریش میں زمین میں بہت کم ہے دست  
 کیت قلم کی خاصہ کھینچنے میں  
 کیت قلم کی خاصہ کھینچنے میں  
 قلم اس استہان  
 دم عاشق حویں، اکھڑا کر پیچھے میں  
 کیا کیا کیت عمر بگڑتا ہے جس میں  
 کیسی: دگر بڑی میں کیسی قلم اس میں حویں کی  
 زبانوں پر تعلیم اول و کسر دوم و سکون سوم، محمول و کسر  
 چہام ہے بہت سے آدمیوں کی حالت کہیں چہام ہوتا  
 ہونٹ۔ (زور و عظمت)  
 قول فیصل۔ کیسی اردو صرف، مگر بولنے کی حد تک  
 محدود و فصحا کہیں بولتے ہیں یہ نقطہ غریب اردو بولنے میں  
 تو آتا ہے لیکن قلم استعمال نہیں ہوتا اعداد اسے کوئی  
 استعمال کرتے تو غیر فصیح ہوگا اس کا صرف کرنا کے  
 ساتھ بھی ہے، ہم صراحہ مشورہ کرنے کے معنی میں  
 جیسے تم نے پہلی تو کی لیکن کوئی بات سے نہ پائی اور  
 تیار احتقد مثال نہ ہو سکا وہ سوجا کیتا کر دے۔  
 کید ان: دھیم اول و کسر دوم و یا سکون محمول و کیتاں  
 اتت عبد شاہ کا ایک شمس جہد، ترکی، اندر قلم استعمال  
 کید ان کے آئے بحسبہ اکیا  
 سب اسباب صحت بہیا کیا آخر شاہ اردو  
 ۱۔ کیمبر اہل بارت پر کاشکار کا کام کرتے وہ، مزدور  
 کسی کے آگے کام کرنے وہ، اسٹنٹ، سہا یک،  
 مددگار، مدد، زور و عظمت، ترکیب، صفت،  
 قول فیصل۔ اس کھن نہیں بولتے۔



کیرا کیسے کرے گا۔ اور وہی کا پیش دست، مونس  
کے کیرے کیرے

ہم بولیں کہ جان یہ خضر ہے کیرن  
کہ نامہ لکے سے نہ کچھ ہے ضرر اسنا  
بان صاحب (نورالغفات)

قول فیصل - اب کر لی نہیں بولتا۔

کیرے - مہدی بہ منہ و حق تشبیح  
اعطاء جسم کا ایمنظافہ، انھیں، مزدوجہ  
ما آ کے کیرے کہیں گے تو اس سے چپک کے  
سبب اعضا شکنی ہونے سے مراد لیں گے۔  
(نورنگ آصفیہ)

قول فیصل - اب لکھتے نہیں ہوتے۔

کیشن بیلہ اگریری میں کیشن خاص سوالات  
کی تحقیقات کرنے والی جماعت (لاؤنڈر - راج)  
(نورالغفات)

قول فیصل - بولنے اور تحریر میں لانے کی حد تک  
اس کا استعمال ہے لفظ اس کا استعمال نہیں  
اور اگر کیا جائے تو قابل اعتراض ہوگا۔

کیشن بیلہ جماعت - گروہ - جتنا، باعث  
متنبہ کسی - (نورنگ آصفیہ)

قول فیصل - جماعت گروہ کا معنی میں عام طور  
سے زبانوں پر نہیں ہے۔ جماعت متنبہ کسی کے  
معنی میں عام طور سے ہے۔

کیشن بیلہ دستور، دلائی - جتنی، اس وقت  
یوم بخار (نورنگ آصفیہ)

قول فیصل - دستوری کے لیے کیشن کا استعمال  
نہیں ہے اب لکھتے دستوری کو دستوری ہی کہتے ہیں  
اس کا رواج اب بہت کم ہو چکا ہے۔

کیشن بیلہ سفارت، نیابت، وکالت

گماشتہ گری، وہ جماعت جو ایک بادشاہ کی طرف  
سے دوسرے بادشاہ کی طرف بطور نیابت جاتے  
(نورنگ آصفیہ)

قول فیصل - اب لکھتے نہیں ہوتے۔

کیشن بیلہ وہ شخص یا کمپنی جو کسی معاملہ کی  
تحقیقات کے واسطے موقع پر کارروائی کرے  
(نورنگ آصفیہ)

قول فیصل - انما بڑا سنا ہو گیا مگر ابھی تک حکومت  
نے تحقیقات کے لیے کیشن مقرر نہیں کیا۔

کیشن بیلہ وہ امین الینی کثیر جو کسی معاملے  
کی تحقیقات کے واسطے موقع پر بھیجا جاتا ہے۔  
وہ دیکھ جو پردہ وادعوت کے بیانات وغیرہ  
لینے کے لیے مقرر کیا جائے۔ (نورنگ آصفیہ)

قول فیصل - تقاریر مقدمہ میں عدالت نے کیشن  
مقرر کیا ہے تھامی بیوی کا بیان ۲۰ اگست  
مستند کو دینی ہے دن کو ہوگا، تیاری

کیشن بیلہ - کیشن مقرر کرنا، کسی کو موقع  
پر تحقیقات کے لیے مقرر کرنا، (نورنگ آصفیہ)  
قول فیصل - بل غلام حسین کے تعلق جو بھوک پر مال  
ہوئی تھی اس کے لیے حکومت نے کیشن بیلہ یا ہے  
جو تحقیقات کرے گا۔

قول فیصل اس محل پر کیشن سمیٹنا بھی زبانوں پر ہے  
کیشن جاری کرنا - حکومت یا عدالت کا  
مستند لوگوں کو مقرر کرنا کہ ہم اور خاص معاملہ کی  
تحقیقات کر کے رپورٹ دے، (نورنگ آصفیہ)  
(نورنگ آصفیہ)

قول فیصل - عدالت نے کیشن جاری کر دیا ہے  
غریب معاملہ کی تحقیقات ہوگی، دیکھ لیا

ہوتا ہے۔

کیری کرنا - کوئی بھی کرنا، یا کسی نے کرنا۔  
پوری طرح ساتھ نہ دینا، (نورنگ آصفیہ)  
(نورنگ آصفیہ)

بازار محبت میں لگی کرتی ہے نقد پر  
نہن کے بڑا جاتا ہے سودا ہر کسی کا  
قول فیصل - کسی نے کرنا معنی کوئی نہ کرنا، کوئی  
بات اٹھانے رکھنا فرمانہ جو کتنا بھی زبانوں پر ہے  
جو فصیح ہے۔

ستم ہی کرنا جتنا ہی کرنا، الکتب کبھی نہ کرنا  
تھیں ستم ہے ہمارے سر کی بار حق میں کسی نہ کرنا  
(نورنگ آصفیہ)

کیرا بیلہ مہدی، ایک رنگ کی مانند سنج  
رنگ کی دھاکا نام چیز ہم تر ہر دور کیروں کے  
حق میں مفید ہے اور دوسرے دور میں مضر  
میں قبیل اور فارسی میں کیرا فی کہتے ہیں۔  
قول فیصل - کیشن بیلہ اول دکر دوم و

کیرا بیلہ بیلہ اول دکر دوم و بیلہ بیلہ  
وہ جگہ جہاں قصاب گائیں بکریاں وغیرہ ذبح  
کرتے ہیں۔ (نورنگ آصفیہ) اس طرح -  
زبان خاک و خون میں طاریں نقطہ دل ہے  
روان ہو سرج جوئے خول کیرا کوئے قاتی ہے

کیرا بیلہ - کرنا کے ساتھ اس کا صرت ہو  
کیرا بیلہ (نورنگ آصفیہ) اور فی قوم کا  
کیرا بیلہ - (نورنگ آصفیہ)

قول فیصل - کمین کوئی نہیں بولتا عام طور  
سے کیرا زبانوں پر ہے۔



کیمن ہفتہ گھات دشمن یا شکار کے واسطے  
 چھپ کر بیٹھا، غری سوٹ، فصیح، راج۔  
 نے تیر کمال چھپ کر سوار کیوں ہیں  
 قول فصیل مقام طورے کیمن گاہ نہ بازوں پر ہے  
 گاہ پر ہے۔ دھیم اول دھیم دوم دیانے پہرلی و  
 نون غمت، دغا غریب، اردو سوٹ،  
 حیرتوں کی زبان۔  
 اردو سے واسطی نہ کریں بھر کھی گھنڈ  
 کر کر ان کمیزوں سے کریں ہم ابھی گھنڈ شاد  
 کمیز یا ہے۔ دغا باز، غریب، اردو مذکر،  
 حیرتوں کی زبان۔  
 محل صفا۔ باجی تھے بھروسہ کر کے اسے سوڑ کر  
 دیر سے بڑا کینڈیا ہے جو اسے میں ہار جائے  
 گا تھیں ایک یہ رہا نہیں کرے گا۔  
 کیمن گاہ۔ گھات کی جگہ، دشمن یا شکار  
 کے واسطے گھات میں چھپ کر بیٹھنے کی  
 جگہ۔ فارسی، فصیح، راج۔  
 دلچا جو تر کھا کے کیمن گاہ کی طرف  
 اپنے ہی دوستوں سے ملاقات ہو گئی  
 نصیر اکملت ج  
 قول فصیل۔ تیر اندازی کے لیے اس کا سوٹ  
 خصوصیت سے ہے۔  
 کمینہ :- بر وزن سفید، کم رتبہ، پنج، کم ذات  
 خواب نسل کا پاجی فارسی نہ کر صفت۔ فصیح  
 راج۔  
 بے عقل ہیں امید جو رکھتے ہیں فلک سے  
 رٹھ جائے اگر لاکھ کمینہ نہیں (چھپا کر)  
 کمینہ پن :- ادھیان، باجی پن، ذلیل حرکت  
 اردو صفت، غیر فصیح، راج۔

محل صفا۔ آپ سے ہزار مرتبہ کیا کہ اس سے کئی کام  
 نہ لیں وہ بدتر سے کہیں بن سے نہ باز آئے گھم  
 گئی کرنا :- بن سے جو کچھ روکے وہ نہ  
 کرنا، کرتا ہی نہ کرتا، انحصار نہ کرنا۔  
 اردو صفت، فصیح، راج۔  
 تم ہی کراہ جی کرنا، نگاہ الٹ کھی نہ کرنا  
 تھیں قسم ہے ہمارے سر کی ہمارے حق کی گناہ  
 راج و ہوی  
 کیمن سے خدا کا م نہ ڈالے خدا بھی  
 برا اس سے نہ پالا تو اسے خدا کمینہ کا  
 محتاج نہ کرے، اردو صفت، عام کی  
 زبان۔  
 میں کیا جہان، اٹھائی فلک کے کہنے سے  
 گئی کر کام نہ ڈالے خدا کیمن سے نامعلوم  
 گئی ہونا :- حصار ہونا، کرتا ہی ہونا،  
 اردو صفت، فصیح، راج۔  
 جو نے فرشتے سے سوئے تو کر لینا  
 کی ہو حضرت دغا تو ہم سے بھر لینا آیت  
 قول فصیل۔ بول بھی ہوتے ہیں : بندہ زار مجھ  
 سے بڑی گئی ہو گئی کہ میں نے آپ کا (دوسرا)  
 وقت رہ نہیں ہو گیا :- سانی چلنے ہوں  
 کیمن :- دھیم اول کردن کا امر مرکب  
 میں اسم کے آخر میں کر اسم فاعل کے معنی  
 دیتا ہے جیسے کارکن :- فارسی، فصیح،  
 کیمن :- ہرما، غری، فصیح، راج  
 میں حیران و پریشان ہوں یہ لفظ کن کہا اس نے  
 لسان حق نہ کھی جب حمد کرار سے پہلے  
 (لا اعلیٰ)  
 کیمن :- (دفع اول) کمین کا امرا

کھور :- فارسی، فصیح، راج۔  
 قول فصیل :- تنہا نہیں بولتے مرکبات میں اسم  
 کے آخر میں ملکر اسم فاعل کے معنی دیتا ہے  
 تیار محل ہو جو یہ سب تک سخن آ یا  
 گارادہ کرانے، اھر گورکن آ یا  
 کیمن :- (بجس اول)  
 لفظ کن کی جمع اردو صفت، حرف  
 استفہام فصیح، راج  
 تھے کون سے وہ ناز ہوئے جن سے بے نیاز  
 تابو میں کن اولوں سے تم نے جہاں کیا  
 شرت نکھوی  
 کیمن :- بالفصح رنہ اور، ہندی مذکر  
 (نور اللغات)  
 قول فصیل :- اردو سے اس کا تعلق نہیں  
 اسے محل برکزی ہوتے ہیں۔  
 کیمن :- (بالفتح) انداز اول تریب  
 ع سانی اکی کر سے پھر اک لغزش سادہ (از بگشت)  
 قول فصیل یہ صفت قلیل الاستعمال ہے  
 کیمن :- شوڈ، کلی، کوہلی (فترے) گروں میں  
 کن آ رہے تیرا کو میں کن نکلا ہے (نور اللغات)  
 کیمن :- لکھنؤ، الماح جیسے نکلوت۔ (نور اللغات)  
 قول فصیل :- لفظ اردو نہیں۔  
 کیمن :- عہد طاعت دور، اہل ہندو کی زبان  
 (فصح) بجا سے جہاں میں کن نہیں رہا (نور اللغات)  
 کیمن :- ہلا، چھوٹا خور۔ (نور اللغات)  
 کیمن :- آدھا کوٹا، گوشہ، جیسے کن انھیوں  
 سے دیکھا (نور اللغات)  
 قول فصیل تنہا کوئی نہیں بولتا کن انھیوں  
 ملا کر بولتے ہیں۔

ک  
 کن







تہذیب و تمدن

کنارہ گزین ہونا۔ دگر ہی نسخہ اس کو ہم  
کنارہ اختیار کرنا۔ دور دورہ۔ کنارے بیٹھا، غاری  
صفت۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

میں کی خاطر جو ہے کنارہ گزین  
نہ جوتے اس سے ہم کنارہ انہوں سے  
کناری۔ (رائیج) پھر گڑھ جو عورت  
دو دو درجہ کے کنارے پر مگایا کرتی ہیں۔ اردو  
رائج۔

شب وصال میں بھی نشان حضرت ہے  
لگا کے آتی ہے دامن میں۔ کناری دلت برکت  
کنارے آگنا۔ ساحل پر آکر ٹھہرنا،  
اردو صفت، فصیح، رائج۔

سفید جب کہ کنارے پر آگنا غالب  
خود سے کیا تم دور اندازا۔ اس کے غالب  
کناری بافت۔ کناری بننے والا، گرنا  
بچنے والا۔ اردو صفت، قلیل الاستعمال  
حق فیصلہ۔ بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر  
کنارے بیٹھنا۔ الگ بیٹھنا، دور  
بیٹھنا۔ اردو صفت، فصیح، رائج۔

کیتے کو تم نے دکھایا جمال  
ہم کنارے بیٹھے جھکائے اخیر مینائی  
کنارے بیٹھا ہے۔ اردو محاورہ، مہرے  
کے قریب ہے گور میں پاؤں ٹٹکا رکھ  
ہیں۔ جانا کنارے بیٹھا ہے۔

(مخزن الحادرات)  
حق فیصلہ۔ اس طرح اہل کھنڈ نہیں رہے  
کنارے پر۔ بھیاں ساحل پر۔  
اردو صفت، فصیح، رائج۔

حق فیصلہ۔ ہر چیز کے لب کر یا آسنہری  
جسے کرنا کہتے ہیں بجے رات کو کالاس  
کائنات کے کنارے پر بیٹھا تھا میں نے لیتا ہوا  
تھا میں ڈرا کر اگر کہیں گرا تو میرا خاتمہ یہی ہو گا۔  
کنارے کنارے کے۔ بچے سے بہت  
کے الگ الگ راستے کے کنارے پہلو میں  
اردو صفت، فصیح، رائج۔

سوسل کی کشتی ملے کے بہارے  
جلی جاری ہے کنارے کنارے (اعلم)  
کنارے کنارے چلنا۔ سچ کرنا  
بچے راستے سے ہٹ کر چلنا، اردو صفت  
فصیح، رائج۔

سچی مشا۔ تم ہمیشہ بچے شکر پر چلے  
ہو۔ احتیاط اسی میں ہے کہ کنارے  
کنارے جھا کر دو۔

کنارے لگانا۔ ہٹ کشتی یا جہاز کو ساحل  
پر لاکر کھڑا کرنا، اردو صفت، فصیح، رائج  
محطہ خشک۔ میرا جہاز پورے دن  
طوفان میں پھنسا رہا شام کے قریب  
تھکا تھکا حیران میں جان آئی۔

کنارے لگانا۔ ہٹ کر دور سے  
کراستہ تمام کر بیٹھنا، حد کو پہنچنا،  
(ذرا التفات)

حق فیصلہ۔ جام طہ سے زبانوں پر ہیں۔  
کنارے لگنا۔ ساحل پر بیٹھنا  
دور یا پار ہونا۔ اردو صفت، فصیح، رائج  
کسی کی ناؤ کو طوفان نے غرق کر کیا  
کسی کی ناؤ کو کنارے اسی جانے لگی  
جمیل منظری

حق فیصلہ۔ صاحب ذرا التفات و مخزن  
الحادرات نے اختتام پر بیٹھنا زندگی ختم  
کرنا بھی لکھے ہیں جو عام طور سے زبانوں پر  
نہیں ہے۔

کنارے بیٹھنا۔ نام نہاد راستے  
کے کنارے پر آجنا، بچے سے کسی ایک  
جانب سے جانا، دوری اختیار کرنا، اردو  
صفت، فصیح، رائج۔

دن اچھے تھے جب تک میرے آشنا تھے آج  
پورے وقت میں سب کنارے ہولے ہیں  
کناں، ہٹ، ہٹ، خاکروب، بھانسی دینے  
والا، غرق کر۔ (ذرا التفات)

حق فیصلہ۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں  
عام طور سے جام طہ اور وغیرہ زبانوں پر  
ہے۔

کناں ہٹ، کھیل اور ہر انسان کے لیے  
مستقل، محسوس۔ (ذرا التفات)  
حق فیصلہ۔ صاحب فریب اثر نے کھاب  
کہ لکھنؤ میں اس جگہ "مجرس" لکھیں،  
شک یا خناس برتے ہیں۔ غیر خناس  
رائج۔ بھائے۔ ک۔

کناں کوئی نہیں بولتا۔  
کناٹ ۱۔ ایک گت، سزا، کنارے کے ابتدائی بندہ  
دن بندوں ان دنوں میں کھیل، گور میں گور میں رکھا  
کھاتے ہیں اور خیرات کہتے ہیں۔ (ذرا التفات)  
حق فیصلہ۔ صاحب (ہنگ) اعلیٰ نے ہنگام  
ایک تہہ لگا کر اس میں اکثر، اپنی جی کو نہ، اندو کھاتے  
کناٹے اور راتوں کے اندھیرے کناٹے کے ختم ہونے کا ہے  
سنوئی پور کو کناٹ نام پر ایک تاریخ جو ملاقات کو رہنوی کو  
کناٹا کھانا کرتے ہیں طرہ بجا میں برہم صفت کناٹا



رو کیاں کناگت کے شروع سے ختم ہونے تک بعد  
اپنے گھر سے باہر چلی جاتی ہیں اور وہاں باہم خوب ایک  
دوسرے کی گت بناتی ہیں عجب نہیں کہ اس کا کا ماضی  
یہی ہو۔ مگر بعض پنڈت یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ  
یہ لفظ اصل میں کناگت تھا جس وقت راجہ کرن  
جو بڑا سخی اور دگر اشیا کے بجائے صرف سونے کا دان  
مین کرنے والا تھا مگر کیا اور فرشتے اسے سونگ میں  
لے گئے تو وہاں اس کو کھانے پینے کے واسطے سونا ہی  
سونا ملا جو اس کے کسی کام کا نہ تھا میں اس نے  
پندرہ روز کے واسطے پھر دنیا میں آنے کی دست  
کی اور اب کی دفعہ پیدا ہو کر اپنا چ اور غلامی خلد  
پہن کیا۔ میں جب سے کناگت کا رسم جاری ہو گیا  
یعنی راجہ کرن کی گت دعالت سے منسوب۔ سنو تو  
ورگا بائی کے سونگ کناگت تیروں کے شہر میں جیسے  
آئے کناگت بھولا کانس با من اچھلے تو زبانی

(کہاوت)

یہ لفظ اردو میں نہ عام طور سے رائج ہے نہ  
اردو کے جاننے کے قابل ہے۔

**کنا شکل جانا** :- کنا رہ بھٹ جانا، کنا رہ  
ٹوٹ جانا کے معانی میں استعمال ہے۔ (دور لغت)

متول فیصل :- گنگو بازاروں کی اصطلاح میں کنا  
کھل جانا یا کنا شکل جانا ہے کنا رہ ٹوٹ جانا  
کے معنی میں لکھا نہیں بولتا۔

**کن آنکھوں سے** :- آنکھ بچا کے آنکھ  
کے گوشے سے، گوشہ چشم سے، اردو صرف،  
غیر فصیح، رائج۔

نفا ہر دم محمد سے نامنل مگر  
کنکبوں سے وہ دیکھے جائے گیا شای  
متول فیصل :- اس کا معنی دیکھنے کے ساتھ مخصوص ہے۔

**کن آنکھوں سے دیکھوں** :- بچہ سے  
دیکھا نہیں جاتا، دیکھنا ناگوار ہے، مگر اگر دیکھو  
اردو صرف، فصیح، رائج۔

لئے ہوئے اماں کا گھر ان آنکھوں سے دیکھوں  
ہے تہ فخر نہیں کن آنکھوں سے دیکھوں  
**کن انگلی** :- چھینگی، سب سے چھٹی انگلی  
کافی انگلی، چلی انگلی، انگشت کو چپک۔

(فرخنگ آصفیہ)  
قول فیصل :- اہل کتبہ نہیں بولتے۔

**کنائی** :- (بالفتح) گزرگاہ، راہ راستہ  
اردو صرف، عوام کی زبان

قول فیصل :- تنہا کوئی نہیں بولتا کاش کے  
چلنے کے ساتھ اس کا صرف ہے جو عوام کی  
زبان ہے۔

ہر قدم پر رنگ بدلتا ہے آسمان  
دن سے کنا کی کاش کے چلنے پر آسمان آج  
کنا کی کاشا یعنی راستہ چھوڑ کر چلنا، نظر سے  
بچ کے شکل جانا بھی زبانوں پر ہے۔

روز کے کاشتے تھے کہاں گش کنا کیاں  
فوجوں میں یقیں جی دھل کی دہائیاں  
**کنا یہ** :- دیکھو، بات کا پختہ، طور سے  
کہنا، رمز، اشارہ، ہیمن بات، فارسی، فصیح  
رائج۔

قیامت کے انداز پائے تمھارے  
اشارے تمھارے کنا کے تمھارے ناصر  
متول فیصل :- عربی میں کنا یہ تھا فارسی و اردو  
نے کنا یہ تنہا استعمال کیا اردو زبان میں کنا یہ تو  
عام طور سے زبانوں پر ہے لیکن کنا یہ عام  
طور سے زبانوں پر نہیں، کئی کے ساتھ بولتے ہیں۔

میں جو غیر فصیح ہے۔  
بات قنمت کی بہ کر دیکھتے ہیں  
خطا کن کن کنا یہوں سے مجھے ذوق

**کنا یہ سے** :- اشارے سے، رمز سے  
اردو صرف، فصیح، رائج۔

متول فیصل :- محمود اثنائی جی کے اشارے  
کا مطلب سمجھ گئی تھی اس نے روکیوں کو کنا یہ سے  
باز رکھا اور خود چوہے کے پاس بار لکھ بیٹھا،  
خدا میں بھی تو دیکھوں کیسی لکڑیاں ہیں۔

(نبات انجش)  
**کنا یہ میں کہنا** :- صاف الفاظ میں نہ کہنا  
اشارے سے مطلب ظاہر کرتا، پوشیدہ طور سے  
کہنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

کہہ گیا تم کنا یہ میں کیا کیا  
نہ کسی نے تمھاری بانی بات آتش

**کن بٹائی** :- فصل کو انداز سے تقسیم کر کے  
وصول کرنا، چند شرا اور حصہ واروں میں فصل  
کو حصہ کے حساب سے تقسیم کرنا، ٹوٹ ڈھول  
متول فیصل :- دیہاتیوں، زمینداروں اور  
کشٹکاروں کا خاص اصطلاح ہے۔

**کن بندھا** :- کان چھیدنے والا  
صرف، دہلی کی زبان۔

چھلے بندھا :- آزادی کا یہ حال تھا کہ کن بندھے  
کی آواز کان میں پڑی اور پتا تو غائب ہو گئی  
(ایمانی)

**کنبہ** :- ایک قوم کا نام، اردو، نادر  
رائج۔

چل پڑا :- جو کنبہ تھا اپنی دانت میں قوہ تھا  
دفعہ ایسی ہوا بگڑی خیر سے رو گئے، دشمن جبر



تقریباً نصف۔ عام طور سے زبانوں پر کمبوہ ہو۔  
کنبہ ۱۔ و لضم اولیٰ خاندان، گھراٹا آل  
اور وہ، عزیز و اقارب، اداد و عوام اور غور و  
کی زبان۔

فارساہ شام میں قسم پڑتا ہے  
کنبہ تھا مائیسہ زلتے کے تدارک  
تقریباً نصف۔ سنکرت میں کہا ہو۔ عام طور سے  
دیں کا رسم اٹھا ہائے ہوز کے ساتھ ہے جو  
اور وہ اس کے اکر الف کے ساتھ لکھا  
جانا چاہئے۔

کنبہ ۱۔ پالی، آری، گھڑا، گیارہواں آسانی  
برج، ہندی نذر۔ (نور اللغات)  
تقریباً نصف۔ اردو سے اس کا تعلق نہیں۔

کنبہ پروردہ۔ بال بچوں اور خاندان کی  
نمبر گیری کرنے والا، اردو محنت، راج۔  
نخل شکر۔ ان کی آبی مقول ہو۔ لیکن کنبہ  
ہلکی وجہ سے ایک ایک پیسے کو پریشان رہتے ہیں  
تقریباً نصف۔ کنبہ پروردہ، خاندان کی خبر گیری  
کرنے کے معنی میں بھی زبانوں پر ہے۔

کنبہ جوڑنا۔ رشتہ داروں اور قرائتوں  
کو جمع کرنا، بھڑکنا، بیسے، کہیں کی  
انستہ کہیں کا روڑا بھانسنے تہہ جزا  
نور اللغات و نثر نگار آصفیہ

تقریباً نصف۔ ۱۔ اہل کنبہ ان مسنون میں سوا  
وہیں مثل کے اور کسی عمل بعد نہیں ہوتے۔  
اور یہ مثل جی کہ کے ساتھ ہوتی  
جاتی ہے۔

کنبہ کا پہلا۔ ایک میا جہر بارہوی  
سال ہر دار میں پڑتا ہو۔ (نور اللغات)  
تقریباً نصف۔ عام طور سے زبانوں پر ہو۔

کنبہ کی کٹ جانا۔ خاندان کی آبرو کی  
رہنا۔

خاندان کی عزت خاک میں پیلانا  
بچہ ہی کی کٹ جاتی جو کہ لٹی میں گھر بار  
اسا سے خود دھوڑ کے گھر دہنکا لا  
(نور اللغات)

تقریباً نصف۔ یہ علامہ ہائے ہوز سے لکھے گئے نہیں  
تھا۔ شریب بے کے ساتھ ہو۔ یہ عورتوں کی  
زبان ہو جو تیل استعمال ہو۔

کنبہ کی ناک کٹنا۔ خاندان کا  
کی بے عزتی ہونا، گھرانے کی توہین ہونا۔ اردو  
عزت، عورتوں کی زبان۔

ہولی میں بخاری ہولت ہاک  
کہ لٹی ہے اس کا کٹنے کی ناک فرق  
کنبہ والوں کے چاروں پہلے بھاری  
کثیر اعیال شخص کا دل لٹی رہتا۔  
نثر نگار اش

تقریباً نصف۔ بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہو۔

کنبہ ۱۔ (نعت اولیٰ و سوم) کان اور لٹے  
سے بچ کی جگہ۔ کان کے برابر کی سطح جہاں  
حرکت کرتی رہتی ہے کان اور آنکھ کے درمیان کا  
حصہ۔ وہ نرم جگہ جو کان اور بھڑکی کے  
درمیان واقع ہو۔ اردو، راج۔

رنگ رخسانے سے، کے لاغری کیا  
کنبہ زہر کی اسے اوچیں جھٹکائی

کنبہ سینا کی  
کنبہ الپکنا۔ کن پی کی روں  
کا اٹھلنا اور اٹھنا۔ اردو صرف  
تیل استعمال۔

ہلکنا۔ ہر کار سے۔ اس قدر  
بہنجیں تمام آئے تھے کہ پیریاں ہونوں پر  
نہر بھی نہیں، کنبیاں لکیتی تھیں۔

کن پٹنا۔ (نور اللغات)  
بچے ہول۔ ہندی نذر۔ (نور اللغات)

تقریباً نصف۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہو۔  
کن پٹنا۔ ایک قسم کے منہ جو کی جڑوں  
میں بڑے بڑے جھڑکے منہ سے لگاتے ہیں

بٹ کو جگی ہیں کن پٹنا  
گوری اور بھی سر پر پٹنا سودا  
(نور اللغات)

تقریباً نصف۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
کن پھول۔ کن پھول۔ ایک قسم کا پھول  
کے کانوں میں بننے کا زہر، اردو، نذر  
گہر کن پھول کے پھل میں اس کے کیا جتے ہیں  
یہ باغ حسن میں انکھ کے نختے لگتے ہیں

نقیر  
تقریباً نصف۔ بک کن پھول ہی زبانوں پر ہے۔

کن پھیر۔ دیکھو کریں، ہندی، نذر  
روٹی کی زبان۔ (نور اللغات)  
تقریباً نصف۔ صاحب نثر نگار آصفیہ لکھتے ہیں گہر  
وہ وہم جو کان کے نیچے لگے کے ہڈی کا  
ہے۔ اہل لکھو کر ہی ہوتے ہیں۔

کنفت۔ سنکرت، محب، دوست  
پیارا۔ خاندان بیا۔ برتیم، سودا، محترم  
شہر، بھارت۔ جی۔ جیسے۔ کٹ نثر نگار  
بات ری میرا دھن بھاگن نازل۔ (نور اللغات)  
اور اردو والوں نے اسی کو لکھ کر لیا ہو۔



قول فیصلہ۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

کشتہ ۱۔ سنکرت میں کنت۔ شوہر۔ مہدی اور اردو میں کشتا ہو گیا۔ شوہر۔ دیکھو جیسے کشتا گھر رہے تھے جو بدیس۔ مہدی مذکر (ذرا لغات)

قول فیصلہ۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں

کشتاپ ۱۔ (لفظ اصل) بہت زور کا طمانچہ، بھر پور طمانچہ، اردو بازاری زبان۔ کیا جب مات ہیڑ کے نے انکار لگا کے پھر اسے کشتا پھر چار کرم

(قرآن السعدین)

قول فیصلہ۔ جوتی اور زیر پائی کے معنی میں نشان کا شعر ہے جو کوئی نہیں بولتا۔

اردو سے آتی برہمی کے عاشق بے تاب کی برہمی جو خاک اُسپر آگے کشتا کی نشان لگاتا۔ دھڑا، دینا، کے ساتھ اس کا صرت ہے۔

کشتہ ۲۔ (انگریزی میں ڈی کان ٹر) پیا شیشہ آگینہ، کینسٹر، ڈبا، زنبیل

ایک قسم کی خاص بڑی جس میں شراب یا عطر رکھتے ہیں۔ میناے شراب، قرابہ، انگریزی مذکر۔

دراگنارے بادہ کشتی آب اگر کریں مارے جاب بجز نہیں کشتہ آب میں شیر (ذرا لغات)

قول فیصلہ۔ جب انگریزی کا برگد اہر الفاظ تھا تو اسے اردو لکھنا چاہئے تھا۔

کشتہ بھڑنا ۱۔ کشتہ میں کسی چیز کا رکھنا، شراب و عطر وغیرہ کا رکھنا، (اردو)

صرت، قلیل، الاستعمال۔

کندے دیدہ پر غم سے جھپکے سحر رانی میں بھرا خون جسکے سے دل کا کشتہ ہو ترایا ہو کشتہ کیشٹ ۲۔ قشیکیدار۔ (لفظ اول و کسریم) جھپکے وار ٹھیکے پر کوئی کام کرنے والا انگریزی تعلیم یافتہ

تلفیق کی زبان

محفل صوف کی رائے کشتہ کمر کو کھلے دے درو تہا رکھا مکان ہو جائیگا برون مرست کی ضرورت نہیں ہوگی۔

کشتک ۱۔ (لفظ اول و سوم) انتہائی خضیع حد سے زیادہ منحوس، بہت زیادہ منحوس، اردو صرت، عمدتوں کی زبان۔

محفل شہ۔ تم یہ سمجھتے ہو چچا ہیں۔ روز دہ روز کے جارہے ہو وہ بڑے کشتک انسان ہیں ایک پائی نہیں دی گئے۔ قول فیصلہ۔ انتہائی منحوس کو کشتک بنا کہتے ہیں۔ جیسے وہ مردہ ایک ایک پائی جڑتا ہے مرتے دم تک اس کا کشتک بنا نہیں جائے گا۔

مرد عورت دونوں کے لیے یہ لفظ استعمال ہوتا ہے۔

کشتہ چٹ ۱۔ زانو، بالائی خسرچ (انگریزی، مذکر۔ ذرا لغات)

قول فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہو کشتوپ ۲۔ (براد بھول) ایک قسم کی بڑی زنی، جازے کی زنی جو کانون تک آتی ہے۔ مہدی مذکر۔

تھا چرم شیر کا کشتوپ اس کا شجاعت میں وہ تھا از لکھتا اکبر (ذرا لغات)

قول فیصلہ۔ کوئی کتنا مناسب نہیں۔ اہل کشتہ قدیم زمانے میں اس کے استعمال کرتے تھے جازے کے زمانے میں استرا اور ابرے کے بیچ میں رملی بھرد کے سردار کانون کے چھپانے کے لیے بناتے تھے۔ اور اس میں بچے ڈوبیاں لگی لگواتے تھے جو ٹھوڑی کے نیچے باز دھتے تھے عمدتیں بھول کے پیے بھی پی علی کرتی ہیں۔

نوجی یا ہی بھی قدیم زمانے میں اس کا استعمال کرتے تھے۔ جو زیادہ تر جہڑے کا ہوتا تھا جیسا کہ اسی کے شعرے ظاہر ہے اس کی وجہ سمجھ کشتوپ اس لیے ہے کہ ٹوب یعنی زنی جو کانون کو چھپائے۔

کشتونمنٹ ۱۔ چھاوٹی، انگریزی، موش، راسخ۔

تھی کشتونمنٹ اس جگے قیبر یہ لکڑ آتا پیچا وہاں تک غریب حامد

(قرآن السعدین)

کشتہ بیٹے گلے کی وہ ہڈی جو مرد کے بوش گلے کے منہ سے جس کی حد سے آواز میں کسی قدر بھاری بن ہو جاتا ہے۔ اردو، مذکر، راسخ۔

کشتہ نکلا نہیں ہے مات صراحی سا گلا موند میں خوشدول عجیب زحمت کی باکی تو بانٹا

کشتہ ۲۔ جلتا، جلنا، گلا، مہدی، (ذرا لکھنا)

طوفان میں ہوجا زخواب امیر کا بے درودہ کشتہ بیٹھ گیا ہے صغیر کا انیس

قول فیصلہ۔ ان معنی میں اب ترک ہو۔ کشتہ ۳۔ کشتا کا تخفف، جیسے نیل کشتہ وہ پرند جسکے گلے میں نیلا طوق ہوتا ہے۔







کنشہی ہے۔ لکڑی کے دانوں یا کسی دھت کے  
بیجوں کی ۱۱۱۱ مہندی جو نمٹ۔

دست نداد به کسی در حشمت میبازد اله اکبر  
میده بخود چون که کنش که خیر یار بجای  
بقای و نور القامت

تراخیصل - اس ہر روز یا ہر پورے دن میں ہر صبح  
آپیں والا سوال ہے ۔

کشتی پٹھانوں میں اترنے کی لڑی، سرتیلہ  
کی لڑی۔ (فرمانِ اعلیٰ)

حوالیہ - اہل ہندو حضرات زیادہ ارسے

کنشی ویکسوزوں کے لئے کا طوق۔  
(ذرا انہما مت)

خود انجیل پر عام لود ہے اس کے ساتھ کہتے ہیں  
خیریت سے روٹ کے لیے اس کا استعمال  
ہے۔

کھٹے بازو۔ کھٹے دوائے ہرے فقیر۔  
دکانیہ (مکمل)۔

کھنچے بازو مل کی طرح عشق صنم نہاں نہیں  
دل نہ لہجہ یہ تھیلا ہے کچھ زناں خوب  
سحر - دلوراضا است

تقریباً نصفیں۔ تمام طہرے کے زبانون پر نہیں۔  
کھجور کا پانی دھوا۔ اے اے ہونا۔ دکن میں  
پارہا بن جانا۔ گوشت کھانے باشر اسی ہے  
سے رہ کر اہل مذہب کی زبان۔

دفترون اعلامیه

کشتی باز رضا  
دور افتاد

قول فیصلہ - ہر قسم اور اس کا رواج الیٰ ہندو  
ہندو ہندو ہندو

کھنٹی دینا :- (کناٹہ) چلا کر دینا، سر دینا  
 دھڑن (کھانا) دینا  
 تھوڑی سیل - کر لی نہیں ہوتا -

کشتیاں۔ (یوں غنہ) برندن ہنسیا، کشتیاں  
کی تعمیر، مہندی رنگت اہل کھڑکی زبان۔  
خود شہید۔ صاحب فرنگستانہ صغیر نے  
یہ معنی بھی لکھے ہیں۔

مچھلی بکرو نے کوا کا ثنا، شست، قلاب  
کا ثنا، عام عورت اہل لکھنؤ میں بغیر لون  
غنے کیٹا رہتے ہیں۔

شیردانی وغیرہ میں جبکہ عوام کہہ سکتے  
ہیں لگاتے ہیں اسکو بھی کیسا کہتے ہیں۔  
کنج - (بغضاء) گوشہ گوشہ تنہائی  
یا کسی مذکورہ نصیب و رائج۔

کھلی ہر گنج قفس میں میری زباں عیاں  
میں اجرائے چمن کیا کروں بیاں  
قر فیصل۔ صاحب ثمر الثمات نے مفتوں  
کے سائے میں بیٹھنے کی ، وہ جگہ جہاں پہل  
برائے ہوں۔ عام طور سے زبازں پر نہیں  
جوش یلغ آبادی نے اسکی جمع کئی استعمال  
کی ہے جو بالکل غیر انوس ہے اصل لکھنے نہیں  
لائے۔

کنجھوں کو دھوپ دھجاولی کا جھڑا عطا ہوا  
برہمنی پڑی گئے یہ تو عجز اور جھوم اٹھا  
جڑت بیج آبادی  
کنجھاہر کنجھاہر نشت کے لئے کنجھوں کی  
ہے، مہتری، سسفت، مذکر، (نور افغان)

1

تو دل نہیں ۔ صاحب فرنگ نے یہ  
سہی بھی لکھے ہیں ۔

از حق چشم ای کجای کجای  
سوی کجای کجای، اگر چشم  
ای کجای ان معنی که کجای استعمال کرتے

میں کھانا کئی نہیں پڑتا۔  
 کچھ انزوہ۔ (انزوہ) گوشہ تنہائی میں  
 بیٹھنا۔ گوشہ تنہائی۔ عربی (نارسی) مذکر  
 زادہ۔ تنہائی میں تھا کہ تنہائی کی آواز کاغذ

لازم تھا کہ انہی دانیواریوں کی محفل کے پاس  
امیر و نورالشاہ  
قول فیصلہ - عام طور سے نوابوں کے ہاں۔

کنج تنہائی - (با لقمہ) شینج و خلوست  
گر شہ تنہائی - ایسی جگہ جہاں با لقمہ تنہائی  
ہو - ندی - نہر - گڑ - فصیح - اور ایچ -  
کنج تنہائی میں اک اک درخت نفی و طمان و روح

درد کی ایندازہ یعنی بے دوا سے بڑھ چکے

نفس پر غلبہ ملے گی جس کا توں نکالے ہیں۔  
تاری، ذکر، کیلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
لاتم کھور، سا کھور، گز ذرا سا

ذرا سی بونف بھی اس میں ملا کر کھیت  
کھج دین :- (کھیت) گوشہ دین  
نارسی، مذکر، بیل، اور مستحالی۔  
آتش کا ان کے دھن کے کھال کے کھال

کہ زبانیں پڑی ہیں کچھ دھن سے باہر نکلتی  
کچھ باہر ایک قسم کا بڑا ہاتھی اسنکرت  
نکرت۔ (نذر افسانہ)  
تھوڑے فیصل۔ صاحب فریگ اثر لکھتے ہیں

---



ک  
کنج

اردو میں۔ اس کا مترادف کنجیل مستعمل ہے۔ عقلاً  
نے بھی کنجیل لکھا ہے حسب پیش منجھ درپوں میں  
بر حال کنجیل یا کنجیل باؤں کی اصطلاح موجودہ  
دیور مر عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کنجیل سے لفظ اول و دوم ایک خانہ  
بدوش توں جس کا پیشہ سرکیاں چھپے اردو ہے  
کے وقت وغیرہ یا کہ چھپے اور چھپے (ان دونوں کو شکر  
کرنے کا ہے۔ اردو ناموں، نام کا۔  
سرک کی پال سا قریب کنجیل کے وقت میں  
کنجیل کی طرح گھومتا ہے گھر سے ہوئے (مکتوب  
قتول فیصلہ۔ اس کا تائید کنجیل ہے یہ توں  
اب بھی پائی جاتی ہے اس کے رہنے کا کوئی  
مستقل ٹھکانا نہیں ہے سارو سامان شہر مذکور  
دیواروں دیواروں جاتے ہیں کچھ مذکور قیام کے رہنے  
ملک چلے جاتے ہیں ان کی غذا زیادہ تر بکری جاتوں  
جہ میں خوراک اور سائپ بھی داخل ہیں  
کنجیل سے پنجاب، کنجیل، ہندی کا جھڑ  
دفرنگ (مضیہ)  
قتول فیصلہ۔ اہل کنجیل نہیں بولتے۔  
کنجیل سے (کنایتاً) بدوش، بدوش  
اردو میں۔  
قتول فیصلہ۔ عام طور سے حورتی جب  
کسی مرد پر غصہ کرتی ہے تو اسے کنجیل کہہ دیتی  
ہے۔  
کنجیل کی بولی: سرک یا شالیہ  
گفتگو: اردو میں کنجیل، کنجیل۔ اسے ہندو  
سے زبانوں پر ہیں۔ (دور الفات)  
قتول فیصلہ۔ ناخاستہ گفتگو کے معنی میں  
کوئی نہیں بولتا اردو میں کنجیل عام طور سے

زبانوں پر ہے۔ بہت البتہ کے لوگ اردو عام  
کے ساتھ کنجیل بول دیتے ہیں۔  
کنجیل: ایک قسم کے نقش گیت جو کنجیلوں  
کی حور جن گاتی میں ہندو نورا الفات)  
قتول فیصلہ۔ صاحب فرنگ (مضیہ)  
نے لکھا ہے۔ کنجیل قوم کی عورت۔ ایک قسم  
کے نقش گیت جسے کنجیلیاں لڑائی کے وقت لگا  
تھاکر اپنا بھار نکالتی اور نیزہ سوانگ میں  
بھی گائے جاتے ہیں (پنجاب) کنجیل لڑائی  
بیسوا کسی پارت۔  
کنجیل میں رنگیت گائے جاتے ہیں اردو  
نے اہل کنجیل بولتے ہیں۔  
کنجیل سے لفظ اول و دوم (کنجیل) ترکاری  
چھپے (کنجیل) سبزی فروش، کاجھی، راجھن۔  
ہندی منکر۔ دور الفات و فرنگ (مضیہ)  
قتول فیصلہ۔ عام طور سے کنجیل یا زبانوں پر ہے  
توہین کے محل پر کنجیل قسائی ملاکے بولتے ہیں۔  
کنجیل: ترکاری چھپے والی عورت، ہونٹ  
دلی کی زبان (دور الفات)  
قتول فیصلہ۔ کنجیل میں کنجیل بولتے ہیں بہت  
لبتہ کی حور میں بہت کئی کے ساتھ انتہائی غصہ  
کے محل پر توہین کی منزل میں کنجیل بول دیتی ہیں  
کنجیل کوئی نہیں بولتی  
رنگیت ایک اک کنجیل  
میں جن کے بولے جاتا ہے جوین  
کنجیل اپنے پیر کے نہیں بتاتی۔  
پنچیر کوئی برائیاں کہنا۔ گنجیہ اقبال و شال  
مقتول فیصلہ۔ کنجیل میں عام طور سے رنگیت نہیں۔  
کنجیل قسائی: ادنی درجے کے لوگ

تھوڑے درجے کے لوگ اردو صرف ہوم اور ہونٹوں  
کی زبان۔  
اب بھیل انیس کی پھنس جو یہ بہت ہیں۔  
ایسی حوروں کو بولے کنجیل قسائی لکھا جاتا ہے  
کنجیل کا غلہ: وہ مرد تو جس میں کنجیل  
ایسی بکری کا درپہ جیسے کوڑیاں ڈالنا۔ (دور الفات)  
قتول فیصلہ۔ ہر کار اور ہندو توہین میں اپنا درپہ جیسے  
لکھا ہے اس کو فیل کہتے ہیں کنجیل کی خصوصیت نہیں  
کنجیل کی اکاری قسائی کی کچھاری  
ترکاری سے لگے وقت اور وقت جب قسائی مکان میں  
کرنے کے قریب ہو اچھا مذاق اور قسائی عام اور ہونٹوں  
کی زبان۔  
کنجیل سے لفظ اول و دوم (کنجیل) چھپا،  
چھپے، اگر گریا جو عام طور سے کنجیل میں  
رہتی ہے فارسی ہونٹ، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
کنجیل نقش: قسائی قسائی کا کوئی ایک گوت  
فارسی، نقش، راج۔  
پھر وہی کنجیل قسائی قسائی قسائی  
پاروں اور ہندو ہندو کی کہاں کہیں  
کنجیل: بڑا ہندو ہندو قسائی۔ ہندو ہندو ہندو  
قتول فیصلہ۔ لفظ اول و دوم (کنجیل) قسائی  
کی اصطلاح کبھی کبھی اس کا استعمال ہوا ہے۔  
قد و قامت جیسا کہ ایک اک کنجیل  
پشتہ قسائی کے آگے دل بادل قسائی  
کنجیل سے لفظ اول و دوم (کنجیل) قسائی  
گوشہ لہو، ترکاری کوڑا، ترکاری قسائی، راج  
گوشہ لہو، ترکاری کوڑا، ترکاری قسائی، راج  
کنجیل قسائی: ادنی درجے کے لوگ



کنجشاک :- مطلب کی سچیدگی اردو۔

ننگہلک نہ سوں غزل میں نصائیں اوقا نہ ہوں  
اے فروغ خرباں سہی اردو زبان کی ہیں

(نور اللغات)

قول فیصل صاحب فریگ اثر لکھتے ہیں کہ کھنڈ میں گھٹاک ہے  
(ممالکات فارسی) نہ کہ گھٹاک ہر دو کات عربی لیے فارسی گری

میں بلال نے بھی جھٹک دیا (کاف فارسی) لکھا ہے  
مواضع نامید کتاب اہل کفر جھٹک ہی برتے ہیں

کچھ سوچو اس سے کہ بعض اول و قلم و دم و دوا و  
معشر و کسوی کی روپیے سے نہ کرنے والا،  
نجیل، خفیس، روپیہ جمع کرنے والا، اورو  
غیر نصیح و راج۔

دو درجہ، ایک تو نہ کہ پھیر لینے میں بہت  
سودت ان کی ہوشی کی دل گر گنجس ہو آتش  
گنجس مکھی حوس : بہت

زیادہ خیس، حد کے زیادہ بخیل کا اردو  
صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

کرتے ہیں کنجوس مکھی جو سن حال وادہ وادہ  
 کیا اردن اور حمل بچاؤں پر یہ حالت ابلی جاننا  
 تول فیصل - کنجوس کی خدمت کے عمل پر مکھی جو سن  
 کہہ کر یہ ثابت کرتے ہیں - کہ ایسا کنجوس ہے  
 کہ اگر ران میں مکھی گر جائے تو یہ مکھی کو بدن  
 نہیں چھوڑتا اس لیے کہ اس کے ساتھ لگی چلا جائے  
 چلا جائے مکھی کو بھی جو سن کے پھینکنا ہوتا ہے کہ  
 ہوتا مکھی ضائع نہ ہو۔

نخوی: بر نخل اخست (اردو نوشت: غیر  
نضج: راجح.

صل مشا۔ غیر کے دن کدھیانے سے حصہ لیا  
اور تم نے جہری کو انھنی دی وہ بڑبڑاتی جا رہی

کھٹی۔ پھٹائی کچھ سی کی حد ہو گئی۔

کنجی و بخت سال، چابی، کلبه قنار اردو و  
غیر فصیح، راجع -

عاشق کے لیے وہ زلف پہچاں  
گنجی ہو قفلِ آرزو کی، خلیل  
قولِ غصیل۔ تدم زمانے کے مرد و عورت

کندی بوسے ہے  
خارجی سے شرح مندی - قلیل الاستعمال -

تحول منسل - ہندی دہائی کی زبان ہے۔

کھنڈا۔ گڑھا ٹھیلے، چھوٹا دانہ جو آٹھ  
کے پوتوں پر لگی ہوا ہے۔ ہندی مونس  
(پل لکھنے کے زمانے)۔

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اڑ سکے ہیں  
استغفر اللہ آشکوں میں خاک چھونکنا اسی  
کو کہتے ہیں۔ ذرا گات کی ردیف کی طرف

متوجہ ہوئے جہاں یہ اندازِ حُر کو گواہی  
(لکھنؤ) آنکھوں کی بھٹی جو ملک کے  
نیچے ہوتی ہو۔ دہلی میں گواہی ہے  
نیکلی زگیں کہ گواہی گواہی کے لئے  
کو برسوں کی پراگش کرے دیوارِ تلاش

جان صاحب  
تو بات کیا ہے۔؟ پٹس میں کنجیا درج  
ہے۔ یہ سوچے بغیر کہ اردو نے اسے  
قبول بھی کیا ہے۔ وہی میں کھیت نہیں کرتی  
لکھنؤ کے سب خوب دیا، بقول شخصے

غریب کی جود و سب کی سرپرست - دلی کی طرف  
سے فرشتہ آئندہ آئیں دیکھا رہی تھی  
موت تاخیر کرتا رہا۔

مشہور ہے کہ یہ گرجا نجفی جو ان لکھنؤ کی

زبان ہو۔ یہ اصل میں گویا بچہ برادر مرثیہ  
ہے اس لیے کہ زیادہ گول یعنی اٹھانہ آنے سے  
جو کوئی ٹوک دنیا ہے تو روتے ماسے کی آنکھ  
میں نکلی آتی ہو۔

کتنی آنکھیں نہ وہ آنکھیں جس میں  
نہاں ہو۔ (ذرا غلات)

قرآن شریف - ابن کھنڈاس محل پر "کرنجی" -  
کھنڈاس کے لئے مراد -

کشی ہاتھ ہونا: عکس و انعکاس اول کسی پر پورا  
قاب ہونا، دباؤ ہونا، اردو جوت، مخامس دوم  
عورتوں کی زبان۔

محفل منبر ان سے کہہ دیجئے کہ نہ اگر میں آپ  
کیے مقدمے کے کاغذات میرے پاس ہیں  
میرا ان کی کتنی میرے ہاتھ ہے

گنجی اٹکھ ہونا ستر اٹکھ قابو میں ہونا۔  
(دورالعفاست)

قرن فصیل - ان سنی میں خام طرد کے برابر  
کہہ رہے ہیں۔

کچھ بچوں کے کھیلنے کی کالچ کی  
گڑنی شیشہ کی گولی۔ اردو عوام اور  
بچوں کی زبان۔

محلہ قشہ۔ قشہ ماڑی کا دن رات کئے  
 کھیتا ہے۔ نہ بڑھتا ہو نہ نکھتا ہے۔ گیا  
 ہوتا ہے۔  
 پتھر کا سوراخ ہوتا ہے۔ اور وہ بھلی لکھتا ہے

وہ کنجس اس میں کچیں لال لال  
بھرت رنگ سے قمیص کی شان  
نیلا ہٹوہ بھٹنی کی اس سے نمود

کہ جو میں نے جہرے پہ خالی کبود سحر اہیام







نے انھیں سنی میں کند اکس بھی لکھا ہے جو کوئی نہیں بولتا۔

**کند اچڑھانا:**۔ بندوبست کی نالی پر لکھی کا دستہ لگانا۔ اردو، شکاروں اور فوجیوں کی اصطلاح۔

محل صاف۔ جتنے گھر ارشاد ہیں وہ خیر کے سامنے آنے سے پہلے کند اچڑھا کر کاروبار چھریں۔

**کند چھری سے حلال کرنا:**۔ کسی نہ کمال ایذا دینا، انتہائی محبت دنیا کی طرف سے دینا جو کہ چھری سے ذبح کرتے وقت ہوتی ہے۔ اردو صرف عام اور حور و نور کی زبان۔

بھی کو سیری کند چھری سے کرے حلال۔ پالہ تھی کیا حرامی قسائی کے دہستے جاننا۔ قول فیصل۔ کبھی کبھی خواہش بھی ہوتی ہے۔

ہیں یہ صرف حقیقی سنی میں استعمال کیا جاتا ہے کچھ کچھ لنگاہ شرم میں تیزی بھی جاتی ہے۔ دل ہوگا ایسا کند چھری سے حلال کیا حدیث کثرت رکوبہ ایک قسم کا کارہ، ایک قسم کی شہری۔ اردو راجا۔

محل صاف۔ کئی لکھوئی پر شاہ صاحب کے بیان کندہ کاران پکا تھا کھا کے طبیعت خوش ہوگئی۔ باقی تم بھی پکاؤ۔

قول فیصل۔ مسلمانوں میں اس ترکاری کا دلچسپی نہ ہونے کے سہ۔

**کند کرنا:**۔ چاقو چھری کی تیزی کو ختم کرنا۔ چاقو چھری کو ایسی تیزی پر لے آنا کہ اس کی تیزی جاتی رہے۔ اردو عام نہ دے سکے۔ صرف، نصیح، راجا۔

بڑھ کر چن جفا کند کو دے حد ہیر تھی یہ ہر گام پر تدبیر زین العابدین حکیم صاحب عام قائم لکھوئی

**کند لا:**۔ (سکرت میں کندل) سونے کا تار سونے کا ڈلا۔ ہندی مذکور یہ لفظ کندن یعنی سونا دے ضرب سے نوراللفات و فرہنگ احصیہ قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں صرفوں کی اصطلاح ہے۔

**کند لاکش:**۔ وہ شخص جو جاندی پر سونا چڑھا ہے۔ اردو صفت۔ (نوراللفات) قول فیصل۔ یہ بھی عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کند لاگر:**۔ کند لاکش۔ صفت (نوراللفات) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں۔ **کند لا کلانا:**۔ ہنسی تھوڑی جاندی اور سونے کے ٹکڑے لگانا تاکہ جاندی پر منہ کا رنگ آجائے۔ (فرہنگ احصیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں۔ **کندن:**۔ (بھیم امل) طلحہ خالص۔ اردو صرف قلیل الاستعمال۔

ذروں کی منہ سے ہر جھاننا سب زرد تھا سنی میں یہ دیکھ تھی کہ کندن بھی گرد تھا۔ **قول فیصل:**۔ قدیم زمانے میں سونے کی جگہ کندن عام طور سے بولتے تھے جیسا کہ حضرت اہلسن نے نظم کیا ہے۔ معنی نے بھی صرف کیا ہے کہ جو کندن سے کیا چیز ہے اس کے زرد رنگ حسن کر کے معنی نو کیمیا گر ہو گیا۔ (معنی)

جائی نے بھی استعمال کیا ہے۔

جلال ان کا کندنوں میں ہے یوں چکتا کہ ہر خاک میں جیسے کندن رنگت عانی موجودہ دور میں تشبیہ کے محل پر اس کا استعمال باقی رہ گیا ہے۔

واہ کیا حامی یہ چیکا ترا کندن سنا رنگ کیمیا زوہان کیمیا ہو گیا دلاک کا اسیر اندکی کے ساتھ خالص سونے کو بھی کہہ دیتے ہیں جیسے مال بست کندن ہے خریدنا ہے تو خرید لو۔ صاحب نوراللفات نے یہ بھی لکھے ہیں جس میں کوئی رنگ نہ ہو۔ جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے اب کندن کی جگہ عام طور سے سونا ہی بولتے ہیں۔

**کندن:**۔ (بھیم امل)۔ کھدائی، کندہ کاری۔ (فرہنگ احصیہ) قول فیصل۔ ان معنی میں کندن کوئی نہیں بولتا۔

**کندن بنا دینا:**۔ کیا دلا طریقہ سے تیسے کو مدخال بنادینا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ کیا کرتا ہے کو سونا بناتے ہیں جس کو کندن بنا لکھتے ہیں۔

اے ہوس جو علی خاک مدحانا کی رو ایک طلی میں ہی قلب ہے کند کیا صبا **کندن پرستنا:**۔ ہن پرستنا سونا پرستنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

پرست گالی ذہن پر کندن خیال پر چوٹی لوت، کچھ اشارہ مذوق جالی پر۔ **قول فیصل:**۔ عام طور پر اس محل پر نہیں پرستنا لکھا ہے جیسا کہ حضرت جوش نے خود ہی کہا ہے۔



۱۔ میں پر تاج ہوا وہ رات خاک پر  
خوش  
کند ان سرا و مکناء۔ سونے کی طرح چمکا  
اور صورت اعلیٰ والا تھا۔  
۲۔ کند ان سرا و مکناء۔ سونے کی طرح چمکا  
اور صورت اعلیٰ والا تھا۔  
۳۔ کند ان سرا و مکناء۔ سونے کی طرح چمکا  
اور صورت اعلیٰ والا تھا۔  
۴۔ کند ان سرا و مکناء۔ سونے کی طرح چمکا  
اور صورت اعلیٰ والا تھا۔  
۵۔ کند ان سرا و مکناء۔ سونے کی طرح چمکا  
اور صورت اعلیٰ والا تھا۔  
۶۔ کند ان سرا و مکناء۔ سونے کی طرح چمکا  
اور صورت اعلیٰ والا تھا۔  
۷۔ کند ان سرا و مکناء۔ سونے کی طرح چمکا  
اور صورت اعلیٰ والا تھا۔  
۸۔ کند ان سرا و مکناء۔ سونے کی طرح چمکا  
اور صورت اعلیٰ والا تھا۔  
۹۔ کند ان سرا و مکناء۔ سونے کی طرح چمکا  
اور صورت اعلیٰ والا تھا۔  
۱۰۔ کند ان سرا و مکناء۔ سونے کی طرح چمکا  
اور صورت اعلیٰ والا تھا۔

عام طور سے یہ تکیہ نہر سے رنگ کا ہوتا ہے  
جو بڑے بڑے دوسار کے بیان کیا تھا اس کا شعر  
۱۔ کند ان سرا و مکناء۔ سونے کی طرح چمکا  
اور صورت اعلیٰ والا تھا۔  
۲۔ کند ان سرا و مکناء۔ سونے کی طرح چمکا  
اور صورت اعلیٰ والا تھا۔  
۳۔ کند ان سرا و مکناء۔ سونے کی طرح چمکا  
اور صورت اعلیٰ والا تھا۔  
۴۔ کند ان سرا و مکناء۔ سونے کی طرح چمکا  
اور صورت اعلیٰ والا تھا۔  
۵۔ کند ان سرا و مکناء۔ سونے کی طرح چمکا  
اور صورت اعلیٰ والا تھا۔  
۶۔ کند ان سرا و مکناء۔ سونے کی طرح چمکا  
اور صورت اعلیٰ والا تھا۔  
۷۔ کند ان سرا و مکناء۔ سونے کی طرح چمکا  
اور صورت اعلیٰ والا تھا۔  
۸۔ کند ان سرا و مکناء۔ سونے کی طرح چمکا  
اور صورت اعلیٰ والا تھا۔  
۹۔ کند ان سرا و مکناء۔ سونے کی طرح چمکا  
اور صورت اعلیٰ والا تھا۔  
۱۰۔ کند ان سرا و مکناء۔ سونے کی طرح چمکا  
اور صورت اعلیٰ والا تھا۔

قسم کا بھلی گھیا۔  
۱۔ کند ان سرا و مکناء۔ سونے کی طرح چمکا  
اور صورت اعلیٰ والا تھا۔  
۲۔ کند ان سرا و مکناء۔ سونے کی طرح چمکا  
اور صورت اعلیٰ والا تھا۔  
۳۔ کند ان سرا و مکناء۔ سونے کی طرح چمکا  
اور صورت اعلیٰ والا تھا۔  
۴۔ کند ان سرا و مکناء۔ سونے کی طرح چمکا  
اور صورت اعلیٰ والا تھا۔  
۵۔ کند ان سرا و مکناء۔ سونے کی طرح چمکا  
اور صورت اعلیٰ والا تھا۔  
۶۔ کند ان سرا و مکناء۔ سونے کی طرح چمکا  
اور صورت اعلیٰ والا تھا۔  
۷۔ کند ان سرا و مکناء۔ سونے کی طرح چمکا  
اور صورت اعلیٰ والا تھا۔  
۸۔ کند ان سرا و مکناء۔ سونے کی طرح چمکا  
اور صورت اعلیٰ والا تھا۔  
۹۔ کند ان سرا و مکناء۔ سونے کی طرح چمکا  
اور صورت اعلیٰ والا تھا۔  
۱۰۔ کند ان سرا و مکناء۔ سونے کی طرح چمکا  
اور صورت اعلیٰ والا تھا۔



قبول فیصلہ . اب یہ صرف متروک ہے .

**کندہ** :- کھدایا ہوا ، ثبت - فارسی صفت  
نسیج ، راج .

سرباعی کسی کا کندہ لکھنے پر نام ہوتا ہے  
کسی کی عمر کا لبریز جام ہوتا ہے

محبب سرا ہے یہ دنیا کہ جس میں شام و بھر  
کسی کا کوچ کسی کا مقام ہوتا ہے

**کندہ** :- عکاسی کا آلہ ، ڈال خان کا لکڑا اور سونے لکڑی  
جس میں چھب کر کے خبروں کے پاؤں ٹھونک دیتے ہیں

قبول فیصلہ . قدیم زمانے میں اسکا راج تھا اب نہیں ہوتا  
**کندہ** :- (نسیج) رنگ لکڑی کا ٹکڑا یا لکڑی

نذر - نسیج ہوتا ہے  
**کندہ** :- لکڑی کا موٹا ٹکڑا جس پر

نقداب گوشت رکھ کر قہر بناتے ہیں - اردو  
بقر تصابوں کی اصطلاح

قبول فیصلہ . لکڑی کا موٹا اور بڑا ٹکڑا  
لکڑی کا دھڑی ٹکڑا اور تخت کا تہ بھی کندہ بھی ہے

نواب علی صاحب کی ٹھیک پر صحت بڑا کندہ ہے  
اسے خرید کے چروا دو -

ابا کندہ عموماً وہ ہوتا ہے جو درخت کے  
سوں سے سوں جڑ میں سے نکالا جاتا ہے ٹھیکوں

پر ایسے کندے اکثر و بیشتر ہوتے ہیں جن کو  
بجب و شواہکی ٹھیک دالے چرواتے نہیں

**کندہ** :- شانہ - کندہ ہا - اردو  
نذر - وہی کی زبان (نور اللغات)

قبول فیصلہ . نصاب کے کندہ کے کی جگہ  
کندہ ہوتے ہیں

کندہ سے پہلے دھڑنے دھڑک کو بھر کر تھن  
عوام بھڑکدھا ہوتے ہیں جیسے بھڑکدھڑی یا

جنس کو لے کر چلتے ہیں تو تھکن عموماً کرنے پر کندھا  
ہوں دیتے ہیں - صاحب فرنگ آصفیہ کے لکے

لکے پر کندھا ، شانہ ، کتف ، دوش جیسے کندھے  
ڈال جونی چار چھوڑا نہ کوئی -

**کندھا بدلتا** :- ایک کندھے سے دوسرے  
کندھے پر بوجھ لینا ، ڈول یا پاکی اٹھانے والوں کا

موندھا بدلتا - اردو صرف ، غیر فصیح ، راج  
پنیں میں گزرتے ہیں - کوچہ سے چارے -

کندھا بھی کہاؤں کو ہونے نہیں دیتے غائب  
**کندھا پکڑ کے چلتا** :- دوسرے

تھکن کے شانے پر ہاتھ رکھ کے چلتا ، سہارے  
کے چلتا - اردو صرف ، غیر فصیح ، راج

محل نشا - غریب کیا کرے جب سے آنکھوں کی  
روشنی کو زوال آیا رہے کے کندھا پکڑ کے چالوں

طرف بھیک مانگتا پھرتا ہے -  
**کندھا دینا** :- جنازے کو کا ندھے

پر لہنا ثابت کے لئے صندوق وغیرہ کا ندھے  
پہلے کے چلتا - اردو صرف ، غیر فصیح ، راج

شہیدی کے پیشانی ہونے میں کچھ شک نہیں ہرگز  
جنازہ کو دیا ہے ہی کندھا لگے سے تھا ہلکا

شہیدی  
**کندھا دینا** :- سہارا لگانا ، مدد کرنا

(نور اللغات)  
قبول فیصلہ - عام طور سے زبانوں پر نہیں

**کندھا ڈال دینا** :- علیل کا اپنے  
کندھے سے جوے کو گر ادینا

ڈھکڑوں کا ہوا تھا حال چلتا جان  
بیلوں نے دیا تھا ڈال کندھا (بکھار)

(نور اللغات)  
قبول فیصلہ - عام طور سے زبانوں پر نہیں

**کندھم جنس یا جنس پر داز** :-  
ہر شے اپنی جنس کی طرف رجوع کرتی ہے

قبول فیصلہ - عام طور سے اس محل پر جو چھوڑ  
دینا بولتے ہیں - بہت کمی کے ساتھ دینا ہی کندھا

ڈال دینا بھی بول دیتے ہیں -  
**کندھا ڈال دینا** :- بہت ہار دینا

دل توڑ دینا - (نور اللغات) غمزہ (المحادثات)  
قبول فیصلہ - ان معنوں میں عام طور سے

زبانوں پر نہیں ہے  
**کندھا کار** :- نقش و نگار کھودنے والا

فارسی صفت - (نور اللغات)  
قبول فیصلہ - تعلیم یافتہ طبقہ ہر کندھ بفتح کات

ہوتا ہے - کندھا کار عام طور سے زبانوں پر نہیں  
ہے

**کندھا کاری** ، کندھا گری :- کندھا کار کا  
کام - فارسی صفت (نور اللغات)

قبول فیصلہ - عام طور سے زبانوں پر نہیں  
**کندھا کرنا** :- کھودنا ، نقاشی کرنا ، نگینہ یا

کسی دھات پر اذکار سے کسی عبارت یا نام کو  
کھودنا - اردو صرف ، فصیح ، راج

قبول فیصلہ - کندھا کرنا ، کھاڑنا کے سنہی  
میں کھڑے کے بازو کو بٹ بٹتے ہیں جیسے اس کو

اپنے ہاتھ پاؤں پر ناز سے میں بھی بڑا پھینچا ہوں  
وہ میری نشیں بھی کندھا نہیں کر سکتا

**کندھا لگ جانا** :- کندھے  
کا زخمی ہو جانا بوجھ یا زخم سے - اردو صرف

کہاؤں اور ہشتیوں کی اصطلاح -  
محل نشا - بلاق تم دو چار دن ڈول نہ اٹھانا

کندھا لگ گیا ہے کچھتاؤ گے -  
**کندھم جنس یا جنس پر داز** :-

ہر شے اپنی جنس کی طرف رجوع کرتی ہے



کی طرف ادنیٰ ادنیٰ کی طرف - فارسی مثل تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصلہ - پورا شعر بول دے۔

کندہ ہم جنس با ہم جنس پر دائر

مگر کبوتر با کبوتر بازار بازار

کندہ تراش - بے تمیز، بے سلیقہ

حاصل احمق، انسانیت سے دور، فارسی،

صفت، نصیح، راجح۔

دختر آپے گفتگو دل حسہ اش

ترش جاتے ہیں کندہ تراش سحر

تعلیل فیصلہ - چونکہ کندہ نامہوار اور بدترجما لکھو

بے ذوق ہوتا ہے۔ اس لیے اس زبان کو

ہو انسانییت سے دور ہو کندہ تراش کہتے ہیں۔

کندہ تراش چڑھانا - بچوں کو کندہ تراش پڑھانا

کندہ تراش پڑھانا - بھلاؤں کو کشتی کے بعد دھن پڑھانا

کندہ تراش دیکھا انور اللغات و فرنگ آصفیہ

قول فیصلہ - صاحب فرنگ اترنے لکھا ہو کہ

لکھنؤ میں کندہ تراش کہتے ہیں جو عوام اور غریبوں کی

زبان ہے۔

کندہ تراش ڈالی جھولی چمار چھوڑا نہ

کولی - بے شہرتی سے ہر ایک سے اگلے پھرنا

کنجشہ (قوال و مثال)

قول فیصلہ - عام مردم زبانوں پر نہیں جو۔

کندہ تراش سے لگا لیتا ہے کہ گودی میں سے

کے کہ ہونٹوں سے پھٹا لیتا، شادی - نور اللغات

قول فیصلہ - بچوں کو اس طرح گودی میں لیتا کہ ان

کا سر کا سر سے پر آجائے۔ ایک قسم کا گلے سے

لیٹا لیتا۔ فرنگ آصفیہ نے لکھا ہے کہ بیکہ کو

تھپک کے سلا دنیا، ملنا لیکہ نیچے کو ترش اور

گئے برنگ کر سادیتے ہیں۔

کندہ تراش لکنا - بچے کا اس طرح گودی میں لینا

کہ اس کا سر گودی میں آجائے۔ اردو صرف

خیر فصیح، راجح۔

محل صرف - رات بھر کان کے درد میں رہتا

رہا صبح کو جب درد میں کمی ہوئی تو ماں کے کندہ

لگ کے سو گیا۔

قول فیصلہ - زیادہ تر اس طرح زبانوں

پر ہے، کندہ تراش سے لگ کے سو گیا۔

کندہ تراش - (لغت اہل دنوں غنہ) دردناک

کے دونوں بچوں کے نیچے کی وہ لکڑیاں جس پر

پٹ ٹکتے ہیں اور گھومتے ہیں۔ اردو، راجح۔

قول فیصلہ - عام مردم سے ان جوڑوں میں

کندہ تراش جاتی ہیں جن پٹوں میں قبضے لگے

ہوتے ہیں۔

کندہ تراش - (معجم ادبی) سوگری جس سے دھوبی

پیرٹوں کو کوٹ کر دست کرتے ہیں۔ ہندی

سوت (نور اللغات)

قول فیصلہ - یہ لفظ اردو بھی ہے مگر دھوبیوں

کی اصطلاح ہے جب کسی کی اچھی طرح زد و کوب

کی جاتی ہے اور خوب چٹیا جاتا ہے تو عوام کہتے

ہیں کہ آج اس کا خوب کندہ تراش ہوئی۔

کندہ تراش - پند کا اپنے شہر

سمیٹ کر دونوں بازوؤں کو اڑانے کے ارادے

سے جنبش دینا۔ اردو صرف، راجح۔

محل صرف - نواب فرید علی مرزا کا گردان

کچھ تر گیا تھا کسی طرح دائر نہیں اٹھاتا تھا

برابر کندہ تراش تول رہا تھا میں نے دوڑ کے

ایسا چھپکا مارا کہ اڑنے لگا پھنس گیا میں نے

خود آپر کاٹ دیے۔

کندہ تراش تولنا - بٹے کہیں جانے کا ارادہ

کرنا۔ گھڑی گھڑی اٹھ کے چلے جانے کا ارادہ

کرنا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

محل صرف - الفریڈ کیپنی نے ہمارے شہر میں اپنا

خیمہ ڈیرا کھڑا کیا ہے۔ بے فکرے روپیہ

ٹٹانے کے لئے کندہ تراش تول رہے ہیں۔

قول فیصلہ - صاحب فرنگ اترنے یوں

لکھا ہے "کندہ تراش تول تول کے رہ جاتا۔ کسی

کام کا قصد کرنا کر چکنا۔"

عوام اس طرح جی بوسے ہیں۔

کندہ تراش تول کے چلنا - بھلاؤں بڑے

دور زمینوں کا بازوؤں کو لٹیلے سے الگ کر کے

جھوم کے چلنا۔ اردو صرف۔ عوام کی

زبان۔

محل صرف - ہمیں وہ بھی زمانہ یاد ہے کہ جب

تم جوانی میں کندہ تراش تول کے چلتے تھے اور دنیا

دیکھتی تھی۔ آج اٹھنے بیٹھنے کو ترس رہے ہو

کندہ تراش جوڑ کے گرنا - بازوؤں کو بند

کر کے تیزی کے ساتھ گرنا۔ اردو صرف عوام

کی زبان۔

وہ شکار لگن چلے کر اگر تیردکان -

نسر طائر جوڑ کر کندہ تراش پر گر پڑے بیانی

کندہ تراش - تیریں ڈالنا، کھیلنا

ڈالنا - (فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ - قدیم زمانے میں زیادہ بولتے ہیں

اب اس جگہ کلیاں ڈالنا زبانوں پر ہے لکھنا

کاٹ کے پچاے کے لیے اب بھی زبانوں پر ہے

"کندہ تراش سے پچاے کا گھر چڑھ جاتا ہے۔"











برکھٹیاں عوام کی زبان ہے۔  
**کنڈی کھولنا** :- دھارے کی زنجیر کھولنا۔  
 درودھت کھولنا۔ (درودھت آبلے استعمال)۔  
 جکے دہی کھول کنڈی بے ترائی کو بلا۔  
 ڈور بھلا کیا جاپے لوربان بولک کا تھجے انشا  
 (زنگ آصفیہ)  
**کنڈی لگانا** :- زنجیر لگانا، کراڑ بند کرنا  
 دروازہ موندنا، سانکل دینا۔ (زنگ آصفیہ)  
 قول فصیل :- برصرت قلیل الاستعمال ہے  
**کنڈی موندنا** :- دروازہ بند کرنا، زنجیر لگانا  
 (درودھت اندر دک)۔  
 آک جو سیکر گھرمیں دھ شہا کرم ہی۔ میں موندی کنڈی  
 منہ بھیر گئے کچے کچے کہ یہ کیا۔ ہاں تیری بر طاقت  
 انشا و اشعار  
 قول فصیل :- دہی کی زبان ہے۔  
**کن رس** :- (نفع اول و دوم) ہاگ  
 زنگ سننے کا ہرہ وہ شخص جو گانا نہ جانتا ہو  
 لیکن برستی کے فن سے واقف ہو (درودھت)  
 قول فصیل :- عام طور سے زبان پر نہیں ہے۔  
 معنی نرس میں اہرن اور استاد کمال کے  
 ہستی میں برستی فانوں کی اصطلاح ہے  
**کن رسبا** :- وہ شخص جسے گانا سننے  
 کا لطف ہو (درودھت)  
 قول فصیل :- عام طور سے زبان پر نہیں ہے  
 کنڑ ہٹا (نفع اول) آخر انگریز عربی نوکر  
 تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
 آپ کا کنڑ علم کتنا ہے  
 غلطی بری غور آنا ہے  
 قول فصیل :- اس کی عربی جمع کنڑہ بضم اول

ہے۔  
**کنڑ** :- علم فقہ اور علم سنت کی ایک کتاب  
 کا نام۔ (زنگ آصفیہ)  
 قول فصیل :- تعلیم یافتہ طبقہ کی کتاب  
 پرتا ہے۔  
**کنش** :- ستم کا ظالم راجہ جس کو شری  
 کرشن جی نے مار ڈالا تھا۔ ہندی  
 مذکر۔ (درودھت)  
 قول فصیل :- صاحب فرنگ آصفیہ نے لکھا  
 ہے۔  
 (۱) سنکرت ایک ظالم راجہ کا نام جو  
 مگر سین جہا راجہ ستم کا بنیا اور شری کرشن جی  
 کا مول نیز جانی دشمن تھا۔ شری کرشن جی اسی  
 ظالم کو مارنے کے واسطے آوارہ لہا اور اخیر  
 کر اسے ہلاک کیا چونکہ یہ روٹا کا دشمن تھا اس  
 وجہ سے اس کو لکھی را کشتہ خیال کیا جاتا ہے  
 ۲۔ کامنی، ردین۔  
 ایک نام ہے جو محل (درودھت) پر لیا جاتا ہے  
 اور دوسے اس کا کوئی تعلق نہیں۔  
**کنش** :- (انگریزی کا قشر)  
 (CANIS TAR) ٹین کا وہ لکس جس  
 کی ٹی کاتیل رکھتے ہیں۔ مذکر۔  
 (درودھت)  
 قول فصیل :- ٹی کے تیل کے پیچے کو عام طور  
 سے کنشہر کہتے ہیں جو ارد ہے۔  
**کن سلائی** :- (سلائی) نفع  
 اول) ایک قسم کا چھوٹا کیرا جو برسات  
 میں پیدا ہوتا ہے (درودھت) کان میں چلا  
 جاتا ہے۔ ہندی موندٹ۔

خرک ہزار پا۔ اس کے پاؤں  
 بہت سے ہوتے ہیں۔  
 (درودھت) فرنگ آصفیہ  
 قول فصیل :- لکھو کے عوام اور خیراتوں کی  
 زبان ہے۔  
**کنوئیاں** :- لیاکن کے لیتا بچ کر کسی  
 کی باتیں سننا وغیرہ بعد لیتا، کسی بات کا ٹوہ  
 لینا اور اس کے درپے ہونا کہ نکال جگا کیا  
 تذکرہ ہوتا ہے۔ (مخزن الحادرات)  
 محل صحت۔ بعض یودی اچھوٹی باتوں  
 کی کنوئیاں لیتے پھرتے ہیں۔  
 (درودھت) درجہ القرآن  
 قول فصیل :- یہ وہی کی زبان کو اہل لکھنوی  
**کنشت** :- (نفع اول و دوم)  
 آتش کدہ یودیوں کا معبد، فاری  
 مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
 نامیری بہت تیرا ہے  
 کہ تیرا کنشت تیرا ہے  
 قول فصیل :- عام طور سے زبان پر نہیں ہے  
 ہے جو جمع نہیں ہے اس کے ماننے دار  
 کہ کنشتی کہتے ہیں۔  
**کنغان** :- شام کے صوبہ فلسطین کا  
 نام۔ یہ تمام حضرت یعقوب کا سکھ اور حضرت  
 بر سعد کی بدوائش کی جگہ ہے عربی نوکر  
 راج۔  
 منہر قبائے بوٹھ کنغان کھلے ہوئے  
 تم کے قریب رسل، قرآن کھلے ہوئے  
 جو حق ملیج آبادی  
**گنت** :- (نفع اول و دوم) طرہ







کی مار کھانا۔ ڈھیلے ڈھیلے۔ اردو صفت،  
غیر فصیح، رائج۔  
سر بازار کھڑے کھاتے ہیں کنکر بھر جو  
بار لا رہے محبت کا منو بر سحر  
کنکر کی شرک: پختہ شرک اردو و ہندو  
قتل فیصلہ: یہی شرک یا پختہ شرک زیادہ  
ہوتے ہیں۔  
کن کن کرنا: کھڑی اور پکی گھسیٹنے کا  
اندازہ لگانا۔ الہی ہنور کی زبان (فہمات)  
قتل فیصلہ: صاحب فرنگ اڑنے کا ہنر  
میں نے کنکر ہونا ہوتے سنا ہے راج کی  
چید اور کا تحفہ لگا کر تقسیم کرنا۔ کن کرنا کوئی  
غیر متوجہ یا پل پلنا میں ہے شفا امر نہ پاک  
ایک کن کیا کر گشتی کا رنگ بدل آؤ۔  
مرگت تاثیر کرتا ہے۔  
کنکری: درخت اول موسم چھوٹا شکر بڑا  
شکری: ایش کا ٹٹا ہوا چھوٹا کنکر۔ اردو  
صرف و غیر فصیح، رائج۔  
محیط عشق میں لسان مشت خاک تو کیا  
بیاد ہو تو وہ گھل گھل کے کنکر ہو جائے سب  
قتل فیصلہ: گنگ کے ساتھ اس کا صرف نام  
ہوتے ہیں جیسے جہان کی ایک ٹھکی کی  
کنکری کا شرمندہ نہیں ہوں۔  
کنکری کر دینا: شکری کر دینا، بے قدری  
اور اخراج کے ساتھ صرف کرنا۔ دل کوئی کر  
خرق کرنا، اسراف کرنا۔  
(اور صفت) د فرنگ۔  
قتل فیصلہ: کنکری کر دینا کوئی نہیں بڑا کنکر

مرد تن اس محل پر شکری کر دینا ہوتی ہیں جیسے  
کنکریک روکا ہے، بڑے باب کے علاج میں  
جیسے شکری کر دیا۔  
کنکر لیا: پہلے فتح اول دماغ صورت،  
غیر فصیح میں چھوٹا کنکر یا دل میں ہوں۔ اردو  
ذکر عوام اور غریبوں کی زبان  
محل صورت: یہ کنکر گھبراہٹ میں کھاتے ہیں  
اس کی روٹیاں کر کر موندگی  
قتل فیصلہ: یہی کنکر لیا جیسے کنکر وال  
کنکر لیا: یہ وہ دل وغیرہ میں چھپتی ہوئی  
کنکریاں ہیں جو دل میں ہوتی ہیں  
محل صورت: یہاں لازم کنکر اڑانا  
کنکری ناک کا احسان: یہ صفت  
نقصان: احسان و فرنگ۔  
قتل فیصلہ: یہاں ترانہ سے ہوتے ہیں کنکر کنکر کا  
کنکرنا: شکر گرم، نیم گرم، گنگنا ہوتے کے  
کنکر: ہندی، صفت، ذکر و درالفاظ  
قتل فیصلہ: یہاں کے برابر زبان اردو میں لکھا  
کہ نیم گرم پانی کو کہتے ہیں۔ کچھ دھڑل تو لکھیں گے  
غیر کرنا یعنی سے اخلاص ہے۔ کنکر دراصل پلے  
گرم پانی یا عرق یا روغن کو کہتے ہیں۔ یہ لفظ ہندو  
پانی کے لئے جیسا کہ جلال نے لکھا ہے خصوصاً نہیں  
کنکر کی سزا اس سے آگے ہے یعنی نیم گرم پانی  
اور دھڑل کو کنکرنا کہتے ہیں۔ تائید کے لئے لکھی  
کہتے ہیں جیسے کنکر دیا۔ دوا کے علاوہ اور کسی چیز کو  
کنکرنا: یہ ریش اول موسم دوا شدہ ہے لکھا  
ہوں آراء تاؤ صبر کا بھی کرنا کا۔

اردو، رائج۔  
کنکر اک کنکر نے پیٹے میں ڈال کر  
اسے جان بڑی کاٹا۔ کنکر اس کے سرخ جانے  
کنکر اک کنکر بڑی کنکر کا نام ازنگا  
قتل فیصلہ: نام عورت سے زبانی نہیں  
کنکر اڑانا: بڑی کنکر کو اڑانا کنکر  
میں بعد باندھ کے ہوا کے رخ پر بڑھانا۔  
اردو کنکر باندھ کی اصطلاح۔  
محل صورت: کنکر سڑ کر کرنا اور گھنا  
کنکر اڑانا: یا اور آدھی آگنی۔ کنکر اڑا گیا  
قتل فیصلہ: کنکر بڑھانا اور باندھنا  
کنکر اس کے خلاف رائج ہے جیسے ابھی کنکر  
کنکر و اب صاحب نے کنکر اڑا دیا ہے  
کنکر اڑانا: کنکر کا کانپ کے رخ کی  
طرف سے آگنی بچا ہے اگر لفظوں سے چھپ جائے  
اور پھر رائج ہو اردو صرف، کنکر باندھ  
کی اصطلاح۔  
کنکر اک کنکر: مخالف کے کنکر کے مانجھے  
یادیں کو اپنے کنکر کے رین یا مانجھے سے کاٹنا  
اردو صرف، کنکر باندھ کی اصطلاح۔  
کنکر اڑانا: کنکر کو بڑھانے مخالف  
کے کنکر سے بچ کر اڑانا۔ اردو صرف، کنکر باندھ  
کی اصطلاح۔  
قتل فیصلہ: کنکر لازم بھی ہوتے ہیں آگ  
دیا پر بڑے قدر میں کنکر اڑا رہا ہے ہزاروں  
دور کی ارجیت ہو رہی ہے۔  
کنکر اڑانا: یہ کنکر کے مخالف کے  
کنکر کے برابر جانا۔ اور کنکر باندھ کی اصطلاح



محل صفت۔ منہ صاحب کا چپ کنکو بہت بار ہے  
تھا رہا بہت گھٹ ہے جب تک ملا نہ لینا چنچ نہ رونا  
کنکوت۔ ۱۔ آماج کی جانچ۔ ہندی، موت  
کھڑے کھیت کا تختہ لگانے والا کھڑے  
الکھ کو کہتے اور اس کے دام قرار دیتے ہیں  
(نور اللغات)  
قول فیصل۔ دیہاتوں کی خاص اصطلاح۔  
کنکوتے باز۔ وہ شخص جو کنکوے لڑایا  
کرتا ہو کنکوے کا شوقین۔ اردو  
راج۔

محل صفت۔ کنکو میں بڑے محمد ہادی کے بعد اگر  
کوئی کنکوے باز گزرا ہے تو وہ چھوٹے محمد ہادی  
صاحب تھے۔  
قول فیصل۔ کنکوے بازی بھی زبانوں پر ہے  
جیسے مفتی گنگ کے نوابوں اور شہزادوں میں  
ایک سال مسلسل کنکو لڑا اس کنکوے بازی  
کا نتیجہ یہ ہوا کہ نوابوں کا رشتہ اتحاد تو اچھے  
رہے اور دہلی کے شہزادے قریب قریب  
نبا ہو گئے۔

کنکوت بھورا۔ ایک زہریلے کیرے کا نام۔  
اس کیرے کے جسم کی شائبہ کھجور کے درخت سے ہوتی  
ہے اور کانوں میں گھس جاتا ہے۔ دہلی میں کنکوت بھورا  
کہتے ہیں۔ (نور اللغات)  
ٹانگوں سے زخم پہن گتا ہے کنکوت بھورا  
مت چیر میرے دل کو بھیجے کنکوت بھورا (شاہ فیض)  
چپاکنی کا اس کی کیوں کر خیال جوئے  
بے وجہ دل سے آکر لپٹا ہے کنکوت بھورا

(نور اللغات)  
قول فیصل۔ بقول صاحب نور اللغات کنکوت بھورا

جب دہلی کی زبان ہے تو کنکوت بھورا کنکو کی زبان قرار پایا  
حالانکہ اہل کنکو بھی کنکوت بھورا ہی بولتے ہیں۔ کنکوت بھورا  
کوئی نہیں بولتا۔ دیہاتیوں کو کنکوت بھورا بولتے سنا ہے  
جو کنکوت بھورا کا مخف کچھ حذا معلوم کنکوت بھورا کہیں کی  
زبان ہے جو کنکو کے سر تن پر جاری ہے۔

کنکوتیوں کے دیکھنا۔ ۱۔ گوستہ چشم  
سے دیکھنا۔ اردو صفت، فصیح، رائج۔  
قول فیصل۔ آرزو صاحب نے کنکوتیوں سے  
لکھا ہے کہ ہے جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہو  
بیٹے تھے۔ تو ہیں کنکوتیوں سے

کنکوتی۔ ۱۔ چادل کا ٹکڑا، ٹوٹے ہوئے چادل  
اردو صفت، رائج۔  
محل صفت۔ مرغی کے بچوں کے لئے تھوڑی سی  
کنکوتی۔

کنکوتی۔ ۱۔ کنکو کی تائیت، چھوٹا کنکو اور دوت  
کنکوے بازوں کی اصطلاح  
سب کی کوشش ان کو پالیں  
اتنے بیڑے اک کنکوتی چس کنکوتی

کنکوتی۔ ۱۔ منطی، نادار۔ اردو صفت  
عوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔  
مجر سے نفول خرچ کے متھے جو چڑھ گیا  
دودن میں آسان بھی کنکوتی ہو گیا

قول فیصل۔ ۱۔ لفظ سنکرت کنکو کا لہجہ بڑیوں کا  
ڈھانچہ کی بگڑی ہوئی صورت اردو والوں نے معنی  
بہل کے استعمال کیا کنکو کی بڑھیا عورتیں زیادہ بولتی  
ہیں نیا دشمن کی صورتی نسبت کم بولتی ہیں۔

مان صاحب کے یہ کنکوتی دالے کا کلام  
جہ ہوں کا فنی وہ کم نہیں کنکوتی سے جاننا

کنکوتی۔ ۱۔ قلعہ زدہ، کال کا مارا، فاقہ کش، بھوکوں  
کا مارا۔ اردو، قلیل الاستعمال

کنکوتی میں کوڑی دیکھیں تو دوتوں سے ہیں رٹا  
ایسا زمانہ اسے بوا کنکوتی ہو گیا جاننا  
قول فیصل۔ ان معنی کی کوئی ضرورت نہیں سبک مال دہی  
منطی و نادار ہے جاننا چکے شعر میں بھی ان معنوں کی  
ریائیت ملحوظ نہیں رکھی گئی ہے۔

کنکوتی بالکا۔ ۱۔ فاقہ مت منطی شوقین، ذکر اللغات  
قول فیصل۔ اہل کنکو نہیں بولتے۔

کنکوتی حالت۔ ۱۔ منطی، ناداری کی حالت، عزت  
اردو، قریب بہ متروک۔

محل صفت۔ آج تم ایسی کنکوتی حالت میں دیکھتے ہو ان دونوں  
میں یہ لوگ بادشاہ کی حقیقت کیا سمجھتے تھے۔ (دربار الکبر)  
کنکوتی کر دینا۔ ۱۔ محتاج کر دینا، فقیر کر دینا، مال و ثناء  
پر قادر نہ رکھنا، منطی کر دینا۔ اردو صفت، عوام کی زبان۔  
محل صفت۔ جن کی ڈیوڑھیوں پر ہاتھی بندے رہتے تھے گزشتہ  
زمانہ نے ان کو ایسا کنکوتی کر دیا کہ آج ایک فاقہ کش کے کھانے  
کو محتاج ہیں۔

کنکوتی گھر کا۔ ۱۔ غریب گھر، محتاج خاندان کا نور اللغات  
قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔

کنکوتی ملک۔ ۱۔ بھوکا، بھوکوں کا ملک جیسے اردو صفت  
(نور اللغات)  
قول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

کنکوتی ہو جانا۔ ۱۔ منطی ہو جانا، محتاج ہو جانا، افسوس میں  
گھر جانا، انتہائی غلٹ ہو جانا۔ اردو صفت، عوام اور  
عورتوں کی زبان قلیل الاستعمال

مجر سے نفول خرچ کے متھے جو چڑھ گیا  
دودن میں آسان بھی کنکوتی ہو گیا  
کنکوتی شیش۔ ۱۔ بھل، بھوکا، سنکرت، موت اور  
کی زبان متروک



یاں اگر اس دم جو آپ کی خواہش  
اور بھی ٹھہرے دل میں کنگا لٹس دہشت گردان  
کنگر یا کنگرا :- (ہنوں منہ) رونا اور فریادوں -  
ہندو صفت و مذکر - (نور اللغات)  
قول فیصل - صاحب فرہنگ اترنے لکھا ہے کہ یہ رائے  
ہندو سے کنگرا ہے پلیس میں راء و ہندی سے ہے  
اور ظہم ہوش رہا ہے بھی اس کا تائید ہوتی ہے ملاحظہ  
کنگرہ اور موٹا ہے -

بہم اول اس کا تلفظ تھا اب منورک ہے -  
کنگرہ :- (باضم و ضم و ہم و بیج و بافتح غلط ہے ہر  
چیز کی بلند کا وہ گول سما چیز جو تلوں اور دیواروں کے اوپر  
جاتے ہیں) وہی نام کے ہوئے ملائیے جو خوبصورتی  
کے واسطے شہر کی فصیل قلعہ کی دیوار یا دیگر عمارات میں  
بنادیتے ہیں - فارسی و مذکر -

رستم و کچا ہمارے نالوں کا -  
کنگرے ہیں تصور جنت کے (نور اللغات)  
قول فیصل - نوات کنڈا میں بافتح ہے اور بھی  
عام طور سے زبانوں پر بھی ہے عوام کنگورہ یعنی اول  
دو اور صورت بھی لیتے ہیں جو اردو سے اور غیر صحیح ہے  
وہ دل کہ جس سے نقشہ ہے پاداعش کا  
کچے ہیں کیوں غلط اسے کنگورہ عرش کا ظفر  
کنگری :- (باکھر، ہندی صفت مؤنث، مؤنث  
عورت - (نور اللغات)  
قول فیصل - رائے ہندی کے ساتھ زبانوں پر عوام  
مشروک ہے -

کنگری :- ایک قسم کی بین - ایک عداوت خفیہ  
بہات ہیں - (نور اللغات)  
قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -  
کنگرہ :- (باکھر، ہندی صفت مؤنث، مؤنث  
عورت - (نور اللغات)

کھلاؤں ضد زوج میں اس کنگے نالی سے جالغہ  
قول فیصل - کنگا بنادیا بھی ہوتوں کی زبان ہے -  
کنگا بنادیا ہے بچے مار مار کے جانچا  
کنگلی :- (نور اللغات) فقر عورت کا نام ہے  
نور اللغات اور دھوشت ہوتوں کی زبان ہے -  
کنگل نہیں زبانانی بڑی آدمی ہوتا ہے  
اب کیا ہے برس گھر انہیں آتے ہیں ہاتھ  
قول فیصل - اس کے جمع الفاظ - اور دھوشت  
ساتھ زبانوں پر ہے -

کنگیاں :- (باکھر، ہندی صفت مؤنث، مؤنث  
عورت - (نور اللغات)  
قول فیصل - اس کے جمع الفاظ - اور دھوشت  
ساتھ زبانوں پر ہے -

کنگن :- (دردن برتن) خاص قسم کا بنا ہوا زینہ  
جو عورتیں کلائی میں پہنتی ہیں - اور مذکر، راجا -  
سی چھتوں کی چک اور تک لگی  
کنگن لکھا دیا تو کلائی دیکھ گئی جوش  
قول فیصل - بسند نور اللغات اس کی  
اصل کر گہن ہے کہ یعنی ہاتھ اور گہن یعنی  
زیور -

صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے کہ اسے  
جو ہے دتیاں بھی کہتے ہیں حالانکہ جو ہے دتیاں  
اور کنگن کی ساخت میں فرق ہے دونوں ہاتھوں  
کے کنگنوں کی جوڑی کہتے ہیں -  
کنگنا :- (دردن برتن) نور اللغات اور دھوشت  
کا وہ بنا ہوا گولا جو ہاتھ کے دن دھوشت  
اور دھوشت کے ہاتھ میں باندھتے ہیں -  
اور دھوشت، راجا -

گور کی بیٹی یا بیوی بیٹی ہے لال خان  
کنگنا جو عورتوں کا کلائی کے واسطے ہوتا ہے  
قول فیصل - اس کا صرف باکھر، ہندی  
کے ساتھ ہے

ابن ہوا کی راجہ کنگرا اور نے لکھا  
کنگنا کلائی میں جو بندھا کھل گورہ  
زینہ دھوشت نے بردن فاعل نظم کیا ہے  
جو کنگنا اور دھوشت کے خلاف ہے -

سر پہ طرہ ہے مزین تو گئے میں تیرے  
کنگنا ہاتھ میں زینا ہے نور اللغات  
صاحب نور اللغات نے یہ سنی لکھے ہیں  
کہ وہ کلاویہ کا ڈورا جو پھیروں کے وقت  
دوہا کی دوہنی کلائی اور دھوشت کی ہاتھیں  
کلائی میں باندھا جاتا ہے -

یہ اہل ہندو کی رسم کے مطابق ہے  
عام طور سے ڈورے کو کنگنا نہیں کہتے -  
صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے کہ پیرے  
کی پوٹی جس میں اسبند اور گہنڈے کی  
کھان یا نو ہے کا جھلا سادی لہوی وغیرہ  
رکھ کر دھوشت کے ہاتھ میں لگن کے دن  
باندھتے ہیں -

ہندو لگن کے دن باندھتے ہیں مسلمان  
ہاتھ کی رسم میں -  
صاحب نور اللغات نے ایک سنی یہ بھی  
لکھے ہیں کہ وہ گیت جو کنگنا باندھتے وقت  
کہتے ہیں -

عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -  
صاحب فرہنگ آصفیہ نے اس کے ذیل  
میں یہ بھی لکھا ہے کہ ہندوؤں کی شادی



کے ایک رسم جس میں دو ہا دھن کا کنگھی  
بیاہ کرانے کے دوروز کے بعد کھولا جاتا

کنگھی دھول :- ایک دوا کا نام  
کان میں ہے دوروز کی شاہ کے  
کان سے خانم جو کنگھی دھول جاننا جب  
(نور اللغات)

تسول فیصل :- عام طور سے زبانوں  
پر ملتا ہے۔

کنگھی بیا (بیون عہول) :- وہ دھول  
کا دوا جو دیوار کی منڈیر پر باہر نکال کے  
دکھتے ہیں۔ ہندی موٹ (نور اللغات)

تسول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر ملتا ہے۔  
صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ منی بھی لکھی  
ہیں۔ کانس، دیوار کی کنگھی یہ بھی عام طور  
پر زبانوں پر نہیں ہیں۔

کنگھی ایک مشہور غذا جس کے دانے بہت  
باریک اور پکے ہوتے ہیں۔ کان۔

(نور اللغات)

تسول فیصل :- اہل کھڑ کان ہیں بولتے  
ہیں صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ بھی لکھا  
ہے۔ ایک قسم کا جینا اور جیوٹا اناج  
جسے اکثر بیڑوں اور لالوں کو بھی کھلاتے  
ہیں اور نیز اس کے دوا بھی بناتے  
ہیں۔

کنگھی :- پوت گردا گرد قصب۔

(نور اللغات)

تسول فیصل :- اہل کھڑ نہیں بولتے۔  
کنگھی :- عورتوں کے ہاتھوں کا ایک

زیوراندہ موٹ، راج۔

تسول فیصل :- باجی سونا بہت ہنگامہ لگایا  
ڈیڑھ توڑے کی کنگھی ہارہ سور و سپا کی ہیں  
کنگھورہ :- دیش اول دوا و موٹ  
نارت کی چوٹی کے طلحے، کسی چیز کی ہندی،  
وہ مخروخی چیزیں جو قلعے کی دیواروں پر  
چاروں طرف بنادی جاتی ہیں۔ لار و لارک،  
خیر فصیح، راج۔

وہ دل کہ جس سے نقشہ پوڑا کرنا  
کہتے ہیں کیوں قلعے سے کنگھورہ عرش کا نقشہ  
تسول فیصل :- موٹ نور اللغات نے اس لفظ  
کو فارسی لکھا ہے حالانکہ فارسی لغات میں  
کنگھورہ ملتا ہے۔ ادھر وہ بھی ہم اندازہ

کنگھورہ :- کنگھی۔ وہ خوشنما پرچہ سرداروں  
کی ٹوپی پر لگائے جاتے ہیں تاج کے ادھر کا  
بھارات :- (نور اللغات) فرہنگ آصفیہ

تسول فیصل :- کس زمانے میں بولتے تھے۔  
جہاں کا پر بنے کیونکر توڑی ٹوپی کا کنگھورہ

اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کنگھورہ :- کنگھی کے کو بھی کنگھورہ کہتے  
ہیں۔ (نور اللغات)

تسول فیصل :- اہل کھڑ کان نہیں بولتے۔  
کنگھی :- اہل سلجھانے کا مردانہ آلہ جس کے  
ایک طرف دندلے ہوتے ہیں۔ ہندی، اندر  
(نور اللغات)

تسول فیصل :- قدیم زمانے میں مرد  
بایں میں کنگھا کرتے تھے اور عورتیں کنگھی  
کرتی تھیں موجودہ دور میں مرد عورت  
دونوں کنگھا کرتے ہیں پرانے زمانے کی

عورتیں اب بھی کنگھی کرتی ہیں مختلف قسم کے  
کنگھی اور کنگھیاں ہوتی ہیں قدیم زمانہ میں کنگھا  
اور کنگھی عام طور سے سینگ کا بنا ہوتا تھا  
اب زیادہ تر بلاشک دیگرہ کے ہوتے ہیں۔  
کنگھا :- کنگھی کے ہونے کا اوزار جس سے ہاتھ  
کھڑکتے ہیں۔ (نور اللغات)

تسول فیصل :- جہاں کی خاص اصطلاح جو  
عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کنگھی :- کنگھی کا کنگھا۔ جس کے چاروں طرف  
دندانے ہوتے ہیں۔ دیکھو چاروں طرف عورتیں رات کو  
کنگھی کرنا کنگھی کہتی ہیں۔ ہندی، موٹ (نور اللغات)  
تسول فیصل :- کنگھی سرایہ زبان اور حضرت  
جلال کی تحقیق ہے شاہ اور یہ جو برداری کنگھی  
کو رنگ کنگھا کہتے ہیں موٹ کنگھی کے منہ  
میں خدات فصاحت ہے کنگھی واسطے کنگھیوں  
کو کنگھی ہی بولتے اسے بھی شاہ ہے۔

(سرایہ زبان اور دو)

نکرات کو کنگھی تو اپنے سر میں

زمانہ بہت دل پریشان ہوگا (نور اللغات)

صاحب فرہنگ ان کی یہ تحقیق ہے کہ۔

مجھے اتفاق نہیں کنگھی اور کنگھی کی ساخت مختلف ہوتی

ہے عورتوں کی کنگھی میں دونوں طرف دندانے

ہوتے ہیں مردوں کے کنگھے میں صرف ایک طرف۔

ابن اگر کنگھی کرنا سے مراد بایں کو سلجھانا

سنو انا ہے تو یہ فرق ملحوظ نہیں رہتا بہر حال

میں کنگھی کرنا کہیں گے۔

نور اللغات

نور اللغات

نور اللغات



کنگھی ۲۔ ایک درخت کا نام جس کے پھول  
میں کنگھی کی طرح دندانے ہوتے ہیں۔  
اردو، راج۔

کنگھی ۳۔ دل جوں کے ٹیسوں پر شکن میں  
اگتہ ہے جائے سبز کنگھی ترچین میں آتش  
قول فیصل۔ اب اس طرح نہیں بولتے  
بلکہ کنگھی کا درخت زبانوں پر ہے اس کا  
صرف اگتا کے ساتھ ہے۔

شاخ میں گل نیکے تیر نقش پاکہ اسے  
باغ میں کنگھی آگے زلف دو تکیہ اسے  
کنگھی آئینہ:۔ سنگار کرنا۔ مذکر۔  
اب تودہ ہیں اور کنگھی آئینہ ہے رات دن  
پر کیا ان پر بھی پھند اگیوں حصار کا  
جیل۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر  
ہیں ہے اہل لکھنؤ ایسے محل پر کنگھی چوٹی  
بولتے ہیں۔

کنگھی چوٹی:۔ بفتح اول ضم ششم و  
واو جہول، بناؤ سنگار۔ اردو صرف  
عودتوں کی زبان۔

محو تھیں چہلے عروسی میں  
میا کا جل بنگھی چوٹی میں نظم طباہانی  
کنگھی چوٹی سے لیس رہنا:۔ ہر وقت  
بناؤ سنگار کئے رہنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ محبت زیادہ ہوتی ہیں،  
سنبھلا آرائش کرنا کے معنی میں کنگھی چوٹی  
کو نابھی زبانوں پر ہے۔

کرتی ہے کنگھی چوٹی بڑھاپے میں بگیاں  
رستی زناخی جل گئی لیکن نہ بل گیا جالہا

کنگھی چوٹی میں اکھا رہنا:۔ ہر وقت  
بناؤ سنگار میں شغل رہنا۔ اردو صرف  
عودتوں کی زبان۔

میری سنتے نہ اپنی کہتے ہیں  
کنگھی چوٹی میں اگتہ رہتے ہیں سرور  
قول فیصل۔ انہیں معنی میں کنگھی چوٹی  
میں رہنا بھی بولتے ہیں۔

رات بھر وہ کنگھی چوٹی میں رہے  
صبح تک سر پر مرے آدے چلے میاں  
تہنا کنگھی چوٹی رہنا اب زبانوں پر نہیں ہے  
رہتی ہے آٹھ پر آپ کو کنگھی چوٹی  
اپنی زلفوں میں گرفتار نظر کرتے ہو صبا  
کنگھی چوٹی ہونا:۔ بناؤ سنگار ہونا  
آرائش ہونا۔ اردو صرف، عودتوں  
کی زبان۔

یہ کنگھی چوٹی جو ہوتی ہے قتل عام کے بعد  
حضور اب ہوتا تیاریاں کہاں کے لئے  
کنگھی کرنا:۔ بایں کو کنگھی کے ذریعہ سے  
سلجھانا اور سونا ہونا۔ اردو صرف، راج،  
وہ اپنی زلف میں گھریوں میا کرتے ہیں کنگھی

خیال جو کہیں آتا ہے ٹھہر پاشاں کا آتش  
قول فیصل۔ اب فحواد کنگھی کی جگہ شائد امتثال  
کرتے ہیں۔

کنگھیاں:۔ بہت سی کنگھیاں کنگھی کی جمع و  
عرف راج،

دانت کی کنگھیاں بھی وہ نایاب  
شانہ میں کوئے آئے دیکھ کے تاب دگن عشق  
قول فیصل۔ اس کی جمع دن کے ساتھ ہیں ہے۔  
جیسے میں نے دس کنگھیوں میں دیکھ گھیاں پھانٹ

لیا۔  
کن مانا کن کوٹا میرا لال چپے کا بوٹا:۔  
دلی شیر خوار بچہ روتا ہے۔ مان کھجے پٹاکر اس  
طرح بھٹکتا ہے۔

(کن مانا۔ کس نے مارا۔ کوٹا کے بھی یہی معنی ہیں)  
(فرنگی اتار)

قول فیصل۔ اب شاید عورتیں بولتی ہوں۔  
کنمنا نا:۔ (بختین) بچے کا جاگنے سے جنبش  
کرنا۔ اردو مصدر، راج۔

یورپ نے سر اٹھائے۔ گستاخانے سانسوں  
سبزے پر کنگھی سیہ چشم روشنی  
جوش میج آبادی

کنمنا نا:۔ (بختین) بے چین ہونا، جان  
چرانا پس دیش کرنا، غور کرنا۔ اردو مصدر  
عوام کی زبان۔

محلے صاف۔ تم سے کہے کہ رہا ہوں کہ  
سگریٹ لاد دگر تم اتنے سے کام میں کتنا رہتا ہو۔  
قول فیصل۔ صاحب فرنگ اترنے اس کا تراز

کنمنا لکھا ہے جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
مکن ہے قدیم زمانے میں بوجہ جانا ہو بہت سے الفاظ  
ایسے ہیں جو قدیم زمانے میں بولے جاتے تھے مگر موجودہ زمانہ  
میں ان کا استعمال ختم ہو گیا جیسے سو بھنی آخر کار۔  
تھیں سرگلیں سرھا کہ ان آنگوں میں بھر گئی تھی  
کن میں کنگھی کی دکانوں میں۔ کس تم کے کوٹوں میں  
اردو صرف، فصیح، راج۔

نہ شادان ہوں نہ غمیں ہوں خدا جانے میں کہیں ہیں  
نہ خوش دل نے مجھے جانا نہ اہل غم نے پیچھا نہ کر  
کنوار:۔ دیوڑن پکار۔ ہندی میں کو اور بھی ہے اور  
میں (کنوار) ہے) جندی چھانہ فصیح میں کا پہلا



شو کا مہینہ۔ ہندی مذکر (فرد المہینہ)  
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ عام طور سے کنوار  
 ہی بولتے ہیں۔  
 کنوارا :- وہ مرد کا جو بن بیا لا ہو۔ وہ مرد  
 جس کی شادی نہ ہوئی ہو۔ اردو صفت مذکر، روک  
 برات عاشقان پر شاخ آہو سکوت کچھ  
 چپ ہیں بیا بنے سسرال کو اب تک کنوار  
 (فسانہ آزاد)  
 کنوارا بالہ :- بن بیا لا لڑکا جو بن جکی شادی  
 نہ ہوئی ہو۔ اردو مذکر، عورتوں کی زبان  
 محل حسد۔ جہاں شادی کا ذکر ہوا شرم لگے۔  
 کیوں نہ ہو کنوارے باپ سے بڑے گھرانے کے ہیں  
 کنوارا نا تا کنوارا نہ ہوا :- نسبت کے  
 بعد کا اور شادی سے پیشتر کا رشتہ عورتوں  
 کی زبان۔  
 (حقوے) کنوارے ناتے کوئی بھی کھ کے بیان  
 جانتے جو بن جاؤں۔  
 کنوارے مرد احو سے را کا سسرال نہیں جاتا۔  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔  
 کنوار پت کنوار چل :- دد شیزگی، کنوار پن  
 مذکر۔  
 قول فیصل۔ اب متروک ہے۔  
 کنوار پت اتارنا، کنوار چیل اتارنا :-  
 ازالہ بکر کرنا، سر ڈھکانا۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے یہ معنی  
 بھی لکھے ہیں کہ چیرہ توڑنا، کواریں دور کرنا،  
 منہ کھولنا، کچا تا کا توڑنا، سرفراز کرنا، چیرہ  
 اتارنا، بیسٹ ڈھکھولنا، سر ڈھکانا

یہ تھے افراد تو نے جس دم کنوار چیل تھا مرا تارا  
 جان صاحب  
 اب کس معنی میں نہیں بولتے۔  
 کنوار پینا :- لڑکی کی شادی ہونے سے پہلے کا نا  
 اردو مذکر۔ عورتوں کی زبان۔  
 قول فیصل۔ اپنی منوں میں کنوار پن ہی زبانوں پر  
 کنوار پن اتارنا :- غریبی کے موجب شادی کرنا  
 ہاتھ پیرے کرنا، ڈول چڑھانا، نہڑھا کھلانا۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ ان معنی میں عام طور سے مستعمل نہیں۔  
 کنوار چارٹ کے کا ددار :- کنوار کا مہینہ جاڑ  
 کا پیش خیر ہے۔  
 (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ یہ زیادہ تر بیا تروں کی زبان ہے۔  
 کنواری احمد جون عنہ بن بیا ہی ہر شادی شدہ اس صفت  
 حرام اور عورتوں کی زبان۔  
 صاحب کو نسا جو یہ آئیں پہنچے ہیں کنواریا پر کہیں حق  
 کنواری اربان بیا ہی شیمان :- باوجود  
 کا باب ہونے کے کچھ نفی نہ اٹھاتا۔ شہنشاہی  
 قول فیصل۔ بہت کم کے ساتھ زبانوں پر ہے۔  
 کنواری بالی :- بن بیا ہی کس لڑکی اور عورت  
 عورتوں کی زبان۔  
 حاکم کنواری بالہ ہے مونی بیگم نہ بال کھوے ہے ہر اک  
 جان صاحب  
 کنواری کو سدا بصفت :-  
 آزاد اور مجسود کے لئے ہر وقت خوشی  
 کا موقع ہے۔ خل۔  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں  
 ہے۔  
 کنواری لڑکی کو پیٹ رکھوانا :-

۵۔ فصل شادی :- اول معلوم دو مہینے  
 بات کو قائم کرنا، بہتان لینا، افترا کرنا۔  
 (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ ان معنی میں اہل لکھنؤ نہیں  
 بولتے۔  
 کنواں :- چاہ۔ اردو، فصیح، راسخ۔  
 ملاحت ذوق یار کا ہے ہر سو شود :-  
 عجیب لطف کا کھاری ہے یہ کنواں نکلا آتش  
 کنواں اگا کرنا :- کنویں کا کوڑا کرکٹ  
 نکالنا اور اس سے فاضل مٹی کا نکالنا جو جمع  
 ہونے کے بعد سورتوں کو بند کر دیتا ہے اردو  
 عورت عوام کی زبان۔  
 قول فیصل۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ جب  
 کنویں میں پانی نہیں رہتا اور سورتے بند ہو جاتے  
 ہیں تو برادری دس کے کنویں کو حاکم  
 کر دیتے ہیں۔  
 کنواں اندھا ہونا :- ایسا کنواں جو  
 استعمال میں آتا ہو کنویں کا پانی خشک رہا ہو۔ اردو  
 عورت عوام کی زبان۔  
 مددے روئے چشم تا بنیا ہوں :-  
 ہانکوں کو لٹا کر اندھا ہو گیا عجب  
 کنواں بنانا :- کنویں میں تعمیر کرنا، زمین کو مد  
 شکل سے اتنی دور تک کھودنا کہ پانی نکل آئے  
 اور استعمال میں آسکے۔ اردو عورت، فصیح، راسخ۔  
 کنواں بچیا ہے کنویں کا پانی  
 نہیں بچیا :- ہند کی کہادت :-  
 بکرار کے حنا لہو، میل نا جائز و شرع  
 خلاف عقل پر اس شے کا اطلاق ہوتا ہے  
 (نور اللغات)



تو فیصلہ - عام طور سے زبانوں پر نہیں  
 کونواں لکھنا - فصل مقدس (ہندو)  
 ہے کہ جنم یا شمار کے وقت کونوں کی پرورش  
 کرنا - (نور اللغات)  
 قول فیصل - یہ اپنی ہندو کی رسم ہے مسلمانوں  
 سے اس کا کوئی ربط نہیں ہے اپنی ہندو کی پرورش  
 ہے -  
 کونواں ٹوٹنا - کونوں کا پانی کھربانا  
 کہ ایسی میں پانی کا نہ رہنا - اور دھرت  
 تربیت بھڑک  
 روئے روتے جیت لایا ہوتا  
 یہ کونوں کو لکھنا ہوا ہوا  
 کونواں جھانکنا - کونوں پر لکھنا ہوا  
 کرنا -  
 یاد اور ذوق میں از گئی آگے نیند  
 کونواں جھانکنا بھی تو ار کو ننگا گیا  
 قول فیصل - صاحب فرنگ آگے جاتے ہیں کہ  
 کونواں جھانکنا اور کونوں جھانکنا ایک ہی  
 مفہم ہے کسی کی تماشیا جیران دسر گردانی ہونا  
 آگے کے شعر میں کونوں پر لکھنے کا کوئی فرق نہیں  
 ذوق کو چاہ سے اور اور کو ننگے تشبیہ  
 ہے کہ کونواں جھانکنا تو گویا مستحق کا  
 چاہ لکھنا دیکھ لیا اور تلوار حریاں کی تو  
 اور کے ہانوں کا نظارہ ہو گیا -  
 چاہ میں نہ ہانے کیے کونوں جھانکنا  
 جنت کی عبادت پر ہے کہ حضرت جلال بھی کونوں  
 جھانکنا کا مطلب جان دینے کے ارادے سے  
 کونوں میں گر پڑنا ہے اور مثال میں  
 بحر کا شعر پیش کرتے ہیں -

یہ جگہ وہ ہے خوشنوں کونوں جھانکنا  
 پاک آگے لکھنا بستر کھیا ہوا  
 اس سے کونوں میں گر کر مرنے کا مفہم کیونکہ  
 خوشنوں کو موت کہاں چاہ بابل میں اپنے لکھ  
 رہے ہیں -  
 مولف درجہ تریم کے ساتھ تائید کرتا ہے  
 اور یہ کہ صاحب فرنگ آگے لکھا ہے کہ  
 کونواں جھانکنا اور کونوں جھانکنا ایک ہی مفہم  
 ہے - فحہ اختلاف ہے کونوں جھانکنا کے معنی میں  
 کسی کی تماشیا جیران دسر گردانی ہونا اس  
 محل پر صرف کونوں جھانکنا ہوتا ہے کونوں  
 جھانکنا کوئی نہیں ہوتا -  
 کونواں جھانکنا یا چھانکنا - ہندو نہیں لکھتے  
 کونوں سے لکھنے کے لیے یہ لکھنا لکھنا ہی کرنا  
 (فرنگ آگے)  
 قول فیصل - اپنی لکھنا نہیں ہوتے -  
 کونواں سا - لکھنا چاہ بکرا، غریق، اونٹ  
 فرنگ آگے  
 قول فیصل - یہ کوئی خاص محاورہ نہیں نہ اس  
 قابل ہے کہ اسے لغت میں جگہ دی جائے -  
 کونواں لکھنا - (لغۃ اول ہر دوون غنہ)  
 لکھنا کا بیٹا بیٹے کے لیے لکھنا - اور دھرت  
 عوام اور عورتوں کی زبان -  
 محل صحت - خدا رکھے لکھنا کی عمر نوے برس  
 کی ہے تو اس بیٹا کو لکھنا لکھنا کی بیٹی کو لکھنا  
 کی گود میں لکھنا اب کوئی ارمان دلی میں  
 نہیں -  
 کونواں کھاری لکھنا - ایسا کونواں میں  
 پانی کھانا ہوا پانی کو چھیننے کے قابل نہ ہو سکے

پانی کی لکھنا - اور دھرت، راج -  
 لکھنا ذوق پور کا ہے ہر سو خود  
 عجیب لکھنا کھاری کو کونوں لکھنا آگے  
 کونواں کھودنا - کونوں کے واسطے زمین کی  
 کھودنا - کونواں جھانکنا - اور دھرت، فصیح، راج  
 ہے کو چھ قاتل میں تماشیا کا ذوق  
 جب کھود کونواں لکھنا لکھنا لکھنا آگے  
 کونواں کھودنا - لکھنا لکھنا دوسرے کے  
 لکھنے کو لکھنا کھودنا - کسی کے واسطے بدی کرنا  
 برائی کرنا - (نور اللغات)  
 قول فیصل - خالی کونواں کھودنے سے یہ مفہم  
 نہیں ہے آجوتنا بلکہ اسے اس طرح لکھتے ہیں  
 جو دوسرے کے لکھنا کھودنا ہے خود اس  
 میں لکھنا ہے -  
 کونواں - (لغۃ اول دوم) کھودنے کا لکھنا  
 اور دھرت، فصیح، راج -  
 نازک مزاج خوش قد و طناد و سر بلند  
 وہ پیش و پس وہ کم وہ کونواں وہ جہر ہند انیس  
 قول فیصل - اس کا صحت بدل جانا دھرت کے ساتھ  
 چاروں کونوں سے اس کے صبا ہوا ہو گیا  
 کھانا لکھنا، کھانا کھانا بدلی گئی رقص  
 کونیاں بدلیا - کھودنے کا اپنے لکھنا  
 کو کھانا لکھنا چوکنا ہونے کی علامت ہے اور  
 محاورہ، فصیح، راج -  
 کھینچ جو باگ بادشہ تہنہ کام نے  
 بدلی کونیاں لکھنا تہنہ کام نے اور  
 کونیاں کھڑی ہونا - (لغۃ اول دوم) کھودنے  
 کے کان کھڑے ہونا جو چوکنا ہونے کی علامت  
 ہے - اور دھرت، فصیح، راج -







کنول کھلنا :- کوہا بلی کے پھول کا شگفتہ ہونا  
اردو صرف، قلیلی الاستغفار۔

کنول فیصل :- بھاری منوں میں کنول کھلنا کے  
منوں دل بڑا باغ ہونا بھی ہیں مگر ان منی میں اب  
نہیں بولتے۔

جودل کی آدمی کو چارے جلا کرے  
اس کا کنول خدا کی طرف سے کھلا کرے  
انھیں منی میں دل کے ساتھ (دل کا کنول کھلنا)  
بھی ہے جواب بھی بولتے ہیں۔

دل کا کنول کھلنا :- ہر ایک خار روز  
وہ آئے چار بار باغ میں بھی تین چار روز جاتے  
کنول گھٹا :- کنول کا بیج جے کھاتے ہیں  
اردو، رائج۔

محل صاف :- ایک جھیل میدان میں لہرائی نہ لگائی  
کنارے اس کے سبز لگا تھا اور بیلین اور کنول  
گٹھے اور کوہا بلی اس میں بڑی تھیں۔

کنول نین :- ہندی، صفت، کوہا سی  
آنکھوں والا۔  
قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کنول :- (دفع اول و دوم و مشدود و بول و بول)  
کنول کی جمع، اردو، گنگو ابا زرد کی اصطلاح۔  
محل صاف :- ہم ہمیشہ کھاتے رہے کہ کنول گھٹ  
نہ لکھا کر دیا کہ کنول سے کٹ گئی۔

کنول نڈا :- (دفع اول دوم و زن دوم غنہ)  
شرمندہ، احسان مند ذیل، رسوا  
ناقص الخلق، ہندی، مذکر (دور لغت)  
قول فیصل :- اردو میں اب نہیں بولتے تائیت  
کے لئے کنول نڈا کہتے تھے۔

کنول نڈا بننا :- شرمندہ احسان ہونا۔ اردو  
معاذہ، متردک

محل صاف :- ساری عمر کے تاحی مجھے بھائے  
بھائی بہن کا کنول نڈا بننا پڑا۔ (دکھنا)  
کنول نڈا رہنا :- احسان مند رہنا، زبرد  
احسان رہنا، محزون رہنا۔ اردو معاذہ، متردک۔  
وہ تو میں جو ہیں آج سرتاج سب کی  
کنول نڈی رہیں گی ہمیشہ عرب کی عالا  
کنول نڈا کرنا :- شرمندہ کرنا، محزون احسان کرنا  
اردو معاذہ، متردک

کنول نڈا کرنا :- ذیل درسا کرنا، آبروریزی  
کرنا، انگشت نمائی کرنا۔ اردو معاذہ، متردک

یادوں پر لڑ کے متیں کیجھا  
جس طرح ہو کنول نڈا کر دیکھا۔ شوق  
کنول نڈا ہونا :- شرمندہ ہونا، احسان مند ہونا  
اردو معاذہ، متردک

نچے خاندان سے گنول نڈا ہوا  
نہ میرے بھائی کے نڈا ہوا  
کنول نڈا ہونا :- ذیل ہونا، انگشت نمائی ہونا۔  
اردو معاذہ، متردک

محل صاف :- یہ وہ ڈر کر بیٹ گیا اس نے ہاتھوں سے  
اسے روکا اور کہا۔ (دکھت بعد اسی حسینہ و حیلہ سے  
فریٹ گیا اور میرے جان کو زلے اپنے جسم سے مس  
کی۔ سیرا حسن کنول نڈا ہو گیا آبرو کو بٹا لگا۔  
(مطمع ہوش رہا)

کنول نڈی :- شرمندہ، احسان مند، اردو متردک

کسی بات میں کچھ کنول نڈی نہیں  
سنو کچھ تمہاری میں نڈی نہیں (دکھت مشن)

کنول نڈی :- پانچ، چھ پھرنے سے جبر۔ ہندو متردک  
اردو، دہلی کی زبان۔

محل صاف :- کنول نڈی جی چوہے سے کان کڑوا دیتی ہے۔  
کنول نڈی بلی چوہے سے کان کڑوا دیتی ہے :-  
میں احسان مند شرمندہ کر رہی۔ محسن سے دینا پڑتا ہے  
اردو مشن دہلی کی زبان۔ (دکھت النساء)  
کنول سے اکھڑ جانا :- رنجانا، دوسری ناراضگی  
سے قطع تعلیق کر لینا۔ بالکل ناراضہ ہو جانا۔  
(فقہ) وہ بچے کچھ کچھ راضی ہو چکے تھے لیکن تمہاری گفتگو  
سن کر کنول سے اکھڑ گئے۔

قول فیصل :- اب کوئی نہیں بولتا۔

کنول میں سیرا پائس ڈالنا :- ہتھالی جتوڑا، دکھت میں جان  
کوشش کرنا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

محل صاف :- سیرا کنول میں پائس ڈال دے مگر کبھی نہ کھائے۔ (دکھت)  
کنول میں سیرا پائس ڈالنا :- کنول میں سیرا پائس ڈالنا  
محل صاف :- نوجوان کنول میں کھوے مگر کیا سیرا میں ہے  
کہ پائس کبھی نہ کھائے اور کھائی تو کھائی جبر سے قابل نہیں۔

کنول میں پیرا کر پیرا کر آنا :- فیض کی جگہ جاکر محروم آنا  
جہاں مائندگی امید ہو وہاں پہنچنے کے بغیر مائندہ اٹھائے گھر  
چلے آنا اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صاف :- تمہارا فرض تھا کہ جب تمہارے مائندگی کے سوا ہار پائی  
ہو گئی تھی تو اپنے دل سے کہتے تھے کہ وہ میرے مائندگی سے  
کنول میں پیرا کر پیرا کر آنا۔  
عاجب قبر و بھات نے اس مشن کو یوں بھی لکھا ہے کنول میں  
پیرے اور پیاسے آئے۔ جو عام طور سے زبان پر نہیں۔  
کنول میں بھانٹ کر پڑنا :- ہندی فعل لازم سب  
کے سب کا متلا اور بالکل ہو جانا ادنیٰ سے اعلیٰ تک کا  
بیہوش بلکہ خود قہر و دیوانہ ہو جانا کسی کی عقل کا بھی  
سیسم اور بھانٹ رہنا۔ اردو مشن۔



اس وقت میں بھی سبزی ہے خط کی  
دیکھو جیدھر کنوئیں پرانی ہو بھانگ  
چوٹیکنوئیں کا پانی دیکھ خلقت اور مملکت  
کرتا تھا اور جب کنوئیں میں کوئی نشہ والی چیز  
بجور تھا ہر ہے کہ سارا مملکت میں سب سے  
متراسے ہر جائیں گے۔ پس اس لحاظ سے کثرت  
حقا پر یہ خواہش اور لا بھانے لگا تھا۔

کنوئیں پر چا کر پیا سا آنا بی نصیب کی  
جگہ جا کر رہا ہے آنا۔ بچاں فالوے کی امید ہو  
ہاں بیچ کے بغیر فالوہ اٹھا کے پلے آنا۔ اردو  
صورت جو اسم اور عمل دونوں کی زبان۔

علیؑ۔ تمھارا فرزند تھا کہ جب شہزادے صاحب  
 کمر ہواں بار بار بی ہو گئی تھی تو اپنے دیکھنے کے  
 لیے کہتے تھے اور یوں ہی چلے آئے۔ تمھاری  
 یہی مثل ہے کہ کنویر پر جا کر یہ سنا آنا۔  
 صاحب فیروز القاسم نے اس مثل کریوں  
 بھی لکھا ہے کہیں پر گئے اور پیارے آئے  
 جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کونو میں جھانکنا ہے انتہائی حشو کرنا۔ جیڑا  
پریشان ہونا۔ اور عورت، فحش، راسخ۔

ڈوبے میں اس لیے کہ بگت آشنا تھا میں  
 بھانے کنوئیں نہ پاء نہ شمعہ ان کے چاہیں  
 کنوئیں جہاں کن ہا کنوئیں یہ گزرا،  
 کنوئیں میں ترنا ہے

پاکہ اولکش دنیا سے لبر کیا ہو گا بحر  
دنیائے ممتنا سے

مورخین نے - صاحب فرہنگ اثر نے لکھتے  
ہے جو شعرے جو اہل علم کے معنی اخذ کرنا گھڑیں

جھانکنے سے مراد کسی کی تلاش یا جستجو میں سرگرداں  
 ہونا ہے۔ کمزوری میں بانس ڈالنا ہے نہ کہ جان  
 دینے کو کڑوٹیں میں گر پڑنا۔ یہ محاورہ مستعد  
 بھی استعمال ہوتا ہے اس میں مفرد مذکر صغی  
 کیونکر بننا ہے جائیں گے۔

یاد آئندہ رخ نے تو ہنایا حیران  
دیکھو ہنسکو اے کنوئیں یاد تو ہے کہتے  
کنوئیں تھکانکنا :- کہتے کے کالے کالو کا  
جس کی نسبت یہ مشہور ہے کہ جسے کتا کالے اس کو  
ساتھ کنوئیں تھکانکنا فارم میں تاکو اس کا اثر نہ ہو  
فتلے فیصل کنوئیں بہت کمی کے ساتھ ان معنی  
میں عورتوں کی زبان پر ہے ۔

کونو میں جھنگ کا ۱۰ کونو میں جھنگ کا ۱۰  
کونو میں کھیتی باڑی کا کھانا - (دفعہ ۱۰۱)  
کونو میں کھیتی باڑی کا کھانا - (دفعہ ۱۰۱)  
کونو میں جھنگ کا ۱۰ کونو میں جھنگ کا ۱۰  
کونو میں کھیتی باڑی کا کھانا - (دفعہ ۱۰۱)  
کونو میں کھیتی باڑی کا کھانا - (دفعہ ۱۰۱)

ہر اکے کبھی جاتے ہیں دور یا کبھی تالاب  
کیا ہم کو جھٹکا تو کنوئیں جاہ نگاری  
کنوئیں کا تارا، کنوئیں کی تہ کا تارا  
کبھی نہایت گہرے اندر پرانے کنوئیں میں دیکھتے  
ہیں۔ اندھیرے کے سبب سے کچھ نظر نہیں آتا  
غور کے بعد پانی چکنا دکھائی دیتا ہے۔ دیکھنے والا  
کہتا ہے وہ پانی تارا سا چکنا ہے۔ کبھی کہتے ہیں  
وہ امینت کنواں ہے ہم نے دیکھا ہے پانی دور  
کبھی تہ میں تارا چکنا ہے۔

یوں تن خاکی میں دل روشن ہمارا ہو گیا  
جس طرح پانی کنویں کی تہ میں تارا ہو گیا (دورِ امانات)



پہنچ کر بھی ناکامیاب رہنا۔ (کنجید اقبال و اقبال)  
 قتل فیصلہ کی کے ساتھ زبان پر ہے۔  
 کنوئیں کی معنی کنوئیں کو لگتی ہے۔ جس قدر  
 آہستہ آہستہ اسی قدر خرچ بھی ہوتا ہے جہاں کی کمائی  
 ہوتی ہے صرف ہوتی ہے۔ مثل  
 ترے دین کی معنی کا وقت پر کیوں نہ ہو جس  
 کنوئیں کی لگتی کنوئیں کو ہے جان میں معنی نصیر  
 (نور اللغات)

قتل فیصلہ۔ عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔  
 کنوئیں میں ہنس ڈالنا، کنوئیں میں  
 ہنس ڈالنا۔ کنا یہ بہت جستجو کرنا،  
 بہت دیکھ بھال کرنا۔  
 کنوئیں میں ہنس ڈالنا ہم نے ہر چند  
 نہ آیا بوسہ چاہ وقت ہاتھ مسرور  
 (نور اللغات)

قتل فیصلہ۔ اہل کنوئیں ان معنی میں کنوئیں میں ہنس  
 ڈالنا ہی کہتے ہیں۔ واحد کے ساتھ اس کا صرف  
 نہیں ہے۔  
 کنوئیں میں بولنا۔ (کنایت) نہایت  
 دبی ہولی آواز سے بولنا۔ (مخزن المعادرات)  
 موت یا جان کنی کے وقت کیسی آواز نکالنا۔ قریب  
 بزرگ ہونا صفت کے مارے نہایت آہستگی اند  
 دھیمے پن سے بولنا۔ اس طرح بولنا کہ سبھی دوسرے  
 کے کان میں آواز جائے۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قتل فیصلہ۔ بہت کمی کے ساتھ ان معنی میں

عورتیں بول دیتی ہیں۔  
 کنوئیں میں بھنگ پڑنا۔ (جب کنوئیں  
 میں کوئی نئے والی چیز پڑ جاتی ہے اس کا پانی  
 پینے والے متوالے ہو جاتے ہیں) سب کا متوالا اور

اندھا لگ جانا۔  
 اس وقت میں بھی سبزی ہے خط کی  
 دیکھو جیسے کنوئیں پڑی ہے بھانگ میر  
 (نور اللغات)

قتل فیصلہ۔ یہ صرف قریب بہتر دک ہے۔  
 کنوئیں میں پھینکنا۔ کنوئیں میں گرانا بھانگ  
 کرنا۔ اردو صرف تفسیل استعمال  
 کیا کچھ کرا سے اخواں نے کنوئیں میں پھینکا  
 خواہدورت نہیں یوسف سے برا در ملت آتش  
 (نور اللغات)

قتل فیصلہ۔ پھینکنا کی جگہ ڈالنا بھی زبانوں  
 پر ہے۔  
 کنوئیں میں تو اہونا۔ بڑے بڑے عمیق  
 کنوئوں کی تہ میں حلقہ چاہ کے برابر لوہے کا تو  
 زنجیروں سے لصب کرتے ہیں تو اس توے  
 کے سوراخوں سے چھن کر پانی آتا ہے۔ اردو  
 رائج۔

چشمہ آب امدی چشمہ دریائے حسن  
 ہو توے کی جاتے چاہ وقت میں آئینہ ناسخ  
 کنوئیں میں ڈال دینا۔ کنوئیں میں  
 غرق کر دینا، کنوئیں میں پھینک دینا۔ اردو صرف  
 فصیح، رائج۔

مثل صفا۔ تم بار بار احسان جلتے ہو اور  
 دوسرے کو ذلیل کرتے ہو کیا تم نے یہ مثل نہیں  
 سنی کہ نیکی کنوئیں میں ڈال۔  
 کنوئیں میں ڈوب مرنا۔ کنوئیں میں گر  
 کے اپنے جان دے دینا۔ اردو صرف تفسیل  
 استعمال۔  
 ڈوب مرنا کنوئیں میں زندگی بیکار ہے۔

دل میں آتا ہے یہی چاہ زرخشاں دیکھ کر رند  
 قتل فیصلہ۔ کنوئیں میں ڈوب مرنے کی کوئی خاص  
 قید نہیں ہے بلکہ یوں بھی زبانوں پر ہے کہ چھپنی  
 پھر پانی میں ڈوب مرو۔

کنوئیں میں ڈوب مرو۔ (کنایت)  
 شرم کرو، غیرت کرو، بے عزتی کی بات پر کہتے ہیں  
 (نور اللغات)

قتل فیصلہ۔ کنوئیں عوام اور عورتوں میں محل پر  
 زیادہ تر چھپنی پھر پانی میں ڈوب مرو بولتی ہیں۔  
 کنوئیں میں گرنا۔ بھانگ دینے کے لئے کنوئیں  
 میں کود پڑنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔  
 عاشق کو رنج ہو تو ہر مشوق کو بھی رنج

یوسف کرے کنوئیں میں زلیخا کی چاہ سے ناسخ  
 کنوئیاں۔ پھر ڈالنا، کنوئیں، چاہ  
 کوچک۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قتل فیصلہ۔ دیا بول کی زبان ہے۔

کنہ۔ (معجم اول) حقیقت، نکتہ، راہیت  
 کسی چیز کی انتہا، بات کی تہ، بارگی، خرابی،  
 موت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

دھت انگور کا غزالان قتل کیا جانے  
 سمجھیں کیا کنہ حقیقت نہیں اور کنہ رشک  
 کنہ پر پوچھنا۔ کسی بات کی تہ کو پوچھنا  
 (نور اللغات)

قتل فیصلہ۔ اہل کنوئیں کنہ کو پوچھنا بولتے ہیں  
 کنہ نکالتا۔ بعض دفعہ نکالنا یہ کہہ  
 بڑا اہم فارسی کنہ کا ہے۔ عورتوں کی زبان  
 قتل فیصلہ۔ صاحب فرنگ آصفیہ  
 (۱) اس کے معنی میں حب نکالنا۔ میں سیکھ  
 نکالنا۔ کنہ چھپنی کرنا۔ (دہلی ساکن نہیں مقرر کرنا)



مذہب تائید کرتا ہے۔ لیکن اتنے تیز کے ساتھ  
کہ لکھنؤ کی سڑکیں میں صبح بولتی ہیں سیکھ نہیں  
پڑھتیں۔

کھنیا :- پورب، عاصری کاری ملازم جو کھڑی کھنیا  
کے ٹوکے اندازہ کرتا ہے آٹھ کوڑے والا۔

جانبیہ والا۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فصیل۔ اہل لکھنؤ نہیں پڑھتے۔

کھنیا کی ۔ مال، ہندی، مرثیہ۔  
برج کی زبان میں کرشن جی کو کھنیا کہتے (اور)

ہریوں میں اکثر اکام کے ساتھ گاتے ہیں۔  
(فرنگ آصفیہ)

قول فصیل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ یہ  
سنی تحقیق نہیں ہو سکے اور کوئی سند نہیں پیش کی

گئی۔ مولف تائید کرتا ہے (فرنگ آصفیہ)  
کھنیا کا راز۔ بہت برا ہے، بات بات میں

بج لگاتے والا۔ اور مرثیہ عرووں کی زبان  
بھلے بھلے۔ تم نے شادی میں اور اور کی کہہ

کے بوسے جھڑکے ٹھکانے بڑے بڑے کار آدمی  
پر تم۔

کھنوں :- کون کس۔ اور مرثیہ، تر دک۔  
تا یا میر غم کش کو کھنوں نے

کہہ اب خوش نکلتے ہیں تھے  
کھنیا :- سری کرشن جی کا لقب۔ ہندی

مذکر۔ ساہن نیام  
مگرہ من اس منم کے سر پر زیبہ چو گیا

زلف کالی بن گئی جو ڈرا کھنیا ہو گیا  
بھر (فرنگ آصفیہ)

قول فصیل۔ اسی نمل پر عام کدھیا لہتے  
ہیں۔

کھنیا :- (مجازاً) خوبصورت، ملیح۔  
خوبصورت لڑکا جوان حسین۔ اور مرثیہ

تکلیف الاستمال۔  
ہوا اور یہ میں بھی نہ کم حسن یار۔

کھنیا بنا وہ جو سونلا گیا بھر  
کھنیا :- کاہن ریا، مشرق صفت ہے

”وہ تو گرہوں میں کھنیا ہے۔“  
(فرنگ آصفیہ)

قول فصیل۔ عام کی زبان ہو۔  
کھنیا :- کن کو۔ اور مرثیہ، غیر فصیح،

راوی۔  
وہ کل جو آئے تھے یادوں کی عیادت کو

کھنیا :- کس کس کا انتقال ہوا  
کھنیا :- (فصح اول و کسر دم) میرے کا

چھوٹے سے چھوٹا لکڑا، ریزہ المار (اور)  
فصح، راج۔

قول فصیل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے میرے  
کے علاوہ دیگر بیش قیمت پتھر کے چھوٹے ٹکڑے

کے منی بھی لکھے ہیں۔ جس کی تائید نفاذات  
نے بھی کی ہو۔

صاحب فرنگ آصفیہ کا بھو اعتراف ہے۔ وہ  
اعتراف ہے۔ لفظ کھنیا ہر جہت پتھر کے

ٹکڑے کے لیے مستعمل نہیں صرف میرے کے  
لیے مخصوص ہے۔ وہ سکر میں بہا جواہر کے

لیے لفظ کھنیا استعمال ہوتا ہے۔ یا تو  
کی کھنیا، نذر کی کھنیا کوئی نہیں کہتا۔

کھنیا :- لڑکے ہوئے چادل، چادل کے  
چھوٹے چھوٹے ٹکڑے۔ چادل کا وہ حصہ

جسے جب چادل میں ایک کھنیا رہ جائے تو  
اسے دم پر چھڑد۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فصیل۔ اہل لکھنؤ لڑکے ہوئے چادل کر  
کھنیا کہتے ہیں۔ چادل چوہ دم کھلے سے رہ

جائیں اسے کھنیا کہتے ہیں۔  
کھنیا :- جن کا کوئی حصہ، حسن، کوئی نشان

کوئی آن، کوئی انداز، جیسے ”ابھی آس  
میں ایک کھنیا باقی ہے۔“ (فرنگ آصفیہ)

قول فصیل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہو۔  
کھنیا :- (فصح اول و کسر دم) مشرق،

گوشت، نیمہ، مثال پر لگانے والا۔ ادنیٰ  
پارسی کزادہ، ہندی، مرثیہ۔

(اور الفاظ)  
قول فصیل۔ اہل لکھنؤ نہیں پڑھتے۔

کھنیا :- وہ دھبی جو تنگ یا تنگی کے  
گوشہ کی جانب کانپ میں باندھی جاتی ہے

تاکہ تنگ کا نڈک برابر ہو کر بیدھا ڈرے  
گوشہ تنگ، ٹکڑے کا بازو۔

(فرنگ آصفیہ)  
قول فصیل۔ لکھنؤ کے ٹکڑے بازو کی زبان

نہیں۔  
کھنیا :- (مطلوع گردہ، برقصا بول کی خاص

(اصطلاح۔) نمازات و مسلمات نہیں  
قول فصیل۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

کھنیا :- (مطلوع گردہ) چھوٹے پتے یا کوپل  
جو ایک دفعہ کاٹ لینے کے بعد دوسری بار

نکلنے سے۔  
نکھنیا :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کھنیا :- (فصح اول و کسر دم) پاس



نزدیک، ہندی، مترک۔  
 جیسا جس کے اباب علی اور مالی تھے  
 وہ ایک گیارہ سالے تو دونوں خالی تھے  
 کہتے ہیں۔ ہندی ہم ذکر۔ کنا کی جمع، وہ خود  
 جو نصرت میں اور پیسے بانٹ بھی جاتی ہو۔ اردو  
 لنگوا باروں کی اصطلاح۔  
 محل بیٹے۔ بشیر راسے کا نے بچے لگوئے اڑاے  
 وہی والوں نے سب کے کئے کاٹے دیئے  
 دل کی دلی میں رہ گئی۔  
 کئے ڈھیلے ہو جانا۔ فعل لازم  
 رگ دیے کا تست اور غصہ کا بیکار ہو جانا  
 تھک جانا، عاجز آ جانا، بچہ حال ہو جانا۔  
 جوش جوانی و غرور و نخوت کا جاتا رہنا۔  
 دیکھ حال میرا تھا کے سو جیسا  
 ساتھی بھاگے سب اپنا اپنا جی سے  
 کئی یہ کفٹس میں نہ چھوڑوں گی قدم دھجی  
 اس کے بھی ہو چکے میں کئے ڈھیلے برنام  
 (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں ہوتے۔  
 کنش اہل چھوٹی ٹرکی کی ہسکرت  
 مرنٹ، اہل ہندو کی زبان۔  
 قول فیصل لکھنؤ کے عوام اور عورتیں کی کے  
 ساتھ بولی ہیں۔  
 کنش اہل  
 کنش اہل کی باکرہ، خوشنہ، چہرہ مند  
 (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ لکھنؤ کے عوام اور عورتوں کی  
 زبان ہے۔  
 کنش اہل بیٹی، دختر، دھی، پتری،

سنکرت مرنٹ (فرنگ آصفیہ)  
 ہے ہے مری کیا ہوئی کنش  
 کس طرح پتے کا اس کا عشق  
 (قرآن، السعدین)  
 قول فیصل۔ اردو میں ان معنی میں نہیں ہوتے  
 کنش اہل دہن، عروس، بنی۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں ہوتے  
 کنش اہل ایوے کا دخت، درخت صبر  
 (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔  
 کنش اہل برج سنبل، چھٹی راس۔  
 (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ علم نجوم والوں کی خاص اصطلاح  
 ہے۔  
 کنش اہل بڑی لالچی، ہلی کلاں۔  
 (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں ہوتے۔  
 کنش اہل دگا دیوی کا نام۔  
 (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ یہ خالص ہندی ہے۔  
 کنش اہل ہندی، رباعی کا ایک  
 وزن جس میں چار رکن ہوتے ہیں۔  
 (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ اہل ہندو کی خاص اصطلاح  
 کنش اہل وہ پودا جو دوسرے درخت  
 پر پیدا ہو جائے جیسے اکاس بیل، امبر بیل  
 (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کی زبان نہیں ہے۔  
 کنش اہل بانجہ وہ عورت جسے حل نہ

ہے۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ لکھنؤ میں کئی نہیں ہوتا۔  
 کنش اہل اہل دکنیا بیچ اول دکر  
 دوم مشدو، کنواری ٹرکی کی شادی کرنا۔  
 کنواری ٹرکی کی شادی میں مدد کرنا، ہندی  
 اہل ہندو کی زبان۔  
 قول فیصل۔ عورتیں اور عوام لکھنؤ بھی کی کے  
 ساتھ بولی دیتے ہیں۔  
 عام طور سے کنواری ٹرکی کی شادی میں  
 بطور خیرات جو رقم آئے اسے کینا دان  
 کہتے ہیں۔  
 کنش اہل اہل جھیر، دان، اہیر،  
 دھیر۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ ان معنی میں عوام اور لکھنؤ کی  
 عورتیں نہیں بولتیں۔  
 زر پھار دخت در ہے زر دس  
 جام کے تقالی ہے کینا دان کی شاد  
 کنش اہل ہندی۔ (سم مرنٹ)  
 سوات۔ بوند، وہ بارش جو آفتاب کے برج  
 سنبل پر آنے پر ہوتی ہے۔ موسم بہار کی  
 بارش نمایاں۔ دھند دھانیوں کے  
 نزدیک تو یہ بارش ہندی کہتے ہیں، یعنی  
 بھاؤں میں تقریباً ہوتی ہے۔ اہل فارس  
 کے نزدیک ساتویں دوی جیسے ہیں جب کہ  
 آفتاب برج حمل میں آتا ہے جو تقریباً  
 ماہ مارچ ہے۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں ہوتے۔  
 کنش اہل پنگ کا تھی کھانا۔ ہندی  
 (فرنگ آصفیہ)



قول فصیل۔ لکھنے کے لکھنے کی خاص  
 اصطلاح نہیں ہے۔  
 کشیانا وہ کسی عرب کی جس سے شرم  
 و حجاب کرنا، جھینپنا، مال مٹول کرنا، کھانا،  
 شمش و بیج کرنا۔ لازم۔  
 و فقہاء وہ لکھنے سے کیا آتا ہے وہ میرے  
 سامنے نہیں آئے گا۔ (ذرا لغات)  
 شرم سے رہی ہے چہرہ پر نور کی انیا۔  
 کشیانا ہے چاند تھار لکھنے سے  
 لوگ وہ سیری ملاقات سے کیلتے ہیں  
 دیکھتے ہیں جو کچھ آکھ جراتے ہیں  
 قول فصیل۔ یہ زبان قردک ہے۔  
 کشیانا وہ ایک مدت کو ہر جانا۔ بچنا۔  
 ہٹنا۔ نقل کر ہٹنا، کٹا رہ کرنا۔  
 کشیانا اس سے کیا ہے  
 آٹھ لکھنے میں لکھنے سے  
 (ذرا لغات)  
 قول فصیل۔ اہل لکھنے نہیں ہوتے۔  
 کشیانا وہ دور بھاگنا، الگ الگ  
 رہنا۔ بجا ہوا رہنا۔ پاس نہ بھٹکنا، دشت  
 کرنا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔  
 صاحب گلشن فیض نے جو حیران و شجب  
 ہونے کے معنی لکھے ہیں اس میں کلام ہے نہ  
 تو کسی اور کا شعر اس معنی میں میری نظر سے  
 گذرا اور نہ سننے میں آیا۔ (ذرا لغات)  
 قول فصیل۔ اہل لکھنے کی زبان نہیں  
 کشیانا وہ کھانا۔ بھاگنے کے ہاتھوں میں دھبی  
 بانہ کر اس کے دونوں بازوؤں کو ہم وزن  
 کرنا۔

قول فصیل۔ اہل لکھنے کی زبان نہیں ہے  
 کشیانا (الغیر اول و فتح سوم) وہ نام جو  
 ماں باپ یا بیٹے کی طرف نسبت کر کے بولا جائے  
 جیسے۔ ابو الحسن، ام الکتاب،  
 ابن صاحب، ابو تراب وغیرہ۔ عربی  
 تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
 حیدر کرار کی ہونی تھی کشت بڑا اب  
 اس لیے انداز لکھنے میں پیدا ہوا  
 قول فصیل۔ بیچ بغیر اول و فتح سوم اور  
 بغیر اول و کسر دوم مثلاً غلط ہے۔  
 چونکہ کشت سے زبانوں پر ہے اس اعتبار  
 سے شعرا نے بھی نظم کر لیا جیسے،  
 ہے ثم میرا نام  
 کشت جو ابو الحسن میرا  
 بغیر ترکیب کسی حد تک استعمال جائز ہے  
 اور سمجھتے ہوئے۔  
 کشیانا وہ وہ کھانا جس کے کنارے  
 پر کسی رنگ کی دھاری ہو۔ صفت  
 (ذرا لغات)  
 قول فصیل۔ اہل لکھنے نہیں ہوتے۔  
 کشیانا وہ مجازی قلوب میں لانا  
 پس میں کرنا۔ (ذرا لغات)  
 قول فصیل۔ اہل لکھنے نہیں ہوتے۔  
 کشیانا وہ عاجز ہونا، مغلوب ہونا  
 وہی کی زبان۔ (ذرا لغات)  
 قول فصیل۔ لکھنے سے اس کا کوئی واسطہ  
 نہیں۔  
 کشیانا وہ جھینپنا، آکھنے پر نا  
 (ذرا لغات)

قول فصیل۔ اہل لکھنے نہیں ہوتے۔  
 کشیانا وہ غافل ہونا۔ لکھنے میں  
 کور و مہا ہے۔ کچھ خور کرنا، ذرا ڈرنا۔  
 (ذرا لغات)  
 قول فصیل۔ اہل لکھنے نہیں ہوتے۔ کور و مہا  
 عربیوں کی زبان ہے  
 کشیانا وہ کھانا جو  
 جاتا رہنا، خوش فر ہونا  
 کشتی تھی یہ کشت میں نہ جھوٹوں گی قیام  
 سوا کے بھی ہو چکے ہیں کشتی  
 قائم و رنگ آصفیہ  
 قول فصیل۔ لکھنے کی یہ زبان نہیں۔  
 کشیانا وہ ایک تھانہ اور زہریلے دھند اور  
 اس کے پھل کا نام، عوام کا خیال ہے کہ  
 جس گھر میں کشیانا چول تالی دی اس کے  
 یہاں آپس میں لڑائی ہو جاتی ہے۔ ہندی  
 مذکر۔ اس کا پھل اکثر لکھنے سے پیدا ہوتا  
 ہے اور پھل میں سے دھند نکلتا ہے۔  
 اس کے پھل کی شکل نہایت سنہری ہوتی ہے  
 وہ لکھنے، کور و مہا، کھیل، مزاج اول  
 صبح میں گرم، دم میں خشک  
 جس کے سبب لڑائی ہو وہ آدمی نہیں  
 کاشف گھر میں یا کھانا یا لکھنے کا  
 قول فصیل۔ یہ پھل مفید بھی ہوتا ہے۔  
 اس کی جڑ عام طور سے طلا میں شامل کی  
 جاتی ہے۔  
 کشیانا وہ کھانا۔ ہندی۔ اسم مذکر  
 کشیانا وہ کھانا۔ کشیانا وہ کھانا۔  
 (ذرا لغات)











کوا ابیہ و بیع اول و ثلث و دوم (مناخ)  
کوا (اردو) راج۔

راتے کو کس کا بچہ ایک تھا بیٹھا ہوا  
پس اس کے اور کوئی چلے یا کوئی نہ تھا لا اطم  
قول فیصلہ۔ عام طور سے جب کو آب و ہوا  
نور و ہوا کسی پر کسی کے آنے کا شگون سمجھتی ہیں  
اور اسے دیکھ کر کہتی ہیں کہ کسے اگر غلاں  
شخص آتا ہے تو اڑھا۔ صاحب فرنگ آصفیہ  
نے کوا کے معنی بھی لکھے ہیں۔

سرکنڈے کا ایک تار شاخے کے  
دور بھٹکے تھے۔ (ہندوستان کی عورتیں  
اس کے بونے پر کسی پر کسی کے آنے  
کا شگون لیتی اور اسے دیکھ کر کہتی ہیں کہ  
کسے اگر غلاں شخص آتا ہے تو اڑھا۔  
قول فیصلہ۔ عام طور سے جب کو آب و ہوا

کوا ابیہ وہ گوشت کا پھول لکڑی جو  
انسان کے منہ کے اندر لٹکا ہوتا ہے  
تارہ۔ بات۔ اردو، راج۔

جملہ شہ۔ خدا معلوم تم کہاں تھے کہ چننے  
چننے میرا کوا لٹک آیا اور اب تم آئے ہو  
کوا اکھٹا انا۔ حق کے اندر کے گوشت  
کو جو زیادہ لٹک آیا ہو دہانا۔ تاکہ کھانے لائق  
باقی رہے۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ۔ صاحب فرنگ اثر نے  
لکھا ہے۔ یہ عمل صرف شیر خوار بچوں کے  
کے تک محدود ہے وہ ستر روگ کو اسکا  
سرطوبت خارج کرتے ہیں۔

مورقہ تائید کرتا ہے۔  
کوا اب۔ کوا اب، اردو، غیر فصیح،

راج۔

جملہ شہ۔ آپ کے والد نے کوا اب کو  
کوا کا کوا اب نہ بولا کیجئے کوا اب کہا کیجئے مگر  
آب نہیں مانتے۔

کوا ابیہ۔ (طیور طائر) بہت سیاہ فام  
عورت کو کہتے ہیں (دورنٹ۔ راج)  
جملہ شہ۔ کہے دیتی ہوں کہ اس کلچر دی کو ابی  
سے کہہ دو کہ

میرے منہ سے کوا ابی کہوں  
کی کہ دھوٹے دھوٹے نہ چھوٹے گی۔

کوا ابیہ سوسائی۔ شریک  
سرک سے کام لینے والی جماعت۔

(انجمن امداد باری) قلمی  
قول فیصلہ۔ انگریزی الفاظ، اردو،  
صورت راج۔

جملہ شہ۔ محلے دار کو ابیہ سوسائی یا بن  
میری میری۔ تقارب۔ ملے میں میں نے تمہارا  
نام لکھا دیا ہے۔ (ایک بھر تم بھی بن جاؤ)

کوا ابیہ سوسائی کی چال ہے۔  
برشاد آدمی کو دام فریب میں لانے کی ترکیب  
ہے۔ (ذوالفقار)

قول فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتا  
کوا ابیہ سوسائی ہے۔ دھان کپتے  
ہی میں۔ کوا ابیہ سوسائی رہتا ہے مگر  
دھان کے بغیر نہیں رہتے۔

دشمن کے برا بھلا کرنے سے برا نہیں ہوتا  
(ذوالفقار)

قول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ عام طور سے نہیں کہتے  
کوا ابیہ سوسائی کی چال اپنی چال

بھی بھولا۔ اس وقت کہتے ہیں۔ جب  
کوئی آدمی بے حیثیت آدمی (اور صاحب  
حیثیت کی ریس کر کے نقصان اٹھائے  
یا اناڑی آدمی ہنر مندوں کی ریس کر کے ہنر  
حاصل کرے۔ مثل۔

عینت حد و کسے جرات کی مہری کا خیال  
کہ بھولے اپنی بھی کوا ابیہ سوسائی کی چال  
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ۔ مثل میں "اپنی بھی چال" اور  
شر جو پیش کیا گیا اس میں صورت اپنی  
بھی ہے جیسا کہ جرات کرنے کا ہے۔ صورت  
کو ابیہ سوسائی کی چال۔ بھی بولتے ہیں۔  
(اہل لکھنؤ عام طور سے کوا ابیہ سوسائی کی  
چال اپنی بھی بھولا۔

کوا ابیہ۔ دیکھو کوا ابیہ۔

مندی چٹا ہینہ۔ آسن۔ آسوج۔ اکوہر  
جسے کوا ابیہ سوسائی یا برسا اور چلا سادون  
کی بھڑی بھادوں کا بھرن کر کے چھلے  
مشہور رہا۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتا  
کوا ابیہ سوسائی۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتا  
کوا ابیہ سوسائی۔ (فرنگ آصفیہ)

کوا ابیہ سوسائی۔ (فرنگ آصفیہ)  
کوا ابیہ سوسائی۔ (فرنگ آصفیہ)  
کوا ابیہ سوسائی۔ (فرنگ آصفیہ)



آکوارٹ

کوارٹر: ۲۰ سینہ کا ہر ایک مہلوہ - اردو  
ترک -

تسخ قائل نے جو کھوئے مری جھاتی کے کوڑے۔  
حسرت دل کے نیکے کو جب دہ ہو گیا۔  
کوڑا :- کوڑا، ہندی، اندر، اہل کھنڈ  
کے زبان۔

فردی و اجتماعی

اور تخیلوں کی ہماری قبر میں حاجت نہیں  
خدا کا محبوب کا کئی کواڑا چاہئے تھا  
صاحبِ قوما لغات نے غیب لکھا ہے اور  
مثال میں ناسخ کا شعر پیش کرتے ہوئے  
لکھنؤ کی زبان لکھا ہے۔ اردو لکھنا چاہئے  
تھا، عہدِ ناسخ میں کمی کے ساتھ زبانوں  
پر تھا۔ سوجھ بوجھ میں نقصان نہیں ہونے  
اور نہ استعمال کرتے ہیں۔ عہدِ تیس اور عہدِ  
بڑے ہیں۔

کوارث سب گزایا بھیر نایا دینا  
(۱) غل سقوی، پٹ بھیر نا، کوارث موڑ نا  
کشی لگانا، دروازہ بند کرنا، دروازہ  
محمور کرنا - (فرنگ آصفیہ)

کو اڑا کر منہ ہو گئے :- کوئی نہیں رہا،  
جس کی وجہ سے گھر کھلے ۔ (نفاذیات)  
قرآن فصلا۔ ال لکھنؤ نہیں ہوتے۔

کو اڑتوڑتوڑ کے کھانا بہت  
میسیتے دن کا ثنا۔ مہلی کی زبان۔

و محزون الممورات

مقولہ فیصلہ - اس عمل پر اہل نیکانہ خاکسار کھائے

دکم مذکور، چنگی محلکہ کا وہ افسر جس کا کام  
جہاز نیول کے واسطے، رسد ذخیرہ، وادی  
ایندھن، اسٹیشنری بہم پہنچانے اور فصیح  
کی تبدیلی کا ہوتا ہے۔ ہر ایک جہز یعنی خیمہ  
وغیرہ بتایا کرتے والا فوجی افسر، جہاز کا فوجی  
عہدہ دار جو تہوار یعنی سکان پر حاضر ہوتا  
ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

تھوڑے مفصل۔ فوجیوں کی خاص اصطلاح ہے۔ عام طور پر زبانوں پر پھیرا ہے۔

**کوارری**۔ (نفع اول) ایک قسم کی عمارت جو سیاہ رنگ کی ہوتی ہے۔ مہندی سوٹ۔

(دورالمناسبت)

تواریفِ فصیل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہر  
کوہاری کوہار مان بہا ہی پستیمان  
کام کے نہ کرنے والا تو توہیت میں پختان۔  
اد کرنے والا مصیبت میں حیران۔

دفر منگ آصفیہ  
 قتل فیصلہ۔ لکھنؤ کی عدالت میں نہیں ہو سکتی۔  
 کواری کو سردار بہت :- آزاد  
 اور بھر وادی کے یہ ہر وقت خوشی ہے۔  
 (دفر منگ آصفیہ)

قرآنِ مجید۔ لکھنؤ کی برائی عورتیں ہوتی تھیں  
 اب شادی کوئی عادت ہوتی ہو  
 گوارا ہے (جبر اول) دروازہ کے  
 دروں پر، منہ کی مذکر، دیباہوں کی زبان  
 محلِ مسجع جس کے نقشِ دنیا رہنما کو خفت  
 مافی کے دل پر چوت تھی۔ اب نہ در پر پردہ  
 نہ آگے کچھ آڑ ہے۔ کمرہ خالی ہو گیا کو آڑ  
 ہے۔ (نساء عجب)

کوارٹر ہائے جنرل ڈیپٹ کا چوتھا حصہ جو ۲۸  
یا ۱۵ پونڈ کے برابر ہوتا ہے۔ (جو نیکو بنڈ ہوتا ہے)  
ایک سو بارہ پونڈ کا شمار کیا جاتا ہے اس وجہ  
سے ۲۵ یا ۲۸ پونڈ کا کوارٹر قرار دیا گیا  
مگر استعمال ۲۸ پونڈ کا (زیادہ ہوتا ہے۔)  
(از جنگ آصفیہ)

خدا تعالیٰ اس میں عام طور سے زبانوں پر نہیں  
 ہے۔  
 کو اڑھائی من کا پتھر تھا جس سے من کا پتھر  
 و فرنگ آصفیہ  
 قول نہیں ہے۔ اور دوسرے اس کا کئی واسطہ  
 نہیں ہے۔

کو اڈر ٹر پڑے۔ ایک ہفتہ یعنی مہینے کا چوتھا حصہ سال کا چوتھا حصہ یعنی سرمایہ دفر منگھ (مہینہ) قرار نہیں ہے۔  
کو اڈر ٹر پڑے۔ یہ مقام جگہ، چھاوٹی، قیام گاہ جیسے  
مہینہ کو اڈر ٹر یعنی صدر مقام۔ دفر منگھ (مہینہ)  
قرار نہیں ہے۔ تعلیم یافتہ طبقہ کو اڈر ٹر اور عوام  
کو اڈر ٹر کہتے ہیں۔

کو اڑ رہے، محمد۔ تولد۔ ضلع۔  
(ذریعہ تصدیق)  
تولد فیصل۔ ان معنی میں اور روز سے نقلی نہیں  
کو اڑ رہے پیاسوں یا افسروں کے رہنے کا  
مقام صدر۔ (ذریعہ تصدیق)  
تولد فیصل۔ خواص کو اڑ رہے اور عوام  
کو اڑ رہے ہیں۔

کوئٹہ پاسبان - درگلش  
Quartar Master



کے یا بھانک بھانک کے ہر کوڑو لے رہے ہیں۔

**کوڑو دینا** - دروازہ بند کرنا۔

ہر گھر میں انتظار ہے اسے تیغ ننگ ترا  
چھائی کے بھی کوڑو نہ دیکھے دیئے ہوئے ننگ  
(دور افغانیات)

خدا نصیب - یہ صرٹ متروک ہو۔

**کوڑو لکھنا** - چھاتروں کے مددوں طرقت  
کے حصے ایک - دوسرے سے ملنا  
اور دوسرے متروک۔

چھاتروں کے بے بہم جو کچھ اڑ  
اس طرح جو رہی نہ مطلق آڑ

**کوڑو اڑی** - تھا کا کہ کچھ اڑ مسینہ کے دوزخ  
طرح ہوتا ہے انگڑے کا پر وہ ہر زنی و غیر کے  
دونوں پہلوی کا وہ حصہ جو سینے کے ادھر ادھر  
ہوتا ہے۔

(مفسر) کہنے بونے کی کچھ جہر تھرائی  
تو کرتے کرتے کہنے کی ٹکی بڑیاں کر ڈالیں  
آسیزوں کی کلیاں کلیوں کی کوڑیاں  
کوڑو ریل کی کلیاں کر ڈالیں۔

(تنگر و سہلی) (فرنگ آفیم)

خدا نصیب - زیادہ تر کوڑو یا عورتوں کو لگتی ہیں۔

**کوڑو اسرا** - نوک سے کاٹنا۔

نہ تو ان کے غلوں سے لاد کچھ ہوئے

بیٹے اور بچہ توڑی واسوں کے کوڑے پیدا

حبان صاحب

(تانیہ در بلبل سے پیدا - دولیف (دور افغانیات)

خدا نصیب - قدیم زمانے میں کوڑے لوستے

تھے مہیا کہ جاننا صاحب کا شعر ہو - تانیہ دور

لاست پیدا - دولیف - اب اہل کھنڈ کوڑو

رہے ہیں نوک سے کھینچے کوڑو اسرا اور

اسکے بے کوڑو کوڑو کا اسرا اسکی اور لاد

کوڑو لال تھارا کہتے ہیں - کوڑو سے لال

تھا تا تک زیادہ تر عورتوں ہی کوڑو ہیں نوک سے

کی بھی کوڑو اسی کہتے ہیں۔

**کوڑو اک** - کرب کی جمع بہت سے

شارے - انجمن عربی ذکر - تسلیم انشبیق

کی زبان۔

یہ کوڑو کچھ نظر آتے ہیں کچھ

دیکھتے ہیں وہ کوڑو باقی گر کھلا

**کوڑو اک** - نام شر - وہ شر سے جو

ایک ہی جگہ ٹھہرتے ہوئے اپنے خود کے گرد

گھوم رہا ہو - ذکر - (دور افغانیات)

خدا نصیب - تعلیم یافتہ لکھنؤ کی کوڑو لکھ

**کوڑو اک** - سیارہ - وہ شر سے جو

آفتاب کے گرد مثل زمین کے دور کرتے ہیں - ذکر

(دور افغانیات)

خدا نصیب - تعلیم یافتہ طبقہ کبھی کبھی بن دیتا

**کوڑو اک** - ہر کوڑو میں گھرنا۔ وہ شج ہیں

بے غل ہو رہا ہو - گھر جانا اور دوسرے عورتوں

کی زبان - قلیل الاستعمال ہو۔

باغ میں آگے خار میں ہوں چھنی عالم

میں تو کرا گیار میں ہوں چھنی (دور افغانیات)

**کوڑو لکھ** - سب سے زیادہ بہت میں چھنی چھنی

اور - عورتوں کی زبان۔

غل غل - نئی ہے ایساں عورت ہو ایک وقت

کے کھانے کا ایک روپ بھیجی چوں وال کے

ساتھ بچا چھنیاں دیتی ہو وہ بھی کوڑو

**کوڑو اک** - ہر کوڑو اور عورتوں کی زبان

خدا نصیب - (دور افغانیات)

خدا نصیب - اہل کھنڈ نہیں لے لے۔

**کوڑو اک** - (کنا مشر) بد خاص ہو جانا۔

گھر جانا - (دور افغانیات)

خدا نصیب - اہل کھنڈ نہیں لے لے۔

**کوڑو اک** - لے گیا ناک کو نہیں

دیکھتے، کوڑے کے پتھے دور سے

جانتے ہیں ہر کوڑو میں ہر کوڑو

جب کوئی شخص کسی چھنی بات کی چھنی

کے جائے اور مال کی تحقیقات نہ

کرتے غل - (دور افغانیات)

خدا نصیب - لکھنؤ کی کوڑو لکھ زبانوں پر ہے۔

**کوڑو اک** - ہر کوڑو اور اس کی بھی

کا نام جس کے چھنے کے آدھی کے جسم

میں عارضت ہونے لگتی ہے - (دور افغانیات)

خدا نصیب - بکرا اہل زبانوں پر ہے اور لکھ

بھلی کوڑو کر کے چھنے کے ہیں - صاحب فرنگ

اثر سے لکھتے ہیں۔

لکھنؤ میں اسے کاج کہتے ہیں - کوئی غل

ہو یا نہ قصداً تو عورتوں میں چھنی

کے کاج ہو گئیں۔

لکھنؤ میں بھل کے لے بکرا اول بھو

ہیں۔

**کوڑو لکھ** - (دور افغانیات)

حالات - کینڈیس - اور غیر نصیب - (دور افغانیات)

غل غل - کاج کھنڈ پر روز آ

کوڑو اک عالم لکھ کے ہاتھ ہیں اور

گھر میں دنیا کے ہر ملک کی خبریں اور حالات



معلوم ہو جائے۔  
 قول فیصل۔ عام مردم سے ہوا کما ہفت کیفیت کا چکر لائن  
 بول و بالا جو یہ پیشانی انہوں نے وقت پر یہ وہ فائز کیا کہ  
 انہوں نے نہ کسی نے دیکھا۔ دیکھ گم نہ دیکھا اس کا گھٹ  
 جس کیفیت سے یہ چہرہ ہی کئی ہستیاں تھا وہیں وہ تھا  
 اور شرا کینہات کشیدہ شے مردم کا استعمال کرتے  
 اہل ایران، سن جس کہ بغیر تشہیر یا شے دم بولنے ہذا  
 لہذا یہ جس غار سے بھی ہے اس کا وہ ہر تشہیر چہ  
 مردم عرب اور بلغ یا شے عام کا ہے۔  
**کوب**۔ راجہ اول و دواؤ مجبول کو بہت  
 کام۔ فارسی، راجہ۔  
 قول فیصل۔ ہر بات میں اس کا استعمال ہے جسے  
 زور و کوب، غم کوب، ادغیب، وغیرہ۔  
 کوب کا کاری کرنا۔ غم بٹنا، مار کے  
 بیٹھن کال و بنا زور کوب کرنا۔ (فردا غنائت)  
 قول فیصل۔ عام طور سے کوبے کاری زبانوں  
 پر ہے۔ کوب اس جھوٹی سرکاری کوبے میں جس سے  
 مراد مصالحو کو بٹنا ہے وہی اہتمام عام  
 ہونے لگے یعنی جسے ارگیا ہے اسے کوبے  
 مارے یا کوبے کی طرح مارا ہے۔  
**کوبان**۔ ہندو غم، کوبوں کو بانس  
 سے لڑانے کا فعل، کوبوں کے لڑانے کی آواز  
 ہندی ہذا۔ (فردا غنائت)  
 قول فیصل۔ عام مردم سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
**کوبان** کو بانس کرنا۔ کوبے لڑانا  
 کوب لڑانے پر۔ (فردا غنائت)  
 قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ لکھا  
 ہے۔

(۱) کسی کے گھٹے کو بڑی سے اور تہہ کرتے پھر  
 سے دن پھر کوبے کے پچھے کو بانس کرنا  
 کرتی پھرتی ہوں۔  
 (۲) ہر وہ گردی کرنا، کوبہ گردی کرنا  
 وہی تباہی پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔  
 صاحب نزن، الحاحات سے لکھا ہے۔  
 کوبان کو بانس پھرنا سنی ہے۔ جڑہ گردی کرنا  
 وہی تباہی یا مارا مارا پھرنا  
 قول فیصل کسی طرح نہیں ہوتے۔  
**کوبہ** کو۔ درہد گئی، گئی، گئی، گئی،  
 فارسی، تسبیح، راجہ۔  
 کوبہ ایسے کھوٹے ہیں ہم تمھاری نرقت میں  
 کہ اپنے دھونڈنے کو آپ کو بہ کر لکے  
**کوبہ**۔ ہم لعل و دواؤ مرمت، درخت سرہ  
 جہانی ایک نقش، ہندو کسی مرض کی دیکھ  
 یا پیدائشی غیر مرل، اونچان، ابھار، کوب  
 اردو، غیر تسبیح، راجہ۔  
 محل فیصل۔ شاہ ہے کہ کسی کو بڑے پچھا کہ  
 تمھارا کوبہ مرمت کر دیا جائے یا سب کو کوبہ کرنا  
 کر دیا جائے اس نے کہا کہ سب کو کوبہ والا کر دینا  
 چاہیے کیوں کہ جس طرح سب اب تک مجھے  
 دیکھ کر ہنستے آئے ہیں میں بھی تیرا ان کا مذاق  
 لڑا سکوں۔  
**کوبہ**۔ عام مردم، ہم ہذا۔ وہ لکڑی جس سے  
 جونا یا جھٹ وغیرہ کرتے ہیں۔ تھاپی، ہرگز  
 کوبے کا آلہ ہڈی۔ بولی، شے کے ڈھیلے زور سے  
 کی لکڑی، کوب۔ کوب۔ کان۔ ہر وہ۔  
 (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ مرمت وہ تھاپی نہ چھن کرنا

جو فہری کام میں ہے بچے کو کوبے کے کام میں لائی  
 جاتی ہے جس کی شکل تیر کی سی ہوتی ہے  
 چھتہ وغیرہ کے لیے ہڈی کا استعمال ہر کوبے  
 کو یہ ہڈی پائے کڈا، ہڈا، ہڈا، ہڈا، ہڈا، ہڈا  
 بچی، (اردو میں حالت الفراء میں یہ معنی نہیں  
 آتے صرف کہ یہ کاری یہ یہ معنی پائے جاتے  
 ہیں کہ فارسی لغات میں یہ معنی موجود ہیں)  
 (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ کھنڈ میں نہیں ہوتے  
**کوبہ** کاری۔ انہوں، تسبیح، تادوب  
 گوشان، مار پیٹ کرنا۔ زور و کوب کرنا۔ دکرنا  
 کے ساتھ، مرمت، فردا غنائت)  
 قول فیصل۔ عام لکھنڈ کو بے کاری ہوتے ہیں  
 کوبہ کاری دیکھ غنائت میں کہ کوبے کے  
 آلہ ایک قسم کے ہڈی سے کاٹا  
 کوبہ سے کوبہ، کوبہ بچا، قول فیصل لکھا ہے۔  
 ہر کوبہ زور کرنا، کوبہ سے مارنا۔ تادوب یا سنے  
 لکھا۔ مار پیٹ کرنا، زور و کوب کرنا۔  
 (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ کافی زور و کوب کے  
 معنی میں کوبہ کاری ہی ہوتے ہیں۔  
**کوبہ** ہڈی سکوت۔ اسم مذکر، محدود۔  
 غصہ، کردہ، روتی، غشم، غفل، غصب  
 عتاب، اہتر۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ ہڈی سے اس کا کوبہ واسطہ  
 نہیں۔  
**کوبہ**۔ پائے کی چابی، (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ یہ لفظ اردو ہر کوبہ  
**کوبہ**۔ راجہ اول و دواؤ مجبول، (فرنگ آصفیہ)



فارسی میں ہونی، شگوفہ، کلی، نئی چھوٹی علامتی  
جو درخت میں سے پہلے نکلتی ہے۔ اردو،  
نصیح، راج۔

قاریاں میں دم طاروس گئے ہوں سے  
ابھی طاروس کی چوٹی پر جو بھونے کو پل قدر  
**کوبل اکھٹا**۔ کوبل نکلتا، کوبل  
بھونتا۔ اردو صورت، قلیل الاستقامت۔

آغاز جوانی میں ادا اور ہی کچھ ہے  
اکھٹی ہوتی کوبل میں نرا اور ہی کچھ ہے  
تو فیصل۔ اکھٹی کوبل ترکی کے ساتھ زبانوں  
پر ہے لیکن کوبل اکھٹا یہ صرت نہیں ہے۔  
**کوبل آنا**۔ کوبل بھونتا، کوبل نکلتا، اردو  
صرت، متروک۔

دیکھنا فعل بھاری کا فیصلوں میں نہیں  
بھول میرے ہوں اگر شاخ میں کوبل آج  
**کوبل پھوٹنا**۔ نئے بھونے جوئے  
پتے نکلتا۔ اردو صرت، نصیح، راج۔

بڑھنا اس فعل کا دلاتا ہے یاد  
پھوٹنا شاخ گل سے کوبل کا  
**کوبل نکلتا**۔ درخت میں چھوٹی  
چھوٹی نئی پتیوں کا نکلتا جوڑہ کر شاخ کی  
صورت اختیار کرتی ہیں۔ اردو صرت  
نصیح، راج۔

سیر کرنا زگی و خری دشا دانی  
خٹک بھی شاخ نے ابیز نکالی کوبل  
**کوبل پھل**۔ کوبل کی چھ، درخت میں چھوٹی  
چھوٹی نئی پتیوں کا بھونٹا جوڑہ کر شاخ کی  
صورت اختیار کرتی ہیں۔ اردو نصیح، راج۔  
کوبل میں نر و کے ڈھنڈل

برنیاں ان پر میرے کی کنیاں نظم جالبانی  
متو فیصل۔ اس کی چھ دان، کے ساتھ بھی  
زبانوں پر ہے۔ عجیب جانور جو کہ ہمیشہ انہوں  
کی کوبل کو کھٹک دیتا ہے۔

**کوبل پھوٹنا**۔ نئی چھوٹی چھوٹی پتیوں  
کا نکلتا۔ اردو نصیح، راج۔  
میر و شوں سے کوبل پھل وہ انگوری شراب  
کوبل پھوٹیں ہر گلشن میں سامان ہر رات  
تو فیصل۔ کوبل نکلتا، کوبل پھل آدھی  
زبانوں پر ہے۔

**کوبل**۔ (نظم اول دوا و بھول و فتح سوم)  
وہ گانہ یا نئی آواز کا وہ حصہ جو گانے کے ساتھ  
کرتے ہیں۔ انگریزی، مذکر، راج۔

صل صرت۔ دیکھو جب سی آر ڈر دھول کی  
کرد تو کوبل نوراً بڑھ دیا کرو تا کہ معلوم ہو جائے  
کہ کس نے اور کیوں بھیجا ہے۔

**کوبل**۔ ہندی، ام بونٹ مندر، لگوئی  
تکوٹ سے

جو کوبل تو کیا ہر الا ڈالیں تین  
نار ہانی دیکھ کے چاٹ گئی کوبل (دہلی)  
دز رنگ آصفیہ  
تو فیصل۔ اردو سے کوبل تین نہیں۔

**کوت**۔ اندازہ تخمینہ۔ ہندی بونٹ نورالغات  
قل فیصل۔ خاص کردہ بیاتوں کی زبان ہے  
**کوت**۔ پیاٹس ساحت، ناپ۔  
دز رنگ آصفیہ

تو فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
**کوت**۔ شلت، تالمتہ الزامہ کا تالمتہ  
دز رنگ آصفیہ

تو فیصل۔ ال لکھن نہیں ہوتے۔  
**کوتاہ**۔ ہندی، اسم مذکر، کرتے والا  
جانبو، آکھی، اندازہ کرنے اور تخمینہ لگانے والا  
دز رنگ آصفیہ

تو فیصل۔ ال لکھن نہیں ہوتے۔  
**کوتاہ**۔ (نظم اول دوا و بھول) قبولا، مقدار  
ظاہر کرنے کے لئے فارسی، صفت فصیح راج۔  
قل فیصل۔ کوتاہ قدر اور کوتاہ گردن عام طور سے  
زبانوں پر ہے پھر لکھا طبعاً زیادہ ہوتا ہے  
عام میں لکھتے ہیں۔

**کوتاہ کوتاہ**۔ (نظم اول دوا و بھول)  
مختصر، چھوٹا۔ فارسی، نصیح، راج۔  
باز ہا نہیں ہوں ترے گیسو سے رسا کا  
کوتاہ ہو بڑھے نہیں پایا سخن اب تک  
تو فیصل۔ ہونے کے لئے کوتاہ قامت چھوٹی  
گردن والے کے لئے کوتاہ گردن ہوتے ہیں۔  
صاحب دز رنگ آصفیہ نے یہ سنی بھی لکھی  
میر جکتا۔ بیاق طے۔ التلخار۔

یہ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
**کوتاہ اندیش**، کوتاہ اندیش۔  
سوچنے کے کام کرنے والا، کم فہم، فارسی صفت  
نورالغات

قل فیصل۔ ال لکھن نہیں ہوتے۔  
**کوتاہ اندیشی**۔ کم فہمی، فارسی بونٹ  
نورالغات  
تو فیصل۔ ال لکھن نہیں ہوتے۔

**کوتاہ میں**، کوتاہ دست۔  
نا عاقبت اندیش، بہت بہت، فارسی صفت  
کم نظر، کم بین۔ (نورالغات)



تو نہ نصیحت تعلیم یافتہ طبقہ کوتاہ ہوں کبھی کبھی بول دیتا ہے۔

**کوتاہ دستی :-** ناعاقبت اندیشی بہت جیتی فاری موٹ - قلیل - استعمال۔

یہ بزم ہے یہاں کوتاہ دستی میں ہے محسوس جھوڑہ کر خود اٹھائے ہاتھ میں ایسی کاہک شاد عظیم آبادی

**کوتاہ ہضم :-** کمر نیم ہے عقل - فاری ترکیب - تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان قلیل الکلیہ **کوتاہ قد کوتاہ قد :-** بہت قد صفت (دور افتات)

تو نہ نصیحت تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ہے۔ **کوتاہ قلم :-** کوتاہ قلم - کلمہ کلمہ والا فاری صفت ہے زیادہ کلمے کی عادت نہ ہو۔ (دور افتات)

تو نہ نصیحت - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتا۔ **کوتاہ کرنا کوتاہ کرنا :-** جھوٹا کرنا مختصر کرنا طے کرنا۔ (دور افتات)

تو نہ نصیحت - جھوٹا کرنا مختصر کرنا کے معنی میں لفظ قلم کا معنی میں زبانوں پر ہوتا۔ اور کرنا کے معنی میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کوتاہ گردن کوتاہ گردن :-** جھوٹی گردن ماہ - گدی دھنا - فاری - فصیح - راج اگرچہ بہت سے تم سے پہلے ہی کہا تھا کہ ان صاحبزادے پر اعتبار نہ کرنا وہ کوتاہ گردن ہیں جہت ضرور کریں گے۔

**کوتاہ گردن تنگ پیشانی :-** جھوٹی گردن اور جھوٹی پیشانی والا - شررا بھی

فاری الفاظ - اردو - ترکیب - راج -

تو نہ نصیحت - عام طور سے زبانوں پر ہوتا۔

**کوتاہ گردن تنگ پیشانی**

حرامزادے کی یہی نشانی

**کوتاہ نظر :-** کوتاہ نظر - مساندت

اندیش - غافل - کھیل - کھیل کی نظر زیادہ

دیکھ نہ ہو - فاری صفت - تعلیم یافتہ طبقہ

کی زبان۔

عقل - ان کے مزاج سے زیادہ معلوم ہوتا

ہے کہ کوئی بہت ادنیٰ سنی میں لکھ کر حقیقت

انہائی کوتاہ نظر انسان ہیں۔

تو نہ نصیحت - کوتاہ نظری بھی زبانوں پر ہے

بے مشرق چھری پھیرنا عقل کرنا - دم

نکالنا - مار ڈالنا یہ سب استعارے ہیں

اس کو حقیقت کی طرف سے جانا اور شعر

کے طعنت واقع سمجھنا خدا گواہ ہے کوتاہ

نظری ہے۔ - (تعلیم یافتہ)

**کوتاہ ہمت :-** بہت ہمت - فاری

صفت - (دور افتات)

تو نہ نصیحت - تعلیم یافتہ طبقہ کبھی کبھی بول

دیتا ہے۔ -

کوتاہ ہمتی مرے ذہن رسا نے کی

حال مزاج بار نہ پایا غضب کیا

**کوتاہی :-** تعلیم اہل و مال و محمول جھوٹا

تقصیر - اختصار کرنا - کمی - فاری - موٹ

فصیح - راج۔

وہ نگاہیں کیوں ہوتی جاتی ہیں بار بار کھار

جو مری کوتاہی قسمت سے شکر گاہی ہو گئیں

مرزا غالب

**کوتاہی :-** غفلت ہے پردائی - فاری

فصیح - راج۔

اسے ملا کر لاہوتی اس رزق سے موت اچھی

جب رزق سے آتی ہو پرداز میں کوتاہی

علامہ اقبالی

تو نہ نصیحت - اس کی اردو جمع کوتاہیاں

بھی زبانوں پر ہے جو فصیح بھی ہے -

کوتاہیاں تو اس لب جان بخشی نے نہ کیں

صحت نہ تھی نصیب میں بیمار رہ گیا

دن کے ساتھ ہی اس کی جمع بولی جاتی ہے

جیسے ان کی کوتاہیوں کا نتیجہ ہے کہ سال بھر

سے بیکار میں بیٹھے ہیں ایک برس کی آمدنی

نہیں ہے۔

**کوتاہی کرنا :-** کمی کرنا - نصیر کرنا - دریغ

کرنا - اردو - فصیح - راج۔

اگر نہ کرتی وہ زلف و راز کوتاہی

جنون عشق کا کاہے کہ سلسلہ جاتا

تو نہ نصیحت - اس کی ٹھیک صورت کوتاہی

کر جانا بھی ہے بے پٹی (رائی) میں بہرہ

خان نے سب سے پہلے بہت دکھائی اپنی

فرج سے کر بڑھ گیا ..... دشمن پر جاڑا

..... لکڑی - بھینک رہا - لکڑی

اراک ہر ہی کوتاہی کرے اس لیے کہایا

نہ پورا - (دور اکبری)

**کوتاہی :-** کوتاہی - اردو میں بالعموم

کام نفل - کھن - افعال - ناکارہ - جڑی

نکر - وہی کی عمدتوں کی زبان

ما عقلت اپنے کو نکوں کے نیچے بھال

سے لکائی گئی دروازہ (دور افتات)



خدا نصیب۔ لکھنؤ کی عورتیں اس محل پر کرتوت  
پہنچی ہیں۔

کوٹلی۔ ہندی صفت، کوٹلی کرنے والا۔  
لکھنا۔ بدکردار۔ فریبی، دغا باز، فتنہ پرداز  
حق نہیں۔ اپنی گھٹو نہیں لیتے۔

دفرنگ آصفیہ  
کوٹلی۔ بھیم اول و داتہ پھول (رستم)  
بوسم، اندر بردن بوتلی۔ دھگڑا  
جوراز سے آراستہ ہو۔ اور اس پر کوئی نور  
نہ ہو۔ اور وہ اندر نکلیں اور سٹیں۔

مرتب ہے اس بادشاہ حسن کا تخت و دال  
وہ صنم کوئی کبود جب رخ کر دہڑاے گا  
آتش

قول فیصل۔ مرثیہ گواریں نے اس کا استقبال  
بہت کافی کیلئے۔ صاحب فرنگ آصفیہ  
لکھتے ہیں۔

میران کی خام سوار کی کا کھڑا، وہ کھڑا  
اجرا سے آواز سے کھنکھنات کی غرض  
سے ابرو کی سوار کی باکھی جوس میں جینا  
ہے۔ اور اس پر کوئی سوار نہیں ہوتا سوار کی  
کا وہ ہو کہ جیکو سوار کی سے خالی سے جاتے ہوں  
تو یہ زمانے میں، مداح تھا کہ سدا ان جب  
میران صاحب میں لڑنے آتا تھا تو اس کے ساتھ  
کوئی گھوڑے بھی ہوتے تھے۔ عورت اس زمین  
سے کہ اگر گھوڑا دھکی ہو کر جائے یا گھوڑا جب  
میران کے مطابق کاغذ کوٹے تو سوار فوراً  
گھوڑا بدل کر کوئی گھوڑے پر آجاتا تھا اور  
جنگ لڑنے لگتا تھا۔

کوٹلی کش۔ دھڑکی اسم مذکر، بالائیک

پیار۔ دفرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتی  
کوٹلی گارڈ۔ ڈیو۔ ڈیو گارڈ کی کوٹلی گارڈ  
کا بگڑا ہوا، جھانکی یا فوج کا وہ مقام  
جہاں ہر وقت گارڈ مقیم رہتا ہے اور  
جہاں ہندو نہیں جمع رہتی ہیں آتے جاتے افراد  
کی سلامتی اور جگہ آرتی اور دھن دالوں کی  
نگراہی نہیں ہوتی ہے۔ مذکر۔ دفرنگ آصفیہ  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتی۔

کوٹنا۔ اندازہ کرنا، ہندی، ذوالفہات  
آنکھ جابجنا۔ تھینہ کرنا۔ پرکھنا۔

دفرنگ آصفیہ  
قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے  
یہ معنی بھی لکھے ہیں آنکھ جابجنا، تھینہ کرنا  
پرکھنا۔

یہ لفظ بھیم اول و داتہ پھول  
کی زبانوں پر ہے۔ شہری نہیں لیتے۔

کوٹن۔ پٹے پٹا۔ (ذوالفہات)

قول فیصل۔ یہ بھی دیہاتیوں کی زبان ہو۔

کوٹنا۔ رستم راز کے واسطے بجا  
مقدد سانس کا درد لگانا۔ (اس معنی میں  
کوٹنا زیادہ لہجہ میں)۔ دفرنگ آصفیہ  
قول فیصل۔ عوام کی زبان پر کھڑا وہ  
تراس محل پر کا لکھنا لیتے ہیں۔

دفرنگ آصفیہ نے اس محل پر کوٹنا بھی  
بہت اعلیٰ کا اضافہ کرنے والا بھی  
لکھے ہیں۔ جو فالس دیہاتیوں کی زبان ہو۔

کوٹوال۔ ف۔ اسم مذکر بھانڈ  
نقد شہر۔ شب گرد۔ سرنگ عیسٰی شجر۔

شہر کا۔ رات کو گشت لگانا والا، افریہ لیس  
کا وہ عہدہ دار جس کے ماتحت کسی کو اسے ہرن  
گرداوار۔

داس لفظ کی تفسیرات میں اختلاف ہے  
اکثر لوگ تو اس طرف ہیں کہ یہ ہندی ہے  
کوٹ بمعنی قلعہ اور دال بمعنی محافظ سے  
سربست ہے۔ یعنی محافظ قلعہ و حصہ دار معین کی  
جائے ہے کہ اصل میں لفظ کوٹ دال بمعنی مال  
کہتے ہیں۔ کیوں کہ کوٹ ان ہندوؤں کہتے ہیں  
جو پانی لوگ اکٹھی کر کے کوٹالی میں رکھ دیتے  
ہیں۔ غرض اس کے ہندی ہونے میں کلام  
نہیں اور یہیں سے یہ لفظ ناس دور چرا  
یہ سمجھتا ہے۔ البتہ اس قدر عملی تاہی  
ہے کہ ہندی میں کوٹ دال سربست ہو کر کسی  
ہندی کوٹ یا پرائی تعینت میں نہیں پایا  
گیا، ہاں کوٹ علیحدہ بولا جاتا اور بھرت  
استوال میں آتا ہے۔ لفظ کوٹوال کے آغاز  
نارسی کتابوں میں برابر پائے جاتے ہیں جہاں  
دودیش دینی طاقتور دیوی و دیو کے اشار  
اس وقت بھی ہمارے پیش نظر ہیں  
اس لحاظ سے اس کو مفرس خیال کرنا چاہیے  
دفرنگ آصفیہ

قاضی اور کوٹوال سے جانتے ہیں تاہم صدر  
جنگ کا میدان ہے تھوڑے گور و رنگ اور  
مال کی بددعا جانے کا قہر  
کلی ماں کوٹوال ہو ا

یہ مستحب کہ شروع ہمارے ہو نہیں  
عز و ہم نہیں یا اب کی کوٹوال نہیں  
قول فیصل۔ مولف فرنگ آصفیہ کی اس



تفصیل سے آتھا کرتا ہے کہ یہ کوڑا لسی  
کاٹا قلعے میں ہوا ہے۔

کوڑا لسی۔ وہ بگڑا تھا جس کے ماتحت  
سودا چکیاں ہوتی۔ اردو عورت ہر سچ۔  
توڑا بیٹل۔ شاہی وادی میں شہر کا ایک کوڑا ل  
ہوتا تھا جو لیسے شہر کی لگائی کا ڈھ دار  
ہوتا تھا۔ اس کو سب سے بڑا حصہ دار کہتے تھے  
اب اس کو ہم طرح سے قتلہ کہتے ہیں۔

صاحب فرنگ آصفیہ نے حسب ذیل مثنوی  
لکھی تھی۔

شہر کے پولیس کا ٹکڑہ۔ رافقانہ۔  
پولیس اسٹیشن، کوڑا لسی کا دور مقام  
کوڑا ل کے رہنے کی جگہ۔ کوڑا ل کا دنگر۔  
موجودہ دور میں کوڑا ل کے بجائے کھانہ ہی  
زبانوں پر ہے۔ لکھنؤ میں انگریزوں کے دور  
سے چمک کے قتلہ کو کوڑا ل کہتے تھے اب  
تک اسی طرح مشہور ہے۔ وہ انھیں لکھنؤ  
کوڑا ل نہیں دیتا۔

کوڑا لسی چھوڑو۔ دکانیہ اور مقام  
جہاں مختلف قسم کے نرانا مشینیں ہمارے  
مذکر (نرانا مشین)

توڑا بیٹل۔ وہ بگڑا نہیں ہوتا۔

کوڑا لسی چھوڑو۔ دکانیہ اور مقام  
جہاں مختلف قسم کے نرانا مشینیں ہمارے  
مذکر (نرانا مشین)

کوڑا لسی چھوڑو۔ دکانیہ اور مقام  
جہاں مختلف قسم کے نرانا مشینیں ہمارے  
مذکر (نرانا مشین)

کوڑا لسی کا چھوڑو دیکھنا۔  
کسی جرم میں داخل ہو کر کوڑا ل کے سامنے  
دکھنا ہونا۔ (فرنگ آصفیہ)

توڑا بیٹل۔ کسی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔  
کوڑا لسی کا چھوڑو خود بنا قیاس ہے۔ یہ عام  
کی زبانوں پر ہے۔ جس کے ساتھ یہ ہے کہ پولیس  
کی سب سے بڑی سب سے تمام چیزوں کا بچہ  
خود ہوتا ہے۔

کوڑا لسی۔ مہدی اسم فخر۔ (فرنگ آصفیہ)

دکانیہ۔ قلعہ۔ سرکاری جیسے دکانیہ  
کھانہ کی جیسے رام سے کوڑا۔ (فرنگ آصفیہ)  
توڑا بیٹل۔ وہ بگڑا نہیں ہوتا۔  
کوڑا لسی۔ (فرنگ آصفیہ)

کوڑا لسی۔ اردو عورتوں کی زبان۔  
کھانہ شہر۔ جو تم نے خوش خوری شہر کہہ  
صاحب بیت سے ہیں۔ یہ بھی زبانی کہنا  
رکھے کہنا ہی ہے۔

کوڑا لسی۔ کم کم۔ (فرنگ آصفیہ)

توڑا بیٹل۔ قلعہ یا قلعہ کی کے ساتھ  
کوڑا لسی۔ (فرنگ آصفیہ)

کوڑا لسی۔ (فرنگ آصفیہ)

توڑا بیٹل۔ کسی مثنوی میں لکھی (فرنگ آصفیہ)

کوڑا لسی۔ (فرنگ آصفیہ)

کوڑا لسی۔ (فرنگ آصفیہ)

کوڑا لسی۔ (فرنگ آصفیہ)

کوڑا لسی۔ (فرنگ آصفیہ)

کوڑا لسی۔ (فرنگ آصفیہ)

کوڑا لسی۔ (فرنگ آصفیہ)

کوڑا لسی۔ (فرنگ آصفیہ)

کوڑا لسی۔ (فرنگ آصفیہ)

کوڑا لسی۔ (فرنگ آصفیہ)

کوڑا لسی۔ (فرنگ آصفیہ)

کوڑا لسی۔ (فرنگ آصفیہ)

کوڑا لسی۔ (فرنگ آصفیہ)

کوڑا لسی۔ (فرنگ آصفیہ)



کوٹ کوٹ کر بھرنا

مندی میں کوٹ کوٹ کے گویا بھرے ہوئے آتش  
کوٹ کرنا: دیکھو کوٹ کرنا۔

(فصل) انگریزوں کی طرح کوٹ کرنے کی رسم  
پہلے یوں سے نکلی۔ ہندوستانی رو کی کا بلا اسکا  
رضی الدین رامنہ ہو جانا عجیب مزے کی بات  
ہے۔ (دور الفات)

قول فیصل: یہ کوئی نہیں بولتا۔

کوٹ کوٹ کرنا: پوری طرح، اچھی طرح

بہت زیادہ۔ اسد صرف ہوتوں کی زبان  
مندی میں۔ من کا بڑا کاست تیرے ہر وہ  
گیر کوستانا ہے کوٹ کوٹ کر مزارت بھری  
ہے۔ دیکھو آگے بڑھ کر کیا ہوتا ہے۔

کوٹ کوٹ کر بھرا ہونا: اچھی طرح

بھرا ہونا، مکمل طور سے بھرا ہونا، اس طرح  
بھرا ہونا کہ طرف میں گنجائش نہ رہے۔  
اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل: بغیر تکرار بھی استعمال ہوا  
ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

بھرا ہے جیسے کامیوں کوٹ کر اس میں

بے گاہ کا عند زور کی طرح کلام اپنا قدر

کوٹ کوٹ کر یا کوٹ کوٹ کے

تاریخ فعل: بھول، اچھی طرح سے، ٹھوس

ٹھوس کے۔ ٹھوس، کھیا کھچ۔ اذہد

منابت: (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل: یہ صرف قلیل الاستعمال ہے۔

کوٹ کوٹ کر بھرنا: اچھی طرح

بھرنے، مکمل طور سے بھرنے۔ اردو صرف کوٹ کر

بے تابیاں بھری میں مگر کوٹ کوٹ کر

خرقے ہیں جیسے برق ہمارے ہر مطلب (مندی)

کوٹ اٹھانا: ہندی فعل متعدی قلعہ  
جینا، حصار تعمیر کرنا۔ گڑھ بنانا۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کوٹ ڈالنا: کسی چیز سے ضرب لگانا  
ضرب لگا کر ٹکڑے کرنا۔ جیسے تیرہ کوٹ ڈالو  
(دور الفات)

قول فیصل: بھیم اول و دوم معروف زبانوں

میں ہے۔

کوٹ ڈالنا: مارنا، سخت زد و کوب کرنا  
گھونسوں سے مارنا۔ اردو صرف، غور توں  
کی زبان قلیل الاستعمال۔

تعل صرف: میرے بچے نے کوئی خط نہیں

کی تھی باجی نے بلا وجہ اسے کوٹ ڈالا۔

کوٹ کرنا: ہندی اسم مذکر۔ درخت کے اندر کی

دھجکے پرند کو کھلا کر دینے میں۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کوٹ کر بھرنا: کوٹ کے بھرنا: اتنا

بھرنے کہ طرف میں گنجائش باقی نہ رہے۔ ٹھوس

کے بھرنے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کوٹ کر بھریے ہیں کہنے ان آنکھوں میں فریبا

کیا لگا دیکھو کہ تیار یہ جیون یہ نظر بھر

کوٹ کر مونی بھرنا: میں کر باریک کر کے

سر نہ بنا کے بھرنے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کوٹ کر مونی بھریے ہیں جیون میں آنکھوں میں

نظر اشک بیاں بھی ہیں گھر آنکھوں میں اندھ

قول فیصل: اس صرف کا تعلق آنکھوں ہی سے

ہے۔ زیادہ تر تکرار کے ساتھ استعمال ہے

کوٹ کوٹ کے

اندھی صفائے تن ناز میں یار

پر لیں کے عاشقوں کو سودا ہوا سیر کا  
جو بچاڑتے تھے جامہ اب کوٹ ہی رہ گیا

اکبر آبادی

قول فیصل: کثرت استعمال کے سبب سے اردو

ہی کہا جاسکتا ہے۔

کوٹ بٹ کرٹ کا گڑا ہوا۔ دیکھو کوٹ

عوام کی زبان۔ (دور الفات)

قول فیصل: پڑھا کھا طبیعت کوٹ کر ہی

بولتا ہے۔

کوٹ بٹا صفت: کر دڑ، سولا کھ کی

قدار۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کوٹ بٹا قلعہ، حصار، چادر دیواری، شہر

ہندی۔ حصین، گڑھ وہ مکان جسکی پناہ

میں بیٹھ کر دشمنوں سے لڑیں فیصل شہر پناہ

شہر بند،

پھر بچنے کے ساتوں بہ خستہ

رہے اس شب کو کوٹ کے اندر عروج

ساقی بچہ شباب کو کچھ بن فلک پہ آہ

ابو سید نہیں ہے یہ کوٹ کا کوٹ ہی جرات

قول فیصل: اب یہ ضرور ہے (فرنگ آصفیہ)

کوٹ بٹا جادو گروں کا گندل جس میں بیٹھ

کوٹ بٹا جادو گروں کا گندل جس میں بیٹھ

کوٹ بٹا جادو گروں کا گندل جس میں بیٹھ

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کوٹ بٹا بھارڈ، قاب، کالہ، کالھی

جسم، سرور، دیوی، جسد، (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل: اردو سے کوئی تعلق نہیں۔

کوٹ بٹا کوٹ کرنا کا امر۔ ہندی (دور الفات)

قول فیصل: بھیم اول و دوم معروف زبانوں میں ہے۔







قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 کوٹھا: بڑے عمدہ، سینہ عام کی زبان چھاتی  
 نیم من بینی سر سے کمر تک کا جسم۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل: لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔  
 کوٹھا: خانہ لکھنؤ کا کھنڈیا ہوا خانہ،  
 کالم کالم کا نصف حصہ۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
 کوٹھا: وہ اندرونی مکان کا حصہ جس  
 میں بیش قیمت اشیاء اور زرد و جوہر محفوظ کئے  
 جاتے تھے۔ اردو صورت، مترک۔  
 محل نشین: حیرت نے اسی وقت کوٹھا کھلوایا  
 آفات کے سامنے افراسیاب کو لیا سرسے افاخرہ  
 بنایا۔ (طسم ہوشیار)  
 کوٹھا: ضرب کا نقشہ جس میں پہاڑے  
 درج ہوتے ہیں۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل: لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے۔  
 کوٹھا: بچہ دان، دھرن۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 کوٹھا: حجت، متقف۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل: حجت یا مستقف کا بالائی حصہ جو  
 کھدا ہوا ہو۔  
 کوٹھا بگڑ جانا: ہندی فعل لازم، ہندو  
 عمدہ میں ملل ہو جانا، عمدہ میں فرق آ جانا، عمدہ  
 کا فلیظ ہو جانا۔  
 قول فیصل: لکھنؤ سے اس کا کوئی تعلق نہیں  
 کوٹھا بگڑ جانا: بڑے مع یا بچہ دان میں  
 خرابی ہو جانا۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 کوٹھا ٹوٹنا: نقب لگانا۔ (نور اللغات)

چدی ہے اسے بت عیار کو سر زوری ہے۔  
 نقد جاں کا جو محل تھا دی کوٹھا ٹوٹا رشک  
 قول فیصل: یہ صورت اب مترک ہو۔  
 کوٹھا لے کر بیٹھنا: کوٹھے پر بیٹھنا۔  
 کب کرنے کے لئے چلنے میں بیٹھنا۔  
 تھو کو نہیں کاٹا تو کب تھو کو شرم ہے  
 بیٹھوں گی کوٹھا لے کے میں تھوڑی بڑا میں حجت  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل: زیادہ تر اہل لکھنؤ اس محل پر کمرہ  
 لے کے ہی بولتے ہیں۔  
 کوٹھری: والاں وغیرہ کے پہلو کی وہ صحیحی  
 جس میں دروازہ لگا ہوا ہو، اردو، سلج۔  
 سب کی نظر میں ہیں وہ کوٹھری میں ہمارے  
 خلوت کی کوٹھری بھی بازار ہو گئی ہے قیدی  
 کوٹھی: وہ پیکان جس میں چند کمرے اور  
 کمرہ میں ہوا کی دروازہ برآمد کے لئے دروازے  
 چند جانب ہوں۔ ہندی رنٹ چھوٹا پکا گھر  
 دولت عشق پہ کب تک رگ جاں صورت مار  
 دل کی کوٹھی میں رہے گا یہ خزانہ کب تک صبا  
 (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل: اہل لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔  
 کوٹھی: امانج بھرنے کا مٹی کا ظرف جس کا  
 بیٹ بڑا اور منہ چھوٹا ہوتا ہے اس مٹی میں کوٹھا  
 دا کو غیر ملوث سے مستعمل ہے۔ کٹھلا، خیار رکھنے  
 کا گلی یا چوبی ظرف، کھنڈا، گودام، گنجینہ  
 گولا۔ گندوج، کندہ، ذخیرہ انبار۔ جیسے  
 کوٹھی میں چاند گھر میں ایس۔ بد کوٹھی کھٹلے  
 کو ہاتھ نہ لگاؤ گھر بار تھارا ہو۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل: ریاتی اس محل پر کٹھا بولتے ہیں۔

کوٹھی: سنا سنا اینٹ یا لکڑی کا گول  
 جس کے کونوں کی تہ میں استحکام کے  
 واسطے ڈالتے ہیں۔ جوئے کا گولا جو یوں  
 کے نیچے گلا یا جاتا ہے (اتارنا، ڈالنا  
 پڑنا، گلا، کے ساتھ) (نور اللغات)  
 راست دن ایسا فراق پار میں رہتا ہوں میں  
 اب مرا کرہ نہیں کوٹھی ہے گویا چاہ کی نعل  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل: لکھنؤ میں زیادہ تر اس طرح اب  
 دار بڑی اینٹ کو کہتے ہیں جو دو کے ٹانے  
 سے ایک حلقہ بن جاتا ہے یہ محراب دار  
 اس لئے ہوتی ہیں کہ اس کے گلانے سے یا پڑاؤ  
 سے کونوں گول رہتا ہے۔  
 کوٹھی: صرافت یا ساہوکار کی دکان  
 مہاجنی گھر، منڈی وال کی دکان، بینک  
 (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 کوٹھی: بے بیجہ دان، حجم، دھرن  
 گرب استخان۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل: لکھنؤ کی زبان سے اس  
 کا کوئی تعلق نہیں۔  
 کوٹھی: ایسے امیروں کے رہنے کا بڑا مکان  
 انگریزوں کے رہنے کا مکان۔ بنگلہ۔ حویلی  
 محل الاوان۔  
 تلاش اس بادشاہ جن کو شاہ نزل کی  
 پسند آئے تو حاضر ہے نئی کوٹھی سرے دل (اسلام)  
 (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل: لکھنؤ میں تو بول دیتے  
 لیکن لفظ اس کا استعمال غیر نصیح سمجھے ہیں اس



محل پر۔ محل یا مکان، بولتے ہیں  
کو کھٹی ہٹ کارخانہ۔ جیسے تیل کی  
کڑھی۔

کارخانہ جیسے۔ یوپار گھر، بیج،  
اکھان۔ بڑی دوکان۔ دفرنگ آصفیہ  
قول نمبر۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کو کھٹی ایش بڑی دوکان جیسے کپڑے  
کی کو کھٹی وہ مکان جہاں روپے  
کی لین دین کے لیے اور تاجر انباران  
وہاں تجارت رکھنے یا فروخت کرنے کے

لیے بناتے ہیں۔ (دورالافات)  
قول نمبر۔ اہل لکھنؤ اس خصوصیت کے

ساتھ نہیں بولتے۔  
کو کھٹی ہٹ سیان کی شام۔

(دفرنگ آصفیہ)  
قول نمبر۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کو کھٹی ہٹ سبدی کا وہ حصہ جس  
میں بادہ رہتی ہے۔ خزانہ تفنگ۔

(دفرنگ آصفیہ)  
قول نمبر۔ عام طور پر زبانوں پر

نہیں ہے۔  
کو کھٹی ہٹ (دخواب) قحجہ نہ

جھکا، اڈا، وہ جگہ جہاں خانگیان آکر  
جمع ہوں۔ (دفرنگ آصفیہ)

تھی نرمی عمدہ اک کو کھٹی دگھن مشن  
جلوہ گرا حورہ میں تھی دگھن مشن

قول نمبر۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کو کھٹیاں پڑنا۔

علاقہ  
تین خواہ خرم کا کنوڑ، کہ اندر

کنواں کھونے راول کا آمارنا۔  
(سرمایہ زبان اردو)

قول نمبر۔ زیادہ تر زبانوں پر کھٹیاں  
گھلا لیتے۔

کو کھٹے اور پڑھری، کب  
دے گی نوٹری :- ہندی

(نقشہ اطفال نمود) اس میں اول  
نقرہ حریت حقیر کے لحاظ سے ہے اور

دوسرے سے یہ مراد ہے کہ سوم سے  
فالو سے کی امید نہیں۔

دجب مہلوں کے ٹکے ہونے کے بموجب  
میں گھروں سے اندھن دوکانوں سے

پسے ملتے ہیں۔ تاکہ رات کو گڑھے  
سے کھود کر آگ جلا لیں اور چڑھ سے

ریڑیاں کا کر خوشی بنائیں اور کوئی عورت  
اور کوئی مرد ایسے وقت میں نہیں

دیتی یا الکار کرتی ہے تو اس عورت کی  
نسبت یہ فقرہ زبانوں پر لاتے

ہیں۔ (دفرنگ آصفیہ)  
قول نمبر۔ لکھنؤ کے مہندوچوں کو

بولنے نہیں ناگیا۔  
کو کھٹی دینا :- کوئیں کے اندر،

کڑھی دینا۔ گور کی لکڑی کا وہ پھیا  
جو بیل گاڑی کے پسے سے مشابہ ہوتا

ہے پتھریں کے اندر گھانا۔ (اردو)  
(دفرنگ آصفیہ)

قول نمبر۔ اہل لکھنؤ کی زبانوں پر  
کئی کے ساتھ ہے۔

کو کھٹی آمارنا یا ڈالنا :-  
کڑھی کھٹا کو

ہندی فعل متعدی۔ کنوڑ کے اندر پڑھری  
ایش یا لکڑی کا گول پکڑے کنوڑ کی

تہہ میں استیکام کیے ڈالا جاتا ہے۔ کنوڑ  
کے اندر حلقہ اجڑیں کا داخل کرنا۔

ہندی فعل متعدی۔ کنوڑ کے اندر پڑھری  
ایش یا لکڑی کا گول پکڑے کنوڑ کی

تہہ میں استیکام کیے ڈالا جاتا ہے۔ کنوڑ  
کے اندر حلقہ اجڑیں کا داخل کرنا۔

(دفرنگ آصفیہ)  
قول نمبر۔ اہل لکھنؤ آمارنا کی جگہ گھانا

بولتے ہیں۔  
کو کھٹی بھینا :-

دیوار لکھنا۔ گھاٹ  
آجبانہ۔ ثلث الٹ جانا۔

(دفرنگ آصفیہ)  
قول نمبر۔ عام طور پر زبانوں پر نہیں ہے

کو کھٹے پر بھینا :- ہندی فعل لازم، کب  
انتیاد کرنا۔ کب کمانا۔ رندی بننا۔ بیوا بننا

کڑنا پشہ کمانا۔ (دفرنگ آصفیہ)  
قول نمبر۔ زیادہ تر اس محل پر کڑے پر بھینا

بولتے ہیں۔  
کو کھٹے پڑنا :- کسی جوس یا اورانکے دیکھنے

کے لیے کوئیں پر تاشائیوں کا ہجوم ہونا۔  
(دفرنگ آصفیہ)

قول نمبر۔ اب شایری کوئی بولتا ہو۔  
کو کھٹے چڑھنا :-

دکانیہ بات کا  
مشہور ہو جانا۔ (اردو) قلیل الاستعمال۔

کھڑکی نکال جانب دشمن نہ بام پر  
کو کھٹے چڑھے جو بات کھٹے حاصل عظم پر

قول نمبر۔ کئی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔  
کو کھٹی کھٹا کو

ہندی فعل متعدی۔ کمانا گھانا پڑھری  
ہے :- یہ مثل اس شخص کی نسبت بولتے ہیں

جو مطلب چیرنے دے نہ ملے پڑھری چیرتی  
ہیں جیسے۔ (دفرنگ آصفیہ)

کو کھٹی کھٹا کو  
ہندی فعل متعدی۔ کمانا گھانا پڑھری  
ہے :- یہ مثل اس شخص کی نسبت بولتے ہیں



قرآن فصیل - زیادہ تر عوام اندوہانی بولتے ہیں  
کوٹھی کرنا، کوٹھی کھولنا :- صرافہ یا سارا  
کاری کی دکان باری کرنا - ہندی کا بیوپار  
شروع کرنا - کارخانہ جاری کرنا، سوداگری  
کی بڑی دکان کرنا - (ذرا لغات)  
قرآن فصیل - یہ اصطلاح ہندو جہاڑوں  
کی محدود ہے - وہ بھی کمی کے ساتھ  
کوٹھی گھاٹ :- وہ کوٹھی جو دریا پر بنائی  
ہی - مذکر -

شکر صاف کرنا حسن کا مدیا نایاب  
کوٹھی گھاٹ اس پر ہوتا ہے جسے کہتے ہیں  
ذرا لغات

قرآن فصیل - اب شاید ہی کوئی بولتا ہو -  
کوٹھی گھانا :- کوٹھی میں بار بار کی تہ میں  
گرو لگاتا - طوقہ چوبی یا ایک بنا کر تہ میں  
تجا :- (فرنگ آصفیہ)

قرآن فصیل - عام طور سے گور کی لکڑی کا پتیا  
بیل کاری کے پیسے کے مشابہ ہوتا ہے - یہ کوٹھی  
وہاں والوں کی اصطلاح ہے -

کوٹھی وال :- مہاجن، صرافہ، ساہوکار  
ہندی، مذکر - (ذرا لغات)

قرآن فصیل - لکھنؤ کے عوام کی زبان ہے جو  
کچی کے ساتھ زبانوں پر ہے -

کوٹھے والا رووے چھپر والا رووے  
محامدہ - مینی، دنیا میں دولت مند زیادہ  
عاجت مند سفر (اور شاکی) پا جاتا ہے لہذا  
عرب خوش و خرم - (فرنگ آصفیہ)  
قرآن فصیل - کچی کے ساتھ لکھنؤ کے عوام اور  
مردم بولتی ہیں -

کوٹھے والیاں :- وہ زبانیں کسبیاں  
عورتوں کی زبان - (ذرا لغات)  
قرآن فصیل - اب بہت کمی کے ساتھ زبانوں  
پر ہے گویا قریب بہتر رک ہو -  
کوٹھی بٹل ہشت کی ایک نہر کا نام جو شراب  
کے پر ہے - عربی، فصیح، مانج -

موجزن آب گہر دانوں سے کیا بننے میں جو  
شکل دیا کہ شرف و دس اعلیٰ بڑھ گیا  
برق

قرآن فصیل - اسی کو حوض کر بھی کہتے ہیں -  
جیسے -

حوض کوثر خود چھلک کر پاؤں پر گرنے لگے  
کہ ہنسی سے آپ کہیں ہم نہانے آئے ہیں  
رشتہ نگہنوی

کوٹھی بٹل قرآن مجید کے ایک سورے کا نام  
سورہ انا عظمیا - عربی مذکر، فصیح، مانج -  
قرآن فصیل - یہی وہ سورہ جو قصیدے عرب  
شعراے عرب کے غرور کو توڑنے کے لیے  
سبع معلقہ یعنی وہ سات قصیدے جو مہاجر  
نصحاے عرب تھے اور خانہ کعبہ میں لٹکے  
ہوئے تھے ان کے مقابل میں لایا گیا تھا -

اس کو پڑھنے کے بعد اجماع نصحاے عرب  
اس بات پر ہو گیا کہ یہ کلام کسی ہندو کا  
نہیں ہے بلکہ خدا کا کلام ہے -

کوٹھی کی دھوئی زبان :- بہت سلیس  
لطیف، پاکیزہ زبان - (اردو صرف)  
فصیح، مانج -

حقیقت میں جو سحر افسوں بیباں  
یہ کوٹھی کی دھوئی ہوئی ہونے پر زبان سحر

کوٹھی :- ہندو پنجم ادب، روانگی، ایک جگہ  
سے دوسری جگہ جانا - فارسی مذکر، فصیح  
مانج -

غبار قافلہ ہوں کیا مقام کوٹھی مرا  
ہوا جو ہر کوٹھی اسطرت روانہ ہوا  
قاتل سے کہو دیکھئے لفظ اک نظر  
دنیا سے آج کوٹھی جو تیرے شہر کا

کوٹھی کوٹھی :- وہ مڑا بھٹا انسان  
کی انگریز کے اوپر اور چار پاؤں کے نکلنے کے  
پچھے ہوتا ہے - بیشتر خیم میں مستعمل ہے - ہندی  
مرد -

پے عرقوب، عصبے سبط کہ در مردم  
بالائے پائے پروردگار پایاں پس کعبین  
میان فصل قدم و رماق بزدل

جو اسی کوٹھی کشتی قاس کے کپے میں  
گھٹ گھٹ کے ہی گھٹوں سے ہم دال ہو قمر  
(فرنگ آصفیہ)

قرآن فصیل - اسے اردو لکھنا چاہئے تھا  
عوام لکھنؤ کی کے ساتھ بولتے ہیں  
کوٹھی کوٹھی :- جلاہوں کا برش جو اسے  
تانی صاف کرتے ہیں -

یہ خسر کے نکول کا بنا ہوا ہوتا ہے جیسا اخیر  
مشہور ہے کہ ایک دفعہ کبیر داس جلاہے سے  
چراغ عمارت ہو گزرا ہے کسی نے پوچھا کہ کیا  
کر رہے ہو تو اس نے یہ دیکھ کر لطیفہ کہا :- ادھر  
سے توڑتا ہوں ادھر کو جوڑتا ہوں کوٹھی  
سور پر ہے - (فرنگ آصفیہ)

قرآن فصیل - یہ جلاہوں کی خاص اصطلاح  
ہے - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -



Coach

کوچ :- (ضم اول و دال و مروت) یا کسی گاڑی کو چ کہیں۔ اگر زبانی ہو۔ (اور لغات)  
 متعلق فیصلہ۔ یا کسی گاڑی کو کوچ کہیں کہتے  
 کوچ کہیں اس وقت کہ کہتے ہیں جس پر کوچان  
 بیٹھا ہو۔ تنہا کوچ کوئی نہیں بولتا۔ اور  
 صاحب فرنگ آصفیہ نے یہ معنی لکھے ہیں۔  
 "سیح گاڑی، ایک قسم کی چار پہیوں کی گاڑی  
 جس پر بیٹھ کر سوا کھانے جاتے ہیں یا کسی گاڑی  
 پر لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے۔  
 کوچ :- بستر، آرام گاہ، ایک قسم کا  
 بیگ جو بید سے بنا ہوا ہوتا ہے۔ چار پہی  
 (فرنگ آصفیہ)  
 متعلق فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے صرف  
 سونے کو کوچ کہتے ہیں۔ نیل بانوں کی بھی  
 اصطلاح ہے۔  
 کوچپا :- (ضم اول و دال و مروت) چھری یا چو  
 وغیرہ سے کسی کی جلد میں بھونکا، کسی نوکدار چیز  
 کا ٹھوڑا سا زخم جو آ رہا نہ ہو۔ اور دھڑک  
 عوام اور عورتوں کی زبان۔  
 اے سبھا یہ علاج اچھا کیا  
 آتے آتے اس کو چا دیا خیر نگہ  
 متعلق فیصلہ۔ عام طور سے کوچپا، زبان  
 پر ہے۔  
 کوچپا :- (وہ دال و مروت) ال کے برے بھل کو  
 کہیں کہیں کوچ کہتے ہیں اور وہ مذکر۔  
 (اور لغات)  
 متعلق فیصلہ۔ لکھنؤ میں اسے ال کے چینی کہتے  
 ہیں کو چا مندرجہ معنی میں نہیں یا پیش میں نہیں  
 ہے سہم نہیں کہاں سے حاصل کیا گیا۔

لکھنؤ کی عورتیں اور عوام اس فعل پر لکھا بولتے ہیں  
 اور کہتے اور چینی میں فرق ہے کھانا ال کے کنارے  
 سے چپیں اور کوچ (نکال کے نکال کر مریج ملا کر کوٹ  
 کر بنانے کو کہتے ہیں اور چینی بیج نکالنے کے بعد  
 پودہ نہ نکال کر مریج ملا کے پیس کے گڑھا دیتے ہیں۔  
 کو چا دینا، کو چا مارنا۔ نوکدار چیز سے اس  
 طرح ہارنا کہ نشان پڑ جائے چھونا۔ (فرنگ آصفیہ)  
 متعلق فیصلہ۔ لکھنؤ کے عوام اور عورتوں کی زبان  
 ہے عورتیں منہ دہن کے معنی اس میں بھی بولتی ہیں جیسے  
 کہ جن جب بھی آتی ہیں باتوں میں ایسے کوچ  
 مارتی ہیں کہ انسان کا دماغ خراب ہو جائے۔  
 کوچا کر لایا بیٹھ کر بیٹے کی طرح کوچے دیا ہوا کوٹ  
 کا معنی دور کر کے لے اس کو گودتے میں۔  
 (اور لغات)  
 متعلق فیصلہ۔ عام طور سے لکھنؤ کوٹھا کر لایا ہے  
 کوٹھا کر لایا۔ انسان کے منہ کو جس پر کزرت  
 سے چپک کے دماغ ہوتے ہیں تشبیہ دیتے ہیں  
 صفت۔  
 مجھے جو نام دھرتی ہے دگا دھیری چلیا ہے  
 وہ خود تو آرسی دیکھے کہ کیا کوچا کر لایا ہے (اور لغات)  
 متعلق فیصلہ۔ اہل لکھنؤ زیادہ تر نقش یا نشان  
 بولتے ہیں۔  
 کوچا مارنا :- فعل متعدی۔ نوک چھونانا،  
 نوک مارنا، نشتر مارنا، چھینا آ کر کرنا،  
 زخم دینا۔ (فرنگ آصفیہ)  
 متعلق فیصلہ۔ عوام کی زبان ہے۔  
 کوچ بان :- ٹھوڑا گاڑی چلانے والا۔  
 کوچ کہیں پر بیٹھ کر چلانے والا کوچیان۔ اور

مروت، فصیح راج۔  
 محل مت۔ فاب اختر حسین صاحب تری دے  
 کے کوچیان کی مددی دیکھنے کے قابل ہوتی تھی۔  
 متعلق فیصلہ۔ عوام کوچیان بھی لکھی کے ساتھ  
 بولتے ہیں۔  
 کوچ کہیں :- (کوچ یا کہیں) وہ جگہ جہاں  
 کوچیان بیٹھ کے ٹھوڑا گاڑی چلائے۔ اور وہ  
 صرف۔ راج۔  
 متعلق فیصلہ۔ موجودہ دور میں گاڑی ٹھوڑے  
 کا رواج کم ہو گیا ہے اس لئے بہت کمی کے ساتھ  
 زبانوں پر ہے۔  
 کوچ بول دینا :- کوچ کرنا اور دال  
 کا حکم دینا۔ (اور لغات)  
 متعلق فیصلہ۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے  
 عوام بہت کمی کے ساتھ بول دیتے ہیں۔  
 کوچ تمام ہونا :- سفر کا ختم ہونا، منزل  
 پر پہنچنا۔ اور عورت، فصیح راج۔  
 منزل میں گور کی میں مسافر پہنچ سکوں۔  
 آخر ہو تو شہ راہ کا پہلو تمام کوچ آتش  
 کوچ چپک :- (ضم اول و دال و مروت) درخت سے  
 چھوٹا۔ کھانا اور بزرگ کا تعین۔ یا کسی صفت  
 فہم یافتہ طبقے کی زبان۔  
 کوچ کا دن :- روٹی کا دن۔ وہ دن  
 جس دن انسان سفر کرے ایک منزل سے  
 دوسری منزل پر جائے۔ اور عورت، فصیح  
 راج۔  
 محل صاف۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ دن بھی  
 کیا دن ہوگا جس دن اقامتیں چلیں اس دن  
 نے کوچ فرمایا ہوگا۔



قول فیصلہ - مرنے کے دن کو بھی کونج کا دن کہتے ہیں۔

کونج کا نقارہ کرنا :- فوج جب منزل سے روانہ ہوتی ہے تو نقارہ بجاتے ہیں (کنائیہ) مر جانا۔

میں نے جس دم کونج کا دنیا سے نقارہ کیا مانتی باجے کی نسبت جابجا ہو جائے گی (کنائیہ) (ذوالنقات)

قول فیصلہ - نقارہ کرنا یہ مرث مترک ہو کونج کی تیر نہیں۔ جب مائدہ روانہ ہوتا تھا تو نقارہ بجاتے تھے تاکہ دور سے قافلے کو اطلاع ہو جائے کہ قافلہ جتنے کو ہے۔

(کنائیہ) مر جانا کے سنی میں بھی مترک ہے۔

کونج کا نقارہ ہونا :- لازم کونج کا نقارہ بچنا۔ اردو صرت، مترک۔

اوسے دوتے ہوئے گھوڑے سے دام خرچ اور کہا کہ وہ بھی کونج کا نقارہ نہ ہو کونج کرنا بھٹکنا مدانہ ہونا۔ سفر کے قافلے سے چلنا۔ اردو صرت، فطیح، راج۔

ساتھ والوں نے کیا کونج سحر سے پہلے شب کو جب سوئے تھے ہم قافلہ تیار نہ تھا

پیارے صاحب رشید کونج کرنا :- دنیا سے گزر جانا میرا رحلت کرنا۔ اردو صرت، فطیح، راج۔

کونج سب کر گئے وہی سے تو قدر شناس قدر بیان رکھ (اب انجی نہ گونا ناہ گز) حلقہ کونج کرنا :- رخصت ہونا روئے ہیں اہل موسم دن الوداع کے

کرتا ہے ان کے زعم میں یہ عیام کونج مانظم۔ (ذوالنقات)

قول فیصلہ - یہ صرت تلیل الاستعمال ہے کونج نگار انا صاحب (علم) مرث کا پیغام آگیا۔ (ذوالنقات)

قول فیصلہ - بالکل حرام کی زبان پر خواہ نہیں لڑتے۔

کونج مقام :- چنا اور پیام کرنا۔ اردو - تلیل الاستعمال۔

غیب ہوا ہے یہ دنیا کہ جس میں شام و سحر کسی کا کونج کسی کا مقام ہوتا ہے میرا نیست

قول فیصلہ - کونج مقام ملا کے نہیں ہوتا مقدم کہ موخر، موخر کہ مقدم کر کے بھی ہوتا ہے۔ جیسے۔

غبارِ قافلہ ہوں کیا مقام و کونج مرا ہر ابد صحر کی چلی اسطرح روانہ ہوا محمد میرزا انیس

کونجنا، کونجنا :- دباؤ چھوٹ چھوٹا لڑکا رجز کو بھونکنا۔ گروانا۔ کسی چیز میں بہت سے سوراخ کرنا۔ کوئی لڑکا رجز یا سولی چھوٹا۔ اردو صرت، راج۔

قول فیصلہ - آواز کا ریز جب ڈالا جاتا ہے تو آوازوں کو کونج کے دھبہ میں دھک دیتے ہیں۔ اس عمل پر حرام اور حرجی کو

گود کے برقی میں۔ اور عام لہجہ سے زبانوں پر کونجنا ہے۔ لہجہ دہشت کے معنوں میں بھی کہی کے ساتھ باڑوں پر ہے۔ کونج چوان :- کونج بکس پر بٹھ کر گھوڑا

گازی چلانے والا۔ اردو صرت۔ حرام کی زبان۔

نکل پیش۔ نواب صاحب کا مزاج بہت خراب ہے۔ کونجوان سے اور ان سے کبھی نہیں نواب صاحب بھی سمجھتے ہیں کہ میں سلواری ہی ہوں۔

قول فیصلہ - اس نسل کو کونجوانی کہتے ہیں سنی گازی چلانا۔

کونجوانی :- لکھی ٹٹن۔ کہا رو کی اصطلاح۔ دھماکتا دھماکتا تیر قول فیصلہ - اب کوئی نہیں بولتا۔

کونجہ :- تنگ راہ، گلی، کونجہ اول (برادہ معروف) کی تصغیر، فارسی، فصیح، راج۔

دست گستاخ سے کردا من پوسٹ کو نہ جاک اسے نہ لیا ہے یہ کونجہ تری بنامی کا امیر ایسے مضطرب اس کو بچے کی جانب دڑوں گریبا میرا کبھی رستے میں کبھی دل میرا رشتہ بکھنڈی

کونجہ بندی کرنا :- ماسہ کا بند کرنا کونجہ کی حد بانزہ دینا۔ اردو صرت، تلیل الاستعمال

محل قضا - جہاں سے سحر خیز نے کہا اسے مادر ہر بان دریا ت کو آڑوں کہ صاحب قرآن زبان کس واسطے سے آئے ہیں۔ لائے روک دوں۔ کونجہ بندی کر دوں۔

(طلسم خیال سکھائی) کونجہ پر کونجہ جسکی درگاہ، ایک گلی سے دھری گلی، فارسی، فصیح، راج۔



کوچہ جھکانا :- لگی کے متواتر پھیرے کرانا۔ اردو صرفت، سترک

جھکانا کہہ کر دے جو دکھانے کو چہ میں لگے تو کہوں کیا ٹھیک کیا کوچہ جھکانا آپ نے جڑا کوچہ سر بستہ :- وہ لگی جو بند ہو۔ فارسی مذکر۔ (نور اللغات)

تسول فیصلہ۔ نام طور سے زبانوں پر نہیں ہے کوچہ غیر ناشدہ :- وہ لگی جو آخر میں بند ہو جس لگی میں جانے کا راستہ ہو اور دوسری طرف گزارنے کا راستہ نہ ہو۔ فارسی فصیح، راج

محفل صرفت۔ تم نے حدود اور بوجھ کھنچے ہیں بڑی غلطی یہ کہ جانب مشرق کوچہ غیر نافذ نہ نکھا اس سے مقدمے پر اثر پڑے گا۔ کوچہ قاتل :- کوچہ جھرب، مشرق کی لگی۔ فارسی ترکیب اصطلاح شوار۔

عقل کہتی ہے نہ جا کوچہ قاتل کی طرف سرخروشی کی ہوس کہتی ہے چل کیا ہوگا عبداللہ خان بیدل نظم آبادی کوچہ کا ٹٹا :- طے کرنا، چھوڑنا۔ اردو صرفت۔ تیسرے الاستعمال

کاش کہ کوچہ قدم رکھ سزمن عشق یہ کہتے ہیں کہیت ہاتھ اس کے ہے بھانگا جو نہ مریا چھوڑ کو کوچہ گرد :- لگی کوچوں میں ملو مارا پھرنے والا، خانہ بدوش۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تمہ پر روزیہ جھپ جھپ کے کہیں جاتے ہیں کوچہ گرد اور ہی کوچہ انھیں دکھاتے ہیں ناظم

کوچہ گردی :- آوارہ گردی، گھنٹیوں گھنٹا پھرنا۔ فارسی۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

بھروں ہیں تر عشق میں کوچہ کوچہ مگر کوچہ گردی سے لغت ہے بھکو میر کوچہ مرزا دیر :- لکھنؤ کی ایک مشہور عورت لگی کا نام جو دکتوریہ اسٹریٹ نخاس سے ملتی ہے اسی لگی میں مرزا اسلمت علی دیر علی اسٹریٹ قائم رہتے تھے اب بھی ان کا ادب کہہ موجود ہے یہ لگی انھیں کے نام سے منسوب ہے اور اسی ادب کہہ میں وہ اور ان کی نسل کے لوگ دفن ہیں۔

کوچہ میر انیس :- سبزی منڈی چوک کی ایک لگی جس میں ایک مقبرہ ہے۔ حضرت انیس اور ان کے تمام خاندان کے لوگ اس میں دفن ہیں۔

کوچہ ہونا :- روانگی ہونا، جانے کا ارادہ کرنا۔ اردو صرفت، فصیح، راج

گویا نا زوروزے کو بچے ہیں زوارہ زہاد کا ہے جانب دار سلام کوچہ ناظم کوچی :- (بیون منہ) برش، سفیدی کرنے کا مرنج کا برش۔ ہندی مرنج (نور اللغات) تسول فیصلہ۔ لہجہ اول و داد مروت اس کا تلفظ عام طور سے کوچی بیون منہ لکھتے آد بولتے ہیں یہ زیادہ تر مرنج کی جی ہوتی ہوتی ہے جس کی شکل کچرے کی سی ہوتی ہے۔

کوچی، کوچی :- سونا چاندی صاف کرنے کا برش (نور اللغات)

تسول فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کوچی، کوچی :- ایک قسم کا برش جس سے گھڑاے کے جسم کا گرد و غبار صاف کرتے ہیں۔ (نور اللغات)

تسول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ اسے بکھرہ کہتے ہیں۔

کوچی :- (کنایت) لاجی ڈارھی، حاشم کی زبان۔

تسول فیصلہ۔ حاشم لاجی ڈارھی کو چوڑی اور جھوٹی ڈارھی کہہ کر صرفت ٹھوڑی پر ہوجاتی تھی۔ لہجہ اول و نشہ بدوم، کہتے ہیں۔ کوچی ایا کوچی کوئی نہیں بولتا۔

کوچے دنیا :- لہجہ اول و داد بھول (گودنا، زکوار جبر جھونا، زخمی کرنا۔ اردو صرفت، راج)

محفل صرفت۔ ڈاکٹرنے مال قبولانے کے لیے غریب کے جسم پر چاقو سے اتنے کرچے دیئے کو چیل کر دیا۔

تسول فیصلہ۔ طے دینا کے معنی ہیں راجی ہیں۔ جیسے بڑی خانہ نے ہوائی ہال کو باتوں باتوں میں اتنے کوچے دیئے لکھ لکھی کہی کہ جھپکی ہو گئیں۔

کوچیں یا کو پٹیں :- ہندی اسم مرنج اکوچ کی رنج۔ مرنج، دوزوں۔ بیرون کی اڑیوں کے اوپر کے پٹے بازار باڈن۔ (نور لکھ آصفیہ)

تسول فیصلہ۔ عام طور سے اہل لکھنؤ لکھ نہیں بولتے ہیں۔

کوچیں کا ٹٹا کو پٹیں کا ٹٹا اڑی کے اوپر سے دوزوں باتوں کے



بچے کات دانا - پادوں قلم کرنا۔  
 کوجہ گردی سے کسی صورت قدم رکھتے نہیں  
 کات داناں اپنی کوجیں ہی تیر رہی پاجہر  
 دفر شنگ آصفیہ  
 قزل نصیل - اہل لکھنؤ کھر دس رہتے ہیں۔  
 قدیم زمانے میں اہل لکھنؤ رہتے تھے اب قریب  
 مبرک ہے - جیسے  
 خاک اسے تھامو جو اب خط کی قسم ہے بھامید  
 کاتے ہیں اپنی کوجیں ساکان کو کتے کتے  
 کودانا - (نادر غیر محفوظ) بردن ہانا  
 کودنا کا متعدی - ہندی - (ذرا غلط)  
 قزل نصیل - لفظ اردو بھی ہو اور اسی قزل  
 دیر کو زنا بھی ہوتے ہیں۔  
 کودڑنا - کسی دوسرے کے سامنے میں غلام  
 دخیل ہو جانا - اردو صورت عوام اور عورتوں  
 کی زبان۔  
 ہر دھڑلے گئی جھڑا کر  
 یہ کہ بڑی کہاں سے آکر (ختر شاہ اور دھ)  
 قزل نصیل - کٹی جگہ پر سے لپٹ جگہ پر کیا ہوگی  
 اپنے کپڑا ہانا - بغیر سیرچی وغیرہ کے اور پر سے  
 بچے آبا کے سخی میں بھی ہوتے ہیں جو عوام  
 کی زبان ہے۔ جیسے - میں نے دکھا کہ  
 جو دھت پر ہے بے ہی میں چینی مردہ بکالے  
 بچے کے انگٹائی میں کود رہا - وہ تو کچھ  
 بھار سے دلہا بھائی جاگ پڑے۔  
 کود بھانا - کودنا بھانا - اچھل کود  
 بچوں کی جست و خیز - اردو صورت ہفت عوام  
 کی زبان۔  
 کود بھانا اس کی ہمیں مرغوب ہے

کیا ہی طلی کا زمانہ خوب ہے۔  
 قاصد (قرآن السورین)  
 کود بھانا لکھنا - بچوں کا اچھلنا کودنا  
 بچوں کا جست و خیز کرنا - اردو صورت عوام  
 کی زبان  
 محل منع - بچوں کو منع کر دے کہ باہر جن میں  
 نہ آیا کریں گھنہ بھرے کود بھانا بھار کھی  
 ہے - سب دھت خراب ہو جائیں گے۔  
 کودوک - دھنم اول دھاد بھول دھنم سوم  
 (کا بکچہ) چھوٹا - بچہ - کسن - فارسی نذر  
 تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
 بے دکھا کے بچے کو شاف فلک سبیر  
 مرتا ہے پیاس سے برا کودوک صغیر میراج  
 قزل نصیل - لکھی فارسی حج دودکان بھی  
 رہتے ہیں جیسے  
 بھاگو نہ لکھ کو دیکھ کے بے اختیار دودر  
 دے کودکان بھی تو ہے فصل بار دودر  
 خواجہ آتش  
 کودکانہ - لفظانا - بچوں کی طرح  
 فارسی ترکیب - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
 کودکانہ ہوتے ہیں سروے بھی کا نہ حول ہر بار  
 جانتے ہیں ایک ہم آغاز امدانجام کو  
 ناسخ  
 کودک مزاج - حسب کا مزاج غفلت  
 ہر بچے کی سی طبیعت - عربی فارسی الفاظ  
 تعلیم یافتہ طبقے کی زبان - نصیل استعمال  
 کودک مزاج ہے فلک بیرخت کر  
 غافل نہ کر گھنہ مجوانی کے زور پر  
 کودون - فارسی اسم نذر کر سست رفتار

نذر گھڑا - سنج کر کے پٹنے والا - بارکش  
 گھڑا - راستہ بھولا ہوا گھڑا -  
 دفر شنگ آصفیہ  
 قزل نصیل - نسخ بدل دوا بھول ہے  
 جو نام طور سے زبانوں پر نہیں ہو - تعلیم  
 یافتہ طبقہ مجازاً - یورت دامن کے سنی  
 کمی کے ساتھ ہوتا ہے - جیسے -  
 کیوں نہ ہو پیرنگ کا حق ظاہر غن پر  
 دن کو جب روشن کرے خود شید کا کون چراغ  
 ناسخ بچے کے لئے بھی یہ صرف ہے جیسے  
 سوائے دودر سرفہر لٹ جا لیتے کیا اصل  
 گرفتار نصیب ہے معلم طفل کو دن کا ایک  
 کودوں - ایک قسم کا ادنی قسم کا سنت  
 غلط - اردو صورت - راج  
 کودوں کھانے کو بھی نہیں ملتی ہے  
 نفسی ہم پر آئی یہ تمبسی فخر  
 (قرآن السورین)  
 قزل نصیل - عام طور سے دیہاتی فحشیت  
 طریقوں سے اس کا استعمال کرتے ہیں کودوں  
 کے چا دل بھی پکاتے ہیں - شہری لوگ اس کے  
 استعمال سے ناواقف ہیں۔  
 کودوں دلائل - سخت کام دینا - اہل سند  
 کی زبان (ذرا لغات)  
 سخت شائد کرنا - کھٹن کام کرنا جیسے - پاپے  
 کودوں دلائے جایاے شد واپسائے - یعنی چاہے  
 جیسا مشکل کام خواہ آسان کام لئے۔  
 (مخزن المصادرات دفر شنگ آصفیہ)  
 قزل نصیل - ان معنی میں عام طور سے  
 اہل لکھنؤ نہیں بولتے - عام طور سے سخت بلا



میں مبتلا کرنا۔ انتہائی تکلیف دینا کے معنی میں لکھنا  
کی صورتیں ہوتی ہیں جیسے ذرا ب صاحب نے ایک صورت  
کی کہ اس کو کل میں لاکر رکھا لیکن صاحب بڑی عالی ظرف  
ہیں کہ چھاتی پر کوہِ دل کی عمارت ہے اور صفحہ سے  
تھوڑا سا نکلتی۔

کوہِ دل دے کے پڑھنا :- کم خرچ کر کے  
پڑھنا۔ تصنیف تعلیم پانا۔ صفت پڑھنا بلا اجرت لکھنا  
یا لکھنا۔ صفت لکھنا۔ صفت علم ہونے کے باوجود غلطی کرنا  
ہے تو ان کی نسبت کہتے ہیں کہ کوہِ دل ہی دے کے  
پڑھنا۔ لکھنا۔ خرچ کر کے نہیں لکھا  
لکھنا۔ لکھنا۔ نہیں لکھنا  
کوہِ دل دے کے پڑھنا۔ غلط

دفرنگ آصفیہ  
قتول فیصلہ۔ بلا مرتبہ کے ہوتے تعلیم حاصل کرنے  
کے معنی پیدا تو ہوتے ہیں لیکن عام طور سے اس عمل  
پر دستہ میں کہ جب تعلیم نظام سرکاری ہو اور غلطیاں زیادہ  
ہوتی ہیں تو کہتے ہیں کہ۔ ایک صفحے میں تم نے عربیہ  
کی ہیں غلطیاں کہیں کہتے ہو کہ خوبصورت میں بت پکھول  
کوہِ دل دے کے پڑھنا۔

کوہِ دل کا بھت کرن بھاتوں میں تمہارا  
سائنس کن سائنس میں :- دود کے رشتے  
کھانا اختیار۔ مثل  
قتول فیصلہ۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے یہ معنی  
لکھے ہیں۔

بہتر :- اپنی دودھ کا کھانا سنا کسی والد دیا  
تاریخیں کہ قیمت کھانا جیسے کوہِ دل کا بھات  
کن بھاتوں میں بھات سائنس کن سائنس میں :-  
یہ مثل اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہو  
کوہِ دل کا دیکھنا :- ناقص، عیب دار، بزدل

اعوذ سے عورتوں کی زبان، تفسیل الاستعمال  
محل صفت۔ نرغہ کیجئے کلام اچھا ہے، پر جو شہ نہیں  
تعلیمات بھری ہیں، عین گرتا ہے وزن ڈھٹا ہے  
ماننے میں رہا ہے اس کی دہی پانی ہو۔ بکری نے دودھ  
دیا مینگنیوں بھرا۔۔۔ کوہِ دل کا دیکھا پھر بھی۔ کسی  
ذرا کے ہیں کبھی کسی میں بال۔ کھاری گھوڑا اور  
اس میں مردار :- (تعلیم لیا لیا)

کوہِ دل :- (تعلیم اول دفع دوم) بری طرح  
بے ادب طور سے۔ اور دوسرا  
برائے رب یہ کیا غضب ڈھٹا

بہتر گویا یہ اب کوہِ دل بھٹا دشت گھوڑا  
قتول فیصلہ۔ لکھنا کی صورتیں کوہِ دل بھٹا۔ بھٹا بھٹا  
اور بھٹا بھٹا نامکمل کے معنی میں ہوتی ہیں جیسے تم  
نے بھٹا کے یا کے تو خرمیہ لے کر یہ نہ دیکھا کہ کہتے  
خراب اور کوہِ دل ہے۔ تعلیم سودا خرمیہ نہ بھٹا  
کوہِ دل :- ہندی اسم موش، بکری، موش، حاشیہ  
گوشت، کٹی، سبزی، سبزی، مرغی، زرخیر  
قدور

سلے راتوں کو گھس گھس پوری  
ناخنوں کی ہیں لال سب کوہِ دل  
دفرنگ آصفیہ  
قتول فیصلہ :- ان متوں میں عام طور سے  
زبانوں پر نہیں ہے۔

کوہِ دل :- (تعلیم اول دفع دوم) ناخنوں کے اور  
گر کی انگریزی ہوتی کھال اور ناخنوں کے  
قریب کا حلقہ۔ اور دوسرا راج

جس گہ رنگ لگی عمر بنا دے وہاں  
دو گھڑی میں اس کے ہر ناخن کی کوہِ دل کو  
نیر۔ بھری

کوہِ دل :- کرسی، اپنے کا ٹکڑا (دفرنگ آصفیہ)  
قتول فیصلہ :- ال لکھنا نہیں دے سکتے۔

کوہِ دل :- نگ اندھا، نادبی صفت، نصیح، راج  
خاص کر وہ میں بھی بخارہ تب تو یہ کی لذت ہے  
کوہِ دل :- یہ آنکھیں اس دن میں دن ملے ایم کیا  
مڑا دفع اسودا

کوہِ دل :- ایک قسم کا پتلا نیتہ جس کو بھاس کے  
گودا گودا لگاتے ہیں۔ زرخیر (دفرنگ آصفیہ)  
قتول فیصلہ :- عام طور سے زبانوں پر نہیں۔

کوہِ دل :- لقمہ، حصہ، ہندی لکھنا کر عورتوں  
کی زبان :- (فد الخات)

قتول فیصلہ :- تنہا زبانوں پر نہیں ہے پرانی عورتیں  
کبھی کبھی اس مثل کو زبان پر لیتی ہیں سنہ دہے  
کوہِ دل :- لکھنا کوہِ دل دفع اول دوا و قہول  
اس کا لفظ ہے۔

کوہِ دل :- (تعلیم اول دفع دوم) گرد پوشت کتاب  
کے اوپر کا کاغذ جو کتاب کی زینت بڑھانے کے  
لئے لگی لگا دیا جاتا ہے۔ انگریزی اندک، راج  
محل صرف :- بیش قیمت کتابوں میں عام طور  
سے خوش نما کوہِ دل لگاتے ہیں تاکہ خوبصورت  
کا دل کھینچے۔

کوہِ دل :- (تعلیم اول دفع دوم) مٹی کا مہ طرف  
جو استعمال نہ ہوا ہو :- اور دوسرا راج

تازگی مٹی کی اور تازگی حق کی  
دوا کیا بات کوہِ دل برتن کی نظیر لکھنا  
قتول فیصلہ :- زیادہ تر ان برتنوں کے بھرتی  
کے استعمال میں نہ لگے گئے ہیں زبانوں پر سب جیسا کہ  
صاحب فرنگ آصفیہ نے بھی لکھا ہے۔

نیا غیر متعلی، اچھوتا، بھیر، بھیر، بھیر، بھیر



جیسے مٹی کا کوار بن :-

کوارا ہٹے صاف بنے کھا ہوا۔ جیسے کھری کتاب  
را ہوا (ذرا الفاظ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے کا خد  
کے لئے مرادہ کا خد زبانوں پر ہے۔

کوارا ہٹے بغیر ہوا ہوا کپڑا جس کی مانند مٹی کی  
ہو استعمال میں نہ آیا ہوا کپڑا۔ اردو، مذکور، رائج۔  
مٹی ہٹا، پٹری پٹنے کا یہ چیز ہے کچھ اسے کھو  
باغیاں میں تین داغ پڑے ہوئے ہیں۔ تم بڑے  
پر سلیقہ انسان ہو۔

کوارا ہٹے (کناشہ) بے وقوف، بے پڑھا، وہ جس نے  
پڑھ کر یا کوئی چیز سیکھ کر بھلا دیا ہو۔ وہ شخص جو کسی  
امر سے ناواقف ہو۔ جہاں، پڑھانہ پڑھا سب  
برابر۔

(خصوصی) چار برس کتب میں پڑھ کر کوارا ہوا۔

(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ عام طور سے یوں بولتے ہیں  
کہ تم نے ایک سال سے زیادہ علم خرچ کرنا پڑھا اور  
رہا لیکن آج جو میں نے امتحان لیا تو معلوم ہوا کہ  
مجھے کوارہ ہو۔

کوارا ہٹے روڑ، مورکھ، نادان، زنگی، مٹھے  
قول فیصل۔ ان معنی میں اہل لکھنؤ نہیں  
بولتے۔

کوارا ہٹے غیر ستم، جس سے کام نہ لیا گیا ہو  
جیسے کوارا ستر۔ (ذرا الفاظ)

”بن و حار کا، و حار نہ نکالا ہوا، تیر نہ کیا ہوا  
ازہ سان دکھا ہوا جس سے ابھی کام نہ لیا  
ہو نہایت تیز، نہایت باڈھ دار جیسے کوارا  
ستر۔ (فرنگ آصفیہ)

قتل فیصل۔ یہ محاموں کی مسئلہ ہے۔

کوارا ہٹے غریب، غفلت، از دھن، تنگدست  
تھکن دھن۔ (فرنگ آصفیہ)

قتل فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں  
بولتے۔

کوارا ہٹے (سجانب) بے مروت، بی وفاء، بدکا  
نامنار۔ (فرنگ آصفیہ)

قتل فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

کوارا ہٹے نرا، خالص، بالکل، سرتاسر۔  
ایک ہی ایک لگا دیکھا اور بے فقیری خرچہ  
باہر سے سب گبان کو چھانیٹیں اندر کو چھانکا  
کوئی صاف نہ دیکھا دل کا کبریاں

(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اردو زبان سے اس کا کوئی  
تعلق نہیں۔

کوارا ہٹے جانا :- رات بچ جانا، بالکل  
بچ جانا، کسی قسم کا کوئی لگاؤ نہ رہنا۔ اردو  
صرت، عوام کی زبان۔

ہاتھ سے بار کے لئے پیٹے تو ہوتا نہ گناہ  
لوہے کے جانے اچھوتا جو بے مال ہوتا اتیر  
کوارا ہٹے :- نیابرت، غیر مستعمل برتن

اردو صرف، رائج۔

تا زنگی جی کی اور تری تن کی  
وہ کیا بات کورے بات کی کچھ نہیں  
قول فیصل۔ عام طور سے مٹی کے برتنوں  
کے لئے اس کا استعمال ہے۔

کوارا ہٹے :- کوارا ہٹے، دو شیرہ، اچھوتی  
عورت، عوام کی زبان (ذرا الفاظ)  
قتل فیصل۔ لکھنؤ کے عوام اس میں نہیں بولتے۔

کوارا ہٹے :- بن بیای لڑکی، وہ عورت جس  
کو غیر مرد نے ہاتھ لگا ہوا ہو نہ پہلی گرا چکی ہو  
اردو صرف، عورتوں کی زبان

یہ ہے ان اسی اس کو ڈر کیا ہے  
تو نہ جاتیرا کوارا ہٹے :- قلع

کوارا ہٹے درند :- بالکل نیا کپڑا، بھان سے اترا  
ہوا کپڑا، غیر مستعمل کپڑا۔ اردو صرف،  
تعلیل الامتنان

محل حق :- کوارا ہٹے درند و شیر خان نکالی کر کھایا ہو  
اردو ایک ہی دفعہ میں میل کچھڑ۔ (بابی)

کوارا جانا :- بالکل خالی جانا، اردو صرف،  
عوام کی زبان۔

محل صرف :- ساون تو ابھی البتہ کوارا ہی گیا  
اب بھادوں کا تیسرا یا چوتھا دن تھا یہ واقعہ  
پیش آیا۔

کوارا رکھنا :- (کناشہ) کچھ نہ سکھانا، کچھ  
نہ بتانا، کچھ نہ دینا، قرار پورا نہ کرنا کسی  
کی آرزو پوری نہ کرنا، خالی رکھنا۔ (خرن الماحورات)

قول فیصل۔ عوام لکھنؤ صرف کسی کو کچھ نہ بتانے  
کے معنی میں بولتے ہیں جیسے :- مولانا میں نے  
دو برس مسلسل لڑکے کو قرآن پڑھا دیا لیکن  
آپ نے دل نہیں پڑھایا آج جو میں نے پڑھا  
تو دوسری صبح ہی صبح نہ پڑھ سکا۔ آپ نے بالکل  
کوارا رکھا۔ باقی مٹی میں نہیں بولتے۔

کوارا رہ جانا :- (کناشہ) حال رہ جانا  
مردم رہ جانا، بے پڑھا رہ جانا۔ (ذرا الفاظ)  
کچھ حاصل نہ ہونا۔ (خرن الماحورات)  
قول فیصل۔ یہ لکھنؤ کے عوام کی  
زبان ہے۔



کورا سر کا کورس بال :- سر جس کے بال نہ ہوں گے اچھلے ، وہ سر جس پر استرا نہ لگا ہو وہ سر جس پر پیٹ کے بال ہوں ، (فرنگی وغیرہ) قبول فیصل :- اہل کھنڈ نہیں بولتے کورا کا کھنڈ :- وہ کاغذ جس پر کچھ نہ لکھا گیا ہو ، سادہ کاغذ ، ارد و صرف ، شروک شرمی ، اشک مذمت نے بڑا کام کیا کل آیا سرے انال کا کورا کاغذ قدر کورا اکل جانا :- مانت نکل جانا مانت نکل جانا ، ارد و صرف ، حوام کی زبان سار یار کی آنکھوں میں تو کینہ کھرچا اے دل ارد و یہ کوٹھری کا جل کی تھی کورا نکل آیا قدر کورا نہ :- شل اندھوں کے ، نہ کبھی کی نہ کبھی صفت قبول فیصل :- اس کا صرف لفظ تقیید کے ساتھ عام ہے جیسے بخاری کورانہ تقیید کا یہ نتیجہ ہے کہ تم ایک نہیں ہزاروں غلطیاں کرتے ہو اور بخاری کچھ میں نہیں آتی ۔ کورانہ تقیید کرنا :- بے گنجے بوجھے کسی کا پیر ہو جانا ۔ ارد و ، فصیح و راجح جو کہ ہیں جو شتم و فرزانہ نہیں تقیید کرتے کورانہ نظم طباطبائی کورا باطن کورا دل :- دل کا خراب دل میں حسد اور کینے کا رکھنے والا ، دل کا بڑا فارسی ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان جنت ہے پند نصیحت بھی کورا باطن کو شل ہے یہ کوئی اندھ ہے کرکٹا دکھائے چرائے رند کوز تخت :- بخت ، بد نصیب ، ساری صفت ۔ (نور اللغات)

قبول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے کم سخت ، بخت کے کل پر بولتے ہیں ۔ کورا بچراغ احتیاج ندر ارد :- اندر سے کورا بچراغ کی ضرورت نہیں ہوتی ۔ (فرنگی اشال) قبول فیصل :- یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے کورا کچھو :- (اسم مذکر و مؤنث) سب سے بچھلا بچہ ، بچہ بچھن (خون آشامی) قبول فیصل :- کھنڈ کی عورتیں اس مجلس پر بیٹے بچھن ہی بولتی ہیں ۔ کورا ش :- (اسم صفت) کپسری حیات ، انگریزی ، موت ، راجح مجلس ش :- سنا صاحبہ کا علاقہ اور جا بجا کورا ہے چھوٹا ۔ (خون انتظار) کورا ش سپک :- وہ عہدہ دار جو سرکار کی طرف سے مقدمات فحشہ کی پوری کرتا ہے ۔ انگریزی ، مذکر ، راجح کورا ش آف وارڈس :- وہ محکمہ جس کے سپرد نا بانوں کی جائیداد کا انتظام ہو یا قرضہ دار یا مستحق کا جس سے قلع ہو ۔ انگریزی راجح ۔ کورا ش شپ :- شادی سے پہلے سیکڑوں کا ایک دوسرے سے ملاقات کرنا انگریزی ، موت ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان کچھ زمانہ کورا شپ انکی رہی ہائی آف دوسرے سے آگئی کاغذ (خون السیدنی) کورا ش کرنا :- (فہم اولیٰ و اولیٰ و اولیٰ و اولیٰ) ضبط کر لینا ، ایسی غصیلی کہ جس کے بعد دہلی

کا کچھ امید ہو ۔ ارد و ، حوام کی زبان آخر آخر یہ ہوئی نظم کا قوت پیدا کر لیا تازہ مضامین کا علاقہ کورا کورا ش ارشال :- (فہم اولیٰ و اولیٰ و اولیٰ و اولیٰ) جنگی یا جہازی افسر کے مقدمات فیصل کرنے والی عدالت ۔ انگریزی ، مذکر ۔ قبول فیصل :- ارد و پارسی صنف طبری کے قوانین بھی تو سخت ہیں نہ جانوں تو گرفتار ہو جانوں کورا ش مارشل ہو ۔ (فہم اولیٰ و اولیٰ و اولیٰ و اولیٰ) قبول فیصل :- یہ اصطلاح ارد و نہ ہو سکتی کورا ش ہو جانا :- انتظام کے ماتحت کسی جاگیر یا علاقہ کے قرضہ یا نا بخت کی وجہ سے اس کے ماتحت ہو جانا ۔ ارد و حوام کی زبان مجلس ش :- انگریزوں کے دور میں جیسا کہ مستحق پر قرضہ ہو جاتا تھا اس علاقہ کو بچانے کے لئے محکمہ کورا ش آف وارڈس ریاست اپنے قبضے میں کر لیتا تھا ۔ ریاست کے کورا ش ہونے کے بعد وہ قرضہ سے سبکدوش ہو جاتی تھی کورا ش ہو جانا :- ترقی ہو جانا ۔ (نور اللغات) قبول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے کورا شیم :- (فہم اولیٰ و اولیٰ و اولیٰ و اولیٰ) شکر کرنا ، بے قورہ کورا بچہ ہے قلعی و سلسلہ میں پیدائش پروردہ کی آواز (نور اللغات) قبول فیصل :- کورا شیم تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے کورا بچہ کوئی نہیں بولتا ۔ کورا بچہ تعلیم الاستمال کورا دبش :- (فہم اولیٰ و اولیٰ و اولیٰ و اولیٰ) عاجز ہو جانا



مطلب ہونا۔ اہل کھنڈ کی زبان (دورانت)  
 قول فیصل۔ یہ عربوں کی زبان ہے اس کا مفہوم  
 عاجز ہونا اور مطلب ہونے کے علاوہ یہ بھی ہے کہ  
 یا تو کسی قسم کا کھانا ہو یا کسی قسم کا دباؤ ہو یا  
 کسی قسم کا ڈر ہو ایسے محل پر عورتیں بولتی ہیں۔  
 کوردہ :- دہم اول و دواؤ مجول و کسر حرام  
 غیر آبا و اجداد کاؤں۔ فارسی و مذکر تعظیم  
 یافتہ طبقے کی زبان۔

اک نظر آئے کوردہ جو اب  
 اس طرف کو قدم اٹھایا شتاب (تشت لڑا)  
 قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے لکھا ہے کہ  
 یہ پورا کھاناں جہاں مستحقان ہندوئی نزل  
 میں ہے۔

کوردہ را بہ تاشاں گلستاں چہ کاڑے  
 اندھے کو پلچاڑی کی سیر سے کیا کام ؟  
 (فرنگ اشال)

قول فیصل۔ تسلیم یافتہ طبقہ بھی کبھی بول  
 دیتا ہے۔

کورتس :- دہم اول و دواؤ مجول (غلاب  
 تسلیم۔ انگریزی خاکرہ راج)

قول فیصل۔ منتقلی کے ساتھ جب اس کا  
 استعمال ہوتا ہے تو اس سے مراد عورتوں کی  
 نا براری کا زمانہ مراد لیتے ہیں۔

کوردہ کس :- کئی قصہ قباحت۔ عیب  
 نقص (کافا، کلن کے ساتھ) ہندی ہوش  
 (فصحا) مختار بار ڈالنے میں اس نے کوئی  
 لاد کس باقی نہ رکھی۔ (دورانت)

قول فیصل۔ نعمائے کھنڈ بالکل نہیں بولتے  
 عدم شاید ہی کبھی بولتے ہوں۔

کوردہ کس کا لٹا :- عیب یا نقص دور کرتا  
 بالکل درست یا ٹھیک کر دیتا (نظر الحاحات)  
 قول فیصل۔ ان معنی میں اہل کھنڈ نہیں  
 بولتے۔

کوردہ کس نکلتا :- گھانا پورا ہونا، کئی نکلتا  
 عیب دور ہونا، نقص جاتا رہنا (فرنگ اصفیہ)  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

کوردہ کورد :- ہندی۔ اسم سوخت۔ کتے کے  
 بچے کو جانے کی آواز (فرنگ اصفیہ)  
 قول فیصل۔ کھنڈ کی یہ زبان نہیں۔

کوردہ کراس نہ کرنا :- ۵۰ نام (ہندو)  
 ایک نرالتک نہ کھانا، کچھ نہ کھانا، بھوکا رہنا  
 (نظر الحاحات)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

کوردہ کورماہر زاد :- جن کو اس کی ان نے اندھا  
 جنا جو جو پیدا ہونے کے وقت ہی نابینا پیدا ہو  
 فارسی صفت، تسلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

غیر استمداد نظری کب دوا ہو سود مند  
 سر سے بیکار چشم کورماہر زاد میں آئیں  
 کوردہ کور :- بیوقوف (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ اس میں پرکڑھ مغز  
 بولتے ہیں (کڑھ بھرم اول و دواؤ معروت)  
 جس کا مفہوم یہ ہوتا ہے کہ جس کے دماغ  
 میں کوڑا بھرا ہو۔

کوردہ کورنش :- دہم اول و دواؤ مجول و کسر حرام  
 ایک قسم کا شاہی آداب، جھک کر سلام کرنا  
 اردو، غلیل الاستعمال

اتنے میں وہ نرم بھی آیا  
 آئے ہی کورنش بجا لایا

قول فیصل۔ شاہی آداب بجالانے کی جگہ  
 کورنش بجالانا بھی بولتے تھے یہ سلسلہ انگریزوں  
 کے دور تک بھی رہا سنہ ۱۹۲۰ء تک ضیافت و سر  
 حضرات کو بولتے سنا ہے اب کوئی نہیں بولتا  
 جیسے :-

شملہ جس وقت سامنے آئے  
 آئے ہی کورنش بجالائے تلق  
 اسی محل پر مجرا عرض کرتا ہوں، بھی بولتے  
 تھے جو اب کوئی نہیں بولتا۔ کورنش کی جمع  
 کورنشات ہے قاعدہ بنائی تھی اب وہ بھی  
 کوئی نہیں بولتا۔

کوردہ کورنگ :- نیک حرام، ناشکر، ناسی  
 صفت، تسلیم یافتہ طبقے کی زبان  
 غلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ اب کورنگ کی جگہ کورام  
 ہی زبانوں پر ہے۔ کورنگی بھی بولتے تھے  
 اب اس کی جگہ کورام چلی گئی ہے۔

کوردہ کور :- راجہ کورد کی اولاد و حریت  
 راستہ بیٹوں کو کورد اور پانڈو کے  
 بیٹوں کو پانڈو کہتے ہیں۔ مہا بھارت کی  
 شہرہ رانی حضرت عیسیٰ سے تیرہ سو برس  
 پیشتر انھیں دونوں خاندانوں

اٹھارہ دن تک کروچتر کے میدان  
 میں ہوئی تھی جس میں پانڈو فتحیاب  
 ہوئے تھے۔ (دورانت)

قول فیصل۔ عام طور سے کورد پانڈو کی  
 روائی زبانوں پر سے تنہا کوئی نہیں بولتا۔

کوردہ کور :- غم، غمزدگی، غمزدگی یا جھانکنا جس سے  
 عرباں جیسے مکافہ کی پاتے ہیں۔ ہندی مذکر (نورانت)

کوردہ



قرآن فصیل - اردو سے اس کا کوئی واسطہ نہیں۔  
کورو کر - اندھا اندھ ہوا۔

کپڑا لکھا کر کپڑا بال ہارنا سنا  
کورو کر کے ایسے کورو دیکھا نہ سنا ناظم  
(ذرا غلط)

قرآن فصیل - کوئی خاص محاورہ نہیں ہے شاعر  
نے کورو کر کے درمیان ماؤ کا خدا کے  
استعمال کیا ہے۔ کورو اپنے معنی دے رہا ہے  
یعنی اندھا اندھ کر اپنے معنی دے رہا ہے لہذا

کورو ہوا جوں - اندھا ہوا جوں  
ہوا جوں - اردو صریح فصیح، راج

کورو ہوا جوں جو دیکھا ہو نگاہ دے  
سین آکھوں پر تری ترک نہ کر لیرا تو  
کوری پٹنہ - اندھا بن - فاحشی، بولٹ،  
(ذرا غلط)

کوری - یہ معنی کا خوف جو استعمال نہ ہوا  
ہوا کر راہو - اردو صریح

قرآن فصیل - یہ پانی جو تم لائے ہو بہت ٹھنڈا  
ہے۔ کیا تم نے کوری ٹھنڈا پیرا۔

کوری پٹنہ - کٹا پٹنہ - پاکرہ - (ذرا غلط)

قرآن فصیل - ایسے کل پر کٹواری بولتے ہیں  
کوری پٹنہ - چشم اول رو او بھوں، ایک  
دیباقی قوم جو مونا کٹا پٹنہ ہے۔ اردو، طرح

لڈی کا تیلان کو سیر نہ ہو کبھی  
دوڑن کر رہ قوم کے کوئی مار شمع باغیچہ

کورو کر - لہری، عورتوں کی زبان -  
(غصہ)، سو سو روپے میں متفرق سا ان  
کے کر کورو کر جا رہا ہے۔ (ذرا غلط)

قرآن فصیل - قدیم زمانے کی بڑھیاں بولتی تھیں  
اب کوئی نہیں بولتا۔

کورو کر استرے سے سر موٹو ہونا -  
(کٹا پٹنہ) سب کچھ چین لینا - (ذرا غلط)  
قرآن فصیل - یہ عورتوں کی زبان ہے۔ صاحب  
فرنگ آصفیہ نے سنی بھی کہے ہیں۔

عمر - تازہ دھار نیکے ہوئے استرے سے  
سر موٹو ہونا تاکہ کوئی بال باقی نہ رہے۔

قرآن فصیل - سخت سزا دلوانا -  
دو کچھ عورت کے واسطے اس سے زیادہ کوئی

بے عزتی کی سزا نہیں ہے اور جو بے ہنایت  
رواٹی کی سزا دینے سے مراد ہوتی ہے۔ بعض

ادفات تکلیف سخت سے مراد دیتے ہیں۔ چنانچہ  
پنجاب میں کچھ استرے سے سر موٹو دانا کئے

ہیں یعنی بغیر ساں لگائے سر موٹو دانا تاکہ  
دیبا تھکے ہو۔ (فرنگ آصفیہ)

کورو کر استرے سے سر موٹو دانا -  
اس طرح سر موٹو دانا - اس طرح سر موٹو دانا کہ

ایک بال بھی باقی نہ رہے اور مٹ، عورتوں  
کی زبان۔

کورو کر استرے سے سر موٹو دانا -  
کتاب دیکھ کر کیا ہی سوال و جواب شوخ باغیچہ

قرآن فصیل - چونکہ کٹا استرا بہت تیز ہوتا ہے  
اور پورا سر موٹو ہونا عورت کے لیے باعث توہین

ہوتا ہے اس اعتبار سے تو بالوں پر ہے۔ کورو  
استرے سے سر موٹو دانا بھی زبانوں پر ہے۔

کورو کر استرے سے سر موٹو دانا -  
(کٹا پٹنہ) تمام ان وقایع کو لینا - خوب لکھنا  
کپڑے اتار لینا - (غیر محاورات)

قرآن فصیل - کوئی اس کے چھٹوں میں آوے  
تو ہر دیکھ کر کیا کورو کر استرے سے سر موٹو

(ذرا غلط)  
قرآن فصیل - بہت کم کے ساتھ عورتوں کی زبان  
پر ہے۔

کورو کر استرے سے سر موٹو دانا -  
(کٹا پٹنہ) ذلیل کرنے کے لیے عورت کا ایسا سر

موٹو دانا کہ کوئی بال باقی نہ رہے۔ اردو صریح  
عورتوں کی زبان۔

قرآن فصیل - ایک کہتی ایسی قرب رہ تو جا میں ترا  
کورو کر استرے سے سر موٹو دانا - تو نے اپنے

گھر بیان دیا۔ مرنی تھواری - (طلم پور شاہ)  
کوری آکھ سے دیکھنا - (سندی غلط)

اور بیدے کی صفائی اور محض بے حیائی  
سے دیکھنا۔ (فرنگ آصفیہ)

قرآن فصیل - اہل کھنڈ نہیں دیتے۔  
کورو کر - بچنا - حدات راج جاتا۔

کسی قسم کا کوئی الزام نہ آتا - اردو صریح  
کی زبان۔

باقی بار کے سے پتے تو ہوتا نہ گیا  
کورو کر بچ جاتے اچھوتا جو پیا لہ پوتا آئیر

کوری پٹنہ لکھن - بے خفا -  
مستوجب الزام ہونا۔ (فرنگ آصفیہ)

قرآن فصیل - قدیم زمانے میں عام طور سے  
حدیں برتنی تھیں۔

ایک دن میرے ہی غادر نے زہر  
کا لہسیا میں چھپا کر کورو کر دیا۔ آج

میں ہزاروں میں بدنام ہو گئی۔ وہ شل کئے  
ہیں کہ کوری پٹنہ لکھن - (طلم پور شاہ)



کوری کوری :- مٹی کے وہ ٹکڑے جو استعمال میں نہ آئے ہوں ۔ سوٹا ، دودھ ، صفت ، راج ۔  
اگرچہ ہے بہت سست مجھے اسے سانی دے تو بھر بھر کے مجھے پیالیاں کھلا کر سوتا  
قتول فیصل ۔ ذکر کے لئے کورے کورے زبانوں پر ہے ۔

کوری :- (بضم اول دوا و صروت) ہے ورت ہے عتلی ، نادان ، اردو عوام اور عورتوں کی زبان ۔

محل صروت ۔ باجی تھارا لڑکا چہ پیٹنے سے اٹھ کا پارہ پڑھ رہا ہے اور ابھی تک یاد نہیں ہوا بڑا کوڑھ مغز ہے ۔

قتول فیصل ۔ تنہا عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے مگر کے کوڑھ مغز ہی بولتے ہیں ۔

کوری :- (بضم اول دوا و صروت) خس و خاشاک ، گری پڑی چیزیں کو جھاڑ دے کر بچا کرنا ۔ اردو ، غیر فصیح ، راج ۔

عش ہے ناز قوی بیان امیروں کو اٹھا کے ہائے ہیں کوری فقیر کے دکھ کا آئینہ کوری اوستا ٹکھی چیز ، بے کار چیز ، خواب چیز ۔ اردو ، غیر فصیح ، راج ۔

محمد بن کے بعض بزم شہاں ہوا کوری جو اس فقیر کے تکیے سے بھر گیا آتش کوری :- (بضم اول دوا و صروت) بہت بڑا کوری بہت بڑا چہرہ ، گھٹا ۔ اردو ، عوامی زبان کوری :- تنبیہ ، گوشا ، (فرنگی صغیر) قتول فیصل ۔ اہل گھڑائیں بہتے ۔

کوری :- (بوا و جمل) تازیانہ ، بایک ، اردو صروت ، فصیح ، راج ۔

مردی ازرق نے جو قائم کو بتایا اپنا نام مہس کے لئے ، چاہیے کہ کوری کورنا ایک ادب کوری اچھٹکارنا ۔ کوری مارنا ، اردو صروت ، عورتوں کی زبان محل صروت ۔ سلا مجھ سے ایک گھٹے سے زبان رٹا رہا تھا میں نے ایک ہی کوری اچھٹکارنا تو بگ ٹٹ بھاگ کھڑا ہوا ۔

قتول فیصل ۔ کورے کو ایک قسم کی سسل حرکت دینے کو بھی عوام کوری اچھٹکارنا کہتے ہیں ۔

کوری اچھٹکارنا ، کوری کرنا ؛ گھر کی ناقص و خراب چیزیں جو بھینک دینے کے قابل ہوں ان کو پھیلا نا ۔

محل صروت ۔ میں نے جھاڑ دے کر ایک جگہ کوری لگا دیا تھا تم نے مرغیاں کھول دیں انھوں نے (گٹائی) بھر میں کوری اچھٹکار دیا ۔

کوری اجمانا :- (بضم اول دوا و جمل) کوری مارنا ، اردو صروت ، عوام کی زبان ۔

محل صروت ۔ اٹھائے راہ میں ہوا و صبا فقار کو خیر کیا ۔ غلت کے صوب سے قدم لٹھڑا ناؤک قدم پہنچ گیا ، کبھی ہمسیر کا اشارہ بتایا ، کبھی کوری جایا ۔ (دخان آزاد)

کوری کرکٹ :- (کوری) بضم اول دوا و صروت وضع و نیم و نیم) کوری خس و خاشاک ۔ اردو صروت ، غیر فصیح ، راج ۔

پڑے گا سا خارخ کا ترے جوائے گل ہو بے کا خرمن گل ڈھیر کورے کرکٹ کا قبا قتول فیصل ۔ موجودہ دور میں عوام اردو

عورتیں بولتی ہیں ۔

کوری کرکٹ سمجھنا :- بے کار بھنسنے ،

تھنسنے ، بے کار ۔ اردو صروت ، غیر فصیح ، راج

آگے بہت کے ہو یہ دولت دنیا کیا مال

مسل و کوہر کو بچتا ہے وہ کوری کرکٹ امیر

قتول فیصل ۔ اب زیادہ تر عورتیں بولتی ہیں ۔

کوری کرنا :- (بضم اول دوا و صروت)

خس و خاشاک پھیلا نا ، ناقص و بیکار چیزیں جو بھینک دینے کے قابل ہوں پھیلا نا ۔

اردو صروت ، عوام اور عورتوں کی زبان ۔

محل صروت ۔ میں نے کمرے کو کٹاؤ دیا کیا

تھا ہمارے رات بھر میں سارے کمرے میں ایسا کوری کیا کہ دیکھے نہیں دیکھا جاتا ۔

کوری کرنا :- (بضم اول دوا و صروت) کھڑے کے تازیانہ لگانا ، کوری مارنا ۔ اردو صروت ،

قریب بہ نزدیک

نوسن طبع کو کرتا ہوں میں کوری کرکٹ کیا

ایک ایک کام پہ پڑتا ہے یہ کوری کرکٹ کیا

کوری کرنا ؛ کوری کرکٹ کے خلاف انسان

غیرہ کے کوری کرنا ، اردو صروت ، قریب بہ نزدیک ۔

کوئی عاشق جو گیا آنکھ بچا کر گھر میں

اسے وہ بان بے کیا یا رہے کوری کرکٹ شہر

کوری کھانا :- کورے کے مار کھانا اردو

صروت ، فصیح ، راج ۔

ج کسی بہ جرم نہ ربا کا کوری کرکٹ ناظم

قتول فیصل ۔ حفاظت کا نام ۔ وہ تراشیہ عمل یہ تاویز کا لفظ استعمال کرتے ہیں ۔



کوڑا لگانا :- چابک لانا ۔ اردو صرف فصیح ، رائج ۔

دنیا سرور کا نہیں کیوں چشم مست میں  
کوڑا لگاؤ اہل سبیل دہنار پر امانت  
قول فیصلہ ۔ تنبیہ کرنا کے معنی میں بھی کہیں بول دیتے ہیں جیسے اب ان کی آنکھیں کھلیں مکان ٹیلا م ہو گیا اور حقیقت زمانہ نے ان پر ایک قسم کا کوڑا لگایا ۔

کوڑا لگنا :- (بضم اول دو اور بھول) وہ دم چابک پڑنا ، تار پٹ پڑنا ، اعدا صرف ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف ۔ مصل گھڑا کوڑا لگنے کا محتاج نہیں سوار نے ادھر اڑ دی اور ہوا ہو گیا ستوں فیصلہ ۔ تنبیہ ہرنا کے معنوں میں بھی کہی کے ساتھ بولتے ہیں ۔

کوڑا لگنا :- (بضم اول دو اور بھول) تار پٹ پڑنا ، اعدا اور صرف ، تفسیل الاستعمال

جو ہاتھ اپنے سبزی کا گھڑا لگا تو سلفے کا اور اس پر کھڑا لگا لاٹلم کوڑا ہونا :- (بضم اول دو اور بھول) چابک لگنا ، تار پٹ لگنا ، تیزی ہرنا ، استعمال کا باعث ہرنا ، تنبیہ ہرنا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

نظر دقت تبسم جب پڑی اس ہنسا دندان پر  
ہوا اک اور کوڑا تو سن عمر گریزاں پر  
کوڑھ :- (دو اور بھول) عذاب کا مرضی  
رض جس میں ہاتھ پاؤں کی انگلیاں گر جاتی ہیں بالسنہ میٹر جاتا ہے تویں سوکھ جاتی ہیں ۔ اردو ، عام اور عورتوں کی زبان ۔

کوڑھ اس کے ہونے بڑا غم ہے  
اب حدائی کا سخت ماتم ہے سچہ  
(قرآن السعدین)

قول فیصلہ ۔ کہی کے ساتھ عورتیں موت بھی بولتی ہیں جیسے پیش کردہ شعر میں ہے ۔ عام عورت نے کوڑھی اس کا صرف ہے ۔ کوڑھ :- (دو اور بھول) سنسکرت میں  $\text{कुट}$  بمعنی برکھ :- تار پٹ ، احق ، بھول ہندی ، ہندی صفت

چتر تار کوڑھ سے بھوگ کرے کچھانے  
جیسے رنگ نیم کو آنکھ بچھائی جائے دوہا  
(دھرم سنگ آصفیہ)

قول فیصلہ ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔ کوڑھ :- (دو اور بھول) بے تیز ۔ بے سلیقہ ایہ ہر لغو ، مہمل ۔ (دھرم سنگ آصفیہ) ستوں فیصلہ ۔ ان معنی میں بھی اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

کوڑھ پن ، کوڑھ پنا :- برسیگی  
برتیری ، بے وقوفی ، ہندی ، مذکر ، عورتوں کی زبان ۔

اس لئے کرتی ہوں لکھ میں دھکا تاکہ وہ  
دیتی ہے کوڑھ پنے سے بچے آسن کو کا  
قول فیصلہ ۔ کہی کی عورتوں کی خاص زبان ہے ۔ کوڑھ شکست :- (بضم اول دو اور بھول) اعضا یا انگلیوں کا گل گل کے گرنا ۔ (دو اور بھول) عورتوں کی زبان ۔

جل جھٹ ۔ دوسری نے کہا آگ لگے تیرے سر کو  
پڑے تیرے گریں ، روئی کے تن میں کیرے پڑیں  
جسید کرے کوڑھ لکے جیسا کہ اس نے بزم کیا

ہے ، عظیم ہوش رہا  
قول فیصلہ ۔ بدعا کے کل پر عورتیں کوڑھ پنے بھی بولتی ہیں ۔

کوڑھ مغز :- جب کا ہاتھ لکھو ، کچھ کی کی بڑھ  
اردو صرف ، عام اور عورتوں کی زبان ۔  
کھانے کرنا صبح تا ادا کو سات دن  
نشتا نہیں کسی کی بڑا کوڑھ مغز :-

صفت عورتوں کی بولی  
قول فیصلہ ۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے بے سلیقہ معنی بھی لکھے ہیں جو اہل لکھنؤ نہیں بولتے بدعا یعنی اند بھنی کے معنی میں کوڑھ مغز بھی زبانوں پر ہے ۔ جیسے میں نے پہلے بھی لکھا کہ مقدمہ میں صلی کرے کوڑھ مغز دیکھئے کہ صلی نہ کی ۔ شے میں ڈگری ہو گئی ۔

کوڑھ مغز کی بات :- کم عقلی کی بات ، بدوقی کی باتیں ہیں ۔ (دایمی) کوڑھ میں کھانج :- کھانج ، کھی کیفیت پر طبیعت آفت بر آفت ۔ غل ۔ ایک کوڑھ اسپر کھلی اور غضب ہے ۔ (دھرم سنگ آصفیہ)

قول فیصلہ ۔ ان کوڑھ اس طرح یہ مثل نہیں آتی کوڑھی ہلکے بڑی ، جس کی ریں بول جائیں بالسنہ ہنسا ہانک اور خون کی خرابی سے ہاتھ پر لگی انگلیاں گرنے لگیں اور عوام اور عورتوں کی زبان ۔

بر صمدت سے دھکا دھکے دنیا میں ان کو  
مہر جا کہ خود ہستا جو کوڑھ ہا ہون بگوا  
معنی

کوڑھی :- (بضم اول دو اور بھول) سست ، کاہل



نکما نکھو۔ کسی۔ دفرنگ آصفیہ  
 قول فصیل۔ پورب سے مراد اگر نکھو اور اظہار  
 نکھو سے ترہیاں کوئی نہیں ہوتا۔  
 کوڑھی کے جوں نہیں ہوتی۔ یہ صفت  
 مردہ کا کوئی ساتھی نہیں ہوتا جو ہمیشہ سے صفت  
 کیا آئے گی۔ (نوراللطائف)

قول فصیل۔ بہت کمی کے ساتھ شکل زبان پر ہے۔  
 کوڑھی کلنگی۔ ہندی صفت، فاجر و فاقہ  
 گنگا ریا پائی۔ اپرا دھی۔ (دفرنگ آصفیہ)  
 قول فصیل۔ اہل نکھو نہیں ہوتے۔  
 کوڑھی۔ وہ جگہ جہاں کوڑا کرکٹ ڈالتے  
 ہیں۔ مردوں کی زبان امانت۔ (دفرنگ آصفیہ)

قول فصیل۔ اہل نکھو نہیں ہوتے۔  
 کوڑھی۔ (بضم اول رد اور مردت) میں  
 مرد۔ عوام و درگاہوں کی اصطلاح۔  
 کوڑھی۔ ہم نے تم سے کوڑھی کی کیا بنوائی  
 تھیں تم قریب کوڑھی یعنی تمہیں کلنگیاں بنا  
 کر لائے جب انسان ہو۔  
 کوڑھی۔ ایک قسم کا جھوٹا سنگ، خرہرہ  
 جنہرہ و خرہرہ یہ اپنی ایک کا کام دیتا ہے  
 مندی ہوتی۔

اور مالک کے جزیروں سے آتا ہے۔  
 جیسے۔  
 دیکھو دیکھو رہے بلیم جزیروں ہمارے  
 دفری میں تین کوڑھی پھر لائیں رہے  
 پورب کا گیت۔ (دفرنگ آصفیہ)  
 قول فصیل۔ نفع اول دراد جھول زبانوں پر  
 ہے۔ قدیم زمانے میں کوڑھی کو کا کام کرتی  
 تھی۔ ایک سے کی سے کوڑیاں ہوتی تھیں

اب یہ راج نہیں ہے۔ لہذا اہل نکھو بھی  
 بہت کمی کے ساتھ ہوتے ہیں۔  
 کوڑھی۔ سینے کی ہڈی کے نیچے کا گڑھا  
 جو انسان کے جسم میں ہوتا ہے۔ خرہرہ۔ سینے  
 کی ہڈی جو خرہرہ کی طرح اڑتی ہے، تھیں  
 سینے کے نیچے کی وہ ہڈی جو خم مردہ کے اوپر  
 ابھری ہوتی ہے۔

کس سے کہوں غش مرثہ آباد کی  
 کوڑھی کے آ رہا ہے کوڑھی کمار کی  
 (دفرنگ آصفیہ)  
 جیسے اس کے ہاتھ میں ساغر شراب کا۔  
 کوڑھی کو ہر گیارہ کوڑا گلاب کا آتش  
 قول فصیل۔ عوام اور مردوں کی زبان  
 ہے جیسے رات بھر کوڑھی کے نیچے اساد دریا  
 کہ میں پھر گئی رہی اور جاگتی رہی۔

کوڑھی۔ کمار کی مرنی ٹاک، ترک۔  
 کس سے کہوں غش مرثہ آباد کی  
 کوڑھی کے آ رہا ہے کوڑھی کمار کی  
 (نوراللطائف)  
 قول فصیل۔ اب یہ صفت قریب ہنر و ک

کوڑھی۔ جسے پائی، دفری، مقدار  
 قلیں کی جگہ۔ اپنی تو کوڑھی کوڑھی ٹھوک  
 بجا کرے جاتی ہوں۔ (سنگھریسی)  
 (دفرنگ آصفیہ)

اس نے ساکان سے جس دم یہ خوف  
 کوڑھی نہ رکھی کیا سب مال صورت  
 قول فصیل۔ یہ مردوں کی زبان ہے جو ایک  
 ایک پائی اور ایک ایک پیسے کے معنی میں

ہوتی ہیں۔  
 کوڑھی۔ (مجازاً) بدیہ پسہ مال و دولت  
 جیسے۔ کوڑھی نہیں گناہ مہیجے بارخ  
 کی سیر کو۔

”پسہ نہ کوڑھی، ہزار گئی دفری  
 دفرنگ آصفیہ  
 قول فصیل۔ یہ مردوں کی زبان ہے جو بالکل  
 مفلسی کے معنی میں ہوتی ہیں۔

کوڑھی۔ مقدار فصیل،  
 (دفرنگ آصفیہ)  
 اسے جان دل کر بچوں کی اب کوڑیوں کے مول  
 رہتی ہے روز تجھ کو حسد یہ ار کی تلاش  
 جاننا صاحب

قول فصیل۔ زیادہ تر صحیح ہی کے ساتھ  
 اس کا صرف ہو۔ کوڑھی کے مول کوئی  
 نہیں ہوتا۔ اور کم قیمتی روپیہ  
 کے معنی میں اس کا استعمال ہو۔  
 کوڑھے۔ جمع ہے کوڑا کی۔

آہ کے کوڑے سے یہ ہا کیجے  
 کھڑی براہن ایام ہے آہیر  
 (نوراللطائف)

قول فصیل۔ بضم اول و اول جھول ہوتے  
 ہیں۔ جمع اور واحد دونوں میں اس کا  
 استعمال ہے۔ جیسے ان کے ایک کوڑے  
 نے ایسا کام کیا کہ چوڑا ت سے نہیں قبول  
 رہا تھا۔ قبول دیا۔

کوڑیاں بھول جھولنا کوڑا۔ کھڑکی جھولنا کوڑا  
 کوڑکی تصغیر، ہندی راج۔  
 جھولنا۔ گیت۔ ... مہاراجہ کوڑیا



جس کی بوند پڑی ہے۔  
 کھڑی اور چار دیواری میں ایک بوند بوند  
 (دو دو بوند) ایک پانی بھی تر نہیں نہ دینا۔ اردو  
 صرف عوام کی زبان۔  
 دل پا چاہتا ہے نصرت کے نقد و اس عشق  
 اس پر چن کر کوئی نہ کوئی اور چار دیواری  
 کھڑی یا عوام میں اسے اسے دو دو بوند  
 ہے قدر غلام، ہے عزت غلام، نصرت کا غلام  
 (نہایت پرستہ ہے دام) (نہایت پرستہ ہے دام)  
 قول نصیل۔ صاحب فرنگ اثر نے لکھا ہے کہ  
 یہ شعر ہمیشہ کتابت استوائی ہوتا ہے۔ یہی  
 سطح و نہایت وارنہ کہ دراصل غلام۔ مولف  
 تائید کرتا ہے۔  
 کھڑی یا لا ایک بوند بوند (دو دو بوند) سے  
 سانپ کی ایک تم جس پر سفید دسیا ہوا چیاں  
 ہوئی ہیں۔ (دو دو بوند) (دو دو بوند) ہوتا۔ سنا  
 کھڑی سانپ ہوتا ہے۔ اردو صرف، راجستھانی  
 (دو دو بوند) ہوا گیسو کے جھالوں سے  
 کہ موتیوں سے بنی ہوئی کھڑی سانپ برقی  
 کھڑی یا لا ایک بوند بوند (دو دو بوند) ایک بوند بوند  
 بھول۔ ایک قسم کی گھاس، اردو صرف، نصیل  
 الاستعمال۔  
 میں مشید ایک جانب کھڑی یا لا کھلا ہوا صاف  
 ظاہر ہوتا تھا کہ فرش زمردیں پر جال ہوا تھا  
 کا پڑا ہے۔ (دو دو بوند) (دو دو بوند) رباب  
 کھڑی یا لا ایک بوند (دو دو بوند) (دو دو بوند) ہوتا  
 آدمی۔  
 زلفت کے نقد دل کیسے چھو گیا  
 وہ تر و سانپ کھڑی یا لا ہے  
 (دو دو بوند) (دو دو بوند)

قول نصیل۔ (دو دو بوند) (دو دو بوند) بوند  
 کھڑی یا لا ایک بوند (دو دو بوند) (دو دو بوند) بوند  
 قول نصیل۔ عام عوام کی زبان پر نہیں ہو۔  
 کھڑی یا لا کھولنا ہے۔ رسم ہوا کہنے کی ملک  
 (فرنگ اثر)  
 قول نصیل۔ اب شاید کوئی بولتا ہو۔  
 کھڑی یا لا ایک بوند (دو دو بوند) (دو دو بوند) بوند  
 (دو دو بوند) (دو دو بوند) بوند۔ اردو  
 صرف، عوام کی زبان۔  
 محل مشید۔ تم بوند بوند (دو دو بوند) (دو دو بوند) بوند  
 کہا تھا کہ وال بھگت کی ایک کھڑی بھگت گئی کھل  
 لاؤ۔  
 کھڑی یا لا ایک بوند (دو دو بوند) (دو دو بوند) بوند  
 کھڑی یا لا ایک بوند (دو دو بوند) (دو دو بوند) بوند  
 محل مشید۔ تم نے بڑی غصی کی کہ سب پر بھروسہ  
 کر لیا۔ وہاں کھڑی بھگت گئی کہ ان کے خلاف  
 جا لیں گے۔  
 قول نصیل۔ اسی محل پر عوام بڑی گھوم گئی  
 بھی بستے ہیں۔  
 کھڑی یا لا ایک بوند (دو دو بوند) (دو دو بوند) بوند  
 بار چکر دینا۔ اردو صرف عوام اور عورتوں  
 کی زبان۔  
 آگے گھول ادب لکھا تھا  
 کھڑی یا لا ایک بوند (دو دو بوند) (دو دو بوند) بوند  
 کھڑی یا لا ایک بوند (دو دو بوند) (دو دو بوند) بوند  
 (دو دو بوند) (دو دو بوند) بوند۔ اردو صرف عوام کی زبان۔  
 محل مشید۔ ہمارے قلاب صاحب بھی عجیب  
 انسان ہیں کہ گھول فریڈے کی بات چیت

کہ ہے یہ کھڑی یا لا ایک بوند (دو دو بوند) (دو دو بوند) بوند  
 کھڑی یا لا ایک بوند (دو دو بوند) (دو دو بوند) بوند  
 بوند۔ اردو صرف عوام کی زبان۔  
 خرقہ قضا کی سورت کے حاکم میں ملے گا  
 کھڑی یا لا ایک بوند (دو دو بوند) (دو دو بوند) بوند  
 جان صاحب  
 کھڑی یا لا ایک بوند (دو دو بوند) (دو دو بوند) بوند  
 کھڑی یا لا ایک بوند (دو دو بوند) (دو دو بوند) بوند  
 قول نصیل۔ صاحب فرنگ اثر نے لکھا ہے کہ  
 یہی کی تحفہ غلام لکھنوی بھی برابر مستعمل ہے۔  
 مولف تائید کرتا ہے۔  
 کھڑی یا لا ایک بوند (دو دو بوند) (دو دو بوند) بوند  
 کھڑی یا لا ایک بوند (دو دو بوند) (دو دو بوند) بوند  
 کھل کا نام جس میں دو دو بوند بوند کے آنے  
 سانسے ایک ایک گردہ کو صفت میں بھادیتے ہیں  
 اور اس کا منتر باری باری سے ایک کھڑی  
 (دو دو بوند) (دو دو بوند) بوند کے ہاتھ میں لکھا تھا اور  
 جس کو بھادیتا ہے دے دیتا ہے۔ جب یہ  
 شخص کھڑی لکھا بھادیتا ہے (دو دو بوند) (دو دو بوند) بوند  
 کے منتر سے کہتا ہے کہ جس کے پاس کھڑی ہوگا  
 (دو دو بوند) (دو دو بوند) بوند کی علامتوں سے قیامت  
 کر کے لکھا بھادیتا ہے اگر اس کے تیانے کے  
 موافق کھڑی ملے آلی تو یہ جیت جاتا اور  
 اس طرح اپنی طرف کے آؤریں کو لکھا تا  
 اور اس طرف کے منتر سے دریا صفت  
 کرتا ہے اور جو اسکے پاس نہیں ملتی وہ  
 لڑکے ایک ایک زلف لکھا کر آگے بڑھتا  
 جاتے ہیں اور اسی طرح دوسرے کی طرف  
 باہر تک پہنچ جاتے ہیں اس وقت اس



گروہ کے لئے جیت جاتے اور اپنی جوڑیوں سے حد  
مقررہ تک خرچہاں سے نہیں۔ کھیل کا آغاز اس  
طرح پر ہوتا ہے کہ پہلے دوسرا اور تجویز ہوتے  
ہیں اس کے بعد تمام لڑکے اپنی اپنی جوڑیاں باہر  
برستے ہیں۔ پھر ایک فاصلہ سمیٹنے کے واسطے مقرر  
کر کے ایک ایک ہی پکڑ کھینچ دیتے ہیں جس پر لڑکے  
پاؤں رکھ کر قطاریں اپنی اپنی حد کی طرف حرا  
سمیٹتے ہیں اس وقت اس امر کا فیصلہ کرنے کے  
واسطے کہ پہلے کون سا فتر اپنے اثریوں کو  
کوڑی بگاڑے یہ ترکیب کرتے ہیں کہ یا تو کوڑی  
کو اچھا کر جت اور کوئی بٹ رنج برانہا فیصلہ  
کر لیتا ہے یا جوتی کے لئے بیٹھے گرنے پر یہ فیصلہ  
ہو جاتا ہے۔ (دفرنگ آصفیہ)

قولہ فیصلہ۔ اب گھلو کے نیچے اب یہ کھیل نہیں  
کھیلے جب کھیلنے سے تو اس کو کوڑی پھر پھر  
کہتے تھے۔

کوڑی جوڑ کے نہ رکھنا :- دفعہ اول  
کچھ پاس نہ رکھنا۔ کوئی پیسہ نہ رکھنا۔ (اردو صرف عوام  
کی زبان۔)

ہمت جوڑے خدا تو یہاں تک لٹائے  
رکھے کفن کر دل کی بھی کوڑی نہ جوڑے شاد  
کوڑی خرچنا :- جوڑاں خرچ کرنا۔

کوڑی نہ خرچی کہتی ہیں جھلے کی کسبیاں  
کیا مفت جان گھوڑے بریاں نکلی گئی جاتے ہیں  
(ذرا غلط)

قولہ فیصلہ۔ عام طور سے اس کا صرت نفی کے  
کے ساتھ ہے جیسا کہ شعر بالا میں ہے کہ کوڑی  
خرچنا از باروں پر نہیں ہے۔

کوڑی دانٹوں سے اٹھاتا ہے۔

دیکھو دانٹوں سے کوڑی اٹھاتا ہے۔ (ذرا غلط)  
قولہ فیصلہ۔ کوڑی یا پیسے کے لئے دانٹوں سے  
پکڑ کے اٹھانا زبانوں پر ہے جس کے معنی بہت  
کجوسی کے ساتھ پیسہ صرف کرنا ہے۔  
کوڑی دکان مانگنا :- در در بھیک  
مانگنا، ایک ایک دکان پر بھیک مانگنا  
بہت ذلت کے ساتھ ایک ایک سے سوال  
کرنا۔ (اردو صرف، عوام کی زبان۔)

محل صرف۔ بہتر ہے ایک مٹھی چنے کے لئے  
کوڑی دکان اٹھتے پھرتے ہیں۔ (دو یا عادت)  
کوڑی کا پوت :- (براد و عورت) بڑا  
لاچی۔ (دفرنگ اثر)

قولہ فیصلہ۔ قدیم زمانے کے لوگ کبھی بول  
دیتے ہیں۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کوڑی کا تین :- نہایت بے قدر و ذیل  
ہونا۔

دنیا ہی اب درست ہے قائم نہ دین ہے  
زرد کی طلب میں شیخ بھی کوڑی کا تین ہے (ابراہیم آبادی)  
قولہ فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر کوڑی  
کے تین ہیں نیچے کبھی کبھی میں کوڑی کے  
تین تین بھی بول دیتے ہیں۔

کوڑی کا کر دینا :- بے عزت کرنا، قیمت  
گھٹا دینا۔ (اردو صرف، عوام کی زبان)

سب کا ہے دانت بوسہ لب کی امیر پر  
کوڑی کا تم نے لال شکر بار کر دیا منیر  
کوڑی کا مال نہیں :- محض نکتہ، مفت  
لینے کے لائق بھی نہیں۔ (ذرا غلط)

قولہ فیصلہ۔ مال کی قید نہیں عوام مختلف  
چیزوں کے لئے بھی اسی معنی میں بول دیتے ہیں

جیسے تم ہینڈ بیگ نیا کچھ کے لائے جو یہ اصل  
میں پرانا ہے میری نظر میں تو کوڑی کا نہیں۔  
کوڑی کا نہ رہنا :- خراب دنا کا رہ  
ہو جانا۔ (دفرنگ اثر)

قولہ فیصلہ۔ ایک ترجمہ کی زبان ہے  
دوسرے شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

کوڑی کام نہیں یا ہے :- ہر محاورہ  
کوڑی کے برابر بھی کام نہیں دیتا، محض نکتہ  
اور نا کارہ، بالکل بے کار (مخزن الجاوش)

قولہ فیصلہ۔ اس طرح اب کوئی نہیں بولتا  
کوڑی کا ہو جانا :- نہایت بے قدر  
منگنا ہو جانا، ذلیل ہو جانا، کام کا نہ رہنا۔  
کوڑی کی قیمت کا ہو جانا۔ (اردو صرف قریب  
بمترک)

ہے جب سے دست یار میں ساغر شراب کا  
کوڑی کا ہو گیا ہے کٹورا گلاب کا

کوڑے کر لینا :- کسی نہ کسی طرح نفی  
کر لینا۔ (اردو صرف، عوام کی زبان)

محل صرف۔ اے ہاں میاں آزاد کا ٹھکانا  
کیا ساڈنی کے کوڑے کر کے اور اپنی راہ  
(فسانہ آزاد)

قولہ فیصلہ۔ کوڑے کرنا بھی عوام کی زبان  
ہے جیسے کسی نہ کسی کو بھانسنے کے زمین کو بیج  
نواہ کوڑے کر کے مہربانی چلے جاؤ۔

کوڑے کر لینا :- پرایا مال بیچ کر اس  
کا روپیہ اپنے صرفہ میں لانا۔ (ذرا غلط)  
قولہ فیصلہ۔ عوام کھنڈ نہیں بولتے۔

کوڑے کر لینا :- بازار سے دام  
کوڑے کرنا قیمت اٹھانا بیچنا۔ (دفرنگ آصفیہ)



قد اذ غصیل - خالی کس چیز کے بجائے کو کوڑے  
 کرنا نہیں ہوتے بلکہ یا تو بھتی نہ ہو یا کوئی ضرر یا  
 ہوا در چیز تھی کے زیادہ تر ایسے ہی عمل پر  
 ہوتے ہیں ۔

لوڑی کفن کے واسطے نہیں: ایتھانی  
مفتی، انتہائی پریشانی، پیسے کی تنگی - اردو  
مرث، عروم کی زبان -

جیسا ہے تو ان تباہ سمیقین کے واسطے  
میں تلخ و زاری نہیں کوڑی کفن کے واسطے

کوڑی کوڑی :- ۱. فتم - حبیبہ  
بالقہ - فدا ذرا سا - (مخزن المادرات)  
خولہ غفیل - کبھی بولتے تھے اب کون نہیں  
بولتا -

کوڑی کوڑی ادا کرنا :- ایک ایک پانی  
ایک ایک چوبیس باگل ادا کر دینا باگل میباق  
سودہ بانا ۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان  
افسوس الہ استغفار

یہ سختی نہایت لذت دہنے والی ہے  
 غرض کوڑی کوڑی ادا ہو گئی اکبر  
 کوڑی کوڑی کھیر پانا: کل وصول پانا  
 پانی پانی وصول ہو جانا: اس وقت عہد ادا  
 عہد توں کی زبان

محل نشہ۔ میں بھی مجبور تھا آج میں نے بکڑ کے  
انعام نہ کیا اور کوڑی کوڑی بھر پانی کرائی۔

کوڑی کوڑی بھیجاں مانگھا : ایک ایک  
کوڑی مانگھا اور ایک قسم کا کونہ اور صرف  
عورتوں کی زبان۔

جہاں دینی کی کھوپڑی پہننے لگے میری کا صاف  
کوڑی کوڑی بیکار، مانگے وہ موا بازار میں  
موا صاف

کوڑی کوڑی پر جان دینا ہے انتہائی  
حسین ہوتا۔ دامن سے پیہ بکرا اٹھاتا۔ اور  
حرام کی زبان۔

نقطہ تفصیل :- ان غیر معنی میں کوئی کوئی برہمن  
بھی مشہور ہے

وہ ملا ہی اسے رتے ہیں جو کوڑی کوڑی پر  
ایسا کماں لپیٹا استخوان نہیں قتل  
کوڑی کوڑی پر دانت رہتا:۔ (دکانیہ)  
اتھارے زیادہ لالچی ہوتا، دولت کا فریفتہ ہوتا  
اور دھرت قریب، مسزوک

کوڑی کوڑی پر راجات تلاش زرمیا  
نہاں ہم نے چاہیں ملک دنیا کو بھر  
کوڑی کوڑی جوڑنا: نہایت خست سے  
روپیہ جمع کرنا۔ (فرمانگ آصفیہ)

۱) نہایت شکل سے روپہ اکٹھا کرنا (۲) نہایت  
کفایت شعاری کرنا (۳) سمجھ جی یا بخشی کرنا  
۴) مخزن المہاورات

کوڑی کوڑی مایا جوڑی کر کے باقی چھل کی  
بھاری بوجھ دھرا سراد پر کس پیر ہو گی دہا  
(کبیر داس)

متعلق فیصلہ۔ زیادہ تر عورتیں بولی دیتی ہیں  
تفصیل الاستعمال سے۔

کوڑی کوڑی کا حساب: - حیدری  
سے حیدری رقم کی آمدنی اور خرچ کا حساب  
(دستاویز کے ساتھ)

حساب یعنی لگے آپ کوڑی کوڑی کا  
امید غفر کی میرا ہے حساب رکھا ہوں رشک  
دلت جو چہے والی ہوئی کیا بنی ہے شوم  
کہتی ہے کوڑی کوڑی کا لہجہ کو حساب دہ جائز

قول فیصلہ۔ چھوٹی سے چھوٹی آمدنی کی خصوصیت  
نہیں بڑی سے بڑی آمدنی و خرچ۔ اگر پانی  
پانی حساب ہوگا تو ہی ٹولس گے۔

کو طری کو طری کو کھٹنی ہو جانا :- بالفتح  
تبدیل و متغیرک احوال ہو جانا - عام مانا

نہاں رحمانات و عطاوات شیر  
قتول فیصل اب عوام اس محل پر خالی تھی  
جو جانا یا پیسے پیسے کو جنگی ہرجائی کہتے ہیں  
کوڑی کوڑی کوہ۔ ایک ایک کوڑی ،  
ایک ایک سے مانی مانی

(مضطر) آج کل کوڑی کوڑی کو محتاج ہے  
(نور اللغات)

قول فصیل - صاحب فرنگ آصفیہ نے  
لکھا ہے ۔

دام دام، حبیبہ، ذرا ذرا، بالکل۔ جیسے  
کوڑی کوڑی بھر پائی۔

جو حساب دکن پ سے نکلا  
کوڑی کوڑی ادا کیا سارا

صاحب فرنگ اگر لکھتے ہیں: "پورا محاورہ ہے" اس طرح ہے: کوڑی کوڑی کو تنہا ہونا مولفہ تاکید کرتا ہے مگر اس اضافہ کے ساتھ کہ یہ ہوام اور حورتوں کی زبان ہے جواب کی کے ساتھ زبانوں سے۔

کوڑی کوڑی کو تنگ ہونا :- پیسے کو پریشان ہونا، پائی پائی کو حیران ہونا  
اردو صرف، محووم اور محووتوں کی زبان  
فلسفہ الاستعمال۔

محل صفت جب سے یاں بیٹی گئے میں سداں بھر گیا  
ایک سپریر کی نہیں بھیوا غریب کوڑی کوڑی کوڑنگ ہے



کوڑی کوڑی ہوجانا :- بے قدر ہوجانا،  
بے وقت ہوجانا، اردو صرف قلیل الاستعمال۔  
آنکھیں نکالیں غیش پرہیز کے واسطے  
کیا کوڑی کوڑی ہو گئے دل شکر خورش لاہم  
کوڑی کوس دوڑانا :- دُعا یہ، جری  
محنت لینا، تھکا دینا۔ (دور اللغات)  
قول مفصل :- کبھی عورتیں بولتی تھیں اب عام  
طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کوڑی کوس دوڑانا :- بے قدر ایک کوڑی  
کے واسطے کوس کوس بھر کا جگر لگانا، نہایت محنت  
منفعت کرنا، سخت محنت کرنا، بڑی دقت اٹھانا  
(دقت) کوڑی کوس دوڑانا ہے جب مُکا  
جاتا ہے۔ (مخزن المحاورات)  
قول مفصل :- صاحب فرنگ آصفیہ نے یہ  
معنی بھی لکھے ہیں۔

دقت :- اس زمانے میں آدمی کوڑی کوس  
دوڑے تب چار پیسے کا منہ دیکھے۔  
اب نہ کوڑی کا رواج ہے نہ عام طور سے  
زبانوں پر ہے۔

کوڑی کوس دوڑنا :- عتہ دکانیہ، نہایت  
لاکچ اور حریص ہونا۔ (دور اللغات)  
قول مفصل :- لیکن یہ کبھی عورتیں بولتی ہیں  
اب کوئی نہیں بولتا۔

کوڑی کو نہ پوچھنا، کوڑی کو نہ لینا :-  
نہایت بیزاری سے مراد ہوتی ہے۔ (دور اللغات)  
قول مفصل :- صاحب فرنگ آصفیہ نے  
یہ معنی لکھے ہیں۔

دُعا قدر نہ کرنا، بات نہ پوچھنا، مطلق  
خاطر سے نہ لانا، نہایت حقیر و ذلیل ہونا

کسی چیز کی قیمت، ایک کوڑی بھی نہ لگانا، کسی  
چیز کی ذرا قدر نہ کرنا (۲) فقیر، تنگ دستی  
میں کوئی کوڑی کوڑی کو انہیں پوچھتا ہے۔  
ترے نقش پا کا سکہ جو نہ اس پر ہے پری ہو  
کوئی کوڑی کو نہ پوچھو زرا آفتاب ہرگز نہیں  
اب یہ صرف قریب ختم ہے عوام اس عمل  
پر لگے کو نہ پوچھنا بولتے ہیں۔

کوڑی کی آمد نہ ہونا :- کچھ بھی آمدنی نہ  
ہونا۔

دقت :- بچوں کی پرورش کیسے ہو کوڑی کی آمد  
کا آسرا نہیں۔ (ذو البہ الصوت) دور اللغات  
قول مفصل :- اب یہ صرف بھی قریب  
بسترد ہے عوام اس عمل پر لگے کی آمدنی  
نہ ہونا کہی کے ساتھ بولتے ہیں۔

کوڑی کی بات نہ رہنا :- بے وقت ہوجانا  
کوئی قیمت نہ رہنا۔ اردو صرف، متردک۔

دہ سیم بن تم کو اگر منہ نہ لگائے  
کوڑی کی صبا پر نہ رہے بات تمھاری صبا

کوڑی کی بات ہوجانا - کوڑی کی  
عت نہ ہوجانا :- ذرا آبرو نہ رہنا۔

نہایت بے وقری اور بے قدری ہوجانا۔  
چار پیسے تک نہ ڈولی کے کرائے کے دیئے

کوڑی باخاتم مری کوڑی کی عزت ہو گئی  
جان صاحب

قتلہ مفصل :- اب کوئی نہیں بولتا۔  
کوڑی کے تین تین :- نہایت انداز

نہایت بے قدر دیکھا، ہونا کے ساتھ  
(دور اللغات)

قول مفصل :- عوام بولتے تھے اب بت کمی

کے ساتھ زبانوں پر ہے۔ صاحب مخزن المحاورات  
نے یہ شعر بھی لکھا ہے اور لکھا ہے کہ کوڑی کے  
دو دو بھی بولتے ہیں اور یہ شعر پیش کیا ہے۔  
کوڑی کے سب جان میں نقش و نگین ہیں  
کوڑی نہ ہوتو کوڑی کے پھر تین تین ہیں  
اس جگہ کوڑی کے دو دو بھی کہتے ہیں۔  
تیری آنکھوں سے کریں تھوڑا جویم حسی کا

تو کس کوڑی کے دو دو یہ ہوں باو ام جزا  
قلائیل میں کھو گئی، دو دو نہ بولتے تھے نہ پوچھتے

ہیں۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔  
کوڑے کی چوٹی :- دھیم اول و داو

جھول) ایک قسم کی چوٹی جو کوڑے کی شکل  
کی گوندھی جاتی ہے۔ اردو صرف،  
قریب مبتدک۔

گندھوا کے روز کوڑے کی چوٹی وہ کہتے ہیں  
کس کے سمندر کو چھٹی لگا لگائے

(مبتدک)  
کوڑی کے دو دو بکنا :- نہایت

انڈاں اور سستا بکنا۔ اردو صرف،  
دہلی کی زبان۔

افادہ کوئے یار میں جائے جائے دل  
کوڑی کے دو دو کیوں نہ لکیں یہ آ دل نکلت

کوڑی کی عت نہ ہوجانا، کوڑی کی  
بات ہوجانا :- (دہلی لازم) کچھ

عزت نہ رہنا، نہایت بے وقری اور بے  
قدری ہوجانا، ذرا آبرو نہ رہنا، بات  
بگڑ جانا (فرنگ آصفیہ)

قول مفصل :- کوئی نہیں بولتا۔  
کوڑی کے کام کا :- محض بے کار



اردو صرف و صرف

دعویٰ بڑا ہے توڑ کو اپنے کلام کا

پر غور کیجئے تو ہے کوڑی کے کام کا

کوڑی کے کام کا نہیں ہے۔ اہل لکھنؤ اور

بے صرف ہے۔ اردو صرف و صرف

بر ہے مرلیں درم و دینار کا مزاج

کوڑی کے کام کا نہیں زوردار کا مزاج

کوڑی کے بول بکھنا بہت سستے

سستہ لکنا، ارزاں ہونا، کم قیمت ہونا۔

اردو صرف و صرف بہتر و بہتر

بعد فنا کھلے گئے تندر زندگی

کوڑی کے بول بکھنے کے یہ ستھو نہیں آتش

کوڑی کے لگانا، دہنم اول و اولیوں

مازبانے لگانا، نہڑ مارنا۔ اردو صرف و صرف

زلفوں کے کوڑے باندھ کے شگس لگائے

مختار میں حضور مرے بال بال کے بنائے

کوڑی نہ ملنا، کچھ نہ ملنا، ایک پیسہ

نہ ملنا۔ اردو صرف و صرف کی زبان

فطیل الاستمال

کہیں گے تجھ سے سوہم فیر ہیں چل دوڑ

بیاں نہ کوڑی لے گی ہوا ہو جا تختہ

کوڑی نہیں گا غم میں پہلے بان

کی سیر۔ کم مائیگی کی حالت میں بڑا

حوصلہ کرنے والے کی نسبت برتے ہیں۔ ہندی

شلی۔ درنگ آصفیہ

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

کوڑیوں کا جھگڑا۔ کوڑیوں کا

ہنا ہوا درخت، کوڑیوں کا کھلونا۔

دور اللغات

قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے یہ

منہ بھی لکھے ہیں۔

بازاری۔ عضو شناسی۔ اہل لکھنؤ

کسی منہ میں نہیں بولتے۔

کوڑیوں کے بول، کوڑیوں کے بولوں

ہنات سستا، ارزاں، بے قدر۔ اردو صرف

فطیل الاستمال

نخت اے دل کی یہ نثر ہے اس کے دور میں

کوڑیوں کے بول پر مسلسل بد خشاں ہو گیا

امیر سبانی

قول فیصل۔ آتش نے کوڑی کے بول بھی کہا

ہے لیکن جمع میں زیادہ مستعمل ہے۔

بعد فنا کھلے گئے تندر زندگی

کوڑی کے بول بکھنے کے یہ ستھو نہیں آتش

لکنا کے ساتھ بھی اس کا صرف ہے۔

جادو بعد ہو گا زخم کھانے کا مزہ کس کو

کے گا کوڑیوں کے بول تامل چل گٹاری کا

لکنا کے ساتھ بھی اس کا صرف ہے۔

مشافوں نے ترے نہ لیا کوڑیوں کے بول

بکٹا رہا یوسف سر بازار ہمیشہ

ہونا کے ساتھ بھی اس کا صرف ہے۔

چار دن۔ گرم بازار شباب اے نونہال

کوڑیوں کے بول۔ سبب ذوق ہوا یگانا

اب یہ صرف فطیل الاستمال ہیں۔ تدریم

کا حور تیں کو کے ساتھ بول دیتی ہیں۔

کوڑیوں کے بول چلنا۔ ہنات سستا

زور دخت ہونا۔ اردو صرف و صرف بہتر و بہتر

کچھ تم بھی بولتے ہو چلا کوڑیوں کے بول

نیلام کوڑیوں بول فل نا امید کا

کوڑیوں کے بول ڈھالنا۔ کناہیت

سستا بچنا، ارزاں بچنا

وہاں جو دیکھتے وہاں تھوڑے ہیں

کوڑیوں کے بولوں کے بول ڈھالتے ہیں

مہر شاگرد سیم

قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے

کوڑیوں کے بول ڈھالنا، لکھا ہے اور شعر

کوڑیوں کے بولوں ڈھالنا، کا پیش کیا

بر حال اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کوڑیوں کے بول لینا۔ اردو صرف و صرف

سستے سستا لینا۔ اردو صرف و صرف

بھلی شخ۔ تلی کی دہریں پیلی تھی کو شام کی

تیلیوں نے کوڑیوں کے بول لیا۔ بچ کو چھپر

سرکار میں روپیے کے تول دیا۔ (نشاہت)

کوڑیوں کے بول نہ لینا۔ دکانیت

کم سے کم قیمت پر نہ لینا۔ بے قدر لکھنا۔ اردو صرف

فطیل الاستمال

کیا بے قدر ایسا اور دو خیم باقی رہے

کوڑیوں کے بول جام جم نہیں لینا

کوڑی۔ دہنم اول و اولیوں (خیمہ

خیمہ کوڑی والا ملک ملت اعظم یا خیمہ

کی زبان۔

قول فیصل۔ نہ نہیں بولتے۔ کوڑی پست

کی ترکیب کے ساتھ زبان پر ہے۔

کوڑی۔ آستین کا کفن۔ مذکور اردو

(خیمہ ذرا لغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کوڑی۔ دہنم اول و اولیوں (خیمہ

دستہ و از طرف، لمبی گردن کا طرف جو



کے استعمال میں آتا ہے۔ ترکی، فصیح، رائج۔  
پانی پینے میں جو اس شیریں دہن کا مٹھانگے  
قند کا کوزہ دہن میں بن جاتا کوزہ آب کا نسخ  
قول مفصل۔ عربی میں کوزہ یعنی کوزہ ہے اہل  
فارسی بھی لاجبی گردن کے طرف کو جو پانی کے  
استعمال میں آتا ہے بولتے ہیں۔ عوام کھنڈ قند کا  
کوزہ بھی بول دیتے ہیں۔

کوزہ: بڑا قفل جیسے برتن کے کوزہ سے یعنی برتن  
کی قفل (نور اللغات)

قول مفصل۔ کھنڈ کی یہ زبان نہیں۔  
کوزہ: بڑے آنجورے کی شکل کا بنا ہوا مسری  
یا قند کا ڈالا جو زیادہ تر شادی بیاہ میں کام  
آتا ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

عام ہے بیشک مرے شیریں کلام سے۔  
شرمندہ ہے دوات سے کوزہ نبات کا نسخ  
کوزہ: بڑا مٹی کا برتن۔ ایک قسم کا آنجور  
پیالہ۔ فارسی، فصیح، رائج۔

عام دماغ نہیں نہ ہو ساقی۔  
بھر کے دے دے شراب کوزوں کھنڈی  
کوزہ پشت: خیمہ پشت، کبڑا جس کے  
کو بڑھو۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی  
زبان۔

دونوں پاؤں میں بین کر جراب  
بن گیا کوزہ پشت بھر وہ شباب  
(دہشت گلزار)

کوزہ گرد۔ کھار، مٹی کے برتن بنانے والا  
فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قفل استعمال  
خ خود کوزہ و خود کوزہ گرد خود گل کوزہ  
(دلاہلم)

کوزہ نبات:۔ مصری کا کوزہ۔ فارسی  
ذکر (نور اللغات)

قول مفصل۔ کوزہ مصری کے ڈبے کے معنی  
میں اردو ہونا چاہیے ترکیب کے ساتھ کوزہ  
نبات صاحب نور اللغات نے لکھا ہے نسخ  
نے بھی بغیر ترکیب نظم کیا ہے۔

عام ہے بیشک مرے شیریں کلام سے  
شرمندہ ہے دوات سے کوزہ نبات کا نسخ

کوزہ یاں:۔ (دہلی) مٹی کے آنجورے جیسے  
اور گلے کے بیج میں سے نیلے۔ (نور اللغات)

قول مفصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں۔  
یکونو میں کوزے کہتے ہیں دیانے جھول) کوزہ

ہی جھوٹا آنجورہ فلین یا بیس میں بچر  
کوزہ کوزی یا کوزیاں درج نہیں بظاہر

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوزیاں کے مختصر  
خود حضرت مولانا ہیں کیونکہ مری میں کوزے

بولتے ہیں نہ کہ کوزیاں۔  
نش اور برتن کے کوزوں کی ہوتی تیاری

آج کس شخص کی رکھے گی دلاری نذرہ آقا  
مولف تائید کرتا ہے لیکن اتنے اضافہ کے

ساتھ کہ کھنڈ کی عورتیں بہت چھوٹے کوزوں  
فریاں بولتی ہیں جو م کبھی کبھی کوزیاں بھی

بول دیتے ہیں جابل نشے باز جو شراب اور  
ناشری استعمال کرتے ہیں مٹی کے چھوٹے ظرف

کو گجیاں بھی بول دیتے ہیں۔  
کوزے میں دریا بند کرنا۔ دیکھو

قول مفصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں  
سمندر کو آنجورے میں بند کر دیا کسی بہت

(فرنگ آصفیہ)

بڑے مضمون کو یا بیان کو نہایت مختصر کر کے  
لکھ دینا۔ طوائفی مضامین کو اس طرح سے  
مختصر کر کے لکھ دینا کہ مطلب بھی فوت نہ ہو  
اور احتصار و کبی بہ وجہ غایت ہو جائے  
عجب اور انوکھے بلکہ ناممکن امر کو مختصر کر  
کے دکھا دینا۔

صبط گریہ نے تماشاً طرفہ تر دکھلا دیا  
حیثم کے کوزے میں دریا بند کر دکھاؤ ذوق

عام طور سے دریا کو کوزے میں بند کرنا بولتے  
ہیں اور انہیں معنی میں بولتے ہیں جو صاحب

فرنگ آصفیہ نے لکھ میں ضرورت شری  
کی مجبوری میں کوزے میں دریا کو بند کر دینا

بھی صرف کو دیتے ہیں لیکن اہل کھنڈ سمندر  
کو آنجورے میں بند کرنا نہیں بولتے۔

کوزیاں:۔ ان کے دونوں طرف کے کنارے  
(عجائب اللغات)

قول مفصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے اس بل  
پر کوزیاں ہی بولتے ہیں۔

کوس: علیٰ (بضم اول دو او جھول) بڑا قند  
ایک قسم کا بڑا ڈھول۔ فارسی، مذکر، فصیح

کوس:۔  
ڈنکے کا شد شورش دینا کے دوں ہوا۔

ترناد کوس و بوق کا نالہ فزوں ہوا عشق  
قول مفصل۔ صاحب نور اللغات نے بضم اول

دو او معدون لکھا ہے مکن ہے کو ان کو کسی  
نعت میں ظاہر ہو۔ عام طور سے زبانوں پر

دو او جھول ہے۔  
کوس: بڑے وہ پتھر یا نشان یا ستارہ جو ہر

فرنگ کی مقدار پر بنا دیتے ہیں بل رنگ نشان  
(فرنگ آصفیہ)



(۲) راستہ کی ایک حد معین کا نام جس کی مقدار بعض کے نزدیک چار ہزار گز اور بعض کے نزدیک تین ہزار گز ہے یہ گز سولہ گزہ کا ہے انگریزی گز کے حساب سے ۲۲۶۶ گز کا ایک کوس - کردہ، فرسخ کا تیسرا حصہ - فرنگ جیسے کوس نہ چلی بابل پیاسی - راہ چلنے سے کام ہے نہ کوس چلنے سے - یہ لفظ اصل میں ہندی کوس یعنی گوشہ یعنی آواز کا بگڑا ہوا ہے کیونکہ پہلے گائے کی آواز سے بچہ اور فاصلہ کا اندازہ لگاتا تھا جس طرح اب تیرا درگولی کے فاصلے سے حساب لگایا جاتا ہے پس اس وجہ سے معنی نہ کو روپہ اطلاق ہونے لگا - (فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ - راستہ کی مقدار معین کے معنی میں عام طور سے زبانوں پر ہے اس نشان یا پتھر کو کوس نہیں کہتے -

کوس - آستین کا وہ بڑھا ہوا حصہ جو اس کے ادھیچا ہر جانے کے سبب لگا دیتے ہیں - آستین کا کف آستین کی حوری کا جوڑ دخت اک ہوتی ہے اس سے کیوں پہاڑوں پر کوس سے ہر آستین صحر اکادہ میں ہو گئی (نامعلوم)

فرنگ جہانگیری، برہان و دیگر کتب میں لکھا ہے کہ مکمل اور جامہ کے اس گوشہ کو کہتے ہیں جو اور گوشوں سے بڑھا ہوا اور زیادہ ہو یہ اس وجہ سے بڑھائی ہوئی آستین کے حصہ کو اردو دالے کوس کہتے تھے - (فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ - اہل لکھنؤ فرنگ آصفیہ کے لکھے ہوئے معنی میں نہیں بولتے اور مکمل اور جامہ وغیرہ کے بڑھے ہوئے گوشوں کے معنی میں بھی نہیں بولتے -

کوس - سٹا - (دبو او جھول) تقریباً دو میل کا فاصلہ - اردو، فصیح، راج - دل چلا جب کوچہ گیسو کی کت کوس کیا کیا راہ میں کالے پڑے آستین

قول فیصلہ - اس کی جگہ کوسوں زبانوں پر ہے کوس - سٹا - (دباوسی میں کوس کپڑے یا لکڑی کا گوشہ جو اور کوسوں سے ملتا ہے اس سے اردو میں معنی ذیل میں لیا گیا ہے) آستین کا جوڑ، آستین کا کف، جب کپڑے کا غرض کم ہوتا ہے یا آستین کسی وجہ سے جھوٹی بڑھائی ہے تو کھائی بھر کا کپڑا آستین میں رنگ سے ملواتے ہیں اس کو کوس کہتے ہیں - بعض لوگ خوبصورتی کے لئے بھی کوس لگاتے ہیں (پڑنا، ڈالنا کے ساتھ)

لکھنؤ سے ناپنے ہیں راہ جنوں آستینوں میں کوس پڑتے ہیں ستر (نور اللغات)

قول فیصلہ - اب یہ صرغہ متروک ہے کوسا - (دبو او جھول) کوسا، بد دعا، اور خمر، عورتوں کی زبان - ہم غریبوں کی خیمہ بھر کا کوسا نہ ٹٹے کالا پانی ہو تجھے چرخ کین آج کی رات کوسا کافی - (دھائے بد - اردو، موٹ عورتوں کی زبان - محلہ لکھنؤ - تو بڑی منحوس ہے تیرا لپٹا دن

کوسا کافی میں گزتا ہے اور زبان قنچی کی طرح چلا کرتی ہے - کوسا کرنا - بد دعا دینا دھنا - (فصیح) یہ بد زبان مجھے دن بھر کوسا کرتی (نور اللغات)

قول فیصلہ - یہ عورتوں کی زبان ہے زیادہ تر اس محل پر کوستی، بولتی ہیں - کوسا لکھنا - بد دعا کا اثر ہونا عورتوں کی زبان - نہیں ہے نام کو بھی نیم پڑی ہو خشک دوت سے یہ کس کا لگ گیا کوسا ہماری نیم گریبان کو (نور اللغات) (عارف)

قول فیصلہ - لکھنؤ کی عورتیں عام طور سے اس محل پر کوسنا لگ گیا، بولتی ہیں کوسٹا - ساحل - فارسی، متروک دیکھئے کب کوسٹ آتا ہے نظر آئے اس طوفان کیونکر ہو سکتا خدا (قرآن السعدین)

کوس چڑھانا، ڈالنا - آستینوں کے آگے جو ڈال کے طول بڑھانا، کف لگانا (نور اللغات)

قول فیصلہ - اہل لکھنؤ نہیں بولتے - کوس رحلت - (دبو او جھول) کوچ کا نقارہ - وہ نقارہ جو روانگی کے وقت مسافروں کی اطلاع کے لئے قافلہ میں بجایا جاتا ہے فارسی، فصیح، راج - کس مسافر نے کیا کوچ یہ تڑا کے تڑا کے کوس رحلت کی صدا ہے جو گجر میں پیرا (شرٹ)



قول فیصل - کوس کے ساتھ کوس چلی بھی  
تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے ۔

ہے بے ثبات منزل ہستی کو سفر  
آواز آ رہی ہے کوس چلی ہو اسیر  
کوس کوس کے کھا جانا :- (کنیت)  
بست زیادہ کوسنا - انتہا سے زیادہ بددعا  
دینا - اردو صرف ، خودتوں کی زبان -  
میں کوس کوس کے کھا جاؤں گا ہوں کچھ بھی  
سری زبان کا دیکھا نہیں اثر تو نے  
جاننا صاحب

قول فیصل - داغ نے بھی نعم کیا ہے ممکن  
ہے کہ دہلی میں مرد بھی بولتے ہوں لیکن لکھنؤ میں  
صرف خودتیں بولتی ہیں ۔

یہ دعا دیتے ہیں بشر مجھ کو  
و کھا گئے کوس کوس کر مجھ کو داغ  
کوس کھلنا :- کف الجحیم کھل جانا - (اردو)  
قریب بہ نزدیک

تمام عمر پیرے جامہ جنوں پہنے  
کھلے کوس کسی دن بھی استیوں کے شاد  
کوس لمن الملک :- اس بات کا ڈھکا کر  
آج بادشاہت کس کی ہے - فارسی ترکیب تعلیم یافتہ  
طبقہ کی زبان

کہیں نہ کوس لمن الملک تو مارے ہر دم  
جب تری تاج میں ہو جو ہر پرشیاں تک سودا  
قول فیصل - اسی کو کوس لمن الملک ایہ تم بھی  
لکھتے ہیں یہی دراصل یہ قرآن کی ایک آیت ہے  
یٰۤاَیُّهَا الْمَلٰٓئِکَۃُ السَّیِّئَۃُ یعنی آج کے دن بادشاہت  
کس کے لئے ہے ؟ قیامت کے دن خدا زبان قدرت  
سے بھی سوال کرے گا اور جواب آئے گا - اللہ اعلم

انفہار - میں خدا سے دعا کرتا ہوں  
جب کوئی شخص کس حیثیت سے اپنے زمانے میں  
اس قدر ممتاز ہوتا ہے کہ سب لوگ اس کی فضیلت  
تعلیم کر لیتے ہیں تو کہتے ہیں - فلاں شخص نے کوس لمن  
الملک الیرم بجا یا - کوس لمن الملک بھی کہتے ہیں جیسے  
آج ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا کے نظم و شر میں جو اہل کمال  
کوس لمن الملک بجا کہتے ہیں ان کے بعد کی آنے والی  
نسلیں نے ان کے کمال سے کیسے کیسے دور ہوتے ہیں  
(حیات رشید)

عام طور سے کوس لمن الملک ساری زبانوں پر ہے ۔  
کوسم کاٹنا :- ایک دوسرے کو بت سخت کرنے  
دینا - اردو صرف ، خودتوں کی زبان

جملہ کھنڈ - محلے داروں نے انظار دیکھا کہ وہ دونوں گھروں  
میں ہر وقت کوسم کاٹنا رہا کرتی تھی - (محضافہ)  
کوسنا :- دروازہ بھول ، غائب ہر دینا - اردو  
صرف ، فصیح ، راج

میں یہ کجا دعا دیتا ہے مجھ کو  
کہ جب کوسنے وہ ہاتھ لٹکا کر آؤں  
کوسنا پیٹینا کوسنا کاٹنا :- (مندی)  
برا بھلا کہنا ، بددعا دینا -  
دفعہ (بچے تو اس کی حادثی بگاڑیں وہ کوسنے  
کاٹنے سے کیا فائدہ -

بچے تو اس کی حادثی بگاڑیں اب کوسنا کاٹنا  
خر دیا کیا کہ مارا چائے مٹے کو ڈھائی گھڑی  
کی آگے سیراناک میں دم کر دیا - (سنگریں سیل)  
د فرنگ آصفیہ

قول فیصل - کوس کے ساتھ کوسنا پیٹنا عمدتوں  
کی زبان ہے لیکن کوسنا کاٹنا عام طور سے زبانوں پر  
ہے جیسا کہ صاحب فرنگ آصفیہ بھی شمالی پنجاب کی

کوسنا لگ جانا :- بددعا کا اثر ہو جانا  
بددعا لگ جانا - اردو صرف ، خودتوں کی زبان  
لگ جانے کا کہیں کسی عاشق کا کوسنا  
مر جاؤ گے جوان اگر بددعا لگی رند  
کوسنے پڑنا :- کوسنا دیا جانا - بددعا دی جانا  
اردو صرف ، خودتوں کی زبان -

بے پردگی حسن ہے الزام کے قابل شوق  
کیوں کوسنے پڑتے ہیں مری بدگئی پر قدوائی  
کوسنے دینا :- بددعا دینا ، فال بد مسخ  
سے نکالنا - اردو صرف ، خودتوں کی زبان -  
جملہ کھنڈ - عیاذ بھیاں کوسنے دینی ہوں ایک  
لمر نہ چلی گئیں اور یہ دونوں بھر کر بارگاہ ہرخ  
مرد آئے - (طلسم ہوش ربا)

کوسوں :- (بیم اول و دوا بھول ، اردو)  
تک بہت دور - اردو صرف ، فصیح ، راج  
اس خرابے میں ہم پڑے ہیں اسیر  
کہ جہاں خاک بھی نہیں کوسوں اسیر  
قول فیصل - صاحب فرنگ آصفیہ  
یہ لکھا ہے -

کوس یعنی فرنگ کی جمع جو حردن مغیرہ کے  
آجائے سے داؤدوں کے ساتھ بن جاتی ہے  
بہت دور کا لے کوس -

کوسوں بھاگنا :- دودھ بھاگنا ، دور  
رہنا - اردو صرف ، فصیح ، راج  
بھاگنا ہوں گے گھرنگ سے میں کوسوں دور -  
فرقت یار میں مستوں کا لمر ہوش ہوں میں ناسخ  
قول فیصل - کوسوں دودھ بھاگنا بھی زبانوں پر ہے  
وہ بلا ہے یہ شب فرقت کہ ناسخ ہوں سے  
باد و مشرق سے کوسوں بھاگتی بددعا فصیح ناسخ



کوسوں بھگا دینا :- دور تک دھڑا دینا، دور تک بھگا دینا۔ اردو صرفت، فصیح، راج۔

ادراک کو کوسوں بھگا دیتی ہے نظر سوئے ہوئے فتنوں کو جگا دیتی ہے طاہر آباد کوسوں پیچھے رہنا :- بہت پیچھے رہنا انتہائے زیادہ پیچھے رہنا۔ اردو صرفت، فصیح، راج۔

قیس واماخذ رہا اس سے تو کوسوں پیچھے پیرتہم ناقہ لیلیٰ کو اٹھانا کیا تھا معنی کوسوں تک :- دور تک بہت دور تک۔ اردو صرفت، فصیح، راج۔

محفل صرفت : یعنی تال بھی عجب پر نضائفاں ہے کہ اگر نظر کام کرے تو کوسوں تک سبز ہوا سبزہ نظر آتا ہے۔

کوسوں دور :- بہت دور، بہت زیادہ دور۔ اردو صرفت، فصیح، راج۔  
نتنہ گرنے اسے اٹھ کر نظر کی چادر سو دور کوسوں جا چکے تھے بادشاہ کا نگار نظر بھاٹا بانی

کوسوں دور رہنا :- دہم اولیٰ دواؤ (جبریل) دشت کرنا، پاس نہ بھٹکنا، دور اختیار کرنا۔ اردو صرفت، فصیح، راج۔  
بچو دون سے ترے مہتی ہے خودی کوسوں دور ہوش دیوانہ نہیں آئے جو دیوانوں میں جلال

کوسوں دور ہونا :- بہت دور ہونا نہایت بچنا، پاس تک نہ جانا۔ اردو صرفت، فصیح، راج۔

نہایت شربت کے ہونے رغبت کباب سے کوسوں میں دویم غم زد ہونا بدستہ کوسوں نکل جانا :- بہت دور نکل جانا

بہت دور چلا جانا :- اردو صرفت، فصیح، راج۔  
ہوا اس صید گر میں ملتی ہے بے اختیار کی نکل جاتا ہے دن اہل حق کوسوں کے کڑائی نظر بھاٹا بانی

کوشش :- دہم اولیٰ دواؤ (جبریل) نہایت زبان کا لغت مسکرت نہ کر۔ وہ کتاب جس میں ہندی کے لغت ہوں۔ فرنگ آصفیہ لغات ہندی۔ فرنگ آصفیہ فتولہ فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں کوشش :- غزانہ، گنجینہ، محسن کثر۔ فرنگ آصفیہ

فتولہ فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں کوشش :- میان، نیام، خانہ تلووار وغیرہ کا کھر۔ فرنگ آصفیہ فتولہ فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں کوشش :- کوشش کرنے والا، ناہی صفت، فصیح، راج۔

محفل صفت :- ہیرا رکاتین مان سے کوشاں ہے کہ میو سبائی ہی میں کوئی جگہ مل جائے اگر انوس کہ فیہ اسے پاس کرنے کے بعد بھی جگہ نہیں ملتی۔

کوشش :- سعی، محنت، دودھ صوب قصد۔ فارسی موش، فصیح، راج۔

شیخ جی ان بتوں پر مردیکھو کوشش اپنی سی تم بھی کر دیکھو نیز لکھنوی فتولہ فیصلہ۔ اس کی اردو جمع ی۔ ان اور

دن کے ساتھ زبانوں پر ہے جو فصیح ہے۔  
ہم نے فی راہ عدم روکا کے دم قفس کو کوشش بیکار ساری کوششیں کیا دی تھیں کوشش :- صرفت فارسی میں نقل و قیام جنگ و جدل۔ اس معنی میں کشتن مصدر کا عامل بالصدر بچنا چاہیے۔ (فرنگ آصفیہ) فتولہ فیصلہ۔ ان معنی میں عام طور سے زبانوں پر نہیں۔

کوشش کرنا :- محنت کرنا، زور لگانا، سعی کرنا۔ اردو صرفت، فصیح، راج۔  
کی تو کوشش مگر بچا نہ ہوئی حرکت پاؤں کو ذرا نہ ہوئی کوشش

کوشش :- دہم اولیٰ دواؤ (جبریل) تو شک۔ قصداً عمل، ادبچی اور بند عمارت فارسی، مذکر امر کہ ہے عالیشان نہایت اس کا کوشش کہ ہے وہ آسمان رفعت نہیں شک قمر (قرآن السعدین)

کوفت :- سختی، دکھ، سختی، ہیبت۔ اردو صرفت، فصیح، راج۔

کوفت :- شک، کان کان، اردو۔ (فرنگ آصفیہ) فتولہ فیصلہ۔ اہل لکھن نہیں بولتے

کوفت :- اردو۔ لوہے پر پوتا چاندی چڑھانے کا کام جیسا بکرات (نچاب) اور بالندھ میں ہوتا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

فتولہ فیصلہ۔ اہل لکھن ان معنی میں نہیں بولتے کوفت اٹھانا :- عدم اٹھانا، سخت اٹھانا۔ اردو صرفت، غیر فصیح، راج۔

کوفت :- دامن اٹھانی کو نہ تھریے آسنو یاد آئی جو تری موسم باراں میں کبھی



گرفت پر گرفت اٹھانا: تکلیف پر تکلیف اٹھانا بہت زیادہ مصیبت اٹھانا۔ اردو صرف غیر فصیح رائج۔

تھامو اب قبضہ شمشیر اسے روند گرفت پر گرفت اٹھایا نہ کرو روند گرفت کا کام دھو وہ کام جو کٹائی کر کے بنایا جاتا ہے۔ دیکھو کہیں۔ (نور اللغات)

افشاں کے ذرے جلد میں پیوست ہو گئے کیا گرفت کا ہے کام ہاسوں کی کیل میں یا شہر قلعہ فیصلہ۔ اب یہ صرف متروک ہے۔ گرفت کرا دیگا: سخت بکھن میں ڈال دینا سخت پریشانی میں مبتلا کر دینا اردو صرف غیر فصیح رائج۔

محلہ صفت: تم بھی عجیب انسان ہو ایک دم سے میں غزلیں دے گئے کہ اصلاح دیکھو پورے دن مصروف رہا تم نے آج مجھے گرفت کرا دی۔

گرفت کھانا: مصیبت برداشت کرنا، تکلیف سہنا۔ اردو صرف غیر فصیح رائج۔

گرفت کھاتے ہیں: اشک بچے ہیں گرفت جب تلک زندگی پر چیتے ہیں تلق گرفت کھینچنا: تکلیف سہنا۔ مصیبت برداشت کرنا۔ اردو صرف متروک۔

ہجران کی گرفت کھینچ کے پیروں سے جو چلے ہیں سر اور دھنیں اب ہم بھی سو چلے ہیں گرفت گزونا: رنج اور صدمہ گزونا، تکلیف گزونا، سختی گزونا، مصیبت گزونا، اہم گزونا۔ دیکھو کہ ہر دو حال اب تو گئے ہے ڈر بہت گرفت گزری ہے فراق یاریں جی بہت میر (فرنگیہ آصفیہ)

قول فیصلہ۔ اب قریب متروک ہے۔ گرفت میں مر جانا: (بضم اول) انتہائی تکلیف سے مر جانا، اردو صرف فصیح رائج۔

وہ بے وقاس ہے نہ چھوڑے گا غیر کا ملنا جو روند گرفت میں تو رہی جائے گا پھر کیا روند گرفت شہر: آسیب و صدمہ، فادری صفت آزار کشیہ، رنج ویدہ۔ (فرنگیہ آصفیہ) قول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ ان سنی میں نہیں دیتے گرفت: بٹ (بضم وہ) اوجھل، قیہ کے گولی کتاب۔ فارسی، رائج۔

آتش غم نے کیا ہے سوختہ دل ہے سینے میں مریا گرفت اثر

قول فیصلہ۔ صاحب فرنگیہ آصفیہ نے یہ لکھا کہ "بچے ہوئے کتاب، گولیوں کے بچے ہوئے کتاب کوٹا ہوا، کوٹے ہوئے قیہ کا گولی کتاب۔

گرفت بچتہ: (تلفیظ غل) کوٹ چھان کر۔ (طیب نغوں میں لکھتے ہیں) کوٹ کر اور پھر چھان کر جیسے گرفت بچتہ و شربت یلو فرامینہ نوشتہ (فرنگیہ آصفیہ)

قول فیصلہ۔ اہل باب کی فاضل اصلاح۔ گرفت راناں تھی حلو اسے بید و ست: دیکھ پائے ہوئے لاچار کو روکھی روٹی۔ بے سانس ہی غنیمت اور عمدہ چیز ہے۔ فارسی مثل

قول فیصلہ۔ فارسی مقولہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، فیصلہ الاستہالی گرفت: (بضم اول) دوا و جھول رائج صدمہ و مال۔ اردو متروک۔

گرفت اور لڑائی ہے اک حرکت سے آنکھیں مرثا دل بنیاب کا ٹکواؤ و دیلا کا قتل

قول فیصلہ۔ صاحب فرنگیہ آصفیہ نے لکھا ہے (بڑی کوئی ہوتی) مکن ہے کہ ابتداء کے عربی حضرت اثر نے بولتے سنا ہو لیکن اب کوئی نہیں بولتا۔ مرغ باڑوں اور بیٹریاؤں کی خاص اصطلاح ہے جب بیٹریا مرغ لڑتے لڑتے حد سے زیادہ زخمی اور سر کا گنجا ہوا ہوتا ہے تو کہتے ہیں کہ کوئی ہونگیا ہے جب تک ٹھیک نہ ہونہ لڑانا۔

کوفہ: (بواو معرفت) عراق شہر کے ایک شہد شہر کا نام کوئٹہ سے لے کر ہے یہ کسی شہر کے حدود ڈرتا ہوں اسے آیتیں کہیں لکھتے نہ ہو آیتیں

قول فیصلہ۔ صاحب نور اللغات نے لکھا کہ (بضم اول) دوا و معرفت، عراق شہر کا وہ

شہر شہر جو ایران و عربیہ کی سرحد پر تھا اور جسے پہلے مرتبہ حضرت عمر نے فوجی چھادنی قرار دے کر اہمیت دی اور جسے حضرت علی ابن ابی طالب نے اپنا دار الخلافہ بنایا کوئی، (بضم اول) دوا و معرفت۔ کوفہ کا بارش

جس کا وطن کوفہ ہو عربی صفت فصیح رائج کوئی بیٹا ظالم، بے رحم، باغی، نیکو رام (فرنگیہ آصفیہ)

قول فیصلہ۔ ان معنی میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کوئی لا یونی: شہر کوئٹہ کا رہنے والا کبھی دفا نہیں کرتا۔ عربی مثل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کوک: دسمند اسم مذکر۔ بواو جھول۔ ایک کتاب کا نام جسے کوک شاستر بھی کہتے ہیں



اس میں انوار مجاہد و اقسام زن سنی آسموں کے ڈھنگ اور صورتوں کی تمیزیں بھی لکھی ہیں۔

جو کہ ہر من بدی شامستر (فرنگ آصفیہ) کوک کی ساری بات کی ترکیب

سب دور اس وقت صورت کی ترکیب معلوم قبول فیصلہ تھا استعمال متروک ہے۔ اب

ان میں کوک شامستر ہی بولتے ہیں۔ کوک بڑے سنیہ کچی سلائی۔ لیے لیے ٹانگے

فارسی ہونٹ۔ (نورالغفات) قبول فیصلہ۔ صاحب فرنگ آرتھکے ہیں۔

شہین اور لپٹیں دونوں نے اسے پکے و او صورت اور جمبول سے لکھا ہے۔ شہین نے اسے مہدی کا

لفظ قرار دیا ہے۔ شہین فارسی اور مہدی دونوں کا لکھنا اختلاف لفظ فارسی کا ہوا مہدی

کا۔ سوال یہ ہے کہ اردو نے اسے قبول بھی کیا۔ میرا جواب نفی میں ہے۔ اردو میں اس کا مترادف

شہین موجود ہے۔ مولفہ تائید کرتا ہے۔ کوک بڑے اور آواز کوک کا بھی لوگ رات

کو ایک دوسرے سے ملنے وقت مارتے ہیں۔ (فرنگ آصفیہ)

قبول فیصلہ۔ ان لکھنے نہیں بولتے۔ کوک بڑے یعنی اول و اول و مریدہ، باجوں کا سر

مانا۔ جلد آواز۔ آواز سر پہ آواز بیشتر فاختہ اور کوک کی آواز کے لئے استعمال ہے۔

فارسی ہونٹ۔ (نورالغفات) قبول فیصلہ۔ سارنگ کی آواز یا سارنگ کا آواز

یہ تو فارسی ہے لیکن کوک کی کوک، سور اور فاختہ کا کوک اردو ہے۔ فاختہ کی کوک کوک نہیں لکھا

تیر نے سور کی کوک نظم کیا ہے۔ دل پر داغ لال خط سے کب اس ماہر دے ہے

چمن میں دفتر ملاویں کو ملاویں کو کے ہے میر تقی میر

کوک کی کوک عام طور سے زبانوں پر ہے۔ فرزند تیر سے کوک کوک کی ہے

نہ پوچھو جو حالت رسد دل کی ہے لکھنے کوک بڑے سنیہ کچی سلائی (پرنٹ کے ساتھ)

کوک و شور و غل و فغان دن رات بن اس کے ہے یہ اب مہدی کی حالت

یا شور ہے، یا چیخ ہے یا کوک ہے رانی رنگین

خ آفت کی بڑی کوک قیامت کا ہوا غل و غوغا (فرنگ آصفیہ)

قبول فیصلہ۔ حضرت انیس نے بھی یہ لفظ استعمال فرمایا ہے عہد میں یہ لفظ

فعلی استعمال تھا۔ اب متروک ہے۔ کوک بڑے اور آواز کوک کی گھڑی یا

باجے وغیرہ میں جھنجھکی فاختہ جو کھنکھنے سے پیدا ہوتی ہے۔ اردو، راج۔

فعلی تھا۔ کل رات سے گھڑی کی کوک ختم ہو گئی ہے جب موقع مل جائے تو بھر دینا۔

ترجید کی ترکیب سے زبردہ تو اول و اول و مریدہ، باجوں کا سر

مانا۔ جلد آواز۔ آواز سر پہ آواز بیشتر فاختہ اور کوک کی آواز کے لئے استعمال ہے۔

فارسی ہونٹ۔ (نورالغفات) قبول فیصلہ۔ سارنگ کی آواز یا سارنگ کا آواز

یہ تو فارسی ہے لیکن کوک کی کوک، سور اور فاختہ کا کوک اردو ہے۔ فاختہ کی کوک کوک نہیں لکھا

ام جے بھائی رام سنگھ بڑھئی نے ۱۸۶۷ء میں لکھا کیا تھا اول یہ پختہ قطع راد لپٹی کے شہر خضر

میں خضر ہوا۔ رام سنگھ بانی مذہب سکھوں کی یقین میں لوگوں ہی کر چکا تھا۔ جنرل وٹو نے

فرانسیس قاعدے کے موافق اسے قاعدہ بھی سکھادی تھی چونکہ اس کا گردنتر یعنی لوگ یہ

بیان کرتے ہیں کہ کوئی قرآنی آیت تھی اس سبب سے مسلمان بھی اسے اچھا سمجھنے لگے تھے مگر یہ

بات پایہ ثبوت کر نہیں سکتی کہ اس پر وثوق کیا جائے۔ رام سنگھ کے علاوہ ہونے تک ایک

لکھ ۲۰ ہزار اس کے چیلے اور پیر ہو گئے تھے اور اب تو کہتے ہیں کہ در پردہ بہت ہی

ترقی کوئی ہے۔ اس شخص نے موضع بھنیل خلع اویانہ کو اپنا صدر مقام یعنی گردنتر استھان مقرر

کیا تھا۔ بادشاہوں کی طرح احکام جاری ہوتے تھے اس کا قول تھا کہ میں سکھوں کے پانی میں کو

درست کرنے آیا ہوں نہ کہ ان کا مذہب بد کرنے برا علی منشا اور مقصد یہ ہے کہ سکھ لوگ عیش و عشرت

کو چھوڑ کر باپا گرو نانک کے پورے پورے ہو جائیں۔ نیکوں کی طرح زندگی بسر کریں اس

شخص کے بیان میں یہ اثر تھا کہ اپنی ذاتی یقین اور ہدایت کے وقت لوگوں میں ایک جو شہر

پیدا کر دیتا اور جلسہ جمع ہونے پر نہایت شور و غل مچاتا تھا جس سے اس کا نام کوک کا یعنی کوکے

اور چلانے والا رکھا گیا اس کے مذہبی جلسے میں عورت مرد سب شریک ہو کر ناچتے تھے

اور وحید لاتے اور گرتے صاحب کے خضر چن چن کر گاتے نور نور سے چلاتے اور خوب جگر کھاتے

بیان تک کہ جگر اکو گر گر پڑتے۔ رام نے اپنی کتاب



معاوضت سے بہت سے چیلوں کو سرکاری فوج اور پولیس میں بھرتی کرایا جب ان کی تعداد بڑھ گئی تو اس نے پنجاب میں بھی سو بے لینی اپنے نائب مقرر کئے۔ ان کے چیلے اکثر پیشہ وراہہ ذیل قوم کے لوگ تھے جن کی مدد سے اکثر مخالفوں کو قتل بھی کر دیا تھا۔ چنانچہ امرتسر، رائے کوٹ، لہیر کوٹہ وغیرہ میں اس قسم کی خفیہ اور انقلابی وارداتیں ہوئیں اس نتیجہ کا آدمی اپنا بھید اور گردنتر کسی پر تا وقتیکہ وہ اس مذہب میں صدق نیت سے شامل نہ ہو جائے مرتے دم تک ظاہر نہیں کرتا۔ سکھوں اور مہندوں کے سوا دوسرا شخص ان کے مذہب میں داخل نہیں ہو سکتا ڈیٹی جیتی رام کا قتل اسی مذہب کے آدمی سے ظہور میں آیا تھا۔ (فرنگی گھٹیا) قول فیصل۔ یہ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کوکا سلی :- گل نیو فر، کنول۔ مذکورہ ہندو کی زبان۔ اردو، راج۔

محل مش :- ایک بھیل میدان میں ہراتی نظر آئی۔۔۔ بلیں، کنول گئے اور کوکا سلی اس میں پڑی تھیں۔ (ملسم ہو شراب)

کوکا اتر جانا :- (بواؤ مردوں) کوک ختم ہو جانا۔ کتابیہ غصہ ٹھنڈا ہو جانا۔ (فرنگی اثر) قول فیصل۔ لیکن ہے کہ حضرت اثر صاحب کے ابتدائی دور میں عوام بول دیتے تھے لیکن اب ان معنی میں کوئی نہیں بولتا۔

کوکا کو لا :- (بہیم اول و دودھ چھل) ہلکا گیس بھری ہوئی بوتل میں ترشی مال شربت بھرا ہوتا ہے۔ (انگریزی، راج۔)

محل مش :- ہم سمجھتے تھے کہ کل رات کے جلسے میں خوب شراب چلے گی لیکن باقی جلسہ کا سخت نے کوکا کو لا پر ٹالی دیا۔

قول فیصل :- زیادہ تر کوکا کو لا کی بوتل زبانوں پر ہے۔

کوکا :- (بہیم اول و سکون دوم و فتح سوم) روشن ستارہ، انجم۔ عربی، مذکورہ فصیح ہوا کہ ہوگا داخل اور قاروں کے خزانے میں درم

بیت ایسا ہے اگر کوک مری تقدیر کا ایسا قول فیصل۔ اس کی جمع کوک ہے جو تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے۔

کوکا تقدیر :- قسمت کا ستارہ خوش نصیبی کا تارا، ناری ترکیب تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جس کے گھر جاتے ہو سخت اس کا چک جاتا جو رات بھر کوک تقدیر سے بچنے بچھرتے ہو

کوکا دمدار :- (بہیم اول و دودھ چھل و فتح پنجم) دمدار ستارہ جس کو جھاڑو بھی کہتے ہیں۔ فارسی مذکور تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

نک اب کوک دمدار کی جھاڑو اٹھا رکھے ملاک ڈھونڈتے پھر تھیں سرسفاک ہر قد کا محنت کا کو روئی

قول فیصل :- عوام اور عورتیں اس کو جھاڑو تارا بولتی ہیں۔ جب یہ ستارہ نکلتا ہے تو دنیا کے لئے منحوس سمجھا جاتا ہے۔

کوکا بسم :- عربی کوکبت ستارہ۔ ابنہ آدمیوں کی حاجت۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی گردن فرشتہ فوج استعمال کیا ہے۔ برہمن میں لکھا ہے کہ کوکبہ ایک (دچی خزار

کوکا ہی ہوتی ہے جس کے سر پر پھیل کی ہوئی نوہ گیند لگا کر بادشاہوں کی سواری کے آگے آگے ملتے ہیں) ستارہ۔ حاجت، ابنہ، بھیر جھاڑو دھوم دھڑکا، شان و شکوہ، سخت، بزرگی شامی جلوں، سواروں کا پرا، جلو شوکت شاہی (فرنگی گھٹیا)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے کوک پڑنا :- (بہیم اول و دودھ چھل) ستارہ ہونا، آوازیں بلند ہونا۔ اردو صرف، متروک

آفت کی پڑی کوک قیامت کا ہوا چلی۔ اس شور میں اکبر کی بھی خصلت کا پھول میرا یہ کوک :- (بہیم اول و دودھ چھل) گھڑی کو کبھی کے زریعہ سے کوکنا۔ اردو، راج۔

محل صرف :- تم سے منع کیا تھا کہ ہماری گھڑی میں ہاتھ نہ لگانا تم نے اس طرح کوک دی کہ کافی ٹوٹ گئی اور گھڑی بیکار ہو گئی۔

کوکا دینا :- آواز لگانا، صدا دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- کوئی نہیں بولتا۔ کوک دینا، کوکنا :- کچی سلائی کرنا، تانے ڈال کر کھڑا کر دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- یہ صرف متروک ہے اس میں برکچا کرنا اور شلنگے ڈالنا زبانوں پر ہے جو زیادہ تر عورتوں کی زبانوں پر ہے۔

کوکا کر :- (دواؤ غیر محفوظہ) کتا، ہندی مذکور (نور اللغات)

چاکر سے کوک کر بھلا جو سودے انجی ملینڈ (فرنگی گھٹیا) خوب بھر بھرنے لگا کوک کر جو بدعات ترک کر دیں اور عجب (نور اللغات)



قتول فیصلیہ - عام طور سے لعین اول و دوم فیصلیہ  
ملفوظ اور الفتوح سوم اور لعین سوم و بیاتیت کو کہتے  
ہے۔ عام طور سے بیاتیت کی زبان جو۔

کو کر بے آزار۔ ہندی۔ نکل دھم دھم کی  
دھم تانا۔ دھم آٹھ چھپکا تا۔ بہت کم آرام  
کرانہ اسی دیر بچھ کر جتا۔ بنا بہت کم بچھنا  
دیکھنے کی طرح جھٹ باگ (جھٹ) و غریب امداد  
قرآن فیصلہ۔ یہی لکھ نہیں لے۔

گوگر خنجر ۱۱ - جندی بزم نکر - ایک نہایت  
جربہ کی پوری کا نام - (تو ما اعلیٰ)

خوب نصیب۔ ممکن ہو کہ دیباچہ لڑتے ہوں عام طور  
سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کو کر تیرائی۔۔۔ کہتے کی طرح سیرنا، رگ  
شادی۔۔۔ و غریب آصفیہ

قولہ تبدیل - اس کھڑکے میں رہتے۔

کوڑیاں :- کتے کی سی جاں ، دلی جاں  
دفرنگ آفیسر

توانا نہیں۔ دل ٹکھنہ نہیں رہے۔

نور کریم دہلی :- ایک جنگلی برقی مکھن کا نام جب کے تولد  
کوہن کرگت غریبہ کے زخم پر لپکتے ہیں  
(دفرنگ آصفیہ)

قرآن میں - اہل کفر نہیں ہوتے۔

گو کر لغت :- در ادب کہتے اور کتیا کی لغت کہ  
جڑ جانے کا نام ضعیف سگ یا مادہ عقد الکلب  
نقل شدن یا چپہ لبستن سگ و خر سگ (ضعیف)  
و قول فیصل - لکھنے کی زبان ہنسی ہے۔

کو کرتا ہے۔ (وہاؤ غیر شغوفہ) دیکھو گھر کا  
منہ

کئے کا موت، سانپ کے حشر سے، سانپ کی ٹوٹی

میں دھول، کھجی، ایک قسم کا روئیٹن جو اکثر برسات  
کے روزوں میں پھوٹ اُڑتی ہے، کٹاہ باران، کٹاہ  
زمین، سماخ، کٹاہ مار، جیڑ مار وغیرہ کہیں

قول فیصلہ۔ عام طور سے زندگی پر کچھ کتاب ہے  
لوگ شاسترا۔ عورتوں کی قسمیں وغیرہ کے  
مستحق کتاب ہے۔ مہدی وغیرہ (اللہ شاکس)

توقعتی - عدم قطع چهارم شاستر بولتیه  
کوکال - نوری من کوکال منی و در مرغ سیدان

مٹھ پوٹا، شاندہ مارلی، کھٹ بڑھی۔ مہدی میں  
کو کھانسیں ہوتی ہیں۔ (فہرست الفات)

ایک سبز و قسم فاختہ پرند کا نام جبر کے گے  
 میں طوق پڑتا ہے اور اس کو آواز جھنڈا کہتے ہیں

نیجک کا ماخذ ہوتی ہے یہ جانور برفانی پیاڑوں  
پر اکثر دیکھنے میں آتا ہے۔ (زرنگ آصفیہ)

دیکھو عالم یہ کہ کھانا و پانی کا

قطعه بر خستی نمی بگفتان که منتهی گلزار  
(فرشنگ آصفیه)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اترکھے ہوا۔

دیگر کتب لغات میں بھی صحتِ درج ہے میں نے  
وہدائے سن شعور میں اپنے ماموں صاحب

مردم کے بیاں ایک پرند دیکھا کھا جسے سب  
کو کلا کہتے تھے یہ کوئل سے مختلف ایک سارری

چڑیا تھی نہایت خوش رنگ و خوش آواز  
خوب چھپاتی تھی۔ قدم کبوتر کے برابر انشا  
نے بھی ایک بیٹے میں کوکل اور کوکلا دونوں  
کو نظر کر کے اس سے بھی خالی ہوتا ہے کہ

یہ ایک ہی پرچہ کے دو نام نہیں بلکہ ایک ایک نام  
کھینچی گئی ہیں اور اصل نام

حضراتی رزے میں لکھنا تھی

قتول فیصل۔ مولف صاحب فرنگ اثر کی  
تائید کرتا ہے۔

گوئل تاشش :- پادشاه کا رضاعی بھائی  
توگی، مذکر - دفرنگ آصفیہ

مستعمل فیہ . اہل کفر میں لایئے .

لوگستان دے ریغیم اول دوو او معروف حیما  
چلانا مددک آواز نکالنا کرا جہاں لہجہ آواز سے  
نکارنا۔ اور رت کہہ۔

انہی آستان سے کہیں روزِ شہر سے نہ ملے گا

اس کی گلی میں جبار کس رات میں نہ کو کا قیر  
کو کٹا نیم اعلیٰ گھڑی یا باجے میں تھنچ دینا سنان

گھڑی کو کی بائیس - (نہات ۱۲)

فتاویٰ مختصر - گوشتوں کے لئے حلال ہے

نہایت ہی پرے

کہوں کیا شب وصل گھر دیا لیوں کی  
گھر سے مایا گھر دے کو جو کو کا لکھنوی

با جے وغیرہ کے لئے اب بہت کمی کے ساتھ  
زیادہوں پر ہے۔

چھتر کو دل کو دس بیس ہیں سب کو کیا  
کوئی دے میں تو بچا ہے یہ اور گن کسا

گو کہ ان بے غم اہل کوئی کا ہونا، فاختہ کا، اور کو کرنا  
مرد کا چنگھا ہونا، ستھی  
دل پر دارغ، تالان خطرات کہہ میں باہر چوکی ہے  
چیمین میں دکھ کر ملاویں کو ملاویں کو سے ہے

فصل اول۔ کوئی کسے تو عالمی سیرا توں

یہ ہے اور حور کے لئے اور فاختہ کے لئے اب کریں



ہنیں برتا جیسے بھلی رات کی نیند میں کوئل کا کوکنا  
آکٹار کا دوری دنیا، دوپہر کو ابر کا آجانا، عود کا  
شور کرنا۔ دل کو بے چین کر دیتا ہے۔  
(تھوڑا سا بکلم ہلکا ہوا)  
گوکنا: یہ فصل لازم چیتا چھانا بلند آواز سے  
بول آہ و فربا کرنا، غنا کرنا۔  
جن میں کھڑی بجا، ری کو کے لئے مکتبہ ہاتھ  
ٹانڈا اٹھا رہا لہ گیا اور نہ ایک نہیں ہو سکتا دوبا  
دز رنگ آصفیہ  
تھوڑا چھیل، اب یہ سب سترکہ ہے۔  
گوکنا: ہم اہل بیڑ کو جگانا، بیڑ کے دونوں گونوں  
کی طرف رات کر اس لئے زور سے تین بار بولنا  
کہ اس کے کافی کے پردے پر سے جانیں اور بیڑ  
برہ ہو جائے تاکہ پانی میں لڑتے وقت جو اک  
عام فصل و شہر ہوتا ہے بیڑ پر اس کا اثر نہ ہو  
اور وہ۔ بیڑ پر اس کی (اصطلاح)  
بھل جاتا۔ کہ تم نے میرے بیڑ کو اتنے زور  
سے کوکا کہ غریبہ رات بھر گرگھاتا رہا کہ  
اور دور دلی کیفیت رہی۔  
گوکنا: وہ دھوکہ، گھائی، شور۔ آواز  
شہناش کا دھوا، بادی بادی  
بھننے نے سلطان شہناش اور بھننے نے اس کے  
عضو کو بھی لکھا ہے۔ (دز رنگ آصفیہ)  
تھوڑا چھیل۔ بہت کئی کے ساتھ تعلیم یافتہ  
اہلہ استعمال کرتا ہے  
دیکھ کر بے مت زگیں کی کڑواہی وہ آنکھ  
سوزش پائے چھلکے کو ہے جام گوکنا  
نظم طباطبائی  
گوکنا: یہ ترک میں ایک۔ نیلا رنگ، ایک

رنگ کا نام جو شہاب لا جود ہچکری سے تیار  
کیا جاتا ہے اور دھند کر۔ (دور انہات)  
تھوڑا چھیل۔ عام طور سے ڈانوں پر نہیں ہے۔  
گوکنا: یہ ہندی صفت۔ چھوٹا عود۔ نچا  
جیسے کوکنا کہیں دور بیابان میں جھڑی کے پیر کو بھی  
کوکنا پیر کہتے ہیں۔ (دور انہات)  
تھوڑا چھیل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گوکنا: یہ ایک ادنیٰ درجہ کا گھٹیاں، گھٹیا  
جیسے کوکنا کھاتا۔ (دز رنگ آصفیہ)  
تھوڑا چھیل۔ اہل لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔  
گوکنا: یہ ایک دھیم اول و داد بھول (مرغی کی  
ایک قسم، چھوٹی فصل کی مرغی، اور دھرا جی۔  
محل صرف۔ میں نے تم سے کہا تھا کہ جیسے بیڑ سے  
میں بیڑ، چھوٹی کوکنا دینا یاں ہیں خریدو۔ تم مذاکرہ  
کا پڑا ہے آگے۔  
گوکنا: یہ ایک دھیم اول و داد بھول (مرغی کی  
میں فاختہ کی آواز۔ مرغی کی آواز۔  
نادی، سوخت، فصیح، راج  
میں تو اس سرور کے ساتھ اپنے چین میں لایا  
کھاگئی جان مری فاختہ کیوں کوکنا سے  
ع کوکنا، وہ قریب کی عودوں کی بیکار انیں  
گوکنا: یہ بچوں کے ڈرانے کا فریاد نام۔  
ہندی، موت۔ جیسے عود، لالو، دال چپاتی  
دھیرہ (دز رنگ آصفیہ)  
تھوڑا چھیل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گوکنا: یہ ایک دھیم اول و داد بھول (نچے کتے کو  
کہتے ہیں۔ راج، لکھنؤ جیسے گیت میں آیا  
ہے  
میں تو مودی سکھ نیند پیا کوکنا کے گے گے  
(دز رنگ آصفیہ)

تھوڑا چھیل۔ لکھنؤ میں بچے بھی اس کو کوکنا  
کہتے ہیں اور عورتیں بھی بچوں سے کوکنا کہتی ہیں  
جیسے تم کیوں عود سے بھوکھتے رہنا بیگ  
بکنا کوکنا نہ لے جائے۔ اسی بول، پانی تک  
اس کا صرف محدود ہے۔  
گوکنا: یہ وہ پلاؤ جس میں کیا بدیہ مسلم  
انڈے ڈالتے ہیں۔ اہل لکھنؤ کی زبان۔  
(دور انہات)  
تھوڑا چھیل۔ قریب زمانے میں بولتے تھے جیسے  
"قابیل میں پلاؤ تھا کہ میں کوکنا پلاؤ گھر میں  
پر پانی کسی میں تھوڑے کے جواروں۔  
(دھیم آزاد)  
اب کوکنا نہیں بولتا۔  
گوکنا: یہ ایک دھیم اول و داد بھول (مرغی کی  
بنی ہوئی تھی۔ ڈانڈا، سبزی دھیرہ سے بنایا جا  
گئی۔ اور دھرا جی  
تھوڑا چھیل۔ ایک زمانہ تھا کہ جب خالص گھٹی  
ایک دھیم کا سوا سر ملتا تھا آج کوکنا کو  
دن لگے ہیں موجودہ دھیم کیلو ہے تھوڑا دھیم  
گوکنا: یہ دھیم بولنے والی کا لڑکا، دھیم  
شریک بھائی، ترک، شکر (دور انہات)  
تھوڑا چھیل۔ ہر دھیم بولنے والی کے ڈان  
کوکنا کہتے اگر کسی عورت نے بنا دھیم دھیم  
پلایا تو اسے دودھ شریک بھائی کہتے ہیں جب  
دھیم بولنے کے پلانے تو اس کے لڑکے کوکنا کہتے  
ہیں اور شہر کوکنا کہتے ہیں اس کا تلفظ دھیم  
اول و داد بھول ہے اب اس کا صرف بہت  
کم ہے۔  
گوکنا: یہ ایک دھیم اول و داد بھول (مرغی کی  
کچھ نظر آتی ہے اور دھیم اول و داد بھول کوکنا







گرا متا نہیں چھوڑی جا سکتی۔

دفرنگ آصفیہ و فخر المہار

قول مفصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے اور کئی کے ساتھ مستعمل ہے۔

گوکھ ماری جانا۔ ہندی، فعل لازم، ہندو عورتوں کی زبان۔

باجھ ہو جانا، عقیقہ ہو جانا، حمل ٹھہرنے کے قابل نہ ہونا، فخر المہار۔ دفرنگ آصفیہ

قول مفصل۔ پورا جملہ گوکھ ماری جانا، ہندی نہیں ہے بلکہ اسے اردو لکھنا چاہیے

تھا یہ لکھنؤ کی عورتوں کی زبان نہیں ہے۔ گوکھ مانگ کے بھری پڑی رہے۔

ایک قسم کی دعا۔ شوہر اور بچے سلامت رہیں اور دوسرے عورتوں کی زبان اہل الاستقامت

حمل سے جنت میں دیکھتے ہی ادب سے سلام کیا و دانی لاکھوں دعا میں دیں کہ بیوی جیتی رہے گوکھ مانگ سے بھری پڑی رہے۔

چتر مہیسی

قول مفصل۔ گوکھ سے مراد اولاد اور مانگ سے مراد شوہر جیسا کہ حضرت امین نے صحت کیا ہے۔

صندل سے مانگ بچوں سے گوکھ بھری رہے یارب رسول پاک کی کھیتی ہری رہے

میرا نہیں

احب فخر المہارات نے انھیں معفا میں لکھا ہے۔ گوکھ آج سے بھری رہے، اب شاید ہی کوئی عورت بولتی ہو۔

گوکھ مانگ ٹھنڈی رہنا، لہجہ اہل دہلی (پولی) سہاگن اور صاحب اولاد رہنا

دعا۔ عورتوں کی زبان اولاد اور خاوند دونوں کا سلامت رہنا۔

وہ کیوں نہ کہو سے اور مانگ سے وہی ٹھنڈی رہے مثال کماں جو کہ تیرے آگے قسم

رنگین

جب چڑیاں میں چکیں تو مددوں نے چوڑی دانی کو سلام کیا اس نے دعا دی کہ وارث ازاد

رہے گوکھ مانگ سے ٹھنڈی رہے (خاستہ زبان) قول مفصل۔ لکھنؤ اور دہلی دونوں جگہ

اس کا صرف تھا لیکن اب ضیافت المہار میں بھی کبھی بولی جاتی ہے گوکھ مانگ سے

ٹھنڈی ہونا بھی بولتی تھیں جو اب اہل الاستقامت گوکھ اور مانگ سے وہ ٹھنڈی ہے جودیتی ہے

جہاں زبانوں سے نہیں لائی پوری جگہ رنگین دہلی

گوکھیں : گوکھ کی جگہ کئی کوکھیں اور صرف سوم اور عورتوں کی زبان

حمل صحت۔ امان یا رشادی میں چارٹیں پلاؤ کی کھا گئے پیاس لگ رہی ہے کوکھیں

بھٹی جاتی ہیں۔ گوکھیں لگ جانا : بہ بھوک سے کوکھوں

کا اندر سے دھنس جانا، بھوکا ہونا، عورتوں کی زبان۔ (دفرنگ المہار)

قول مفصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گوکھنی : ایک قسم کا اودا مانگ کوکھنی مانگ۔ اردو، مذکر (دفرنگ المہار)

قول مفصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گوکھی :- رضاعی بہن۔ مونت۔

(دفرنگ المہار)

قول مفصل۔ وہ رضاعی بھائی بہن جو معاہدہ نہ کر رفاعت کی گئی ہو بھائی کو

کو کا عام طور سے کہا جاتا ہے لیکن میں گوکھی عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کول :- (دفرنگ) زناج جس کو گنوار بھون کر بغیر صاف کئے کھاتے ہیں۔ ہندی، مذکر

قول مفصل۔ یہاں کی زبان ہے لکھنؤ سے اس کا تعلق نہیں ہے۔

کول :- (دفرنگ) اہل اسکون و ہم و ہم (دفرنگ) زناج، زنا اور ہندی، مذکر اہل ہندی کی زبان (دفرنگ المہار)

قول مفصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کول :- زناج کی وہ مقدار جو ایک ہی دفعہ علی میں پینے کے لئے ڈالتے ہیں۔ کلا (پنجاب) کٹورہ (دفرنگ المہار)

قول مفصل۔ لکھنؤ سے اس کا تعلق نہیں۔

کول :- شہر، شہر، شہر کی ایک ذات جسے نڈت، یا شکر نسیم کول کی مشنوی

گلزار نسیم، دنیائے ادب میں کافی مشہور ہے اور راج

حمل صحت۔ تم نے کبھی نڈت و یا شکر کول (تفصیل نسیم کی مشنوی پڑھی ہے) اپنا جواب نہیں دیکھی۔

کول :- (نسیم اول) سوراخ جو کڑی یا زمین یا دیوار میں بڑا سا ہو۔ اردو، مذکر عوام کی زبان۔

حمل صحت۔ رات کو چور دیوار میں سفید







قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں رہتے۔  
گولانگنا۔ دینم اول و دوم (مردن) مرلیں کے  
مرد تک بچے رہنے سے کولے میں زخم پڑ جانا۔ اور  
مرد راج۔  
گولامرکانا۔ گولامرکانک کے چلنا۔ کولے کو حرکت  
دینا۔  
محل مشہ۔ بے نظیر کی لڑکی نے بڑی اچھی جوانی  
سکائی جو جب گولامرکانک کے چلتی ہے تو ہزاروں سنتوں  
کے دونوں کو پامال کر دیتی ہے۔  
گولامکب۔ دینم اول و دوم (مردن) و بیغ سوم  
چھوٹی تھی بہت تپتی تھی۔ اور وہ عوام کی زبان  
محرک۔ میں نے خود دیکھا کہ سامنے سے جو گھڑی  
باندھے بھاگتا آ رہا ہے مجھ کو دیکھ کے اس کو کلیا  
سے بھاگتا ہوا نکل گیا۔  
گول خا خرو۔ شاہی اناج رکھنے کی جگہ۔ اور  
مرد متروک۔  
گول خانہ کی پانی دار و عسکی  
بہت اس کو اس آگ کی جنگی اختر شامادہ  
کوئی۔ چھوٹی گھڑی، کھڑا، سیرھیوں کے  
نیچے خالی جگہ۔ (مجاہد لغت)  
قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں رہتے۔  
گول گراس نہ کرنا۔ سزا تک نہ کھانا بھوکا  
رہنا، کچھ نہ کھانا۔ ترابار منہ، فعل متعدی،  
جندو۔  
قول فیصل۔ اور وہ زبان سے اس کا کوئی  
تعلق نہیں ہے۔  
گولمبیس۔ ایک آدمی کا نام ہے جس نے  
جہاز پر بیٹھ کر سمندر کا سفر کیا اور بحری راستے  
بنائے اسی نے نئی دنیا یعنی امریکہ کا پتہ لگایا۔

انگریزی، راج۔  
گولڈ اسٹورج۔ وہ جگہ جہاں تاجر  
دھیر و سڑنے لگنے سے بچانے کے خیال سے آدھ  
دھیر و کا ذخیرہ کرتے ہیں۔ انگریزی، راج۔  
گولڈ۔ دینم اول و دوم (مردن) خالی کرتا  
جو کچھ اندر بھرا ہوا اس کو نکال ڈالنا۔ اس  
جگہ کو لینا بھی مستقل ہے۔ (مردن) متروک۔  
کبھی کرتے ہیں دل چاہی خذ گمک کھاچی۔  
کبھی مرگان کے برہمن جگر کو کولی لیتے ہیں شلو  
قول فیصل۔ حضرت شاد کے زمانے میں بھی  
غیر صحیح تھا۔  
گولڈ اسٹ۔ زبان، کچل (دور لغات)  
قول فیصل۔ نہ بچا لکھنے کی زبان تھی نہ اب  
کوئی بولتا ہے۔  
گولوں کا گل۔ کوہ پیس (اس میں دونوں  
کا بچہ کار کھیا بنا کر خشک کر لیتے ہیں۔ یہ بہت جلد  
آگ بکرتا ہے۔ (دور لغات)  
قول فیصل۔ صوبہ بہار میں اس کا استعمال  
کثرت سے ہوتا ہے اہل کھنڈ نہ ایسی ٹیکوں  
کا استعمال کرتے ہیں نہ کوہوں کا گل بولتے  
گولوں کی دلال میں ہاتھ کا لے،  
گولوں کی دلالی میں منہ بھی کالا،  
کیسے ٹھیک کا لے۔ بہت کام میں  
پڑنے کا انجام بننا ہی ہے۔ (دور لغات)  
قول فیصل۔ عوام اور ہندوؤں کی زبانہری  
کو لہو۔ دینم اول و دوم (مردن) سوم  
تیل پینے اور دس نکالنے کا آلہ (دہلی میں کوہی)  
اور وہ مذکور، راج۔  
شیرخا ان بھلا کی رکھتا ہو تو تو کو لہو

پانی سے تھک کو چلا اے نیشکر نہ کرنا اکثر  
گولہ چلنا۔ گولہ چلنا۔  
جس میں تل بندھتے تھے کھلی نہ رہی وہ امان  
پہنتی تم مجھ کو لہو سے سوہرا آن جھٹ  
(دور لغات) جان صاحب  
قول فیصل۔ کوہ پینا کو لہو چلنے کے معنی میں  
عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ گولہ میں چلنا یا  
پہل دینا عام طور سے زبانوں پر ہے۔  
یا رب شب جدائی تو ہرگز نہ ہو نصیب  
بندی کو یوں جو یہ ہے تو کو لہو میں پل ڈال دینگیں  
گولہ چلانا۔ گولہ کا کارخانہ قائم کرنا  
گولہ کو کام میں لانا، گولہ کے ذریعہ تیل یا رس  
نکالنا۔ اور حضرت عوام کی زبان  
محل مشہ۔ رحیم کے پاس چلے جاؤ یا سچ آنے  
پہلے دے کے ایک سیر کر دو تیل لے آؤ  
آج کا دن سے اس کا گولہ چل رہا ہے۔  
قول فیصل۔ اس کا لازم کو لہو چلنا بھی  
مستعمل ہے۔  
گولہ سے پلینا۔ کمالی ایدادینا۔  
عورتوں کی زبان۔  
جس میں تل بندھتے تھے کھلی نہ رہی وہ امان  
پہنتی تم مجھ کو لہو سے سوہرا آن جھٹ  
(جان صاحب)  
قول فیصل۔ گولہ میں پلینا بھی بولتے ہیں۔  
گولہ کا میل۔ دینم اول و دوم (مردن) سوم  
سوم و دوم (مردن) وہ تیل جو خاص کو لہو کے  
چلانے کے کام میں لایا جاتا ہے۔ اور راج  
قول فیصل۔ وہ شخص جو دن رات کوئی کام  
کرے اور شقت برداشت کرے اس کو بھی گولہ



بیل کہتے ہیں۔  
 جو کہ آئے ہیں جن کے سر سر  
 کو لھو کے بیل بننا۔ انتہائی سخت برکت  
 کو لھو کا بیل بننا۔ اردو صرف اعام  
 کی زبان۔  
 کو لھو کا بیل بننا کہ تو ہے انسان  
 میدان سے گزرتو مرد میدان ہو کہ دیوانی  
 کو لھو کاٹ کر موگری بنانا۔ سخت  
 جیتی اور بڑی چیز کو کاٹ کر بے قیمت اور چھوٹی  
 چیز بنانا۔ بے وقوفی کا کام کرنا (نور اللغات)  
 (۱) چھوٹی چیز کے بنانے میں بہت سارے روپیہ یا  
 کوئی چیز کا دینا۔  
 کو لھو کاٹ کر موگری بنانی شتمہ کے لئے  
 بھٹیں مارتی۔۔۔ جو قوفی کا کام کرنا  
 حیات کرنا کو لھو جو ایک بہت بڑی قیمت کا  
 ہوتا ہے اس کو کاٹ کر اس میں سے موگری  
 جو چھوٹی اور کم داموں کی چیز بنتی ہے) کو لھو  
 کاٹ کر موگر بنانا بھی درج ہے۔  
 ذخیرن المحاورات  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں  
 کو لھو کے بیل کی طرح پلٹنا۔ نہایت  
 سخت و سخت اٹھانا۔ ذخیرن المحاورات  
 قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے لکھا ہے  
 کہ لھو کے بیل کو گھر سے کسی پچاس، کو لھو کے  
 بیل کو گھر سے کسی سو ہے، کہاوت۔ اردو  
 میں غریب مرد کو گھر میں بھی مصیبت پہنچتی  
 ہے اور غنی کا گردش حیران و سرگردان  
 کہتی ہے مصیبت نہ کہ گھر میں بھی آگرم و قرار

نہیں ملتا۔  
 کسی طرح سے عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
 کو لھو میں پلٹنا۔ کہ لھو میں پلٹنا، اردو صرف  
 اعلیٰ الاستقامت۔  
 کو لھو میں گردش نگہ یا سے پلٹنا  
 تل تیل ہو کے پیر کی چشم غزال کا  
 کو لھو میں پلٹا دینا۔۔۔ دھچکے زلزلے میں  
 غمزم کو لھو میں ڈال کر مرد ڈالتے تھے نہایت  
 سخت سرا دینا۔  
 ہندوستان کے زمانہ حیات کی یہ بھی ایک سزا  
 تھی جو اس میں دی جاتی تھی۔ (نورن المحاورات)  
 قول فیصل۔ مثل توہم کی زبان پر ہے  
 لیکن ان دونوں اس پر عمل نہیں ہے یہ بھی قوم  
 کی زبانوں پر ہے کہ۔ کو لھو میں پلٹنا  
 کو لھو میں پلٹنا۔  
 یا اب خب جدائی تو سرگز نہ نصیب  
 بندی کیوں جو چاہے تو کو لھو میں پلٹ ڈال  
 گوئے پر ہاتھ رکھنا۔۔۔ اپنے کا ایک انداز  
 اپنے کے وقت ایک خاص ادا۔ اردو صرف  
 راج  
 کوئے پر ہاتھ رکھنے کے تھکے لگی حیات  
 جو ایک بے ہوشی کے حرکت کا میل برات ملج آج  
 کوئی (نورن المحاورات) ہندو جو کہ ایک ادنیٰ  
 قوم جس کا کام ہوتا کپڑا بننا، پھیلیاں پکڑنا  
 بیکار بن گئے ہیں۔ ہندی، مذکورہ (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں  
 ہے۔ صاحب نور اللغات نے یہ بھی لکھا ہے  
 اور اسے کھنڈ کی زبان کہا ہے۔ وہ سیاہی جو  
 ہندی لگے ہاتھوں میں ہندی لگانے سے ظاہر

ہوتی ہے۔ رشک کا شعر پیش کیا ہے  
 کوئی تری مندی کی نظریں دریا باں  
 مشور ہے نام حبشی رکھتے ہیں جہاں رشک  
 کوئی، یہاں تک کہ لکھنے والا قلم بھیجے والا (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ ان معنی میں سترک ہے۔  
 قول فیصل۔ اس محل پر عام طور سے تیل  
 زبانوں پر ہے۔  
 کوئی (نورن المحاورات) گود، دھن  
 ہاتھوں کا حلقہ، آغوش، ہندی ہونٹ،  
 کے ہوں اسے کوئی میں اگرچہ تو مجھ سے ہے مگر میں تو نہیں لگا  
 قول فیصل۔ اب اس محل پر کوئے، بفتح اولیٰ اور اولیٰ  
 بکسریم دیا کے بھول، کوئے زبانوں پر ہے۔  
 کوئے (نورن المحاورات) گود، آغوش، اردو، عوام کی زبان  
 کہنے لگا کہ تا وہاں یہ جیت ہے کہ کوئی  
 اسبند کرنے کو بھی ایسے سیاد کوئے سودا  
 کوئی بھڑا، کوئی میں لینا، کو لہانا  
 کوئی میں بھر لینا۔۔۔ دونوں ہاتھوں سے  
 گھیر کر تھام لینا، بکھر ہنا۔  
 (۱) ہم آغوش ہونا۔ (۲) حرص یا طمع کرنا۔  
 (نورن المحاورات)  
 قول فیصل۔ اب کسی معنی میں نہیں ہوتے  
 قدیم زمانے میں اس کا صرف تھا۔  
 ہم نے تو تم کو دڑکے کوئی میں بھر لیا  
 فرمائیے اب آپ کی تشریح کیا ہوئی  
 ہے وہ اسے کوئی جہاں میں تو بھرتا  
 بہ نرم اچھے زخم پرے ان کا بھرتے جرات  
 کو لہیت۔۔۔ ایک نزار کا دوسرے  
 نزار سے زمین اجارہ پر لپٹا یا اصل بجاہ دار



کے سوا کسی کا کاشت کرنا۔ ہندی، موت  
(دینور لہجات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کوئے سنج یا لکھنؤ کی کرنا :- من

مندی۔ درد اڑے کے دونوں کوٹوں پر پانی

چھڑکنا تاکہ رد بلا ہو اکثر سفر کو جانے یا سفر

سے آتے یا ماتا کو پوج کر گھر میں داخل ہوتے

وقت یہ ٹوٹکا کیا جاتا ہے، ہندو۔

(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی زبان سے اس کا کوئی

واسطہ نہیں ہے۔

کوئے کی مٹھانی :- (فجست اول)

ایک قسم کی مٹھانی جو کوئے سے بناتے ہیں

اور دھرت، قریب بتر دک۔

جب کچھ آریال شیریں تباں کا جھوٹا

ہم بھی سمجھے کہ کوئے کی مٹھانی آئی رشک

کوئل، کوھل یا کوھیل :- سبندھ

ہندی موت (دنیا، لگانا کے ساتھ) نعم

نقب، پاڑ۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں

”یہ معنی کوھل کے ہیں کوئل کا معنی ترسجید

نازک خوشنما وغیرہ میں فیلین اور پلیٹس کے

بوجب بھی سبندھ کے معنی میں کوھل یا کوھیل

ہے نہ کہ کوئل۔ اثنائے میں کوھل نظم لیا ہے

جسٹے میں کوھل ہوئی کل رات کوٹھا

لکھنؤ میں سبندھ کہتے ہیں :-

سولف آئینہ کرتا ہے۔ صاحب فرنگ آصفیہ

لکھتے ہیں :- ”وہ شگاف جو چر دیوار میں کر کے

سکان کے اندر گھس آتے ہیں۔ کوئل۔ نرم، ملائم

نازک، شیریں، نصیح، چٹھا، خوش آئند جیسے

کوئل پن۔ اہل لکھنؤ سوائے سبندھ یا لقب

کے کچھ نہیں بولتے۔

کوئل :- (سوجانا، وجود میں آنا) دنیا، عالم

سوجانا، حادثہ ہونے والی چیزیں، ہستی،

جہاں۔ عربی۔ مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

تفصیل الاستمال۔

مالک کے فضل سے یہ عزیز دو کوئل ہیں

نیرے کینز زادہ ہیں نہ ہرا کے کوئل ہیں نہ زادیر

قول فیصل۔ عام طور سے کوئل مکان کی ترکیب

کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

کوئل :- (دواؤ مجول) ایک کم دس۔ نو دواؤں

کی اصطلاح) ہندی۔ نہ جیسے کوئل آنے معنی

نوائے۔ کوئل پیچھے یعنی ۹ روپے وغیرہ

(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کوئل :- بہم اول، دواؤں کوٹکا ترسجید کی

تولید یافتہ طبقہ کی زبان تفصیل الاستمال

اسی کچھ شاعری پر کرتے ہیں

سج دو کوئل آسمان وزمین سودا

ع شیخ کی کوئل میں شیدان غافل کی ہر دھمکین

کوئل : (پیشہ) اول دواؤں کوٹکا ترسجید

کلمہ استغھام، کد ام اردو، نصیح، راسخ

اللف، ذی اسقول کے لئے اس کا استعمال بغیر ساہی

کے صحیح اور نصیح ہے۔

کوئل آتما ہر بے وقت کسی پاس اے داغ

رگ دیوانہ بناتے ہیں کہ وہ آتے ہیں داغ

قول فیصل۔ غیر ذی اسقول کے لئے سا اور سی

کے ساتھ مستعمل ہے جیسے کوئل کی بات تم

بھول گئے یا کوئل سی ایسی ماسر ضرورت پیش آئی

کہ تم بغیر اطلاع ہی سے لکھنؤ آ گئے۔ عورتیں سا

اور سی کے بغیر بولتی ہیں جو تعلیل الاستمال ہے

تصویر کی ایسی کوئل ہستی

الذم اودیت پرستی شوق خودائی

کوئل بٹک۔ الاستغھام کا مقام نہ ہوتا سما کے

زبان کے واسطے بغیر سا، سی کے متعلق ہوا اور

کھٹا کے معنی دیتا ہے۔

کوئل دقت اے دے گزرا جی کو گھبراتے ہوئے

موت آئی ہے اہل کو بیاں تک آئے ہوئے

(نور اللغات) ذوق و ملو

قول فیصل۔ باعتبار لکھنؤ غیر نصیح ہے۔

کوئل : بٹک کیا چیز ہے، بے حقیقت ہے جبکہ

سوال کے میں پر۔ سوالیہ جملہ کی ابتدا اسی سے

ہوتی ہے۔ اردو، متر دک۔

کیا اے رشک حقیقت انسان کوئل نامت کوئل نبات

نسل حباب بحر خیال آغاز نہیں انجھام نہیں

رشک

کوئل : کیا، کوئی نہیں۔ اردو، غیر فصیح، راسخ

دل ٹوٹ جائے گا جو یونہی حسرتیں ہیں

سوجوں میں پڑ کے کوئل بھر سا جابک شریعت

کوٹا : بٹک گوشہ، زادیر۔ اردو، غیر فصیح، راسخ

کوئل کے آباد اس گورے رتہ

بہت ملے سے سونا، کوٹا پڑا ہے رتہ

کوٹا : بٹک کوٹ، جیسے چادر کا کوئل، کٹا

گوشہ۔ اردو، عدم اور عورتوں کی زبان

کوٹا : بٹک طرف، جانب۔ اردو، عدم اور

عورتوں کی زبان



کونا کونا جھانکنا :- (ضم اول) ہے انتہا  
کھانکنا، جستجو کرنا، تلاش کی حد ختم کر دینا۔  
اردو صرفہ، عوام اور عورتوں کی زبان  
کونا کونا میں نے جھانکنا کی ذکر گھر کی تلاش۔  
جستجو میں تیری شخصیت پر کھل ہو گیا آتش  
کونا کونا دیکھ ڈالنا :- (ضم اول) اچھی  
طرح دیکھ ڈالنا۔ ایک ایک گوشہ دیکھ ڈالنا  
اردو صرفہ، فصیح، راج۔  
محل صاف۔ تم نے کہا تھا کہ عطر دان کمرہ میں  
ہے میں نے کونا کونا دیکھ ڈالا کہیں نہیں ملا  
فتوح فیصل۔ اسی محل پر ایک ایک کونا  
بھی زبانوں پر ہے۔  
کونا کھنڈرا، کونا کھنڈرا :- (ضارت  
میں کھنڈرا، بل، سوراخ۔ کونا، مذکر۔  
فصح۔ مینڈھے کو وہیں کونے کھنڈرے میں  
گھاڑ توپ دیا۔ (نور اللغات)  
فتوح فیصل۔ کھنڈر کی عورتیں کونا کھنڈرا  
تو رہتی ہیں لیکن کونا کھنڈر انہیں بولتیں۔  
کون ایسی کشمکش ہے کہ جس میں لڑائی  
نہیں :- بظاہر کون سے ایسی اچھی شے  
ہے جس میں خرابی نہیں، کون سا ایسا خاندان  
ہے جس میں کسی قسم کی فانی نہیں۔ اردو صرفہ  
عوام اور عورتوں کی زبان، مترک  
محل صاف۔ ہری نے کہا آپ سچ کہتی ہیں لیکن  
تصور دعوت کبھی حضور نے بھی یہ کھیل کھیلا تھا  
اس نے کہا ادنیٰ نوح چھائیں مجھ کو یہ من  
کبھی نہیں ہوا۔ کہاری شک کو اچھی کو بیٹھو کہ  
ایسا کوئی چھپنا چھتی نہیں وہ کون ایسی کشمکش ہے  
کہ جس میں لڑائی نہیں۔ (ظلم ہوشربا)

فتوح فیصل۔ اب کڑی کی جگہ ڈنڈی زبانوں پر  
ہے زیادہ تر یوں بولتے ہیں، کون سی ایسی  
کشمکش ہے جس میں ڈنڈی نہیں ہے۔  
کون بات ہے :- بات نہیں، موقع  
نہیں ہے۔ اردو صرفہ، غیر فصیح، راج۔  
گر خط کو ہونہ لولی تو اسے شاہ نیکذات  
کھدیکھے کا صاف چھپانے کی کون بات آج  
فتوح فیصل۔ کون کی جگہ دیکھا، زیادہ زبانوں  
پر ہے۔ کوئی شکل نہیں ہے، کے معنی میں کبھی  
بولتے ہیں جو غیر فصیح ہے۔ جیسے، اچھا تو  
واجہ بہ واجہ الزماں جو میں بھی تاریخ کہوں  
اور اس سے بڑھ کر انشا و اثر کون بات ہے۔  
(ضارتہ آزاد)  
کون پرانی آگ میں گرتا ہے :-  
دوسرے کی با اپنے سر کون بول لیتے۔ دوسرے  
کو مصیبت میں دیکھ کے کون اپنے کو مصیبت  
میں ڈالتا ہے۔ عوام اور عورتوں کی زبان  
یہ بچکے کو مصیبت کھینچ دئی آگ میں۔  
جو درد کون اے شیخ گرتا ہے پرانی آگ میں مڑتا  
کیا سہل :- دیکھو کوئل  
ہر اک شجر میں نئی کوئلیں کل آئیں۔  
سجرا ہا ہے ہر اک اپنی اپنی فطرت کو شاہ  
(نور اللغات) غزل ہمدرد  
فتوح فیصل۔ اہل کھنڈر کوئل ہی بولتے ہیں۔  
کوئت :- اہم کوئت۔ اندازہ، تخمینہ،  
اکل، ایک، تشخیص۔ (نور اللغات)  
فتوح فیصل۔ فاضل دیباچوں کا زبان ہے  
کونستھیا یا کونستھیا :- دفعہ ہادہ واسطے  
نقہ پر زور دینا۔ کہنے میں زور کرنا، حالت

قبض میں زور کر کے دفعہ براز کرنا۔  
کونستھیا کونستھیا :- دفعہ ہادہ واسطے  
نقہ پر زور دینا۔ کہنے میں زور کرنا، حالت  
دفرنگ اسفند  
فتوح فیصل۔ قدیم زمانہ میں کونستھیا، کونستھیا  
کے معنی میں عورتیں بول دیتی تھیں۔ اب  
کہا کھنڈر ہی زبانوں پر ہے۔  
کونستھیا، کونستھیا :- (ضارتہ آزاد) دفعہ  
براز کے واسطے زور دینا۔ مہندی، مہندی  
کی زبان۔  
کونستھیا، کونستھیا :- بچہ جھنے کے واسطے  
عورت کا زور دینا۔ (نور اللغات)  
فتوح فیصل۔ حاجب فرنگ اثر لکھتے ہیں۔  
دیکھو میں دفعہ براز کے لئے زور لگانے کو کونستھیا  
اور عورت کے بچہ جھنے کے لئے زور لگانے کو  
کونستھیا کہتے ہیں۔ دفعہ حاجت کے لئے زور  
لگانے اور بچہ جھنے میں عورت کے زور لگانے کو  
ایک ہی لفظ سے تعبیر کرنا کچھ اچھا نہیں معلوم  
مواظفادہ ہیں دفعہ براز کے لئے مرد کے کھنڈر  
کو کونستھیا کہنا یعنی درد زہ میں مبتلا ہونا اور  
بھی غضب تھا۔  
مولف صاحب فرنگ اثر کی تائید کرنا  
کونستھیا :- (ضارتہ آزاد) کونستھیا۔ مہندی  
نورث  
فتوح فیصل۔ اہل کھنڈر نہیں بولتے۔  
کونستھیا کونستھیا ہاری کونستھیا دے جا  
اپنی کونستھیا دے جا :- لا بچوں کے  
ایک کھیل کا نام جب بچے کو بچوں کے بول  
دیکھتے ہیں تو دونوں ہاتھوں کی ٹھیاں باہم



رگڑتے جاتے ہیں اور یہ فقرہ کہتے جاتے ہیں  
اور اس رگڑ سے یا تو از خود سفید سفید نقطے  
جڑناخوں پر پائیاں ہوتے ہیں ان کو کوڑیاں  
خیالی کر کے گنتے ہیں کہ ہمیں اتنی کوڑیاں دے  
گئی یا رگڑ سے جو نشان ڈرتے جاتے ہیں ان کو  
خیالی کرتے ہیں۔ (فرنگ آصفیہ)  
قتول فیصل۔ لکھنؤ کے بچے یہ کھیل نہیں کھیلتے  
کون جانے :- خدا معلوم کی جگہ۔ اردو  
صرف۔ رائج۔

سحل صفت۔ کون جانے شاید ان ٹھہرے ہوئے  
تاروں میں ایک ایک بچائے خور آفتاب  
جو۔ (نجات انفس)  
کو بچڑی :- بے بنون غنہ بنم اول  
کچھڑے کا نمونہ۔ اردو سرودک۔  
جس بچے کو بچڑی کے کتھا ہوا  
ہوئی پی کے اینار رہتا ہوں  
کو بچڑی اپنے بے گھر گھٹے نہیں تباہی  
اپنی چیز کو کوئی برا نہیں کرتا۔ (دور الفات)  
قتول فیصل۔ یہ نسل سرودک سے کوئی نہیں  
دلتا۔

کو بچ :- (بہ نون غنہ دواد سرودک)  
دکوچ کا بگڑا ہوا ایک قسم کی کسی جس  
پر کئی آدمی بیٹھ سکتے ہوں اور ایک آدمی  
بٹھ سکتا ہے۔ ذکر۔

کو بچ، رگل، مہری الماری  
فتیں ترے سے جا بجا ساری حرا  
(فرنگ آصفیہ)  
قتول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس طرح نہیں  
بولتے۔

کو بچ :- جڑ سے کا ہوش جس سے تانی صاف  
کی جاتی ہے۔ (فرنگ آصفیہ)  
قتول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کو بچ :- دیکھو کوچ۔ ٹخنے سے ادیر کا بیٹھا  
ہے۔ (فرنگ آصفیہ)  
کس گڑی سے کس صورت قدم رکھتے ہیں  
کاٹ ڈالے اپنی کو بچیں ہر کسی تعزیر یا  
بھر

قتول فیصل۔ عوام کو چیں بولتے ہیں۔  
کو بچ :- ایک دخت اور اس کی بھیلی کا نام  
جس کے چہرے کے سے آدمی کے تمام جسم میں  
خارست ہونے لگتی اور آگ سی لگ جاتی کہ کو بچ  
ہو، تاکہ وہ اہل اس کے رویں میں فحاشیت  
ہے۔ بیادوں پر بچو کا دخت بھی ایسا ہی تاشا  
دکھاتا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)  
قتول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کو بچ :- گھاس کا پڑا۔ ہندی مذکر  
(فحش) ان لوگوں نے گھاس کا ایک کو بچا  
جدا کر کے سر سے پر رکھ چھوڑا ہے۔  
(دور الفات)

قتول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق  
نہیں ہے۔  
کو بچا کر لیا، کو بچا کر لیا :- اس چیز کی  
تشبیہ کہتے ہیں جس پر کثرت سے جھپکے کی  
درخ ہوں۔ (دور الفات)

قتول فیصل۔ کہہ جاؤ یہ تو بہت ہی کے ساتھ  
زبان پر ہے جو عورتوں کی زبان ہے۔ اہل لکھنؤ  
اس عمل پر تشبیہ پائیاں بولتے ہیں۔  
کو بچا :- (بفتح اول) غاری کچھڑے بگڑا ہوا۔

بھڑ بھونچے کا کرچا جس سے بالوں کا تپا ہے  
نذر۔ (دور الفات)  
قتول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
کو بچ بھلی :- کو بچ کے دخت کی بھیلی  
جس کے رویں سے آدمی کے جسم پر کھلی ہونے  
لگتی ہے۔ ہندی، اسم مؤنث۔

(فرنگ آصفیہ)  
قتول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کو بچ :- (بہ نون غنہ دواد بھولی)  
سنگرت میں داؤد سرودک سے دیکھو کو بچا  
ہندی۔ (مندی) کو بچہ رگنا، چھپنا  
تم کیریاں کو بچو (دور الفات اردو)  
قتول فیصل۔ کو بچا زیادہ تر عورتوں کی  
زبان سے جیسے باجی تمہیں نہیں معلوم کہ  
میں سسرال جانے سے کیوں بھاگتی ہوں وہاں  
میں نندوں کے کو بچے مجھے مار ڈالتے ہیں  
کبھی کبھی عورتیں انسان کے لئے گود بھی بولی  
دیتی ہیں جیسے ساس کے گود نے مشہور میں۔  
کو بچ :- دیکھو کوچی۔ بلی داڑھی  
(دور الفات)

قتول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے  
کون بقیہ حقیقت :- بے حقیقت ہے جس کی  
کوئی حقیقت نہ ہو اور دھرت، قرب سرودک۔  
میں کیا مرے قلت کدہ کی کوئی حقیقت  
میں وہ ہے جس سے کہ بکڑی گھڑا رنگ  
قتول فیصل۔ کو بچ کی فکر لہذا زان پر جیسے یہ آپکا  
حقائق ہے درمیری کیا حقیقت ہے  
کو بچ :- بکاڑا حق آدمی، ناری صفت۔ (دور الفات)  
قتول فیصل۔ اس طرح کوئی نہیں بولتا۔



کوند :- ریشم اور دودھ (جھول) بھلی کی چمک  
تانبہ کی برق، کوندے کی لپک - اردو،  
فصیح، راج -

ذوق برق ایسی بڑی شاک میں اس کے کہ جسے  
کوند بھلی کی کہوں یا کہوں شعلے کی لپک  
کوند، کوندھا :- (دھندلہ دھندلہ)  
بھلی کی چمک جس میں گرجے کی آواز نہ ہو جاکر  
برسات میں ہوتی ہے - منہ دی اندر - اہل لکھنؤ  
کی زبان

بکارت ہے کہ وہ کوند لگا وہ عینہ برسا  
پڑی ہے دھوم مڑے اشک آہ کی ایسی بحر  
(نور اللغات)

متول فیصل - اہل لکھنؤ کوند ایسا بولتے ہیں -  
کوند اپڑنا :- کوند لگانا کی جگہ بولتے ہیں -  
عام کی زبان  
متول فیصل - اہل لکھنؤ کوند اپڑنا نہیں  
بولتے -

کوند الپکنا :- ریشم اور دودھ (جھول) دور  
پر بھلی کی چمک، رہ رہ کے بھلی کا چمکنا  
اردو صرف، فصیح، راج -

حرارہ جب لیا اس نے یہ کوندے کی طرح لپکا  
طرارہ جب بھرا اس نے تو یہ بھلی سی لہرائی  
(نظم طباطبائی)

کوند الپکنا :- کوند الپکنا، دور پر بھلی کی  
چمک، اردو صرف، متروک -

بکارت ہے کہ وہ کوند لگا وہ عینہ آبا  
پڑی ہو دھوم مڑے اشک آہ کی ایسی بحر  
کوند الپکنا :- بھلی چمکنا (کوندے کے بولنے کے  
سے بھلی چمکی اور غائب - (فرنگ آفر)

متول فیصل - اب شاید بھلی کوئی بولتا  
ہو -

کوندنا :- دور پر بھلی کا رہ رہ کے چمکنا  
اردو صرف، فصیح، راج -

گرتی تھی نشین پر رہ کوند کے بجلی  
سیاد کے گھر گنگائی نہیں جاتی داف  
متول فیصل - وہاں میں کوئی ہے کی جگہ  
کوند ہے بھی بولتے ہیں -

کوند ہے جو بھلی تو یہ سوچے ہے نشین  
ساتی نے جو آتش پرے تیسرا ڈالی  
کون دن کھتے :- کیے اچھے دن تھے  
(نور اللغات)

کون وہ دن تھا کہ جب تیرے نظارہ کو  
تیرے آئیں میں پریشانی نظری کا تھا جو از سوا  
متول فیصل - صاحب فرنگ آفر لکھتے  
ہیں :-

لکھنؤ میں کہتے ہیں وہ بھی کیا دن تھے سودا  
کے بیاں بھی کون دن تھے نظم نہیں ہوا ہے  
بلکہ کون وہ دن تھے وہ کے اٹھانے کے ساتھ  
تو لکھتے تائید کرتا ہے -

کوندھر :- دور پر بھلی کی چمک رہ رہ  
کے بھلی کا چمکنا - اردو، متروک -

بھلی کا کوند اس سے منہ اپنا چھپا گئی  
رہ دل کی تڑپ تو مجھ کو تیرا شا دکھا گئی  
کوندے کی طرح لپکنا :- بہت تیزی  
سے لپکنا بہت تیزی سے دور پر بھلی کی  
طرح تیز دور پر - اردو، صرف، فصیح، راج -

حرارہ جب لیا اس نے یہ کوندے کی طرح لپکا

طرارہ جب بھرا اس نے تو یہ بھلی سی لہرائی  
(نظم طباطبائی)

کوند :- کوند خیر کرنے والا بھلا دھندلے  
کی اندر کھڑا منہ دی، موش، (نور اللغات)  
متول فیصل - کوند لکھنؤ کی زبان نہیں آتا  
کوندھنے کے لکڑی کے طرف کو کھڑا کہتے ہیں  
اور کھڑا دھونے اور دھندلے کے معنی کے طرف  
کوند کہتے ہیں -

کوندرا :- کوند میں کوندہ برتن جس میں آٹا کوندھتے  
ہیں - منہ دی اندر - کوند کھڑا تسلا پرات  
دوا - (فرنگ آفر)

متول فیصل - آٹا کوندھنے کے طرف کھڑا  
بھی کوندرا کہتے ہیں - تند و نیاز کے کام میں بھی  
آتا ہے - کوند کھڑا تسلا کو اہل لکھنؤ کوندرا  
نہیں کہتے -

کوندرا :- کھپٹی ٹانہ، تسلا (نور اللغات)  
متول فیصل - کوند سے چوڑے طرف کو  
تو کوندرا کہہ سکتے ہیں لیکن تسلا کو کوندرا نہیں  
کہتے اس لئے کہ تسلا رو ہے یا پتیل وغیرہ کا  
ہوتا ہے -

کوندرا :- بزرگان دین کی تند نیاز کی  
شیرینی (نور اللغات)

متول فیصل - بصورت دعا اہل لکھنؤ  
نہیں بولتے - بزرگان دین اور معصومین کے  
سے تین یا بیس اشیا پر تیز دلائے کو کوندے  
جمع کے ساتھ استعمال کرتے ہیں اہل لکھنؤ نہیں  
بھی بولتے ہیں کہ آج دن کوندے ہے -

سیا بھلی کا وہ کوندے کھانا  
وہ لوگوں کا شیریں بڑھا نا شاہ



کوئٹہ کرنا :- کھانے پر ہاتھ دانا، نذر نیاز کرنا (دے - عی) کرنا اچھا کرنا - (نور اللغات) (محزون المعادلات)

صدقے کے ہر طرف اترنے کوئٹہ کے سارے گھر کے گھرے عاشق

ہمائی میرے سر کی قسم آئو ضرور کوئٹہ کر دے گی جہ کو سید جلال کا جال تھا

کوئی بولی آئے جو وہ نہ تھا تو کوئٹہ کر دے پیر دلدار کا شوق

قول فیصل :- صاحب فرنگ آگئے ہیں کوئٹہ کرنا بھی بولی جال ہے مثلاً آج ہوائی

کے بیان کوئٹہ ہے میں نہ کہ کوئٹہ ہے بولت تا سید کرتا ہے لیکن اس امانہ کے ساتھ

کہ بصورت واحد اس کا اسمتالی عورات اہست کرتی ہیں اور شیعہ عورتیں اور

جمع ہی کے ساتھ اس کا اسمتالی کرتے ہیں کوئٹہ کرنا :- اولی اتارنا - دوتین

آدمیوں کا مل کر کسی کے ساتھ فعل شیع کرنا سرکیری کردن کا ترجمہ (فرنگی مضیہ)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے کوئٹہ کرنا :- کسی سرو کے لئے نور

کرنا - اور صرف اقرب بہ بھتر دیکھ - علم حضرت عباس میں پکا بانڈھا

پیر ویدار کا تیرے لئے کوئٹہ کرنا - قول فیصل :- اس عمل پر حج کے ساتھ ساتھ

زیادہ ہے جب صرف ایک ہی کوئٹہ ہے یہ نذر نیاز چوتی ہے نذر واحد کے ساتھ اس کا

استعمال کرتے ہیں جیسے - میں نے مرادمانی حق کہ اگر کام ہو گیا تو دریا پر ترسلوے کا

کوئٹہ کرنا :- جا کر نذر دلائل کا -

کوئٹہ کرنا :- سہی کا جھوٹا کوئٹہ کرنا (نور اللغات) گھرٹنے کا برتن -

قول فیصل :- اب اہل لکھنؤ بی کے جھوٹے کوئٹہ کرنا کوئٹہ کرنا کہتے ہیں - بیوان لوگ

بادام وغیرہ گھوٹنے کے طرف کو کچی کے ساتھ کوئٹہ کرنا کہہ دیتے ہیں -

کوئٹہ کرنا :- (بہم اول) فقر کا جھوٹا کوئٹہ اور سوٹا - کھنگ گھوٹنے

کی دوری اور خشک - اور صرف ہر دوں محل صحت - ایک جانب طرف چڑھ رہے

ہیں کوئٹہ کرنا سوٹے کی پکار و سر بخوں کی لکھنوی گھٹ رہی ہے - (طلم ہوش رہا)

قول فیصل :- کوئٹہ کرنا بھانا بھی صاحب نور اللغات نے لکھا ہے جواب نہیں بولتے -

کوئٹہ کرنا سوٹا بھنا :- لازم - طربا بھنگ گھٹنا اور بی جانا محزون المعادلات

قول فیصل :- اب کوئی نہیں بولتا - کوئٹہ کرنا :- ردا و غیر ملغوا بخون عیش

چوٹا کوئٹہ - موت (نور اللغات) قول فیصل :- اہل لکھنؤ کوئٹہ کرنا بولتے ہیں -

کوئٹہ کرنا :- ہندی لغت - کاشی کا میں سے گھرا ہوا - جو اس بے اوسان جیسے بچے کوڑا

کوڑا - قول فیصل :- لکھنؤ کی عورتیں کوڑا کرنا بولتی ہیں جیسے ایک وقت یہ اسنے کوڑا کرنا پڑے ہمدی

ہیں پکائی - پلا بھی دم دیا - ایک روکا کھتا ہے بچے دو - دوسرا کھتا ہے بچے دو سب نے مل کر

بچے کوڑا دیا - کوڑا جانا بھی بولتی ہیں جیسے شادی میں کیا گئی کہ میری جان عذاب میں پڑ گئی

ہیں کوڑا گئی - بہانوں کی دیکھ بھال - بچوں کا شوق ہل شخص عجم سے ہی پرچھا تھا کہ نلال چیز کہاں ہے -

شادی میں کیا گئی کہ میری جان عذاب میں پڑ گئی

ہیں کوڑا گئی - بہانوں کی دیکھ بھال - بچوں کا شوق ہل شخص عجم سے ہی پرچھا تھا کہ نلال چیز کہاں ہے -

کوئٹہ کرنا :- (بہم اول) جہ کی بانڈھا یا سب جان چیزوں میں سے کسی ایک کے متعلق سوال کرتا ہے تو

بھنگ بیل استعمال کرتے ہیں - اور مذکور مضیہ - رانج محل صحت - کلکتہ - تا جو دوسری لکھنؤ کے ہا

تم نے سب کو دیکھ لیا تمہیں کوئٹہ کرنا لکھنؤ ہے میں خریدوں - قول فیصل :- بے جان چیزوں کے لئے بھی بولتے

ہیں جیسے تمہیں کوئٹہ کرنا دخت یا کون سا بارش پسند ہے تباد - عورت کے لئے جاندار وہ بے جان کے لئے

کون ہی بولتے ہیں جیسے تمہیں کون سی بکری پسند ہے یا کون سی زمین تمہیں پسند ہے؟

کوئٹہ کرنا دخت ہے جس کو ہر انہیں لکھی عیب اور تکلیف سے کوئی غالی نہیں - مثل عورتوں کی زبان

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے - کوئٹہ کرنا :- (بہم اول) کتنا سخت دل ہو

کتنا بے رحم دل ہو - اور صرف عورتوں کی زبان - قول فیصل :- ڈاکوؤں نے تمام گھر والوں کو بندھ سے

ختم کر دیا بیان تک کہ بچوں کو بھی نہیں چھڑا یا دلی کوئٹہ کرنا ہے -

کوئٹہ کرنا ہے :- (بہم اول) کون سا ایسا دن - اور صرف - قریب بھتر دیکھ -

کون سا دن ہے کہ عاشق بھول جاتے ہیں تجھے اہل کیوں ہو گئی غافل ہماری یاد سے رنگ

کوئٹہ کرنا :- کیا بڑا ہو گئی کیا غلط بات ہو گئی - اور صرف - عورتوں کی زبان -

کوئٹہ کرنا :- کیا بڑا ہو گئی کیا غلط بات ہو گئی - اور صرف - عورتوں کی زبان -

کوئٹہ کرنا :- کیا بڑا ہو گئی کیا غلط بات ہو گئی - اور صرف - عورتوں کی زبان -



جیہاں ہم سے پھر گئے مل جاؤ  
 مل گیا زہر کون سا اس میں  
 کون سا غضب ہو گیا :- (دبا فنج) کیا  
 برا کیا کیا برائی ہو گئی - اردو صرف غور توں کی  
 زبان - تفسیل الاستعمال -  
 اے داغ آہ کی تو غضب کونسا کیا  
 اسے ایسی ہی ملے گی دن خانہ خراب کی داغ  
 کون اگھڑے ہیں موت نہیں آتی :-  
 وہ کون سی جگہ ہے جہاں کے رہنے والے نہیں رہتے  
 اردو مثل -  
 قتل فیصل - بون بون بول دیتے ہیں -  
 کون سا گھر ہے جہاں اجل نہیں آتی ؟  
 کون سا گھر ہے جہاں کلمہ لڑتے نہیں کیا  
 کون سا گھر ہے جہاں کوئی نہ مرا ہو  
 کوئلستان :- (دو دوں چوڑا اور انکے حوالی  
 فارسی -  
 قتل فیصل - اردو زبان سے اس کا کوئل  
 قتل نہیں ہے -  
 کوئل :- عا (انگریزی میں کون سیل)  
 (مذہب) مجلس جماعت پنجابیت  
 گچیری (کونسل) رائے) مشورہ مل کر تدبیر  
 سوچنا اس معنی میں بول چال میں کوئل  
 کون غم سے ہے -  
 جس طرف دیکھے بیٹے کی کھلی ہیں کھیاں  
 لوگ کہتے ہیں کہ کرتے ہیں فرنگی کوئل کا گھوڑی  
 ہم صاحب گئے پڑی اے جان  
 سر ڈھکا کیوں نہ بھڑکے کوئل میں جا صاحب  
 قتل فیصل - بہر حال یہ اردو نہیں ہے -  
 کوئل :- معراج کی کئی دہ چلتی چلاط

سلطنت میں صلاح و مشورہ دیتی ہے اس معنی میں  
 بکسر حیا م کون مولد ہے - (دور لغت)  
 قتل فیصل - یہ بھی بہر حال انگریزی ہے -  
 شیخ نجی کوئل کے دوڑ ہو گئے  
 لیجئے چکر سے موڑ ہو گئے (انگریزی)  
 کوئل آٹ اسٹیٹ :- اردو کی شاہی مجلس  
 : شاہ کی تقریر کہتی اور ان کی مجلس - (انگریزی) راج  
 کوئل بل :- کوئل کے حساب و احتسابات وغیرہ کے  
 کاغذ  
 قتل فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں کہہ  
 کوئل سل :- کوئل کا ممبر، مصطلح کا  
 (مجلس) (مجلس) (دور لغت)  
 قتل فیصل - ابھی تک اردو زبان میں نہیں جس پر سنا  
 کوئل کرنا :- (دفعہ اول) صلاح و مشورہ کرنا  
 باجمل کر تہمیریں سوچنا اردو تفسیل الاستعمال -  
 جس طرف دیکھے بیٹے کی کھلی ہیں کھیاں  
 لوگ کہتے ہیں کہ کرتے ہیں فرنگی کوئل کا گھوڑی  
 کوئل :- ایک قسم کا پیر، پیر، پیر کا گھوڑا، شیر  
 صلاح کا کوئل کا پیر کوئل، کوئل، پیر کا گھوڑا (دور لغت)  
 قتل فیصل - یہ لفظ اردو نہیں کہ انگریزی ہے -  
 کون ستاہ :- (دفعہ اول) کوئی نہیں سنتا  
 ہے - اردو صرف، فصیح، راج  
 جواب آرام میں ہم سے ہیں کوئے سنان  
 کون سنتا ہے پکاروں شب بلد اکس کو اسیر  
 کون سی بات اٹھا رکھی ہے :- (دفعہ اول)  
 برائی میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی ہے کون سی کسر باقی  
 رکھی ہو تمام باتیں بیان کر دی ہیں - اردو صرف  
 فصیح، راج  
 غیر کیوں ہوتے ہیں شاہی بری روائی میں

کون سی بات مرے دل نے اٹھا رکھی ہے  
 کون سے روز :- (دبا فنج) کس دن، کون سے  
 دن روزانہ - اردو صرف، فصیح، راج  
 طعنے دینے کو بخت میں برا کہنے کو  
 کون سے ہمدیاں نچ احباب نہیں داغ  
 کون سے قرآن میں لکھا ہے :- (دبا فنج)  
 کس قرآن میں لکھا ہے ؟ کس قاعدے سے جائز ہے  
 کہیں نہیں لکھا ہے - اردو صرف عوام اور عورتوں  
 کی زبان - تفسیل الاستعمال -  
 محل صفا - دکھا تو کون سے قرآن میں لکھا ہے کہ بگو  
 بیٹ میں ہو ادد نیچے والی چلے بھرے اور کام  
 کرے (نبات انوش)  
 کون سی کش ہے جس میں ڈنڈی  
 آہیں :- (دفعہ اول) برتھ میں خوبوں کے  
 ساتھ ایک نہ ایک برائی بھی ہوتی ہے کون سا  
 ایسا بڑا اور ممتاز خاندان ہے جس میں کہیں پر  
 کوئی فی نہ ہو - اردو صرف عوام اور  
 عورتوں کی زبان  
 محل صفا - رہا ملانی حوالی کا قصہ تو وہ کوئی  
 کش ہے جس میں ڈنڈی نہیں - (دور لغت)  
 قتل فیصل - بون بون بولتے ہیں کون سی ایسی کش  
 ہے جس میں ڈنڈی نہیں ہوتی -  
 کون سے کسل گئے ہیں :- (دفعہ اول)  
 کون سے خاص خد ہے کیا خاص بات ہو - اردو  
 صرف، عوام اور عورتوں کی زبان -  
 کون سے سس گئے سسکیں باقوت کے ہیں  
 فی جواہر کو جو کلاسی یہ بھائی موت  
 جاتی صاحب  
 کون سے مرض کی دوا ہو :-



(رفع اول) تم سے کوئی ناکندہ نہیں آتم کسی کام کے نہیں کسی کام کے ہو۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان

تم سے ہوا نہ درد دل زار کا علاج  
ہر کون سے مرض کی چھوڑ دو اور تم نسخ  
کون کس کی سنتا ہے۔ (رفع اول) کوئی  
نہیں سنتا کوئی کسی کی بات نہ نہیں سنتا۔ اردو صرف  
صحیح رائج،

کیا پر سنش گنہ کا دوزخ کا کھٹکا  
سنتا ہے کون کس کی غلے کا صاحب ہوگا شور  
کون کون۔ (رفع اول) دوا و عروہ، ہر  
لانا عیدہ کتیا کے بچوں کی آواز گتے کے پلے کی آواز  
اردو رائج۔

محض عرش۔ تم نے مجھے جس کمرہ میں بٹھرایا ہے  
براہ کی کوٹھری میں کتیا نے بچے دیے ہیں رات  
بھر میں کون کون کی آواز سے بوند سکا۔

قتل فیصلہ۔ بچوں کی کوئی شخص نہیں کتے اور  
کتیا کی آواز کے لیے بچوں بول دیتے ہیں۔ جیسے لب  
نے دیکھا محراب سے گرد آڑی ایک کتیا دلائی۔  
جست و خیز کرتا ہوا آتا ہے۔ سامنے نسیم کے پہنچا  
مورث نسیم کی دیکھ کر کون کون کرنے لگا نسیم  
نے چکارا کر ہاتھ دکھایا وہ قدموں سے پسٹ کیا۔  
دلہن خیال سکندری

کون کہتا ہے۔ (رفع اول) کوئی نہیں کہتا  
ہیں نہیں کہتا۔ اردو صرف، فصیح و رائج،

قتل کرنے کو خوش اندازی کا جو پرچا ہے  
کون کہتا ہے کہ تیرا چہرہ چھریا ہے سے رنگ  
کون کہے۔ بیان نہیں ہو سکتا کی جگہ بے شمار  
زمین کی جگہ۔

اس کے چھوٹے چھوٹے جرموں اور گناہوں کی  
کون کہے۔ (نور اللغات)

تو فیصلہ۔ عورتوں کی زبان تلیس (لاستعلی)  
کون کہے ران ڈھانکو۔ کسی کا جب جوانا  
مگر متنبہ نہ کرنا اس معاملہ سے کہ مفت برا کون ہے  
(فرہنگ اصغر)

تو فیصلہ۔ یہ عورتوں کی زبان ہے جو تلیس (لاستعلی)  
ہے۔

کیونکر۔ (رفع اول) دو درجہ چارم) جوڑوں کے درم  
کا علاج اور جوڑ بٹھانے کا کام کرنے والا کراہی  
رائج،

تو فیصلہ۔ عام فورے کنگر ہی یہ پیشہ کرتے ہیں  
کون مدت سے۔ کتے زمانے سے۔

کون مدت سے یہ عادت مجھے تھلانی کی  
پاس فرموس کے سنسان تیار ہوتا۔ (رفع اول)  
(نور اللغات)

تو فیصلہ۔ اہل لکھنؤ میں محل پر کتنی مدت  
سے ہوتے ہیں

کون و فساد۔ عربی اسم مذکر موجود ہوتا اور  
تباہ ہو جانا، ہو کر بگڑ جانا، بودی و نابودی، مجازاً  
فانی جیسے عالم کون و فساد (فرہنگ اصغر)  
تو فیصلہ۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔

کون وقت ہوا۔ (رفع اول) کتنی دیر سے  
بہت دیر سے، کب سے دیر ہو گئی، مدت ہو گئی اور  
حضرت دہلی کی زبان

محض صحت و گفتاری میں نکل کر خبر تو کون وقت ہوا  
یہ آدمی برا بھلا کہتا ہے (بنات انعمش)  
تو فیصلہ۔ اہل لکھنؤ، اس میں کب سے  
کتی دیر سے، بولتے ہیں

کون و قتل: سب بڑی دیر سے۔ (نور اللغات)  
تو فیصلہ۔ قدم لگانے میں عورتیں جس کے ساتھ کون  
دھوکے سے، میں بولتی نہیں جیسے عمر و تم بولتی سبیلی

سے اس قدر جلد بے تکلف ہوئیں کہ کون و قتل سے باتیں  
کر رہی ہو، ہنگ تھار، باتیں نہ نہیں کہیں جواب نہ دے کر  
کون و مکالمہ: دنیا، جہان، عادی، مذکر، راجی

اک حرف کن میں جس نے کون و مکالمہ بنایا  
اسے خلق اس نے کھنڈ کر جان جانی یا معنی

کون ہوتا ہے: (رفع اول) داد بھولی)  
یہاں فعلی ہے، کیا واسطہ ہے اس سے کیا واسطہ کیوں  
فعلی ہیں، اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان  
محض عرش، جگر ہمارے تھار سے ہو رہا تھا تھار  
رو کے نے برج میں بول کر آگ اور لگا دی اس سے  
کیا مطلب وہ کون ہوتا ہے۔

تو فیصلہ عورتیں (رد) کے اضافہ کے ساتھ  
زیادہ بولتی ہیں۔

کون ہوتا ہے: کیا رشتہ ہوا غامض کیا  
فعلی ہے، کیا قرابت ہے۔ اردو صرف عوام اور  
عورتوں کی زبان۔

محض عرش۔ تم جو نسبت لائی ہو بڑی تعریف کر رہا  
ہو یہ جادو کہ تھار کون ہوتا ہے کہ نہیں اتنی دلچسپی ہو  
تو فیصلہ۔ ضمیروں کے ساتھ اس کا استعمال  
نہایت ہے، جیسے ہمارا، تمہارا، اُن کا، اُن کا اس کا  
دیگرہ وغیرہ۔

کون ہے: (رفع اول) کتا، مستغلام، کون۔  
شخص ہے کون آیا ہے۔ اردو صرف فصیح و رائج،

اس لیے دیر عدا دیتا ہوں میں  
بول اٹھے شاید وہ آتا، کون ہے؟ آہ میری  
تو فیصلہ۔ اپنا کے اضافہ کے ساتھ کوئی نہیں



ہے کے مٹیں نام لہرے زبانوں پر ہے جو فصیح  
راج ہے۔

یونگے دند حشر اعضا تک عدد  
جو ہیں بیگانے ہیں ایسا کون ہے عینائی  
کوئی :- بولیدار، دشمن جسے ملت مشتاک  
ہو - کاٹو و فارسی صفت، مذکر۔

(نورالغنائت و فرہنگ آصفیہ)  
مذہب نہیں، صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ معنی  
بہن لکھے ہیں - عام طور سے بد فعلی کرانے والا  
اس معنی میں غیر قبیلہ عرب زبانوں پر ہے جیسے :-

کوئی، بھڑا، مہو کا کڑوا  
اتو کا پٹھا، بھینس کا پڑا

دھنک دھنک ناچ کسلادی لاا علم  
کوئی کی بیٹھنے والی :- انجیر، کاغذ  
گوشہ نشین۔

اصل یہ کہ میں کوئی کی بیٹھنے والی یہ سنتے  
ہی گھر آگئی - (عظیم ہوش ربا) (فرہنگ انجیر)  
مذہب نہیں - اب بہت کن کے ساتھ بڑھی  
عورتیں پڑھتی ہیں

کوئی کی خیر منانا :- دہم اول درہ اول  
محرک بھائی پاننا، اردو صرف دہلی کی زبان،  
نکل راج کہیں اس پار دیوار سناہری  
ارے خافل مناسے گا کہاں تک خیر کوئی کی

رائے عظیم آبادی  
کوئی میں بیٹھ رہنا :- دہم اول درہ اول  
گوشہ نشین اختیار کرنا، گوشہ نشین ہو جانا،  
علاقہ دنیا سے دور ہو کر بیٹھنا، اردو صرف  
پنجاب راج،

مہر بہشت جلد دوم

بیٹھ رہ چکے کسی کوئی میں ہو جا خاموش تارک  
کوئی میں پڑا ہوتا :- دہم اول درہ اول  
سب سے غور و جونا، سب سے دور رہنا، اردو صرف  
قلیل استعمال۔

جوانی میں مڑے ہیں مستیوں کے  
جہاں چارہ کوئی میں پڑی ہے آمیزشی  
مذہب نہیں، قدیم زمانے میں کوئی کا صرف محقق  
گریزوں سے تھا - مثلاً گسنے میں لٹکا یا گسنے میں گھونٹا

کوئی میں جھپٹ جانا، یا کوئی ناگونا دیکھنا، کرنے کیلئے  
میں تماش کرنا، کوئی کوئی ہو رہنا ایسا عام  
لفظ ہے کہ جواب تک مختلف صورتوں سے بڑھا  
لکھا طبقہ، جہلا حتیٰ کہ بازاری لوگ اس کو صرف  
کرتے ہیں - اب پڑھا لکھا طبقہ اس میں پرکوش  
کا استعمال کرتا ہے۔

کوئی :- دہم اول سوم :- کوئی کا  
تغیہ، دونوں جہاں، دنیا اور عقبی - عربی مذکر  
نصیبہ راج،

کوئی میں تانی شدہ ذی شان کا نہیں  
وٹا کوئی اور اب مرزا مال کا نہیں، بد فتنہ  
مذہب نہیں، جوش ملیح آبادی نے بصورت تائید  
نظم کیا ہے جو امولا صحت نہیں ہے۔

موج تھکا تھکا تھلیل ہو گئی  
کوئی میں زیر شہر جبریل ہو گئی جوش ملیح آبادی  
کوئی :- دہم اول داد غیر مفرد بردن  
حنین) ایک انگریزی دوا کا نام جو بخار میں  
دی جاتی ہے اردو راج،

مذہب نہیں، انگریزی میں کوئی میں دہم اول  
دوا صرف اس کا تلفظ ہے -

کوئی :- دہم اول دہم دوم

مذہب کوئی کی جمع - اردو راج،  
مذہب فیصلہ کوئی کی جمع کوئی ہے، کہیں  
کوئی کا لفظ بصورت واحد بھی استعمال ہوتا ہے  
جیسے بالائی میں کوئی نے جو بچ ڈال دی ہے  
بالائی بھینک رہا۔

کوئی کی برات :- بچے کوئی کے بچ  
کوئی میں، نجوم زاناں، جیسے چائیں مائیں  
چائیں مائیں کوئی کی برات آئی -

(فرہنگ آصفیہ)  
مذہب نہیں، کہیں کہیں سورج ڈوبنے کی پہل  
کوئی ایک جگہ پر جمع ہونے کے لئے دور دور سے  
کاؤں کاؤں کرتے ہیں، کچھ اٹھتے ہیں کچھ بیٹھتے  
ہیں اس منظر کو دیکھنے کے لئے کھڑے ہوتے ہیں اس  
ہوٹے کے برابر یہ کہتے ہیں - آج جمعرات  
ہے کوئی کی برات ہے۔

کوئی :- دہم اول درہ اول (بھول) پڑا - فارسی  
مذکر، نصیبہ راج۔

مذہب کوئی مبتلا جا چلا ہے  
کوئی کوہ آفت گرا چلا ہے، رنگ  
کوہ البرز :- ایران کے شمال میں ایک مشہور  
ہند پھاڑ کا نام - فارسی مذکر قلیل لفظ استعمال  
کوہ الم :- دہم اول درہ اول بھول و بھلا  
کناہیہ غم کا پھاڑ - فارسی مذکر نصیبہ راج،  
فرماتے تھے شہ کوہ میں ہو جاتا تھا

مذہب کوہ الم :- دہم اول درہ اول  
مذہب فیصلہ گرانے کے ساتھ ہیں اس کا استعمال  
ہوتا ہے جیسے،

کوئی میں کوئی سے جس پہ کوئی کوہ الم تفت  
کوہان :- دہم اول درہ اول (بھول) اور مذکر کی



میٹھ کی وہ بڑی جو بلند اور نمایاں ہوتی ہے فارسی میں  
فشیجہ راج۔

خبر کی یہ میٹھ میں کوڑ نہیں  
دیکھئے تو ادنٹ کا کوہان پر نظیر  
قول فیصلہ۔ صاحب ذوالنات نے روٹ اور  
بیل کی بڑی لکھا ہے۔ معنا چاہے صحیح ہر عام طور  
سے زبانوں پر کوہان شری ہے۔

**کوہ آتش فشاں :-** وہ پیاد جس میں  
سے گندھک کا مادہ ہونے کے سبب آگ کے  
شعلے نکلے ہیں۔ فارسی، مذکر۔

جہاں لکھی پیاد۔ آگ کا پیاد، وہ پیاد جس میں  
سے گندھک کا مادہ ہونے کے باعث آگ کے  
شعلے اٹھتے رہتے ہیں اور جب کبھی یہ مادہ زور  
کے ایک دفعہ ہی خروج کرتا ہے تو شہر کے  
شہر ویران اور تباہ ہو جاتے ہیں جیسے اٹلی کا انشا  
آس لینڈ کا ہلکا، ہندوستان کا جہاں لکھی پیاد  
جو کانگڑے میں واقع ہے۔ رفرنگ آئینہ  
ملے سے وہ نگاہ سورج جالنی ہے شہر سے  
کوہ بھل نے کوہ آتش اٹھان کی ٹوٹی ہے

امیر منیائ  
**کوہ آدم**۔ لٹکا کے سلسلہ کوہ کی وہ بلند  
چوٹی جس پر خیال کیا جاتا ہے کہ حضرت آدم  
بہشت سے اترے تھے۔ فارسی، مذکر۔  
(نور لغت)

قول فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں :-

(ن۔ ح) لٹکا کے سلسلہ کوہ کی وہ بلند چوٹی  
جس پر خیال کیا جاتا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام  
وہیں بہشت سے اترے تھے اس پیاد کے

ادنی دونوں طرف چڑھنے کے واسطے زنجیریں  
لگی ہوئی ہیں جس کے سبب سے سنگی دیپ  
اس جزیرے کا نام ہو گیا ہے تقریباً ایک  
میل تک سیدھی چڑھائی ہے اور اوپر جا کر  
دیکھو تو ایک گڑھا کھدا ہوا ہے جو آدم علیہ السلام  
کے گرنے کا گڑھا بیان کیا گیا ہے۔ کچھ مجاور  
وہاں موجود رہتے ہیں۔

**کوہ آفت گرنا :-** دہشم اول واد (جہول)  
سخت سے سخت مصیبت آنا، ناقابل برداشت  
مصیبتیں آنا۔ اردو صرف، تعلیم یافتہ طبقے  
کی زبان۔

جنوں کو دل مبتلا چاہتا ہے  
کوئی کوہ آفت گرا چاہتا ہے رشک

**کوہ بیستون :-** دہشم اول واد (جہول)  
ایران کا وہ پیاد جس کو فرہاد نے کاٹا تھا۔  
فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

قول فیصلہ۔ صاحب فرنگ آصفیہ  
لکھتے ہیں۔

فارسی اسم مذکر۔ فارس کے ایک پیاد کا  
نام ہے فرہاد نے کھود کر جوئے شیر نالی ایک  
نہر نکالی تھی۔ اس کی کیفیت اخبار الاخبار میں اس  
طرح لکھی ہے کہ پیاد درمیان ہمدان اور حسلوان  
کے ہے بہت بلند ہے عرض اس کا سہ سو روزہ  
راہ ہے۔ پتھر اس پیاد کا نہایت سخت ہے  
اور چوٹی سے جڑ تک یہ پیاد پکساں ہے قصہ  
شیریں خسرو اور فرہاد کا ہر شخص جانتا ہے لکھنے  
کی حاجت نہیں اس نے اس پیاد پر شیریں کی  
صورت بنائی تھی اور گرد اس کے سامان  
آرائش بنایا تھا اراکان کے درمیان خسرو کی

صورت گوڑے پر سوار زہر پیچے ہوئے اس غول  
اور لطافت سے بنائی کہ زہر کے جڑ و خبیثہ  
معلوم ہوتے تھے اگر کوئی شخص غور سے اس کو  
دیکھے تو یہ معلوم ہو کہ یہ معترک ہے۔ اب تک  
وہ مکان اور صورت وہاں موجود ہے ایک تیر  
کے فاصلے تک اس نے پیاد کو ایسا تراش  
ڈالا ہے کہ دیکھنے والے کو معلوم ہوتا ہے کہ  
اس کی عمارت سے ابھی متاثر نادرع ہوئے ہیں  
قصر شیریں و جوئے شیریں شیر اور راہ جو  
فرہاد نے بنائی تھی اب تک موجود ہے نگار ہو۔

**کوہ سپیکر :-** دہشم اول واد (جہول) بغیر اخافت  
لجیم و شمیم بڑے قد و قامت والا۔ فارسی، صفت،  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

**کوہ ٹوٹا :-** دہشم اول واد (جہول)  
مصیبت کا پیاد ٹوٹا، کثرت سے مصائب کا  
جمع ہو جانا۔ اردو صرف، قلیلی الاستعمال۔

سخت جانی سے پہچیت خاطر حجب کو  
کوہ آفت بھی اگر ٹوٹے تو کیا ہوتا ہے رشک  
قول فیصلہ۔ ٹوٹنا کا صرف پیاد کے ساتھ  
زبانوں پر زیادہ ہے۔

**کوہ چمگر :-** باجوہ سدا آوی، شجاع و دلیر  
فارسی صفت۔

قول فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
**کوہ چوڑی :-** دہشم اول واد (جہول) وہ پیاد  
جس پر حضرت نوح کی کشتی بد طوفان ٹھہری تھی  
فارسی، مذکر، فصیح، راجی،

**کوہ چم :-** ابھری ہوئی زمین، خار کا  
مذکر۔  
قول فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔



**کوہ پربت** - ہندی - اسم مثنیٰ، کہا سنا، شب و روز، دھندلا پن اور غبار جو اکثر چارٹ کے موسم میں صبح کے وقت دیس میں اور موسم برسات میں پہاڑوں پر بادلوں کے بھارات سے نظر آتے ہیں تو فیصلہ بھارات، دھند، تار مینج، حباب۔  
(خزنگہ صغیر)  
قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر ہنیم اول کہتا ہے۔

**کوہ پربت** - ہندی - دھنم اول و دواؤ جھول چار کرٹ سے پہاڑ ہوں، پہاڑی جگہ - فارسی مذکر، فصیح، راج -  
غیر سہانی و دیاں اور پر فضا تھا کوہ پربت  
جل ہی غنی جہوم کر باد صبا ستار دار سرد  
(قرآن احمدین)  
قول فیصل - اسی جہلی پر کہتا بھی بولتے ہیں جو فصیح ہے۔

جہنم میں ہجے تھے اسے میرے دوتے  
میں پکڑ کے دشت میں گہرا رہ گیا، بھر  
**کوہستان** - دھنم اول و دواؤ جھول وہ جگہ  
گزشتہ لفظ پہاڑی پہاڑ ہوں - فارسی مذکر، فصیح، راج  
کہیں اب سحر کو اسے دل خیر باد  
بھڑے سر جہلی کے کوہستان میں

**کوہستانی** - پہاڑی، پہاڑ کا باشندہ -  
فارسی، صفت -  
قول فیصل - کوہستان کے باشندے کو  
کوہستانی کہتے ہیں۔

**کوہ ستم** - دھنم اول و دواؤ جھول یا غاف  
ظلم کا پہاڑ، مصیبت کا پہاڑ - فارسی، فصیح، راج  
حال اس کا بیان سے تھا باہر  
ایک کوہ ستم گرا اس پر شاہ اور

**کوہ شق سونا** - دھنم اول و دواؤ جھول پہاڑ  
دراوید اپنا پہاڑ کا پھٹا - اردو صر، فصیح، راج  
کوہ شق ہے سر کے ٹکڑے سے صحت انگ ہے  
کیا قیامت ہو اگر بستی میں دیوانہ رہے  
**کوہ صف** - دھنم اول و دواؤ جھول (خاف)  
کوہ صف کا ایک پہاڑی کا نام جس کے قریب کوہ صف  
ہے جن کے درمیان حاجی سات رتبہ دہتے ہیں۔  
فارسی مذکر، فصیح، راج۔

سوی یاد آئے گی ہر وقت صفامردا کی  
وہی کوہ و بیابان بلا ہوتے ہیں  
**کوہ طور یا سینا** - دھنم اول و دواؤ جھول باغ  
شام کا ایک مشہور پہاڑ، وہ پہاڑ جس پر حضرت  
موسیٰ خدا سے باتیں کرتے تھے سنا کہ فصیح، راج  
کیا فرض ہے کہ سب کوٹے ایک سا جواب  
آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی غاب  
قول فیصل - ایک ہرے کا نام جو کوہ طور کے  
مقابل کا تھا یہ قلیل استعمال ہے۔

**کوہ غم ٹوٹنا** - دھنم اول و دواؤ جھول باغ  
غم کی مصیبت آنا، مصیبت کا پہاڑ گرنا، انتہائی  
مصیبت آنا - اردو صر، فصیح، راج  
نال پر نال ہے، اور فریاد پر فریاد ہے

کوہ غم ٹوٹا ہوا ہے ظاہر نا شادی  
**کوہ قشقا** - دیکھو قاف - ت - ج  
ایک زمرہ کا نام ہوا پہاڑ جسے ایشیائی لوگ دنیا کے  
گردا گرد خیال کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ آسمان اس  
کے اطراف سے طعن ہے حال کی تحقیقات کے موافق  
بیکرہ اسود کے شالی جس کا وہ پہاڑ ہے انگریزی  
میں کا کے شس کے نام سے موسوم کرتے ہیں (خزنگہ صغیر)  
قول فیصل - وہ جگہ جو بہت دور ہوا وہ

جہاں آدمی کا گرد نہ ہو سکے - نہایت دشوار گزار  
اور سنسان پہاڑ کے مٹی میں بھی بڑے ہیں۔  
دیوانی جا کے چپ کی گھر کوہ قاف میں  
مٹی نہیں اچھی پری غام کہیں کچھ مٹھا  
ایک خیال ہے کہ جن اور پربت کے درمیان کا مقام ہے۔  
**کوہ سن** - دھنم اول و دواؤ جھول بغیر غاف  
شیریں کا عاشق، پہاڑ کا کاشی والا - فارسی مذکر  
فصیح، راج۔

دل پہ ہوں گردا غم سوزاں عشق میں ہے کوہ سن  
پھر تو خسرو کا بھی گنج سوختہ کیا مال ہے ذوق  
قول فیصل - فراد کا کوہ سن لقب ہے جنم  
کا کام کر رہا ہے۔

نیچے بغیر نہ سکا کوہ سن اسد  
سرگشتہ - فارسی و صر و غاف  
**کوہ کندن کاہ** - دھنم اول  
دواؤ جھول بے نیچہ کام کرنا، ایسا کام کرنا جس  
میں مشقت بہت ہو اور ناکام کچھ نہ ہو - فارسی  
مقولہ تبسم یا فہ طبع کی زبان۔

**کوہ کنی** - دھنم اول و دواؤ جھول پہاڑ  
کاٹا پہاڑ کوہ دنا - فارسی صر، فصیح، راج  
فراد کو تکلیف نہ دے کوہ کنی کی  
شیریں تر عاشق - یہ زمرہ شہر کا آبرو تھا  
کوہ کراہ کھٹنا - دھنم اول و دواؤ جھول  
بڑی چیز کو سولی کھٹنا، دشوار کام کو آسان  
کھٹنا - اردو صر، فصیح، راج۔

غیظ آئے تو شیریں کوہیں رو باہ کھٹے  
ہم وقت صفا کوہ کوہ پر کھٹے  
**کوہ مہیبت** - دھنم اول و دواؤ جھول باغ  
مصیبت کا پہاڑ، کوہ غم - فارسی، فصیح، راج۔



جب نام علی شہ سے نکل جاتا ہے  
 گر کوہ نصیب ہو توئی جاتا ہے یہ نہیں  
 کوہ نور :- ت. ج. - اسم مذکر ہندوستان  
 کے ایک بہت بڑے اور مشہور ہیرے کا نام جس کے  
 برابر تمام دنیا میں اس وقت تک ہیرا دستیاب  
 نہیں ہوا اگرچہ اس ہیرے کی نسبت عام طور  
 پر مشہور ہے کہ حضرت عیسیٰؑ سے تین ہزار برس  
 پیشتر راجہ کرن سنگھ جو ہماچل کے مشہور  
 سیر ماؤں میں سے تھا پہنچا کرتا تھا اور رفتہ رفتہ  
 راجہ بکرا جیت والی اچھوت کی ملکیت میں آ گیا  
 تھا بنگلہ سنان کی حکومت نہیں آئی یہ ہیرا  
 راجگان مارہ کے قبضے میں رہا مگر اس کے نام کے  
 انشاء صاف بتا رہے تھے کہ یاد ہماچل کے زمان  
 میں اس ہیرے کا نام یہ نہ ہوگا یا بعد میں یہ حکایت  
 اس سے متعلق کی گئی ہوگی غرض یہ ہیرا کئی زمان  
 میں گول کٹھہ داغ حیدر آباد کے پورے ہر وقت  
 جس کی نسبت کہ فقیر الدین بابر بادشاہ اپنی  
 ترک باروں میں اس طرح لکھتا ہے کہ یہ ہیرا جس  
 کوہ نور کہتے ہیں گوالیار کے ایک راجہ سے  
 اس زمانے میں سلطان ابراہیم لودھی کے بجائے  
 میں حکمرانی کر رہا تھا لوت سے محفوظ رہنے کے  
 میں میرے بیٹے محمد فقیر الدین ہمایوں کو لکھ دیا تھا  
 کہتے ہیں کہ ۱۵۵۶ء میں جب اورنگ زیب نے  
 ثور بزر صاحب بھر پور ات کو اپنے جواہر خانہ  
 کا ملاحظہ کرایا تو سب سے بڑھ کر یہ ہیرا جاننا  
 اور اسی کا نقشہ اتار لیا مگر غلطی سے اس طرح  
 ہے کہ ثور بزر صاحب کی ملاقات کے بعد یہ ہیرا  
 اورنگ زیب کے قبضے میں آیا تھا لیکن ابھی تک  
 کوئی ایسی شہادت ہم نہیں پہنچی کہ اس کے قبضے

میں کس طرح آیا بین خاندانی ورثہ میں ملا یا کس  
 نے تحفہ دیا۔  
 ہندوستان میں وہ ہیرے مشہور تھے ایک  
 کوہ نور دکر اور ریاسے نور۔ یہ دونوں ہیرے  
 ۱۵۵۶ء میں کرنال کے رانی کے بعد دہلی کی لوت  
 سے نادر شاہ کے قریب میں آئے تھے اور وہ  
 انہیں ایران لے گیا تھا جن میں سے دریا کے نور  
 شاہ فارس کے تاج میں زیب دے رہا ہے  
 اور کوہ نور ہماری ملکہ مغلیہ قیصرہ ہندو  
 اقبالیہ کے گردن میں جھگڑا رہا ہے۔  
 کوہ نور کریم خان لکھنؤ کے ہاتھ سے جس نے  
 نادر شاہ کے بعد سات برس تک محض لکھنؤ کا  
 بھائی جعفر علی خان کے ہاتھ میں اور اس سے  
 لطف علی خان کے قبضے میں آیا۔ بعد ازاں  
 اور شاہ درافا اور اس کے جانشینوں کے قریب  
 سے نکل کر اس کے پوتے شاہ شجاع کے قریب  
 پہنچا۔ جب شاہ شجاع قندھار کے نااہلیت  
 کے سبب اپنے بھائی محمود شاہ سے مغلوں کا  
 ہندوستان میں آیا تو یہ ہیرا بھی اپنے ساتھ لایا  
 اور پیرای میں پناہ لی وہاں سے لاہور چلا آیا  
 یہاں مہاراجہ رنجیت سنگھ نے اسے مجھ کر کے  
 تین لاکھ نقد روپیہ پچاس ہزار روپیہ سالانہ کی جائگ  
 کے بدلے پورے لایا جس کی نسبت فقیر نور الدین  
 اپنا چشم دید معاملہ اس طرح لکھتا ہے کہ کم جون  
 ۱۸۱۹ء کو فقیر عزیز الدین بھائی گر بخش سنگھ  
 جھلدار خوشحال سنگھ شاہ شجاع کی خدمت میں  
 جا کر کوہ نور کے خواستگار ہوئے جس کے جواب  
 میں شاہ شجاع نے کہا کہ اس کے واسطے مہاراجہ  
 صاحب کو خود کرنا چاہیے۔ چنانچہ مہاراجہ

خود آگھوڑ سے پر سوار ہو کر مع خدم و ختم نہایت  
 خوشی کے ساتھ ایک ہزار روپیہ سے پورے بادشاہ  
 نو کوہ کے پاس گئے شاہ نے نہایت تعظیم و کرم سے  
 بٹھایا اور وہ ہیرا نکال کر آگے رکھ دیا جس  
 کے صلہ میں مہاراجہ صاحب نے یہ اقرار نامہ  
 لکھ کر دیا کہ ہم شاہ شجاع کو آئندہ ہر وقت نقصان  
 سے محفوظ رکھیں گے۔ غرض تحفہ دینا تحفے دیکر  
 مہاراجہ صاحب قلعہ کی طرف چلے آئے مگر یہ یقینی  
 امر ہے کہ مہاراجہ صاحب نے ایفانے دوسرے  
 ہیرے فرمایا۔  
 ۱۸۳۹ء میں یہ ہیرا سرکار انگریزی کے ہاتھ  
 آیا اور ۱۸۵۰ء میں یارکوئیس ڈیولوپمنٹ اور  
 جرنل ہند نے لفٹنٹ کرنل میکسن صاحب سے یہ  
 اور کپتان وٹسلی صاحب کے بدست ولایت۔  
 روانہ کیا انہوں نے دہلی بھیج کر پورٹ آفٹنڈرٹ  
 کے حوالے کیا مگر جولائی ۱۸۵۵ء کو صاحب  
 قیصرہ ہند کے حضور میں پیش ہوا جسے لندن  
 میں اسی ہزار روپے کے خرچ سے الیگزینڈر کے  
 ایک جہری نے از سر نو پر تراشا گویا بقول  
 ڈبلیو گنگ صاحب اس کی اصل اور خوبی کو شاہ  
 ایک ایسا نیا اصلاح جس نے اسے پورے کو کافی اور  
 مادی جہ سے محرم کر دیا اب اس کا وزن ۲۱۲ گرام  
 غارہ ہے تراخون رخ کائنات پر جوش  
 بر قطرہ کوہ نور ہے تاج حیات پر بیج آبادی  
 کوہ ہمالیہ ۱۔ (بہم اول دور و محبوب بافت)  
 دنیا کا سب سے بڑا اور مشہور ہیرا جو  
 ہمارے ہندوستان کا تحفظ ہے  
 اور دراز ہے  
 کوہ ۲۔ (بہم اول دور و محبوب بافت) کوہ ہستان

کوہ



کا باشندہ۔ کوہ سے منسوب، فارسی ہفت  
قبل الاستال۔

کوہی: ایک ہنر۔ اسم صوت۔ بھری، ایک  
شکاری پرند کا نام جو اکثر کوہوں کو گھومتا  
ہے ایک قسم کا شکرہ۔ (فرنگی سیف)

قول فیصل: نام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
کوئلہ: (بہم اول و اول بھول و سر بوم)

زغال: بھجوا ہوا (نگارہ کوئلہ اردو) راج،  
نال حکیم نے دل ایسا چلا دیا ہے کہ میں

کوئلوں پر ابھی یہ دھوکا ہے کہ انگلیوں پر  
قول فیصل: فصاحت کے لئے زیادہ کرکولہ  
ہا ہوتے اور لکھتے ہیں۔

کوئلوں پر مہر ہونا: نعت سے کام لینا  
کوئیسی: بھل کی انتہا۔ اردو عوام اور عورتوں  
کا زبان۔

محلہ من: ہمارے بھائی صاحب دن رات  
بسیہ اڑایا کرتے ہیں لیکن کھانے میں گھر بھر کے  
جیاتیاں لگنے کے دیتے ہیں ان پر یہ مشورہ  
آتا ہے کہ آسٹریا تھیں کوئلوں پر مہر۔

مہر اب کوئلوں پر ہونے لگی  
دل حسن جب مٹا بیٹھے رنہ

قول فیصل: اشرفیوں کے علاوہ کسی کے ساتھ  
دولت کے لئے ان کا مرنے کا ہے۔

کوئلوں کی دلالی میں ہاتھ کاٹنے  
(بہم اول و اول بھول) برے کام میں پڑنے کا انجام

برائی ہے۔ وہ کام جس میں بدنامی کا اندھ دیکھنا  
پڑے اس کو بولتے ہیں اردو شہ۔ عوام اور  
معدنوں کا زبان۔

محلہ من: بڑے انوس کی بات ہے کہ مرنے

چوہوں کی منات کی تم اس میں شریک نہ تھے  
لیکن پولیس کی نظر میں تو شہید ہونے کی شہ ہے  
کوئلہ کی دلالی میں ہاتھ کاٹنے۔

قول فیصل: دلال جب دلال کرتا ہے تو خریدار  
کو جو چیز ہیں جو دوسرے کی دکان سے اٹھا کر  
انکھانے بنا کر کوئلے کا دلال بنی ایسا ہی کر لیتا ہے  
باتھ ہو جاتا ہے یہ دھوکا پر یہ شہ تراریانی

کوئلوں کے مول: (بہم اول و اول)  
بجوں انکھانے بہت سنا، اور ان کی قیمت اور

مزدک  
سودا گری ہے۔ وہ کوئلوں کے بارے  
اب کوئلوں کے مول ہے نافہ عزال کا بکھر

قول فیصل: اہل لکھنؤ اس مول پر کوئلوں  
کے مول بولتے ہیں۔

کوئلے کی کان: (بہم اول و اول بھول)  
وہ کان جس میں بکھر کا کوئلہ لکھتا ہے اردو

راج  
کوئی: ایک نظم اردو میں بر وزن فرزدک  
بر وزن نظمن فارسی میں) مگر نیکر۔ ایک چیز

ایک شخص میں۔ ہندی (فرنگی سیف)  
قول فیصل: کوئی بر وزن نظمن فصیح و راج

جیسے۔

کوئی نہیں حسین سا ہار جہان میں تشو  
اور ہر وزن میں بھی فصیح و راج ہے۔

کوئی: ایک نظم اردو میں بر وزن فرزدک  
کوئی: (بہم اول و اول بھول) نامعلوم شخص  
دوسرا شخص، غیر شخص۔ اردو، فصیح و راج۔

آگلیں رنگ نقش قدم ہو گئیں سفید  
بھرا دھوئی اس کا کرے انتظار کیا

میر

کوئی: (بہم اول و اول بھول) اسرارہ تمہیں  
لگ بھگ۔ اردو، فصیح و راج۔

محلہ من: اردو کوئی دس منٹ تک خوب  
دوست۔ (فرنگی سیف)

قول فیصل: کوئلے میں ہیں جو بولتے ہیں جو  
فصیح و راج ہے۔

رار رنگ دھوکے گارنگہ دارش بگر  
مرا بھلا۔ بھری کوئی خزاں بھری داغ

کوئی: (بہم اول و اول بھول) استعہم  
انکھانے کے لئے ممکن ہے، ہو سکتا ہے، میں نہیں

ممكن ہے نہیں ہو سکتا ہے کہیں۔ اردو، فصیح  
راج۔

کادش غم دھوکہ میر سے دلی ویراں سے کیا  
خدا جانتے ہیں کوئی محراب کا ماسن چھوڑ کر راج

کوئی: ایک شاعر، اپنا شعر کی مند۔ (فرنگی  
فصیح راج۔

اہرے ہوں جہاں سے جہاں کا دم کوئی نہ ہوں  
غیر برابر ملے دس ہوں ہم کوئی نہ ہوں نام

کوئی ملتا ہے کوئی دانی ہے  
کوئی انگریز کھلائی ہے (فرنگی سیف)

قول فیصل: کسی کام میں خصوصیت پیدا کرنے  
کے لئے ہوتے ہیں جیسے۔

کوئی ملتا ہے کوئی دانی ہے  
کوئی انگریز کھلائی ہے (فرنگی سیف)

کوئی: (بہم اول و اول بھول) بر وزن نظمن  
سوا یہ محفل پر کہیں کے معنی میں۔ کہیں کہیں  
جگہ اور دھوکہ، راج۔

کادش غم دھوکہ میر سے دلی ویراں سے کیا  
خدا جانتے ہیں کوئی محراب کا ماسن چھوڑ کر راج







شخص آیا گیا۔ اور دوسرے عوام اور عورتوں کی زبان۔

سیرا دل کس نے لیا ام جاووں کس کا  
مرد میں ہوں یا آپ میں کس میں کوئی آیا گیا  
کوئی بات :۔ یعنی اول و دوم (مجموعہ)  
خاص بات :۔ خاص بات کی بات، اصول کی بات  
اور دوسرے تفصیل الاستعمال۔

کوئی بات :۔ یعنی اول و دوم (مجموعہ) اہم کام  
بطوری بات :۔ خاص بات، قابل توجہ بات۔ اور دوسرے  
نفع، راجح۔

پاک :۔ انی ایڈٹ تو کوئی بات نہ تھی  
پاک :۔ پاک زبان کے جوہر میں رہا جمیل  
کوئی بات :۔ اچھا نہ رکھنا :۔ یعنی اول و  
دوم (مجموعہ) کوئی کسر قاف نہ رکھنا :۔ سب تعبیریں  
کر لینا :۔ اور صرف عوام اور عورتوں کی زبان  
محل :۔ زبان نے یاری دی پہلی یا دوسری کوئی بات  
پہلے پہلے اور اپنی قوم کی زبان رکھنا (ابن ارقم)  
کوئی بات منہ سے نکل جانا :۔ یعنی  
اول و دوم (مجموعہ) بے سرقہ بات، سخت بات :۔  
تخلیف وہ بات، اور دوسرے عوام اور  
عورتوں کی زبان۔

نہ کھو او میری زبان چپا رہو  
مرد کوئی بات منہ سے نکل جائیگی  
کوئی پاؤں سے آتا ہو وہ سے کھلے  
یعنی اول و دوم (مجموعہ) انتہائی عجز و انکسار کے نکل پر  
اور صرف اقرب بہتر دیکھ۔

محل :۔ کوئی پاؤں سے آتا ہو وہ سے کھلے  
کوئی پل پیدا رہتا :۔ تھوڑی دیر تک

اور جانگے رہنا، تھوڑی دیر اور نہ سونا، تھوڑی دیر  
کوئی آن :۔ اور صرف عوام اور عورتوں کی زبان  
وہ آیت تو بند آگیا اپنی وقت و پسیم ہوتی  
کوئی بن اور اس کم بخت کو میدان رہنا تھا  
محل :۔ لکھنوی

کوئی پوچھتا نہیں :۔ یعنی اول و دوم (مجموعہ)  
رسو قد لکھنوی کوئی خبر نہیں لیتا، کوئی بات  
نہیں پوچھتا :۔ اور صرف نفع، راجح۔

محل :۔ جب تک دولت و حساب ساتھ  
تھے جب دولت ختم ہوئی تو کوئی پوچھتا نہیں کیا  
دینا ہے۔

کوئی پوچھے نہ پوچھے میرا دھن ساکن  
نام :۔ دولت پر از آنا چلیے دفتر نگار  
محل :۔ فیصلہ :۔ قدم صرف ہے ان کے ساتھ پرانی  
عورتیں بول رہی ہیں

کوئی آپ کسی کا ٹھہرے :۔ کسی کی  
مسیبت پر تھوڑی کے بجائے خوش ہونا۔  
محل :۔ ہم روئے ہیں اور تم ہمارے روئے پر  
بہشتی ہو۔ کوئی تاپے کسی کا گھر چلے (دسترخار)

(فرنگ انج)  
محل :۔ فیصلہ :۔ زیادہ تر زبانوں پر اس طرح ہے  
دکھیں کا گھر چلے اور کوئی تاپے :۔ یہ عورتوں کی زبان  
کوئی تقدیر کے گھر کو نہیں مٹا سکتا :۔

کسی کو یہ قدرت نہیں کہ ذشتہ تقدیر کو بدل دے۔  
خط ترا سے بت تو خط کوئی لا سکتا ہے  
کوئی تقدیر کے گھر کو مٹا سکتا ہے نکتہ  
(نور ہشت)

محل :۔ فیصلہ :۔ زیادہ تر ساری صورت میں نفی  
کے محل پر کو کے افسانے کے ساتھ زبانوں  
کوئی جیسے کہ مرے :۔ یعنی اول و دوم (مجموعہ)

کوئی شے یا رہے کسی کا کوئی نقصان پہنچا نہ دے اور  
صرف عوام اور عورتوں کی زبان  
کسی کا ناز سے کہا رہ یا وہ شب و محل  
کوئی جیسے کہ مرے ان کا اپنے کام سے کام راجح

کوئی تم بھی تاشا ہو :۔ تم بھی عجیب  
آدی ہو۔

پہ جو قصہ سیرستان چلے ہم بھی ساتھ ایکجاں  
کہا من کے یہ اسے کیاں کوئی تم بھی تاشا  
نیکر اکبر آبادی (نور لغات)

محل :۔ فیصلہ :۔ شرک ضرورت سے شاعر نے  
کوئی کا اضافہ کیا ہے حد تک تم بھی تاشا ہو، زبان  
پر ہے سنی تم ایک قسم کے بد عورت ہو۔

کوئی تو پوچھے گا :۔ یعنی اول و دوم (مجموعہ)  
کوئی تو سوال کرے گا، کوئی تو تھوڑی کرے گا، کوئی  
تو پوچھے گا۔ اور صرف، شرک۔

سلائی شدہ پر جوڑے تم کوئی تو پوچھے گا  
پہا سر پہ گنہ تن سے تنم کوئی تو پوچھے گا  
کوئی تو لوں بھاری کوئی مولوں بھاری

کوئی تو لوں بڑا کوئی مولوں بڑا، کوئی  
تو لوں کم کوئی مولوں کم :۔ ہر شخص اپنی  
حیثیت کے موافق عزت نہ رکھتا ہے یعنی کسی میں  
کوئی صفت زیادہ ہو اور کسی میں کوئی دوسری صفت  
شل :۔ (نور لغات)

محل :۔ فیصلہ :۔ یہ عورتوں کی زبان ہے زیادہ تر  
یوں بولتی ہیں۔ کوئی مولوں کوئی تو لوں عوام طور سے  
یوں بولتی ہیں۔ کوئی تو لوں بھاری کوئی مولوں بھاری

کوئی مولوں بڑا کوئی تو لوں بڑا۔ شاید کوئی  
عورت بولتی ہو۔

کوئی جیسے کہ مرے :۔ یعنی اول و دوم (مجموعہ)  
کوئی شے یا رہے کسی کا کوئی نقصان پہنچا نہ دے اور

صرف عوام اور عورتوں کی زبان  
کسی کا ناز سے کہا رہ یا وہ شب و محل  
کوئی جیسے کہ مرے ان کا اپنے کام سے کام راجح



قول فیصل۔ صاحب ذرا غفلت نے اس صورت  
کو اس اٹھانے کے ساتھ لکھا ہے۔ کوئی جیسے کہ  
مرے ان کو اپنے کام سے کام، یہ اٹھانہ  
مخفی نہیں ہے۔ دوسری صورت سے بھی بولا جاتا ہے  
جیسے کوئی مرے کہ جسے ان کو اپنے حلوے مانڈے  
سے مطلب وغیرہ وغیرہ۔

**کونسی چیز**۔ (نغم اول و اول جہول)  
کوئی بڑی چیز نہیں، مگر کوئی چیز ہے، ایسی چیز جس کی  
کوئی قیمت نہیں۔ اور صورت و عوام اور عورتوں  
کی زبان۔

تو میرے بوسہ لینے پر آنا خفا ہوا  
بوسہ کوئی چیز ہے تو لاکھ بارے قدر  
قول فیصل۔ جتنی بہا اور نایاب کے لئے بھی  
مستعمل ہے جیسے آپ کا فیروزہ ہے کوئی چیز  
**کونسی خاصیت**۔ خدمت نگار کو اس طرح  
پکارتے ہیں۔

عاشقوں کو بھی سمجھتے ہو مگر خدمت نگار شہر  
ہم لیتے نہیں کہتے ہر کوئی حاضر ہے ذرا غفلت  
قول فیصل۔ قدیم زمانے میں شاہی دور کے دربار  
اور بے لگ ملازمین کو حین کو شاگردیہ بھی  
کہتے ہیں۔ آواز دیتے تھے۔ وہ کوئی حاضر ہے  
حیدر آباد میں شاگردیہ دینے کو سم کہتے تھے  
کہ حاضر۔ اب موجودہ دور میں یہ اصطلاح  
عدالتوں تک ہی محدود ہے۔ جب کوئی مقدمہ  
عدالت میں پیش ہوتا ہے تو جیسا کہ مدعی  
مدعا علیہ کے نام مع دلالت سے کے لئے آواز  
سے کہتا ہے۔ کوئی حاضر ہے۔

**کونسی دقیقہ** نہ اٹھا رکھنا۔ (نغم اول  
و اول جہول) کوئی کسر باقی نہ رکھنا۔ (نغم اول)

**کونسی دقیقہ** نہ گذارنا۔  
کوئی کوشش اٹھانہ رکھنا۔ ہر ممکن کوشش کرنا  
اور صورت، نصیح، راج۔

قول فیصل۔ اس عرصے میں خبر پہنچی کہ پیر بھائی  
سیرا آتا ہے۔ خبردار کوئی دقیقہ اس کی مشاعرہ  
داری میں نہ گذارنا۔ (نغم اول و اول جہول)  
قول فیصل۔ اس معنی پر کوئی دقیقہ باقی نہ چھوڑنا  
بھی کی کے ساتھ کہتے ہیں۔

کتنوں نے سرور کو اپنے بھوترا  
باقی نہ کوئی دقیقہ چھوڑنا (نغم اول و اول جہول)  
کوئی دقیقہ باقی نہ رکھنا بھی کہتے ہیں۔

کاش میکہ ہے دل کو ساقی  
نہ رکھوں گا دقیقہ ایک باقی  
زبانہ کوئی کے ساتھ متعلق ہے ایک کا صورت  
اجتہاد شاعر ہے۔

**کونسی دم میں**۔ (نغم اول و اول جہول)  
کچھ دیر میں، کوئی لمحہ میں تھوڑی دیر میں، تھوڑے  
دقت میں جلدی اور صورت، نصیح، راج۔

نغم سحری شمع کو نہ کرے  
کوئی دم میں یہ طریب آپ سمجھ جاتی ہیں  
قول فیصل۔ نصیحت سے لکھو کوئی دم تھوڑی دیر  
کے معنی میں بولتے تھے جو اب تک استعمال  
ہے۔

کوئی دم اور میں انیس زرتیا نہ رہا تشریف  
ایر مینائی نے دکھانے کے ساتھ استعمال کیا ہے  
کوئی دم رکھ دے لہذا سے خود ہیں  
آر سی ٹھہری آئینہ نہ ہو

**کونسی دم** کوئی دم چھوٹے گا۔ (نغم اول  
و اول جہول) بہت ناقدی ہوگی۔ بہت

ذلت ہوگی۔ اور صورت عورتوں کی زبان  
محل میں۔ یہ سنی دانا سے اتر جائے گی کوئی  
دم میں کا نہ رہے گا۔ (نغم اول و اول جہول)

**کونسی دم** کا۔ (نغم اول و اول جہول) بہت  
تھوڑی دیر، بہت کم وقفہ کے لیے۔ اور صورت  
نصیح، راج۔

قول فیصل۔ اس معنی پر کوئی دم کا  
**کونسی دم** کا مہمان۔ (نغم اول و اول جہول)  
سافر ملک عدم، تھوڑی دیر کا مہمان، اور  
صورت، نصیح، راج۔

مہمان کوئی دم کے ساتھ رہاں تھے  
دور دور کے فاقے سے امام دجہاں تھے  
قول فیصل۔ لکھو اور دہلی کے نصیحت عام طور  
سے لفظ مہمان کے ساتھ اس کا استعمال کرتے  
تھے

ستم گر پوچھا ہے حال کیا بیمار کا اپنے  
کوئی دم کا گھڑی کا گھڑی کا ساعت کا مہمان ہے  
نغم جا کوئی دم کے مہمان میں  
خسبہ ہاری چلے ہم چلے  
قد نے دم کی جگہ ہی استعمال کیا ہے۔ جو عام طور  
سے زبان پر نہیں ہے۔

بہتری نہ تھی گی تھیں آنا جو تو آؤ  
مہمان ہوں میں تو کوئی دم کا گھڑی کا  
**کونسی دن**۔ (نغم اول و اول جہول) کچھ  
روز، تھوڑے زمانے کے لیے، چند دن کے  
لیے، تھوڑا زمانہ، چند دن۔ اور صورت  
تیل استعمال۔

گھر ہی کر بیٹھا ہمارے فہم بھراں دل میں  
ہم نے جانا تھا کوئی دن ہے یہ جہاں دل میں  
(نغم اول و اول جہول)



کوئی دن کرے

ہے۔ یہ تمام اہم وقتوں کی زبان ہے۔

کوئی گوری کے دوسرے بھی ہاتھ سے نہ کھا

سکتا ذلیل اللہ ہے وقت۔ ذرا بیک اور

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے تیسرے

تسروں کی زبان۔

کوئی کوئی ہے۔ (یعنی اول و ہر دو مادہ بچوں)

مشاذ ذلیل، آگاہی، اور دوسرے عوام اور

عورتوں کی زبان۔

عورتوں کی زبان۔ تم نے جتنے آدمی کی پاں ڈالیں

خوب انھی کوئی کوئی آم ایسا بھی ہے جو بونری

کے پاس سے خراب ہو گیا ہے۔

کوئی کہاں سے لائے۔ (یعنی اول و ہر دو)

محسوس بنایا ہونے، (یعنی اول و ہر دو)

ناممکن کہ ممکن کرے۔

تھیں نورت ہوتی میرے جہاں سے

نیا دنیا کوئی لائے کہاں سے

کوئی کیا جانے۔ (یعنی اول و ہر دو)

بجھوں، ٹھیک نہیں معلوم میں کیا جاؤں، کوئی کیا

کسی کو نہیں معلوم۔ اور دوسرے، فوج، راجہ

کیا دواؤں دیکھو میں سچی محو حسرت

کوئی کیا جانے تیرا مشورہ رفتار ہے کیا

قول فیصل۔ ہم کو نہیں معلوم ہم کیا جانے کے

میں عورتیں برکتی ہیں۔ جیسے کل ہم آئے

تھیں میں رکھ گئے تھے۔ تم نے تو نہیں نکالے

جو اب میں؟ کوئی کیا جانے کوئی سے کیا

کوئی کیا کرے۔ (یعنی اول و ہر دو)

نہیں ہے۔ کوئی بس نہیں ہے۔ اور دوسرے

عوام اور عورتوں کی زبان۔

بھل گئے۔ ہزار مرتبہ سمجھا یا کہ ہر

گہرے ہیں تھیں کے تو کچھ غم نہیں کچھ

نکلیں گے سب کے کوئی دن کی ہوا ہے

قول فیصل۔ کھنڈ کے عوام کی کے ساتھ اس

بر کوئی دن کی ہوا ہے ہوتے ہیں۔

کوئی دن میں ہے۔ چند روز میں، کچھ دن

طبیعت کوئی دن میں بھر جائے گی

وہ جو بھی ہے یہ عورتیں اور جائے گی

کوئی دنوں ہے۔ چند روز۔ اور دوسرے

کوئی دنوں تیرے چکی رہی سہ سہ

شوق شراب رہی ہام آفتاب رہا

کوئی دیر کوئی سویرا۔ کوئی دیر کوئی دیر

جلدی۔

افشا و اشرف نہ سب دست ہو جائیں گے

ہے کہ کوئی دیر کوئی سویرا۔ (یعنی اول و ہر دو)

اور دوسرے

قول فیصل۔ اب کھنڈ نہیں ہوتے۔

کوئی سا۔ کئی میں سے ایک۔ کوئی، دہلی

کی زبان۔

کے بارش۔ جو چاہو۔ علی العظمیٰ جون سا

جون سا منظر ہو۔ کوئی سا ہے۔ ایک ایک

ذرا بیک اور

قول فیصل۔ کھنڈ میں نہیں ہوتے۔

کوئی کم نہیں ہے۔ (یعنی اول و ہر دو)

بوندات ہیں۔ بڑے ہوشیار ہیں بڑے پتے

ہیں۔ عورتوں کی کوئی لائے ہیں۔ اور دوسرے

عوام اور عورتوں کی زبان۔

کوئی کوئی کر باقی نہ رہی۔ کسی قسم کا

نہ رہا۔ (یعنی اول و ہر دو)

قول فیصل۔ یہ مرتبہ بہت کئی کے ساتھ

قول فیصل۔ اب کھنڈ، کوئی کی جگہ، کچھ

ہیں غالب نے اور کے اڑانے ساتھ حقیقی

معنی میں استعمال کیا ہے۔

جائے ہو سکتے ہو قیامت میں ملیں گے

کیا خوب۔ قیامت کا ہے مگر یا کوئی دن

کوئی دن کا ہے۔ چند دن کا۔ دہلی کی

زبان۔

کئی دن کے ہیں یہ بھائی کے

اثر سے ہمارے دماغ میں رہا ہے اور

قول فیصل۔ اب کھنڈ کوئی کی جگہ، کچھ

بسیے یہ بھائی کے دن کے ہیں۔ مقدمہ کا

ہرے کے بدخود میں ہو جائے گا۔

کوئی دن کا جہاں ہے۔ (یعنی اول و ہر دو)

کچھ دن کا جہاں۔ چند دن کا جہاں۔ اور دوسرے

قول فیصل۔

جہاں کوئی دن کا ہے مارنے حشر کا

فہرے حال سے کہ یہ بہار کب تک

قول فیصل۔ اب تمام ہرے کھنڈ کے

کچھ دن کا جہاں ہوتے ہیں۔

کوئی دن کو ہے۔ چند دن میں غریب، دہلی

کی زبان۔

بھل گئے۔ اب انگریزی کا چرچا ان

میں بہت ہو چکا ہے۔ کوئی دن کو ہے

ہو جاتا ہے۔ (یعنی اول و ہر دو)

قول فیصل۔ اب کھنڈ اس میں پر کچھ

ہوتے ہیں۔

کوئی دن کی ہوا ہے۔ (یعنی اول و ہر دو)

خیر و خیر کے لیے شعل ہے۔ اور دوسرے

دہلی کی زبان۔



نہ بیٹھا کر دے۔ عاجز ادا سے مانے نہیں۔ کوئی  
کیا کرے ایک دن مصیبت میں نہیں گئے۔  
کوئی کیا کرے ایک بیکار ہے۔ کسی کام کا  
نہیں ہے۔ مطلب کا نہیں ہے۔ اردو صرف  
طبیعی، راجح۔

شیخ دائرین پر مدار نہیں  
ایسے قاتل کر کیا کرے کوئی غالب

تو دل فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر لکھا ہے  
حیثیہ غالب نے نظم کیا ہے۔

کوئی کچھ دیکھتا ہے کوئی کچھ پوچھتا ہے  
راظم اول (دراو جھول) جسے نہ دینی باتیں ہوتے  
وہ اسے خیالات اور صرف، طبع، ذرا  
کوئی کچھ کہتا ہے دنیا میں کوئی کہتا ہے کچھ  
معنی اشعار میں خواب کی تعبیر ہے  
کوئی کسی کا درد ہوتا ہے نہیں لکھا ہے  
ایسا رنج و غم دینے ہی اٹھانے سے اٹھتا ہے  
جس کی جو مصیبت پر خود ہی برداشت کرتا ہے  
دوسرا بات نہیں سکتا۔ اردو صرف  
طبیعی، راجح۔

بات سے کوئی کسی کا درد یہ ممکن نہیں  
بارگاہ و ملا میں اٹھاتے نہیں فردوسے  
کوئی کسی کی آگ میں نہیں گرتا۔  
کوئی کھنڈ دوسرے کی مصیبت اور ہلا دینے  
میں نہیں لیتا۔ (دراو جھول)

تو دل فیصلہ۔ عمرانیوں بولتے ہیں کوئی کسی  
کی آگ میں نہیں بھانپتا۔ یا کوئی دوسرے  
کی آگ میں نہیں بھانپتا۔

کوئی کسی کی قبر میں نہیں جاتا،  
کوئی کسی کی قبر میں نہیں سوتا۔

کسی عزیز یا دوست کی خاطر سے جھوٹ نہ بولیں  
اور ایمان نہ کھوئے کے محل پر بولتے ہیں۔ یعنی  
ہر ایک اپنے اعمال کا نتیجہ لے گا۔ کسی  
کے واسطے ہے ایمانی نہیں کی جاسکتی۔ (دراو جھول)  
صاحب مخزن الحاد دینے کوئی کسی کی قبر میں  
نہیں جائے گا کسی کی قبر میں نہیں سوتے گا  
درج کیا ہے اور یہ معنی لکھے ہیں۔ کوئی کسی  
کے برے نہیں کرے گا۔ کوئی کسی کا مدد  
یا رنج نہیں برداشت کرے گا مدد مخزن الحاد  
تو دل فیصلہ۔ قیصر یا نندہ طبقہ اس محل پر اپنی  
اپنی گور اپنی اپنی منزل بولتا ہے۔ عوام اپنی  
قبر میں آسنا ہی جانا زیادہ بولتے ہیں

کوئی کسی کی قبر پر نہیں موتا۔  
(دراو جھول) کوئی کسی کو یاد نہیں کرتا۔ کوئی کسی کی  
قبر پر نہ تھکتا پڑھنے بھول بڑھانے کر کیا مرنے لگتا  
نہیں جاتا (دراو جھول آمینہ)

تو دل فیصلہ۔ لکھنؤ کی عورتیں عام طور سے یوں بھی  
بولتی ہیں۔ جب تم نے اولاد جو کے ہم کو زندگی  
میں نہ بچھا تو تم سے کیا امید رکھیں۔ مرے پر  
تم قبر پر مرنے بھی نہ آؤ گے۔

کوئی کل سیدھی نہیں۔  
اول در او جھول، کوئی پہلو ٹھیک نہیں  
ہر بات میں رنج ہے۔ ہر بات میں ملا ہے۔  
اردو صرف، عورتوں کی زبان

کیوں نہ ہر فصل خوشی لب پر  
کوئی سیدھی نہیں کل کیا کہے

کوئی کل نہ بیٹھتا۔ سو فیصلہ اول در او جھول  
کسی سید پر قرار نہ ہوتا۔ کسی طرح چین نہ ہوتا  
کسی طرح چین نہ لیتا۔ اردو صرف، فیصلہ

تہہ والا دل بننا سبک۔ ہمدردی سے  
زچین لکھتے ہیں ہر دم پر نہ راحت کوئی کر سکتے  
کوئی گھڑی کا زمانہ۔ (دراو جھول)  
(دراو جھول) اندر ہی اندر کا زمانہ۔ (دراو جھول)  
عام طور سے اس شخص کے لئے کہتے ہیں جو حالت نزع  
میں ہو۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔  
یہ وقت غفلت نہیں دہانہ کوئی گھڑی کا پوچھ کر  
شکا نہ آئے طائر جان لگا ہے پتہ دوم پس کا سبک  
تو دل فیصلہ۔ خواص اس جگہ پر کوئی دم کا زمانہ  
بولتے ہیں۔

کوئی مرتے پر مڑتا ہے۔  
یہ اس سے دل نہ ٹھکانا جاتا ہے۔

بے فتن بی جان مچ مرتے پر مڑا کوئی  
لال خان پر لائی چند مری کو گھبرا دل کیا تم جانا  
(دراو جھول)

تو دل فیصلہ۔ شمع باندہ اشک کے چادر کا نام  
کیا گیا ہے درد زبان کا کوئی خاص صرف نہیں ہی  
کوئی ترے کوئی ملا رہی گائے ایک  
کوہ درہم جو اردو سراخشی مناسے۔ کہاوت  
(دراو جھول)

تو دل فیصلہ۔ یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔

کوئی ٹوٹوں بھاری کوئی توڑ بھاری  
پتھر شخص اپنی حیثیت کے برائے عزت رکھتا ہے کسی میں  
کوئی صفت جو تو کسی میں کوئی۔ (دراو جھول)  
تو دل فیصلہ۔ عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔

کوئی: (دراو جھول) ملکہ بادشاہ کی  
بیوی جیسے کوئی میری، کوئی الزمہ کوئی مکتور  
انگریزی، راجح۔

کوئی نہ کوئی: (دراو جھول)







لے خیر ہے کہ یہ خود اپنے اندر سے بچے نہیں نکالے  
جب اندر سے دینے کا وقت آتا ہے تو اس کی مادہ اندرون  
پر کھینچی ہوتی ہو اس سے روتی ہو اس کے اندر سے پھٹیک  
دیتی ہے جو اندر سے نکلتے ہیں کوئل کا بچہ بھی ساتھ  
نکل آتا ہے کوادھر کے میں دونوں کو بھڑاتا ہے  
کوئل کا بچہ بڑا ہونے کے بعد کوئل کو چھوڑ کے  
اپنے ہم صیغروں سے مل جاتا ہے کو اسٹھ دیکھ کے  
رہ جاتا ہے۔

دیتا اردو ہے نہ  
کوئل کے پادے کا آم۔ جسی احمد آم  
پرخند سفید گوشت سے ہو جاتے ہیں اسے کوئل  
کے پادے کا آم کہتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ اس  
کے پھل پر کوئل کے پادے یا بگ دینے سے کیفیت  
ہو جاتی ہے لکھڑ میں ایسے آم کو کوئل پتہ کہتے ہیں  
(نور لغت)

کھلاؤ تار تیب سوڑا پنہال پر  
کوئل کے پادے آم پے ہوں جو پال میں  
فتول فیصل۔ اہل لکھڑ کوئل پتہ کہتے ہیں  
کوئل پتہ۔ (نور لغت) اور کوئل پتہ کہتے ہیں  
کا پرند جو صرف آم کی فصل میں۔ کوئل پتہ کہتے ہیں۔  
منہدی ہونٹ۔

(نور لغت)  
کیس کوئل کوک سادے  
جیا سوڑا پادے — (گانا)  
فتول فیصل۔ اردو وادان طبقہ عام طور سے  
نہیں بولتا صرف گانے ہی تک محدود ہے۔  
کوئل:۔ کوئل کے پادے کا آم۔ منہدی ہونٹ۔  
(نور لغت)  
سنا ہے حضرت غالب بہت آموں کے ریبا تھے

مگر اس دور کے شاعر ہیں جاتے ہیں کوئل سے لاعلم  
فتول فیصل۔ اہل لکھڑ کوئل پتہ کہتے ہیں جب  
سے گئے کے لکھڑوں کا دواج ہوا آموں کے باغوں کے  
قریب بچے ہوئے ان کی گڑھی سے آموں پر خامں اثر  
پڑنے لگا اور آم کا ایک حصہ زیادہ تر سیاہ ہونے لگا  
عوام اسے کوئل کہنے لگے۔ لیکن کوئل میں ضابحت سے کہتے  
ہوں چونکہ بچے نہیں کوادھر سے اور کوئل کے ذرات  
سے آم سیاہ ہو جاتا ہے اور لیکن ہے اس ضابحت سے  
کہنے لگے ہوں کوئل پتہ اچھا سیاہ ہو جاتا ہے۔ بہر حال  
موجودہ دور میں کوئل دسی آم کہتے ہیں چھوٹوں سے  
شاعر ہوا ہے۔

سنا ہے حضرت غالب بہت آموں کے ریبا تھے  
مگر اس دور کے شاعر ہیں جاتے ہیں کوئل سے لاعلم  
کوئل یا سپیک کی سی آواز آرد۔ لکھڑ آواز  
کوئل کی سی آواز آرد۔ اچھی آواز۔ اردو صرف  
فتول فیصل۔ راج۔

محل صفا۔ کئی رات کو مجھے نیند آچلی تھی کہ  
ریڈیو سے ایک لگانے والی کی آواز آئی، کوئل  
کی سی آواز تھی۔ میری نیند اڑ گئی۔  
کوئل کوئل۔ (نور لغت) اور کوئل کوئل کہتے ہیں  
کوئل کا بولنا، کوئل کا آموں کی فصل میں مست  
ہو کے بولنا، کوئل کا کوئل کرنا، (کوئل)۔ اردو صرف  
فتول فیصل۔ راج۔

پڑے پڑے اڑانے والے کے  
کوئل تھے مثال کوئل کے شوق  
کوئل:۔ اسم مذکر، ریشم کے کیڑے کی کھال  
ریشم کے کیڑے کا کوئل۔ (نور لغت) اور کوئل  
فتول فیصل۔ بہت لیکن ہے کہ کوئل اسباب دہی میں  
عام طور پر ہے لیکن اہل لکھڑ اب باہل نہیں بولتے۔

کوئل (نور لغت) اور کوئل کوئل کہتے ہیں  
کوئل فیصل (کوئل) جگہ کے اول میں لاتے ہیں اسے  
کہتے ہیں فارسی کوئل اور زبان میں اسکا کثرت استعمال ہوتا ہے  
یہ فریاد سب کر رہے ہیں کجسرت  
کوئل کوئل تھا جن سے اہل جہاں کو حال  
کہ:۔ پتہ پتہ کی جگہ یعنی کے محل پر۔ فارسی  
فتول فیصل۔ راج۔

زادہ کرنے کو تو وہ آتا سچ  
کی خطا میں نے کہ میری نہ برمل لاعلم  
کہ:۔ جو کے معنی میں۔ فارسی فتول فیصل۔ راج۔  
پاس ناموس مجھے عشق کہے اے لبیل  
کوئل یاں کوئل انداز خاں ہو کہ نہیں سدا  
فتول فیصل۔ کثرت استعمال کی وجہ سے  
اردو بھی کہہ سکتے ہیں۔  
کہ:۔ پتہ پتہ کے محل پر۔ یعنی میں۔ اردو  
فتول فیصل۔ راج۔

دیر تا صد کر لگی اسے دل مشتاق جہاں  
دیکھے ہم کو بلاتے ہیں کہ ہم آتے ہیں دایخ  
فتول فیصل۔ قدیم زمانہ میں اس کے قتل۔ جو  
لگا کے۔ چونکہ کے معنی میں۔ بولتے تھے جو سرور  
ہو گیا۔ اب چونکہ ہی بولتے ہیں۔  
کہ:۔ (نور لغت) اور کوئل کوئل کہتے ہیں  
کے معنی میں۔ اردو۔ فتول فیصل۔ راج۔

جرم ہے اس کی جفا کا کہ وفا کی تعصیر  
کوئل تو بول رہا تھا میں نے کہا کہ نہیں سدا  
کہ:۔ (نور لغت) اور کوئل کوئل کہتے ہیں  
اس واسطے۔ اردو۔ فتول فیصل۔ راج۔  
دل دہی پاس سے جلتے ہیں کہ وہ آتے ہیں  
میرد ہوش و خرد آتے ہیں کہ وہ جاتے ہیں دایخ



قول فیصلہ۔ اس جگہ زیادہ تر کہیں کا لفظ لگایا ہے  
ہیں جیسے میں نے بے ہوشی کے عالم میں دستخط کیے کہ نہ  
مجھ کو نہ۔ انکار تھا۔  
کہ ہٹ (بکرا دل) بلکہ کے میں پر۔ اردو فصیح، رائج  
آگے میں کیا کہ ب نے جان لیا۔ اعظم  
تیرا آغاز اور۔ ترا احباب  
کہ ہٹ (بکرا دل) رہنے کے لئے۔ ہٹ کے محل پر  
اردو، فصیح، رائج۔  
پوچھا کہ سب کیا کرتت  
پوچھا کہ طلب کیا قاعدت۔ گزرا زخم  
کہ ہٹ (بکرا دل) ناگوار، رشتہ کے معنی میں۔ اردو  
فصیح، رائج۔  
کہ ہٹ (بکرا دل) کاٹ سترت۔ اردو فصیح، رائج  
آخر قیام کہ اس سے خدا بچائے  
ہاں ہے پھر نہ راہ و نایا کی طرف۔ اعظم  
کہ ہٹ (بکرا دل) کاٹ تھجہ، کاٹ ڈالہ۔  
اردو، فصیح، رائج۔  
محل صرا۔ مجھے ملزم تھا کہ تم رائج پاک لپوٹل  
میں ٹھہرے ہوئے ہو چونکہ اتنا وقت نہ تھا کہ میں  
نہ سے تھا۔ سات کر دینا۔  
کہ ہٹ (بکرا دل) اس کے محل پر۔ اردو،  
فصیح، رائج۔  
حصہ دہری لگا ہری کو دہ ار چھی۔  
کھلا تھا وہ پردہ کو جو دریاں تھا آتش  
کہ ہٹ (بکرا دل) ایک چیز کا دوسری چیز سے  
مقابلہ کے لئے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔  
تم کہ بید اور اور نہ شراؤ و ذرا  
ہم کو نا کو وہ گنہ اور پشیمان بہت۔ رائج  
کہ ہٹ (بکرا دل) جھڑا کہ تم رائج افادہ کثافت  
(ذراعات)

قول فیصلہ۔ تنہا زبانی نہیں ہے تعلیمات  
حقہ چھوٹے اور بڑے کے معنی میں کہ وہ  
ہوتا ہے۔  
کہا۔ کہنا، جو کوئی جو کچھ کہے۔ اردو،  
فصیح، رائج۔  
سب مجھے دیوانہ بنانے لگے  
وہ تھا۔ ابھی کہا ہر گیا۔ رائج  
قول فیصلہ۔ جو زبان سے نکلے اور کہنا کے معنی  
میں بھی زبانی پر ہے اور فصیح بھی ہے۔  
میں نے کہا کہ بوری اس نے کہا مرہ برا  
میں نے کہا شراب کی اس نے کہا شراب کی  
کھا پڑنا: بے ل جانا، سن کے چپ ہو جانا  
ضبط کرنا، کسی کی بات سمجھ کر ہاں کرنا، اردو  
صرف، عوام کی زبان۔  
محل صرا۔ تیرا نے کہا، اے خارشکن: گان لڑا  
بیگا رہے۔ وہ لوگ میں کو چشم مرزا ملک کو کو  
کریں مگر تم لوگوں کی نگاہ کے مارے ہوئے  
ہیں اپنے اپنے ہوش سے باہر ہیں جو تم نے فقرہ  
وہ برن محبت میں کھا بدے۔  
(فلسفہ خیال سکھاری)  
کھا پڑنا۔ امہ اور اور پیا پیا۔ ہندی صفت  
(ذراعات)  
قول فیصلہ۔ اردو لغت سے اس کا کوئی  
تعلق نہیں۔  
کھا پڑنا۔ رائج۔ رائج۔ رائج۔ رائج۔  
(ذراعات)  
قول فیصلہ۔ اردو کی زبان پر زیادہ تر  
بولتے ہیں۔ ان کو سور و پے خیرات کرنے کو  
دئے گئے تھے پیاں فقیروں کو دے پیاں

خود کھا گئے۔  
کھانی کر اٹھ پیر ہو گئے، اچھی طرح کھا  
کھا گئے۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان  
محل صرا۔ تم وہ لہا بھائی سے بیکار و خیر کر رہی ہو  
اس چار کے ساتھ شیرال بھی کھا لیجے وہ ہمیشہ  
لکھتے کو ان کر چلتے ہیں، بیکار گئے ہیں۔  
کھانی کر اٹھ خرقہ کیے، صرف کر کے، تمام  
صرف ذات میں صرف کر کے۔ اردو صرف  
عوام اور عورتوں کی زبان۔  
محل صرا۔ میں بڑا ہوشیار ہوں اور جزیں بھی  
ہوں وہ سو رو پیے جیسی سے گیا دوہینے  
رو کے، اپنا آنا کھانی کے جائیں رو پیے  
بچا دیا۔  
کھانی ڈالنا۔ صرف کر ڈالنا، جب بھی  
خوب کر دینا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں  
کی زبان۔  
محل صرا۔ میں نے جو کچھ سودا لکھا یا رو سو  
رو پیے میں لکھے کا پورے لا دو جو رو پیے  
بچیں کھانی ڈالنا تمہارے لئے جائز ہیں۔  
کھتا۔ سپانن، کوڑا کر کے، اذان آواز  
کا لفظ جس میں سٹی ٹی جو دیر پڑا ڈالنا کے ساتھ  
ہندی ذکر  
(ذراعات)  
وہ سیلا اور گھورا دھیرہ جے گڑھا کتو کر دیا  
رکتے اور کچھ عرصہ کے بعد نکال کر کھیتوں میں ڈالتے  
ہیں جس سے زمین کی طاقت بڑھتی اور درخت  
خوب پھپکتا ہے، مل، ساو، پانس، بٹا ہے۔  
کھات پڑے رکھتے نہیں تو پھر کار میٹ۔  
(ذراعات)  
قول فیصلہ۔ لکھنے کے عوام اور دیہاتی کھا پڑنا











کھا جانا پٹہ تیار و ہر باد کو دنیا و خات کو دنیا  
 محو کر دینا و دنیا پر پٹے نہ دینا اور صرف و عوام  
 اور عورتوں کی زبان۔

صدرا خاک ملنی سے آنی کو قیس  
 بچے تیری دیوانگی کھا گئی امیر

کھا جانا پٹہ سرس کا اثر ہو جانا و غیر محولی  
 سردی لگ جانا و سردی کی وجہ سے بیمار ہو جانا  
 اور بد صورت و فصیح و راجح

محل صحت۔ تو سے برس کا سن تھا و سردی کھا گئے  
 ایسا بیمار پڑے کہ پھر اٹھنا نصیب نہ ہو سکا و ابھی  
 ایک دم ہو گئے۔

قول فیصل۔ رنگ لگ جانے یا رنگ بد جانے  
 کہنے لے اس کا استعمال جو حقیقت یہ ہے کہ رنگ  
 ہی وہ چیز ہے کہ جو رہے کو بھی کھا جاتا ہے۔

کھا جانا پٹہ کتا تو کسی کو ہر قدر غضب  
 دیکھنے یا کسی سے دشمنی دشمنی سے بکلام ہونے یا کسی  
 کی جان لینے اور ہاک کر کے سے۔ اور د صورت  
 عوام اور عورتوں کی زبان۔

اے گراز غم کچھ کھا جاوے گا  
 ایک بھی گر استخوان باقی رہے

کھا جانا پٹہ ارد اناج قتل کرنا و فنا کرنا  
 ختم کر دینا عوام اور عورتوں کی زبان۔

صدرا خاک ملنی سے آنی کو قیس  
 بچے تیری دیوانگی کھا گئی امیر

کھا جانا پٹہ فضل فرجی کرنا و اسراف  
 بے گل صرف۔ اور صرف و عوام کی زبان۔

قول صحت۔ صبر زادہ کو باپ کی جہنی دولت ملی  
 انھی سب سے بڑی میں بوجہ بزرگوں کی۔ انجانا مال اور  
 دوسروں کا بھی کھا گئے۔

کھا جانا پٹہ غائب کر دینا، لے جانا، بھانڈنا  
 اور د صورت، عورتوں کی زبان۔

غصہ تھا کہ سحر ڈھا گیا کون  
 آخر طرے کو کھا گیا کون شوق توڑا

کہا چاہیے: کہنا چاہیے کہنے کے قابل  
 اور د صورت، متروک۔

تھا میں تنگ و غم و غم و غم و غم  
 سے زبان سے کہا چاہیے تصور اسے قائم  
 قول فیصل۔ اب اس محل پر کہنا چاہیے  
 بولتے ہیں۔

کھا و: کہ کر کرکٹ، پانس، پرانا گوبر خلیا  
 و غیرہ ہندی سونت دینا عورتوں کی زبان۔

محل صحت۔ چیت جی آپ گو بھی تو برسے  
 ہیں گر کھا د کا آپ نے کوئی انتظام نہیں کیا  
 نقصان اٹھا بیٹے گا۔

قول فیصل۔ اہل کھنڈ یا نس ہی بولتے ہیں  
 کھا و: ترانی و شیب کی زمین جس میں  
 ہندی سے آ کر پانی جمع ہوتا ہے۔ ہندی سونت  
 (دور اللغات)

بگڑا پھینٹ، زمین پست، کچا، شیب  
 ہریانہ، کچھو، ترانی، وہ زمین جہاں  
 سیلاب رہے۔ (دور ملک آ صلیہ)

قول فیصل۔ کہ شکاروں اور دیہاتیوں  
 کی خاص زبان ہے۔

کھا و: کھنڈ۔ کانگریسی کپڑا۔ اور د  
 قلیل الاستعمال۔

محل صحت۔ گناہ جی جی کی بدولت شہرستان  
 میں کھا دی کا استعمال عام ہو گیا ہے اور نہ کوئی  
 بڑا آدمی نام سے واقف نہ تھا۔

کھا و الٹا: صرف کر ڈانا ختم کر دینا  
 اور د صورت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صحت۔ مختار سے پہنچی بڑے چور سے ہیں  
 بیسی سے جتنا کما کے لائے تھے وہ تین بیٹے  
 میں کھا ڈالا و اس جانے کے لئے ٹکٹ ٹکٹ کے  
 لئے قتل ہوئے۔

کھا و: بختین، ایک خدق فرقہ جس  
 کا کام پانی لانا، پانی بھرنا، ٹول یا پانی اٹھانا  
 برتن، بچا ہے۔ ہندی، مذکر، دور اللغات،  
 وھینور، ہرا، خالی، پھلوا، شور و زور، غلط  
 اصل میں کھنڈ، ہندی، پانی، پھلوا، شور و زور، غلط  
 والا۔ (دور ملک آ صلیہ)

انہی میں دیکھا ہوں کیا کبیا  
 لئے آئے ہیں اک غنس کو کھپا و (دور ملک آ صلیہ)

قول فیصل۔ کھار عام طور سے اس کو کہتے ہیں  
 جو فینس، چوپلا، ٹولی، ہر چا، تاہان کا نہ ہے  
 پر اٹھاتے ہیں۔ ہر کھلیا ان کے اوڑھے ہوئے تھے  
 پر وہ دیر بھر جی یا دیش و غیرہ ان کو بٹاتے تھے  
 اور کام لیتے تھے۔ ان میں ہندوستان کی قید  
 نہیں تھی کسی مذہب کا ہوا کرتا پٹہ کرتا تھا تو  
 اسے کھا کہتے تھے۔ ان کو پرانے مرد و پانی بورتی  
 ہرا (دور ملک آ صلیہ) ہرا ہی کہہ دیتے تھے یہ ہندوؤں  
 میں ایک قوم ہے جس کا پیشہ لازمیت ہے بڑے  
 لوگوں کے بنائے برتن، انجا، حبار و دنیا، گھر کی  
 صفائی کرنا، برتنوں میں پون ماس کرنا وغیرہ  
 اب صرف ہندوؤں میں تو رواج رہ گیا ہے  
 جب سے کھنڈ میں پردہ اٹھا اور کشتہ عام ہو گیا  
 کہا روں کے اوڑھے ختم ہو گئے اب صرف کھنڈ  
 میں دیرینہ کھار اور اڑھ دکھائی دیتا ہے۔







قول فیصلہ - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کھاری کنویں میں پڑنا - تباہ ہونا، برباد ہونا، نیست و نابود ہونا۔ اردو: تباہی، تباہی، تباہی

کوئی اس طرح سے دیتا ہے دل آہ

پڑیں کھاری کنویں میں عشق اور جاہ (دلفیظ)

کھاری کنویں میں ڈال دینا -

دکانیت، فادہ سے دستبردار ہونا، کھو دینا، ضائع کر دینا۔

خدا کرے تیرے شیریں دہن کے وصف

کھاری کنویں میں تھکے کوڑوں کو ڈال دے بھر (دور لغت)

قول فیصلہ - قریب بہتر رک ہے۔

کھاری کنویں میں ڈول ڈال

زیریں گے بھر دے اور پیو: - غریب آدمی اپنی

بیٹی کے بیاہ کی نسبت کہا کرتا ہے کہ بھوکہ دینے

لیئے چھوڑ پانی پلانے تک کا مقدہ نہیں ہے

نہایت غریب ہوں۔ (دختر انوارات)

قول فیصلہ - اب کوئی نہیں بولتا۔

کھاری کنویں میں ڈھکیل دینا -

تباہی دہرادی کا سامان کر دینا۔ اردو صرف

تھیلی استعمال۔

محل صرف - اس بیچاری کو انھوں نے جان بوجھ

کر کھاری کنویں میں ڈھکیل دیا۔ ایک کم رو بہ

کے پالے پڑی رہے۔ (فسانہ آزاد)

کھاری ٹک یا ٹون: - ایک قسم کا ٹک

ہے جو دواؤں کے کام آتا ہے تاکہ شہرہ لاہور

ٹک - اردو، راج -

کھاڑی: - پانی کا وہ حصہ جو درنگ خشکی

میں چلا جائے۔ - خلیج - ہندی، مونٹ -

بزدہ پانی جو بندرگاہوں میں جہاز لا کر کھڑا

کرنے یا جہاز بنا کر سمندروں میں لے جانے

کی غرض سے خشکی کے اندر لگی سے بنا کر بھرا رکھتے

ہیں۔ یہ پانی سمندر سے ملا ہوا ہوتا ہے اور اس

کے انجام پر بند کر دینے کے واسطے درنگ

رکھتے بھی لگا دیا کرتے ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصلہ - کھنڈ کی زبان نہیں ضرورتاً کبھی کبھی

بول دیتے ہیں۔

کہ از چنگال گر گم دور بودی تو بھوکہ بھر پیے

چو دیدیم عاقبت خود گم بودی کے جنگل سے

خبردار کرے بھاگا لیکن جب میں نے دیکھا تو آخر تو خدا

بھڑیا نکلا۔ - فساد میں تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

قلیل استعمال۔

قول فیصلہ - فرس کر دے ایک مسافر کو حال پوچھنے

کہیں جا رہا تھا۔ - راستے میں اسے ایک ٹھگ

ملا جو اس سے مال چھیننے لگا۔ ایک سپاہی ادھر

آ نکلا اس نے مسافر کی مدد کی اور ٹھگ کو مار بھاگایا

لیکن خود مسافر کا مال چھین لیا۔ - ایسی حالت

اور واقعے اس قسم کے بعد واقعات ہوتے گئے۔

کھاس: - اپوں کی جالی کی پوری - ہندی

مونٹ - جالی دار پورا، وہ جالی دار گون جس

میں اپنے بھر کر گدھوں پر لادتے ہیں۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصلہ - اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

کھاسا: - ہندی اسم مذکر (پورب)

بھوکہ (کھرم) (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصلہ - کھنڈ کی زبان نہیں۔

کھاسا: - جو کچھ برا بھلا منہ سے نکلا یا

یا کسی کی نسبت اپنے کانوں سے سنا ہو

خطا و قصور، شکوہ شکایت۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصلہ - اس طرح عام طور سے زبانوں

پر نہیں ہے۔ - بخشنے یا معاف کرنے کی نسبت

اس کا صرف ہے۔

بوسہ بختاب یا بخشو

دور نہ میرا کہا سنا بخشو عورت

کہا سنا بخشنا: - کسی سے رخصت ہوتے

وقت کہتے ہیں۔ - مرنے والا بھی یہ کہہ کر اپنا

قصور معاف کرتا ہے۔ - اردو فصیح، راج -

اب فقط ہے یہ خون بہا میرا

بخش دیکھے کہا سنا سیمہ (دور لغت)

قول فیصلہ - معاف کرنا کے ساتھ اس کا صرف

ہے۔

یہ کیا کہا معاف کر و تم کہا سنا

دم دے دے ہا ہوں میں یہ دم دے نہیں (دور لغت)

بخشوانا کے ساتھ بھی اس کا صرف ہے۔

شکر مہر و وفا کیا میں نے

بخشوا یا کہا سنا میں نے (دور لغت)

کہا سنا جانا: - کچھ کہنا کچھ دوسرے کی سلفا

اردو صرف، فصیح، راج -

زبان گوش ہوئے ٹنگ کر جب آئے تم

جو پہلے آئے تو کچھ کچھ کہا سنا جانا (دور لغت)

کھاسی: - دکائی بھائی - اور دھڑک کر کہنا

بحث و مباحثہ مونٹ دہلی کی زبان۔

(دور لغت)

قول فیصلہ - کھنڈ کی عورتیں زیادہ تر یہ کہنے

بولتی ہیں۔

کھاسی یا کہن سنن ہو جانا پڑتا: -

(دور لغت) باہم تکرار یا جھگڑا ہو جانا۔



خاک رنجی یا ان بن ہو جانا۔ (مخزن المادرات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی زبان سے اس کا تعلق نہیں

کھا کر، کھٹا کھرا۔ دستہ دار لکھنوی میں

لوہے کی زنجیریں لگاتے ہیں گھوڑے کو اس سے

مشق و درانے کی کراتے ہیں۔ ہندی سونٹ۔

(نور اللغات)

اس محل پر سلوڑی گھوڑے کو اور گڑے پر لگانا

کہتے ہیں۔

کھانا کرنا۔ کہے پر عمل کرنا، کسی کی بات قبول

کرنا۔ اردو صرف، غیر فصیح، راج۔

کہیں تو ہم بات کچھ سے لیکن کسی کا کتبہ کہا کرے گا

جو سوڈا پر تو سم کرے گا تو دیکھ لے ہم برا کر پکا کرے

قول فیصل۔ اسی محل پر کھانا کھانا بھی زبانوں

پر ہے۔

جھڑت کے۔ اسے داغ بھریا آیا

وہی دانہ ہے کہا جس نے نہ مانا دل کا داغ

کھا ک سی :- وہ سوئی ہوئی سفید لکیریں

یا بدن کی رنگت کے بر خلاف نشان جو زچہ کی رانوں

اور پیٹ پر پچھ جھنے کے بعد پڑ جاتے ہیں۔ ہندی

سونٹ۔

نہیں ہے کھا ک سی اسے دل یہ جسم ماہ پیکر پر

کہ ہیں یہ نقش تحریر آؤ کے گویا شجر پر

نکبت (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

کھا کے کھینا تا ہے نہا کے نہیں پختا تا ہے۔

نہانے سے بدن چت رہتا ہے۔ نشانی

(نور اللغات)

مال کھا جانا، غیر کا مال اس طرح کھانا کہ گویا

کھایا ہی نہیں۔ اردو صرف، عورتوں کی

زبان۔

محل صرف۔ باپ کے بعد اس نے چوٹے بھائی کو

ایک پیسہ نہ دیا۔ کل مال کھایا اور ڈکار نہ لی۔

کھاگ :- گینڈے کا سینک جو خجیر

پیش قبض، سا طور اور چھپسے وغیرہ کے رستوں

میں لگایا جاتا ہے۔ کرگ۔ ہندی نہ کر

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی

تعلق نہیں۔

کھال :- انسان یا حیوان کے جسم

کا پوست اردو غلیبہ فصیح، راج۔

ایک دن تیری بھی یونہی کھال کھینچی جائے گی

پوست آہو کا نہ اسے صیاد آہو کٹر کھینچ

آئیریشی

کھال :- چمڑہ گائے میں یا بکری وغیرہ

کا۔

قول فیصل۔ چمڑہ کی ہوئی کھال کو کہتے ہیں چمڑ

اور بچے کھال کے سے چمڑی استعمال کرتے ہیں

جیسے چمڑی مائے دردی نہ جائے۔

کھال :- چمڑے کی دھونکنی۔

آتش افزہ دہی کیا کرتا ہے دم بازی سے روز

ہے شام غماز کا یا کھال ہے خدا دکی

آتش (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ صرف قریب بستر وک ہے

اس محل پر دھونکنی زبانوں پر ہے۔

کھال :- جیسال، چھلا، دہلی

کی زبان۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس محل پر کھال

بولتے ہیں۔

کھال :- وہ سخی زمین جس میں بہت سے

بڑی مائے بول۔ گردھار، غار، ٹالہ مذی

ہندی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے دیہاتی بچے کے

سخی میں کھالے بولتے ہیں۔

کھال اپاڑنا :- کسی کے جسم سے کھال

ادھیر ڈالنا۔ دہلی کی زبان۔

گوشت سے گوشت جدا کرنا۔ ہندی من متدی

(فرنگ آصفیہ)

(۲) جان لینا، جان مارنا۔

(۳) کچھ نہ بے سکنا۔ (مخزن المادرات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی زبان سے اس کا

کوئی تعلق نہیں۔

کھال اپاڑنا :- سسرا دینا، بول دینا

کچھ کر لینا۔

قول فیصل۔ لکھنؤ کی زبان سے اس کا

تعلق نہیں ہے۔

کھال اتارنا :- جسم پر سے کھال

اتارنا، کھال علیحدہ کرنا۔ اردو صرف

غیر فصیح، راج۔

محل صفاق شاق قسای بڑی صفائی سے

بکری یا بھینسے کی کھال اتار لیتے ہیں اور انہیں

سے کھال کٹنے نہیں پاتی۔

کھال اتارنا :- سسرا دینا، کھال کھینچنا

کھال ادھیر ڈالنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کھال کھینچنا ہی بولتے

ہیں۔ جیسے کم بخت روپیہ سے کر جاک تو کیا



جب کبھی بھی آجائے گا مارے ہنروں کے کھال  
کھینچ لیں گا۔

کھال ادھر چربانا۔ کھال ادھر نا  
کھال اڑا کھال میں خراشید بھانا۔ اردو صورت  
تخلیل الاستعمال۔

بے یوں نگرا کیٹھ جیسے رہاں  
ادھر جائے کھال اور نکل جاکھال شوق  
کھال ادھر نا۔ پست آنا۔ نجی  
اکوڑے سے مارنا۔ اردو صورت عوام اور  
عورتوں کی زبان۔

محل دہ۔ نہ پڑھنا ہے نہ لکھنا ہے۔ تین دن  
سے نیر جاشہ جس دن بھی آ جائے گا  
ارے پیر دن کے کھال ادھر وڈل گا۔  
کھال اڑانا۔ ایسا چیز سے اڑنا کہ کھال  
وڑ جائے۔ یہاں تک مارنا کہ بدن کی کھال  
اٹھ جائے۔ خوب اڑا اسہ و خزن اسہ و خزن  
تور انصیل۔ کھنڈ کی صورت اور عوام کھال  
ادھر نا بولتے ہیں۔

کھال اڑ جانا۔ کسی وجہ سے کھال  
میں خراش پیدا ہو جانا۔ کھال میں کسی جگہ  
الکھال نہ باقی رہنا۔ اردو صورت عوام اور  
عورتوں کی زبان۔

محل دہ۔ آجے پاؤں میں پڑ گئے ہیں کھالے ٹر  
گئے ہیں۔ تلواروں کی کھال اڑ گئی ہے۔

دقلم پش ربا  
کھال بگڑنا۔ کھال درست کرانے  
کو جو چاہتا، شامت آنا۔ بچے کو چاہتا  
رہا کے عوام کی زبان۔

دقلم پش ربا کھال تو نہیں بگڑ گئی جو بار

بار بچے کے چہرہ نا اڑ (مخزنہ الموارات)  
قداہ فصلی۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

کھال کھینچ کے کھس بھرنہ۔ سخت سے  
سخت ستر اڑنا۔ کھال کھینچ کے بھوسہ بھر  
دینا۔ اردو صورت عوام اور عورتوں کی زبان

دیکھ کر کھال کھس کر دہل گئی  
کھینچ کر کھال کھس میں بھرنہ دقلم پش  
کھال کھینچ کر کھس بھرنہ۔ جسم سے کھال  
اڑنا کہ کھس بھرنہ دینا۔ اردو صورت عوام کی زبان۔

جو کیا رہا۔ اہل شہر قداہ سنگرا  
تو کھال اس کی بھی کھینچ کر کھس بھرا

تور انصیل۔ عام طور سے فہر کے من پر اس کا استعمال  
ہے۔ جیسے وہ جوڑی کر کے بھاگ تو گیا۔ لیکن جس  
دن مل جائے گا کھال کھینچ کے کھس بھروں گا  
کھال کھینچنا۔ جسم سے کھال کا علیحدہ  
کرنا۔ پست آنا۔ اردو صورت عوام کی زبان۔

آساں جو کچھ نہ اڑا دے اسے کم جانے کے  
کھال کھینچتی ہے پورے نیا۔ قداہ میں اکثر  
کھال کھینچنا۔ پست آنا۔ پست کھینچ کر بھرنہ  
دقلم پش۔ نیا کھال کی ستر اڑتی کہ جس میں زندہ  
جسم کے جسم سے پست آنا کہ اس میں کھس بھریا  
کرتے تھے۔ جان سے اڑنا۔

شاہ کھس جو اس کی زلفوں کے بال کھینچے  
شاہ کی رو بھاگ غصہ میں کھال کھینچے آتش  
دقلم پش ربا

کھال کھینچنا۔ موت کی ستر اڑانا۔ بطور  
ستر جسم کی کھال اڑنا۔ اردو صورت عوام کی زبان۔  
کھال کھینچنا۔ شہید زار کی دھجیا کی  
رخت جڑا لے بھی تاشی یہ مڑاں تنگ تھا  
ہمارے صاحب بھیک

کھال کی بو تیاں بنا کر ہینا۔  
کھال (کھال) اڑنا۔ کھال اڑنا۔ کھال اڑنا۔  
(دقلم پش ربا)

تور انصیل۔ زیادہ تر عورتوں کی زبان ہے۔ جیسے  
اس نے بہت کئی کہائے ہیں۔ بدلیب نہ کھوئی کہ  
سڑکوں پر چلتی ہے۔ خاندان کی ناک کٹا دی۔ مل  
جائے تو اس کی کھال کی بو تیاں بنا کر ہینا  
کھال میں مسرت ہونا۔ اپنی حالت میں  
خوش ہونا

زور دینا کھال میں مسرت  
تھپک میں اپنا کھال میں مسرت (دقلم پش ربا)  
تور انصیل۔ یہ عورت قریب بہ متروک ہو۔  
کھالینا۔ اڑنا۔ کھال اڑنا۔

کھالینا۔ اڑنا۔ کھال اڑنا۔ مسرت کرنا۔  
دقلم پش ربا۔ کھال اڑنا۔ (دقلم پش ربا)  
تور انصیل۔ کھالینا نہیں۔ عام طور سے کھالنا  
کے ساتھ اس کا مراد ہے۔ جیسے اچھی ہوا  
کھال سے انسان کا قند رستی بہت جلدی ٹھیک  
ہو جاتی ہے۔

کھالینا بھٹکنا۔ اڑنا۔  
خمس۔ اس نے میرا روپیہ کھالیا۔ (دقلم پش ربا)  
تور انصیل۔ عوام کی زبان ہے اور کھال کے ساتھ  
زبانوں پر ہے۔

کھالینا بھٹکنا۔ بہت زیادہ غصہ کرنے  
کے محل پر۔ اردو صورت عورتوں کی زبان۔  
جین سے آپا رہی کچھ میری پروانہ کریں  
کیا شب بھر بلا ہے جو بچے کھالے گی  
کھالینا۔ اڑنا۔ کھال اڑنا۔ کھالینا  
بھرنہ۔ بھرنہ اور کھنڈ کے بے مسئل ہے۔







ستی خانہ نے گھنٹہ بھر ایسی باتیں کیں کہ میرا بھیجھا کھا گئیں۔ اب مجھ سے بات نہیں ہو سکتی۔

کھانا پینا: اڑتوں کو نا جیسے سر دیا، اوس اور ہوا وغیرہ کا کھانا۔ (دور لغت) راج۔

کھا کھا کے اوس اور کھا کھا ہوا

تھاوتوں سے دامن مہر ابرہا ہوا میری کھانا پینا: سننا گالیوں کے ساتھ۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف: تم سڑی لڑکے کو برا بھلا کہتے ہو جیسے میں ایک دن تمہیں گالیاں کھانا پڑیں گی پھر نہیں چھڑو گے۔

کھانا پینا: کھانا کے محل پر۔ ترس کھانا۔ رحم کھانا کے ساتھ۔ اردو صرف: نصیح، راج۔

محل صرف: عزیز بیماری کی حالت میں کان میں بڑا رہتا ہے۔ تم ہی ترس کھا کے دو دو دیا پھر یا کرو دو دو پھر کوں رہ جائے گا۔

کھانا پینا: زخم دینا۔ جیسے جوتی نے پاؤں کھالیا۔ (دور لغت)

قول فیصل: ایسے ہی محل پر کاٹ لینا اور کاٹ کھانا زبانوں پر ہے۔

کھانا پینا: مشہور کرنا، کھانا پینا دانا۔ ہندی (دیر لغت)

قول فیصل: لکھنؤ کی زبان نہیں۔

کھانا پینا: خوشترانا: جو شخص احسان کرے اس کو دھمکانا، جی کی سی عادت لگنا، ایسے شخص کا احسان نراوش کرنا، ایک نو کھانا دوسرے غرانا۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل: اپنے لکھنؤ اس محل پر اپنے شخص کا احسان جلا دینا اور اس کو خاطر میں نہ لانا

اور ناگواری ظاہر کرنے کے معنی میں بولتے ہیں۔

کھانا پینا: کریل کا اور بادل کی گھم سوت بڑی بچوں کی اور ساجھے کا کام ان چار چیزوں کو مان لیا گیا کہ بری ہوتی ہیں (دیر لغت) اقبال و اقبال

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کھانا پینا: درزش وغیرہ سے غذا ہضم کرنا۔ اہل ہند کی زبان۔

قول فیصل: لکھنؤ کے اہل ہند نہیں بولتے۔ کھانا پینا: پیٹ تو پیرایا نہیں کوئی شخص نہیں سے زیادہ کھا کر بعضی میں مبتلا ہو تو اس محل پر بولتے ہیں۔ معنی کھانے وقت اس بات کا لحاظ نہ کیا ہوتا کہ بد معنی نہ ہو۔ (دور لغت)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں۔

کھانا پینا: کھانا تیار کرنا اور دلی والے سامنے چاؤل وغیرہ تیار کرنا۔ اردو صرف: راج محل صرف: ہفتہ بھر سے ڈھونڈ رہا ہوں کوئی ایسی مالا نہیں ملتی جو میری مرضی کے مطابق کھانا بنانا باقی ہو۔

قول فیصل: اس کا لازم کھانا پکنا بھی زبانوں پر ہے۔ جیسے ہم باہر بیٹھے انتظار کر رہے ہیں کھانا ایک بجے تو اطلاع کر دینا۔

کھانا پینا: کھانا پانی، اکل و شرب (دور لغت) راج۔

ہے نہ کھانے کا نہ پینے کا مزہ

دے دے جس میں ہر جیسے کام مرزا دسوا کھانا پینا: خورد و نوش کا خسرج کھانا۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل: اہل لکھنؤ اس محل پر نان و نفقہ بولتے ہیں۔

کھانا پینا: حرام ہو گیا۔ انتہائی غم و الم کے محل پر اور انتہائی مایوسی کے محل پر بولتے ہیں۔ اردو: نصیح، راج۔

محل صرف: سال بھر سے غریب کا رونا کا بیمار ہے ڈاکٹروں نے جواب دے دیا ہے، بچا رہے کھانا پینا حرام ہے دن رات دھوپ کیا کرتا ہے۔

کھانا پینا: اہل ہند کرنا۔ ایسا راج و غصہ دلانا جس سے سب کھانا پینا خاک میں مل جائے عورتوں کی زبان۔ راج و دلانا۔

لال پیلے بچے غصے سے دکھا کر دیر سے کھانا پینا: کیوں آپ ہو کرتے ہیں جاننا (دور لغت)

قول فیصل: قدیم زمانے میں عورتیں بولتی تھیں اب کی کے ساتھ اس محل پر کھانا پینا خون کرنا بولتی ہیں۔

کھانا پینا: وہ کھانا اور دوسرا کا بیش قیمت جوڑا جو دلہن کے گھر سے آتا ہے۔ دلی کی زبان۔

دور لغت کے دور کا کھانا اور جیسے نقدی وغیرہ جو اس نام سے دیا جاتا ہے۔

دفرنگ آصفیہ

قول فیصل: لکھنؤ میں کھانا جو دلہن کی زحمتی کے وقت آتا ہے وہ بہوڑا کہلاتا ہے اور جوڑا لکھے اور نکاح کے لئے مخصوص ہے۔

کھانا چھاتی پر رہنا: کھانا ہضم نہ ہونا (دور لغت)

قول فیصل: کس کے ساتھ عورتوں کی زبان ہے



کھانا دانا :- (دانا سے) دعوت جو برادری کے لوگوں کو دی جاتی ہو۔ عمدتوں کی زبان۔

شادی کی ضیافت، بیاہ کی دعوت جو برادری کے لوگوں کو دی جاتی ہے۔

(فقیر کا) بیگم نے شادی میں کھانا دانا ایسا کیا کہ بھوم ہو گئی۔ (نور لغت و فرہنگ اصفیہ)

قول فیصل :- اہل کھنڈ کی یہ زبان نہیں ہے۔

کھانا دینا :- دعوت دینا، دعوت کرنا، کھانا

کھانا، ضیافت کرنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان

محل صرف :- عبد الرحمن نے لڑکے والوں کو اس

گراف کے دور میں ایسا کھانا دیا کہ تمام براتی تشریف

کرتے ہوئے گئے۔

کھانا زہر مار کرنا :- دھتھر کے محل پر کھانا کھانا

اردو صرف، عمدتوں کی زبان۔

محل صرف :- جب یہ پہلے سے طے تھا کہ بات چیت

نہیں ہے پائے گی تو مردوں کو کھانا زہر مار کرنے

کی ضرورت تھی۔ ہم بھی پہلے طے کر چکے تھے کہ یہ شادی

نہ ہوگی۔

کھانا کرنا :- کھانا کھلانا، دعوت کرنا، بھانوں

کو کھانا کھلانا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل کھانا :- باقی کھانے والی کو چیز اچھا دیا اور

براتی بہت تھے لیکن بہت فراخ دلی سے کھانا کیا۔

قول فیصل :- شادی ایسی تھی وہ دنوں محل پر اس کا

استعمال ہے

کھانا کھانا :- سخت کر کے کھانا، روپیہ محل کر کے

گذر ادقات کرنا، ایسا کھانا جو تمام ضروریات کو پورا

کر سکے۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

قول فیصل :- عورتیں زیادہ بولتی ہیں

کھانا کھا کر انگریزی نہ لائیں تو کھایا

پیا کتے کے پیٹ میں چلا جائے گا :-

عمدوں کا دم ہے۔ انگریزی سے روکنے کے لئے کہتی

ہیں۔ (نور لغت)

قول فیصل :- اب بہت کمی کے ساتھ عام عورتیں

بول دیتی ہیں۔

کھانا کھانا :- غذا کھانا، خاصہ نوش کرنا

روٹی چاول دال سبب وغیرہ کھانا۔ اردو صرف

نصیح، راج۔

تو نے میرے ساتھ کھانا کھانے کی کھائی قسم

ذہر کھانے کی تو میں نے کچھ قسم کھائی نہیں

کھانا کھلانا :- روٹی کھانا، دعوت کرنا، کسی کا پیٹ

بھرنے۔ اردو صرف، نصیح، راج۔

مطبخ شاہی کے خاصے کا نہیں بھوکا فقیر

خوان تھا بھیج دے کھانا کھلانے کے لئے سحر

کھانا نوش کرنا :- کھانا کھانا۔ اردو صرف

عوام کی زبان۔

محل صرف :- آپ ایسے وقت تشریف لائے

ہیں کہ بڑے حضور کھانا نوش کر رہے ہیں ملاقات

ہونا مشکل ہے کسی وقت احد تشریف دے گئے گا۔

قول فیصل :- اسی محل پر کھانا نوش کرنا بھی کبھی

کھانا دہاں کھاؤ تو پانی یہاں پیو :-

آنے میں تاخیر نہ کرو فوراً چلے آؤ، جلد سے جلد آؤ۔

اردو صرف، عوام کی زبان۔

شریف کھانا دہاں کھاؤ میاں پانی پیو آ کر

یہ سزاؤ مجھ کو یا رب یا رب تحریر میں آئے شرف

قول فیصل :- اسی محل پر کھانا دہاں کھاؤ تو پانی

میاں دھو، بھی بولتے ہیں۔

لازم ہے کہ اتنا جلد سے پہنچو

کھانا دہاں کھاؤ پانی دھو آخر شاہ ادھر

کھانا کھنم نہ ہونا :- بھڑی ہو جانا، پیٹ

خواب ہو جانا، کھانا خفیل نہ ہونا۔ کھانے کا صحیح

طریقہ سے کھنم نہ ہونا۔ اردو صرف، نصیح، راج۔

کھانا کھنم نہ ہونا :- کھانا کھانے کا صحیح

طریقہ سے کھنم نہ ہونا :- کھانا کھانے کا صحیح

طریقہ سے کھنم نہ ہونا :- کھانا کھانے کا صحیح

طریقہ سے کھنم نہ ہونا :- کھانا کھانے کا صحیح

طریقہ سے کھنم نہ ہونا :- کھانا کھانے کا صحیح

طریقہ سے کھنم نہ ہونا :- کھانا کھانے کا صحیح

طریقہ سے کھنم نہ ہونا :- کھانا کھانے کا صحیح

طریقہ سے کھنم نہ ہونا :- کھانا کھانے کا صحیح

طریقہ سے کھنم نہ ہونا :- کھانا کھانے کا صحیح

طریقہ سے کھنم نہ ہونا :- کھانا کھانے کا صحیح

طریقہ سے کھنم نہ ہونا :- کھانا کھانے کا صحیح

طریقہ سے کھنم نہ ہونا :- کھانا کھانے کا صحیح

طریقہ سے کھنم نہ ہونا :- کھانا کھانے کا صحیح

طریقہ سے کھنم نہ ہونا :- کھانا کھانے کا صحیح

طریقہ سے کھنم نہ ہونا :- کھانا کھانے کا صحیح

طریقہ سے کھنم نہ ہونا :- کھانا کھانے کا صحیح

طریقہ سے کھنم نہ ہونا :- کھانا کھانے کا صحیح

طریقہ سے کھنم نہ ہونا :- کھانا کھانے کا صحیح

طریقہ سے کھنم نہ ہونا :- کھانا کھانے کا صحیح

طریقہ سے کھنم نہ ہونا :- کھانا کھانے کا صحیح

طریقہ سے کھنم نہ ہونا :- کھانا کھانے کا صحیح

طریقہ سے کھنم نہ ہونا :- کھانا کھانے کا صحیح

طریقہ سے کھنم نہ ہونا :- کھانا کھانے کا صحیح

طریقہ سے کھنم نہ ہونا :- کھانا کھانے کا صحیح

طریقہ سے کھنم نہ ہونا :- کھانا کھانے کا صحیح

طریقہ سے کھنم نہ ہونا :- کھانا کھانے کا صحیح

طریقہ سے کھنم نہ ہونا :- کھانا کھانے کا صحیح



سیکڑوں برس سے ایک جگہ رہتا ہے اس پر بھی غلط  
نہیں کھاتا نہیں۔ (اجتہاد) (ذوالنقات)  
قول فیصلہ۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

کہانت :- (پنج اول و چارم) غیب کی باتیں  
بتانا، فال گوئی، عربی مونت، قینم یافتہ طبقے کی زبان  
کہاں تک :- کب تک، کتنی دیر تک، کس حد  
تک :- اردو، فصیح، رائج۔

اے مدد یہ چکیاں کہاں تک  
اٹھ اور جگر کے پار ہو جا نا بدلینی  
کہاں تک :- کتنی دیر تک، کس حد تک، کتنے  
فاصلے یا مسافت تک :- اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- تم ہمارے ساتھ کا پتہ پتہ مل  
تو رہے ہو لیکن کہاں تک ساتھ دے سکو گے۔  
کہاں تک :- کتنی قیمت تک، کس بول پر۔  
اردو صرف :- عوام کی زبان۔

محل صرف :- آپ نے مولی مہری کے سورد پئے  
تو مانگے یہ بتائیے کہاں تک سودا ہو سکے گا چھ  
دام لے لیجئے۔

کہاں تک :- کتنا، کس قدر (زیادتی کے محل پر)  
اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- غریب شوہر کے ساتھ بیٹی میں ایک  
چھلٹی سی کوٹھری میں بسر کرتی رہی۔ کہاں تک مصیبت  
اٹھائی آخر اکتا کے محل آئی۔

کہاں جاتا ہے :- کہاں بچ کے جائے گا۔  
صرف سزا پائے گا۔ اردو صرف عوام کی زبان  
:- جاتا کہاں ہے اے خوش اسلوب اختر  
اس کو بھی چکیاؤں کا مزہ خوب شاد  
کہاں جاتا ہے :- کس جگہ جاتا ہے، کس کے  
پاس جاتا ہے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

خوش سر شام کہاں جاتا ہے  
ظاہر ہے دیر پر جاں جاتا ہے  
منزب ہی کی جانب کو ہے توجہ  
یہ سمجھ جلائے کو وہاں جاتا ہے دیر

کہاں جاتے :- کس طرف جاتے کدھر جاتے  
کس کے پاس جاتے۔ اردو صرف، فصیح، رائج  
چلو، اچھا ہوا اپوں میں کوئی غیر تو نکلا  
اگر ہوتے کبھی اپنے تو بیگانے کہاں جاتے قیل

کہاں جاؤں :- کیا علاج کروں، کیا تدبیر  
کروں۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- چاروں طرف سے مصیبتوں میں گھرا  
ہوں سمجھ میں نہیں آتا کیا کروں کہاں جاؤں عقل  
حیران ہے۔

کھانچ :- (دہ نون غنہ) ٹاپا، نفس خردس  
یہ چیز سر پوش کی قطع کی ہوتی ہے اور اس میں سرخ  
خانگی بند کرتے ہیں۔ ہندی مذکر (ذوالنقات)  
قول فیصلہ :- اب یہ ستر دک ہے۔

جیسے :- کسی طرف کا بکس اور کھانچے ہیں  
کہیں ٹھاکر اور ڈھانچے ہیں :- (ذوالنقات)  
کھانچ کھانچا :- چھوٹا گڑھا جو سڑک یا راستے  
میں ہو۔ (ذوالنقات)

قول فیصلہ :- عوام لکھنؤ اس محل پر کھانچا ہی  
بولتے ہیں۔

کھانچ کھانچا :- سر پوش کی قطع کی ایک  
چیز جس کو خان طعام پر لکھتے ہیں (ذوالنقات)  
قول فیصلہ :- اہل لکھنؤ کھانچا بولتے ہیں۔

کھانچ کھانچا :- وقفہ، دیر، ڈھیل  
درپٹا کے ساتھ فرق، تاخیر، فرق مسلسل، ناغہ  
توقین عوام کی زبان۔ (ذوالنقات)

قول فیصلہ :- عوام اس محل پر کھانچا بولتے ہیں۔  
کھانچا :- ٹاپا، سر پوش کی قطع کی ایک چیز  
جس میں سرخ خانگی کو بند کرتے ہیں۔ اردو ستر دک۔

محل صرف :- کسی طرف کا بکس اور کھانچے ہیں  
کہیں ٹھاکر اور ڈھانچے ہیں :- (ذوالنقات)  
کھانچا :- سڑک، کچی، دیوار کا کچ، دیوار کا کب  
(ذوالنقات)

قول فیصلہ :- لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

کہاں چلے :- کس طرف چلے، کہاں جا رہے  
ہو۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل سے ان کی اللہ کے جرم ناتواں چلے  
ہم سے کسی نے یہ بھی نہ پوچھا کہاں چلے کا علم  
کہاں چلے آتے ہو :- تمہارے آنے کا موقع  
نہیں ہے، پردہ ہے، یہاں نہ آؤ، غلط چلے آئے ہو  
اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- تمہیں معلوم تھا کہ باہر سے عورتیں  
یہاں آئی ہوئی ہیں، تم بغیر پکارے کہاں چلے آتے ہو  
کھانچ :- (دہ نون غنہ) ٹوکری، وہ ٹوکری  
جس پر ڈھکن ہوتا ہے۔ ہندی، مونت۔  
(ذوالنقات)

قول فیصلہ :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے البتہ وہ  
ٹوکرا جس میں آم بھرے ہوئے ہوں اس کو  
کھانچا کہتے ہیں۔

کھانچوں :- (کنایت) بہت کثرت سے۔  
(حقوہ) دیہات میں آپ کے بہت سے سرید  
ہو گئے اور کھانچوں قدر دان پیدا ہو گئے  
(ذوالنقات)

قول فیصلہ :- لکھنؤ کی زبان سے اس کا کوئی  
تعلق نہیں۔



کھانڈنا:۔۔۔ (دونوں غنہ) ایک جگہ سے کھود کر دوسری جگہ درخت لگانا، زمین میں گڑھا کرنا درخت لگانے کے لئے۔ (نور لغات)

قول فیصل: صاحب فرنگ اتر گئے ہیں گو یہ کھانڈنا ہے وہاں ہندی پیشیں دیکھئے جس میں کھانڈنا نہیں کھانڈنا ہے۔ پیشیں انگریزی ہے اور انگریزی میں دال یا ڈال کے لئے ڈی (D) ہی لکھتے ہیں اس لئے دونوں لکھا جا سکتا ہے البتہ کھانڈنا کے معنی "کھینا" لکھنے کے لئے ہے۔

اب لکھو کھانڈنا بولتے ہیں نہ کھانڈنا۔۔۔ کھانڈنا:۔۔۔ (دونوں غنہ) کچی شکر، ہندی، ہونٹ، دیاتوں کی زبان۔

قول فیصل: اب لکھو اس کو کچی شکر ہی کہتے ہیں کھانڈنا:۔۔۔ (دونوں غنہ) ایک قسم کی سیڑھی دو رخی تلواریں کی نوک تلت ہوتی ہے۔ ہندی اندر (نور لغات)

قول فیصل: اب لکھو نہیں بولتے۔ کھانڈنا:۔۔۔ (دونوں غنہ) تسانی کا ٹنڈا۔ (نور لغات)

قول فیصل: اب لکھو بھنداری بولتے ہیں۔ کھانڈنا:۔۔۔ (دونوں غنہ) چلی کا قتلہ۔ (دونوں غنہ)

قول فیصل: وہی کے ساتھ کوئی خصوصیت نہیں اب لکھو بھی چلی کا کھنڈ لاپی بولتے ہیں۔ کھانڈنا:۔۔۔ (دونوں غنہ) تلوار چلنا، جنگ و جدل ہونا، شمشیر لپی ہونا، غلام کی زبان۔ (نور لغات)

قول فیصل: اب کوئی نہیں بولتا۔

کھانڈنا:۔۔۔ (دونوں غنہ) شکر کے کھونڈنے جو دیوانی میں بناتے ہیں۔ (نور لغات)

قول فیصل: عام طور سے شکر کے کھونڈنے بولتے ہیں

دیاتی کھانڈ کے کھونڈنے بولتے ہیں۔

کھانڈنا:۔۔۔ (دونوں غنہ) کھونڈنے کے لئے کھجور کو کھینچنے والے کا جوڑ۔ (نور لغات)

کھانڈنا:۔۔۔ (دونوں غنہ) کھنڈ کرنا، کھنڈ، ہندی، اہل ہند کی زبان۔ (نور لغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کھانڈنا:۔۔۔ (دونوں غنہ) خطرناک مقام پر چلنا، بے غرض اندھے لگا دھونا۔ (نور لغات)

قول فیصل: اب لکھو نہیں بولتے۔

کھانڈنا:۔۔۔ (دونوں غنہ) تلوار کی دھار پر چلنا:۔۔۔ (دونوں غنہ) خطرناک جگہ میں سفر کرنا (د) بے غرضہ ارادہ بے غرض ہونا، نہایت عادل و منصف ہونا۔ (مخزن المعانی)

قول فیصل: تلوار کی دھار پر چلنا تو کسی کے ساتھ ہی کھانڈنا کی دھار پر چلنا نہیں بولتے۔

کہاں راجہ بھوج کہاں گنگوالتی:۔۔۔ (دونوں غنہ) اعلیٰ سے کیا نسبت، چہ نسبت خاک را با عالم پاک۔ (عوام کی زبان)

کہاں سر پھوڑوں:۔۔۔ (دونوں غنہ) عالم مجبوری ظاہر کرنے کے لئے کیا کر دوں، کدھر جاؤں، کچھ تدبیریں نہیں آتی۔

اسی حسرت میں گئی عمر کہاں سر پھوڑوں کوئی سر کا مرے اب تک نہ خیر میار ملا محروم (نور لغات)

قول فیصل: یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔

کھانڈنا:۔۔۔ (دونوں غنہ) کھانڈنی کی آواز نکالنا کھون کھون کرنا۔ کھانڈنی آواز۔ (نور لغات)

کھانڈنا:۔۔۔ (دونوں غنہ) کھنڈ کرنا۔ (نور لغات)

قول فیصل: کھنڈنا کے اور کھانڈنے میں بہت فرق ہے

کھانڈنی:۔۔۔ (دونوں غنہ) کھانڈنی کی آواز۔ (نور لغات)

کھانڈنا:۔۔۔ (دونوں غنہ) کھانڈنی کی آواز۔ (نور لغات)

کھانڈنا:۔۔۔ (دونوں غنہ) کھانڈنی کی آواز۔ (نور لغات)

کھانڈنا:۔۔۔ (دونوں غنہ) کھانڈنی کی آواز۔ (نور لغات)

کھانڈنا:۔۔۔ (دونوں غنہ) کھانڈنی کی آواز۔ (نور لغات)

کھانڈنا:۔۔۔ (دونوں غنہ) کھانڈنی کی آواز۔ (نور لغات)

کھانڈنا:۔۔۔ (دونوں غنہ) کھانڈنی کی آواز۔ (نور لغات)

کھانڈنا:۔۔۔ (دونوں غنہ) کھانڈنی کی آواز۔ (نور لغات)

کھانڈنا:۔۔۔ (دونوں غنہ) کھانڈنی کی آواز۔ (نور لغات)



کہاں یہ دل نے چلو آج کوئے قاتل میں  
اجہ کہاں سے کہاں نے گئی گنگے مجھے داغ  
قول فیصل - یہ بات کے لئے بھی زبانوں پر ہے  
کہاں سے کہاں پہنچ گئی -  
کہاں کا ہائے کس جگہ کا کس طرف کا - اردو  
نصیح ، راج -

چینم خوش ادا کہاں کا ہے  
مشوہ کن دلیا کہاں کا ہے سوز  
کہاں کا ہائے کس کام کا کس غرض کا - اردو  
نصیح ، راج -

دعا کیسی کہاں کا عشق جب رہوڑا لکھرا  
تو پیراے سنگدل تیرا ہی سنگ تان بول رہا  
کہاں کا ہائے بے قدری ، کم حق کا ہر کرنے کے مل  
پر کہتے ہیں - اردو ، نصیح ، راج -

کرو سنخ نام صبح کو ہم سے نہ بولے  
کہاں کا یہ غمخوار پیدا ہوا ہے جرات  
کہاں کا ہائے اذکھا ، نیا کی جگہ - اردو ، نصیح  
راج -

جوئے مری نگاہ میں کون و مکان کے ہیں  
ہم سے کہاں چھپیں گے وہ ایسے کہاں کے ہیں عالم  
کہاں کا ہائے کون سا - اردو ، نصیح ، راج  
میں نہ بیٹھوں گا اس کئے دائر

ایسا وہ پار سا کہاں کا ہے سوز  
کہاں کا ہائے شہ جانا ، ختم ہو جانا ، نہ ہونا کی  
جگہ - اردو ، نصیح ، راج

جب خزاں آئی کہاں کا پھل کیسے زمرے  
بلبلو گلزار بے رنگ و خواہو جائیں گے رنگ  
کہاں کا ہائے کس زمانے کا - اردو ، ترنگ  
قطعہ سوز ترا ہے تجھ پہ میرا نے کہا

سن کے وہ بولی اٹھا کہاں کا ہے  
کیسی صورت ہے کیا لفتا ہے  
وہ مرا آشنا کہاں کا ہے سوز  
کہاں کا ارادہ ہے - ارادہ کی جگہ  
ارادے بھی مستعمل ہے - ارادہ کی خصوصیت نہیں  
اب بھی الفاظ جمع کے ساتھ مستعمل ہے - کہاں کا قصد  
ہے - (نور اللغات)

قول فیصل - یہ کون فاضل صرف نہیں ہے -  
کہاں کا آنا کہاں کا جانا - کیا آنا کیا  
جانا ، کیسی ملاقات ، کیا واسطہ - اس موقع پر کہتے  
ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ یہ کام ہوا ہے یا بے پروائی  
ظاہر کرنے کے لئے - اردو صرف قبیل الاستعمال  
کہاں کا آنا کہاں کا جانا وہ جانتے ہی نہیں یہ کہیں  
دہوں تو دوسرے کی بھی یہ مشورہ بھی تو کرنا بھی نہ کرنا  
قول فیصل - بہ نسبت مردوں کے عورتیں  
زیادہ بولتی ہیں -

کہاں کا تھوڑا ہے - جو کچھ ہے یہ کیا کم  
ہے ، جتنا ہے یہ قیمت ہے - اردو صرف عورتوں  
کی زبان -

محل صرف - یہ ایک روپیہ کہاں کا تھوڑا ہے  
جو تم اور مانگ رہے ہو ہم اب نہیں دیں گے -  
قول فیصل - کبھی کبھی عوام مرد بھی بول  
دیتے ہیں -

کہاں کا رمل - بیکار ہو گیا - اردو ،  
قبیل الاستعمال -

کہاں کے رہے وہ محبت میں یارب  
سہارے سے جو بے ہوا رہے ہیں داغ  
کہاں کا کہاں - کس مقام سے کس مقام  
تنگ بہج دور - اردو صرف ، نصیح ، راج -

محل صرف - وہ پڑھتے پڑھتے کہاں کا کہاں  
پہنچا -

کہاں کا مردہ نانا سو کا گھاٹ -  
کوئی اجنبی آدمی جب تکلیف دیتا ہے تو اس موقع  
پر یہ خیال کرنا کرتے ہیں - اردو ، محل ، ترنگ  
محل صرف - کسی کی دولت کسی کو دلوادی - بھلا  
دیکھو تو کہاں کا مردہ اور نانا سو کا گھاٹ -  
(اردو ، نصیح ، راج)

کھا کھر - (منون غنہ) ہر وہ چیز جو زیادہ خشک  
ہو گئی ہو - ہندی صفت - (نور اللغات)  
قول فیصل - صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ کھڑا  
میں اسے کھٹکھٹکے ہیں - پلٹیں میں بھی درج ہے -  
سرف تائید کرتا ہے اردو عوام کی بھی زبان ہے -  
کھا کھر - (صفت دہندہ) نہایت سوسکی ہوئی  
چیز جیسے پاڑ ، پتا وغیرہ

(۲) کھائی ، خرق - (فرنگ صفت)  
قول فیصل - کسی غنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے -  
کہاں کہاں - بے تعجب اور حیرت کے بھلی پر کسی  
شخص کو کسی طرف جاتے ہوئے دیکھ کر ذہن نہ روکنے  
یا ڈانسنے کے لئے بھی مستعمل ہے - اردو ، نصیح ، راج -

کس جگہ ترے مرد کو نہیں ملتی  
مرا ک طرف سے کہ اس پر کہاں کہاں ہوتا  
کہاں کہاں - کس کس جگہ ، کس کس مقام  
پر - اردو ، نصیح ، راج -

کہاں کہاں دل شائق دید نے نہ کہا  
وہ چلی برق تھلی وہ کوہ طور آیا داغ  
کہاں کہاں کی - کس کس جگہ کی مختلف مقامات  
کی - اردو ، نصیح ، راج -  
محل صرف - اس لڑکے کی خاطر نہیں معلوم کیا کہاں کی ہاتھ نہیں چھان  
(ذبات عشق)



کہاں کی بیلے کھیر کے محل پر۔ اردو، صرف  
فصح، راج۔

نچے سے بکشت کو کھار سہر کہاں کی قوم  
لے لیا دودھ کے جیسے سا عسروا یا دودھ  
قول فیصل۔ زیادہ تر ایسا یا ایسا وغیرہ کے  
اعادہ کے ساتھ جوتے ہیں۔

جانچو ایسا کہاں کی جو سرخو ہوتی ملی نامک پوتی  
کہاں کی :- بے جا اور بے موقع کی جگہ  
لفظ شب ہے کہاں کی جلدی ہے راج  
قول فیصل۔ اب یہ صرف قریب بزرگ ہے۔

کہاں کی ہلا پیچھے لگی :- ایسے محل پر جوتے ہیں  
جب کوئی نامی رفاہر بات پیش آئے۔ اردو، صرف  
راج۔

جوں میں لگت ہلا میں تو وہ کچھ کو دیکھ کر  
بولا میرے کچھے کہاں کی بلا لگے۔ معصوم  
کہاں کے ہیں :- کون سے ملک کے رہنے  
والے ہیں، اوچی اور بڑی ہستی کے لئے۔ اردو  
صرف، فصح، راج۔

جوتے سری لکھا میں کون مکان کے ہیں  
نچے سے کہاں جیسے گئے وہ ایسے کہاں کے ہیں دودھ  
کہاں لا کر کھینٹا آیا :- کسی عذاب میں ڈلا  
کس نصبت میں گرفتار کرایا۔ اردو، صرف، عموم  
کی زبان، تھیل، الاستعمال

لاؤ آنکھ لگ اس سے تو سرتن سے جدا ہو  
کہاں مار کھینٹا یا ہت ترے دل کا بڑا سودا ہو  
کہاں مر رہا :- کہاں دیر لگائی، کیوں دیر لگائی  
فحش کے محل پر۔ اردو، صرف، عموم کی زبان۔  
محل صفت۔ کچھے آکھڑے پیسے دیے تھے کہ گوشت دے  
تو وہ ہر کوئی کے آیا کہاں مر رہا تھا۔

کہانی :- قصہ، داستان، واقعہ، حکایت  
افسانہ، اکتھا، تذکرہ، اردو، صرف، فصح  
راج۔

تابل فو ہے اسے جوتہ پرستان ازل  
کہانی سے مراد واقعہ، طور، سہس، غور، کھنڈ  
کہانی :- کوئی ایسا واقعہ یا قصہ جس کی  
تاریخ یا حدیث کے ذریعہ پایہ تحقیق کو پہنچی ہو  
عام رواج ہو گیا ہو۔

باتوں تیری خوش بیاہی ہے  
جو تو کہتا ہے سب کہانی ہے دشمن عشق  
قول فیصل۔ کچھ عرصہ سے شیعہ عورتوں میں  
اردو راج ہو گیا ہے کہ وہ جناب نامہ کی کہانی بطور  
انت کہتی ہیں اس کی کتاب چھپی ہوئی ملتی ہو جس  
میں ان کے دو نمبرے لکھے ہوئے ہیں اس کو عام  
طور سے جناب شیعہ کی کہانی کہتی ہیں۔

کھانے :- کھانا کی جمع، مختلف انواع و اقسام  
کے طعام۔ اردو، عموم کی زبان۔

محل صرف :- میں نے تیار راج میں داہد علی شاہ بنام  
کے دسترخوان پر جو کھائے کھائے ہیں وہ آج کل  
کے رئیسوں نے خواب میں نہ دیکھے ہوں گے۔  
کہانی آنا :- کوئی حکایت ہونا، کوئی داستان  
یا قصہ یاد ہونا۔ اردو، صرف، عموم کی زبان۔

سن کچھ سے شہر جگر انگار کا قصہ  
اب اد کہانی کوئی آتی نہیں مجھ کو شہر  
کہانی بننا :- قصہ تیار ہونا، کوئی داستان  
بننا۔ اردو، صرف، تھیل، الاستعمال۔

ہے آج جو سرگزشت میری  
کی اس کہانیان نہیں گی ایر  
کھانے پینے کی شہم :- بالکل کچھ نہ کھانے

کا ہند کرنا۔ اردو، صرف، عموم کی زبان۔  
کھانے پینے کی شہم کیانی ہو تھیں ہم نے  
مدن سے نہ ہر تو ہر طرح گوارا ہم کو دقت  
کہانی جوڑنا :- قصہ بنانا، افسانہ جوڑنا۔  
عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

کہانی چھوٹنا :- بات اور ہوری لہ جانا  
پتہ ہی یہ کہانی رک جانا۔ اردو، صرف،  
تھیل، الاستعمال۔

لفظ چھوٹنے کی کہانی مری جب چھوٹ گئی  
پھر نا آگے کیا، میں نے سنا یا پھر کیا جاتی تھی  
کہانی چھوٹنا :- کہانی کہنا، قصہ شروع کرنا  
اردو، صرف، فصح، راج۔

بیرہن اپنا سیر کا کہانی نہ کہیں  
سچ لگتا نہیں اس خون سے عیا دھجے ایر  
کہانی سنانا :- کہانی کہنا، واقعہ بنانا، قصہ  
بیان کرنا۔ اردو، صرف، فصح، راج۔

شباب رفتہ کے قدم کی چاپ میں دم ہوں میں  
ندیم عہد شرق کی کہانیاں سنا سے کجا شیخ اباب  
کہانی سننا :- قصہ غم سننا، جتنی ہوتی  
باتیں سننا، واقعہ سننا، بات سننا۔ اردو، صرف  
فصح، راج۔

کب وہ سننا ہے کہانی میری  
ابو پیر وہ بھی زبانی میری غالب  
کھانے سے ٹوٹا ہوا :- ناقہ زرد، وہ جسے  
کئی دقت سے کھانا ملا جو یکم تھا جو۔ اردو، صرف  
عموم کی زبان۔

محل صرف :- تم بیکار غریب سے ہاتھ پائی کر رہے  
ہو پیسے بھر سے بیچارہ کھانے ٹوٹا ہوا ہے۔ ب



یہ وہی تشریف ہے گئی۔

کھانے کا تنبا کو :- تنبا کو سے خوردنی وہ تنبا کو جو عام طور سے پانی میں کھایا جاتا ہے۔ اردو صرف

نکر، راج

محل صفت۔ کاغذی بندوں میں سفید پانوں کی سات سات گھریاں سرخ مانی میں لپیٹ کر کپور سے میں سا کر رکھ دی گئی تھیں ڈکھینوں پر تھوڑا تھوڑا کھانے کا خوشبودار تنبا کو رکھ دیا تھا۔ (اردو زبان ادب)

قول فیصل۔ زبانوں پر بصورت تائیت لگانے کی تنبا کو پینے کی تنبا کو وغیرہ بھی ہے لیکن فضحانہ کر ہی بولتے ہیں۔

کھانے کمانے لگنا :- گزر اوقات کرنے لگنا اپنے پیروں پر کھڑا ہو جانا، کچھ پیدا کرنے لگنا۔ برسرِ مذکر ہو جانا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان۔

محل صفت۔ بال بچے ذرا اور سیانے ہو جاتے کھانے کمانے لگے۔ تو اطمینان دیتا۔ (تو بہ الفوج)

کھانے کمانے یا روزی کا کھٹیکرا :- (اردو محاورہ) (بازاری) وہ لڑکی جس کو اس غرض سے پالا ہو کہ اس کی کمائی کھائیں۔ نوچی دغزن الحادرات

قول فیصل۔ اب یہ صرف قریب ہندو کہ ہے اور عورتوں کی زبان ہے۔

کھانے کو بسم اللہ کمانے کو استغفر اللہ کھانے کو اچھے کمانے کو شفا بکیم :- کام چور (بے حاضر اس شخص کی نسبت بولتی ہیں جو کھانے کو تیار ہو اور کام کرنے سے جی چرائے استغفر اللہ کی جگہ خود بادشہ بھی بولتی ہیں۔ پہلی شکل میں کمانے کو کی جگہ کام کو، ابھی بول چال میں ہے۔ مثلاً

عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اگر لکھتے ہیں کہ :-

۔ اورے صاحب عورت مرچھی جائے گی تو لفظ

نمود باشد زبان سے نہ نکالے گی اور استغفر اللہ اس کی زبان ہی سے نہ نکلے گی۔ ان میں اس شکل بدل ہے۔ کہنے کو نہیں کھا جائے دھنی۔ پڑھی تھی عورتیں برابر بولتی ہیں۔

کھانے کو دوڑنا :- (کنایت) بد مزاجی سے پیش آنا، کھاٹ کھانے کا ارادہ کرنا، ڈرانا۔

میں نے نرمی کی تو دو تار سر چڑھا دی بدعاش کھانے پر کو دھڑ تاپ اب کچھ حسد کچھ میر تقی میر (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب یہ صرف قریب ہندو کہ ہے۔

کھانے کو شیر، کمانے کو بکری :- اس کی نسبت بولتے ہیں جو کھانے میں سب سے زیادہ اور کمانے میں سب سے کم اور بہت ہو مثلاً (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ کہانی کہنا :- داستان سنانا، قصہ بیان کرنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

کہنے لگتے ہیں جوانی کی کہانی جو کبھی شاد۔ بے لگم و رنگ مچھ کے رو لیتے ہیں علیہ آبادی کھانے کھینے کے دن :- بے فکر کا زمانہ بکھینے کا زمانہ۔ اردو صرف، غیر فصیح، راج۔

ابھی تھے کھانے کھینے کے دن

تھا نقطہ سترہ برس کا بسن شیر

کھانے کے رانت اور میں دکھانے کے اول ظاہر اور، باطن اور، قول کچھ، علی کچھ۔ اردو مثلاً عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صفت۔ تم ہیکار بار بار کہہ رہے ہو کہ میں، بار واپس کا تم اس کا کچھ سمجھ سیکو گے دیکھو وہ سن ہے کہ کھانے کے رانت اور میں دکھانے کے اور۔

کھانے کے گال، نہانے کے بال چھپے

کہیں رہتے :- دونوں باتیں چہرے سے معلوم ہو جاتی ہیں۔ مثلاً (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب یہ مقولہ خلیل الاستحالی ہے۔

کہانی ہے :- غلط ہے، صرف کہنے کی بات ہے، جھوٹ ہے، فرضی اور بے بنیاد ہے۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

سبز نکل گل جوانی تھا

حسن یوسف فقط کہانی تھا (زیر عشق)

کہاوت :- من، ضرب المثل۔ اردو ہوش عورتوں کی زبان۔

یہ کہادت ہے کیسی سن لیجئے

بیت کرنا تم مسافر سے (قرنِ اسدین)

کھاؤ :- (بہر ذن جھاق) بہت کھانے والا، چٹو، اکل۔ اردو، عوام کی زبان۔

کھاؤ :- رشوت لینے والا، راشی رشوت خور (نور اللغات)

قول فیصل۔ کھاؤ بول کے راشی مراد نہیں لیتے۔

کھاؤ :- چڑرا، تن پرور، بہت خرچ کرنے والا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنوں میں بھی نہیں بولتے۔

کھاؤ اور او :- فضل خرچ، چورا۔ ہندی

صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔

کھاؤ تو کدو سے نہ کھاؤ تو کدو سے

یہاں کھاؤ یہاں نہ کھاؤ کوئی غرض نہیں ہے، عوام

اور عورتوں کی زبان۔

محل صفت۔ تماری بہت خوشامی تم کی طرح نہیں مان رہا ہو مجھ کو کھاؤ کھاؤ تو کدو سے نہ کھاؤ تو کدو سے۔



کھاؤ کھلاؤ - سخی، اور دن کو مال کھلانے

والا - ہندی جھفت -

(نقصرہ) دہرا کھاؤ کھلاؤ تنخواہ میں اس کا کیا

چلا جاتا ہے - (نور اللغات)

قول فیصل - ان کھنڈ نہیں بولتے

کھاؤ دیت - ہندی - اسم نکر - کھانے جیسے

کھاؤ دت، مطلب کا بار، سہب کا آتش، تن پرور

دھڑنگ آصف - (نور اللغات)

قول فیصل - کھنڈ کی یہ زبان نہیں -

کھاؤں کھاؤں کرتا ہے - بہت غصہ میں

بہا ہے - (نور اللغات)

قول فیصل - صاحب فرنگ اتر گئے ہیں کہ -

کھنڈ کی غورتیں کہیں گی - خوگیا آپ، کھٹے

کو دڑتا ہے - مولف تاہد کرتا ہے -

کھاؤ بکری کی طرح سوکھے لکڑی کی

طرح - و - کھاؤ - بیٹا باوجودیکہ سیرا

کھانا ہے مگر پھر بھی دبا ہوا چلا جاتا ہے (فرنگی)

کھائے جیسے بکری سوکھے جیسے لکڑی -

کھائی - (برہمن دانی) خنق - وہ گڑھا

جوتہ یا شہرینا خواہ بانگ کے گردا گرد کھڑے ہیں

اردو، موت، عدم کی زبان -

سبھل کے رستہ چلا سیر دنیا میں

جگہ جگہ یہ بیاں کھائی، خنق - شیر لکڑی

قول فیصل - اس کی جیسے کھائیاں اور کھائیاں ہے

جیسے - ان کے بعد ایک اور خبر بھی نہایت عیب

شہر کے بعد گہری گہری کھائیاں ان کے بعد ادھی بچی

زمین اور پھر ریت اور بالو - (فائدہ کوڑا)

کھائے اور غراے - غصے میں کچھ کھانا - نیلی

پلی انگلیں کھانا - اردو وشل، عدم کی زبان -

یہ لڑکے جانتے ہیں صرف کھانا اور غراؤ

نہیں ہے شیر خاں ان میں ذرا ڈھنگ بھی

قول فیصل - اسی لعل پر کھاتا ہے اور غراؤ ہے

مستقل ہے -

کھائی کھلی کہ مائی - ماں کی بہت نہیں بلکہ

اس کے ناز و نعم کی محبت ہوتی ہے (عامی و لفظی)

قول فیصل - اب شاید ہی کوئی بولتا ہو -

کھائے پان کھڑے کو حیران - غصے تاہم

نضر فرخ و فرنگ اش

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -

کھائے پر کھایا وہ بھی گنوا یا - سزا دہر

کرنے والا آدمی اصل سزا ہی کھودیتا ہے - مثل -

(نور اللغات)

قول فیصل - اب بہت کم کے ساتھ زبانوں پر ہے

کھائی پکائی پڑنا - انتہائی پریشانی میں پڑ

جانا، پھیل پڑ جانا - اردو صرف، غورتوں کی زبان

عمل صرف - ہا جزا دے ایک دوست کھانت

کے لئے گئے تھے دلوں تھا تیار سے لڑ پڑے انھوں

نے حالات میں بند کر دیا جب سے گھر میں کھائی

پکائی پڑی ہے روزا بیٹا بچا ہے -

کھائے تو منہ لال نہ کھائے تو منہ لال

اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو جرم کرے یا دکرے

ہر حالت میں الزام اس پر لگایا جائے - مثل -

(نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

کھائے جانا - اس طرح پر بولتے ہیں

جب کسی چیز سے بچہ خوف معلوم ہوتا ہے - جیسے

تہائی میں مکان کھائے جاتا ہے -

کہتے ہیں لوگ موت کو سب جائے جاتے ہے

پریرے پاس اسے بھی کوئی کھائے جاتے ہے

(نور اللغات)

قول فیصل - جس طرح شعر میں نظم ہوتا ہے اس

طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے بلکہ زیادہ تر عورتیں بول

بولتی ہیں جیسے چار دن سے میں گھر میں اکیلی ہوں -

ڈھنڈھار مکان مجھے کھائے جاتا ہے -

کھائے جانا - بار بار آقا خاں کرنا کر جان عاجز

ہو جائے - اردو صرف، غورتوں کی زبان -

انگلیں بھی ناگتگی ہیں اہل اردو بھی لڑتے بھی

مجھ کو سب دینی اپنی صرف کھائے جاتے ہیں جیل

کھائے جانا - کھائے جیلے جانا - کھاتے وشل

اردو صرف - فصیح و راسخ -

عمل صرف - تم سب آم کھائے جاتے ہو کیا اور کسی کو

نہیں کھانا ہیں -

کھائے چنا رہے بنا - سوکھ خدا کو کھنے

کے آدمی کی حیثیت درست رہتی ہے - گنجینہ احوال و مثال

قول فیصل - یہ مقولہ چنے کی تعریف میں زبانوں پر

ہے یہی اگر کوئی چنا کھائے تو اس کی محبت ہی رہے گی

چنے بچنے والے زیادہ تر یہ آواز لگاتے ہیں

کھائیں تو کھی سے نہیں جابیں جی سے -

ہو تو اچھا ہو - نہیں تو بھوکا مرنا منگود ہے مثل -

(نور اللغات)

قول فیصل - اب کوئی نہیں بولتا -

کھائیں کسی کا گائیں کسی کا - فائدہ کسی

سے اٹھائیں - طرح سرائی کسی دوسرے کی کریں - اردو

مقولہ، فیصلہ، استعمال

قول فیصل - زیادہ تر جس کا کھائے اس کا کا

زبانوں پر ہے -

کھائیں نانائے کھڑے کھائیں دادا کے پوتے



احسان فراموش۔ حق ناشناس۔ عوام کی زبان۔

(درمیان اثر)

قول فیصل۔ بہت کئی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

کھائیے من بھاتا پیٹے جاگ بھاتا۔

کھانا اپنی پسند کا اچھا ہوتا ہے۔ اور کپڑا دوسرے کی پسند کا۔ متوال۔ (دور لغات)

قول فیصل۔ اس طرح ان منوں میں کوئی نہیں رہتا۔

کھایا پیا اگل دینا۔ بٹے کر دینا۔ (دور لغات)

قول فیصل۔ اس طرح اہل لکھنؤ ان منوں میں

ہیں بولتے۔ اگلی کرنا، زمین دیکھنا۔ تے کرنا،

استغراق کرنا کہتے ہیں۔

کھایا پیا اگل دینا۔ عمر بھر کی کافی پیش کرنا

یہ خلفشار حشر کا مثالی سے کم نہیں

کھایا پیا تام زمین نے اگل دیا شوق قدردانی

عزم جو کھایا ہے کیا کہوں تجھ سے

میں یہ کھایا اگل نہیں سکتا۔ (دور لغات)

قول فیصل۔ شکر کا مفہوم تو یہ ضرور ہے لیکن

تے کرنا کے منوں میں اس کا صرف ہے اہل لکھنؤ

تے کرنا کے معنی میں کھایا ہوا اگل دینا نہیں ہوتے

دوسری مثال ناقص ہے۔

کھایا پیا اگل نہ لگنا۔ غذا کا جزد بدن

نہ ہونا۔ عورتوں کی زبان۔

دستم کو خبر ہو کہ تو اس پر ہے آجنگ

جیسے بھی ہو یہ سن کے تو کھایا لگے آجنگ

(دور لغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں ان کے اگل کو نہ

لگا اور اشیائی صورت میں اگل لگنا بولتی ہیں جیسے

میں نے جب بھی کوئی چیز کھانی ہمیشہ غصہ کر کے

کھانی اس سے نہ اگل کو نہیں لگتی

کھانا کھندے بیٹوں کھایا کرو تو اگل کو لگے تم

تو بیٹے تھے میں کھاتے ہو۔

کھایا پیا اگل لگنا۔ خوب پینا یا ایسی

مشت لینا کہ جس سے آدمی بے حد کھک جاسے۔

کئی کو اتنا مارنا کہ اسے تے ہو جائے۔ خوب مارنا

پینا بھرتا کرنا پتلا حال کر دینا۔

(دور لغات و مخزن المعادلات)

قول فیصل۔ ان منوں میں اس طرح کوئی

نہیں ہوتا۔

کھایا پیا سو اپنا رہا سو بیگانہ۔ جو چیز

اس کا استعمال میں آجائے وہ اپنی ہے اور جو باقی

رہے وہ پرانی ہے۔ (مخبرۃ احوال و مشاہیر)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کھپا۔ جو بائیں ہاتھ سے کام کرے چپ دست

موت کے لئے کھتی ہے۔ ہندی صفت، مذکر۔

(دور لغات)

قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔

کھپا جانا۔ کھپ جانا، پسند فاجر ہونا،

دل کو اچھا معلوم ہونا، آنکھوں کو کھلا ہونا،

اردو صرف، مشرک۔

دل میں کھپا جاتا ہے سامانِ بارخ

تذکرہ کرتے ہیں جو زبان بارخ

عجب عام ہو اس کا وضع سامانِ شکل ہوں تو

کھپتی باقی کو دل میں کیا رہی نرم بولی ہو اخیر

قول فیصل۔ اب عام طور سے اس عمل پر دیا جاتا ہے

کھپ، کھپنا، کھپا جانا زبانوں پر ہے۔

کھپتی ہے دل میں وہ نظر کھپ کے

دم نہ مارو پڑے۔ چپے، مخافہ، کھلی

دوسے داد دوسرے لینے کی اور شوق تو کہیں

آنکھوں میں کھپ رہی ہے، سرفی جگہ پر جلال

کھپنا، کھپ جانا، پھپھانا، گرہ جانا۔

ہندی طبع کا ترجمہ۔

جب لڑکی ہوا وہ نگاہیں عاشق دیکھتے

چپو لگی ہیں برچیاں ہی کھپ گئے ہیں تیرے

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر کھپنا رہا ہے

فارسی کے ساتھ ہے۔

کھپنا، کھپ جانا، پھپھانا، نظریا آنکھوں

کو اچھا لگنا، دل نشین ہونا، نقش ہونا

اس قدر کھپ گئی ہے تیری سنہری رنگت

اے پری اب تو سنا تا نہیں اور آنکھوں میں

اے کھپتی یہ تھی کہاں کی ادا

کھپ گئی تھی میں تیرا بالنگی ادا میر

(دور لغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر بائے خارجی

کے ساتھ کھپا ہے۔

ڈھنڈھٹا ہر کت تا بہ حیرت خیال

نہ کھپا آنکھوں میں کس کا حال عروج

کھپ گیا چشم صنم کا جو خارا آنکھوں میں

یہ گیا کاسہ سرکس کا بد آنکھوں میں آفت لکھنوی

کھپنا، کھپ جانا، پھپھانا، ہونہار و بیہوش

عورتوں کی ہوتی ہے اپنی صورت سے عاشق

تمہارے بخوبی کھپا ہی نہیں پیدا کر سنا

(دور لغات)

قول فیصل۔ بائے خارجی کے ساتھ کھپنا زبانوں

پر ہے۔

کھپ، کھپنا، کھپ جانا، پھپھانا، اردو صرف

عوام کی زبان۔



کیا خوب مقدر نے انکاری تصویر  
دیکھی نہ سنی ویسی تو پیاری تصویر  
جب اچھڑا دکھاتا ہوں تو جی ڈرتا ہے  
کہ مجھے نہ کہیے سنے سے تمہاری تصویر  
فراق کو کھپو رہی

قول فیصل - دام طرے سے ایسے گل پر پڑتے ہیں کہ جب  
کچھ دلا کچھ کہہ رہے ہوں اور سننے والے کے فکرات مزاج  
اتن ہوں تو وہ کہتا ہے کہ تم تو کہے جا رہے ہو ہم کچھ  
کہہ بیٹھے تو تم کو برا معلوم ہوگا۔

کھپا ج - بانس کا ٹکڑا، کھپتی - اردو، مرنٹ  
عوام کی زبان۔

گل صدف - ایک ذرا سی بانس کی کھپا ج دیکھو  
پھر دل بگی دیکھئے کیسے جوہر دکھاتے ہیں دفنہ آؤں  
قول فیصل - اب عام طور سے کھپتی بولتے ہیں۔  
کھپا ج - بنایت و بنا پلا آدمی

(نور اللغات و فرنگ آصفیہ)

قول فیصل - اس گل پر کھپتی (بفتح اول و سوم)  
و تشدید چارم، زبانوں پر ہے۔

کھپا ڈالنا - نکل مٹوئی - صرف کر دینا،  
لگا دینا، بٹ لینا - کام سب سے آنا۔

تہاہ کر دینا، بانس کر دینا، غارت کر دینا، خراب و  
خست کر دینا، غیابت کر دینا، ناس کر دینا۔

ش - دقیب نے تو سری جان ہی کھپا ڈالی، افکار  
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل - سنی بڑ میں تنہا نہیں بولتے جان یا  
سر کے ساتھ استعمال میں ہے سنی بڑ میں کسی صورت  
سے نہیں بولتے۔

کھپا کرنا - شرمندہ ہونا۔

نیل تم ڈال کے زلفوں میں کھپا کرتے تھے

عطر مل کے نہ نکتے نہ بیا کرتے تھے وانات  
(نور اللغات)

قول فیصل - شرمندہ ہونا کے معنوں میں نہیں ہے  
بلکہ جذب کرنا کے معنوں میں ہے جس طرح شرم  
نظم ہوتا ہے اس صورت سے اب کوئی نہیں  
بولتا۔

کھپا نا - (مندی) جذب کرنا، پیوست کرنا  
پانا - (فرنگ آصفیہ)

فقو کا - سیر میں چار سیر گل کھپا دیا۔

تھنا ہے ناک تم مرے زخموں میں کھپاؤ

پگلوں سے اٹھاؤ گے نہ آنکھوں سے گرد (نور اللغات)

قول فیصل - یہ گلی اور چادل کے لئے عام طور سے

زبانوں پر ہے۔ نگہ کے لئے جیسا کہ ذوق کے شر  
میں ہے یہ قلیل استعمال ہے۔

جان کھپانا، منزل کھپانا، سر کھپانا، کسی کام کے

لئے بہت کوشش کرنا کے معنوں میں ہے دہلی میں اس

کا صرت زندگی کے ساتھ بھی ہے جیسے "سارا

فکر ہی تھا کہ زندگی دلی نشت کے کام میں کھپاؤں

اور نہ بانی اقبال مندی کو کارگزاری سے دکھاؤں

(دربار اکبری ص ۱۱۱)

کھپا نا - فیض کرنا، شرمندہ کرنا - اردو  
صرت، مرنٹ

کھپائے رشک سے یا آپ کو جھٹے چراغ

منیاے جبرہ اندکھاں گائے چراغ وند

کھپت - (بفتح اول و سوم) سنا، کسی چیز

کا کسی چیز میں صرت ہو جانا، کھپائش - اردو، مرنٹ

عوام کی زبان

قول فیصل - اس کا استعمال زیادہ زمانے کے

ساتھ ہے۔

کھپت - (بفتح اول تشدید ہم ففتح) بہت  
بڑھا یا بڑھی، ایسا فیض جو تکلیف دلا کر ہو۔  
اردو صفت، عورتوں اور عوام کی زبان۔

قول فیصل - بیشتر بڑھا بڑھی کے ساتھ  
مستعمل ہے جیسے - بڑی تیریں آج تک کوئی نہ  
جڑا جڑھ ہوتا اپنا لڑکی کی شادی بڑھ کھپت  
کے ساتھ کر رہی ہو۔

کھپٹا - ڈٹا ہوا ٹکڑا ٹکڑی یا اینٹ کا۔  
ہندی مذکر - (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھپٹا - کچے آم کا خشک کیا ہوا تہ ٹکڑا اگر  
جس میں گھٹ کا حصہ بھی شامل ہو - اردو، مذکر  
راج -

جل صدف - ہم نے تم سے کہا تھا کہ کھٹائی لانا  
تم کھپٹے اٹھالائے۔

کھپ جانا - (بفتح اول) نظروں کو کھلا ملنا  
ہونا، سما جانا، آنکھوں میں نقشہ پھر جانا - اردو  
صرت، فصیح، راج -

کھپ جائیں سب کی نظروں میں گھپا کر بلا  
لہرا رہا ہو سانسے دیاے کر بلا تشن

کھپا - ٹکڑی کا ٹکڑا، مندی، مذکر،  
(نور اللغات)

عاج فرنگ اثر نکھتے ہیں - لکھنؤ میں ٹکڑی کہتے  
ہیں - کھپا بانس کا بڑا ٹکڑا ہے جس کی تصویر کھپتی ہے

قول فیصل - ٹکڑی کی بنی ہوئی بڑی ٹکڑی کو کھپا

کہتے ہیں جو بار چوبیس کی خاص اصطلاح ہے اہل لکھنؤ

بانس کے بڑے ٹکڑے کو کھپا نہیں کہتے بلکہ ٹکڑے

کو کھپتی کہتے ہیں ٹکڑی کے سنی میں بفتح اول، ٹکڑی

چارم زبانوں پر ہے۔



کھیتی چڑھنے پر فٹنگ اول دفعہ سوم (تشدید چھانچہ)  
بائیں کا چھوٹا اور تھپلا بچکھارہ لکھرا۔ کھیتی (اردو)

سوت، عوام کی زبان

کھیتی چڑھنے پر فٹنگ اول دفعہ دوم (تشدید چھانچہ)

(نور اللغات)

قول فیصل - سوت میں کمی کے ساتھ بولتی ہیں۔

کھیتی چڑھنے پر فٹنگ اول دفعہ سوم (تشدید چھانچہ)

(نور اللغات)

قول فیصل - اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

کھیتی چڑھنے پر فٹنگ اول دفعہ سوم (تشدید چھانچہ)  
میں اٹھایا، دونوں ہاتھوں سے کمر بکھڑایا۔

(نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھیتی چڑھنے پر فٹنگ اول دفعہ سوم (تشدید چھانچہ)  
کی زبان

کھیتی چڑھنے پر فٹنگ اول دفعہ سوم (تشدید چھانچہ)

(نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھیتی چڑھنے پر فٹنگ اول دفعہ سوم (تشدید چھانچہ)

(نور اللغات)

قول فیصل - اردو سے اس کا تعلق نہیں۔

کھیتی چڑھنے پر فٹنگ اول دفعہ سوم (تشدید چھانچہ)

(نور اللغات)

قول فیصل - لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

کھیتی چڑھنے پر فٹنگ اول دفعہ سوم (تشدید چھانچہ)

(نور اللغات)

قول فیصل - دہلی کی زبان ہے۔

کھیتی چڑھنے پر فٹنگ اول دفعہ سوم (تشدید چھانچہ)

(نور اللغات)

قول فیصل - لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

کھیتی چڑھنے پر فٹنگ اول دفعہ سوم (تشدید چھانچہ)

(نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھیتی چڑھنے پر فٹنگ اول دفعہ سوم (تشدید چھانچہ)

(نور اللغات)

قول فیصل - عوام لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھیتی چڑھنے پر فٹنگ اول دفعہ سوم (تشدید چھانچہ)

(نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھیتی چڑھنے پر فٹنگ اول دفعہ سوم (تشدید چھانچہ)

(نور اللغات)

کھیتی چڑھنے پر فٹنگ اول دفعہ سوم (تشدید چھانچہ)

(نور اللغات)

کھیتی چڑھنے پر فٹنگ اول دفعہ سوم (تشدید چھانچہ)

(نور اللغات)

قول فیصل - مکان میں چھایا جاتا بلکہ کھیتی

(نور اللغات)

کھیتی چڑھنے پر فٹنگ اول دفعہ سوم (تشدید چھانچہ)

(نور اللغات)

قول فیصل - اردو سے اس کا تعلق نہیں۔

کھیتی چڑھنے پر فٹنگ اول دفعہ سوم (تشدید چھانچہ)

(نور اللغات)

کھیتی چڑھنے پر فٹنگ اول دفعہ سوم (تشدید چھانچہ)

(نور اللغات)

کھیتی چڑھنے پر فٹنگ اول دفعہ سوم (تشدید چھانچہ)

(نور اللغات)

کھیتی چڑھنے پر فٹنگ اول دفعہ سوم (تشدید چھانچہ)

(نور اللغات)

کھیتی چڑھنے پر فٹنگ اول دفعہ سوم (تشدید چھانچہ)

(نور اللغات)

ہندی، سوت۔ (نور اللغات)

قول فیصل - اس کو چھت نہیں کہتے بلکہ ایک

قسم کا چھپر ہے جو بجائے پولہ اور تپاؤ کے کھیروں

سے بنایا جاتا ہے۔

کھیتی چڑھنے پر فٹنگ اول دفعہ سوم (تشدید چھانچہ)

وہ مکان جو سفال پوش ہو۔

کھیتی چڑھنے پر فٹنگ اول دفعہ سوم (تشدید چھانچہ)

کھیتی چڑھنے پر فٹنگ اول دفعہ سوم (تشدید چھانچہ)

کھیتی چڑھنے پر فٹنگ اول دفعہ سوم (تشدید چھانچہ)

کھیتی چڑھنے پر فٹنگ اول دفعہ سوم (تشدید چھانچہ)

کھیتی چڑھنے پر فٹنگ اول دفعہ سوم (تشدید چھانچہ)

کھیتی چڑھنے پر فٹنگ اول دفعہ سوم (تشدید چھانچہ)

کھیتی چڑھنے پر فٹنگ اول دفعہ سوم (تشدید چھانچہ)

کھیتی چڑھنے پر فٹنگ اول دفعہ سوم (تشدید چھانچہ)

کھیتی چڑھنے پر فٹنگ اول دفعہ سوم (تشدید چھانچہ)

کھیتی چڑھنے پر فٹنگ اول دفعہ سوم (تشدید چھانچہ)

کھیتی چڑھنے پر فٹنگ اول دفعہ سوم (تشدید چھانچہ)

کھیتی چڑھنے پر فٹنگ اول دفعہ سوم (تشدید چھانچہ)

کھیتی چڑھنے پر فٹنگ اول دفعہ سوم (تشدید چھانچہ)

کھیتی چڑھنے پر فٹنگ اول دفعہ سوم (تشدید چھانچہ)

کھیتی چڑھنے پر فٹنگ اول دفعہ سوم (تشدید چھانچہ)

کھیتی چڑھنے پر فٹنگ اول دفعہ سوم (تشدید چھانچہ)

کھیتی چڑھنے پر فٹنگ اول دفعہ سوم (تشدید چھانچہ)

کھیتی چڑھنے پر فٹنگ اول دفعہ سوم (تشدید چھانچہ)

کھیتی چڑھنے پر فٹنگ اول دفعہ سوم (تشدید چھانچہ)

کھیتی چڑھنے پر فٹنگ اول دفعہ سوم (تشدید چھانچہ)



قول فیصل - ان معنی میں لکھو! میں اس کا اسکا  
نہیں ہے اور شے یہ معنی نہیں پیدا ہوتے ہیں  
گھپنا اور جذب ہونا، خشک ہونا۔

(فطرہ) ان چاروں میں گئی بہت کچھ ہے  
 ۸ نور اللغات

قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں ہوتے اس عمل پر چاہو  
 کہ گھر میں آزار ہا ہوں رہے۔

کھینٹا: کھیت ہونا، فروخت ہونا، بیٹنا  
بک جانا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کچھنا بیگ سہاٹی ہوتا ہے گز ہوتا - اور دھرت  
عزم اور عورتوں کی زبان -

محل صفا - اچھون میں برے بھی کھپ جاتے ہیں۔

کھینا ۱۵ رنج و غم میں غلیں ہرنا گھنہ۔ ادم  
دلو کی زبان۔

کھپ ہی جا تا ہے آدمی اس تیر  
آفت جاں پر عشق کہ غم بھی تیر

کھانسی کو حاجی جیہ کہتی ہیں میں ڈرتی ہوں  
 علم میں دور رو کے زناخی کے نہ کھنیا کم نخت  
 کھینا ہے کام آنا، ضائع ہونا، مارا جانا۔

فقیر (راتی میں سیر کر کے آئی اور کہنے لگا)  
کہتے تھے یہ بزرگ کوئی دوست ہے اپنا

جگزی سوکزی پیس مرزا یسوی کچنیا نفیس  
(دور الفاتہ)

تقول فیصل - تنہا ان مضمون پر نہیں برے  
 کرتا کہنا اور رکھ چاہنا زبان پر ہے جو  
 ہم اور محمد توں کی زبان ہے ۔

لحمیات کے شرمندہ ہونا، مفصل ہونا، عجیب ہونا،

اہل کھنڈ کی زبان

زید گل باغ میں پہتا جو اس محبوب نے  
نقلی گل ایسا کھپا بھدلوں کا ونا ہو گیا بحر

منفی میں پیل چال میں باغی ہے۔ (ذرا غلط)  
 قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر کرتے ہیں۔

بال پال میں بھی بالضم ہے وہ کہنا (بائے موحده ہے  
جو بالضم ہے) مولف ہندب اللغات صاحب فرنگ  
اثر کی تائید کرتا ہے لیکن بائے موحده کے ساتھ بہت  
کمی کے ساتھ ہے۔

کھینا دے دودھ وغیرہ کا دیر تک آگ پر رہنے  
کے بعد سیر کا تین پاؤیا آدھ سیر وہ چانا اور دفعہ  
محل صاف۔ تم نے رات میں سیر کچھ دودھ کئے دل کی  
آگ پر لگا رہا تھا صبح تک کھپ کر آدھ ہی سیر رہ گیا  
کہ ماہر دیکھ کر اظہار کسی امر کا سبب ظاہر کرنے کیلئے  
تاکہ۔ فارسی، فصیح، راجح۔

اسکا باعث سے دایہ طفل کو انیون دیتی ہے  
کہ تاہو جائے لذت آشائے دل و دماغ سے ذوق  
کہتا ہے۔ (منبع اول) کلام کہتا ہوا، بیان کرتا  
اور دہرائیج۔

علی صاف - بھٹا رہا بھائی ٹکلی میں رات کا واقعہ  
ہوتا چلا جا رہا تھا مجھے دیکھ کر خاموش ہو گیا۔

۱۔ دلفج اولی و تشدید سوم ( زمین و در  
 دھا جس میں اناج بھرا جاتا ہے۔ ہندی انکر  
 وہ گڑھا جس میں غلہ بھر کر اوپر سے پاٹ دیتے  
 یہ تاکہ ایام قحط میں اگر ان ہو کر بکے۔ بنان خانہ  
 منظورہ۔ و نور اللغات و فرہنگ اصغیہ)

کئے گا کیوں آئے یہ بیکار ہے اسے واپس  
کر آؤ۔

کھٹا ہٹے مقبروں کے ڈانے کا گڑھا جو راس  
میں کھود دیا جاتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرمینگ آصفیہ نے  
کچھ شہداء امن کئے ہیں۔ اہل لکھنؤ کسی سنی میں نہیں  
لوگتے۔

کشتا بیرون دبا کر رکھنے کا اگر وہ حال نورانی  
قتل فیصلہ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

لغتاً: انبار، خرم، دھیر، گودام، بھیندا  
خرما، گنجینه - (خرمیت آصفیہ)

تسول فیصل - جہاں اناج صبح کیا جاتا ہے یعنی  
درہم کے معنی میں زبانوں پر ہے لیکن انبار اور  
چیر کے معنی میں زبانوں پر عام طور سے نہیں ہے۔

کہتا کہتا :- کہتا ہوا بہت کہتا جیسے ۔ یہ  
کہتا تک گیا ۔ (فرشتہ آصفیہ)

نہ لایا نہ لکھا۔ یہ کہہ کر وہ ہنسنے لگا۔

تھا ہوا۔ کہنے کی حالت میں، اثنائے گفتگو میں  
تھا ہوا، جواب دیتا ہوا۔ و فرنگ آصفیہ  
الخصیص۔ کہنے کی حالت کے معنی میں بولتے ہیں  
معنی میں نہیں بولتے۔

تر ۱۔ دیکھو (دل) و زیادہ) زیادہ چھوٹا  
حقیر، ہتر کا تفسیر، ادنیٰ، چھوٹا۔  
۲۔ صفت، ذلیل و ستال۔

بے سود آئے کہا ملک میں اب ڈھونڈے گی  
رے اشعار کا ہر کہتر دہتر کا غنہ سودا  
اے اردو میں کوئی کے ساتھ مقفل ہے  
صفت، مذکور۔ (ذرا غنائت)







کہتے سنتے نہ بنی :- کچھ جواب نہ بن پڑا۔

(فقہ) صورت دیکھتے ہی ایسی مانگ لی کہ کچھ کہتے سنتے نہ بنی۔ (ذرا لغات)

قول فیصل :- اس محل پر صرف کہتے نہ بن پڑی زبانوں پر ہے۔

کہتے کہتے زبان دبا جانا :- باتیں کرتے کرتے کسی بات کو ال بھاتا۔

یا تو کچھ سے بدگمان ہو یا تو شرماتے ہو تم کہتے کہتے کچھ زبان اپنی دبا جاتے ہو تم شوق قدوائی

قول فیصل :- کہتے کہتے کی زبان دبا جانے کے ساتھ خصوصیت نہیں۔ چپ ہو جانا، خاموش ہو جانا، کتے میں ہو جانا وغیرہ کے ساتھ بھی زبانوں پر ہے۔

بڑے شوق سے سن رہا تھا زمانہ ہیں سو گئے داستان کہتے کہتے سناقت

کہتے میں پڑ جانا :- کسی معاملہ کا بغیر صداقتی ہو جانا، کھائی میں پڑ جانا (ذرا لغات)

قول فیصل :- صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ لکھنؤ میں کھانے میں پڑ جانا کہتے ہیں یا کھائی میں پڑ جانا۔

دراں حالیکہ کھاتے میں پڑ جانا کوئی نہیں بولتا عوام اور عورتیں کھائی میں پڑ جانا بولتی ہیں۔

کہتے کی زبان نہیں پکڑی جاتی :- کہنے والے کو کوئی روک نہیں سکتا۔ اور مثل عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل :- اس محل پر یوں بھی بولتے ہیں کہنے والے کی کوئی زبان نہیں پکڑتا۔

کہتے کے ساتھ ہی :- کہتے ہی، ذرا اسی دخت، اردو عورت، راجی

محل صرف :- تمہارا روکا تمہاری بہت اطاعت کرتا ہے۔ تمہارے کہنے کے ساتھ ہی بوسہ لینے چاہیگا

قول فیصل :- لفظ اس محل پر :- کہتے ہی بولتے ہی کہتے ہیں۔ روایت ہے، مشہور ہے۔ اردو نصیح، راجی

دخت و شیفہ اب مرنے کیوں شاہ

مگر غائب آشفہ سرا کہتے ہیں غائب

قول فیصل :- کبھی کوئی پرانا قصہ یا واقعہ بیان کرنے سے تو شروع کرنے سے پہلے رسم تھی کہ۔

کہتے ہیں :- سے شروع کرتے تھے موجودہ دور میں یہ طریقہ بہت کمی کے ساتھ ہے۔

کھٹ :- (بالفتح) دخت چیزوں کے باہم ٹکرانے کی آواز کھٹا کھٹا اُردو عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل ص :- مردہ چور تھوڑی سے فعل توڑنا یا پھٹنا

تھا وہ تو کہو یہی ہی کھٹ پر میری آنکھ کھل گئی اور میں غل بھانے لگی۔

کھٹ :- کھاٹ کا مخفف۔ (ذرا لغات) قول فیصل :- کھٹ کوئی نہیں بولتا۔ کھاٹ

کھٹ کے معنوں میں دیہاتوں کی زبان ہے۔ کھٹ :- سنکرت، صفت (ہندو) جے، شش، سوس (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :- اردو لغت سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔ کھٹ :- (بالضم) وہ آواز جو کسی چیز

کے کھٹنے سے پیدا ہوتی ہے۔ اردو ہنٹ ہلکے کھٹ :- روکوں کا ایک کھیل ہے دیکھو گٹ

کھٹ :- کٹ یعنی بچوں کے کٹی کرنے کی آواز جو ترک ملاقات کے وقت انگوٹھ کے ناخن

کو اوپر کے دانت سے کھٹ کر نکالتے ہیں اور بعد میں زبان سے کھٹا :- (بالفتح اول و تشدید سوم) ترش، کھٹا

محل صرف :- خدا معلوم خلیفہ کے سامن میں تم نے کتنی کھٹائی ڈال دی آنا کھٹا ہے کہ نوالہ علی سے

نہیں آتا۔ موت کے لئے کھٹ بولتے ہیں۔ کھٹا اگور کون کھائے :- یہ ایک شہور

قصہ ہے کہ ایک عورتی اگور کا درخت دیکھ کر کہتے کچھ لپٹائی لیکن اس تک نہ پہنچ سکی تو بولی کہ جانے

یہ کھٹا اگور کون کھائے :- یہ اس موقع پر

کو اوپر کے دانت سے کھٹ کر نکالتے ہیں اور بعد میں زبان سے کہتے ہیں کہ یاد رکھو (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :- کھٹ کے بچے (کھٹ) ہوتے ہیں شاہی ہی کوئی بچہ بولتا ہو۔ زیادہ تر یوں بولتے تھے

ہمارے مقام سے آج سے کھٹ ہو گئی۔ کھٹا :- (بالفتح اول و تشدید سوم) ایک ترش پھل

کا نام، ایک قسم کا بڑا ترش میوہ۔ اردو مذکورہ کھٹا

قول فیصل :- یہ پھل میوہ سے کسی قدر چھوٹا ہوتا ہے اس کو ترش بھی کہتے ہیں اس میں پھانگیں ہوتی ہیں۔

حضرت جمال بولتے سرما یہ زبان ادا نے ایک معنی یہ بھی لکھے ہیں :- بڑی چار پائی، جس کے

پائے اوپنے ہوتے ہیں۔ کھٹو کی یہ زبان نہیں چھاب فرہنگ آصفیہ نے یہ معنی بھی لکھے ہیں۔

دما چار پنگ کھٹا کا اکم کبیرا صاحب فرہنگ اثر نے اس کی روکی ہے۔

معلوم بڑی چار پائی کس دین میں کہتے ہیں عوام بھی کھاٹ کہتے ہیں جس کی تصنیف کھٹا ہے

بولتے صاحب فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہے مگر قدرے اختلاف کے ساتھ وہ یہ کہ عوام کھٹو

یا کھل نہیں بولتے یہ خالص دیہاتوں کی زبان ہے۔ کھٹا :- (بالفتح اول و تشدید سوم) ترش، کھٹا

محل صرف :- خدا معلوم خلیفہ کے سامن میں تم نے کتنی کھٹائی ڈال دی آنا کھٹا ہے کہ نوالہ علی سے

نہیں آتا۔ موت کے لئے کھٹ بولتے ہیں۔ کھٹا اگور کون کھائے :- یہ ایک شہور

قصہ ہے کہ ایک عورتی اگور کا درخت دیکھ کر کہتے کچھ لپٹائی لیکن اس تک نہ پہنچ سکی تو بولی کہ جانے

یہ کھٹا اگور کون کھائے :- یہ اس موقع پر



بولتے ہیں جب کوئی کسی کام میں کوشش کرے اور  
ناکامیاب ہوئے پر اس میں عیب لگے کے چھوڑ دے۔  
(گنجینہ اقوال و امثال)  
قول فیصل۔ اب ایسے محل پر انکو رکھتے ہیں  
بولتے ہیں۔

کھٹا پٹ :- ان بن، تکرار، روائی، خفگی  
رنجش، ہندی، سوت۔

(نور اللغات - فرہنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ ہندی کے بجائے اس کو اردو کہنا  
چاہیے لکھنؤ کا چودہویں کھنڈ بھی بول دیتی ہیں۔

کھٹا پٹ :- ہتھیاروں یا کسی چیز کے متواتر  
ٹکرانے کی آواز۔ ہندی سوت (فرہنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے بقول صاحب  
فرہنگ آصفیہ کھٹا پٹ بھی دہلی کی زبان ہے۔  
کھٹا پٹ :- روائی جھگڑا، شکر رنجی، رنجش،  
باہمی نزاع، اتفاق، ان بن رہنا اور ہونا کے ساتھ

خوب ٹواریں چلنا اور ان سے کھٹ پٹ کی آواز  
نکلنا، خوب روائی ہونا (۲) باہم شکر رنجی یا ان  
بن ہونا۔ (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ جگ میں باہم ہتھیاروں کے  
ٹکرانے کے معنی میں دہلی کی زبان ہے لکھنؤ کی عام  
عورتیں رنجش اور باہمی جھگڑا اور ساد کے معنی  
میں بھی کے ساتھ بولتی ہیں۔

کھٹا چوک، کھٹا چونا :- نہایت ترش، ایسا  
ترش جو چرنے کی طرح کھاٹ کرے، چوک کا  
سا کھٹا۔ (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں بہت کھی کے ساتھ  
کھٹا چوک (چوک) بضم اول داؤد صرف بولتی  
ہیں، عام طور سے کھٹا چونا زبانوں پر ہے۔

کھٹا س :- (فتح اول) ترشی، کھٹا پن،  
حوصت۔ اردو، سوت، رائج

قول فیصل۔ نور اللغات میں ایک معنی یہ بھی  
لکھے ہیں خفگی، ناراضگی، بد مزگی، کلفت۔  
ان معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے ایک معنی بولنے  
کے بھی لکھے ہیں جو آج تک کانوں نے نہیں سنے۔  
کھٹا کا :- دو چیزوں کے باہم ٹکرانے کی آواز  
اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

اس نے چونچ اپنی برگ پر ماری  
آئی آواز آں کھٹا کے کی (گفتن عشق)  
کھٹا کھانا :- زک پانا، بری بات سننا  
گالی کھانا، برا بھلا سننا، خطا ہونا، ناراض  
ہونا، بگڑنا، دھوکا کھانا، (فرہنگ آصفیہ)  
رنج نارنج سے حاصل ہے یہ حاصل ہے مزہ

منہ لگائے کوئی میٹھے کو تو کھائے کھٹا ناظم  
(۱) جیجی ہوئی یا سخت شست باجی سننا، گالیاں  
کھانا۔ (فقہ) بعد سے بولے تو کھٹا کھاؤ گے

(۲) ناراض ہونا۔ (فقہ) تم نے کس بات پر  
کھٹا کھایا ہے۔ (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے  
کھٹا کھٹ :- دو سخت چیزوں کے متواتر اور  
باہم ٹکرانے کی آواز۔ اردو، سوت، قلیل استعمال

قول فیصل۔ کل نخاس میں دہلیوں میں لالھی  
جیں گئی لالھیوں کی کھٹا کھٹ سے کان پر ہی آواز  
نہیں سنائی دے رہی تھی۔

قول فیصل۔ لکھنؤ کے عوام مسلسل اور متواتر اور  
بے درپے کے معنی میں بھی بولتے ہیں جیسے، (۱) ہا  
تو کس تھا مگر نہیں ایسا تھا کہ امتحان میں کھٹا کھٹ  
جواب دینا چاہتا تھا نے گلے لگایا۔

کھٹا میٹھا ہونا :- ہندی، فعل لازم،  
جی لگانا، دل چلانا، جی کرنا، جی چاہنا، بوجھ ہونا  
لاگے ہونا، من چلنا، رال ٹکنا، سوت میں پانی  
بھرا نا۔

جب نظر آئی مجھے شوخ کے سینے کی بہار  
کھٹا میٹھا سا لگا ہونے مراد اُن کا ہوا اگر کھٹا  
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ کو ہندی  
کے بجائے اردو لکھنا چاہیے تھا۔ اہل لکھنؤ کسی  
معنی میں نہیں بولتے۔

کھٹا میٹھا ہونا :- (ہندی) شکر رنجی  
اُن بن ہونا، رنجش ہونا۔

فرہنگ آصفیہ۔ مخزن المحاورات  
قول فیصل۔ لکھنؤ کے ہندو بھی نہیں بولتے  
کھٹا ہونا :- ترشی پیدا ہونا، کھٹا  
س میں ہونا، کھٹا پن پیدا ہونا، سڑ جانا۔  
اردو، رائج۔

محل صرف۔ تم سے کہا تھا کہ گرمی کے دن میں  
سان ڈھانک کے نہ رکھنا تم نے نہ مانا دہی  
ہو۔ اگر رات بھر میں ایسا کھٹا ہوا کہ زانو  
جلو سے نہیں آسکتا۔

کھٹا ہونا :- ایجاد کا ارادہ آجانا  
اجاد کا آٹھ آنا۔ اردو اصطلاح، رائج

کھٹا ہونا :- انسر دگی ہے دلی، بیزاری  
انسر دگی طبیعت (سربایہ ذہین اردو)

قول فیصل۔ تنہا کھٹا ہونا بولی کے انسر دگی  
بے دلی ہے زاری، انسر دگی طبیعت نہیں مراد  
لیتے عام طور سے یوں بولتے ہیں۔ تم نے چھوڑ  
ہو کے ایسی جیزی کے لکھنؤ کی میرا دل تمہارے طرف سے  
کھٹا ہو گیا کی کے ساتھ بجائے دل کے جی ہم بول دیتے



ہیں۔ جو خاص لکھنؤ کی زبان ہے۔

**کھٹائی** :- (پہلے ادلی) کھوٹ، قصور، عفا کرنا کے ساتھ ہندی، بولی کی زبان (اور لغات) قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے یہ معنی بھی لکھے ہیں۔ دوش، عیب، شتم، برائی، قباح، بدی، برائی، فریب، دھوکا) صاحب فرنگ اترنے لکھا ہے کھوٹ کرنا کے ساتھ کہتے ہیں۔ لکھنؤ کی خورتیں جہاں عام طور سے کھوٹ بولتی ہیں کھٹائی بھی بولتی ہیں جیسے ہارا ٹک خوار ہوتے ہوئے چارے خلافت اس نے گواہی دے دی جیسی کھٹائی کی ہے شاید کوئی نہ کرے۔

**کھٹائی** :- (فتح اول) ترشی۔ ہندی، مورت۔ (اور لغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اب ترشی کے تھل پر کھٹائی نہیں بولتے۔ خورتیں کھٹائی کی جگہ کھٹاس بولتی ہیں۔ قدیم زمانہ میں کھٹاس کی جگہ کھٹائی بولتے تھے جیسا کہ جان صاحب کا شعر ہے۔

مرے ہونٹوں کی جب تیار ہو چکی ترش ہو تو ہوں  
تو کہتا ہے طاقی ہو کھٹائی میں کھٹائی کو چھکا  
**کھٹائی** :- پکے آم کی خشک کی ہوئی پھانک  
انجور۔ اردو، مورت، راج۔

محل صراف۔ تم نے غضب کیا کوئی بھی ماتن کی  
وال میں کھٹائی ڈالتا ہے جو تم نے ڈال دی۔ وال  
تیار کر دی۔

**کھٹائی کا زبان کاٹنا** :- آم یا سرکہ وغیرہ  
کی ترش کا زبان پر چڑکا دینا۔ (اور لغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
**کھٹائی کرنا** :- (پہلے ادلی) برائی کرنا، کام ٹکانا

اردو، عوام کی زبان۔

کچھ نہ کھائے پیئے نہ ہو بیمار

نہ کھٹائی کرے کبھی زہن سار (مشت گلزار)  
**کھٹائی کھانا** :- ترشی کھانا، کھٹائی کا عادی  
(فرنگ آصفیہ)

جس کو کھٹائی کھانے کی عادت ہو (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ عام طور سے کھٹائی کی جگہ عوام  
اور خورتیں کھٹاس بولتی ہیں جو کھٹاس کا عادی ہو  
اسے کھٹائی کا عادی نہیں بولتے۔ یہ عوام لکھنؤ  
اور خورتوں کی زبان ہے۔

**کھٹائی کھانا** :- نامرد۔ وہ شخص جس کی  
رجویت ترشی کھانے کے سبب جاتی رہی ہو، مکر  
ڈھیل، ہیرا، راکم شہوتا۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ ماننا زیادہ کھٹاس کھانے سے  
وقت پیدا ہوتی ہے اور وہ منویہ پتیا باب کے  
ساتھ خارج ہونے لگتا ہے جس کی وجہ سے مرد  
کی مردانگی میں کمی ہو جاتی ہے۔ صاحب فرنگ آصفیہ  
نے کھٹائی کھانا لغت قائم کی ہے اور منی :- کھے  
ہیں دکر کا ڈھیل، نامرد، ہیرا، یہ خلافت  
اصل لغت نویسی ہے۔

**کھٹائی کھانا** :- بھانا کٹن، بھرنا، دل  
قرصاق۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے  
صاحب فرنگ آصفیہ نے یہ معنی بھی لکھے ہیں  
(بے حیا، بے شرم) اہل لکھنؤ ان معنی میں بھی  
نہیں بولتے۔

**کھٹائی میں پڑنا** :- کسی کام میں الجھن پیدا  
ہونا۔ آج کل ہوتا، جھیلے میں پڑنا، کسی کام  
کے ہونے میں دیر لگنا۔ اردو صرف عوام اور

خورتوں کی زبان۔

چرب و شیریں جو کھم ان کے پیچ میں ہر اہل  
کچھ دنوں اب تو کھٹائی میں لگے خود پٹے نہ  
قول فیصل۔ چونکہ اکثر سارا اور خورتوں کے بنانے  
واسے جب وعدہ پر زبیر تیار نہیں ہوتا اور مانگ  
پہنچتا ہے تو سارا اپنی شرمندگی و در کرنے کے لئے کھٹا  
سے کہتا ہے کہ زبیر کھٹائی میں پڑا ہے کل لے لیجئے  
کھا۔ یہ بھی لے شہ ہے کہ سونا یا چاندی کی زیورات  
کھٹائی میں ڈالے جاتے ہیں تاکہ عادی اور چمکدار  
ہو جائیں اور میل دور ہو جائے اس کا کھٹا سے  
وہ کام جو آج اور کل کے چمکوتے میں پڑ جائے  
عام طور سے لوگ بولتے ہیں۔

وہ زمانہ ہی جگہ نہ آگے اس صورت کرتے  
بنایا جب کوئی زبیر پڑا اور کھٹائی میں اسیر  
**کھٹائی میں ڈالنا** :- انھیں پیدا کرنا، وقت  
میں ڈالنا، دیر لگانا، ٹالنا اور صرف عوام  
اور خورتوں کی زبان۔

کیوں نہ ہو زگر سے دیکھن جاشن دیکر کو  
اس نے ڈالا ہے کھٹائی میں ترشی اور بھر کو  
اس محل پر کھٹائی میں ڈال رکھا بھی بولتے ہیں  
جواب صاف دے دو خاکہ کیا ترشوی سے  
ہیں کیوں ٹولی رکھا ہو اچی تم نے کھٹائی میں نا صوم  
کھٹائی میں ڈال دینا بھی زبانوں پر ہے۔

**کھٹ پڑھنی** :- ایک ایسی چرب و شیریں پرند کا نام  
کھٹ پڑا، ہر، برشا سیلمان، ہندی، مورت  
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
**کھٹ بٹا** :- کھٹا بنانے والا، چارپائی  
بننے والا۔ ذکر



ایک قوم کا نام جس کا پیشہ چارپائی بننے کا ہے  
یہ قوم اتفاق میں شہر کو اس کا آج تک سرکار  
میں کوئی مقدمہ نہیں گیا۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ عام طور سے عوام اور عورتیں  
بولتی ہیں اور یہ کہ "آج مجھ ان کا کوئی مقدمہ  
سرکار میں نہیں گیا۔ اس سے اہل لکھنؤ واقف نہیں  
کھٹ پٹ : بے (بفتح اول و فتح چہارم) گھوڑے  
کی ٹاپوں کی آواز۔ وہ آواز جو گھوڑے کے  
دوڑنے سے پیدا ہوتی ہے۔ اردو، عوام  
کی زبان۔

محل صرف۔ وات کو بیت تیزی سے سوار  
جا رہے تھے کھٹ پٹ کھٹ پٹ کی آواز سے دیر  
آنکھ کھل گئی۔

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے لکھا ہے کہ  
"بوٹ یا کھڑاؤں پہن کر چلنے سے جو آواز ہوتی ہے  
اس کو بھی کھٹ پٹ کہتے ہیں۔ عام طور سے  
زبان پر نہیں ہے۔ گھوڑے کی ٹاپوں کی آواز کے  
مقابلے میں اس کا صرف کرنا کے ساتھ ہے جو عوام  
کی زبان ہے جیسے۔

"اتفاق سے ایک باورچی جو حسب ضرورت  
کسی گاؤں کو گیا تھا کھٹ پٹ کرتا ایک ٹوہر  
آتا تھا۔ (دنانہ آزاد)

کھٹ پٹ : بے (بفتح اول و چہارم) باہمی  
لڑائی، باہمی فساد۔ اردو صرف، عوام اور  
عورتوں کی زبان۔

کیوں نہ دل زندگی سے جائے اچٹ۔  
میرے ان کے ہے روز کی کھٹ پٹ کھٹ  
قول فیصل۔ اس کا صرف ہرنا کے ساتھ  
ہے۔

اس سے کھٹ پٹ ہی ہوتی رہتی ہے۔  
رات دن غم یہ ہوتی رہتی ہے (قرآن کریم)  
کھٹ پٹ : سنسکرت، اسم مذکر۔ چھ  
پیروں والا یعنی بھونرا۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کھٹ چال : پٹنگ کا وہ بنا ہوا حصہ  
جس کے ذریعے سے خاک چھانتے ہیں۔ مذکر اہل  
لکھنؤ کی زبان۔

خاک چھینوائی کہ دوت نے تری دنیا کو  
ریج سکوں بھامے واسطے کھٹ چال برائشور  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے لکھا ہے  
کہ "میں نے دیکھا نہ سارا کھ یا بھری چھانتے کر  
تاروں کی ایک چیز جو کھٹے میں لگی رہتی ہے جسے  
کر چال کہتے ہیں۔ اسے منوہ لکھد یا گیا اور  
کھٹ چال لکھنؤ کے نام لکھد یا۔"

اہل لکھنؤ تاروں کا بنا ہوا جو کھٹ یا باندوں  
کا بنا ہوا چھٹا جس سے مٹی وغیرہ چھانتے  
ہیں اس کو کھ چال کہتے ہیں نہ کہ حبیب صاحب  
فرنگ آصفیہ نے لکھا ہے "کھ چال کھٹ چال  
لکھنؤ کی زبان نہیں۔

کھٹ چال : رکھوٹی چال کا مختلف  
نکر، فریب، غما۔

اپنی کھٹ چال سے تو بالرائی آخر  
دم مرا نک میں لالہ بوا ہے اللہ اللہ  
قول فیصل۔ لکھنؤ کی زبان نہیں۔

کھٹراگ : بے (بفتح اول و سنسکرت میں کھٹ  
یعنی چھ) ایک قسم کا راگ جس میں کئی  
راگنیوں کے شریے ہوتے ہیں۔ چھٹی و مذکر۔

مطرب ایسا کچھ بنا جس سے کہ ہر دل کو کشود  
لیک سن کر ہی ترا کھٹراگ آئے ہم تو ہیں ظفر  
قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے منوہ  
ذیل معنی اور بھی لکھے ہیں۔  
(۱) چھ ملکات رویہ جیسے حسد، غضب، حرص  
کبر، شہوت، بغض، مکر، بغض مسلمانوں میں آکھتیا  
بھل، کذب، بے حیائی، دھوکا اور شہوت ان میں  
سے خارج ہے۔

(۲) چھوٹی راگ، بھیرن، مالکوس، ستاری  
سنگھ، منہ دل، دیپک  
(۳) سری راگ کا پانچواں پتر

مطرب ایسا کچھ بنا جس سے کہ ہر دل کو کشود  
لیک سن کر ہی ترا کھٹراگ آئے ہم تو ہیں ظفر  
جو کہ اس راگ میں کئی راگنیوں کے سر  
شامل ہیں اس سبب سے اس کا نام مشکل  
ہے پس اس وجہ سے جو الجھٹ کے یا مشکل  
بات ہوتی ہے اس پر اطلاق کر لیتے ہیں۔  
بعض مقام پر کلمہ تحقیر کی جگہ بھی مستعمل ہے  
جیسے کیا کھٹراگ بجا رکھا ہو۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں بکھیرا اور  
جنباں کے معنی میں بولتی ہیں۔

کھٹراگ : بے (بفتح اول و بکھیرا، جنباں  
تضییہ۔

اڑکی ناخنہ کیوں سر دپ دم دیتی ہے  
اجی اس کا نہ کچھ اچھا لکھ کھٹراگ لگا۔ (نور  
اللغات)

قول فیصل۔ قدیم زمانہ میں عورتیں کھٹراگ  
بولتی تھیں لیکن موجودہ دور میں مذکورہ معنی  
میں کھٹراگ ہی بولتی ہیں۔



کھڑاگ :- بیوہ، جھوٹی باتیں، جھگڑا  
کی باتیں۔ طویل طویل قصہ۔ (ذرا لغات)  
قول فیصل :- ان سنا میں لکھنؤ کی عورتیں نہیں  
راتیں۔

کھڑاگ پھیلانا :- جھگڑا پھیلانا، جھگڑ  
کرنا۔ (ذرا لغات)

قول فیصل :- متفرق زمانہ مختلف قسم کی  
چیزوں کے پھیلنے پر لکھنؤ کی عورتیں کھڑاگ  
پھیلانا برتی ہیں۔

کھڑاگ لانا، کھڑاگ لکانا :- قیل و قال،  
شرارت کرنا، جھگڑنا، دنگ کرنا۔

(تقریباً لغات)۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل :- اہل کھڑاگ نہیں بولتے۔

کھڑاگ میں پڑنا :- بھگڑنے میں پڑنا، جھگڑ  
میں پڑنا، غمناکیوں میں مشغول ہونا۔ (ذرا لغات)  
قول فیصل :- اب عام طور سے زبانوں پر کھڑاگ  
ہے جو عورتوں کی زبان ہے، عام طور سے ان سنا  
میں زیادہ بولتی ہیں۔ کسی ایسے کام میں مصروف  
ہو جانا جس سے کچھ فائدہ حاصل نہ ہو۔ غصوں  
باتوں میں مشغول ہونا۔

میاں جہاں نے منٹ تسلیم کیا ہے جو عام طور  
سے زبانوں پر نہیں ہے۔

سب کھڑاگ میں پھیلنا :- میں نے رگ رگ کی  
آیا جب وہ شوخ تو کھڑاگ ہو گئی مبالغہ  
کھڑاگ میں پھیلنا بھی زبانوں پر ہے۔ جیسے  
زندہ یوں کی بری گت ہوئی سر نیچے مانگیں اور یہ  
سب کھڑاگ میں پھنسیں۔ (علم جو شریا)

کھٹا رٹ :- سنکرت۔ اہم ذکر، مختلف قسم کے  
ذرائع جیسے کھٹا، سیٹھا، نکیت، رٹ، کیٹا، چڑھا

میں تیر جیسے رٹ۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل :- اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔  
کھٹ سے :- (دفعہ اول) فوراً، اسی وقت  
بہت جلدی۔ اردو عوام کی زبان۔  
محل صاف :- تم یہ جگ سے کر الہ آباد پہنچ جاؤ  
غز انچی میرا نام دیکھتے ہی کھٹ سے روپیہ دے  
دے گا۔

کھٹ سے اٹھ بیٹھنا :- (دفعہ) جاگنے کے  
بعد رستہ پر بیٹھ رہنے کے بجائے فوراً اٹھ بیٹھنا۔  
(ذرا لغات)

قول فیصل :- صاحب فرنگ اترے لکھا ہے کہ بچوں  
کے لئے بالعموم کھٹ سے اٹھ بیٹھنا بولنے میں صرف  
قدرت و رسم کے ساتھ تاکید کرتا ہے۔ دوچ کو پیچے  
کا صرف آنکھ کھٹنے کے لئے بولتی ہیں نہ کہ اس کے  
اٹھ بیٹھنے کے لئے۔ یہ خصوصیت سے عورتوں کا زبان

کھٹ شاستر :- سنکرت۔ اہم ذکر۔ اچھے  
ادب میں اول نیاے شاستر جس کا مصنف گوتم شاک  
ہے اور اس نے اس کتاب کو علم منطق میں لکھا ہے  
اور اسے شاستر شاستر جس کا مصنف کاندینی  
ہے اس کے اکثر باتیں نیاے شاستر سے منہ ہوتی ہیں  
نیر۔ یہاں نیاے شاستر جس کا مصنف جینی شاک  
ہے اس میں جگ کرنے پر رکتے نہیں کرتے، ان میں  
اور وہ وغیرہ پڑھنے سے نہایت مینی کتی حاصل ہوتے  
کا حال لکھا ہے۔ چوتھے ویدانت جس کا مصنف

میاں دیو ہے اس میں برہم بیان مینی علم الہی کا ذکر ہے  
یہ پنجویں شاستر جس کا مصنف کیل مینی ہے  
اس کا بیان دہرہ فرقہ کے عقائد سے ٹھیک ٹھیک  
لکھا ہوا ہے کیونکہ اس میں لکھا ہوا ہے کہ دنیا کا کوئی  
خالق نہیں دنیا ہمیشہ سے چلی آئی اور از خود پیدا ہوا۔

چھٹ یا تینچلی جیسے تینچلی سنی نے تصنیف کر کے اپنے  
نام پر نام رکھا اور وہ جگ شاستر کے نام سے بھی  
مشہور ہوا کیونکہ اس میں جگ مینی سنیاس کا بیان  
ہے یہ ساکھ شاستر کے مطابق ہے مگر صرف اتنا فرق  
ہے کہ اس نے خدا کے خالق کو خالق مانا ہے۔

مفصل کیفیت آٹھ کبریٰ کی تیسری جلد میں  
موجود ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل :- اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں  
کھٹک :- ایک قوم کا نام۔ اہل راج۔

(ذرا لغات)  
قول فیصل :- صاحب ذرا لغات لکھتے ہیں کہ یہ  
لفظ اصل میں کھٹیک ہے جس کے معنی ہیں ہر روز  
رنگ ایک ایک ہندو قوم کا نام جس کا پتہ عیاں ہر  
قسم کے جانوروں کے پائے اور رکھنے کا ہے۔ یہ  
معنی بھی لکھے ہیں۔ چہرہ اور گتے والا۔

کھٹیک کوئی نہیں بولتا :- ان سنا میں کوئی  
نہیں بولتا :- ان سنا میں کوئی بولتا ہے دراصل  
کھٹیک دفعہ اول و کسر سوم وہ ہندو قوم جس کی  
اور جس وغیرہ کی تجارت کرتے ہیں ان کو اپنی ٹکٹوں  
کہتے ہیں۔

کھٹک :- دفعہ اول و سوم افسوس، چیخ،  
ایسی کیفیت جس کی میں میں ہوتی ہے ایک قسم کا کھٹ  
اور فصیح و راج۔

چھٹ قی دل میں کھٹک :- اب تو یہ رگ رگ میں کھٹک  
چینا ہے اردو کچھ بھی شبہ حیران میں نہیں  
قول فیصل :- آنکھوں کے لئے جس وقت کہنے آتے  
ہیں خاص طور سے استعمال ہے اس رعایت سے  
شاعر نے کہا ہے  
خیال ہے انیس کس کھٹ کے خار و خنایں کا  
کھٹک ہی رہتی ہے میل دہار آنکھوں میں



پھانسی لگنے سے بڑھکیت وہ خاص کیفیت پیدا ہوتی ہے اس کو بھی کھٹک سے تعبیر کرتے ہیں۔

دل کی بے پھانسی نکلتی نہیں بیدار ہونے کے جان بڑا اسی ظالم کی کھٹک ہوتی ہے جہاں ایک قسم کی عداوت کا خطرہ کے منہ میں بھی لگتا ہے۔

کیا جانے کیا اہل گستاخوں کو کھٹک تھی کائنات کی طرح مجھ کو گستاخوں سے نکال دینا چاہیے اور تیرے غیرہ کے ذمہ سے جو کیفیت پیدا ہوتی ہے اس کے علاوہ ہرے وغیرہ سے جو درد پیدا ہوتا ہے اس کو بھی کھٹک کہتے ہیں۔

صدر سے کھٹک درد کی پیدا ہوتی ہے جس میں دل و جسم کا شگ و شگہ کے منہ میں جو عورتیں زیادہ مرد کم بولتے ہیں۔

تیر تھی کیا کوئی ہماری بات

ان کے دل سے کھٹک نہیں جاتی تو

کھٹکا (۱) (لغوی اصطلاح) آہٹ - ہندی لہجہ

عزم اور عورتوں کی بات (۲) (لغوی اصطلاح)

قول فیصلہ - اس کو اردو کھٹکا یا بے پھانسی

لکھا جاتا ہے جہاں اور اسیت جہاں کی عورتیں

ہوتی ہیں یہ منی بھی لگے ہیں۔ نفعوں، خسرو

اندیشہ، اندھ، نکر، خدشہ، تشویش، گمان

شک - ان میں زیادہ تر کھٹکا با نفع نہ ہوتا ہے۔

کھٹکا (۳) (بافتہ) گانے میں ایک قسم کا آواز کا

آواز چڑھاؤ - اردو گانے والوں کی خاص اصطلاح

روح وہ کہ تڑپتا ہے تو گانے پر

شکایاں آتا ہے آواز کا کھٹکا دل میں

کھٹکا (۴) (بافتہ) شمشاد، کھٹک، چھین

(۵) (بافتہ) (۶) (بافتہ)

خشخار کا کھٹکا ہے نعل میں موجود

دیکھ کلی دعویٰ نازک بدنی خراب نہیں۔ (۷) (بافتہ)

قول فیصلہ - منی میں اور شرمی احوال ہے شرم

میں خوف و خطر کے منہ میں۔

کھٹکا (۸) (بافتہ) وہ بات کا ٹوٹا جو پھل دار درخت میں

جانوروں کے ڈرانے سے واسطے باندھ دیتے ہیں اور

اسے ہلاتے رہتے ہیں تاکہ اس کے آواز سے کوئی پرانا

درخت پر چھو کر چلے نہ کھائے یا نہ کھائے گا تاکہ ساتھ

فرزوں پر تارے جیسے سے زیر آسماں کھٹکا

درخت پاروں میں باندھتا ہے یا جہاں کھٹکا آتش

(۹) (بافتہ)

قول فیصلہ - یہ باتوں کی خاص اصطلاح

کھٹکا (۱۰) (بافتہ) جتنی بھی کھٹکا لگیں

یہ باتا قتل کا کتا - یہ جو درد واز سے میں لگاتے

ہیں دو گانے کے ساتھ (۱۱) (بافتہ)

قول فیصلہ - اہل کھٹک جتنی اور جی ہی بولتے ہیں

جو عوام کی زبان ہے۔

کھٹکا (۱۲) (بافتہ) قتل کا کھٹکا و ٹوٹا، مگر نا وغیرہ

کے ساتھ (۱۳) (بافتہ)

قول فیصلہ - عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔

کھٹکا (۱۴) (بافتہ) خوف، خطرہ، اندیشہ، وحشت

اردو، فصیح، راج

یہ کج وقت پر ہے رفتی بھی کام آتی ہے

بہاؤ شگ کو کھٹکا نہیں بہتا پت پت پت پت

کھٹکا (۱۵) (بافتہ) بیت اللہ، منی، پچھانہ

بول و ہماز کی جگہ، صحت خانہ، فرشتہ، آصفیہ

قول فیصلہ - اہل کھٹک نہیں بولتے۔

کھٹکا (۱۶) (بافتہ) وہ حصہ جس کے دبانے سے

شیں چلنے لگے یا بکلی روشن ہو جائے۔ (۱۷) (بافتہ)

عوام اور عورتوں کی زبان

کھٹکا (۱۸) (بافتہ) ہندی فعل متعدی، خود سے

اندیشہ ہو جانا، دیکھ لگ جانا، متواضع جانا۔

اسی کرتے کرتے پیار سے دل دھڑکنے کیوں لگا

من کے کچھ آہٹ کو کیا دل میں کھٹکا، ہر گیارہ

وغیرہ (۱۹) (بافتہ)

قول فیصلہ - اب صرف صرف کھٹکا ہے

کھٹکا (۲۰) (بافتہ) (۲۱) (بافتہ) ایسی آواز جس میں

موسیقی کے ساتھ لگ ہو۔ (۲۲) (بافتہ)

قول فیصلہ - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

موسیقی والوں کی خاص اصطلاح ہے۔

کھٹکا (۲۳) (بافتہ) آواز جو پھل کے شست کو جنبش دینا

سے ہوتی ہے (۲۴) (بافتہ)

قول فیصلہ - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

کھٹکا (۲۵) (بافتہ) اندیشہ یا ڈر رکھنا۔ (۲۶) (بافتہ)

فعل الاستقبال

آواز کا کھٹکا نہیں رکھتے ہیں ہم آتش دم

موم ہو جائے اگر آجائے آتش زیر پا آتش

کھٹکا (۲۷) (بافتہ) مجلس کا شست کو جنبش دینا، ہندو

(۲۸) (بافتہ)

قول فیصلہ - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

کھٹکا (۲۹) (بافتہ) اندیشہ یا خطرہ ہونا۔

اردو، صرف، فعل الاستقبال

جانے والوں سے پھر کچھ انھیں کھٹکا گرا

پھر وہ پھر لگے ہشیار خدائے خیر کو

کھٹکا (۳۰) (بافتہ) اندیشہ رہنا، نکر رہنا

مسلک تردد رہنا، اردو، صرف، فصیح، راج



نیدار گئی اسی سے شب میں صبح  
 مردانہ باش کا بچے کھٹکا لگا رہا  
**کھٹکا لگا ہونا**۔ خطرہ ہونا مسلسل اندیشہ  
 اردو صرف، فصیح، رائج۔  
 جو بچے کے کھٹکے نہیں لگی کو عندیہ  
 کھٹکا لگا ہوا ہوا کہیں باغیاں نہ ہو ورنہ کھڑی  
 کھٹکا لگانا۔ اندیشہ کو دور کرنا، خطرہ کو  
 باقی رکھنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔  
 سب حسرتوں کا یا س نے کھٹکا مٹا دیا  
 جن سے غلش حق دل میں نہ کٹے کھٹکے دماغ  
 قول فیصلہ۔ اس معنی کا لازم بھی زبانوں  
 پر ہے۔  
 نکلا جرم خیال کر میں سنبھلی گیا  
 کھٹکا مٹانے کے لیے کانٹا لگا گیا شاد  
**کھٹکا**۔ ہندی۔ اب متروک ہے اس  
 جگہ کھڑکا استعمال ہے۔ ہندی (فورا الفاتحہ)  
 راہ کس کی تو دریا پر کھٹکے لپیر  
 کس کا کھٹکا ہو کچے شوق سے کھٹکا لپیر  
 قول فیصلہ۔ متروک، ضرور ہے لیکن لہجہ  
 کھڑکا نا ہی خریب، متروک ہے۔  
 کھٹکا کا نہ ہونا۔ خوف نہ ہونا، اندیشہ  
 نہ ہونا، کس قسم کا خطرہ نہ ہونا۔ اردو، فصیح، رائج  
 ہوا کہ امنوں کو غلش کرے کیا خطر  
 کھٹکا نہیں نگاہ کو مڑا لیں کھٹکا  
 کھٹکا ہوا۔ سیر کا وہ کیفیت غلط اندیشہ میں  
 خطرہ میں۔ اردو، فصیح، استعمال  
 ہے حسبتوں کو غلش بھڑا دے  
 بھول کچھ کھٹکے ہرے ہیں خار سے تیر مانی  
 کھٹکا ہونا۔ آہستہ آہستہ ہونا، کھڑکا ہونا۔

شب وصال میں از بس کھٹکا قریب خوف  
 ہوا ذرا سا ج کھٹکا تو دل مرا کھٹکا امانت  
 (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصلہ۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے ایک  
 معنی کھڑکا ہونا لکھے ہیں جو کھڑا کرنا نہیں۔  
 کھٹکا ہونا۔ ناکر ہونا، زور ہونا، خطرہ ہونا  
 اردو، غیر فصیح، رائج۔  
 گزرا آئے وال کا یاں کھٹکا ہوتا بار بار  
 دور سے کہے کو بھرتے دھوپ میں پیاسے سوار  
**کھٹکا** ہونا۔ دماغ خوف ہونا، اندیشہ ہونا، ڈر  
 ہونا، خطرہ ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔  
 کھٹکا کر پاؤں دکھنا خطرہ صحرائے بہت میں  
 خبر تحقیق ہے شب۔ کو اس راہ میں کھٹکا رہا  
**کھٹکے** رہنا۔ بچے رہنا، الگ رہنا، جدا رہنا  
 نارہ کش ہونا۔ (فرنگ آصفیہ۔ مخزن المحاطات)  
 قول فیصلہ۔ ان معنی میں عام طور سے زبانوں  
 پر نہیں ہے۔ غلش ہونے اور چھٹنے کے معنی میں زبانوں  
 پر ہے جیسے۔  
 یہ کانٹا ہمیشہ کھٹکنا رہے گا ادب  
**کھٹک جانا**۔ چھو جانا، غلش کر جانا، اثر کر جانا  
 تکلیف دہ ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔  
 بستر پر تیرا بچل بچھا نا جو آیا یاد  
 پلوئے دل میں خاوسا اے کھٹک گیا  
 قول فیصلہ۔ اثر کر جانا کے معنی میں زبانوں پر  
 ہے جو کثرت سے بولتے ہیں۔  
 کھٹک جاتی ہے ان کے دل میں ایسی بات کہتے ہو  
 ظہر کو نہ کرنا ہو دے آپ کی تقریر کا کھٹکا تقریر  
 برا لگنا۔ ناگوار ہونا کے معنی میں بھی بولتے  
 ہیں۔

لب نازک کے قصہ میں زب غلش میں  
 گل کی بھی پھری انگوٹھی کھٹکاتی ہے  
 برنگان ہو جانا، بڑھ جانا کے معنی میں بھی زبانوں  
 پر ہے۔  
 اب ادھر رخ کرے تو میں جانوں  
 تیرا کھٹک گیا دل سے دماغ  
**کھٹک چلنا**۔ کھٹک جانا، ایک قسم کا اندیشہ  
 پیدا ہو جانا۔ اردو صرف، عام اور عورتوں  
 کی زبان۔  
 محل صاف۔ کتب کی روکیاں حسن آرا کا طرز  
 مدارات دیکھ کر کھٹک چلی عقیں اور ایک عام  
 نفرت حسن آرا کی طرف سے سب کو ہو گئی تھی۔  
 رنات انش  
**کھٹ کر م**۔ برہمنوں کے چھ فرض میں اشان  
 دھیان، جپ، تپ، دھنیاں، پوجا وغیرہ اصطلاح  
 دیر پلچا اور پڑھا، جگ کرنا کرنا، دان دینا۔  
 سنکرت۔  
 قول فیصلہ۔ اردو زبان سے اس کا کوئی  
 تعلق نہیں۔  
**کھٹکنا**۔ لفظ اول، چھٹا، کانٹے یا اور کسی  
 نو کو ارشے کی غلش کے اثر کا کسی عضو میں ناگوار  
 ہلکی ٹپس پیدا کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔  
 آزار دیکھے کیا کیا ان ملکوں سے ملک کر  
 چلے گئے کانٹے دل میں کھٹک کھٹک کر  
**کھٹکنا**۔ (لفظ اول) آنکھ دیکھنے کی دھڑکی  
 دھیلیوں میں ایک ناگوار قسم کی تکلیف پیدا ہونا۔  
 یا ایسا معلوم ہونا کہ کوئی چیز جھج رہی ہے۔  
 اردو، رائج۔  
 محل صاف۔ حکم صاحب آپ کی دوا سے



سرخ تو جاتی رہی لیکن آنکھوں کا کھٹکنا اسی طرح ہے۔

کھٹکنا ہٹ کر اعلیٰ ہو جاتا۔

(فقہ) سرمد آنکھ میں کھٹکنا ہے (فرائضات) قول فیصل۔ کسی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

کھٹکنا ہٹ کر ناگوار ہونا، خاور گزرا۔ حد یا حد سے۔ اردو، غصیل الاستعمال۔

کیوں نہ کھٹکوں آسمان کو رات دن میں اتنا۔ آج کی شکل اس میں فوج میں عالم خار کا ناسخ کھٹکنا ہٹ کر ان بن پرنا، بگاڑ ہونا۔ بیشتر جاننے کے ساتھ سنتی ہے۔

(فقہ) اب تو آپس میں خوب کھٹک گئی ہے (فرائضات) قول فیصل۔ عدم کسی کے ساتھ بولتے ہیں

کھٹکنا ہٹ کر کھٹکنا۔ (فرائضات) قول فیصل۔ نام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کھٹکنا ہٹ کر ڈرنا، بچکنا، خوف زدہ ہونا۔ اردو، غصیل الاستعمال

بعض میں کے برص کو اکیلا دل سے گزرا میں قدم رکھتے ہوئے جس راستے میں کارواں کھٹکنا آتش

کھٹکنا ہٹ کر زرد اور اندھیتے کے ساتھ کسی بات کا دل میں گزرا۔ اردو، عدم اور عورتوں کی زبان

محل صاف۔ شاہ نے جھک کر کہا کہ اے جانی اب تم کہیں نہ جانا ہم تمہارے عاشق ہیں۔ عیار مذکور میں

مجھے سے کچھ کھٹکنا اور غور ہو گیا تو چہرہ چوکی میں جم گئے ہیں۔ (طہر ہوش ربا)

کھٹکنا ہٹ کر دل میں ڈرنا، اندیشہ پیدا ہونا۔ اردو، عدم کی زبان

اب اس طرح کھٹکنا تو ہے اور کھٹکنا کھٹکنا۔

کھٹکنا ہٹ کر ہوشیار ہو جانا، چرکنا ہو جانا، خطہ محسوس کرنا۔ اردو، عدم کی زبان

دستی وہ ہوں کہ خانہ زنجیر میں بھی شاد پایا ذرا کیل کا کھٹکنا، کھٹکنا گپ شاد

کھٹکنا ہٹ کر بظن ہونا، غلطی رکھنا، خیر نہ ہونا۔ اردو، عدم کی زبان

زمین کو زلزلہ آیا جو میری بقعاری سے شاد ہے کیسے کیسے بھر کے کیا کیا آسمان کھٹکنا آتش

کھٹکنا ہٹ کر (بیم اول) کسی بیج کی گری نکالنے کے واسطے دانتوں سے دبا کر چھپا کر۔ (نجات گری نکل آئے)

اردو، راج۔ کھٹکنا ہٹ کر بچے کا اندھے سے باہر نکلنے کی رسم پوچھ مار کر دارسا اندھے کو توڑنا۔ اردو، عدم کی زبان

وہ اس کی چونچے تھا یا کہ سر کھٹکنا ہوا۔ صاحب منکر بنائے اک جھٹکا

ہوئے بارش جہاں سے نہ کیوں ہو کھٹکنا جو مرغی تھی کا بچہ کھٹکتے ہی اندھا

حضور بلیبل بتاں کرے نور کسچی جرات قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے اندھے کے ساتھ

بولتے ہیں۔ کھٹکنا ہٹ کر کسی چیز کا اگلے دانتوں سے توڑنا۔ اردو، راج۔

قول فیصل۔ جکی سے توڑ لینے کو بھی کھٹکنا کہتے ہیں جیسے جتنی نی کی لپٹیں لگی ہیں سب کو کھٹکنا۔

کھٹکنا کھٹکنا۔ (بیم اول و چہاد) دو چیزوں کے متواتر ٹکرانے یا کوٹنے جانے کی پہلی آواز۔ اردو

موت، راج۔ محل صاف۔ میں گھٹا تھا کہ گھڑی بند ہو گئی اب جو کان سے لگائی تو کھٹکنا کھٹکنا کی آواز آ رہی تھی

فصل، راج۔

کھٹکنا کھٹکنا۔ (بیم اول و چہاد) دو چیزوں کے متواتر ٹکرانے یا کوٹنے جانے کی آواز۔ اردو، موت، راج۔

محبت کھٹکنا۔ کچھ حاصل نہیں پھر ترستی سے یہی معنوں کا فراز اور کھٹکنا کھٹکنا کھٹکنا

کھٹکنا کھٹکنا۔ (بیم اول و چہاد) جھکنا پریشانی، بکھیرا۔ اردو، موت، عدم اور

عورتوں کی زبان۔ محل صاف۔ برسوں سے مقدمہ چل رہا تھا برابر پیشیاں پڑ رہی تھیں آج صلح ہو گئی برائی کھٹکنا کھٹکنا

سے جان بچی۔ کھٹکنا کھٹکنا۔ ہندی۔ اہم مذکر، بکھیرا، جھکنا۔ (فرائضات، فریبک آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ کھٹکنا کھٹکنا۔ کام، دھند، کان، دوی وغیرہ جیسے۔

کچھ کھٹکنا کر جو دو پاویں سے ہاتھ آتے رہیں۔ (فریبک آصفیہ) قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

کھٹکنا کھٹکنا۔ جھکنا کی بات، نسا کی بات۔ اردو، مردک۔

تو بید نقش کچھ نہیں کرتے اردہاں سارے یہ کھٹکتے ہیں ہاتھ سے لگے ہوئے

کھٹکنا ہونا۔ (بیم اول و چہاد) اندیشہ ہونا، خطرہ ہونا۔ اردو، عدم اور عورتوں کی زبان۔

کیا جانیے کیا اہل گلستاں کو کھٹکنا تھی کانٹے کی طرح مجھ کو گلستاں سے نکال دیتی

کھٹکنا ہونا۔ (بیم اول و چہاد) سخت چھین ہونا، رہ رہ کے ایک قسم کی قہقہہ ہونا۔ اردو

فصل، راج۔



دل کی یہ پھانسی نکلتی نہیں ہے دم نکلے  
جان میرا یہی خاکم کی کھٹک ہوتی ہے جہاں کھٹک  
کھٹولی: سدا خوں سے ڈور کے خور سے صبر  
کو کاٹا تاکہ برائیاں پیدا ہو جائے۔ اردو: کھٹک  
باروں کی اصطلاح

قول فیصل: اس کا صرف لگانا کے ساتھ ہے جیسے  
جرجی اٹھا لادو، ڈور میں دو تین جڑ کھٹولی لگا دو جو  
کھٹیا اڑے گی ٹوٹ جائے گی۔

تار وغیرہ کے لئے بھی استعمال ہوا ہے۔  
دانت پیسے جو وہ بچہ پرتو مری موت آئے  
تھک کھٹکی سے ابھی تار دگ جان ہو جائے صبا  
کھٹک: مسکان کے اوپر کا رخ۔ اردو۔

(نور اللغات)

قول فیصل: اہل کھٹو نہیں بولتے۔  
کھٹکے کا لنگور: لنگور کی دمن کا کھٹونا جو  
کھٹکا دبانے سے اچکاتا ہے کتا یہ ایسا شخص جو بہت  
شے حرکت کے اور قراوے ایک جگہ نہ بیٹھے۔

(امراؤ جان ادا)

سوی صاحب کو کھٹکے کا لنگور بنا دیا فرنگی نے  
قول فیصل: اس بہت کمی کے ساتھ زبانوں  
پر ہے۔ خلی کا لنگور عام طور سے عورتیں ہوتی ہیں

کھٹک: کان کے اوپر کے سودا رخ جو زبور کے  
دائے عورتیں چھوڑتی ہیں۔ ہندی: مذکر عورت  
اہل ہندو کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل: اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں  
کھٹ مٹھا: وہ پیرہ جو زرخ اور شیریں ہو۔  
کھٹ مٹھا: میٹھوس، میڑ جیسے کوہ، آسم، پیر  
ہندی: صفت۔ (فرنگی: صفت)  
قول فیصل: یہ وہ کے بجائے پھل بولتے ہیں۔

ہر پھل کی نہیں ہوتی ہیں یا مٹھا ہو گا یا لٹھا ہو گا  
یا کھٹ مٹھا ہو گا۔ غصہ میں پھلوں کے ساتھ اس کا  
استعمال ہے۔ جیسے پیر: کمی کے ساتھ آسم، امروہ  
سیب وغیرہ کے لئے کھٹ مٹھا نہیں بولتے اس  
اعراب بفتح اول و کسر چاہیم و تشدید و تخم: پیر کے  
لئے خصوصیت سے اس کا استعمال ہے۔

کھٹل: ایک کھٹ کھٹ کا صفت، چار پائی کا  
نیرا۔ ایک سرخ رنگ کے کیرے کا نام جو برائے  
ہو پٹنگ اور چار پائی وغیرہ میں پیدا ہو کر آدمی کا  
خون قیاس عربی میں کٹان فارسی میں شب لا اور  
سنگ کہتے ہیں۔ تھانی میں مانگونی۔

ہجر کی شب آگے تک جھپکی نہیں اترتے صغیر  
رات بھر کاٹا کئے کھٹل نے گلیں  
قول فیصل: برسات کی قید نہیں ہر فصل میں  
کھٹل پیدا ہوتے ہیں۔ پٹنگ کی قید نہیں زمین  
اور آسم کے فرخ میں بھی پیدا ہوتے ہیں۔

کھٹل: ایک سیاہ رنگ پیراڑی پھل جسے  
کھاتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل: اہل کھٹو نہیں بولتے۔

کھٹل: شیدائنا، عسری وہ جو بارہ  
امانوں کو مانتے ہوں۔ اردو: کھٹو ام المانت  
کی اصطلاح۔

محل صرف: تھیں مٹی مر تہ منج کیا کہ شیوں میں  
میں نہ بچا کر دیکھ سب کھٹل ہیں ان سے وفا کی  
امید نہیں۔

کھٹو: لے گاؤ، کھٹے والا، کانے والا۔  
دھنگالی: غنسی مزدور، شقت کرنے والا۔ ہندی  
صفت۔

نک: مانگو۔ زمانہ کی خاص اصطلاح (ماترہ و صلاحت)

قول فیصل: کوئی نہیں بولتا۔

کھٹوا: آسم یا اور کوئی پھل جو زرخ اور شیریں  
آسم کے لئے مستعمل ہے۔ ہندی: صفت (نور اللغات)  
قول فیصل: کھٹو کھٹو شاید ویرانی بھی نہ  
بولتے ہوں۔

کھٹوانی پٹوانی: ہر موت و کھٹوانی جو قوت کی  
زبان جس کا خفا مس ہے کہ موت کا شوہر سے بگڑ  
کر انگ بستر پر پٹھ پیٹ نہ پڑ رہا۔

(نور اللغات)

قول فیصل: صاحب فرنگ اتر گئے ہیں۔

اس کا مطلب یہ ہوا کہ کھٹو میں اڑائی کھٹوانی کی جگہ  
کھٹوانی پٹوانی مستعمل ہے حالانکہ کھٹوانی اڑائی  
کھٹوانی کے سوا کھٹوانی پٹوانی ہونا تو کیا سنا بھی  
نہ ہو گا حضرت کھٹوانی کھٹوانی کھٹوانی کے لئے اتنا  
اضافہ کر دیا ہے کہ اب اڑائی کھٹوانی سے کر پڑ رہا  
مستعمل ہے۔ موافق صاحب فرنگ اڑائی کی  
تائید کرتا ہے۔

صاحب نور اللغات نے لکھا ہے کہ میر حسن نے  
نے کھٹوانی لینا بھی کہا ہے اڑائی کھٹوانی کے  
پر رہنے کے عمل پر، اہل کھٹو نہیں بولتے۔

کھٹولا: چوٹا پٹنگ۔ ہندی: مذکر (نور اللغات)  
(ہندو) پالنا، جھوننا، پگھلنا، جھڑکنا  
قول فیصل: اہل کھٹو چھوٹے پٹنگ ہی کو کھٹو  
کہتے ہیں۔ ہندی نہیں بلکہ یہ اردو ہے۔

کھٹولی: (دفعہ اول و تخم سوم و دوا و جہول)  
کھٹو سے چھوٹی پٹنگ کے شکل کی۔ چھوٹا کھٹولا  
اردو، موت عوام اور عورتوں کی زبان  
کسی قدر بچا پڑھائی ہے غرض شوق نے  
مانگنی ہے عرش کے پاس کھٹولی آپ کی راج



کھٹی - (بضم اول) کھٹی عورتوں کی زبان -

ہندی صفت اور لہجہ -

ہے مطلب اس کا لہجہ بالائیں کام ہے  
جو کھٹی ہے وہ اندی ڈنگولی کو نہ پیری کو جانے  
(نور اللغات)

قول فیصل - صاحب فرہنگ آؤ لکھتے ہیں -

کھٹی کو کھٹی پڑا گئے اور ایک نیا صفت تیار  
میرے لئے وہ ان جان صاحب مطہرہ نظامی پریس  
بریلور میں صاف صاف کھٹی کا لفظ درج ہے  
اس کی کھٹی میں بے معنی ہے کھٹی یعنی دلالہ  
موصف صاحب فرہنگ آؤ کی تائید کرتا ہے  
کھٹی - (بفتح اول) ترش و کچھ طبیعت کھٹی  
ہر جانا ہندی صفت اور لہجہ

مجانو - بزارا قنصر جیے - اس سے طبیعت  
کھٹی ہوگی -

وہ صاحب، کائی، نفع، فائدہ جیسے کھٹے کی کھٹی  
ہوئی - (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - بفتح اول وقتہ یہ سوم تنہا نہیں  
بولتے - صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے جیسے  
اس سے طبیعت کھٹی ہوگی - طبیعت کھٹی ہونے  
کے معنی فرت ہونے کے ہیں - کائی نفع فائدہ  
کے معنی میں اہل کھٹو نہیں بولتے - مورت کے لئے  
کھٹی نہ کر کے لئے کھٹا بولتے ہیں -

کھٹیا پیا (بفتح اول) بانس کی چار پائی مولی  
قسم کا بانس کا پلنگ - اودو، عوام اور  
دیبا تیوں کی زبان -

قول فیصل - صاحب نور اللغات نے ایک معنی  
بیگمردی کے بھی لکھے ہیں جو صحیح نہیں ہیں اس لئے  
کہ بیگمردی کا استعمال بڑے لوگوں اور شہسزادی

شہزادوں کے لئے ہوتا ہے عام عورت و عورتوں  
میں اچھا اور نفیس نواؤ کا پلنگ یا سہری کچھ یہ  
کھٹی ہے -

کھٹیا پیا جانو - ہندو عورتوں اور عوام  
کی زبان  
(نور اللغات)

جیسے - خدا کرے اس کی کھٹیا نکلا اندر میں دیکھو  
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - کھٹو کی زبان سے اس کا تعلق  
نہیں عام طور سے اس محل پر اترتی بولتے ہیں  
کھٹیا پیا - (بضم اول) ریوڑی - اہلہ راجا  
محل صوف - جتنے رنگے بھی ہیں ان سب کو  
ایک ایک کھٹیا دے دو -

قول فیصل - شکر کا قوام کر کے میدہ ملا کے  
کیل یا آب پر ڈال ڈال کر کھیتے ہیں تاکہ کراہ  
پن پیدا ہو جائے آئی رنگا کے چوٹی چوٹی گولی گولی  
بناتے ہیں -

کھٹیا پر پڑنا - (بفتح اول) ایسا بیاد ہونا  
کہ پلنگ سے اٹھنے کی طاقت نہ رہے اور دوسری  
غیر فصیح راجا -

قول فیصل - کھٹو صاحب فرانس ہونا  
بولتے ہیں -

کھٹیا پر پڑ کر کھانا - بیاد پڑ کر کھانا  
بیاد میں صرف ہونا -

دھتورہ جس نے تمہارا مال چرایا ہو وہ کھٹیا  
پڑ کر کھائے گا - (نور اللغات)

قول فیصل - کھٹو کی یہ زبان نہیں -

کھٹیا پینا - بیاد پڑنا، صاحب فرانس ہونا  
عوام اور عورتوں کی زبان (فرزاد المادرات)  
- آج اتنے دن مجھے کھٹیا سے ہو گئے کبھی جھوٹوں

پلٹ کر فرنگ نہ لے - (شکر سبیل)

(فرہنگ آصفیہ)

کھٹیا کھٹی کرنا - کوئی معاملہ یا بات بگاڑ  
دینا - (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے  
جو کہ کم و بیش میں جیب کوئی مہلتا ہے تو اس کی چار پائی  
انگ کھڑی کردی جاتی ہے اور اس کو پیر کوئی انتقال  
میں نہیں لاتا بلکہ جھپٹا دیتی ہے اسی وجہ سے  
یہ اور اس کے بعد دالا دالا اور دے دے لگے - اہل کھٹو  
کی کے براہ بولتے ہیں -

کھٹیا کھٹیا - جانو نہ کھٹا، ہندو عورتوں کی  
زبان  
(نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر لڑیں -  
کھٹیاں کھانا - (بفتح اول) دشتہ و سنی  
رنگ اٹھانا، نقصان اٹھانا - اردو صفت،  
عورتوں کی زبان متروک -

دانت غیروں کے نوکھنے کے لئے شکر ب -  
کھٹیاں کیا میں ترے ہاتھ سے کھانا چوکا رنگ  
کھٹی پیالی کوچی چاہنا، کھٹی چیز کو  
چی چاہنا - عام عورت کا ترشی کی  
رغبت کرنا، عورت کھٹو کی زبان -

دندان خاستہ، مباشرت اور بجاہت کی خواہش  
ہونا، ہم محبت ہونے کی رغبت ہونا -

بھر چلا کھٹے پیائے یہ لاناچی کا جی  
یا د آ یا جو زبان کا وہ قری اہرانا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے -

کھٹی پیالی کھٹو کی زبان نہیں - کھٹا میں کوچی چاہنا  
یا چٹھی چیز کو چی چاہنا بولتی ہیں لیکن یہ کھٹی چیز بھی  
کہتی ہیں - ملاحظہ تائید کرتا ہے -







جو اعتبار لکھتا اور کھاتا کے اعتبار سے کسی قدر فصیح نہیں ہے۔

دخت اے نساں خوں ز کھر د کھڑکائے ہے  
مزدہ فار دشت پور تو امر اکھو کے ہے ذوق  
صاحب فرنگ آصفیہ نے یہ معنی بھی لکھے ہیں  
اور مثال دی ہے۔

تخیر اسرا ہوا، تریون کرنا۔ جیسے گوڑے کو گودھ  
کھلاتا ہے۔ یعنی بے وقوف کی بے وقوف تریون  
کرنا ہے۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھجلا :- (بفتح اعلیٰ) ایک قسم کا پکوان جو  
انہائی خستہ ہوتا ہے اور پر تیں ہی پر تیں ہوتی  
ہیں اور عام طور سے دودھ میں جگر کے شکر وغیرہ  
ڈال کے استعمال کرتے ہیں۔ اردو، رائج۔

قول فیصل :- صاحب لور اللغات نے لکھا ہے کہ  
کئی پرت ہوتے ہیں در اکھا لیکر پرت مونت ہے  
اور اس کی جمع پرتیں اور پرتوں ہے۔

کھجلا ہٹ :- بضم - فارشت - خارش کھجی۔  
ہندی۔

قول فیصل :- یہ لفظ اردو ہے جہلا اور بیت  
طبقت کے لوگ بولتے ہیں عام طور سے زبانوں  
پر کھجلی ہے۔

کھجلی :- جسم کے کسی حصے میں ایسی کیفیت کا پیدا  
ہونا کہ انسان کھجائے لگے۔ اردو، رائج۔

قول فیصل :- ایک مرض کا نام جس کو خارش  
بھی کہتے ہیں یہ مرض مادہ سردی پیدا ہوجانے  
سے ہوتا ہے۔ عام طور سے لمبھڑک کھائیوں اور  
انگلیوں میں اور شرمگاہ میں دانے پڑ جاتے ہیں  
جن میں تیز کھجی ہوتی ہے اور پانی بہتا ہے تکلیف  
دہ امراض میں اس کا شمار ہے جس کے سامنے

اس مرض کو بیان کیجئے وہ کوئی کوئی دوا آخر  
تانا ہے یہ مرض امراض ساریہ میں سے ہے۔

کھجلی اٹھنا :- (کنایت) مار کھانے کو جی  
چاہنا۔ شامت آنا اور اللغات فرنگ آصفیہ  
قول فیصل :- لکھنؤ کی یہ زبان نہیں عوام اند  
بازاری لوگ شہوت ہونے اور خواہش جارج ہونے  
کے محل پر بولتے ہیں جیسے حرامزادی تابو میں نہیں  
غیر مردوں کو تاکتی ہے اس کے کھجلی اٹھتی ہے۔  
زیادہ تر زبانوں پر یوں ہے۔ اس کے کھجلی ہو  
رہی ہے مقصد یہ ہوتا ہے کہ خواہش جارج  
زیادہ ہوجانے سے شرمگاہ میں کمزرت سے  
کھجلی ہونے لگتی ہے اور چل پرتی ہے۔

کھجلی ہونا :- بضم - جسم کے کسی حصے میں  
ایک ایسی کیفیت پیدا ہونا کہ انسان کھجائے  
پر مجبور ہوجائے۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- مرض کے لئے بھی بولتے ہیں جیسے  
باقر صاحب رنگین ایک پیٹے سے سخت پریشان  
ہیں غریب کو کھجلی ہو گئی ہے۔

کھجور :- (بفتح اعلیٰ) دھنم سوم (دھنم سوم)  
ایک قسم کا چھوٹا پھل جو تر ہو اور کھجلی پھل  
کے اعتبار سے بڑی ہو۔ اردو۔ رائج۔

کھجوریں کھائیں جڑھ کر نکل پر خوب  
نہایت خوش گوار طبع و مرغوب (قرآن مجید)  
قول فیصل :- صاحب لور اللغات نے ایک قسم  
کا چھوٹا چھوڑا لکھا ہے در آکھا لیکر چھوڑا لکھا  
ہوتا ہے اور کھجور تو ہوتی ہے۔ صاحب فرنگ آصفیہ  
اور لور اللغات نے اس کو ہندی لکھا ہے اور یہ  
دوا شالہ لکھا ہے۔  
سائیں کا گھر دور ہے جیسے بس کھجور

اور چڑھوں نو بیوہ کھاؤں تیجے گردن تو چلنا چور دہا  
اب یہ لفظ اردو ہی میں داخل ہے اور پھل کو بھی کھجور  
بھی کہتے ہیں اس کے درخت کو بھی کھجور کہتے ہیں  
کھجور :- ایک قسم کی میٹھی کھانے کی چیز جو دوس  
میدے میں لگی اور شکر ڈال کے چھوٹی اور بڑی  
بنا کے آلی جاتی ہیں۔ اردو، رائج۔

کھجے نو کیا حضور کھائیں گے  
پیرا برونی کھجور کھائیں گے جبر  
قول فیصل :- عام طور سے کھجور بنائے سوپ  
وغیرہ پر رکھ کے اس کو دبا کے نشان اٹھاتے  
ہیں اور یہ عمل کھجور کے دلوں طرف کرتے ہیں  
خصوصیت سے کچھ کی دودھ بڑھانی کے لئے تو کچھ  
کھجوریں آلی جاتی ہیں۔

کھجور :- (بضم) ز کھجور جس میں پھل نہیں لگتا اور  
اس کے پھل کو مادہ کھجوروں کے پھول پر چھڑکے  
سے بہت سی کھجوریں لگتی ہیں اور خوشہ میں سے  
چھڑنے نہیں پاتی ہیں۔

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھجور چھڑی :- ایک قسم کا ریسی کپڑا جس  
پر کھجور کی ٹہنیوں سے شاخ چھڑیاں بنی ہوتی  
ہیں۔ مونت (لور اللغات)

قول فیصل :- اس کپڑے کا رواج ہے اور نہ  
کوئی برت ہے۔

کھجوری :- کھجور سے منسوب کھجور کی دھن  
کا کھجور کی آہنی یا درخت کے مانڈے اور دھن  
مزدک۔

کھجوری پھولی :- ایک قسم کی لہر دار مضبوط  
لٹہ جی ہوتی چوٹی۔ اردو، مونت صورتوں کی  
زبان۔



وہ لے مال وہ چوٹی کچھری  
گز سرگشتہ سب دے دوری صیغہ بگڑی  
قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے اس کو  
لکھنے کی زبان لکھا ہے وہ آٹھ ایک لکھو اور دہائی  
دونوں جگہ اس کا صرف تھا اب بہت کمی کے  
ساتھ زبانوں پر ہے اس لئے کہ یہ وضع صورتوں  
کی ختم ہو گئی۔

کچھری چوٹی کے قربان داہ کیا کہنا  
شمار پیوں کے چوبو شوکن کیا خواجہ بکر لکھوی  
کچھری وہ چوٹی ڈری کا جہان  
کہ جوں دود کے بعد شہد جہان میر حسن دہلوی  
کچھری ڈورا :- دو ہری ڈورہ وریل کا  
مالگا۔ ذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
کچھری ڈورا (نور اللغات) تھا ہوا، کسا ہوا۔ اردو  
ذکر، رائج۔

محل صرف۔ تم نے خیال نہیں کیا پر وہ کس قدر  
نیچا ہے وجہ یہ ہے کہ تار اچھی طرح کھپا نہیں کھینچ  
دو ڈورہ اور نیچا ہو جائے

کچھری ڈورا کیشہ، ناراض (نور اللغات)  
قول فیصل۔ تنہا زبانوں پر نہیں ہونے کے ساتھ  
اس کا صرف ہے جیسے یوں تو وہ ڈورہ تھا  
پس آنا تھا جب سے تم نے ڈانٹا تم سے کچھ  
ہوا ہے یہ حرام کی زبان ہے تکرار کے ساتھ  
بھی بول دیتے ہیں جیسے وہ آج کل کچھ کچھ  
سا ہے۔

کچھری ڈورا تیز، نہنگ، گراں، چڑھا ہوا۔  
(نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل لکھو نہیں بولتے۔

کچھری ڈورا تیز سے کسی مال کا کسی مقام  
کو چلا جانا۔

(فقہہ) اب تو سارا کیرا پنجاب کو کچھری جاتا ہے  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھو اس طرح نہیں بولتے  
کچھری ڈورا :- بھاؤ یا زرخ کے لئے اگر ان  
ہوا جانا۔

(فقہہ) بارش نہ ہونے سے اناج و دہر دور  
کچھری چلا جاتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھو کی یہ زبان نہیں۔  
کچھری ڈورا :- بھاؤ یا زرخ کے لئے اگر ان  
متوجہ ہوا جانا، کشش کے سبب کسی طرف کو چلا  
جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

کچھری ڈورا :- عالم ہر طرف سے تیری جانب  
بجائے مرکز عالم ترے رخسار کا تل ہے ناسخ  
کچھری چلا آنا :- کشش کی وجہ سے چلا آنا۔  
اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ خدا نے آپ کو حسن ہی ایسا دیا  
ہے کہ جس کو دیکھو وہ کچھری چلا آتا ہے واقعا  
آپ دونوں کے مرکز ہیں۔

کچھری چلا آنا :- مال کا تیزی کے ساتھ چلا  
آنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ مال کی خصوصیت کے ساتھ اہل  
لکھو نہیں بولتے۔

کچھری رہنا :- انگ رہنا، دور دور رہنا  
کشیدہ رہنا، اردو غیر فصیح، رائج۔

کچھری اس سے بھاگ تک دھوں میں  
رہا کرتا ہے وہ نجد سے ہمیشہ  
رنگین دہلوی

کچھری کا :- (دفعہ اولی) آواز ضرب شیشہ جڑی  
کے گئے۔ ہندو، مذکور، اہل لکھو کی زبان۔  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے ہندی  
بھی لکھا ہے اور اہل لکھو کی زبان بھی لکھا  
اس کے معنی یہ ہوئے کہ اہل لکھو ہندی بولتے  
ہیں حقیقتاً اردو لکھنا چاہئے تھا جو معنی لکھ  
ہیں ان معنی میں اہل لکھو نہیں بولتے اس محل  
پر کچھ سے زبانوں پر ہے جیسے وہ دوسرے  
کو چا تو مار دیا تھا اور کچھ سے اپنے ہی لگ گیا  
گو یہ فصیح نہیں ہے۔

کچھری کچھ :- (دفعہ ہر دو کا ف) خوب بھرا  
ہوا۔ ایسا بھرا ہوا کہ جس کے بعد گنجائش نہ ہو  
اردو، عوام اور عورتوں کی زبان۔

وصل صتم ہوا تو مرادم ہوا اخیر  
سینے میں حسرتیں ہیں کچھری کچھری ہوتی نکمت  
کچھری کچھ :- کثرت سے، مسلسل وار، لگاتار  
اردو، دہلی کی زبان۔

کچھری کچھ :- کچھری کچھ کون سا میل ہے آج  
جا تیار ہیں کچھری کچھری ڈورہوں پر ڈولیاں اٹھا  
قول فیصل۔ لکھو میں ان معنی میں کوئی  
نہیں بولتا۔

کچھری کچھ :- چقا چاقی، تھپا رول کے جھوں  
پر چٹنے اور گوشت میں گھسنے کی آواز کچھری  
(دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھو کی عورتیں اس محل پر  
خجائی بولتی ہیں۔  
کچھری کچھ :- (دفعہ ہر دو کا ف) کشیدہ، دور  
دور۔ اردو، مذکور، عوام کی زبان



محل صرف - میں ہمیشہ اس کی خاطر مدارات کرتا ہوں وہ احسان فراموش ہمیشہ مجھ سے کھچا کھچا رہتا ہے۔

قول فیصل - سوت کے لئے کھچا کھچا ہوتے ہیں نہ سیری سنتی ہے عالم نہ اپنی کہتی ہے کھچا کھچا تری تصویر مجھ سے رہتی ہے نہ ناز و کھچا کھچا پھرنا :- کشمکش میں مبتلا ہونا۔ اگر وہ اس عورت اور بڑھیا کا دلجوئی اور خبر گیری کرتے تو سارا گھر کھچا کھچا پھرتا۔ (فرنگ آصفیہ لا محضات)

قول فیصل - اہل کھنڈ ان معنی میں نہیں بولتے۔

کھچا کھچا پھرنا :- ریفٹ ہر دوکان (داد بانی پھرنا اس طرح پھرنا کہ اضافہ کی گنجائش نہ رہے۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔)

کھچا کھچا :- کھنڈ کا متعدی بعض صحائف متاخرین اس جگہ کھچا کھچا ہی فصیح سمجھتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل - صحائف کھنڈ نے ہمیشہ کھچا کھچا ہی استعمال کیا ہے بہ اعتبار کھنڈ کھچا کھچا نہیں کھچا کھچا :- تنہا کساد کھچا کھچا کشیدگی کھنڈ کشش۔ مذکور۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل - یہ لفظ اردو ہے۔ کھچا کھچا :- کسا ہونا۔ تناوٹ، کساد ہندی صفت۔

ہے اچھی میری دو گانہ کساد کساد خاصا چھپی رنگ غضب تہ پہ کھچا کھچا خاصا (رنگین دہلوی لا محضات)

قول فیصل - دہی کے عوام کی زبان ہے اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

کھچا کھچا :- کساد کش ہوجانا، علحدہ ہوجانا کشیدہ ہوجانا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

کھچا کھچا :- کیا گنڈ ایسا ہوا اگر اس کی کھچوائی شبیہ کھچا کھچا کیوں یاد مجھ سے ہو یہ حیرانی بہت عورت کھچا کھچا :- سہہ نیکن کھانا جس میں گھبوں اور سب قسم کی دالیں پڑتی ہیں اور گوشت اور قیمہ بھی ڈالتے ہیں بیشتر عورت محرم میں پکا کر فقرا کو تقسیم کرتے ہیں۔ اردو۔ مذکور۔ (نور اللغات)

قول فیصل - محرم کی مجلسوں میں ترک کے طور پر تقسیم بھی کیا جاتا ہے

کھچا کھچا :- بکرا دل۔ دال چاول ملا کر پکاتے ہیں اردو، سوت، راج۔

لایا کھچا کھچا :- پکا شراکت سے دوڑوں کھانے کے رفاقت سے سودا

قول فیصل - جسے کی دال ملائے جو کھچا کھچا کھچا ہے اسے قبولی کہتے ہیں۔

کھچا کھچا :- بیری کا پھول (آنا کے ساتھ) (نور اللغات)

قول فیصل - کھنڈ کے عوام کی زبان ہے۔ کھچا کھچا :- دلی علی اشرفیاں اور دیپے، راج اور اشرفیوں کا مجموعہ (نور اللغات)

قول فیصل - دیپے اور اشرفیوں کا قید نہیں عوام اور عورتیں کئی چیزوں کے مل جانے پر بولتی ہیں۔

کھچا کھچا :- کھنڈی علاج و مشورہ خفیہ چرچا (پکنا، پکانا کے ساتھ) (نور اللغات)

قول فیصل - یہ عورتوں کی زبان ہے۔

کھچا کھچا :- ان باتوں کے لئے بولتے ہیں جو بڑھاپا شروع ہونے کے وقت کھنڈی ہو جائیں اور کھنڈی سیاہ رہیں۔ اردو، راج۔

محل صرف - تم جو کہتے ہو کہ ایک نکاح اور کرلو تو کیا کریں دانت ہل رہے ہیں کے بال کھچا ہو چکے۔

کھچا کھچا :- غلط غلط۔ لاجلا دہونا کے ساتھ) شیر دانت کھنڈ، کھنڈ، درہم برہم (فرنگ آصفیہ) جاس کی انہیاں آسم کے پتوں میں کھچا کھچا ہیں (آبہ حیات)

قول فیصل - اس طرح اہل کھنڈ نہیں بولتے کھچا کھچا :- نکاح کا ساقی۔ (نور اللغات)

وہ لہری جو کھیوں کو دے کر دوسری جگہ اپنے نہ جانے کے واسطے روک دیں۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے کھچا کھچا :- ہندوؤں کا ایک ہتھیار اہل ہندو کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل - اہل ہندو کی زبان کا قید نہیں ہے ہندوؤں کا عام قید ہندوؤں کی زبان میں بولتے ہیں۔

کھچا کھچا :- درختوں میں پھول آنا (آنا کے ساتھ) (نور اللغات)

قول فیصل - محل میں پھولوں میں جو ایک قسم کا زیرہ ہوتا ہے یعنی مہین مہین چھوٹی شاخیں اس کو زیرہ کہتے ہیں۔ پھول آنے کو کھچا کھچا کہتے ہیں۔

کھچا کھچا :- جی جیٹے کے وہ پائے جو جیل پائے میں رہتی پکڑا کر بیٹھے دالے لڑکے کے سب سے مل کر بٹھانے وقت مارتے ہیں (کھانا کے ساتھ)



دیکھو زبان (نورالغبات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس سے ناواقف ہیں۔  
کچھڑی کا یہ نام دہلی والے جو بھیڑیے کے روز چوکے  
دوستوں اس کے میکے سے گھڑی بندھ کے آتے ہیں۔  
(نورالغبات)

قول فیصل۔ ممکن ہے کہ دیہاتوں میں اس کا رواج  
بہاول پور و حضرات کے یہاں یہ رسم کی کے ساتھ ہتر  
میں بھی جاری ہے شہر کے مسلمان طبقہ میں یہ رسم  
نہیں رہی ہے۔

کچھڑی پکانا:۔ سازشی کمپنی کرنا۔ کہ بات  
پر اختلاف کرتے ہوئے ایک جگہ پر جمع ہو کے  
گفتگو کرنا۔ اردو صرف غیر فصیح، رائج  
ہمارے قتل کا ہے مشورہ یا اور ہے جھگڑا  
سنا ہے مدعی آپس میں کچھ کچھڑی پکاتے ہیں درخت  
قول فیصل۔ عام طور سے یوں زبانوں پر ہے  
کہ وہ اسے نوٹوں کو سخت اختلاف پیدا ہو گیا ہے  
جا بجا ان کے خلاف کچھڑیاں پک رہی ہیں۔

کچھڑی پکنا:۔ لازم۔ پوشیدہ صلاح و مشورہ  
چاہے آپ کسی بات کا تذکرہ ہونا

پک رہی ہے یہ جو کچھڑی سی سبوں میں جس سے  
اب تک اس کی گئی دال نہ چاول ٹکا اٹھا  
جس طرح کچھڑی کے کچے میں کھدو بدہوتی ہے  
اسی طرح بہت سے آدمیوں کی بات چیت کرنے میں  
کچھڑی کے آواز آتی ہے (مخزن المادرات)

بھڑاری بھی تھے ادھر ہی میں  
کچھڑی کچنے لگی تھی ان میں سرشار  
قول فیصل۔ صاحب مخزن المادرات نے  
جو ترجمہ قائم کیا ہے وہ کوئی خاص چیز  
نہیں۔

کچھڑی ڈاڑھی:۔ وہ ڈاڑھی جس میں کچھ  
سیاہ اور کچھ سفید بال ہوں۔ اردو غیر فصیح، رائج  
کچھڑی کھاتے پہنچا اترنا:۔ وہ دم پرانے  
کمانی نازک ہونا، ناحق کی نزاکت جتاننا۔ دہلی  
کی زبان۔ (نورالغبات)

کچھڑی کھانا:۔ (بچے) کھیل کے وقت (لوگوں)  
کا چاکے مارنا۔ (مخزن المادرات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں جانتے۔  
کچھڑی کی سی حالت:۔ مٹی کی کیفیت۔  
(نورالغبات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔  
کچھڑی کچ:۔ (بفتح ہر دو کات) کچھڑی میں چلنے  
کی آواز کی جگہ۔ ہندی، صحت (نورالغبات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کچھڑی کے بلنا:۔ صاف دلی سے مٹا۔ اردو  
صرف، فصیح، رائج۔

کچھڑی کے مٹے ہیں گھر سے وہ مٹے ہیں مزدور  
کیا شک اسے مذبذب تری کا تیر میں ہے جلال  
کہہ چلنا:۔ کہہ گزنا۔ اردو صرف، غیر فصیح  
رائج۔

اب تم کو جو کچھ کہہ چلنا ہو کہ چلو (شانہ آزاد)  
کچھڑی کچھا:۔ دو آدمیوں کا ایک ہی چیز کو  
اپنی اپنی طرف کھینچنا۔ کسی چیز کو جلدی کھینچنا۔  
ہندی، مذکر، عوام کی زبان۔ (نورالغبات)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کچھڑی کھینچنا:۔ بلے تھنا، کسا جانا، جکڑا جانا۔  
جیسے وگن کھینچنا۔ ہندی، لازم، اردو معدوم  
فصیح، رائج۔ (نورالغبات)  
قول فیصل۔ عام۔ کھینچنا۔ کھینچتے ہیں۔

کچھڑی کھینچنا:۔ بٹا، گھسیٹا جانا۔  
(فقدہ) کچھڑی سے ڈول نہیں کھینچنا۔  
ہم دنوں غلے ساتھ) گھسیٹا۔ دسی کچھڑی سے نہیں  
اصطلاح سننی۔ کشیدہ ہونا۔ عرق اب تک نہیں کھینچ  
اختیار کرنا۔ وہ تم سے بہت کھینچتے ہیں۔

(ذات اردو)  
قول فیصل۔ عام طور سے۔ کھینچنا۔ کھینچتے ہیں۔  
کچھڑی کھینچنا:۔ کشیدہ ہونا، کڑوا ہونا،  
اختیار کرنا، اٹل رہنا۔

جیسے میں کچھ دیکھ رہا ہوں ادھر وہ کچھڑی  
یارب کشش میں اثر ہو رہے تو میں ہو کھڑ  
کچھڑی کچھڑی کچھڑی کچھڑی کچھڑی کچھڑی  
اس کش کش میں ٹوٹ گیا رشتہ چاہا  
طبیعت چاہتی ہے اس کو میری  
کچھڑی اس سے بھلا کب تک ہو رہی  
قول فیصل۔ عام طور سے۔ کچھڑی کھینچتے ہیں  
کچھڑی کھینچنا:۔ عرق تیل کے ساتھ) کھینچنا  
کشیدہ ہونا۔ (نورالغبات)

قول فیصل۔ عام طور سے۔ کچھڑی بولتے ہیں۔  
کچھڑی کھینچنا:۔ (عرق کے ساتھ) طول پکڑنا  
دراڑ ہونا، عرصہ لگنا۔ (نورالغبات)

قول فیصل۔ اب متروک ہے۔  
کچھڑی کھینچنا:۔ (ذات اردو) رواج کے ساتھ  
کھینچنا، خارج ہونا۔ (نورالغبات)

قول فیصل۔ عام طور سے کھینچنا کہتے ہیں۔  
کچھڑی کھینچنا:۔ (نقشہ کے لئے) اترنا  
نقشہ ہونا، اٹل ہونا۔ (نورالغبات)  
قول فیصل۔ عام طور سے۔ کچھڑی کھینچتے ہیں۔  
کچھڑی کھینچنا:۔ (تصویر نوٹ کے لئے)



عکس ارتنا - بشیہ ارتنا - (نور اللغات)  
 قول فیصل - عام طور سے کھنچنا کہتے ہیں  
 کھنچنا کھنچنا: یہ روانہ ہونا، باہر جانا، تیزی کے  
 ساتھ جانا - اس جگہ کھنچا جانا مستعمل ہے -  
 (فقہہ) تمام مال ولایت کھنچا جاتا ہے - (نور اللغات)  
 قول فیصل - عام طور سے کھنچنا کہتے ہیں جو  
 عزم کی زبان ہے -  
 کھنچنا کھنچنا: بوقت گذر جانا -  
 حال بیمار دے دلف - پوچھ  
 صبح گر کھنچ گئی تو شام نہیں رشک  
 قول فیصل - عام طور سے کھنچنا کہتے ہیں ان  
 سخنیں قریب بستر رک ہے -  
 کھنچنا کھنچنا: یہ گراں ہونا، ہنگام ہونا، چڑھ  
 جانا - اس جگہ کھنچ جانا مستعمل ہے -  
 (فقہہ) اناج پھر کھنچ گیا - (نور اللغات)  
 قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -  
 کھنچنا کھنچنا: یہ کشش ہونا، کشش سے رجوع ہونا  
 کسی کا کسی کی جانب -  
 (فقہہ) ان کی طرف دل کھنچا جاتا ہے -  
 کون ہے جو اس کی جانب کو کھنچا جاتا نہیں  
 حسن کے دوت سے وہ گھر ہر جگہ کل ہوگا آتش  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل - عام طور سے کھنچنا کہتے ہیں  
 کھنچنا کھنچنا: کھینچنا کا متعدی - ہندی  
 ہم ہیں مشتاق سخن اور اس میں گویائی نہیں  
 اس لئے تصویر جاناں ہم نے کھنچوائی نہیں  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل - عام طور سے کھنچنا کہتے ہیں -  
 کھدانا: ریفٹ اول، وہ کڑھا جانا سے

برتن یا انیش بنانے کے واسطے چکنی می کھوتے ہیں بھری  
 کی کھان - ہندی مذکر، دہلی کی زبان -  
 قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -  
 کھدائی: ہندو کھدنا کا اصل مصدر - کھونے  
 کا فعل اردو، ہونٹ، غیر فصیح، رائج -  
 کھدائی: کھدوانے کی اجرت - اردو ہونٹ  
 غیر فصیح، رائج -  
 کھدائی: بیکندہ کاری، کندیدگی - اردو، ہونٹ  
 غیر فصیح، رائج -  
 قول فیصل - اہل لکھنؤ زیادہ تر کھدوائی  
 بولتے ہیں -  
 کھد بک: ریفٹ اول و چارم، دال یا چابل وغیرہ  
 پکے کی آواز - اردو، ہونٹ، عوام اور عورتوں  
 کی زبان -  
 کھد پدانا: پکنا، کھونا، جوش مایہ، ابلنا  
 ہندی - (نور اللغات) و فرہنگ آصفیہ  
 قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -  
 کھد پدرا: ناہوار، وہ چیز جس میں نشیب  
 فراز ہو اور صاف نہ ہو - ہندی صفت، مذکر لکھنؤ  
 کی عورتوں کی زبان (نور اللغات)  
 قول فیصل - صاحب فرہنگ اترنے لکھا ہے کہ  
 "لکھنؤ میں کھد ریا کھد ریا کھد ریا ہے نہ کہ کھد پدرا  
 سر بھی بالوں سے کھد پدرا کہتا  
 تھوڑا آگے سے نیفہ اور اٹھا مردج  
 مولف ہندو اللغات صاحب فرہنگ اترکی  
 تائید کرتا ہے -  
 کھد پدی: پھل، نکر و اندیشہ جو کسی خوناک  
 کام کی وجہ سے ہو - ہندی، ہونٹ، لکھنؤ کی  
 عورتوں کی زبان - (نور اللغات)

قول فیصل - لکھنؤ میں کھد پدی نہیں کھلیں بولتے  
 ہیں -  
 کھد پدرا: سوتی موٹے قسم کا کپڑا، گاندھی  
 اور کانگریسوں کے استعمال کا کپڑا - اردو، مذکر  
 کھد ریا: کھد پدرا، ناہوار سلج والا، اونچا  
 نیچا کھد پدرا، صفت، مذکر، عوام اور عورتوں  
 کی زبان -  
 قول فیصل - ہونٹ کے لئے کھد پدی کہتے ہیں -  
 کھد ریا: دکان کے ساتھ گونا - اردو، رائج -  
 قول فیصل - عام طور سے کونے کے ساتھ اس کا  
 استعمال ہے - جیسے تم بے گچھے ہر کونے کھد پدرا  
 میں ہاتھ ڈال دیتے ہو کسی دن نقصان اٹھاؤ گے  
 کھد ریا: پیر، تفرقات - چٹ پٹ -  
 (فرہنگ آصفیہ)  
 قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -  
 کھد ر دھاری: کھد پدرا پینے والا، اردو، رائج  
 قول فیصل - مقدسے عرب سے زبانوں پر ہے -  
 کھد نا: کھد دانا، نقش کیا جانا، کندہ ہونا  
 اردو، فصیح، رائج -  
 خن بلائے رنج روئے والوں کو نہیں  
 چاندی کی تختیوں پہ کھدی ہو دھائے عیش بھر  
 کھد نا: کھد نا، سہار ہونا - اردو، فصیح، رائج  
 کھد گیا جب سے وہ قدیم سکاں  
 نہیں معلوم مجھ کو ٹھیک نشان (نادر سوا)  
 کھد ہونٹ: کھدائی، اردو، مترک  
 ہاتھ سونا رنگ نہ پہنچے کھو  
 کرے بھر بھر وہاں کوئی جو کھد (سودا)  
 کھدنی: تلاش، جستجو، پوشیدہ تحقیقات -  
 دوت یا کسی سرقہ کا کوچ لگانے کے واسطے زمین



کھدنی - دوزخ انت، فرہنگ آصفیہ  
 قول فیصل - کھدنی میں بالکل راسخ نہیں۔  
 کھدنی پٹھان - ہندی، عورتوں کی زبان۔  
 (دور انت)  
 قول فیصل - کھدنی میں - دشت کھدنی - بولتے  
 ہیں عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔  
 کھدنی کرنا - دوت یا کسی سرقہ کا کھوج لگانے  
 کے واسطے زمین کھودنا۔ ہندی (دور انت)  
 قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ایسے  
 معنی پر کھدنی کرنا بولتے ہیں۔  
 کھدنا - کھد کرنا، نقس کرنا - اردو، راج  
 کھدوانا - (دستی دستی) چڑ سے نکلوانا  
 سار کرنا - اردو صرف، فصیح، راج  
 کھدوا - (دبلم) کھدوانے کی اوت - اردو  
 ہوت، فصیح، راج  
 قول فیصل - اس محل پر "کھدوا" زیادہ  
 زبانوں پر ہے۔  
 کھدیر کھدیر کے مارنا - پھیا کر کے مارنا - اردو  
 صرف، قریب بہ نزدیک  
 محل صرف - جہاں میں ہوں بھگ کسی سہہ یا شاہ جی  
 یا حال کا رنگ جم تو جائے کیا مجال دیکھ دیکھ کر اردو  
 کھدیر کھدیر کر ماروں اردو (کر دس) دستانہ آزاد  
 قول فیصل - ایسے محل پر رگید رگید کے زیادہ  
 زبانوں پر ہے۔  
 کھدیر - پھیا، نقاب، ہندی، ہوت -  
 (دور انت)  
 قول فیصل - عوام اور دیہاتیوں کی زبان  
 تھی اب نہیں بولتے۔  
 کھدیر - دگریزانیدن کا ترجمہ نقاب

کرنا پھیا کرنا، رگیدنا - اردو معہد قریب بہ نزدیک  
 (دستی) گھیر کر بھگانا - بکریوں کو ناخن کھدیرتا ہے  
 (نات اردو)  
 وہ آنکھیں یا آتی ہیں ہیں جب دشت دشت میں  
 غزالوں کو رگیدار، چکا روں کو کھدیرا ہے بحر  
 (کھیر، غیرہ تانی ہے)  
 کھدینا - غار کو دینا، بھید کھول دینا، بیان کر دینا  
 اردو، فصیح، راج  
 محل صرف - ہم نے تم سے کہا تھا کہ یہ روز کسی سے نہ کہنا  
 تم نے سولانا سے کہہ دیا اچھا نہیں کیا۔  
 کھدیرنا - بتا دینا، بتا دینا - اردو صرف، فصیح، راج  
 محل صرف - ہم نے تم سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ کھو اس  
 کام میں ہاتھ نہ ڈالو ورنہ پھتاؤ گے مگر تم نہیں مانے۔  
 کھدیرنا - عرض کر دینا، بات سنا دینا - اردو  
 صرف، فصیح، راج  
 محل صرف - صاحب زادے صاحب کی میں نے شکایت  
 کی وہ مجھ سے ناراض ہو گئے صرف اس بات پر  
 کہ میں نے حضور سے کیوں کہہ دیا۔  
 کھدیرنا - کھادینا، کان کھول دینا، متنبہ کر دینا  
 اردو، فصیح، راج  
 محل صرف - میں نے کہا کون بیوی - ہری نے کہا  
 بیوی نے کہہ دیا نام نہ بتانا (امر او جان ادا)  
 کہہ دیں گے - (معاذہ) بھرا نا، فرستہ میں پھیا  
 سوخت پر بتا دیں گے، کیا جلدی ہے۔  
 کسی امر کے ماننے اور انکار کرنے کے موقع پر بولتے  
 ہیں - اردو صرف، غیر فصیح، راج  
 دقت طے کا جو پوچھا تو کہا کہہ دیں گے  
 خیر کا حال جو پوچھا تو کہا کہہ دیں گے - آغ  
 قول فیصل - دہلی میں زیادہ اور کھدنی کم مستعمل ہے۔

کھدنا - (دبلم) کھدوانے کے پچ کا میدان  
 من، غلا کوہ، خندق، گھاٹی - اردو مذکر، راج  
 محل صرف - بالخصوص کنیر کے راستے میں ایسے  
 ایسے کھدے ہیں جنہیں دیکھ کے ہول آتا ہے۔  
 کھدنا - بڑا بڑا آدمی (دور انت)  
 قول فیصل - کوئی نہیں بولتا۔  
 کھدنا - بیان کر دینا - اردو صرف،  
 غیر فصیح، راج  
 کھدنی - (دبلم) اول و تشدید سوم) قدحہ جس  
 پر بیٹھ کر پچا نہ پھرتے ہیں - اردو، ہوت، راج  
 ناگاہ کھدنی اور رگیدنے جا بھیا راج  
 تب دو کے اس جگہ پر کھدنی کے نہیں پھیا راج  
 قول فیصل - بچوں کے لئے اس کا استعمال زیادہ  
 ہے۔  
 کھدنی - (بجازا) سوراخ جو دانتوں میں  
 ہو جاتے ہیں وہ فاصلہ جو دانتوں کے درمیان  
 میں ہو - اردو، ہوت، عوام اور عورتوں  
 کی زبان۔  
 کھدنی - چندیا کے باؤں کا سیدھا خد  
 ہوا حصہ - اردو عوام کی زبان  
 قول فیصل - قدیم زمانے دے اس سے کھدنی  
 بڑا لیتے تھے کہ داغ کے انحراف نکل سکیں چونکہ  
 اب اس کا رواج نہیں اس لئے بہت کم زبانوں  
 پر ہے۔  
 کھدنی - بکری اور ہرن وغیرہ کے پاؤں کا آخری  
 حصہ جس میں ناخن ہوتے ہیں - سم - اردو مذکر، راج  
 ہندی پستی طالع ہیں یاں تک دلائے گی  
 بے گاد زمین گرداب ہو گا ہر نشان کھر کا  
 کھدنی - (دبلم) سڑی کے موسم میں صبح شام جڑ میں



کے آس پاس دھواں سا نظر آتا ہے۔ کھرا۔ اردو  
موت۔ دہلی کی زبان۔

نکتہ بہ نکتہ طرفان، گٹھا، بھلیاں  
تیرگی، بھوکریا، غم، دھواں، آندھیا  
جس اکبلا ہوں تنہا ہوں بے بس بھی ہوں

اور آزار دینے کو سارا جہاں جعفری  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کھرا بولتے ہیں۔

کھرا۔ (بفتح اول و دوم) گھوڑے کا ایک خاص  
رنگ۔ ہندی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
کھرا۔ (بفتح اول و دوم) تیرسویں صبح و شام زمین  
کے آس پاس جو دھواں سا نظر آتا ہے۔ اردو  
مذکر، فصیح، رائج۔

میرے جلنے سے کھلے گا دازگریہ خنجر  
اللہ کے کھرا سوزش دل کا دھواں چھوٹا  
کھرا۔ ایک قسم کا آلہ جس سے کھرا جینے ہیں  
کھرا۔ ہندی، مذکر، دہلی کی زبان۔

(نور اللغات)  
کھرا۔ ایک قسم کا سالہ جس سے چھاپنے کے بعد  
بھتر پر سے حرف اڑا دیتے ہیں۔ دہلی کی زبان  
(نور اللغات)

کھرا۔ (بفتح اول و دوم) کھرا، بھرا، بھٹ۔  
اردو، مذکر، عوام اور عورتوں کی زبان۔  
محل صرف۔ بہن ہم نے تم سے کہا تھا کہ شادی کے  
بارے میں اس سے کچھ نہ کہو وہ بہت کھرا  
انسان ہے جو منہ میں آئے گا کہہ دے گا۔

قول فیصل۔ اس محل پر عورتیں کھرا چنا  
بھی بولتی ہیں۔  
کھرا۔ بیکے کی منہ، کھرا کھرا۔ اردو، عوام

اپنے عورتوں کی زبان  
کھرا۔ ایک قسم کا توڑہ جس کا چھلکا موٹا  
اور کھرا ہوتا ہے۔ اردو، رائج۔

کھرا۔ (بفتح اول و دوم) عوام کی زبان (نور اللغات)  
قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے عوام اور عورتیں  
کھرا نہیں کہتی ہیں۔

کھرا۔ (بفتح اول و دوم) وہ سخت یا پلنگ جس پر فرش یا کچھونا نہ ہو  
اردو، مذکر، رائج۔

محل صرف۔ میں نے ہمیشہ خواب صاحب کرکھڑے  
تخت یا پلنگ پر سوتے دیکھا خدا معلوم ایسا کیوں  
کرتے ہیں۔

کھرا۔ (بفتح اول و دوم) (تہ تیغ سوم) سوتہ، نہت  
یا درشت۔ ہندی، مذکر، اہل ہندو کی زبان۔  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ کھڑے کے اہل ہندو نہیں بولتے۔  
کھرا۔ (بفتح اول و دوم) طول طویل کھرا کھرا کھرا۔  
اردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔

بڑھ کے گا کون بھتر میں یہ کس کو بھو داغ  
کھنے کھنے نامہ اعمال کھرا ہو گیا  
قول فیصل۔ قدیم زمانے میں مرد و عورت دونوں  
بولتے تھے اب صرف عورتیں ہی بولتی ہیں۔

کھرا۔ (بفتح اول و دوم) (تہ تیغ سوم) بھٹ، بھٹ، جس  
میں ملاوٹ نہ ہو۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔  
محل صرف۔ افسوس کی بات ہے میں کسوٹی پر  
کسو کے چار کو دکھا کے کھرا سونا لایا۔ آپ فرماتے  
ہیں کھرا نہیں ہے۔

عشق کے ہاتھ اے نظربچ مٹا جان کو  
دہ زلفہ داغ دل دے گا کھچے کھرا کھرا  
کھرا۔ (بفتح اول و دوم) صاف، پاک، بے ریا، مین وین کا صفا

منصف مزاج، خوش نامہ۔ اردو، مذکر، فصیح  
رائج۔

محل صرف۔ چنانچہ ملیم صاحب اور میرزا خاں  
... کو بھیجا کہ کھوٹے کھڑے کو پرکھو اور اراد  
معلوم کرو۔ کھڑے ہو۔ کھوٹے سند ہدایت ان کا حق  
ہے در نہ خلق خدا کو خراب کر دیا گئے۔ (نور اللغات)  
کھرا۔ (بفتح اول و دوم) کھڑے جو بچانے میں زیادہ پک  
گیا ہو۔  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کھرا۔ (بفتح اول و دوم) وہ سالہ جو آگ پر رکھے رکھے بننے  
کے قریب ہو۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ تم سے کہا تھا کہ زیادہ آگ نہ کرو  
تم نے پانی کا چھٹا چھٹا نہیں دیا وہی ہوا کہ سالہ  
کھرا ہو گیا۔

کھرا۔ (بفتح اول و دوم) کھرا، بھرا، بھٹ۔  
قلیل الاستعمال  
میرے جلنے سے کھلے گا دازگریہ خنجر  
اللہ کے کھرا سوزش دل کا دھواں چھوٹا

کھرا۔ (بفتح اول و دوم) کھرا، بھرا، بھٹ۔  
شام کو آسمان و زمین کے درمیان دھواں سا  
پیدا ہوتا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ آج دسمبر کی پہلی تاریخ ہے مگر  
آٹھ بجے دن تک ایسا شدید کھرا پڑا کہ ہاتھ کو  
ہاتھ نہیں دکھائی دیتا تھا۔  
کھرا۔ (بفتح اول و دوم) خوش حال، دیانت داری، صاف  
گوئی۔ اردو، مذکر، عوام کی زبان۔

کھرا۔ (بفتح اول و دوم) خوش حال، کی ڈینگ  
مارنا۔ (نور اللغات) اپنا خوش معاملہ ہونا ظاہر کرنا  
اپنے تین حلقہ کا کھرا ہونا بیان کرنا (نور اللغات)







قتول فیصل - اہل کھنڈ نسل ہندی کہتے ہیں کھرچندی کوئی نہیں بولتا۔

کھرچا پٹ - دہلی میں چھیلے اور تھالہ بنانے کا آلہ جس میں کھڑکی کا نیٹ لگا ہوتا ہے۔ اردو، مذکر، راج۔  
قتول فیصل - اس کی تائید کھرچا ہے جو اس سے چھوٹی ہوتی ہے۔

کھرچا پٹ (دھارا) کندہ ناتراش، اجتن، کاٹھ کا آلو، بھوندو (فرنگی آصفیہ)  
قتول فیصل - اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

کھرچا جالی سبھا لٹا - گھاس کھودنے کا کام اختیار کرنا۔ اہل کی زبان (ذواللغات)  
کھرچی پٹ - چھوٹا کھرچا۔ اردو، مؤنث، راج  
محل صفت - بھولی کرے، بانڈ کر بہت سے بھول بھر لے اور کھرچی کر میں کھرچس لی۔

کھرچی پٹ - اگیا اور پٹہ از کے موڑ حول کی تراش جھونک کی زبان (ذواللغات)  
قتول فیصل - ایسے کپڑوں کا استعمال ختم ہونے سے یہ لفظ اب زبانوں پر نہیں ہے۔

کھرچی پٹ - جڑا صاف کرنے کا آلہ بوجیوں کی غامض اصطلاح۔  
کھرچی پٹ - دہلی میں کھرچی - اردو۔  
فیصل الاستمال

خیج، اڈ کے جڑب کھانگے چوری سے ہسلا پھرتے ہیں میدان کے پڑے ڈھونڈتے کھرچی سودا  
قتول فیصل - زبانوں پر زیادہ تر کھرچی ہے  
کھرچی پٹ - دہلی میں اول و چارم - صاف گو، بے ریا۔ اردو صفت، غیر فصیح، راج۔  
کھرچی کھنا - صاف صاف بیان کرنا، لاگ لپٹ

مذکر کھا - (فخری الحادرات)

قتول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کھرچا - ایک قسم کی گھاس جو جھوٹے رنگ سے مشابہ ہو۔ ہندی مذکر۔ (ذواللغات)

قتول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کھرچ - (دفعہ اول دوم) ایک قسم کا شتر اردو، موسیقی دانوں کی اصطلاح۔

(دفعہ) کھرچ میں گاؤ۔ (فرنگی آصفیہ)  
قتول فیصل - چونکہ شتر ہندی دیتی کے اعتبار سے سات درجن پر منقسم ہوئے ہیں میں پہلے سرکلا نام جو سب سے بہت اور کھرچ اس کا نام ہے اس نام سے موسوم ہوا اس کی آواز اور کی مانند کھرچ میں بولنا - ہنایت آہستہ بولنا کہ بات سمجھ نہ پڑے۔ عام بانڈاری زبان۔

(محاورات و اصطلاحات شیر)  
قتول فیصل - شاید ہی کوئی بولتا ہو۔  
کھرچا - (دفعہ اول) وہ لکڑی کا چوکھا جس میں ہسین جالی لگی ہوتی ہے اس سے راکھ یا مٹی جھپاتے ہیں۔

یہ گرتا ہے ہرزخم دل سے ہزار جھپے جس طرح لکھ کھرچا میں شاد  
کھرچن پٹ - دہلی میں دہلی چارم، لگا ہوتی بانڈی کے ساتھ جو چیز چنڈے میں لگی رہ جاتی ہے۔ تہ دیگ، تہ دیگی، تہ گرہ بکران (فرنگی آصفیہ)

(دفعہ) پلاؤ کی کھرچن کھانے کے قابل ہوتی ہے (ذواللغات) (فرنگی آصفیہ)  
قتول فیصل - عام طور سے کھرچی، بھولی کھرچ زرد و غیرہ کی چینی میں جو چیز چنڈے میں لگی

رہ جاتی ہے اسے کھرچن کہتے ہیں۔ پلاؤ کی کھرچن کو اہل کھنڈ تہ دیگی کہتے ہیں۔

کھرچن پٹ - دودھ کی جالی ہوئی ٹھانی جو قصداً کڑھائی میں پکاتے وقت کناروں پر جا جا کر حلوائی لوگ اتارتے ہیں۔ اردو، مؤنث  
حلوائیوں کی اصطلاح۔

کھرچن پٹ - (کنا پٹ) بچا کھچا، پس ماندہ مال جو پوشیدہ طور پر کسی کے پاس باقی رہ گیا ہو۔ اردو، مذکر، عوام کی زبان۔

محل صفت - کھرنڈیوں سے چٹک، سرفدا تابت کا بازار گرم، چوروں نے تار لیا ہونہ جو یہ دولت کا تہ ہے اس کے پاس، صبر جو اگلی کھرچن ہے کیونکہ بہت سے کھرچا لیں کر چکی ہے (دگدگہ ظرافت)

کھرچن پٹ - (کنا پٹ) سب سے اخیر بچہ پیٹ پوچھن - عورتوں کی زبان۔ (ذواللغات)  
قتول فیصل - کھنڈ کی عورتیں اس محل پر عام طور پر لڑنے کے لئے پیٹ پھینکا اور لڑنے کے لئے پیٹ پوچھتی ہوتی ہیں۔

کھرچن پٹ - چھیلنا، دگرانا۔ اردو، راج  
تہ دیگ جو کھرچ کے نقوش صفت کو چھیل دیکھے گا اک حکیم کے مانند ذرات کو بھی آبادی  
کھرچنی - کھرچے کا آلہ، حرف چھیلنے کا آلہ ہندی مؤنث، دہلی کی زبان۔ (ذواللغات)  
کھرچا - (دفعہ اول و چارم) نامحوار دانے دار، ادھیچا، صفت، مذکر، دہلی کی زبان۔

کھنڈ میں کھرچا ہے۔ (ذواللغات)  
قتول فیصل - کھنڈ میں بھی بولتے ہیں مگر کھرچا



ریشہ دال کے بجائے کھردرا (بضم دال) بولتے ہیں اس کی تائید کھردری ہے۔  
 کھردراپن - کھردراپٹ، ناہمواری، دھڑکی۔  
 ہندی - ہڈکر۔  
 قول فیصل - لکھنؤ میں بضم دال کھردراپن زبانوں پر ہے۔  
 کھرسا - خشک موسم، موسم گرما جس میں گرمی کے باعث گھاس وغیرہ جل جاتی ہے۔ ہندی - ہڈکر۔  
 عوام کی زبان - (دور لغت)  
 قول فیصل - اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔  
 کھرسا پڑنا - بالکل سیدھا ہونا، برعکس خشکی یا خشکی نظر آنا۔  
 قول فیصل - لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔  
 کھرسیملا - فاختی، کھلی والا، جیسے کھرسیملا۔  
 ہندی - صفت۔  
 قول فیصل - اہل لکھنؤ عارضیاً بولتے ہیں۔  
 کھرکھانی تیری دانی کے گلے میں پھانسی - عورتیں بچے کو کھانسی کی تکلیف میں یا کھانسنے کے وقت دھن سے پہلانے کے واسطے زبان پر لاتی ہیں۔  
 (دور لغت)  
 قول فیصل - اپنی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔  
 کھرکھرا - (بضم ہر) دکھانا، چیز جو ہوا و ہوا۔  
 اردو - صفت، مذکر، عوام اور عورتوں کی زبان۔  
 کھرکھرا نا - آہستہ آہستہ بادل گرنے لگنا۔ ہندی۔  
 (دور لغت)  
 قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 کھرکھرا نا - ناہمواری اور خشک ظاہر کرنا۔  
 (دور لغت)  
 قول فیصل - لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

کھرکھراپٹ - (بضم پٹ) دھڑکی اور ناہمواری۔ اردو۔  
 مونٹ، غیر فصیح، راسخ۔  
 کھرکھرا کرنا - کھانا اور لہذا (بضم کھ)۔  
 قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 کہہ رکھنا - وقت سے پہلے کسی کام کے متعلق کسی کو باخبر رکھنا۔ اردو صرف، غیر فصیح، راسخ۔  
 غلہ صاف - تم اتوار کے دن ان کے پاس بیٹے جان ہم ان سے کہہ رکھیں گے وہ تمہاری درخواست پر سفارش کھدیجے۔  
 کھرکھوچ - (بضم چ) نشان، سراغ، پتا۔  
 اردو - مذکر، مترادف۔  
 قدر چند قول ایسے آئے۔  
 جیسا کہ کھوچ جانتا ہی نہ تھا۔ قدر۔  
 کھرکھوچ - (بضم چ) شستہ، تباہی۔ اردو، مترادف۔  
 رگتا یہ جیتے جی اسے بیگناہ۔  
 شستہ میں کھرکھوچ کیا ہوگا۔ جاننا۔  
 کھرکھوچ کھوٹا، کھرکھوچ مٹانا - کسی چیز کو ناس کر دینا، تباہ و برباد کرنا۔ اردو صرف، مترادف۔  
 خوب کھرکھوچ ہو چکی ہے یہاں۔  
 اس طرح کی ٹکڑی شنوائیاں۔  
 کھرکھوٹیا - (بضم و) کھردری میں خاص دکھاؤ گھوٹیا۔  
 غامبی میں آج جس سے یہاں کے عوام کو یہ حال بناتے ہیں، کینہ، سفاک، کم عقل آدمی - صفت۔  
 (دور لغت)  
 قول فیصل - کوئی نہیں بولتا۔  
 کھرل - (بضم ل) اول موسم، ایک قسم کا شستہ یا پتھر کا آگ جس میں وہاں میں حل کرتے ہیں۔ اردو۔  
 مذکر، راسخ۔

وہ چاندنی رات اور اس کی تیز مرغان اسیر کے بھروسہ ہیں غیر گردوں نے کھل میں پھسکی ہوئی ہے یا آخر سے چھٹک آیا ہے یہ سیر آزاد عظیم آبادی۔  
 کھل کرنا - کھل میں باریک سینا، کسی دوا کی حل کرنا، سرمہ بنانا۔ اردو صرف، غیر فصیح، راسخ۔  
 جب ہڈیا ہوں میں تصور میں کسی کے پاؤں پر سرمہ لکھ کر کھل کرنا۔  
 کھرسنجا - (بضم س) انیسویں کا فرش، کھڑی انیسویں کا فرش، پتھر کا فرش یا سڑک۔ اردو، مذکر، راسخ۔  
 قول فیصل - لکھنؤ کے فرش کو کھرسنجا زیادہ کہتے ہیں۔  
 کھرنڈ - (بضم نڈ) اول دھڑک (بضم نڈ) وہ خشکی یا یا پتھر جو زخم اچھا ہو جانے کے بعد زخم کے اوپر جم جاتی ہے۔ اردو، مذکر، راسخ۔  
 گل بگڑکھ کے لگا بھیجی ایک جو کھنڈ۔  
 بھل ہمارے زخم جگر کے کھرنڈ بھر اٹھا۔  
 کھرنڈا کرنا - زخم کے اچھے ہونے کے بعد زخم پر جی پتھر کا انگ ہونا۔ اردو صرف، راسخ۔  
 چارنگھڑے ہمارے زخم سے آراٹھا کھرنڈ۔  
 لے کے لائے اسے اپنے گل پر رکھا محفنی۔  
 کھرنڈا کرنا - زخم پر پتھر جانا۔ اردو صرف، راسخ۔  
 محل صاف - خیال تھا کہ پرانا زخم ہے سڑ جائے گا مگر خدا نے گرم کر دیا۔ اب تو کھرنڈا آگیا ہے۔



ہی جگہ پر ایسا سا لگا ہونے کی وجہ سے شکا ہوتا ہے اسی کو کھسکا ہی کہتے ہیں۔

کھڑیا :- (پہم اول) کوڑھ کی شکل کا آلہ جس سے  
پیرا چھتے ہیں۔ ہندی، مویشی (روزنامہ)

قول فیصلہ - عام طور سے نر بالوں پر نہیں ہے۔  
کھڑیا ۱۲ - گھٹنے کی چھینٹ - (نور اللغات)

قول فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کھڑیا بے چوڑا ظفر جس میں دی رکھتے ہیں

اردو، مونش، دودھ والوں کی اصطلاح۔  
کھریا، ایک اعلیٰ کانیج جس سے کپڑے ریشٹ ڈالتے

ہیں۔ (نور المصباح)

قتل فیصلہ۔ عام طور سے قاتلوں پر نہیں ہے۔

دعویٰ کے عدم گائزبان (محقق الماحضہ)

کھتری آواز :- یہی آواز کی جھنڈ - مرنش،  
دفورالکھات

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں جانتے۔  
کفر کے آئے :- (لفظاً) بڑے بڑے۔

دفعہ) تم کھڑے آئے کہ اسی وقت مال سیکر  
جائے۔ (ذکر اللغات)

قول فیصلہ۔ اہل گھنہ نہیں بولتے۔ ایسے محل پر  
دبڑے آئے، بولتے ہیں۔

نہری :- عافیات بات، بے لگاؤ بات، جیسا جیسا  
کسی کی طرف داری نہ ہو، لگتی ہوئی بات - اور دوسری  
نصیب

محل نشہ :- ابھی کہری کہیں تو تم کو ہری گئے گی۔

کھری یا کھڑی بولی — ہ۔ اسم مرث  
عالم زمان شخصیت بولی (مختار المعانی)

Page 10 of 10

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں جانتے۔  
کھر دشا : کھر دشا۔ مہدی اندر کرد خود لکھنؤ

کھڑی :- (باغتم) جوئی کے تلے کا وہ حصہ جو اڑی

کے نیچے رہتا ہے، جوتی کا وہ حصہ جہاں نعلں لگاتے ہیں، وہ چمڑے کا لکڑا جو جوتی کے نیچے بکائی جاتے

کھڑی :- (فتح اولی) خالص، عمدہ، چمکمی

قبول فیصلہ۔ مہمانگو عورت کے معنی میں ہوتے ہیں۔

کھڑی: ۱۔ (بہم اول و تشدید سوم) کھڑا کھڑا  
 جس میں چکنا چن نہ ہو۔ (دور، جھفتہ، راج)

کھڑی ہیا نہ چار پائی چوکی وغیرہ جس پر نگینا  
نہ ہو۔ اردو، ہونٹ، راجا

کھریا اور بفتح اسفیدی جس سے بوڑھے  
ہیں اور مکانوں کے پوتے کے کام میں بھی لاتے ہیں

چاک - اردو ، مونث ، راج -  
کھریا : ایک جالدار چیز جس میں گراسٹ گھاس

قول فصیل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
(نور اللغات)

لکھنؤ میں ایک بڑے کیرے کا نام - اردو،  
موت اور کج۔

مول مصل۔ یہ لیٹر ازباده محمد ترابی کے گناہ سے  
ایسا سودا خ بنا کر رہتا ہے تمام طور سے رات کو  
بندر انجمن کے بندہ سے ملتا ہے۔

میں سو راج میں اور چھپا حصہ کھوڑا سا یا ہر سال کے  
اتنی سخت آواز میں نہیں کرنا ہے کہ اگر خالص ہر سال  
ہر سال کھائیں تو سب کے ۱۰۰ روپے لگا دوں گا اس

کو پکڑ کے جو گھر آیا میں نے کھانے میں یہ کیرا پینڈہ مانو دو  
کو بہت پسند ہے اس کے کھانے کو لے جو گھر آیا میں گرتے

بسم الله الرحمن الرحيم

لکھنؤ بندھنا :- زخم پر پٹری جتنا جو زخم اچھا  
ہونے کی علامت ہے ۔ اور دوسرے اور اس کے

تو ای فیصلہ۔ انہیں معنی میں کھڑے جتنا بھی ہوتے ہیں  
کھڑے نہ ہوتا:۔ زخم کے ادور کی پٹری حیرانا

بھرخزاں میں نو چہ تہی دو غ سودا کے کھنڈ

تیز رکھیں شاخ گل سے ملبلیں صفت ارکھو شاخ  
کھرنی :- (دبا کھر) ایک درخت ایدر اس کے

چیل کا نام جو نیکیوں سے مشابہ اور ذالقیہ میں شیریں  
ہوتا ہے۔ اردو، مونث، راجی۔

کھرنیاں ٹھنڈی ٹھنڈی گوند نیاں  
پیاری پیاری وہ کھجور یوں کڑیاں

قول فیصل - اس کا درخت بڑا اور گھٹا میاں  
ہوتا ہے۔

کھروا :- کہا روں کاناچ اور گانا جو اکثر صبح  
کو زخریاں ناچا گایا کرتی ہیں۔ اردو و ہندو ناچنے

والوں کی اصطلاح -  
محل صرف - اختیار کمرہ و انارج نہج رہا تھا

کہ وہ وہ کیا ایسج کی ہے۔ (ظلم ہو رہا ہے)  
کھڑو چاہ، کھڑو چاہ:۔ (بھون غنہ خراش)

جہدی، مذکر۔ (فہرست اللغات)  
قبول فیصل۔ اہل مکہ کھڑدیا جاتے ہیں،

عام طور سے ماحول کے ماحولوں سے جو حرارت  
 لگے اسے کہتے ہیں۔

فصل چہاں - لڑچا، لکھنؤ، راجستھان، لڑچا  
 پنجاب، اردن - منہدی  
 قدامت: لکھنؤ، راجستھان، لڑچا

کھروٹ :۔ (جنون عنہ) خراش - ہندی نوشتہ  
عوام کی زبان - (نور العفات)

01-2017



قول فیصل - اہل کھنڈ کھری بولی کہتے ہیں۔

کھری چار پائی پر سو کے آئے ہو :- جب کوئی شخص خواہ مخواہ جو مزاجی کی باتیں کرتا ہے اس سے کہتے ہیں کہ کھری چار پائی پر سو کے تو نہیں آئے ہو یعنی مزاجی بے نیازی کو نتیجہ تو اسید ہے۔ (دور الفتنہ)  
قول فیصل - کھنڈ میں یہ شال چار پائی کے پیرے کھاٹ کے ساتھ بولی جاتی ہے جیسے - کھری کھاٹ پر سو کے آئے تھیں دراز اد جان ادا)۔  
جو خدو کی زبان ہے۔

کھری چنے بن جانا :- اکل کھرا اور اکل بن جانا بالکل بے روت اور بے اخلاق بن جانا۔

(فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل - اہل کھنڈ کھری چنا بولتے ہیں جیسے خاندان بھر میں بیک طبیعت اور طسار ہیں ایک تم کھرا چنا پیدا ہوتے ہیں۔

کھری دم - بیدی تیت - اردو غیر فصیح و رائج لہجہ ان پر دسے شیخ کی جھون ساقی  
مال جو ٹپٹے گرو دم کھری ملتے ہیں در شیخ  
کھری نہانا :- پھیلا کر نا تعاقب کرنا۔ رگیدنا چیلنا  
فرق سے گھیرنا - اردو محاسم کی زبان۔

کھری راز :- سو کے کا دھانے دار آلہ جس سے گھوڑا ملتے اور صاف کرتے ہیں۔ اردو غر کر اور راج  
کہتے ہیں پاس تیرے پیچھے ہٹا ہنڈیاں  
ڈاری تیرے پیچھے تیرے کھرا کھیا سودا  
قول فیصل - صاحب فدا ہنڈیاں بیات فحول  
کھنڈ ہے گراہل کھنڈ بفتح سوم بورتے ہیں۔

کھری را :- بڑی جھاڑو۔ (دور الفتنہ)  
قول فیصل - کھنڈ میں شاید کوئی بولتا ہو۔  
کھری کرنا :- کھری سے گھوڑے کے جسم کی

باش اندھنای کرنا - اردو صرفت و رائج۔

کھری راج :- دروازہ میں سے گھوڑا نکالنا  
یا پیر میں کالہ نہیں کے عوف  
کھری راج :- کھری میں کالہ نہیں کے عوف

کھری سناٹا، کھری کھری کہنا، کھری کہنا  
برآید کہنا، حرارت صحت کہنا، گل سپی نہ رکھنا۔

عوام اور عورتوں کی زبان۔ (مخزن المعادلات)  
بیرے ہاتھ سے سناٹا ہے کھری کس کس کو

مخبر شہر کے یہ گستاخ یہ آزاد آیا داغ  
قول فیصل - اس محل پر کھری کہنا، کھری کھری کہنا  
بھی زبانوں پر ہے

کہدوں کھری کھری نہ خور شاہ کر دین گامیں  
آزاد ہوتا میں ہے سو آزاد گفتگو شرف  
کھنڈ کی طرح اشرفی خانم کھری کہوں  
منفی خصم ہے کھری ہو، فردہ کی خوش جانتا  
کھری کو گھوٹا ایسے کو ہمیشہ ٹوٹا :-  
جھاڑوں سے برائی کرتا ہے وہ ہمیشہ نقصان ٹھاتا  
ہے۔  
دکھینہ اقوال و اشال،

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کھری کا کھرا :- بہت طول طویل تحریر۔ اردو  
صفت عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صفت - تم سے کہا تھا کہ سے کے متعلق جو کچھ ہو  
کھرا وہ تم کہیں صاحب سے کھری کا کھرا لکھو اگر جو  
ہو میں کیا کر دوں۔

کھری کھاٹ :- سدا پٹک جس پر کچھ بکھا  
شہر - اردو عوام اور عورتوں کی زبان  
محل صفت - موٹے بڑے پیسے کہہ کے روٹھے  
تیکہ ہے نہ بکھوٹا ہے۔ کھری کھاٹ ہے۔  
(ظلم ہوشربا)

کھری کھری - نقد، چمکے، بغیر دستور  
اور بٹے کے خرچے۔ (مخزن المعادلات)

(فقہہ) ہا دیوی اس بات کی قیمت چھ ہزار  
کھری کھری دیتی ہے۔ (دور الفتنہ)

قول فیصل - اب اس طرح بہت کم زبانوں  
پر ہے۔

کھری کھیا ڈاڑھی جان - پچھنے دے  
کو لوگ برا کہا کرتے ہیں۔

دعا و رات و مصلحت میں  
قول فیصل - اب شاید میں کوئی بولتا ہو۔

کھری مزدوری چوکھا کام :- جب مزدوری  
جلدی ملتی ہے کام اچھا ہوتا ہے۔ اردو رائج  
عوام کی زبان۔

راج الٹا کر عشق جیت میں ہوں خواہاں خود کا -  
کیا کھری مزدوری چوکھا کام جو مزدور کا لکھا  
کھری ہو جانا :- نقد کے برابر ہو جانا۔

(فقہہ) ایک ہا جنسنے دیوں کی ضمانت کر لی  
ڈاڑی دار کے روپے کھری ہو گئے۔ (دور الفتنہ)

قول فیصل - اب کوئی نہیں بولتا۔  
کھری ہونا :- خوش حال ہونا۔ اردو صرف  
غیر فصیح و رائج۔

تم کون سے تھے ایسے کھری داد دستور کے  
کو تاک موت تقاضا کوئی دن اند غالب  
کھری ہونا :- دانوں اور سالے وغیرہ کا  
آگ پر رکھے رکھے جینے کے قریب ہونا۔ اردو صرف  
راج۔

بھڑک جو آگ دلی کی ہوئے آتش چشم شک  
دانے وہ جل گئے جو زیادہ کھری ہوئے نقد  
کھری (دالفتح) ریزہ آگینہ، لالچ کے چھوٹے



چھوٹے ٹکڑے جس سے سونے چاندی پر جلا کرتے ہیں۔

ہندی، موت۔ (ذرا لغات)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اتر لکھتے ہیں۔ ایک

سختی ہیں ناقص ٹوٹے چوٹے سچے رنگ جنہیں مہاجن

پوٹلی میں باندھ کر گشت بھیجتے ہیں ان کو حل کر کے

دوروں میں ملایا جاتا ہے یا سرسریا جوا ہر مہر بنایا

جاتا ہے یہ مفہوم درج نہیں ہے مولف تائید کرتا

ہے کہ اس کے ساتھ اس کا تلفظ کرنا بھی ہے۔

کھڑا: یہ گھاس۔ عوام کی زبان۔ (ذرا لغات)

قول فیصل۔ اہل کھڑا نہیں بولتے۔

کھڑا: یہ ایتادہ، اٹھا ہوا ہر پار قائم۔

اردو جنت، مذکر، فصیح، راج۔

بھٹی کو بڑا کیا بڑا ہے

بھٹے کو کھڑا کیا کھڑا ہے

کھڑا: یہ سیدھا راست، عمود دار، مستقیم

(ذرا لغات)

قول فیصل۔ اہل کھڑا نہیں بولتے۔

کھڑا: یہ بیکر کا ہوا کیفیت۔ اورد، دیاتوں

کی زبان۔

کھڑا: یہ کیا نیم نچتہ، ادھ گلا، ادھ چاول بال

جوا جس کا نہ ہو۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محل۔ دیکھی چاول بالکل کھڑے ہیں ابھی

دم نہ دنیا جب ایک کئی رو جائے تو دم دنیا۔

کھڑا: یہ کھڑا زبر، کھڑا زیر (ذرا لغات)

قول فیصل۔ تنہا کھڑا نہیں۔ کھڑا زیر یا کھڑا زیر

کہتے ہیں جو قلیل استعمال ہے۔

کھڑا: یہ لکڑی کے چوٹے، پانی میں ٹھہرا ہوا

جسے جہاز کھڑا ہے۔ (ذرا لغات)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے جہاز، جہاز کے ساتھ

یہ اس کا استعمال ہے۔

کھڑا: یہ کچی سلائی کیا ہوا، ٹانگا ہوا، اردو

عورتوں کی زبان۔

کھڑا: یہ تکان، بے یوچی، بلا حساب،

نور، جیسے... گن گن روزے کھائے کھڑا بہشت

کو جائے۔ (ذرا لغات)

قول فیصل۔ کھڑے عوام کبھی کبھی بول دیتے ہیں۔

کھڑا: یہ نصب، برقرار، ٹھہرا ہوا۔ جیسے

خیمہ کھڑا ہوا۔ اردو، قلیل استعمال۔

کھڑا: یہ چلتا حساب۔ (ذرا لغات)

قول فیصل۔ اہل کھڑا نہیں بولتے۔

کھڑا بہشت میں گیا: یہ سیدھا بہشت میں

گیا۔ عورتوں کی زبان۔ (ذرا لغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کھڑا پانی: یہ وہ پانی جو تبا ہوا نہ ہو۔ ہندو پانی جیسے

اولی یا تالاب وغیرہ کا پانی۔ (ذرا لغات)

قول فیصل۔ کھڑا میں مستعمل نہیں۔

کھڑا پانی نہ پینا (یا) کھڑے پانی نہ پینا:

خود اچھا جانا، ذرا نہ ٹھہرنا، نہایت خشکی کے نکل پر

اردو۔ (ذرا لغات)

قول فیصل۔ کھڑے عورتیں کھڑے پانی نہ پینا بولتی ہیں

کھڑا پانیچہ: یہ زمانے پانچلے کی ایک دھن۔ اردو

عورتوں کی زبان۔

کھڑا پچھاڑ میں کھانا: کھڑے ہو کر گر کر پڑنا

بچے کا اپنے تئیں غصے یا خد کے سبب ہلکان کرنا، کسی

صدمہ عظیم یا حادثہ مرگ کے سبب ٹوٹنا پھڑنا۔

کھڑے پچھاڑ میں کھانا زیادہ بولتے ہیں۔ مثلاً آج

آپ کے چھپے بھانجے نے تو میرا نفس تنگ کر دکھا ہے

فجر سے لوشد ہا ہے کھڑا پچھاڑ میں کھانا ہے اور یہی

کہتا ہے کہ ہاں ہاں میرے انٹو کے میں بھول بنا دو۔

(ذرا لغات)

قول فیصل۔ اس طرح اہل کھڑا نہیں بولتے۔

کھڑا پڑا پینا: یہ اٹھتے بیٹھتے قائم کرنا، سوار

اپنا بدن پیٹ کر قائم کرنا۔ عورتوں کی زبان۔

(ذرا لغات)

قول فیصل۔ کھڑے عورتیں کھڑے بیٹھے پینا

بولتی ہیں۔

کھڑا پیر جانا: یہ کھڑے کھڑے پیر جانا، اردو

روشن ہر جوش گرید عاشق شب فراق

دریاے لاشک میں جو کھڑے پیر جائے کچھ شور

کھڑا ترسنا: یہ کسی امر کے حاصل ہونے کے واسطے

منتظر رہنا کہ کب حاصل ہوتا ہے۔ بہت خواہش کرنا،

لپکانا۔ عورتوں کی زبان

کھڑا اول: یہ دو دہوں جو آخر میں ٹکایا جائے

آخر دہائی۔ (ذرا لغات)

کھڑا دیکھا کرنا: یہ نہ ٹکنا، چپ چاپ دیکھا

کرنا۔ (ذرا لغات)

کھڑا اوڑنا: یہ حضرت علی کی نیاز جو مراد پوری

ہونے پر خود ادا دی جاتی ہے (دنیا کے ساتھ)

جلد باز اسے تو لاؤنا

کہ دو دہائی کی میں کھڑا اوڑنا (ذرا لغات)

پڑیاں پانی کی بھولوں کا گھنا

گردہ بیٹھے تو دونوں کھڑا اوڑنا (ذرا لغات)

میں اسی وقت دونوں کھڑا اوڑنا

میر میرا کارا کروں کوڑا تلخ

ہے دوا مال کیا پڑا اوڑنا

وہ جو آدے تو دونوں کھڑا اوڑنا (ذرا لغات)

کوئی کہتی تھی کہ ہمارا شکر اس سے بڑھ کر ہے



تو خشک کٹا کا کھڑا دونا دون کی کوئی بول میں سے  
 ہاں کے روزے رکھوں گی۔ دفن نہ اٹھائے۔  
 کھڑا رکھنا: بیت وہ رکھا۔ تمام رکھا۔  
 کھڑا رکھنا: حباب چلتا رکھا۔ یہ بات نہ  
 کرنا باقی رکھنا۔

کھڑا رکھنا: سیرت یا محبت میں کھڑا رکھنا  
 اردو صرف: فصیح، راج۔

یہ کھڑے رہ گئے ہم قصر یار میں جا کر  
 کھڑے ہی رہ گئے اُن جاستوں کے کھڑے  
 کھڑا رکھنا: کھڑا رکھنا، کھڑا رکھنا۔ اردو صرف  
 فصیح، راج۔

لیکن ابھی کھڑے رہیں گے ہوتے  
 بٹے میں روزوں کا کھڑا تو دیکھوں گے ہوتے  
 کھڑا رکھنا: بیت ایتادہ رکھنا، کھڑا رکھنا  
 تمام رکھنا۔ اردو صرف: فصیح، راج۔  
 کھڑا رکھنا: موجود رکھنا۔ اردو صرف،  
 فصیح، راج۔

کوئے جان میں کھڑے رہتے ہیں دن رات  
 بڑوں سوچا ہے ہوتا نہیں سونا اپنا سحر  
 کھڑا رکھنا: بیت چادوں کا نیم نچھوڑنا۔ اردو صرف  
 عوام اور محدثوں کی زبان۔

محلی صرف: آج زردہ پکاؤں کو تکیہ کرنا کہ  
 چاہل کھڑے نہ رہیں۔ (ذوق و مضمون)  
 کھڑا رکھنا: رسم الخط میں زبردستی جگہ پھرانا  
 لکھتے ہیں اور اس کو کھڑا زبردستی کہتے ہیں جیسے  
 ادم۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

کھڑا رکھنا: وہ زبردستی کھڑا رکھنا  
 پڑھا جائے۔ اردو، قلیل الاستعمال۔  
 کھڑا رکھنا: کھڑا رکھنا، کھڑا رکھنا

قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

کھڑا کر کے دکھانا: سائے کے حباب میں دکھانا  
 کھڑا کر کے دکھانا: حباب افکار کرنا، حباب کر جانا  
 دنیا کی عورتوں کی زبان۔

قول فیصل: کھڑے کے بازار کے لوگ کھنڈ بولتے  
 ہیں جسے تم یہ چاہو کہ کھڑا مدیہ وصول ہو جائے  
 وہ برعاش ہیں کبھی نہیں دیں گے جب چاہو گے کھڑا کر کے  
 دکھا دیں گے۔

کھڑا کرنا: بیت ایتادہ کرنا، کھڑا کرنا۔ اردو صرف  
 فصیح، راج۔

محلی صرف: میرے خیال میں مانگ میں موج  
 آگئی ہے کہ کھڑا کر کے جلاؤ ٹھیک ہو جائیگا  
 کھڑا کرنا: بیت بچا کرنا۔ جیسے خدا کھڑا کرنا،  
 جلاؤ کھڑا کرنا۔ اردو صرف: غیر فصیح، راج۔  
 محلی صرف: وہ تمام زمانے میں برعاش شہر ہیں  
 نہ ہی باقی نکال کے بلا وجہ کا خدا کھڑا کرتے  
 رہتے ہیں۔

کھڑا کرنا: بیت پھرنا، رکھنا، اردو صرف: عوام  
 کی زبان۔

محلی صرف: دکان کے سامنے اپنی سائیکل  
 کھڑی کر کے کھڑے پر چلے جاؤ۔

کھڑا کرنا: بیت لٹکنا جیسے جلاؤ کھڑا کرنا۔  
 اردو صرف: فصیح، راج۔

کھڑا کرنا: بیت قائم کرنا، جاری کرنا جیسے کارخانہ  
 کھڑا کرنا، کھڑا، شروع کرنا (ذوق و مضمون)  
 قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

کھڑا کرنا: بیت کچی سلائی کرنا، اردو صرف: کھڑا کرنا  
 پھر کر بیٹے صورت بنالینا۔ اردو صرف: محدثوں  
 اور خیالوں کی اصطلاح۔

محلی صرف: بیٹے کرتے کھڑا کرنا پھر چکی کرنا سنا کر کھڑوں  
 میں جھول نہ آئے پاس۔

کھڑا کرنا: بیت کھڑا، نصب کرنا، جیسے خیر کھڑا  
 کرنا۔ اردو صرف: قلیل الاستعمال  
 کھڑا کرنا: بیت حاصل کرنا، کھڑا کرنا۔ اردو صرف  
 غیر فصیح، راج۔

محلی صرف: وہ تو اپنے چار پیسے روزگار روز  
 کھڑے کر لیا ہے۔

کھڑا کرنا: بیت عمارت قائم کرنا۔ اردو صرف  
 غیر فصیح، راج۔

محلی صرف: بناتے وقت یہ نہ خیال آیا کہ گویا ہوگا  
 اتنی بڑی عمارت کھڑی کریں۔ اس صورت کی روشنی  
 ہے۔

کھڑا کرنا: بیت کر کو ایتادہ کرنا۔ اردو صرف  
 بازو کی زبان۔

کھڑا کھیت: وہ کھیت جو کاٹا نہ گیا ہو۔  
 (نور اللغات)

قول فیصل: کاشتکاروں کی زبان ہے۔  
 کھڑا کھیل فرخ آبادی: خوش ماحولی  
 کی جگہ۔ اردو صرف: عوام کی زبان۔

قول فیصل: نقل کی ابتدا ہے جو کھڑا کال لفظ ہے وہ  
 وہ اصل کھڑا ہے چونکہ فرخ آباد کا روپیہ کھڑا لایا جاتا  
 تھا اس لئے ان معنوں میں پورے ہو گئے۔

کھڑا: بادشاہ کے برابر: شہوت کے  
 برقی میں نیک دید کہ نہیں سوچتا۔ اردو صرف  
 بازو کی زبان۔

قول فیصل: نقطوں کی جگہ عین نقطہ میں کا اردو  
 ترجمہ ہوتے ہیں۔

کھڑا رکھنا: لباچہ۔ اردو، غیر فصیح، راج۔







کھڑکا: یہ دباغ (دباغ) آہٹ، کھٹکا - اردو،  
 مذکور (دور افیات)  
 قول فیصل: اہل کھڑکا نہیں بولتے۔  
 کھڑکا: یہ (ہندو) خلیل، دانت کرینے کی  
 چیز، سینک۔  
 قول فیصل: کھڑکے اہل ہندو نہیں بولتے۔  
 کھڑکا: یہ دوتا بنانے کا تھکا، کھٹکا۔  
 قول فیصل: یہ کھڑکے زبان نہیں (فرنگی) صنف  
 کھڑکا: یہ دوتا بنانے کا تھکا، کھٹکا۔  
 اردو صرفت، خلیل، استقال  
 محل صرفت: رنجیر کھڑکا کہنے سے دوج القدس  
 نے عیش کے ایک جھروکے کو کھول کر دیکھا کہ یہ  
 کون ہے؟ سوچا کہ یہ وہی بندہ مقرب ہے  
 جس سے عالم اردو جس میں شاسانی حاصل ہو  
 چکی تھی۔  
 (شرح قصائد نظم)  
 کھڑکا: یہ کھڑکا، خبر لینا، دھمکانا، سوسن  
 کرنا، آڑے ہاتھوں لینا۔ اردو، دہلی کی زبان  
 نہ بولہ ہم نے کھڑکا یا بہت دور۔  
 ذرا درباں کو کھڑکا یا تو ہوتا کھڑکا  
 کل اس کا حلقہ درخشاں جو ہم نے جا کے کھڑکا یا  
 تو اس نے خوب ہی درباں کو باہر آئے کھڑکا یا  
 (مردون)  
 کھڑکا: یہ کھڑکا، خبر لینا، دھمکانا، سوسن  
 کرنا، آڑے ہاتھوں لینا۔ اردو، دہلی کی زبان  
 نہ بولہ ہم نے کھڑکا یا بہت دور۔  
 ذرا درباں کو کھڑکا یا تو ہوتا کھڑکا  
 کل اس کا حلقہ درخشاں جو ہم نے جا کے کھڑکا یا  
 تو اس نے خوب ہی درباں کو باہر آئے کھڑکا یا  
 (مردون)  
 کھڑکا: یہ کھڑکا، خبر لینا، دھمکانا، سوسن  
 کرنا، آڑے ہاتھوں لینا۔ اردو، دہلی کی زبان  
 نہ بولہ ہم نے کھڑکا یا بہت دور۔  
 ذرا درباں کو کھڑکا یا تو ہوتا کھڑکا  
 کل اس کا حلقہ درخشاں جو ہم نے جا کے کھڑکا یا  
 تو اس نے خوب ہی درباں کو باہر آئے کھڑکا یا  
 (مردون)

کھڑکا ہونا: آہٹ ہونا، کھٹکا ہونا۔  
 (دور افیات)  
 قول فیصل: اب کھٹکا ہونا، زبانوں پر ہے۔  
 کھڑکا: یہ کھڑکا، خبر لینا، دھمکانا، سوسن  
 کرنا، آڑے ہاتھوں لینا۔ اردو، دہلی کی زبان  
 نہ بولہ ہم نے کھڑکا یا بہت دور۔  
 ذرا درباں کو کھڑکا یا تو ہوتا کھڑکا  
 کل اس کا حلقہ درخشاں جو ہم نے جا کے کھڑکا یا  
 تو اس نے خوب ہی درباں کو باہر آئے کھڑکا یا  
 (مردون)  
 کھڑکا: یہ کھڑکا، خبر لینا، دھمکانا، سوسن  
 کرنا، آڑے ہاتھوں لینا۔ اردو، دہلی کی زبان  
 نہ بولہ ہم نے کھڑکا یا بہت دور۔  
 ذرا درباں کو کھڑکا یا تو ہوتا کھڑکا  
 کل اس کا حلقہ درخشاں جو ہم نے جا کے کھڑکا یا  
 تو اس نے خوب ہی درباں کو باہر آئے کھڑکا یا  
 (مردون)  
 کھڑکا: یہ کھڑکا، خبر لینا، دھمکانا، سوسن  
 کرنا، آڑے ہاتھوں لینا۔ اردو، دہلی کی زبان  
 نہ بولہ ہم نے کھڑکا یا بہت دور۔  
 ذرا درباں کو کھڑکا یا تو ہوتا کھڑکا  
 کل اس کا حلقہ درخشاں جو ہم نے جا کے کھڑکا یا  
 تو اس نے خوب ہی درباں کو باہر آئے کھڑکا یا  
 (مردون)

کھڑکا: یہ کھڑکا، خبر لینا، دھمکانا، سوسن  
 کرنا، آڑے ہاتھوں لینا۔ اردو، دہلی کی زبان  
 نہ بولہ ہم نے کھڑکا یا بہت دور۔  
 ذرا درباں کو کھڑکا یا تو ہوتا کھڑکا  
 کل اس کا حلقہ درخشاں جو ہم نے جا کے کھڑکا یا  
 تو اس نے خوب ہی درباں کو باہر آئے کھڑکا یا  
 (مردون)  
 کھڑکا: یہ کھڑکا، خبر لینا، دھمکانا، سوسن  
 کرنا، آڑے ہاتھوں لینا۔ اردو، دہلی کی زبان  
 نہ بولہ ہم نے کھڑکا یا بہت دور۔  
 ذرا درباں کو کھڑکا یا تو ہوتا کھڑکا  
 کل اس کا حلقہ درخشاں جو ہم نے جا کے کھڑکا یا  
 تو اس نے خوب ہی درباں کو باہر آئے کھڑکا یا  
 (مردون)  
 کھڑکا: یہ کھڑکا، خبر لینا، دھمکانا، سوسن  
 کرنا، آڑے ہاتھوں لینا۔ اردو، دہلی کی زبان  
 نہ بولہ ہم نے کھڑکا یا بہت دور۔  
 ذرا درباں کو کھڑکا یا تو ہوتا کھڑکا  
 کل اس کا حلقہ درخشاں جو ہم نے جا کے کھڑکا یا  
 تو اس نے خوب ہی درباں کو باہر آئے کھڑکا یا  
 (مردون)



**کھڑکھڑاہٹ** : کھڑکھڑکی آواز، خشک گھاس کے حرکت کرنے کی آواز۔ اردو نوشت، قلیل الاستعمال۔

سو کھیتوں کی جھکھڑکھڑاہٹ  
مستحق کے پاؤں کی گھڑکھڑاہٹ، علم  
**کھڑکھڑاہٹ** : دیکوں کے باہم کرانے کی آواز۔  
قول فیصل : دیکوں کے لئے لکھڑ میں کھڑکھڑاہٹ بولتے ہیں۔

**کھڑکھڑاہٹ** : کھڑکھڑکی آواز جس میں کب بہت ہو۔ کھڑکھڑے کی حرکت کرنے کی آواز۔ اردو قلیل الاستعمال۔

**کھڑکھڑاہٹ** : ایک ایک دھیرہ چلنے کی آواز اردو، عوام کی زبان  
**کھڑکھڑایا** : شیخ ہر دو کاف، وہ چکھا جس میں چھوٹی چھوٹی تختیاں لگی ہوتی ہیں اور جو ہوا اور روشنی آنے کے واسطے گاڑیوں اور کونٹوں میں لگاتے ہیں بھلی۔ اردو نوشت، رائج۔

خارالفت جو سینے میں کھڑکا  
جھانکا آخر اٹھا کے کھڑکھڑایا تلق  
قول فیصل : زیادہ تر جمع کے ساتھ کھڑکھڑایا بولتے ہیں۔ عام طور سے مردانوں کے ہٹ میں ایسی کھڑکی کو جس میں آڑی پٹریاں ایک لکڑی میں لگی ہوتی ہیں اس لکڑی کو کھینچنے کی وجہ کی طرف ہڑ دیتے ہیں تو کھل جاتی ہے اور جب سیدھا کر دیتے ہیں تو بند ہو جاتی ہے۔

**کھڑکھڑایا** : ایک قسم کی پالکی۔ اردو نوشت، متروک۔

دوڑی کھڑکھڑ یا سڑک پر گئی باری اس کی  
ڈانڈولی میں لگی رہنے سواری اسی کی آواز  
**کھڑکھڑایا** : کھڑکھڑاہٹ کی زبان (نوراللفظ)

**کھڑکھڑکی** : دبا کھڑکھڑ، جھڑکا، چھوٹا دردازہ، درتیم۔ اردو نوشت، فصیح، رائج یقین ہو اچھا گرا دانت کوئی پیری میں کہ آج کھل گئی کھڑکی تھکے آنے کی آہستہ قول فیصل : عام طور سے بڑا دردازہ دھڑکی آنے کے لئے ہوتی ہے۔

**کھڑکی** : کھڑکھڑے کا دردازہ۔ اردو نوشت، رائج۔

خ کھل گئی کھڑکی اور گئے لال، علم  
**کھڑکی** : پٹا پٹری کے اوپر کا حصہ جو کھل رہتا ہے اور مادہ آڑی رنگ اس قسم کی پٹریاں باندھتے ہیں۔ دور انما، درتیم، آصفیہ  
**کھڑکی** : شہر یا قلعہ کا چھوٹا دردازہ۔ چھوٹا سا چور دردازہ جو خیم سے بچپ کر کھل جانے اور اس پر چھاپ مارنے کے واسطے بنا کر چھوڑ دیتے تھے۔ اردو، متروک۔

**کھڑکی دارانگر کھڑا** : وہ انگر جو سینے پر کھلا ہوا ہو۔ (نوراللفظ)

قول فیصل : عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
**کھڑکی دار لکڑی** : مادہ آڑی لکڑی جس کے آگے کھڑکی سی کھلی ہوتی ہے یہ لکڑی سپن کر ملازمان محمد شاہ بادشاہ دہلی کے دربار میں جایا کرتے تھے۔ اردو، متروک۔

آنے دردازے پر گئے سو مار  
سر دھکا لگی لکڑی کھڑکی دار

**کھڑکی نکالنا** : بنی ہوئی دیوار توڑ کے کھڑکی بنانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔  
بے یار کے سر کلبہ احرار میں یہ ٹپکا  
کھڑکی شب فرقت میں دیوار لگا کی جلال  
**کھڑکھڑایا** : (بضم اول) فصیح، چارم، سرست گنچا کر کیمہ منظر، چھاپ دو بہ صورت، ہر سنت کے لئے کھڑکھڑی۔

پرٹی پھرتی ہے کھڑکھڑی سی اک ٹونڈی جودا غلو کی  
بزخوش بنائے اپنی صورت خاکساری میں  
سواں کی اسبہ یہ صورت ہے کھڑکھڑی گنچا لگی  
دکھایا ہاتھ اس کے کان کو اور وہ کھڑکی میں (دکھا)  
(درتیم، آصفیہ، نوراللفظ)

قول فیصل : دہلی کی زبان ہے۔  
**کھڑکھڑایا** : ناہموار زمین کا فرش۔ اردو عوام اور عورتوں کی زبان۔  
قول فیصل : تائیش کے لئے کھڑکھڑی بولتے ہیں۔  
جیسے تھارے زینے کے پاس کی زمین بہت کھڑکھڑی ہے میں ٹھوکر کھاتے کھاتے بچ گئی۔

**کھڑکھڑا** : (پوربہ) ڈربا، مرغی خانہ۔ ہندی اسم مذکر۔  
قول فیصل : پوربہ مراد اگر لکھڑ ہے تو اہل لکھڑ نہیں بولتے۔

**کھڑکھڑایا** : (بضم اول) دوم، کھڑکی وغیرہ کا فرش، اینٹوں یا سلوں کا فرش پتھر کا فرش یا سڑک (درتیم، آصفیہ)

قول فیصل : اہل لکھڑ کھڑکھڑاتے ہیں۔  
**کھڑکھڑنگ** : نہایت سوکھا، پاڑھا، مارا مارا کھڑکھڑا جیسے سوکھ کر کھڑنگ ہو گیا۔ ہندی صفت (درتیم، آصفیہ)



قول فیصل۔ عوام لکھو کھڑنگ بولتے ہیں۔ جیسے سوکھا کھڑنگ۔

کھڑی :۔ ابتادہ، اٹھ بول، سیدھی۔ اردو صفت، مؤنث، فصیح، راج۔

ج شج خاوش کھڑی جلتی ہے تھوڑی تھوڑی کاظم کھڑی :۔ کچی۔ ادھ کچی۔ اردو مؤنث، عورتوں کی زبان۔

عملی :۔ کھڑی دلی ہے اچھی طرح دم کھائے تو گھوٹنا۔

کھڑی :۔ غیر معمول، موجود۔ وہ ہندی جس کے دم و مول نہ ہوئے ہوں۔ (فرہنگ اصغیہ) قول فیصل۔ یہ بہا جنوں کی زبان ہے۔

کھڑی :۔ ایک قسم کی شادی جس میں سیدھے کھڑے ہر اکیر کے ساتھ پاؤں گھاتے جاتے ہیں تاکہ پاؤں میں ایک جگہ قیام رہ سکے۔

قول فیصل۔ اس کا صرف لگانا کے ساتھ ہے۔

کھڑی ایری :۔ ایسی ایری جس میں خم نہ ہو (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کھڑی بولی :۔ ایسی بولی جس میں تذکیر تائید و طیرہ کا امتیاز نہ ہو۔ اردو کے دیہات کی زبان۔ اردو راج۔

کھڑے پیٹے پینا :۔ بہت زیادہ غذا پیٹ کر دانا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان۔

کھڑی پانی نہ پینا :۔ ذرا نہ کھڑا، خورا چلا جانا، نہایت نفرت یا تنگی کے محل پر۔ اردو صرف عورتوں کی زبان۔

ڈولی :۔ کھڑے پانی نہ پینے کی صاحب خوب رسوا کیا سمجھنے کے بلکہ کھر میں جانتا۔

کھڑے پاؤں :۔ کھڑے کھڑے، فوراً، اس وقت اردو، دہلی کی زبان۔

کھڑے پاؤں شیک دون گرا آج پینے سلامت وہاں سے کے کھانا دوتا رنگین

کھڑے پاؤں بیچاگ دینا :۔ مراد پوری ہے پر فوراً حضرت شگل کشا کی نیاز دہی تا بیگیاں قلعہ کی زبان۔ اردو صرف، متردک۔

کھڑے پاؤں شیک دون گرا آج پینے سلامت وہاں سے کے کھانا دوتا رنگین

کھڑی کھڑیں کھانا :۔ کھڑے ہو کر کھانا دینے کا حالت خندیں اور بڑے کا کسی کو بڑے کے صدر سے انتقال میں اپنے کو نہ مرنے پر گرا کر دینا۔

دور اعات و فرہنگ اصغیہ

قول فیصل۔ گھٹوں میں کھڑے کھڑے کچا میں کھانا بولتے ہیں۔

کھڑے پڑے پینا :۔ ہر حالت میں ماتم کرنا، اٹھتے بیٹھے پینا، برابر گریہ و زاری کرنا۔ (لغات النساء) قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

کھڑی پیرائی :۔ کھڑے ہو کر پیرنا۔ اردو صرف قریب متردک۔

سنع سوزاں بھاشا اور فو کے دریا کی ہے

کیا دکھائی ہے کھڑی پیرائی اس پیرنگ نے شغور کھڑے پیر کا روزہ رکھنا :۔ ظرافت کے محل پر برابر کھڑا بننا، پیٹنے کا اسم نہ لینا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان۔

عملی صاف :۔ پیٹنے کیوں نہیں کیا کھڑے پیر کا روزہ رکھا ہے۔

کھڑی تال :۔ پلٹنا، ال، جلتی ہوئے جیسے کھڑی تال کے چوبوے :۔ اردو صرف ہر سیتی

کھڑے سوکھا کرنا :۔ دکھایتا کسی کے انتظار میں دیر تک کھڑا رہنا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔

دہلی کی اصطلاح۔

کھڑی تلوار :۔ تلوار کی سیدھی ضرب، اردو قلیں الاستقال۔

ہم جو گئے کھڑے کھڑے اس ادبانی کے کوچ میں کھائیں کھڑی خواہیں، اکی ذخی ہٹے میں چھوٹے پیر کھڑے ترسے :۔ گاہ گاہ، کبھی کبھی با سازو سامان گئے۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

عملی صاف :۔ بہن بھائی اپنا پیغام سننے ہی کھڑی تری پل آن۔

کھڑی چوٹ :۔ فوراً اسی وقت کھڑے کھڑے عورتوں کی زبان۔

دبذاری (ہندی) :۔ تالاج فعل۔

(نور اللغات) و فرہنگ اصغیہ

قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

کھڑی چوٹ :۔ یہ سبھی چوٹ :۔ اردو مؤنث قریب، متردک۔

کھڑی ہندی جھوٹے سے گری پینگ تھی دیتی بیٹھے :۔ نہیں کھائی ہے آن ہے کھڑی چوٹ جانتا کھڑے رہ جانا :۔ محروم رہ جانا۔ اردو صرف فصیح، راج۔

جہنم کے مطلوب تھی رندوں نے خریدی

زما د کھڑے رہ گئے بازار کو سگے رند کھڑی سواری :۔ ذرا دیر کے لئے کہیں جانے کے لئے مستحق ہے یعنی جہنم سواری لائی ہو کھڑی ہے اردو دی دہلی سے جا اردو، عورتوں کی زبان۔

عملی صاف :۔ جادو اور جادو جادو لیکن کھڑی سواری دہلی کھڑے کے ضرورت نہیں۔

کھڑے سوکھا کرنا :۔ دکھایتا کسی کے انتظار میں دیر تک کھڑا رہنا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔



محل صرف - فرض کوئی آدمی گھٹنے تک اسی طرح کھڑے ہو جائے۔  
(ابن اوقت)

کھڑی فصل :- وہ تیار فصل جو ابھی کافی نہ لگی ہو اور دھرت - کاشتکاروں کی اصطلاح۔

کھڑے قدم :- انسان کے قدم کی اونچائی سے مراد ہوتی ہے۔  
(دور اوقات)

قول فیصل :- اس کے اٹانے کے ساتھ کھڑے قدم سے بولتے ہیں۔ جیسے کھڑے قدم سے گرنا، کھڑے قدم سے بھاڑ میں کھانا، کھڑے قدم سے کودنا وغیرہ۔

کھڑے کا کھڑا رہ گیا :- حیران رہ گیا کی جگہ اور دھرت، فصیح، رائج۔

محل صفت :- گویا سانپ سونگھ گیا۔ جہاں کھڑی تھی وہیں کھڑی کی کھڑی رہ گئی۔

کوئی رکھ کے زبیر نہ تھی ان جیڑی وہی زبیر کھڑی کی کھڑی رہ گئی۔

کھڑے کرنا :- غصہ کرنا، مامول کرنا۔  
(نقزہ) ہرنے اپنے دام کھڑے کر لیں۔

قول فیصل :- غلام کی زبان اور دام کھڑے کرنا ہوتے ہیں۔ تنہا کھڑے کرنا نہیں۔

کھڑے کھڑے :- بڑے خود سے قدم کے لئے الجھ پھر کر فوراً۔ اور دھرت، فصیح، رائج۔

ایک دم کو بیان تک تم آؤ دو دو باتیں کھڑے کھڑے میں جاؤ تعلق

کھڑے کھڑے ایسے بے شکستہ، ہلکی رحمت اور تھلک کے۔ اس وقت۔ اور دھرت، فصیح، رائج۔

بڑے بڑے ہنڈیوں کے بجائے واسے کھڑے کھڑے درخیز کھڑے واسے تعلق

کھڑے کھڑے :- دیر تک کھڑے رہ کے، عرصہ تک انتظار کر کے۔ اور دھرت، فصیح، رائج۔

محل صرف - تم کہہ کے گئے تھے کہ میں ابھی آتا ہوں ایک گھنٹے تک انتظار کرتا رہا کھڑے کھڑے میری ہانگیں دکھ گئیں۔

کھڑے کھڑے آنا یا آکر چلے جانا :- تھوڑی دیر کے لئے آنا یا آکر چلے جانا۔ اور دھرت، فصیح، رائج۔

شفاق ان کی باتوں کا تھوڑا سا نرمی بھی بڑے کچھ کھڑے کھڑے آکر چلے گئے۔

کھڑے کھڑے پھرنا :- مضطرب پھرنا، کھڑا کھڑا پھرنا یا پھرنا۔ اور دھرت، قریب بترک۔

چادر تڑپ رہی تھی کہ اس کے سب غموار ہیں میرے ہیں بچاؤ کھڑے کھڑے جرات

کھڑے کھڑے نکال دینا :- فوراً دفع کرنا اور دھرت، فصیح، رائج۔

دینا دیں سے جس نے لگا کھڑے کھڑے۔  
بادشہ بکھر دھرت خان خرابہ کھڑے کھڑے۔

قول فیصل :- اپنے آپ پر کھڑے کھڑے لگا دینا بھی رائج ہے جیسے - رات کو گپا لکھلا دیے۔ آج

مٹی کا تیل پلا دیا اسی طرح کسی دن نہر دے دیجئے گا ورنہ اگر اس وقت میرے مکان پر آپ نہ آئے

ہوتے تو کھڑے کھڑے نگر ادیتا۔ (دشنام آزاد) کھڑے کھڑے ہو جانا :- تھوڑی دیر کے لئے

مل جانا۔ اور دھرت، فصیح، رائج۔  
پھر رہے ہیں بھارتی کے مات کھڑے کھڑے۔

ہو جا ہمارے پاس تو پیارے کھڑے کھڑے۔  
قول فیصل :- اسی محل پر چلنا بھی ہے۔ جیسے

جب این آباد جا رہے ہو تو کھڑے کھڑے شہر آج کے بیان بھی چلنا اچھا نہ کہ تم کو بوجھا تھا۔

کھڑے کھاٹ دھلوانا :- کھڑے کھاٹ دھلوانا، ہلدی کے لئے بقیہ بھی چڑھائے صرف

صابون وغیرہ سے کھڑے دھلوانا۔ کھاٹ پر جا کر۔ اور دھرت، عوام اور عورتوں کی زبان

قابل شوب اگر جسم کا جامد ہوتا تو کھڑے کھاٹ یہ گڑی بھی دھلائی ہوتی۔

کھڑے کھاٹ کلیانا :- کھڑے کھاٹ کھڑے دھلوانا۔ اور دھرت، بترک۔

کھڑی بھر دے کوئے یا میں یوں رنگ لکھو یا کر کیرا جیسے غلغلے نے کھڑے کھاٹ کے کلیا یا (آتش)

قول فیصل :- سلف مرنگ آصفیہ نے سر دت آزمانا، خدائے انان لینا بھی مٹی تھی

ہیں جو کھڑے ہیں رائج نہیں۔  
کھڑی لکیر :- غمور، سیدھا خط۔ ہندی

نوش۔  
قول فیصل :- اہل کھنڈ زیادہ تر اس محل پر

سیدھی لکیر لیتے ہیں۔  
کھڑی لکنا :- سہانی میں قیام کرنے کے لئے

یا اور کھانا۔ اور دھرت، بترک اور اصطلاح نہیں اسے خضر گشتیوں کو شیم جانا دیا

لگتے ہیں کھڑی اطفال ہند۔ آپ جواں ہیں انہی کھڑی سور :- سلم سور سے سورج کا

تھلکا لگنا :- کیا کیا ہو۔ اور دھرت، رائج۔  
قول فیصل :- عام طور سے کھڑے سورج والی

زبان پر ہے۔  
کھڑی موچکیں :- سورہ موچکیں جن کے بال

کھڑے کھڑے ہوں۔ اور دھرت، بترک۔  
محل صفت :- کھڑی موچکیں اور چڑھتی ہوئی ہوتی



کھسکا (الاب) - (ضمان آزاد)  
 کھڑکھڑ: یہ زخم خیف جو چھل جانے سے جسم پر آجاتا ہے۔ ہندی، موت۔ (لور ہوت)  
 قول فیصل: اہل کھنڈ کھڑکھڑ پڑتے ہیں۔  
 کھڑکھڑ: یہ لیل یا کانٹے میں آکر جو کچھ اچھٹ جاتا ہے اسے بھی کھڑکھڑ کہتے ہیں (گھٹا کے ساتھ)  
 (نور ہوت)  
 قول فیصل: اہل کھنڈ اسے کھڑکھڑ پڑتے ہیں  
 کھڑکھڑ: یہ کینہ، بغض، کتہ جینی پھیر چھا کر بجا کرار۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔  
 کھڑکھڑ: دشمنی رکھنا، عداوت رکھنا، کینہ رکھنا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔  
 کھڑکھڑ: کھنڈ کھنڈ۔ دہلی کی زبان۔  
 (نور ہوت)  
 قول فیصل: اہل کھنڈ کھڑکھڑ پڑتے ہیں  
 کھڑکھڑ: نقص، لگانا، عداوت لگانا، ناحق کی تکرار کرنا، عیب جینی کرنا، اعتراض کرنا، جھٹ کرنا، چھڑنا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔  
 کھڑکھڑ: کتہ چینی، حاسد، بیرا، ہندی صفت، مذکور، اہل ہندو کی زبان۔  
 (نور ہوت)  
 قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
 کھڑکھڑ: وہ ہندی جس کا رویہ ادا نہ ہوا ہو۔  
 (نور ہوت)  
 قول فیصل: یہ مہاجروں کی اصطلاح ہے عام طور سے نہیں بولتے۔  
 کھسار: کوہسار کا مخفف۔ فارسی، مذکور

نصیح، راج۔  
 غ۔ کسار میں تھا گرم ہوا کا عجب خروش نشو  
 کھس کھس: کھس کھس، سرگوشی، چپکے چپکے بات کرنا کہ کافی آواز نہ سنے۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔  
 کان میں ہوتے تھے کھس کھس اور پیچھا پیچھا  
 خروش و ہوجیے جو میں خوب ہوں سے کیا کام عا  
 کھسار: (نصیح) ایک قسم کی چوٹی جھول  
 اردو، موت، عورتوں کی زبان۔  
 نکل آئی ہے انہوں اس کے کھسار  
 نہیں ہے حال اب تو اس کا اچھا نا  
 کھس کھس کرنا: یہ چپکے چپکے باتیں کرنا، کاننا پھوس کرنا، سرگوشی کرنا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔  
 محل صفا: ہوش و حواس سب کے پرانگندہ کہ دیکھے انجام کیا ہوتا ہے آپس میں چٹک زنی ہو رہی ہے۔ لوندیاں کھس کھس کرتی ہیں (المس ہوشربا)  
 کھسکانا: یہ سرکانا، مٹانا۔ اردو، عوام کی زبان۔  
 محل صرف: تم دو بیٹھے ہو کسی ہار کا طرف اور کھسکا لو۔  
 کھسکانا: چرانا، غائب کر دینا۔  
 (فقیر) دو ہا دن میں ہزاروں روپے کھسکا دیے۔  
 (لور ہوت)  
 قول فیصل: کھنڈیں اس طرح نہیں بولتے۔  
 کھسکانا: مٹانا، روانہ کرنا۔ اردو عوام کی زبان و طبعی الاستقامت۔  
 کھسکانا: یہ رشتہ میں کچھ دنیا چھپا کر (نور ہوت)

قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
 کھسکا ہوا: عکسہ۔ محفل۔ مہنگی زبان  
 دیکھیں ہے جو دل میں غلش وارتنا  
 ہر رزم میں وہ کھسکے ہوئے رہتے ہیں ہم  
 کھسکا جانا: چپکے سے نکل جانا، دیک کر چلا جانا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔  
 دل نے بھی ساتھ چھوڑ دیا بھر پار میں  
 کیدا اباد آنکھ بپا کر کھسک گیا  
 قول فیصل: اپنے محل پر کھسک چلا بھی دے ہر  
 جیت ہوئے پہلے خود بدولت  
 اب آپ کھسک چپے ہیں حضرت عاشق  
 کھسکا جانا: ہرگز سے ہٹ جانا۔ اردو غیر فصیح، راج۔  
 کھسکا کر جانا: ٹھنڈ کر جانا، چھپ کر چلا جانا۔ اردو صرف، تردد۔  
 ایک ہی زخم تو اب لی پہ لگا کر گھر کو  
 دیکھ اسے قاتل ہے جو کھسک کر مت جا مروت  
 کھسکنا: ہٹنا، ہٹنا، چپکے سے چل دینا۔ اردو صرف، غیر فصیح، راج۔  
 (فقیر) وہ زید کے آئے ہی جہاں سے کھسک گیا  
 کیا تو اسکی کریں اسے مسیفران چن  
 آگئی نص خراگش سے سار کھسک پول نصیر  
 کھسکانا: یہ اپنا دھڑ سے ہٹنا، ہٹش کرنا۔ اردو، غیر فصیح، راج۔  
 محل صرف: پٹی کھسک جانے سے زخم کھل گیا۔  
 کھسکانا: یہ ایک طرف کو ہونچنا، سرکانا، چڑھنا، بھل مٹینا۔ اردو غیر فصیح، راج۔  
 جو مجھ آئے ہے وہ بیٹھی ہے تیرے نزدیک  
 ہم کہا تک تو بچھوئے کھسکے ہا میں لا اہم



کھسکو: پہلی دفعہ اولیٰ صبح چارم (دوا و مجول) چلاؤ۔  
 ہر دو ہر اکاؤ: اردو نمونہ، غیر فصیح، رائج۔

دیکھ کر کچھ کو یار بھاگ گیا  
 دل سے اے طاقت و توان کھسکو رشک

کھس کھس: پہلی دفعہ ہر دو کاف (کھاس  
 کاٹنے کی آواز: ہندی نمونہ و نورانات)

قول فیصل: اہل کھس نہیں بولتے۔  
 کھس کھس: سدا بکر اول (ناگوار اور غیر فصیح)

کام: (نورانات)  
 قول فیصل: عوام بہت کمی کے ساتھ بول دیتے

ہیں۔  
 کھس کھس: (بکر مرد و کاف) کرکرا۔

ہندی صفت: مذکر۔ مونث کے کھس کھسی  
 تم کہو گے کہ کھس کھس کھایا

یوں کچھ پسا تو ہاتھ آیا (نورانات)  
 قول فیصل: اب یہ مترادف ہے۔ اب ان

سنو میں کرکرا کر کرکری ہی بولتے ہیں۔  
 کھس کھس: کرکرا۔ اردو مترادف۔

کھس کھس: کھس کھس: ہندی نمونہ  
 (نورانات)

قول فیصل: اب نہیں بولتے۔  
 کھس کھس: بیٹے بیٹے اس طرح آہستہ آہستہ

حرکت کرنا کہ زمین کی رگڑ گئے۔ پھسنا و پھسنا۔  
 ہندی عوام کی زبان: (نورانات)

قول فیصل: کھس کھس کہتے ہیں۔  
 کھس کھس: (دشخ اول) کرنا، تباہ ہونا، ڈھ

جانا، ہندی۔ (نورانات)  
 قول فیصل: اہل کھس نہیں بولتے۔

کہہ سگانا: بیان کرنا۔ اردو صرف

فصیح، رائج۔

راز اپنا تمہیں بتائیں گے

داستان ساری کہ شائیں گے (بکر مرد و کاف)  
 محل صاف: اس کے کل سرگزشت کہ شائیں گے

(کافی)۔ (نورانات)  
 کہہ سن دینا: فحاش کرنا کہہ دینا۔ اردو

غیر فصیح، رائج۔  
 محل صاف: تم کہتے ہو تو چلو میں اپنی طرف سے

کہہ سن بتر کچھ دوں گی۔ (نورانات)  
 کہہ سن رکھنا: کس کو فحاش کرنا، وصیت

کرنا۔ (نورانات)  
 قول فیصل: اہل کھس ان معنی میں نہیں بولتے

کہہ سن کے بعد تاعد سے کہہ کے، مذکورہ ال  
 کے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

نورانات: دن یہ دکھایا کہ وہ بہت مہیاں آیا  
 یہ دیکھ کر کہہ سن کے، دن کو حرم کے، نو

کھس کھس: کشتی کے ایک دانوں کا نام جس  
 سے حریف کو آگے گھسیٹتے ہیں۔ ہندی نمونہ

(نورانات)  
 قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں

کھس کھس: مانو چنا، بال اکھاڑنا، بال نوچنا  
 مور کندن کا ترجمہ۔

یہ سن کہتے ہیں کہ سریش کے چنڈے کا کھس  
 نوچنا نوچ اپنا تو نمونہ شون سے کرنا ہی چھ

(دشخ اول) نوچنا۔ شاید جو میں ہی جنم اپنے والی  
 کھس کھس: (نورانات)

کھس کھس: (نورانات) اکھاڑنا، تروڑنا، نوچنا  
 جڑ سے اکھاڑنا بیٹے۔ درخت کھس کھس

پھیل کھس کھس: (نورانات)

کھس کھس: زبردستی چھین لینا جیسے ڈاکو  
 نے کپڑے تک کھس کھس

کھس کھس: کھس کھس: کھس کھس: (نورانات)  
 جانا، شرمندہ ہو جانا۔

دی دوسرے کو جب اس نے آواز  
 کھس کھس: سپاہ شہساز (نورانات)

کھس کھس: سپاہ شہساز (نورانات)  
 کھس کھس: سپاہ شہساز (نورانات)

رات میں بولی کے کچھ بے بس انداز  
 تم تو باتوں میں ہوتے جاتے ہو کھس کھس

کھس کھس: شرمندہ۔ مونث کے کھس کھسی  
 ہے۔ جیسے۔ کھس کھس: (نورانات)

ساقہ)  
 اس کو کھس کھس کر دیا اس کی گالی کھاؤں گا

خوب چھڑاؤں گا جو وہ بہت نظر آیا مجھے  
 محل صاف: لشو اط سحر الشاف سے ایسا کھس کھس

وقت سحر کے تیار ہونے کا حکم دیا۔ (نورانات)  
 بہت آگے غرق اوقات میں

کھس کھس: (نورانات) میں شوق  
 ایسی تو میں نہیں ہوں دیوانی

جو میں بھٹکتی ہوں کھس کھس  
 کھس کھس: (نورانات) گالے اس کا ہی پر

نقل کیا ہونا اور غصہ کسی پر اٹا کر  
 کھس کھس: (نورانات) کھس کھس: (نورانات)

کھس کھس: (نورانات) کھس کھس: (نورانات)  
 کھس کھس: (نورانات)

کھس کھس: (نورانات) کھس کھس: (نورانات)  
 کھس کھس: (نورانات)

کھس کھس: (نورانات) کھس کھس: (نورانات)  
 کھس کھس: (نورانات)







**کھل** : یہ کھال کا مخفف۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ (نور لغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھل** : یہ مرد میانہ سال یعنی نہ بوڑھا نہ جوان، ادھیڑ، تیس برس سے لے کر پچاس برس تک کا آدمی۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔

**کھل** : یہ کاٹی ہستی۔ (نور لغت)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا تعلق نہیں۔

**کھلا** : یہ (بشم اول) بند کی ضد، کشادہ اردو صفت، مذکر، فصیح، رائج۔

صبح آیا جانب مشرق نظر  
اُن نگار آتشیں رخ، کھلا  
نار کے ساتھ آگیا پیغام مرگ

رہ گیا خط میری چپاتی پر کھلا غائب

**کھلا** : یہ فراخ، وسیع، چوڑا۔ (اردو، غیر فصیح، رائج۔)

**کھلا** : یہ حریاں، رنگا، بے حجاب۔

(نور لغت)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے کسی کے ساتھ

و رنگا کھلا۔ زبانوں پر ہے۔

**کھلا** : یہ صاف، بے پر، جیسے اس دت کھلا

بے گھر جانا سو تو چلے باد۔ (نور لغت)

قول فیصل۔ اس طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے

**کھلا** : یہ آزاد، بے قید، بغیر بندھا

بے روک، بلا زحمت۔

(نور لغت و فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اس کا استعمال جانوروں کے

لئے ہے۔ جیسے کتا کھلا ہوا ہے پکار کے اندر جانا۔

**کھلا** : یہ تفعل کی ضد، کس سے

باہر نکلا ہوا۔ اردو، عورتوں کی زبان،

قلیل الاستعمال

سطح گردوں پر پڑا انفارات کو

سوٹیوں کا ہر طرف زبرد کھلا غالب

**کھلا** : یہ عام مشہور معرکت اردو عورتوں

کی زبان۔

محل صرف۔ اسے بہن اس کے ساتھ تم اپنی

برائی کی شادی نہ کرنا سمجھت کھلا چوسے۔

**کھلا** : یہ ظاہر، علانیہ، ڈنکے کی چوٹ

پ۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

ہیں کو اکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ

دیتے ہیں دھوکا یہ بازی گر کھلا

دیکھو غائب سے گرا کھلا کوئی

ہے دلی پوشیدہ اور کانفر کھلا غائب

کہلا بھیجنا۔ پیام بھیجا، کسی کی حرکت

الطراح دنیا۔ (اردو صرف، فصیح، رائج۔)

محل صرف۔ ہم جا رہے ہیں اگر دھلا بھائی دھلا

سے آج میں تو کسی کی زبانی کہلا بھیجا ہم آج کھلے

**کھل** : یہ کھل مخفف کھال کا)

کھال ادھیڑنے والا۔ لینے کے واسطے کھال

مک میں سے نکال لینے والا وہ فرض خواہ

جو ہر طرح سے لے کر بھیجا چھوڑ دے۔ دہلی

کی زبان۔ (نور لغت و فرنگ آصفیہ)

**کھل** : یہ کچ بخت۔ اردو، شروک

لہوٹ کھل اپار کے پائے پڑی ہوں میں

دم کیوں نہ اچھے بال کی اب کھینچی کھال سے جانے

**کھلا** : یہ خوش ہونا، پھولنا، سمانا،

بخشنا ہوا جانا، سکھنا ہوا جانا۔ اردو صرف

فصیح، رائج۔

باغ میں گل کھیل جاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں

انگلیاں سر دھاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں داغ

**کھلا** : یہ دشمن۔ علانیہ دشمن۔ اردو

فصیح، رائج۔

**کھلا** : یہ (بشم اول) علانیہ

دشمن۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

**کھلا** : یہ (بشم اول) غیبی جگہ، آثار۔ اردو

موت، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ بھیس اگر پانی کی تلاش ہے تو آگے بڑھ کے

چلے جاؤ دہلی ایک بڑی کھلا رہے جس کے آگے

کنواں ہے۔

**کھلا** : یہ اوباش عورت، چھٹی، شوخ۔

اردو، صفت، موت، عوام کی زبان،

قلیل الاستعمال۔

وہ انیلا تھا یہ غضب کی کھلاڑ

چوڑوں سے لیا پر اس نے تار قلن

قول فیصل۔ اس کی جہ کھلاڑیں بھی لگی کے ساتھ

رائج ہے۔

اس سے اس رنگ کی جواہریاں

جو کھلاڑیں تھیں صاف تار گئیں قلن

**کھلا** : یہ مردوں کے ساتھ کھیلنے والی، ود

عورت جو تاش بینی کے کھیلوں سے واقف ہو، فن

تاش بینی میں استاد۔ اردو، عوام کی زبان۔

قلیل الاستعمال۔

رنگ اس کا جانا لائے جو سر

کھیل وہ کھلاڑ بازی کر

**کھلا** : یہ وہ شخص جو بازی ہوو صاحب کی طرف

مائل ہو۔ (فرنگ آصفیہ)







قول فیصل۔ زیادہ تر کھانا کھانا ملا کر بولتے ہیں جیسے  
متم سب کو جمع کر کے ہو مگر کھانا بھی کھانا پڑے گا  
کھانا نا: سب کو ستر کے زور سے خوش کرنا۔  
سب کو رکھنا۔ سب کی محافظت کرنا۔  
دفعہ (۱) بچے کا رکھنا اور سب کا کھانا برابر  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اب نہیں بولتے۔  
کھانا نا: بڑھوت پریت کا سر پر لانا۔ جن کا  
علی کے زور سے کسی کے سر پر ملا کر اس کے سر کو بڑھانا۔  
اردو، راجوں کی اصطلاح، قلیل الاستعمال۔  
کھانا نا: بڑھوت کیلیں کرنا یا بھلنا جیسے جوار کی خوش  
کو بھون کر کھانا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔  
کھانا نا: بڑھوت دار دار انگ کرنا جیسے بچے کو  
کو کھانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
کھانا نا: بڑھوت کرنا، بھر بھرا نا۔  
(نور اللغات، آصفیہ)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کھانا نا: مال چر کرنا جیسے کسی عورت کا  
اپنے پار کو کھانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے اس طرح زبانوں پر  
نہیں ہے۔  
کھانا نا: رشوت دینا۔ اردو، عوام کی زبان  
کھانا نا: بڑھوت، ضرب لگوانا، زد و کوب  
کرنا۔ اردو، عوام اور عورتوں کی زبان۔  
قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ ان معنی میں کھانا زیادہ بولتے  
ہیں (مار کھانا)  
کھانا نا: بڑھوت دوسرے شخص کی سرفت پیام دینا

اردو صرف، غیر فصیح، رائج  
محل صحت۔ آپ نے کیوں زحمت فرمائی کسی سے کھانا  
ہوتا میں خود حاضر ہو جاتا۔  
قول فیصل۔ ان معنی میں کھانا فصیح ہے۔  
کھانا نا: بڑھوت اقرار کر لینا۔ اردو صرف،  
قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ لینا کے ساتھ کھانا لینا یا کھانا لینا  
زیادہ بولتے ہیں۔  
کھانا نا: بڑھوت دوسری دفعہ پڑھنا۔ اردو صرف،  
قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
کھانا نا: بڑھوت کسی عبارت کا نسخے ٹکوانا۔  
اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ کھانا زیادہ بولتے ہیں۔  
کھانا نا: بڑھوت شہر ہونا، نامزد ہونا۔ اردو،  
غیر فصیح، رائج۔

غیر اچھے جو زمانے کے برے کھانا  
ہیں براہوں کو جہاں کھانا کھانا ہے  
کھانا نا: بڑھوت میں حاتم ثانی جناب شیخ  
کیا جانے میسر دش کو حضرت نے کیا دیا  
کھانا نا: بڑھوت کا بلی کرنا، انگسانا، خائف  
اردو ترسان ہونا، ڈرنا۔ اردو، دہلی کی زبان  
متردک۔

نوجوان مرد ایسا کہلاتا ہے یا  
مندی میں بھر کھنڈ تو کہلاتا ہے یا  
کھانا نا: بڑھوت مزہک، ماتش وغیرہ کا بریاں کرنا  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ کھنڈ کی عورتیں۔ کھانا نا: بڑھوت  
کھانا نا: بڑھوت ضیافت، کرنا، کھانا۔ اردو  
صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ پندہ رو پے گھر میں دیتے تھے۔  
باقی غریب اور اہل ضرورت کو کھانا پکڑ بیٹے سے پہلے  
یہی فیصلہ کر دیتے تھے۔ (آب حیات)  
کھانا نا: بڑھوت اردو کو مال کھانا دلا، سخی  
دریاد جیسے وہ بڑا کھانا کھانا ہے۔  
(نور اللغات، آصفیہ)  
کھانا نا: بڑھوت روشن ہونا، ظاہر ہونا،  
دراغ ہونا، حیاں ہونا۔ اردو صرف،  
فصح، رائج۔

پالا شہد دنا یا کھانا زہر دنا  
سارچ آپ میں سب آپ پر کھانا دینا  
کھانا نا: بڑھوت اچھی طرح سے جینے آنا، خون  
جینے کا بخوبی اخراج ہونا۔ عورتوں کی زبان  
دہلی کی زبان۔ (نور اللغات، آصفیہ)  
کھانا نا: بڑھوت کثرت کے محل پر کھانا  
کھانا نا: بڑھوت اردو، نوشت، عوام کی زبان  
محل صحت۔ اس سال آموں کی کھانا خوش ہوئی  
کھانا نا: بڑھوت کھانا کھانے کی اجرت، خداک  
کی قیمت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس محل پر کھانا کھانا زبانوں پر  
کھانا نا: بڑھوت بچوں کو کھانے والی صورت  
۱۱۱۔ اردو، نوشت، رائج۔

محل صحت۔ اس زمانے میں ان کی ایک کھانا بڑا  
محل چہرہ کام آئی۔ (جنون انتظار)  
کوئی نام ہے کوئی دانی ہے  
کوئی آنا، کوئی کھانا ہے شوق  
کھانا نا: بڑھوت وہ لڑکی جو کسی کی پرورش  
کی ہوئی ہو۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل کھنڈ ان معنی میں اس طرح نہیں بولتے۔



کھلائی پلائی : قیمت آب و خوردہ کھانے پینے کی قیمت - اردو مورت ، دہلی کی زبان

(نور اللغات و فرہنگ اقصیٰ)

قیمت کا سوال نہیں ، کھلائی پلائی کھانا پینا ہے جس میں فراغت کا مہم شامل ہے -

فرہنگ اثر

قول فیصل : اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے کھلائی پلائی : فراغت کھانا پینا - اردو ، خدام کی زبان -

قول فیصل : اس کا صرف کرنا کے ساتھ ہے جیسے - اس کے ہاتھ پاؤں کیا بنیں گے خدا نے

پسہ دیا ہے مگر کھلائی پلائی نہیں کرتا - کھلائی کے سونے کا نوالہ دیکھتے شیر کی نظر اولاد کی تادیب کے موقع پر بولتے ہیں - اردو ، خدام اور عورتوں کی زبان -

قول فیصل : نذر کی جگہ ، نگاہ ، بھی ہے دونوں صورتوں میں ، سے ، کا افسانہ بھی کہہ دیتے ہیں -

کھلائی کا نام نہیں رلائی کا نام :- نیک کام اور حسن خدمت کی کوئی داہ نہیں دیتا لیکن برکت

بات فوراً بکڑی جاتی ہے - اردو ، عورتوں کی زبان کھلائی :- کسی کی گود کا پالا ہوا - (نور اللغات)

قول فیصل : اہل لکھنؤ نہیں بولتے - کھلائی پلائی :- رفیع اول و چارم ، کھونا ، اپنا ، جوش

آتا ، پانی کا تیز کے ساتھ پیئے لگا - اردو ، مورت قلیل الاستعمال

قول فیصل : زیادہ تر اس عمل پر لکھتے ہیں -

کھلائی پلائی :- (رفیع ک. ب. ۵۰) ایک نکر میں دوسرے نکر میں آجینے کی گھبراہٹ ، پریشانی ، اضطراب

بوکھلاہٹ ، فکر و تردد ، انتشار - اردو ، چارم اور عورتوں کی زبان -

عمل میں - میر کیا کرتے جو میں کے خیال سے سب سامان اٹھا اٹھا کے رکھا لیکن زیور کا صندوق کھلا ہٹ میں رکھ کر بھول گئی -

قول فیصل : اس کا صرف کرنا کے ساتھ ہے کھلائی :- (رفیع اول و چارم) بے قراری چلی ، گھبراہٹ غم و ہنگامہ ، تر ، جو کسی مصیبت کی

وجہ سے پیدا ہوا ، اردو ، مورت نصیح راجی

قول فیصل : اس کا صرف کرنا پڑتا پڑتا جانا ، ڈال دینا پینا اور ہر نام کے ساتھ ہے -

(پڑنا) تری مڑھائی کی دولت پڑھائی جانی پڑے کو پڑا پڑا کے اندر رکھیں سارا دکن بگڑا

معتفی (پڑ جانا) عیش سے عیش قفا نصیبوں میں کھلی پڑائی رقیبوں میں

(لٹانا) لگے میں تین جو کہ اس نے یا علی ڈالی

ساک چند میں اک بار کھلی ڈالی

یہ باتیں ہو رہی تھیں کہ غلام میں دھتہ خل ہوا چور پھر لپٹا جاتے نہ رہے جو طرفہ کھلی کی گئی (خاندان آزاد)

دس ہزار کوئی کے گڑے سے شکر میں کھلی ہو گئی (عونا) فوجی خوشوارنے لٹا میں حمل کی کاٹ دیں کر

وہ جھوم جھوم کر گرے - (طسم ہوش و باہ) کھلی ہٹ دی :- ٹھوڑے کی نسل بندی اس طرح کہ

دوسرا نسل نہ لگایا جائے بلکہ وہی نسل پھر کھوں کے لگا دیا جائے - مورت - (نور اللغات)

قول فیصل : صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں :- لکھنؤ میں گھر بندی کچھ میں : مولف کے نزدیک

شاہی کوئی بوتا ہوا ہون میں نسل بندی ہی زمانہ پر ہے

کھلی بیٹھنا : فراغت کتنا ، پھر بیٹھنا ، چار زانو پھر بیٹھنا - آدم سے بیٹھنا - اردو ، چارم اور اہل کی زبان -

مکان معنی اس کو نہ کچھ آپ کا گھر ہے - تکلف کچھ نہیں کھلی بیٹھنا یاں بے عیب سے معنی

قول فیصل : لکھنؤ میں پچیس پچیس کے بیٹھنا کہتے ہیں کھلی بیٹھنا :- وہ کہ مورت کا ہر کو دنیا و ملک کی بات

بیان کر دینا - (مختزن المصاحرات) قول فیصل : اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

کھلی پڑنا : (کناہ) بے حجاب ہو جانا ، بے تکلف ہو جانا ، تکلف اور شرم کے پر سے کود کر میان سے اٹھا

دینا - اردو ، مورت ، دہلی کی زبان -

کھلی پڑنا : کھلی پڑنا کسی چیز کا (نور اللغات) قول فیصل : اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

کھلتا رنگ :- وہ سانولا رنگ جو گرے رنگ سے قریب تر ہو - اردو ، نصیح و راجی

عمل میں - احمد نے سانے آکر کہا یہ خط ایک شخص دے گئے تھے کشیدہ قامت ہیں - چھوٹی چھوٹی دارھی

لگا دیکھ رہی کھلتا ہے ایک ایک مچھڑ ایک ایک چھیر کے برابر - (نساء آزاد)

قول فیصل : اسی کو کھلتا ہوا رنگ بھی کہتے ہیں جیسے صورت نہایت اچھی تھی رنگ بھی گورا نہیں رکھتا ہوا

کھنا - (محضات) کھلی جانا : (رفیع اول) بے تکلف ہو جانا ، بے حجاب ہو جانا - اردو ، مورت دہلی کی زبان -

ہم سے کھلی جاؤ بوقت سے پڑتی ایک دن در نہ ہم چھیریں گے رکھ کر ہڈی ایک دن غائب

در نہ ہم چھیریں گے رکھ کر ہڈی ایک دن غائب



**کھل جانا:** گرہ یا کسی بندھی ہوئی چیز کا دھرا جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صفت۔ عجیب انسان جو گھڑی اس طرح باندھی کہ اٹھانے میں کھل گئی۔

**کھل جانا:** گرہ سے جاتا رہنا، منکھ ہونا، درجہ اوقاف سے۔ آقا تو اس کے بھی سرور پہ کھل گئے۔ (فرنگ آصفیہ) قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھل جانا:** پھٹ پھٹ کر ہلکا ہونا یا شہر بھاڑ کی اصطلاح۔

**کھل جانا:** منکھ ہونا، ٹکا ہر ہونا، سلوم ہونا، عیاں ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔ راز دل دنیا چھپا یا کھل گیا حال اس دولت سرا کا کھل گیا داغ

قول فیصل: پر کے اٹھانے کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔

گھیس پر پچا پچھڑج میں آیا دوزیر  
صاف ہم پچھڑج لگا لکھی ہوئی تقدیر سے دوزیر  
**کھل جانا:** پھٹ جانا، منکھ ہونا، دوپاٹہ ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صفت۔ بڑا زبردست لاکھی جلی ایک دیہاتی نے ذاب کو ایسی لاکھی مارا کہ ان کا سر کھل گیا تیرا کے زمین پر گر پڑے۔

قول فیصل۔ ان سنوں میں سر کھل جانا ہی زبانوں پر زیادہ ہے۔

**کھل جانا:** عریان ہونا، ننگا ہونا، برہنہ ہونا، ستر نہ رہنا، پردہ سرک جانا۔

(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ صرف سر کے ساتھ سر کھل جانا ہی برہنہ ہونا بولتے ہیں اگر کسی مرد سے رائج نہیں

**کھل جانا:** ادھر جانا، سیون کھل جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صفت۔ تم نے جو بچی کی تھی ب کھل گئی پھر سی دو درہ جیب میں ہم رقم نہیں رکھ سکیں گے

**کھل جانا:** منکھ ہونا، عقدہ دھرا جانا، سلوم جانا، کوئی شکی سوال یا مسئلہ صاف ہونا۔ (فرنگ آصفیہ) قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھل جانا:** دھرا جانا، رسی یا پھندے سے نکل جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

**کھل جانا:** صاف ہونا، کشادہ ہونا، (فرنگ آصفیہ) قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھل جانا:** جاری ہونا، بنے لگنا، چلنے لگنا۔ (فرنگ آصفیہ) قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھل جانا:** چوڑا اور فراخ ہونا، وسیع ہونا۔

جیسے۔ "اب تو اس مکان کا خاصہ سخن کھل گیا۔" (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب قلیل الاستعمال ہے۔

**کھل جانا:** ابرا کھٹا کا ہٹ جانا، سطح صاف ہونا، بادل نہ رہنا، بارش ختم ہونا، منکھ ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

اب کیا کھر کھر کے آیا کھل گیا

جو بس ثبات بحر دنیا کھل گیا دوزیر

**کھل جانا:** دھرا جانا، رسی یا پھندے سے نکل جانا، رسی یا پھندے سے نکل جانا، اردو، فصیح، رائج۔

محل صفت۔ کسی مضبوط رسی سے گائے کو باندھ دینا ایک دو جھٹکے اگر دیے تو کھل جائیگی اور اگر چھڑکیں چلی جائیں گی

**کھل جانا:** فرین ہونا، ہلکا ہونا، اور فریبنہ ہونا۔ اردو، عوام اور عورتوں کی زبان

اندھ سے جا نہ زیب تری جا نہ زیبیاں

پہنا جو تو نے رنگ وہی رنگ کھل گیا داغ

**کھل جانا:** روک نہ رہنا، رگام نہ رہنا، بے باک ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

دیا ہے بات بات میرا وہ ہم کر گایاں

ب کھل گئی ہے اس بت بے پیر کی زبان ستر

قول فیصل۔ اس کا صرف زبان ہی کے ساتھ ہے

**کھل جانا:** بکال ہونا، مسلسل جاری ہونا، اردو، عوام کی زبان۔

محل صفت۔ بار آدھی چلی۔ درخواست دے دیں زرخیز کھل جائے گی۔

**کھل جانا:** باز ہونا، پھندا یا کھٹکا دھیرہ ڈھیلہ ہونا۔ (فرنگ آصفیہ) قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھل جانا:** (بکسر ادی۔ کھی) اور پھول کے لئے) شکستہ ہونا، اردو، فصیح، رائج۔

محل صفت۔ عام طور سے سورج مکھی کے پھول کو کہتے ہیں کہ صبح کو منکھ ہوتا ہے اور دوسرے کو کھل جانا

**کھل جانا:** (کنا تیر) خوش ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

لوٹ میں خفیہ کھی اس سے منی دل

سکرا کر جس کو دیکھا کھل گیا جلیق

**کھل جانا:** زخم کا چوڑا ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔



**کھل کر دیا** کھل کے بے (جیسی طرح، باغیچہ، بھونچا، آزادانہ، حسبِ دعوام، جی کھول کر۔  
 جن میں اس میں نہ ہم کھل کے نہیں لے  
 فرصت دہی سو تیر ہی اک نفس رہی تیر  
 (فرنگی، صغیر)  
**قول فیصل**۔ کھل کر ہنسا قلیل الاستعمال ہے  
 کھل کر پتیا نہ ہونا عام ہے۔  
**کھل کر دیا کھل کے** بے (آزادی سے  
 بے تکلفانہ۔ اردو، فصیح، رائج۔  
**قول فیصل**۔ کھل کے کہنا۔ کھل کے ملنا وغیرہ  
 اس کے صرف میں۔  
 وہ کون سا سال ہے جو یوں رہے ہیں بابا  
 کھل کر کھل کر کیا لہجے جدا ہوتے ہیں بابا  
 کہیں نہ جانے دلوں سے آب کھل کے لے  
 اگر نقاب نہ صفت پر ہی حجاب رہا بحر  
**کھل کر دیا** کھل کے بے (علائیہ،  
 ظاہر، صاف صاف۔ اردو، فصیح، رائج۔  
 اب کھل کے ستم دے ستم ایجاد کریں آپ  
 انگ کے پردے میں نہ پیدا کریں پتھر  
 کھل کر کھل کر بوسہ گیسو نہ دیں گے ہم  
 یہ کبھی اکھی ہم کو نہیں گشت گوشت آئینہ  
 ابھی وہ کھل کے بلاتے نہیں مجھے گھر میں  
 کھلی ہے راہ طافات جاک در کی طرح بحر  
**کھل کر دیا** کھل کے بے (جیسی طرح، بھونچا،  
 شرم دکھاؤ اٹھا کر۔ اردو، فصیح، رائج۔  
 ذرا اب تو کھل کر کے مل مہرباں  
 بہت مدتوں تک تو شرم ماحکا بہن  
 ہم نے جب بات کی دیر غیب دہن سے کھل کر  
 پہلے جب اس کے رقیبوں کا دم نہ باغیچہ لیا، نظیر

**کھل کر دیا** (بالفتح و تشدید) وہ برہمچاری  
 جس کے جسم پر گوشت کی جگہ کھال ہی کھال رہ گئی  
 جو۔ ہندی، بونٹ، عوام کی زبان۔  
 (دور، لغت)  
**قول فیصل**۔ اب کھل نہیں بولتے۔  
**کھل کر دیا** (بے چارے کی بھٹی۔ وہ بھول چک  
 کھال جس میں کوہستانی لوگ آٹا وغیرہ رکھ کے  
 بے جاتے ہیں۔ (فرنگی، صغیر)  
**قول فیصل**۔ اب کھل نہیں بولتے۔  
**کھل کر دیا**۔ کھال کی تصغیر، فقیروں کی چڑے  
 کی جھولی۔ (فرنگی، صغیر)  
**قول فیصل**۔ اب کھل نہیں بولتے۔  
**کھل کر دیا**، کھل کر دیا۔ کھال کی تصغیر، چڑی  
 پوست حیوانات، کھال۔ (فرنگی، صغیر)  
**قول فیصل**۔ اب کھل نہیں بولتے۔  
**کھل کھل**۔ بے (تھپے یا تھپتھپانے کی آواز۔ اردو  
 بونٹ، متروک۔  
 جن دانتوں سے ہنستے تھے ہیت کھل کھل  
 اب درد سے ہیں وہی دلا، بے (بے  
**کھل کھل** بے (بھونچا، بھونچا کی ہنسی۔ اردو  
 قلیل الاستعمال۔  
 غیب کی طرح سب کھلے لی  
 غیب کی طرح ہنستے تھے کھل کھل شوق  
**کھل کھلا پڑنا**۔ بیابان ہو کر زور سے  
 ہنس پڑنا۔ اردو، صرف قلیل الاستعمال  
 مذکور ہے کہ ہنس کا آواز  
 کھل کھل کھل کھل کھل کھل (مردن)  
**کھل کھلا کے ہنسا**۔ تھپتھپانا، ہنسا  
 مار کے ہنسا، اس طرح ہنسا کہ دانت کھل جائیں

اردو، فصیح، رائج۔  
 جب کھل کھلا کے ساتھی انگلیں مہنیں پڑا  
 شیتے نے تھپتھپانے اور جام ہنسی پڑا نظیر  
 ہنس قبر پر میری کھل کھلا کر  
 بے پھول چڑھا کبھی تو آ کر درد  
**قول فیصل**۔ کھل کھلا کے ہنسی پڑنا یا ہنسی دینا  
 وغیرہ صورتوں سے رائج ہے۔  
 رون جگ آئے خا پڑھا تو کھل کھلا کر ہنسی پڑے  
 (سیر کہار)  
 ہم نے جب کی گود لڈی اس کے نظیر  
 کیا کیا کھل کھلا کر ہنسی دیا۔ نظیر کر  
**کھل کھلا نا**۔ زور سے ہنسا نہایت بیابان  
 ہو کر ہنسا۔ اردو، قلیل الاستعمال  
 گپیں نے وہ پھول جب اڑا یا  
 اور شہنشاہ صبح کھل کھلا یا دھڑلہ  
 تک چھڑکتی ہے شہنشاہوں کے زخموں پر  
 رو کھا کے تم بے درد و دغاں جو کھل کھلاتے ہر وقت  
**کھل کھلا نا** بے (آنسوؤں کا گرا کر رون، پٹ  
 بونا۔ اردو، عوام اور غریبوں کی زبان۔  
 کھل کھلا کر۔ باجی نے کہ دے سالن میں اتنی  
 مرچیں ڈال دیں کہ کھا کے پیٹ کھل کھلا گیا۔  
**کھل کھلا نا** بے (بانی کا نیزہ کے ساتھ پکنا۔  
 اردو، غریبوں کی زبان۔  
**کھل کھل کے** بے (بے ہوشی، اردو  
 قلیل الاستعمال  
 کھل کھل کے ذمات نہیں بھلے ہو  
 ہے قاعدہ عقدہ نامی بہت اچھا رنگ  
 قول فیصل۔ زیادہ تر کھل کے تہا زبانی پر ہے  
 بھلا دہیت کم ہے۔



**کھل کھل ہٹنا** :- بتا یا ہٹنا برابر

ہٹنے چلا جانا - اردو، مترادف

نبات اس کو نہیں یہ عالم داشتہ درود رہے  
ہوا تھا بھی اسے غنیمت تم کھل کھل گستاخ میں اختر  
قول فیصل :- اس محل پر کھل کھل ہٹنا زبانوں پر ہے۔

**کھل کھلنا** :- کسی کام کو علانیہ کرنا، آزاد

ہو جانا، پر پر زبانی، شرم کو ہائے حق رکھ  
دنیا - اردو، عورتوں کی زبان - (مخزن الماورات)

حسن آئینے میں دیکھ کے اپنے شباب کا  
کھل کھلیں گے وہ نام نہ نہیں گے حجاب کا شرٹ

محل صفا :- اتنے میں بندی اور بھی کھل کھلی گریاں  
فر توہ میں تھے مگر ان کو پتہ نہیں ملتا تھا - رضا آزاد

**کھلم کھلا** :- علانیہ، بے روک ٹوک، کھلے خزانے۔  
اردو، صفت، غیر مخفی، راسخ

محل صفا :- اور خیر اندیشوں کی عرضیاں اور مریم مکانی  
کام اسلہ آیا کہ جہانگیر کھلم کھلم کہتا باغی ہو گیا دربار اکبرؑ

**کھل منڈل** :- خلل اندازی، بہتری - اردو،

عورتوں کی زبان۔

قول فیصل :- اس منی میں کھٹ منڈل بھی کی کے ساتھ  
زبانوں پر ہے۔

**کھلنا** :- (بفتح اول دوم) پریاں کرنا - ہندی

(فوائد لغات)

قول فیصل :- کھلو کی عورتیں کھلا رانا بولتی ہیں۔  
چرنگک اش و خبر کے لئے مخصوص ہے۔

**کھلنا** :- (بفتح اول) اگر اور ہونا - طبیعت کے خلاف  
ہونا - اردو، غیر فصیح، راسخ

اور ان ترے وصل کا پورا یہ نکل کر

کیا بدوں کو سبب میں شبہ من کھلم جلال  
محل منزل اول وہ دشواری سے کٹتی ہے

سافر کے طے کر نہیں پائے کوس کھلتے ہیں شاد

قول فیصل :- اس کی تکمیل صورت کھل جانا بھی راسخ  
ہے۔

کیونکر یہاں تہاوی طبیعت بہل گئی  
اتنی ہی زندگی ہیں آخضر کھل گئی - صفی

**کھلنا** :- (بجراول) کلی کا پھول ہونا،

شگفتہ ہونا - اردو، فصیح، راسخ

چیا کھلا گلاب کھلا نہ تیا کھلی  
دل کی کلی نہ تجھ سے کبھی اے صبا کھلی - داغ

**کھلنا** :- خوش ہونا، ہٹنا - اردو، قلیل الاستعمال

کھلنے لگے کہنے اسیران نفس اے عیاد  
آگئی باغ کی بو تازہ گرفتاروں میں بھول کھو

قول فیصل :- ان معنی میں بیشتر کھل جانا ہی مستعمل  
ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

**کھلنا** :- بچے کے بعد چاندلوں کا جدا جدا ہونا،

پھیرا ہونا - اردو، عوام اور عورتوں کی زبان -  
کھلنا :- سرور ہونا، جیسے نشتہ کھلنا - دہلی کی زبان

(دور لغات)

**کھلنا** :- (دوبارہ اولیٰ کے لئے) شوق ہو جانا بھٹ  
جانا، شگفتہ ہو جانا - اردو، قلیل الاستعمال

داغ شگفتہ دل کا ذرا دیکھنا اثر

**کھلنا** :- (بفتح اول) جاننے کے ساتھ (دور لغات) ہونا

روشنی پہلنا - (بفتح اول) اردو، فصیح، راسخ

**کھلنا** :- (بفتح اول) زیب دنیا، سوز و غم ہونا، اچھا لگنا - اردو

عوام کی زبان -

زنگریز کے دکان میں جبرے ہوں ہزار رنگ  
طرزہ وہ ہے جو یاد کی دستاویز کھلے آتش  
**کھلنا** :- (بفتح اول) پھوٹ کے لئے) پارہ پارہ ہونا،

جا بجا سے شوق ہونا - اردو، راسخ

**کھلنا** :- (بفتح اول) پھیرا ہونا، خستہ ہونا -  
(فوائد لغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
**کھلنا** :- (بفتح اول) بالوں کا ٹکڑا ہونا - اردو، دہلی کی زبان

(فوائد لغات)

**کھلنا** :- (بفتح اول) زنگ کھلنا، شفق کھلنا، بہار کھلنا -  
(دور لغات)

قول فیصل :- ان معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
**کھلنا** :- (بفتح اول) گرہ یا کسی بندھی ہوئی

چیز کا ہونا - اردو، فصیح، راسخ

وہ کہ جس کے ناخن تادیل سے  
عقدہ احکام پیغمبر کھلا ناہیہ

**کھلنا** :- (بفتح اول) ظاہر ہونا، عیاں ہونا - اردو،

فصیح، راسخ

وہ شوق قتل سے مضطرب یہ شوق شہادت سے  
نہیں کھلتا کہ ان میں کون سہل کون قاتل ہے جانیہ

**کھلنا** :- (بفتح اول) سر کے ساتھ پھٹ جانا، شوق ہو جانا -  
اردو، غیر فصیح، راسخ

**کھلنا** :- (بفتح اول) پوشش سر کرنا - اردو، فصیح، راسخ

محل صفا :- ہوا کے زور سے چادر اڑ گئی چہرہ  
کھل گیا۔

**کھلنا** :- (بفتح اول) پھٹ جانا، پھٹنا - اردو، عوام کی زبان

**کھلنا** :- (بفتح اول) کسی شکل امر کا پھلنا - اردو، فصیح، راسخ

نکریہ تھے اتمائے عشق کی مدت سے ہم  
بارے یہ عقدہ ہمیں آکر چہ خبر کھلے مہمانیہ

**کھلنا** :- (بفتح اول) دسی کھلنا، پھنسے سے نکالنا، رہائی  
پانا - اردو، عوام کی زبان

محل صفا :- لوگ برا برا جا رہے ہیں گنا کھل گیا ہے



اسے باندھ دو۔ ورنہ کسی کے کاٹ کھلے گا۔

**کھلنا** : اڑی ہوئی چیز کا ٹکنا۔ وکاوٹ دور ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

شکات چرخ سے اے آہ کیا ہوا حاصل  
کہ اور راہ کھلی ہر بلا کے کٹنے کی داغ  
**کھلنا** : اڑنا۔ جاری ہونا، بچنے لگنا، چلنے لگنا۔ مجھے  
پھر کھلنا۔ (نور اللغات)

قول فیصلہ : عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
**کھلنا** : اڑنا۔ زبان کے ساتھ گویائی بڑھ جانا،  
قابو نہ رہنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

کہاں تک نہ پہنچتی دعا اجابت کو  
اتیر اے ہماری زبان ہی نہ کھلی ایرینیاں  
**کھلنا** : اڑنا۔ جواب دہ ہونا، ناراض آدمی کا گویا  
ہونا۔ بے کلفت ہو کر باتیں کرنا۔ اردو، صرف،  
غیر فصیح، رائج۔

بخش سنگی دکھائی بہار کو مجھے گزشتہ سخن گستر کھلے ہوئے  
قول فیصلہ : بچیں میت سے کھل جانا بھی زبانوں پر ہے۔

راہ پران کر لگا رہے ہیں ہم باتوں میں  
اور کھلی جائیں گے دو چار طاقا توں میں آہوں  
**کھلنا** : اڑنا۔ جڑا ہر جانا، دیکھ ہو جانا

اب تو اس مکان کا من کھل گیا ہے (نور اللغات)  
قول فیصلہ : اہل لکھنؤ ان من میں شاہی ہوتے ہوں  
**کھلنا** : اڑنا۔ آسمان کا عمارت اٹھنا  
اردو، فصیح، رائج

نیچے وہی تراب کے اکٹھوں پر کھلے  
ایسا کہ کچھ نہ کچھ ابتر کیلئے آتش  
**کھلنا** : اڑنا۔ آگ سے دھواں اٹھنا۔ سونو ہونا۔ اردو  
فہم الا استعمال۔

کھلنا : اڑنا۔ آگ سے دھواں اٹھنا۔ سونو ہونا۔ اردو

مردم میں بیچ بھاڑ میں اور آدھرتوینہ راز  
**کھلنا** : اڑنا۔ سلسلہ جاری ہونا، بچے تھوڑا کھلنا۔  
اردو، رائج۔

**کھلنا** : اڑنا۔ اردو، اڑنا۔ بھڑکنا یا کھلنے کا  
کھلنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

وہتے ہیں ہم اس کو بے میں گو بار نہ پائیں  
کہاں سے تو سنتے ہیں وہ یار کی آواز ناظم  
نقاد دل در بستہ فعل ہے کلید

(فعل)  
کس نے کھلاک کھلا کھلا کر کھلا  
**کھلنا** : اڑنا۔ شہر کے ہر گھر کے گھر کو چھوڑنا۔  
(دفعہ) : پل کے ہٹ جانے سے یہ گھر کھل گیا۔  
(نور اللغات)

قول فیصلہ : یہ شہر کے کھلنے والوں کی اصطلاح ہے  
**کھلنا** : اڑنا۔ کیفیت معلوم ہونا، دیکھو رزہ کھلنا۔  
اردو۔

قول فیصلہ : اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
**کھلنا** : اڑنا۔ بھینچنا، خوشبو دینا، (بڑا سا ساتھ)  
اردو، ادب کی زبان۔

تا دل کی نہ دا شہر ہو تو کیا لطف کھلے آہ  
کھن ہے جو وہ غنیمت و گل کو کھلے پر جرات  
**کھلنا** : اڑنا۔ آگ کے ساتھ بیدار ہونا، جاگنا  
اردو، فصیح، رائج۔

**کھلنا** : اڑنا۔ (رنگ کے لئے) کھرنا، مدھن پر آنا۔  
اردو، فہم الا استعمال

جب حیرت پر میرے نام کو سرنی  
ترب میں کے کہا میں نے گویا تو کھلا (رنگ جرات)  
قول فیصلہ : رنگ کے لئے اس کا استعمال زیادہ  
ہے۔

**کھلنا** : اڑنا۔ جدا ہونا، الگ ہونا، ہندھی ہونی

چیز کا۔ اردو۔

(دفعہ) : کرے غیر کھلے۔ (نور اللغات)

قول فیصلہ : اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
**کھلنا** : اڑنا۔ بھوک کے ساتھ (ریش دور ہو جانے سے)  
بھوک کا اہل حالت پر آ جانا۔ بھوک بڑھ جانا۔ اردو  
رائج۔

**کھلنا** : اڑنا۔ رقیب و دام کھلے، قرار پانا، اچھا۔  
اردو، فہم الا استعمال۔

میں کر دکھائے رانت ہر دم کو تو کیا میرا  
سے بیچے جو میت ملک گھر کھلے ہوش  
**کھلنا** : اڑنا۔ طبیعت کے ساتھ کھلت مٹنا،  
انقباض دور ہونا۔ اردو، قریب بہرہ رک۔

کیا چیز عبارت دہیں میں شرح شوق  
خط کی طرح طبیعت دہیں اگر کھلے آتش  
قول فیصلہ : دل کے ساتھ اس کا استعمال زیادہ ہے  
**کھلنا** : اڑنا۔ آتش ہونا، آگ کی لہر کا،  
عباس ہونا، پرشیدہ امر کا ہر ہونا۔ اردو  
فصیح، رائج۔

اس کو ہے اس راہ داری بگھڑ  
دست کا ہے واز گشت پ کھلا  
**کھلنا** : اڑنا۔ طے ہونا (دوروں کی زبان)  
(دفعہ) : رات کی نسبت اہل لکھنؤ نہیں کھن۔  
(نور اللغات)

قول فیصلہ : اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
**کھلنا** : اڑنا۔ ہلنا، پانا۔ (نور اللغات)

قول فیصلہ : اس کا استعمال خیالوں کے لئے نہیں ہے  
**کھلنا** : اڑنا۔ راز کھنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج  
تم نے جیسا کہ کچھ کھلے ہم  
بات پر بات یاد آتی ہے عزیز



کھلنا ہذا (مال کے ساتھ) ظاہر ہونا۔ اردو  
نہج، رائج۔

حال کھنا ہے بد نیک کا وقت بد میں  
جو ہر تنہا عیاں ہوتا ہے عریانی پر رند  
کھلنا ہذا کھلنا ہذا۔ کہیں کو درویش  
میں سخیل رہے وہ کھلنا۔ ہندی صفت، بزرگ  
کھلنا رہے ہیں پر ایسے کہ وہاں ہر روز ہنم  
بھاڑ دیتے ہیں وہ تین سب کی صورت  
دور بہت و فرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ کھنوں میں کھلنا ہوتا ہے یہ ہر دو کو  
کے لئے مخصوص ہے لڑکی کے لئے کھلنا ہوتا ہے۔  
کھلنا۔ (دراؤ کھل) ہر وقت ہنسی دینے والی  
ہنرور، خوش مزاج۔ ہندی صفت۔  
خواہ خواہ رہے جانے والی۔

دور بہت و فرنگ آصفیہ  
کھلو ہذا کھلنا، کھلنا، کھلنا دینے والی  
(فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ اہل کھنوں نہیں بولتے۔  
کھلنا ہذا۔ کھلنا۔ اردو، نہج، رائج۔

کھلنا ہذا۔ (دراؤ کھل) ہنسی دینا، ہنسنے  
یا کسی عبارت کا معنی نکھلنا، ہنسنے نکھلنا، اقرار  
لینا۔ اردو، نہج، رائج۔

انھان میں ہر دو کا مت کی یہ سب سے کہو اتی ہے  
جو بچپن میں تیرات ہو وہ کیا جگا جوں ہر کہ جلیق  
کھلنا ہذا۔ (دراؤ کھل) کھلنا، کھلنا، کھلنا  
اردو، نہج، رائج۔

کھلنا ہذا۔ (دراؤ کھل) کھلنا، کھلنا، کھلنا  
وال، یا لگوں کی طرح ہنسی دینے والی، ہنسی  
ہندی کی زبان۔

کھلنا ہذا۔ (دراؤ کھل) کھلنا، کھلنا، کھلنا  
کہیں کے کھلنا ہذا ہے نہ ہنسی تو کہیں کے  
شیشہ و شکر کی پیدائش ہے۔ (دراؤ کھل)  
کھلنا ہذا۔ (دراؤ کھل) کھلنا، کھلنا، کھلنا  
چیز جس سے بچے کھلتے ہیں۔ ہنسنے کی چیز۔ اردو،  
ذکر، رائج۔

باز بیکہ ہنسی میں وہ مجھن پری ہوں  
اطفا کی گنجے ہیں کھلنا ہذا ہرے دل کو  
قول فیصل۔ ہنسی، ہنسی، ہنسی، ہنسی، ہنسی

کہہ رہا ہے جو کھلنا، کھلنا، کھلنا  
آدھ کیا ہے اک کھلنا ہذا  
کھلنا ہذا۔ (دراؤ کھل) کھلنا، کھلنا، کھلنا  
چیز۔ اردو، رائج۔

شکستوں پر شکستیں چوٹ پر کھائی ہے چوٹ اس نے  
کھلنا ہذا ہر ادا تری لعلی کے عالم کا آئینہ  
قول فیصل۔ (دراؤ کھل) کھلنا، کھلنا، کھلنا  
کھلنا ہذا۔ (دراؤ کھل) کھلنا، کھلنا، کھلنا  
رائج۔

محبت کا سودا کھلنا ہذا نہیں ہے  
ارے عشق کوئی نا شا نہیں ہے لا اعلیٰ  
کھلنا ہذا۔ (دراؤ کھل) کھلنا، کھلنا، کھلنا  
کو بچے کھاتے ہیں۔ اردو، ذکر، رائج۔

قول فیصل۔ زیادہ تر دیوالی میں کھیلوں کے  
ساتھ کھاتے ہیں۔  
کھلنا ہذا۔ (دراؤ کھل) کھلنا، کھلنا، کھلنا  
ہر ایک پسند کرے۔ اردو، رائج۔

قول فیصل۔ رہیوں کے دربار میں جو اپنے  
مخبرے میں سے لوگوں کو ہنسانا دیتا تھا اسے  
بھی کہتے تھے۔

کھلنا ہذا۔ (دراؤ کھل) کھلنا، کھلنا، کھلنا  
قول فیصل۔ اہل کھنوں نہیں بولتے۔

کھلنا ہذا ہے کھلنا ہذا کھلنا ہذا  
بچے دالے یہ خدا دیتے ہیں۔ اردو، مترادف  
یہ کو دلوں کو خدا دل فر دیتے ہیں  
مزید لو یہ کھلنا ہذا ہے کھلنا ہذا کھلنا ہذا  
قول فیصل۔ بچے دالوں کی یہ خدا ہے، کھلنا ہذا  
کھلنا ہذا ہے کھلنا ہذا کھلنا ہذا کھلنا ہذا  
بچے ہیں۔ (دراؤ کھل) کھلنا، کھلنا، کھلنا

کھلی ہذا۔ (دراؤ کھل) کھلی، کھلی، کھلی  
سوت، مترادف  
فرش اجلا سا قریب لب جو کھلیا دیا  
کھلیا ہونے لگیں دل کو کھلنا ہذا یا آیت

کھلی ہذا۔ (دراؤ کھل) کھلی، کھلی، کھلی  
اردو، صفت، سوت، نہج، رائج۔  
ہنسی سے یہ وہ اٹھانے کی بخت ہے ہیکار  
کھلی وسیل ہے کھلی ہذا ہے کھلی ہذا  
کھلی ہذا۔ (دراؤ کھل) کھلی، کھلی، کھلی  
وہ سرسوں و غیرہ جس کا تیل پھل کے نکالنا لیا گیا ہے  
اردو، سوت، رائج۔

کوئی کہتا ہے کہ جس آگے ہے کے ڈالو  
کوئی کہتا ہے کہ بڑھو کھلی کو کھلنا ہذا  
کھلی اڑانا کھلی کرنا۔ (دراؤ کھل) کھلی، کھلی، کھلی  
ہنسا، ہنسا، ہنسا، ہنسا، ہنسا، ہنسا

باغ میں اس لگی کوئے جا کر ہنسا یا جانیے  
کھلیوں میں ہنسیوں کو اڑا یا جانیے  
فر سے کھلی۔ (دراؤ کھل) کھلی، کھلی، کھلی  
کھلی ہذا۔ (دراؤ کھل) کھلی، کھلی، کھلی  
(فرنگ آصفیہ)



قول فیصل۔ اب سترکہ ہے۔

کھلیاں : ۱۔ خرم ، غدا ، انبار ، وہ جگہ جہاں غدا ذخیرہ رکھتے ہیں۔ اردو ، ذکر ، غیر فصیح رائج۔

حسرت و ارمان کو بھونکا آن آتھارے۔  
جہاں کھلیاں سارا اور ہم دیکھا کئے۔  
کھلیاں : ۲۔ مطلق انبار ، ذخیرہ۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔

کھلیاں کر دینا۔ ستیاناس کر دینا ، بدو توں کی زبان۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھلیاں پر جانا : ۱۔ (دھرم) ، دشمن ، دشمنوں کا ذخیرہ ، گنج شہیدان بن جانا۔

دل جیسے خطہ سبز میں کھلیاں ہو گئے  
راتے ہیں ایسے جنگ میں بھی کھیت گاہ گاہ سجاد  
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھلی بات : ۱۔ قاری بات۔ اردو ، فصیح ، رائج  
قول صرف۔ بڑے بڑے سچ تھے ان میں کھلی بات  
بگڑنے کی نہایت تھی۔ دوبارہ اکبری

کھلی باز : ۱۔ سحر ، نظریات ، صفت۔ اردو  
فصیح ان استعمال۔

کھلے بازار : ۱۔ کھلم کھلا ، علانیہ ، کھلے خزانے

اردو ، حرم اور عورتوں کی زبان  
کیا ہوا محبت شہر کو اسے بادہ فروخت  
کھلے بازار جو بہت خطرہ پہنچے ہیں سرور  
اگر ان کو بھی الفت ہے تو پردے سے نکل آئیں  
بت جس سے کرتے ہیں کھلے بازار کرتے ہیں قرار

کھلی بازی : ۱۔ خیر جان ، خلاق ، اللہ و ہر نیت  
قریب بہ نزدیک۔

جمل میں : کیا کیے پانی نے قواس و فہم ہاں ہر  
کے ساتھ اچھی کھلی بازی نکالی ہے۔ (اردو فصیح)  
کھلے بالوں : ۱۔ بال کھولنے پر سے نکلتے سر ،  
بے حجابانہ۔ اردو صرف فطیل الاستمال۔

میری تربت پر کھلے ہاں اگر اکٹیں گے ایک  
حشر یک خواب پریشاں مجھ کو دکھائیں گے آپ بیک  
کھلے بند : ۱۔ علانیہ ، کھلم کھلا

کہا مسجد میں نے خنیج سے جا کر  
کھلے بند مرغ جن سے ملا کر  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ میر کا شعر ان کے دیوان میں اس  
طرح ہے۔

سحر گوش گل میں کہا میں نے جا کر  
کھلے بندوں مرغ سحر سے ملا کر

لکھنؤ اردو دہلی دونوں جگہ کھلے بندوں بولتے ہیں۔  
کھلے بندوں : ۱۔ علانیہ ، کھلم کھلا ، علانیہ  
اردو ، عورتوں کی زبان

کہ کر کھلے بندوں جی کی تنگی  
بے رنگ ہوئی وہ شوخ ننگی (دھرم نسیم)  
قول فیصل۔ مختلف عورتوں سے بولتے ہیں۔  
جلنا آنا ذخیرہ کے ساتھ۔

خود زادہ دن جب آؤد نفس تھے  
کھلے بندوں تھے ایسے آشیان میں شاد

کھلے بند حسن : ۱۔ گناہ اس شخص سے  
جو آزاد ہو اور پابند کسی چیز کا نہ ہو (البحر)  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ عورتوں کی زبان

کھلے خزانے : ۱۔ علانیہ ، ظاہر ، طور پر۔  
اردو صرف ، غیر فصیح ، رائج۔

اد پر دو کشیں یہ دل فریبی  
غارتگری اور کھلے خزانے گزشتہ  
کھلے خزانے دینا : ۱۔ سامنے دینا۔ اردو  
صرف غیر فصیح ، رائج۔

شہزادے کے آگے بے حیائی  
انعام دیا کھلے خزانے (دھرم نسیم)  
کھلے خزانے کہنا : ۱۔ ڈنگے کی چوٹ کہنا۔  
نہ اور بے خوف ہو کر کہنا۔ اردو صرف ، غیر فصیح  
رائج۔

قول فیصل۔ انھیں سنی میں کھلے خزانے سنانا بھی  
رائج ہے۔

کھلے خزانے ہونا : ۱۔ علی الاعلان ہونا ، کھلم  
کھلا ہونا۔ اردو صرف ، غیر فصیح ، رائج  
ہم بھی جیسے بڑے تھے چھپا تھا سچ جب تک  
اب تو کھلے خزانے سے کی دکان پر ہیں  
(ذواب انجم نیشادری)

کھلے رستے : ۱۔ سیدھے رستے (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کھلے سر : ۱۔ ننگے سر ، اردو صرف ،  
فصیح ، رائج۔

کچھ تھے سجاد ہو جاتا اگر میں بھی شہید  
کون احمد کی نواہی کو کھلے سر دیکھتا بگڑائی  
کھلی سند : ۱۔ واضح دلیل (نور اللغات)

قول فیصل۔ کوئی خاص صرف نہیں۔  
کھلی سورتھ کہنا یا گانا : ۱۔ دسورٹھ  
ایک راجہ کا نام ہے ، سب کو سنا کر کہنا



علاقہ کہنا، علی الاطلاق کہنا۔ دہلی کی زبان  
دوسرے ڈراگ کو صاف یا زور سے مگانا (۲) سب  
کے روبرو .... (دفعہ ۱۱۱۱) (مخزن المعادرات)  
(دفعہ ۱۱۱۱) ہم چپا کر نہیں کہتے کھلی سرکھ کھتے ہیں  
کہ مال تم نے ہی چرایا ہے۔

(سورٹ اصل میں ایک راگنی کا نام ہے  
کیونکہ جب کوئی بات کا بھاکر کھی جاتی ہے  
تو ہر ایک شخص کا خواہ مخواہ بھی سننے کو ہی جاتا  
ہے پس اس وجہ سے سب کو سنا کر کوئی بات  
کہنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھلی کھلی ہونا۔ کھلم کھلا جھگڑا کر لڑائی  
جھگڑا بھڑکنا ہونا۔ اردو صرف  
تعلیل الاستعمال۔

آئیے نے جواب دیا بات بات کا  
تو آج تو کھلی کھلی اے دلربا مٹی امیر  
کھلی ٹھکی :- کیا یہ ہے سوال کرنے سے،  
اردو، تعلیل الاستعمال

شعور خستہ ہم میں حرم باد آزاد کے شاکی  
کھلی ٹھکی بیاں جب سے تلاش شیریں آئے شعور  
کھلے موسم میں :- اس رات میں جب  
برسات نہ ہو۔

(دفعہ ۱۱۱۱) اب کوئی چار چھٹے سے کھلے موسم کے  
آئے ہی اس مکان میں مدد لگی۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھلے میدان میں :- بڑے میدان میں  
تعلی الاطلاق۔ اردو، غیر فصیح، راج۔

دیکھا غم محشر میں تاشائے جنوں  
کھلے میدان میں کھل کھلے گی وخت میرا جیل

کھلی میں اڑانا :- مسخرا بنانا، ہنسی میں اڑانا  
بے وقوف بنانا۔ اردو، قریب بہ مترادف  
منہ کو خینچے کے چڑھایا نہ کرو  
کھلی کو کھلی میں اڑایا نہ کرو۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ جس کے ساتھ کھلیوں میں اڑانا  
نسبت زیادہ بولتے ہیں۔

کھلیوں میں جواڑا نا ہے گل خداں کو  
پر روش باغ میں بہتے ہوئے جادو بھی شاد  
کھلیوں میں لینا :- ہنسی اڑانا، مسخرا  
بنانا۔ اردو قریب بہ مترادف

شرم خینچے کو رہی تیرے دہن سے درہ  
کھلیوں میں اسے ہر اک گل خداں لینا بھر  
کھلم باہم کھلم باہم ستون۔ بخونی۔ اردو  
دلی بکد ہندوستان کے اکثر شہروں میں رسم  
ہے کہ عام عورتیں برسات کی بہار میں کھلم  
گرہاتی ہیں۔ (دآب حیات) (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کھلم بولتے ہیں۔  
کھلم کھلم :- رکن، مینار، لاٹ۔  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان سونوں میں نہیں  
بولتے۔

کھلا ج :- ایک قسم کی راگنی کا نام ہندو  
مورٹ، موسیقاروں کی اصطلاح۔

کھلا کم :- کمرت سے، بہت زیادہ۔ اردو  
عورتوں کی زبان

بھل صرف :- میں بہن کے بیاں سویرے سے  
شادی میں چلی گئی۔ خیال تھا کوئی نہ ہوگا۔  
دباں کھلا کم عورتیں بھری ہوئی تھیں۔

کھلیا نوچنا :- دور سے دھمکانا (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ پوری شل ہے کھلیا نی بل  
کھلیا نوچے، تنہا کوئی نہیں بولتا۔

کھلی :- دو ستون جو زمین میں لگاتے اور  
ان پر موٹی لکڑی رکھ کر رسی ڈالی کر جھولا  
جھولتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھمبہ :- ایک قسم کی روئیدگی جو اکثر برسات  
میں سفید رنگ کی لکڑی سے شاہ پیدا ہوتی ہے  
اور لوگ اسے انڈے کی طرح تل کر کھاتے ہیں  
لکھنؤ، دھول عربی میں کما عشق قول فارسی میں  
کلاہ زمین سماخ کلاہ دیوان وغیرہ۔ بیجاہی میں  
کھب۔ (فرنگ آصفیہ، نور اللغات)

قول فیصل۔ عام غارت سے اسے گلہوتا کہتے ہیں۔  
کھم کھم :- (دالٹالی) ڈولی کے پچکے یا رتھ کے  
چلنے کی آواز، مجازاً رتھ جیسے۔ "چلو بھئی کھم کھم"  
میں جھٹکے اچھا بیوی کو براو لے چلیں۔ (حیر بھلی)  
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ رتھ کے لئے تو نہیں ڈولی کے لئے  
کھم کھم بولتے تھے۔ بچے کہتے تھے۔ "کھم کھم ڈولی"  
بیوی پر ڈی

کھم مکرپی :- ایک قسم کی پھپھی۔ ہندی مورٹ  
قریب بہ مترادف۔

کھن :- (بالفتح) لکڑی میں سوراخ کرنا  
منزل، درجہ، حصہ۔ نور اللغات، فرنگ آصفیہ  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھن :- مکان یا دکان کا اندرونی حصہ۔  
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھن :- دھنم، دل و خچ دوم، خارجیوں نے



بہم اول، ہم بھی استعمال کیا

بریدہ بیان و زنت کہن

ازیں باغ، پرانست زینج و بن

پرانہ، سال خوردہ، کہنہ، مدت کا۔ (ذرا غلط)

قولہ فیصلہ۔ فارسیوں نے بہم اول و دوم بھی

استعمال کیا ہے لیکن اردو میں بہم اول و دوم

ہی استعمال ہے۔

کہن، بڑے آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔ فارسی

نصیح، راج۔

ذلت زنت کج طبع نئی بات نہیں

تیرا احسان ہم اسے چرخ کہن کیوں لینے رشک

کہن :- ریف اول و دوم، کہنے کا ڈھنگ

طرز گفتار۔ ہندی، موٹ۔ عورتوں کی زبان،

سردک۔

کہ نہ کبھی گئی کہن ان کی

اب جدائی جو کھٹن ان کی میر

کہنا :- بے ریف، بولنا، قرار دینا، بیان، سنہ

سے کوئی بات نہ گانا۔ اردو، نصیح، راج۔

کہنے سے گرجہ ہوتی ہے یاد و پرانی بات

ہم سے تو نہیں :- کہیں نہ پرانی بات میر

دل جگمگائے پھر آئے صبح کو کہتے ہوئے

وہ گئے بستر پر وہ موتی چارے رات ریشہ کھڑا

گھٹا شام رکھا، موسم کرنا۔ اردو، نصیح، راج۔

محل صرف۔ میرا اسی نام جو قرآن سے نکالا گیا تھا

وہ اور ہے زیادہ تر مجھ کو کھٹن میں کہتے ہیں :-

کہنا :- اراہم دینا۔ اردو، نصیح، راج۔

محل صرف۔ کثرت کا زید پر زور نہیں چلتا کہتا ہے

کہ ہم نے اسے بدنام کیا ہے۔

کہنا :- سوزوں کرنا، اردو، نصیح، راج۔

محل صرف۔ خود بھی کہیں کہیں کچھ کہہ لیتے تھے اور اچھا

کہتے تھے۔

کہنا :- عزم کرنا، التماس کرنا۔ اردو، نصیح

راج۔

روکے اس شوخ سے قاصد مراد نہ کہنا میر

کہنا :- بے رما کرنا، دعا مانگنا۔ اردو، نصیح، راج۔

محل صرف۔ میں کسی کے آگے ہاتھ پھیلانے کو برا سمجھتا ہوں

صرف خدا سے کہتا ہوں۔

کہنا :- پیام دینا، وصیت کرنا۔ اردو، صرف،

نصیح، راج۔

محل صرف۔ جب یہ لوگ اسی طرح پر جیسے ان کے باپ

نے ان کو کہہ دیا تھا سر میں داخل ہوئے۔

د ترجمہ الفسراک

کہنا :- حکم دینا۔ اردو، نصیح، راج۔

محل صرف۔ بادشاہ نے مجھے نیر کرنے کو کہا تھا۔

کہنا :- نصیحت کرنا، کجیانا، نمائش کرنا۔

اردو، نصیح، راج۔

محل صرف۔ میں نے پہلے ہی تم سے کہا تھا اگر تم نے

نہیں مانا۔

کہنا :- اقرار کرنا، اردو، نصیح، راج۔

محل صرف۔ مجھ سے کہہ گئے۔ اب اس کا کیا علاج

کہنا :- روایت بیان کرنا۔ اردو، نصیح، راج۔

قولہ فیصلہ۔ اس محل پر صرف۔ کہتے ہیں بولتے

ہیں :-

کہنا :- بات، مقولہ، قول۔ اردو، مذکر،

نصیح، راج۔

محل صرف۔ آپ کا کہنا یاد آیا۔

قولہ فیصلہ۔ اس جگہ زیادہ تر زبانی پر کہا،

راج ہے۔

کہنا :- خبر کرنا، اطلاع دینا، آگاہ کرنا۔

اردو، صرف، نصیح، راج۔

ہاتھ کھٹوئے، گانا نہ گانا نہ کھٹو

میر کے دیتی ہوں، اچھا نہیں گادیکھو عابد مرزا بیگم

کہنا :- ذکر، پند نصیحت۔ اردو، نصیح، راج۔

ج نامہ اک بزرگ کا کہنا برا کیا ناظم

کہنا :- اکھوئے، اطلاع ہر کرنا، افشا کرنا۔ اردو،

نصیح، راج۔

محل صرف۔ تم نے کہہ دیا ورنہ برسوں بھی کسی کو نہ

معلوم ہوتا۔

کہنا :- حکم، فرمان، فرمانا۔ اردو، نصیح، راج۔

محل صرف۔ آپ کا کہنا سراسر آنکھوں پر

کہنا :- برا کہنا، شانا، گالی دینا۔

د فرنگ آصفیہ

قولہ فیصلہ۔ ان معنی میں، اہل لکھن نہیں بولتے۔

کہنا :- ظاہر کرنا، اردو، صرف، نصیح، راج۔

کہہ رہا ہے تمہارا چپ رہنا

کو حسینوں میں جواب ہوئے رشک

کہنا :- خاکہ کرنا۔ اردو، نصیح، راج۔

محل صرف۔ تمہاری طرف سے ہزار باتیں چوڑا کرتی ہیں

لیکن میں چپ رہتا ہوں کچھ نہیں کہتا۔

کہنا :- اشارہ کرنا۔ اردو، نصیح، راج۔

آنکھیں تو اپنی دیکھتے وہ کہہ رہی ہیں کیا

منو سے اگر چہ ابھی تو اقرار کیا ہوا، جیل

کہنا :- یاد کرنا۔ اردو، نصیح، راج۔

یہ عشق یہ جوانی کیا دنگ لگ گیا ہے

ہم بھی کبھی کہیں گے ہم بھی کبھی جوان تھے قدر

کہنا اور سننے کا کرنا افسوس ہے :-

کہنے اور سننے میں بڑا فرق ہے۔ اردو، صرف، راج۔



قول فیصل: کہنا اور ہے کرنا اور ہے بھی بولتے ہیں  
 کہنا بجالانا: کہنا انشا حکم کی قسم کرنا۔ (نور اللغات)  
 شوق کہنے کا ہے ہوس جانب دیر  
 میرے اللہ بھلاؤں میں کس کا کہنا میر  
 کہنا ٹالنا: کہنا مانتا حکم حدود کرنا حکم بھانا  
 ونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔  
 حلقتہ: تم نے میرا کہنا مال دیا۔  
 کہنا ڈالنا: بات نہ ماننا حکم نہ ماننا  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل: صاحب فرہنگ اڑنے لگا ہے۔  
 نہ معلوم کہاں کی زبان ہے۔ خط کتابت کا گمان نہیں  
 ہوتا کیونکہ اس سے پیشتر کہنا ٹالنا موجود ہے۔  
 موصوف تا لید کرتا ہے۔  
 کہنا سننا: یہ کہنا، درغلانا۔ اردو صرف  
 عوام اور عورتوں کی زبان۔  
 محل صر: تم ان کے کہنے سننے میں نہ آجانا۔  
 کہنا سننا: یہ بات حجت کرنا، بحث کرنا، ضد کرنا  
 اردو صرف، فصیح، رائج۔  
 کہتے سننے نہیں کچھ ہم تو شب بھر میں پر  
 نالہ دل کا جواب آہ جگر دیتی ہے دق  
 محل صر: ایلین! اب صرف بوسہ چیر گھٹے باقی  
 ہیں دیر میں جو کچھ کہنا سننا ہو کہہ سن لو۔ سننا ونا  
 ہوس بول لو۔ (دستا آزاد)  
 کہنا سننا: یہ دخل رسائی اختیار۔ اردو  
 صرف دہلی کی زبان  
 موصوف، اب ساری ریاست میں شیخ کا کہنا مشہور  
 (نور اللغات)  
 کہنا سننا چلنا: دخل ہونا رسائی ہونا، اختیار  
 ہونا، بات اسی جانا جیسے سرکار میں جوار کا کہنا

سننا چلنا ہے دوسرے کا نہیں چلنا (فرہنگ صغیر)  
 قول فیصل: یہ دہلی کی زبان ہے۔  
 کہنا کچھ نکلتا کچھ: کچھ اہٹ یا پریشانی میں کچھ کا  
 کچھ کہنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔  
 کچھ عجب ہو رہا ہے جان کا طور  
 کہتی ہوں کچھ نکلتا ہے کچھ اور شوق  
 کہنا کرنا: کہنا انشا، فیصل ارشاد کرنا حکم بجالانا  
 اردو صرف، فصیح، رائج۔  
 دم آخر ہے تریاد خدا کرنے دو  
 زندگی بھر تو کیا میرے تھا داکہنا میر  
 کہنا ماننا: کسی کے بے پر عمل کرنا، بات انشا  
 اردو صرف، فصیح، رائج۔  
 ایسے خوش طالع کہاں سے لائیے  
 سکرادے یاد کہنا مان کر صبا  
 کہنا مانو: نصیحت پر عمل کرو۔ اردو صرف، فصیح، رائج  
 عاشق کا دل اسے پری نہ دے  
 کہنا نافہ بہت برا ہے (دستا آزاد)  
 کہنا نہ سننا: چپ رہنا، خاموش رہنا۔ اردو  
 صرف، فصیح، رائج۔  
 محل صر: میان آزاد بادل ناٹا و جہاز پر اپنی حسن آرا  
 کی باد میں سر دھتے تھے، چپکے چپکے ٹنڈی سائیں بھرتے  
 تھے کچھ کہتے تھے نہ سننے تھے۔ (دستا آزاد)  
 کہنا نہ ماننا: کسی کے بے پر عمل نہ کرنا  
 صرف، فصیح، رائج۔  
 اتنی ہی تو میں کسر ہے تم میں  
 کہنا نہیں ایتنے کسی کا (دستا آزاد)  
 کہنا نہیں کرنا: دقت، ہم (دستا آزاد) حکم کی قسمیں  
 نہ کرنا، بات نہ سننا (دستا آزاد) قابو میں نہ ہونا، نہ چلنا  
 بیکار ہونا۔

(دقت) سروس کے بارے ہاتھ پاؤں کہنا نہیں کرتے  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل: منی لڑا میں بولتے ہیں۔  
 عقل و دانش سے تو کچھ کام نہ نکلا اپنا  
 کہتے کہ آخر دل دیوانہ کا کہنا نہ کریں گلشن  
 منی لڑا میں نہیں بولتے۔  
 کھنجر: کھنجر (نور اللغات)  
 قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 کھنجر می: خنجر۔ ایک باجہ کا نام بہت  
 چوٹی سے کھنجر۔ چوٹی ٹپک جو اکثر جوگیوں کے  
 پاس ہوتی ہے۔  
 (دستا آزاد) خنجر (دستا آزاد) ایک قسم کی ہر در و ہادی جو  
 دہلی کے پیر سے میں ہوتی ہے۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل: اہل لکھنؤ مشہور باجے کو خنجر کہتے  
 ہیں اور کسی سنی میں نہیں بولتے۔  
 کھنجن: ایک چھوٹا سا طائر جس کی دم حرکت کرتی  
 ہے شاہان۔ ہندی مذکور۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل: اہل لکھنؤ شاہا ہی کہتے ہیں۔  
 کھنچاؤ: کھنچاؤ۔ ایک قسم کا کشا۔ اردو  
 مذکور رائج۔  
 ایک کو جس میں سے کہتے ہیں کھنچاؤ  
 دوسرا وہ جو ہے مشہور و باد مرزا آسوا  
 کھنچاؤ: کھنچاؤ۔ اردو، موصوف،  
 دلیل استعمال  
 دیکھ ابرو میں کیا کھنچاؤ ہو  
 دیکھ نظروں میں کیا لگاؤ ہو (نور اللغات)  
 کھنچ کرنا: نقص ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج  
 (دستا آزاد) دیدار دکھاؤ بدلی تاثیر  
 بیکار کی طرح آنکھ میں کھنچ آئے (دستا آزاد)



**کھنچ جانا** - بھابھ جانا - اردو صرف ،  
فصح ، راج ۔

جان جاتی ہے جس کے آنے سے  
کھنچ کے اور بھی بلانے سے داغ  
کھنچ کے بلانا اس صاف دل سے نہ ملتا ۔  
اردو صرف ، فصح ، راج ۔

کھنچ کے تھے ہی گرم سے وہ تھے ہی ضرور ۔  
کیا نک اسے جب بخت نہ تھی میری بکھنچ  
کھنچنا : پر ہیز کرنا ، برگشتہ خاطر ہونا ، دور  
رہنا ۔ اردو ، فصح ، راج ۔

آنا بنا دے ہم کو محشر کیا کرے لگا  
اوب سے کھنچنے دے دے وہ ہر شان میں  
کھنچنا : کسی چیز کی طرف کھنچنے کے لگنا ۔  
اردو ، فصح ، راج ۔

کرن ہے جو اس کی جانب کو کھنچا جاتا نہیں ۔  
حسن کی دور سے وہ بھی مرجع کل گویا آتش  
کھنڈ : دیوار کا چھوٹا طاق ۔ ہندی ، ذرا  
(نور لغت) ۔

قول فیصل ۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے ۔  
کھنڈ انا : وہ ذات جو تلوار یا چھری  
وغیرہ کی بارڈ میں پڑ جاتے ہیں ۔ ہندی ، ذرا  
(نور لغت) ۔

قول فیصل ۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے ۔  
کھنڈ انا : بکھراؤ یا دیوار کا خیف  
ساوراخ ۔  
(نور لغت) ۔

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
کھنڈ انا : کنیت (رخنہ جو کسی چیز میں  
پڑ جائے) ۔  
(نور لغت) ۔

**کھنڈنا** : بھیم اول فتح چارم بنوں غنہ ، اٹ  
پٹ کرنا ۔ ہندی ، محو توں کی زبان ۔

(فحش) بیری لہجی کیوں کھنڈ لے ہو ہو  
قول فیصل ۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے ۔

کھنڈنا : پامال کرنا ، بکھلنا ، اردو ، مزدک  
دل کو پاؤں تلے کھنڈنا ہے  
کیوں جی رہا بھی پیار ہوتا ہے مصطفیٰ  
کھنڈل مارنا : (بنوں غنہ) پامال کرنا ۔  
اردو ، مزدک ۔

تاش سے زمین کے ذرے جو اچک جائے غناں  
مارے جل رہے ہیں پتنگ کھنڈل کو کھنڈل  
قول فیصل ۔ انھیں منی میں کھنڈل ڈال بھی  
بولتے تھے جیسے ۔ کھنڈے صبار قمار برق کردار  
جن کی جیب نسیم تندرد کو کھنڈل ڈالے ۔

کھنڈ : کھانڈ کا مخفف ، کھانڈ شکر  
قند چینی ۔  
(نور لغت) ۔

قول فیصل ۔ عوام کھنڈ کھانڈ کہتے ہیں ۔  
کھنڈ : بکھراؤ ، حصہ ، بھاگ ، بھڑک  
درجہ ، مکان پر مکان ۔ اردو ، مزدک ۔

دو تین دن تو ہو چکے اب پھر علی ہیں  
خود نشہ کی شے اسے اس جو تھے کھنڈ پر آنا  
کھنڈ : بکھراؤ ، بکھار ، بکھار کے گیت ۔  
(نور لغت) ۔

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
کھنڈ : بکھار ، بکھار کے بنائے ہوئے گیت  
بکھاروں کا راگ ۔ اردو ، بکھاروں کی اصطلاح  
نہ بکھاروں کی کسی نے سنی تو وہ ناچار  
شرعاً بکھاروں کی طرح کھنڈ کرتے ہیں ۔

کھنڈ : بکھار ، بکھار کے بنائے ہوئے گیت  
کھنڈ : بکھار ، بکھار کے بنائے ہوئے گیت  
کھنڈ : بکھار ، بکھار کے بنائے ہوئے گیت

**کھنڈنا** : (بافصح) چاہوں کا چوراہوں  
کے ٹکڑے ۔  
(نور لغت) ۔

قول فیصل ۔ اہل کھنڈ اس کو کھنڈ کہتے ہیں ۔  
کھنڈ : کھانڈ کا مخفف ، کھانڈ شکر

ایک قسم کا دھڑکی تلوار ، تیغ ، شمشیر ، زربنگ صغیر  
قول فیصل ۔ صاحب زربنگ اترنے لگا ہے  
بکھنڈ میں اسے کھانڈ کہتے ہیں ۔ مگر کھنڈ میں  
شامیری کوئی بولتا ہو ۔

کھنڈ : (بافصح) کھنڈ ۔ ہندو مت کے کھنڈ  
ہندی صفت ، مذکر ۔  
(نور لغت) ۔

قول فیصل ۔ اردو مت سے اس کا کوئی تعلق  
نہیں ۔  
کھنڈ انا : بکھینا ، بکھیرنا ، منتشر کرنا ،  
پرالٹہ کرنا ۔

قول فیصل ۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے ۔  
کھنڈ : بکھار ، بکھار کے بنائے ہوئے گیت  
فتح چارم ، خلل ، خرابی ۔ ہندی ، ہونٹ ۔

قول فیصل ۔ ذوق نے بھغ چارم کہا ہے مگر  
اب مزدک ہے ۔

کبھی یہ آگئی شامیر و بید و پراں  
کروں اک بات سے نیت کی تمہاں کھنڈت  
کھنڈت : بکھار ، بکھار کے بنائے ہوئے گیت  
خلل واقع ہونا ۔ اردو صرف ، مزدک ۔

بے خبری سے وصل میں کھنڈت بڑی  
گھر میں وہ آئے تو ہم باہر چلے  
کھنڈ : بکھار ، بکھار کے بنائے ہوئے گیت  
بکھاروں کا راگ ۔ اردو ، بکھاروں کی اصطلاح  
نہ بکھاروں کی کسی نے سنی تو وہ ناچار  
شرعاً بکھاروں کی طرح کھنڈ کرتے ہیں ۔







قول فیصلہ۔ کھنکھ کی صورتیں ان معنی میں بالکل نہیں ہوتیں۔

کھنکھ: یہ (دیرینہ ننگ) کسی طرف کے بجائے کی آواز، روپیہ اشرفی اور چینی کی آواز۔ اردو سونٹ، فصیح، راج۔

چینی کی پیالیوں کی کھنکھ جیترنگ ہے۔ ساقی صدائے قفل مینا ترانہ ہے کھر۔ برسانی ہوئی موتی قبیلے سے گھٹا اٹھی۔

کانوں میں کھنکھ آئی پھر شیشہ ساغری عزیز۔ کھنکھ: یہ گھٹنے والے کی اچھی آواز۔ اردو سونٹ، سوسیدھاؤں کی اصطلاح۔

کھنکھ: یہ روپیہ اشرفی کی آواز جو رکھنے کے وقت نکلتی ہے۔ ہندی، سونٹ (نور اللغات)۔ قول فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ کھنکھتی ہوئی آواز: یہ (کناٹہ) دلفریب آواز۔ اردو صرف جہم کی زبان۔

اس چپ سے تودہ خبر دیکھ دیا مجھے اس شوق۔ بلف اس میں کھنکھتی ہوئی آواز کا ہوتا شوق۔ کھنکھری: یہ (دلفریب و نون غنہ) ایک قسم کا ڈاڑھ۔ ہندی، سونٹ (نور اللغات)۔

قول فیصلہ۔ اہل کھنکھ نہیں ہوتے۔ کھنکھ: یہ وہ طرف گئی جس میں کوئی شکن پڑ جائے اور جس وقت اس پر ہاتھ ماریں کہ آواز اس میں سے ایسی پیدا ہو کہ ٹوٹ جانے پر اس کے دھت کرے۔ (سریہ زبان اردو)۔

قول فیصلہ۔ مولف فرہنگ، آئے کھنکھ کر: یہ ایسے برتن کو کھنکھنا (کھنکھنا) دلفریب کہتے ہیں نہ کہ کھنکھ۔ طرف گئی کی قید بھی غلط ہے کہ وہ وہ بھی کھنکھنا ہو جاتا ہے کہ ایسی برخواستی

سے جو وہ سے میں جائز نہ ہو۔ (فرہنگ اثر)۔ مولف صاحب فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہے۔ کھنکھنا: یہ بچہ، بڑی بڑی کا ٹکڑا اور بڑے کا بڑا بڑا وقت بچہ۔ اردو، فصیح، راج۔

یہ کیس سرگوشی ازل سازوں کے پر ہوا ہے مری سہاغت کھنکھ۔ یہ ہے کہ تیرا آواز دکھائے۔ قول فیصلہ۔ شرعی سہاغت، کھنکھنا۔ یہ ہے کہ تیرا آواز دکھائے۔

کھنکھ: یہ بہت خشک۔ ہندی صفت، (نور اللغات)۔ قول فیصلہ۔ اہل کھنکھ نہیں ہوتے۔

کھنکھ: یہ کمزور، بوڑھا۔ (نور اللغات)۔ قول فیصلہ۔ اہل کھنکھ نہیں ہوتے۔

کھنکھار: یہ (دیرینہ سرکاد) بنم، کف۔ اردو سونٹ۔

مرین عشق وق ہے یہ اظہار کاف سے۔ جگر کاٹ کے آواز کے تم کھنکھار پر رکھو میرے۔ (نور اللغات)۔

قول فیصلہ۔ ان معنی میں اہل کھنکھ نہیں ہوتے۔ شرعی کھنکھار کے معنی ہیں وہ آواز جو انسان لگے کو صاف لگے کو صاف کرنے کے وقت نکالتا ہے۔ اردو، سونٹ، راج۔

کھنکھار: یہ وہ آواز جو انسان لگے کو صاف کرنے کے وقت نکالتا ہے۔ اردو، سونٹ، راج۔ محل صفا۔ نہ معلوم کیا بات ہے کہ کھنکھار کے ساتھ جو بلف خارج ہوتا ہے اس میں خون کی بھی شرکت ہے۔

کھنکھارنا: یہ لگے کو صاف کرتے وقت انسان کا آواز نکالنا، گلا صاف کرنا، کھانسی کرنا کہ وہ

وق کیا بچہ نے ایسا کہ چوٹی آخر میل ہو تو کہ میری جہم کھنکھارتے ہیں۔ راج۔ کھنکھارنا: یہ کھانسی کرنا اور دینا جانے یا آنے یا جانے کا اشارہ۔ اردو، راج۔

دیکھ کر کھنکھار لہجہ کو اور دی دشنام بھی جب میں جھنجھلیا تو بولے وہ تیرا نام بھی اٹھا۔ محل صفت۔ ادھر سے کیدہ ان آئے۔ ادھر سے رسالہ اپنے، ایک کھنکھار ایک نے تو بچوں پر باد پھیلا۔ (طلمس ہوش ربا)۔

کھنکھجور: یہ ایک زہریلے کیرے کا نام جو تپا لیا اور خار دار ہوتا ہے اس کیرے کے جسم کی مشابہت کھجور کے درخت سے ہوتی ہے اور کانوں میں گھس جاتا ہے۔ اردو، مذکور، راج۔

کھنکھجور سے زخم پہونگتا ہے کھنکھجور۔ مت چیر میرے دل کو نیچا ہے کھنکھجور۔ کھنکھجور سے کی بیل۔ یہ اس وقت کی ہیں جس کے ہاتھ میں کھنکھجور کی طرح بیج غم ہوتے ہیں۔ اردو، راج۔ کھنکھڑ: یہ (دلفریب) جو چیز خشک ہو کے سخت ہو جائے اور جھایا ہوا، بہت خشک۔ اردو، جہم اور عورتوں کی زبان۔

محل صفا۔ تم نے وہی کھلی رکھ دی جہن روٹیاں تھیں سب سوکھ کے کھنکھڑ ہو گئیں تیرے کھانے جہن کھنکھنا۔ (دکبر ہر دو کاف) وہ بچہ جہن باری اور کمزوری کی وجہ سے ذرا ذرا سی بات پر کھنکھنے اور روٹنے لگے۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

کھنکھنا: یہ (دلفریب ہر دو کاف) وہ طرف بھی جس میں کوئی دراز پڑ جائے اور اس پر جس وقت ہاتھ ماریں ایک آواز اس میں ایسی پیدا ہو کہ اس کے ٹوٹ جانے پر دلات کرے۔ اردو، صفت







فیل الاستمال

ایک یورپ کا مورخ کہہ سال  
مل گیا تھو تو پوچھا میں حال تم لہذا  
کہنہ عمل :- پرانا کام کرنے والا - فارسی ترکی

فیل الاستمال

کہنہ لنگ :- گھوڑے کا ایک عیب - فارسی  
ترکیب دستور کی اصطلاح

نہ حشری نہ کری نہ شب کو وہ

نہ وہ کہنہ لنگ اور نہ زور وہ - میر حسن  
کہنہ مشق :- مشاق، تجربہ کار - فارسی صفت  
فصیح، راجح

محل صفت - برے اخوس کی بات ہے کہ کھنوا  
میں جتنے کہنہ مشق شاعر تھے سب زمین کا پیوند  
ہو گئے اب خاک اڑ رہی ہے

کہنہ مشقی :- مشاق، تجربہ کار - فارسی  
صفت، مونس، فصیح، راجح

کہنہ :- (بالحم) مرفق، آونچ، ساعد بازو  
کا جوڑ - اردو مونس، فصیح، راجح

اسے ترک تھو روز مبارک ہو قیل نام  
کہنہ تنگ لہو میں بھری آستیں رہے صبا  
کہنہ پر جانا :- کہا ماننا کسی کے کہنے پر خیال  
کرنا، کسی کی بات کا یقین کرنا - اردو صرف  
متردک

واعظانہ کی باتوں پر کوئی جانا پیر  
اور مچانے چلو تم کس کے کہنے پر گئے پیر  
قول فیصل - اب ایسے محل پر کہنے پر چلنا  
بولتے ہیں

کہنہ پر چلنا :- کہے پر عمل کرنا، بات ماننا - اردو  
صرف، فصیح، راجح

سرت کے کہنے پہ دن رات ہیں چلے آب تو  
ان کو دنیا ساری منظور اوست ہسری جا کھ  
کہنہ چیلانا :- کہنہ مارنا، کہنہ کی ضرب  
لگانا، کہنہ سے ہٹانا - اردو صرف، فصیح، راجح  
قول فیصل - انھیں معنی میں کہنہ مارنا بھی  
زبانوں پر ہے

کہنہ دار بیل :- ایسی بیل جس کا کام خوار  
ہو - اردو صرف، راجح

کہنہ دار لڑکی :- وہ لڑکی جس کے دائیں بائیں  
ہاتھ رکھنے کے لئے لڑکیاں لگی ہوں - اردو صرف  
راجح

کہنہ دار گوشت :- زنانے پانچالے کی ایسی  
گوشت جس کے کام میں کہنہ کی طرح خم ہوتے ہیں  
اردو، راجح

کہنہ دار صے :- ہائے ہوز کی ایک قسم  
جس میں عام طور سے شکن نہیں ہوتی - اردو  
خوشنویسوں کی اصطلاح

کہنہ سننے میں آجانا :- لگائی بھائی پر عمل  
کرنا - اردو، عورتوں کی زبان

کہنہ سننے میں تم نہ آجانا  
اس نظر سے جو آؤ تو آنا تلق

کہنہ سے بات پرانی ہوتی ہے - منہ سے  
نکالی ہوئی بات پر قابو نہیں رہتا - اردو مثل  
عورتوں کی زبان

کہنہ سے گرجہ ہوتی ہے یاد پرانی بات  
جو ہم سے تو نہیں نہ کہیں بھڑکی بات میر  
کہنہ سے باہر نہ ہونا :- کہنے پر عمل کرنے  
کا ارادہ رکھنا - اردو صرف، فیل الاستمال

نچے اعتبار ان کا دم بھر نہیں پڑے ان تیرے کہنے سے باہر نہیں  
دلالت

کہنہ کو :- نام کو براے نام - اردو،  
فصیح، راجح

بولتے آپ نہیں ہم سے کبھی  
منہ میں کہنے کو زبان رکھتے ہیں  
ہو گئے نام بتاں سنتے ہی مومن بے قرار  
ہم نہ کہتے تھے کہ حضرت پارسا کہنے کو ہیں مومن  
کہنے کو :- عیب لگانا، الزام لگانا،  
اردو، عورتوں کی زبان

محل صا - کہنے کو سب ہو جاتے ہیں دیکھتا کوئی  
نہیں

کہنہ کو :- کہنے کے لئے، بتانے کے لئے - اردو  
فصیح، راجح

کیا نا شاہ کہ اڑا کے کان میں اٹھا کر وہ  
ہم جو آئے درد دل اپنا دے کہنے کو ہیں درد  
کہنہ کو :- حکم کرنے کے وقت - اردو، قریب  
بہ متردک

وہ جازے پر سے کس ات آئے دیکھا  
جب کہ اذن عام میرا قریب کہنے کو ہیں درد

کہنہ کو بات رہ گئی :- وقت لگی گیا لیکر  
شکوہ باقی رہ گیا - اردو صرف، فصیح، راجح

وہ سب ہم نہ آئے تو کچھ ہم نہ مر گئے  
کہنے کو بات رہ گئی اور دن گذر گئے

کہنہ کو تو کہہ دیا :- مرد تیا کسی دیا  
تو کہہ دیا گردل نہیں چاہتا - اردو صرف، فصیح، راجح

کہنہ کو ہیں :- صرف نام کے لئے ہیں  
عمل کی منزل میں صفر ہیں - برائے نام ہیں - اردو  
صرف، فصیح، راجح

سے گئے بھر دفا کے اٹھ گئے سب اہل دل  
اب دفا ہے نام کو اور دفا کہنے کو ہیں



کہنے کو ہیں :- دیکھئے بھرے ہیں، صرت ناستی  
ہیں، سب دکھا دے کے ہیں۔ اصلیت خاک نہیں  
اردو صرت، فصیح، رائج۔

یہ دل کے آئے دیکھئے تو منہ فٹ ہو گئے  
زور دیوں ہی داندھائے کھر با کہنے کو ہیں ذوق  
کہنے کو ہیں :- جہاں یہ کہنا ہوتا ہے کہ منہ فٹ  
کی باتیں کرتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

یہ سودا کا اظہار نہیں سکتے علاج  
یوں ہی خطی خط و مانیو کیا کہنے کو ہیں ذوق  
کہنے کو ہیں :- ذرا فلوہ ہیں، کچھ نہ کچھ ہیں  
اسے نہیں ہیں کہ جیسا ہونے کا حق ہے۔ اردو،  
فصیح، رائج۔

یہ صفائے دل وہی جس میں عیاں ہر مشکل یار  
یوں تو آئینوں کے دل میں اصفائے کو ہیں ذوق  
کہنے کو ہیں :- یہ ہیں کہنے ہی واسے ہیں کیا عیاں  
ہیں، کہنے پر بالکل آمادہ ہیں۔ اردو صرت، فصیح، رائج۔  
بے سبب سونار ان کے منہ نہیں کھولے ہیں ذوق  
آئے پیک رنگ پیغام تھا کہنے کو ہیں ذوق  
گاہ دہلیگر ہوا گدہ بیاباں گرد خاک  
اب تو تیرے عاشقوں کے دست دیا کہنے کو ذوق  
کہنے کی بات رہ گئی :- الزام باقی دہلیگر کا  
باقی رہ گئی۔ اردو، متردک۔

ہم رنگے تم منہ سے زبوں تو نہ بولے  
کہنے کے :- اسے بیدھنہ بات رہ گئی کھنوی  
تو فیصل :- اب اکی کے بجائے کو بولتے ہیں  
کہنے کی بات نہیں :- کہنے کے قابل بات  
نہیں ہے۔ اردو صرت، فصیح، رائج۔

کہنے کی بات سرد بان دکر نہیں  
کچھ نہ کچھ کے وقت اسرار ہیں اشک

کہنے کی بات ہے :- غلط ہے۔ اس کی کچھ

اصلیت نہیں ہے۔ اردو صرت، عمدتوں کی زبان۔  
ہم سے چپے کا عشق یہ کہنے کی بات ہے  
کیا کچھ بری فعلی نہ کہیں گے کسی سے ہم داغ  
کہنے کی باتیں ہیں :- صرت زبان جم خرج  
ہے :- یہ باتیں صرت کہنے کے لئے ہیں کرتے لئے نہیں  
ہیں خالی باتیں ہی ہیں۔ (ذوق اللغات)

سب کہتے ہیں یوں کہتے یوں کہتے جو یا آتما  
سب کہنے کی باتیں ہیں کچھ بھی نہ کھاتا میر  
کہنے کے واسطے :- براے نام۔ اردو صرت  
فصیح، رائج۔

اندوہ زمانہ تاثیر کیا ہوا  
کہنے کے واسطے سب پر فاضل جواب داغ  
کہنی مارنا :- کہنی کی ضرب لگانا، کہنی سے  
شہانا۔ (ذوق اللغات)  
تو فیصل :- صاحب فرہنگ اثر رکھتے ہیں :-  
"اس کا مفہوم ہے کہنی سے ہٹو کا دے کے کسی  
بات کا اشارہ کرنا مثلاً زید کے دوست نے کہنی  
مار دی کہ یہ مریخ ہے جو کچھ کہنا ہے کہہ دو۔"  
مولف تا سید کرتا ہے۔

کہنے میں :- مطیع و نراں بردار :- وہ ہمارے  
کہنے میں ہے۔ (ذوق اللغات)

تو فیصل :- یہ پورا صرت :- کہنے میں ہونا کی  
جگہ کہے بھی بولتے ہیں۔ نفی کے محل پر کہنے میں نہ ہونا  
بولتے ہیں جیسے ہاتھ پاؤں کہنے میں نہیں ہیں۔  
یہاں بھی کہنے کی جگہ زیادہ ہے۔

کہنے میں آجانا :- کہنے کا یقین کر لینا، پہلے  
میں آجانا، جس طرح کوئی کہے اس پر یقین کر لینا  
اردو صرت، فصیح، رائج۔

ان کے گھر داغ جا کے دیکھ لیا  
دل کے کہنے میں ان کے دیکھ لیا داغ  
کہنے میں ہونا :- اختیار میں ہونا۔ اردو صرت  
فصیح، رائج۔

گر سراپا ہے قصری ہے مجھے مزم نہ کر  
تیرے کہنے میں نہیں آنکھیں ہیں آنکھیں ہی  
قول فیصل :- کہنے کی جگہ کہے ہیں ہے۔  
کہو :- کوئی کی آواز۔ اردو صرت،  
فصیح، استعمال

کہاں نکلی کوئی کہو بولتی  
نہ اس وقت کہنت تو بولتی شوق فدا  
کھلایا کھو :- خاہ گروہا، پیار کے اندر کا  
کھلایا کھو :- اردو صرت، عوام اور ہورتوں  
کی زبان۔

قول فیصل :- "کھو" فیصل استعمال ہے۔  
کہو :- (تفہیم)، سنا، کھنکھ، شاد، خوش  
(ذوق اللغات)

قول فیصل :- تنہا نہیں بولتے اظہار کثرت کے محل  
پر کہو سے کہو چھلایا زبانوں پر ہے۔  
کہو اچھوڑنا :- کسی سے کوئی بات جبراً اٹھانے  
کے بعد اس کو نجات دینا۔ اردو صرت، متردک  
خضر سے کہو ہی چھوڑوں گا تیرے خنجر سے

آب حیاں کی عادت آب آہن میں نہیں ناسخ  
کہو ادینا :- کھلوانا۔ اردو صرت، متردک  
تو یہی خشرم کچھ سے یہ نہ کہو ادوں میں  
دوست وہ ہوتے ہیں جودت پہ کام آتے ہیں

کہو انا :- کہنا کا مستوی المستوی۔ اردو صرت  
کہا تھا کہ سچ نہ کہو اد  
آپ کا انفعال ہو ہی گیا

داغ







محل شہر کوئی روپ نہیں پسند آجائے اور صرف  
 کہ کھوٹا ہے تو اس پسند سے نقصان کے سو کیا محل ہے  
 (نظم طہا لہائی)  
 کھوٹا بیٹا دکانیہ شریر بد ذات جیسے جتنا  
 جھوٹا اتنا کھوٹا۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ ان سنی میں صرف اس مندرجہ  
 مثل ہی میں بولتے ہیں تنہا نہیں۔  
 کھوٹا بیٹا دکانیہ بی ایمان، نیکو نام بتفنی،  
 سکار، کمینہ قور، بد باطن، بد نیت، برے ارادے  
 رکھنے والا۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ ان سنی میں دل کا کھوٹا بولتے ہیں  
 کھوٹا بیٹا ناقص، نکمہ، اردو، عوام کی زبان  
 کھوٹا بیٹا بدین، زنا کار، بدکار۔  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
 کھوٹا بیٹا ناقص، ناقص، ناقص بیٹا۔  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
 مندرجہ ذیل مثل میں کسی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔  
 کھوٹا بیٹا یا کھوٹا پیسہ وقت پر کام آتا ہے۔  
 کھوٹا پیسہ: گھسا ہوا پیسہ، وہ پیسہ جو چھپے  
 کے قابل نہ ہو۔ اردو، رائج۔  
 قول فیصل۔ کھوٹا پیسہ وقت پر یا کبھی کام آتا  
 ہے میں بولتے ہیں۔  
 ۱۔ کھنڈ ہے کبھی کام آتا ہے کھوٹا پیسہ ناسخ  
 ۲۔ کھوٹا پیسہ ہی برے وقت پر کام آیا نکبت  
 کھوٹا پیسہ یا کھوٹا بیٹا وقت پر  
 (برے وقت) کام آتا ہے۔  
 اپنی نگہی اور ناکارہ چیز بھی وقت پر اکثر کام

دے جاتی ہے۔ یگانہ دشمن دوست بیگانہ سے بہتر  
 اور کار آمد ہوتا ہے۔ (کہاوت)  
 داغ دل دیکھتے تھے خود کام آیا  
 کھوٹا پیسہ ہی برے وقت پر کام آیا نکبت  
 (فرنگ آصفیہ نور اللغات)  
 قول فیصل۔ شہر میں صرف کھوٹا پیسہ ہے گزرا  
 ز کھوٹا پیسہ یا کھوٹا بیٹا وقت پر کام آتا ہے  
 بولتے ہیں۔ جیسے۔  
 خواجہ غلام سہون کی آڑ میں یہ باتیں سن کر نہیں  
 رہے ہیں دل میں کہتے ہیں کھوٹا بیٹا کھوٹا پیسہ وقت  
 پر کام آتا ہے۔ ہمارا دباؤ تو کافروں پر ڈال رہا  
 ہے۔ (طہر بہش ربا)  
 کھوٹا شہر: ایسا شہر جس میں حادثہ کی ہر  
 چیز میں خالص کہنے بھی جاتی ہیں اور کوئی بازاری  
 نہیں ہوتی۔ ایسا شہر جس میں عدل و انصاف کا  
 نکتہ ہے۔  
 بیچ کھوٹے شہر میں بنا نہیں گئے کا کچھ  
 ہے اگر کھنڈن کھوٹا سوناری زنجیر کا جان ما  
 (فرنگ اثر)  
 قول فیصل۔ اب ترک ہے۔  
 کھوٹا مال: دکانیہ، بد دلت، جھوٹا  
 بد باطن (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
 کھوٹا کھرا پر کھنا: برے بھلے کی آزمائش  
 کرنا، جانچنا۔ اردو، صرف، نصیح، رائج۔  
 کس غضب کی نگاہ رکھتے ہیں  
 خب کھوٹا کھرا پر کھتے ہیں تعلق  
 قول فیصل۔ کو کے امانے کے ساتھ کھڑے  
 کھڑے کو پر کھنا بھی ہے جیسے۔

یہ سن کر بادشاہ کو خیال پیدا ہوا۔ خیال ہی حکم  
 اور میرزا خاں کو بھیجا کہ کھوٹے کھڑے کو پر کھو۔  
 (دور بار اکبری)  
 کھوٹا کھرا دیکھنا: برے بھلے کی آزمائش  
 کرنا، پرکھنا۔ اردو، محاورہ، نصیح، رائج۔  
 کھوٹا کھرا ہونا: نیت کا ڈانوں ڈول ہونا  
 نیت بگڑنا، لپٹا۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
 کھوٹ کرنا: جی کرنا، دوسرے کو نقصان  
 پہنچانا۔ اردو، صرف، عوام کی زبان  
 محل شہر۔ انھوں نے میرے ساتھ بڑی کھوٹا  
 کھوٹا ملا دینا: خالص سونے یا چاندی  
 میں کوئی ادنیٰ اوقات ملا دینا۔ اردو، صرف، عوام  
 کی زبان۔  
 کھوٹی: کھوٹا کی تائیت۔ اردو، صرف  
 نصیح، رائج۔  
 قول فیصل۔ ہر سنی میں کھوٹا کی تائیت ہے۔  
 کھوٹیا: کھوٹ رکھنے والا، دغا باز۔ اردو  
 عوام کی زبان۔  
 کھوٹیاں سنانا: (داؤد مجبول لہجہ) ناسزا  
 کلمات زبان پر لانا۔ اردو، قریب بہ ترک۔  
 بچتا ہے چھپر کر سر بازار رسم نہیں  
 دو کھوٹیاں سائیں وہ ایسے کھڑے ہو تعلق  
 کھوٹی بات: ناقص بات، بری بات۔  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
 کھوٹی پولات: چنل کھانا، برا بھلا کھانا  
 گالی دینا، بے راہ یا خلاف تہذیب بات،  
 زبان پر ہونا۔ دہلی کی زبان،



فصل فی سفا : در رنگ لازم رنگی سفید و  
 داغ و صفت کھوئیاں سفید و  
 ذات اے دیانزک و دوت برقی (در لغات)

عربی ہندی :- جمی ہندی، جمی نرٹ یا پیل  
(نرٹ)

کھڑے آدھ بھی ہم کو جیسی ہو کر  
یہ ہم مریض تو یہ نور کی مہر دیکھی



کھوج پانا۔ سراغ پانا، نشان پانا، ٹھکانا  
معلوم ہونا، خبر پانا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

اسے ہم نے بہت ڈھونڈھا پانا

اگر پانا تو کھوج پانا نہ پانا وقت  
کھوج ڈھونڈھنا۔ تپا لگانا، سراغ لگانا

خبر لگانا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان

اس کے ڈھونڈھنا پھرنا ہوں دل زار کا کھوج  
کرتے دل تو لے غانا، دلہ دار کا کھوج، کھنڈ

کھوج رہنا۔ تلاش رہنا، جستجو رہنا۔ اردو  
صرف، غیر فصیح، رائج۔

کام سے اپنے کچے کام ہے کعبہ جو کہ دیر  
کھوج رہنا ہے تمہارا ہی جہاں جاتا ہوں

کھوج رہنا۔ بھوک، غذا، ہندی (دور ہشت)

قول فیصلہ۔ کھوج کی عورتی، تم غم کے سون میں  
کھوج رہی ہو کھوج رہی ہو۔ تپا ستم نہیں۔

کھوج رہا۔ سراغ، نام نشان، یاد، نصیب۔ اردو  
صرف، دہلی کی زبان۔ (دور ہشت)

قول فیصلہ۔ ایک کسی میں عورتیں نہیں بولتیں۔  
کھوج رہا جاکے۔ (دعا ہے) غارت ہو، برباد ہو

اردو محاورہ، دہلی کی زبان۔  
کھوج رہا جاکے۔ (دعا ہے) غارت ہو، برباد ہو

کھوج رہا جاکے۔ (دعا ہے) غارت ہو، برباد ہو

کھوج رہا جاکے۔ (دعا ہے) غارت ہو، برباد ہو

کھوج رہا جاکے۔ (دعا ہے) غارت ہو، برباد ہو

بوت کے لئے کھوج رہی ہیں ہے حالانکہ صاحب مخزن المہار  
نے تائیت کے لئے کھوج رہی ہیں کھوج رہی ہیں

کائنات میں کھوج رہی ہیں کھوج رہی ہیں کھوج رہی ہیں

فرنگ آئے لکھا ہے کہ حضرت مولف (مولف نور اللہ)  
نے یہ شعر کہے کہ ان سے نقل کیا میرے نسخہ و دیوان

جان صاحب میں شعر اس طرح ہے۔  
کھوج رہے ہیں کسی طرح کھوج رہی ہیں

عمدہ اکبر کا کیا دل کو مرے گھر اپنا جان لکھا  
صاحب فرنگ آئے لکھا ہے کہ حضرت مولف (مولف نور اللہ)

اب لکھنے کی عورتیں نہیں بولتیں۔  
کھوج کرنا۔ جستجو کرنا۔ اردو صرف،

غیر فصیح، رائج۔  
پریا اور آپس میں تم ایک ہو

اگر تم ذرا کھوج اسکا کرد  
کھوج کھونا یا کھوج کھونا۔ (دور ہشت)

نشان پانا، کوئے دنیا (دور ہشت) ستیا ناس کرنا  
کھوج کام کا نہ لکھا، نشان پانا۔

دور ہشت، مخزن المہار (دور ہشت)  
ہمارے کھوج کھونے کو نشان پانا، (دور ہشت)

اگر نقش قدم دیکھے نشان پانا، (دور ہشت)  
قول فیصلہ۔ یہ دہلی کی زبان ہے کھوج کی عورتیں نہیں

بولتیں۔  
کھوج لگانا۔ تفتیش کرنا، تپا لگانا، سراغ

لگانا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔  
کھوج لگانا۔ پاؤں کا نشان ملنا، جستجو

کسی بات کا تپا مل جانا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔  
نہ اس نور مجسم کا لکھ کھوج

پھر سے ایسے کہ ہوسے پانا کھوج  
کھوج لینا۔ سراغ لگانا، تپا لگانا

کرنا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔  
کھوج لینا، تپا لگانا، (دور ہشت)

کہ جہاں ناکہ ایسی ہے وہیں کھوج رہی ہیں  
کھوج مٹا۔ غارت، (دور ہشت)

اردو، نہ کر دہلی کی زبان  
قول فیصلہ۔ اس کی تائیت کھوج مٹی بھی دہلی کی زبان

ہے۔  
شرقی کھوج مٹی کو جو ہے اس بات سے کم

بولی کھوج دو کھانا ہے بہت رات سے کم  
کھوج مٹانا۔ نیست نابود کرنا، نام و نشان

نہ لکھا۔ اردو صرف (دور ہشت)  
قول فیصلہ۔ اہل کھوج نہیں بولتے۔

کھوج مٹنا۔ معدوم ہونا، نیست نابود ہونا  
اردو صرف، دہلی کی زبان۔

ترے دماغ سے جو روکش ہو زمانہ حجاب  
صاف دریاں سے گوہر شہوار کا کھوج، کھنڈ

قول فیصلہ۔ اس کی نیکی صورت کھوج مٹ جانا بھی  
دہلی کی زبان ہے۔

جب وہ دو چار قدم آئے کہ جوں نقش قدم  
مٹ گیا خاک نشینوں میں سے دو چار کا کھوج، کھنڈ

کھوج ملنا۔ سراغ ملنا، تپا لگانا، خبر لگانا  
اردو صرف، دہلی کی زبان۔

نہ تپا مل کا مل اور نہ گلزار کا کھوج، کھنڈ  
کھوج نکالنا۔ چوری کے مال کا تپا لگانا،

سراغ رسائی کرنا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔  
بے غل پر وہ دہلی میں سوراخ نہیں

ہم نکالے ہیں اس روزن دیوار کا کھوج، کھنڈ  
کھوج نہ پانا۔ پتہ نہ پانا، سراغ نہ ملنا۔

اردو صرف، دہلی کی زبان  
کہ جہاں کھوج رہی ہیں کھوج رہی ہیں کھوج رہی ہیں



قول فیصلہ - اہل کفر نہیں رہتے۔  
کھڑو لانا یا کھڑو رہنا۔ کفر ہے زمین کھڑو رہنا۔



خدا و شرارت دھندلے موت خدا کرنا غل کرنا بدی کرنا شرارت کرنا خدا بے جا کرنا (دور ہفت)

قول فیصلہ - صاحب فرنگ اترنے لکھا ہے - یہ کھنڈ کی زبان پر گز نہیں ہے کئی دیات سے پر کر لائے ہیں۔ پیٹیں میں اس کے سنی دیکھ کر اور نفرت ہو گئی کھوڑے کا کھڑا سم سے زمین کھوڑا اور بھی بند کرنا یا آنا - میں نہیں آنا اس سے نہیں کہتا کہ پیٹیں نے لفظ *Khosh* استعمال کیا ہے۔ *Khosh* (فرنگ اتر)

کھوسا: یہ وہ شخص جس کے داڑھی موچے نہ ہو جوانی پر بھی نہ نکلتے کوسہ (دور ہفت)

قول فیصلہ - اہل کھنڈ نہیں بولتے۔ صاحب فرنگ اترنے لکھا ہے کہ لفظ کی صحت اور سنی سے انکار نہیں مگر ایسے عامیانہ الفاظ شامل کرنے سے ناگوار خشت یا زانی صورت کہہ لیجئے میں نے خشتی عوا نہیں لکھا

کھوسا: یہ ایک قوم کا نام (دور ہفت)

قول فیصلہ - اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

کھوسٹ: یہ وہ اور (دور ہفت) چھوڑا تو۔

اردو، قلیل الاستعمال

عج طوطی کھوسٹ کا نہیں بولتا دنیا میں آتا

کھوسٹ: یہ بوم صفت، مرد کن سال،

اردو، قلیل الاستعمال

کھوسٹ: یہ دنیا (کناہ) نگاہ بہت بڑھا کھوس - وہ بڑھا شخص جس کی داڑھی موچے بڑھانے کے مارے گر پڑی ہوئی، بڑھا بوبک

اردو، خود توں کی زبان۔

جھل صاف - کبھی دار پر چھتا میں کہ اس کو کھوسٹ بوبک سے خدا کیجے۔ (خاندان آزاد)

کھوس وینا: یہ (بنگالی) ارٹس وینا، کھجا

دنیا: یہ ایک مذاقیہ فقرہ بنگالیوں کی بزدلی کی نسبت مشہور ہے جس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے

کہ کسی موقع پر بنگالیوں کی فوج بھرتی کی گئی تھی جب وہ غنیمت سے لڑنے لگی تو بھاگ نکلی اتفاق سے غنیمت کے کسی آدمی نے ایک ہتھیار بند بنگالی کو ایک

اس نے کہا میں سیاحی نہیں ہوں مجھے ناسی کر کے تر غنیمت کے آدمی نے کہا کہ ہر ہتھیار کیوں باندھ رکھے

ہیں اس پر بنگالی نے جواب دیا، کوئی شاہ کھوس گیا ہر گاہ کہی کسی نے ارٹس دیتے ہوں گے

یرے نہیں ہیں) (فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ - اہل کھنڈ باغیہ انونی خستہ کھوس دینا بولتے ہیں مگر ان سنی ہیں

کھوس وینا: یہ (بازاری) مجامعت کا حال بیان کرنا۔ مرد کا اپنے عضو تناسل کو عورت کی اندام

نہانی میں داخل کرنا۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ - کھنڈ میں باغیہ انونی کھوس دینا

زبانوں پر ہے - مجامعت کا حال بیان کرنا کے سنی میں اہل کھنڈ نہیں بولتے دوسرے سنی میں

بازاریوں کی زبان ہے۔

کھوس وینا: یہ چاقو، چھری کی نوک جسم میں چھو دینا۔ (دور ہفت)

قول فیصلہ - کھنڈ کے عوام کھوس دینا بولتے ہیں۔

کھوسرا: یہ پرانی اور ٹوٹی ہوئی جوتی۔ مذکر

منہدی (دور ہفت)

قول فیصلہ - کھنڈ کی عورتیں اسے تعقید کے ساتھ کھوسرا یا بفتح بولتی ہیں۔

کھوشا: یہ کسی چیز کو کسی چیز میں اکھا دینا

کرتی چیز اسکا دینا۔

دفعہ (ب) یا کھام کھوس -

قول فیصلہ - اہل کھنڈ کھوشا لکھتے اور بولتے ہیں۔

کھو کر سیکھنا: یہ نقصان کر کے تجربہ حاصل کرنا۔ (دور ہفت، راج)

دہ خانے کا جھکا غضب، غضب

بہت کھو کے کھلے تو ہے اب خوف نہ

قول فیصلہ - پورا محاورہ یوں ہے "آدی کھو کے سیکھا ہے"

کھو کھا: یہ سکاری ہوئی منہدی، مذکر

(منہدی) (منہدی) وہ منہدی جس کے وہ پٹے دیے جا چکے ہوں۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ - اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

کھو کھدول: یہ یقین دلانے کے محل پر بولتے ہیں۔ (دور ہفت، راج)

کہے کی طرف ہاتھ اٹھا کر کھو کھدول

کھو کھدول: یہ یا محبت مردوں کی کیفیت کھو کھدول (دور ہفت، راج)

کھو کھدول: یہ (دور ہفت، راج)







کھولنا: چڑا کرنا، فراخ کرنا، وسیع کرنا۔  
(نور الثنا)

قول فیصل: بہت کم ہوتے ہیں۔

کھولنا: رہائی دینا، بند سے آزاد کرنا، رہا کرنا۔  
(نور الثنا)

قول فیصل: یہ صرف جانوروں کے لئے ہے۔ جیسے

”تم نے ابھی تک کوئی نہیں کھولے۔ یا وہ دن سے بکری

بندھی چنچ رہی ہے کھول دو کہ ذرا گھاس داس چرے۔“

کھولنا: ہتھیار کا کرے جدا کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ج: ہتھیار پہلے کھول کے رکھ دیں بیان تو جاکیں تشریح

کھولنا: کھلی کے ذریعے قفل داکرنا، قفل چیر

کو کھلی کے ذریعہ باز کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صفا: تم لاکھ کوشش کر د قفل کھولے نہیں

کھیلے گا۔ اس لیے کہ اس کا قفل کا خراب ہو گیا ہے۔

کھولنا: کسی بند سے ہرے جانور کی چوری کرنا۔  
(نور الثنا)

قول فیصل: اس کی نگیلی صورت کھول سے جانور تے

ہیں جیسے: کل کوئی ہماری بکری کھول لے گیا۔

کھولنا: ریش، تنخواہ اور وظیفہ وغیرہ کے ساتھ

بھال کرنا، سلسلہ جاری کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صفا: رٹیا ہونے کے ذرا بعد ہی اہل دفتر اگر

پیشن کھول دیا کریں تو پیشن پانے والوں کو مصیبتوں

کا سامنا کرنا پڑے۔

کھولنا: دور دازہ، کھڑکی، کتاب وغیرہ کے

کسی بند چیز کو کھول دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

اں باب اس کھول دینے بند کر

بائیں چناٹے کے خدا کو بلند کر جس

کھولنا: راجہ، اہل بدش کھانا، پانی لاکھنا

اردو، رائج۔

ج: کھولنا ہوا تھا دھوپے پانی خوات کا

کھولنا: بنا ت گرم ہونا۔

(نقصہ) لڑکی کا پنڈا بخار سے کھولنا ہے۔

قول فیصل: یہ لڑکی کی زبان ہوتی ہو۔ اہل لکھنؤ

نہیں کہتے۔

کھولنا: دل ہی دل میں سچ و تاب کھانا۔

کرم کرم جانا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محل صفا: جہاں باہر رشتہ میں اپنی دوست اڑایا

کرتے ہیں۔ چونکہ گھر میں بھی کھولا کرتی ہیں کچھ منہ سے

کہہ نہیں سکتیں۔

قول فیصل: صاحب ہند انت نے اس کی مثال

میں ذیل کی مثل لکھی ہے۔

”یہ دہلی اپنے دل میں آپ ہی کھولتی“

مگر اہل چال میں دل کی جگہ تپے ہوتی ہیں یعنی ہمدستی

اپنے تپے میں آپ ہی کھولتی۔

کھولنا: غصہ آنا، سچ و تاب کھانا۔ اردو

صرف عورتوں کی زبان۔

محل صفا: نقھان کسی کا ہر کھولن تھیں پڑی ہے۔

کہہ دیم: سبیر و کبیر، خود دکھان دھونڈنا۔

فادسی، تفسیل الاستعمال

جنگل میں غلطی کا جو تھا عدم کہہ دہ پر

چیرے چیرے کھانکھانوں کوئی ذرا پر انیس

قول فیصل: عام طور سے ادنیٰ و اعلیٰ کم رتبہ و

بلند مرتبہ کے سنی میں ہوتے ہیں جیسے حضرت بہ (حق)

وہ مشفق ہے کہ جس کو ہر کہہ دہ منہ لگانا ہے جس

سے ایک رتبہ جانی پہچانی ہو گئی تمام عمر اسی کا دم بھرتا

ہے۔ (اردو، فصیح)

کھولنا: گرم کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

اس راہ میں اک شیشہ خوار کھو کر دگی، مانا ٹھنکا

کھولے ہوئے دل کو بھانا، بھانا تو کب بھانا ہے (اردو، لکھنؤ)

کھولنا: برباد کرنا، ضائع کرنا، گنوا، بھارت

کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

رباعی: دن کو کبھی نہیں ہیں کبھی روتے ہیں

اور رات جو ہوتی ہے نیم سوتے ہیں

نے کام خدا کا کیا ہے عقیق کا

اس عمر کو دنیا جیسا ہوتی کھولے جیسا

کھولنا: دور کرنا، زائل کرنا، مٹانا۔ اردو،

فصیح، رائج۔

عاشقوں کی: کھولے الجھن

بھر یہ کس دور کی دوا بادلا

قول فیصل: الجھن حرارت وغیرہ کے ساتھ اس

کا صرت ہے۔

شب فرقت کی حرارت پر نہیں کھ سکتیں

سرد آہیں متواتر دیں بیمار نے کھینچ

کھولنا: نقصان کرنا، گنوا، بھارت

محل صفا: تم نے ان سے قتل کے کچھ اپنا کھایا

کھولنا: برباد کرنا، ضائع کرنا، گنوا، بھارت

کھولنا: برباد کرنا، ضائع کرنا، گنوا، بھارت

قول فیصل: کم ہوتے ہیں۔

کھولنا: کھل کا کام کا نہ رکھا، ٹھنکا بنا دیا۔ اردو

قریب بہ نزدیک

خمن نے میر کا کھو یا خیر کو

کھولنا: کھل کا کام کا نہ رکھا، ٹھنکا بنا دیا۔ اردو

کھولنا: کھل کا کام کا نہ رکھا، ٹھنکا بنا دیا۔ اردو

کھولنا: کھل کا کام کا نہ رکھا، ٹھنکا بنا دیا۔ اردو

کھولنا: کھل کا کام کا نہ رکھا، ٹھنکا بنا دیا۔ اردو







موت راج۔  
کھوٹی ہٹ گھوڑے، غیرہ کے قد کو بھی کہتے ہیں۔  
(ذرا ہنسنا)

تو فیصلہ۔ اہل کھوٹی نہیں ہوتے۔  
کھوٹے ہٹ۔ کھوٹا کی جمع۔ اردو، مذکر راج۔  
کھوٹ پر کو دنا۔ دوسرے کے بل پر اڑنا۔  
اردو صرف، وہی کی زبان۔

صلے صنف۔ مرزا جوں بخت اپنی والدہ لڑا اب زینت  
میں بیکم کے کھوٹے پر کو دتے ہیں۔ (ابن اوقت)  
کھوٹے پر مارنا۔ عضو خاص پر مارنا، دکانیہ  
جونی کی نوک پر مارنا، پردانہ کرنا کسی کی، اردو صرف  
عصام کی زبان (ذرا ہنسنا)

قتل فیصلہ۔ عوام کھوٹی نہیں ہوتے۔  
کھوٹے سے باندھنا۔ گائے بھینس، غیرہ  
کو کھوٹے سے باندھنا۔ (ذرا ہنسنا آصفیہ)  
قتل فیصلہ۔ اہل کھوٹے کی جگہ میں، زیادہ ہوتے  
ہیں لیکن کھوٹے میں باندھنا۔ اس کا لازم کھوٹے سے  
بندھنا بھی لکھا ہے۔ اس میں بھی اہل کھوٹے کی جگہ میں  
زیادہ ہوتے ہیں۔

کھوٹے سے باندھنا۔ تھیں کسی بے رحم کے ساتھ  
روک کی شاہی کرنا۔ (ذرا ہنسنا آصفیہ)  
قتل فیصلہ۔ اہل کھوٹی نہیں ہوتے۔ اس کا لازم کھوٹے  
سے بندھنا بھی لکھا ہے۔ وہ بھی اہل کھوٹی نہیں ہوتے۔  
کھوٹے کے بل کو دنا۔ دکانیہ کسی کی حایت  
پر اڑنا، کسی کے ہر دے پر چھوٹ کرنا۔ اردو مثل۔  
(ذرا ہنسنا)

قتل فیصلہ۔ کھوٹے عوام یہ پوری مثل اس طرح پر  
کھوٹے کے بل کھڑا کو دے۔  
کھوٹی لینا۔ جوئے چھوٹے بال کاٹنا یا مونڈنا

اردو صرف، قلیل الاستعمال  
نہادے خارخ کی خوب لی حجام نے کھوٹی  
را قرآن سادہ چھپائی تفسیر جنگ میں  
قول فیصلہ۔ اب ایسے محل پر کھوٹی نکالنا۔ بولنے  
کھوٹی ضرور ڈرنا۔ کنا یہ گوشتالی کرنا، کان کاٹنا  
(ذرا ہنسنا)

قتل فیصلہ۔ ان سنی میں اہل کھوٹی نہیں ہوتے البتہ  
سارنگی اور سارو دایے تاریکینچے کے لئے سارنگی اور سار  
کی کھوٹیاں مڑ دیتے ہیں اور اس مثل کو کھوٹی مڑ دینا  
کہتے ہیں۔

کھوٹی نکالنا۔ خط بننے کے بعد ہاتھ پیر سے  
بالوں کی باریک جڑیں جو ہاتھ میں جھٹھ ہوتی معلوم ہوتی ہیں  
ان کو ایک ایک کر کے سوچنے سے نکالنا یا اٹھا کر بنانا  
اردو صرف، راج۔

قتل فیصلہ۔ اس کا ستویں استوی کھوٹی نکالنا بھی  
زبانوں پر ہے زیادہ تر کھوٹی کی جگہ بھینس، حیح کھوٹیاں  
ہوتے ہیں۔

کھوٹی نہ چھوڑنا۔ بہت صفائی سے حیات  
بنانا، خوب لوشا، روٹ کر صفایا کرنا۔ (ذرا ہنسنا)  
قتل فیصلہ۔ صفائی سے حیات بنانے کے سنی میں اہل کھوٹی  
ہوتے ہیں اور کسی سنی میں مثل نہیں۔

کھوٹی۔ دواؤں بھول (ذرا ہنسنا) کپڑے کا وہ جگہ  
جو کیل یا کانٹے سے الجھ کر جھٹ جلتے آگیا، گنا کے سانچے  
عوام بالفتح بولتے ہیں۔ (ذرا ہنسنا)

قتل فیصلہ۔ کھوٹی میں کھوٹا۔ (دواؤں بھول (ذرا ہنسنا)  
رہتے ہیں زیادہ تر گنا کے ساتھ صرف ہے دکھ بنگلہ  
کھوٹیا۔ یہ دواؤں بھول (ذرا ہنسنا) کپڑے کی وہ جگہ  
جہ کانٹے یا کپڑے سے الجھ کر جھٹ جاتے۔ اردو مذکر، روکا  
کھوٹیا۔ یہ اس میں ایک آٹکڑا اور قلیل باندھنا

آم توڑتے ہیں تاکہ پھل زمین پر گر کے چوٹ نہ کھائے  
بلکہ پھل میں گرے۔ (ذرا ہنسنا)  
کھوٹیا۔ بڑا کھوٹا، مذکر، ذرا ہنسنا، ہندی  
(ذرا ہنسنا)

قتل فیصلہ۔ صاحب ذرا لغات نے سنی میں بڑی کھوٹی  
جہ لکھا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ کپڑے کے کیل یا کانٹے  
وجہ سے کم کچے ہوئے جھے کو کھوٹا اور زیادہ کچے  
ہوئے جھے کو کھوٹا کہتے ہیں لیکن یہ دلی میں برتھ  
ہو گیا کھوٹی میں دونوں محل پر کھوٹا کہا جاتا ہے  
کھوٹا کھوٹی کی زبان نہیں۔

کھوٹیا۔ یہ ساڑھے چھ کا پھاڑا۔ (ذرا ہنسنا)  
(ذرا ہنسنا)

قتل فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کھوٹی۔ (ذرا ہنسنا) ہوتے ہوئے کام کو دیکھ  
دیکھ دالا، کل، کل انداز، رخنہ انداز، چلنے لگانا  
میں روڑا اٹکانے والا، فساد، مضد، کھوٹا،  
بد سرشت، بد باطن، (ذرا ہنسنا آصفیہ)

قتل فیصلہ۔ کھوٹی میں کھوٹی تانیت کے ساتھ اس  
ہاتھ یا اس چیز کو کہتے ہیں جو کچھ کام میں اڑ گیا  
لگا دے۔ ہوتے ہوئے کام میں رخنہ ڈال دے  
آدی کے لئے اس کا استعمال نہیں ہے یہ عوام اور  
عورتوں کی زبان ہے مگر اب بہت کم زبانوں پر آتا ہے  
کھوٹی۔ (ذرا ہنسنا) ایک چیز کو دوسری  
چیز میں ٹھونسنے۔ (ذرا ہنسنا)  
قتل فیصلہ۔ اہل کھوٹی نہیں ہوتے۔

کھوٹی۔ یہ آج کا وہ حصہ جو ٹھہر چکے ہوئے  
ہیں۔ نکالنے سے۔ (ذرا ہنسنا)  
قتل فیصلہ۔ عام طور سے راج نہیں۔  
کھوٹی۔ یہ مثل ہر چیز سے جو بھول بھول



ٹنگی باز میں دیتے ہیں۔ (نور لغت)

قتول فیصل۔ باجم مستعمل نہیں۔

کھونڈنا۔ (روزِ غنہ) پاؤں سے کھیلنا، رونا،

یا مال کرنا۔ (نور لغت)

قتول فیصل۔ یہ دیہاتیوں کی زبان ہے اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھونڈنا۔ (داد بھول و غول غنہ) وہ شخص جس کے آگے کے دانت ٹوٹ گئے ہوں۔ وہ (دکا جس کے دودھ کے دانت ٹوٹ رہے ہوں اور نئے دانت نکل رہے ہوں۔ اور دوا کرنا، رائج۔

قتول فیصل۔ آج سے تیس سال قبل بچے تو چڑھانے کے لئے کہتے تھے کہ کھونڈا مانگے شکر دے دیوار میں لکڑی منٹ کے لئے کھونڈی کہتے ہیں اور زیادہ تر بچوں کے لئے اس لفظ کا استعمال ہے۔

کھونڈنا۔ (دفع اول و غنہ) پرانا ازار اور پختہ ہو جانا۔ (روزِ غنہ) زبان۔

کھونڈنا۔ (دفع اول و غنہ) اول و اول بھول و غول غنہ) کسی دوا دینا یا سوراخ میں کسی قوم چھڑا کر کھونڈنا یا داخل کرنا۔ (روزِ غنہ) خیر نصیب، رائج۔

بال زلفوں کے دیے کھونڈنا سے جوڑتے ہوئے سانپ کی بائیں سرکھار خنہ دیوار کو ناسخ تھول فیصل۔ سلف نہایت نے اس کے معنی لکھے ہیں۔ کسی دروازے میں کھونڈنا یا کھانا، یہ سنہ درست نہیں کیونکہ کھونڈنا کے معنی ہیں اگلے سے کوئی نرم چیز کسی دروازے یا سوراخ میں کھونڈنا لکھا اور اٹھانا کا یہ مفہوم نہیں ہے کہ صاحب زرنگ اثر نے ان معنوں پر لکھا۔ (نور لغت) نہیں کیا اور اعتراض بھی کیا تو یہ کہ مجھے بہت شک

ہے کہ تاریخ نے لفظ کھونڈنا استعمال کیا ہو یا بالکل عام زبان ہے خواہ اس میں مفہوم کھونڈنا سے ادا کرتے دواؤں (سروٹ) ناسخ نے جب نہیں کہیں لفظ استعمال کیا ہو سلف نہ کورنے یہ اعتراض نیز کسی شخص ثبوت کے بارود کر دیا۔ حالانکہ دیوان ناسخ جلد اول میں کھونڈنا ہی درج ہے اور کھونڈی عورتیں اسے عمل پر کھونڈنا ہی بولتی ہیں کھونڈنا ان معنی میں بالکل نہیں جوتیں۔ بازاری زبان میں اس کا ایک مفہوم ہے حضور حضور کو جبراً عورت کے اندام نہانی یا کسی لڑکے کی ترغیب دینا۔

کھونڈ کھونڈ۔ (دفع اول و غنہ) کھانسی کی متواتر آواز۔ (روزِ غنہ) رائج۔

کھونڈنا۔ متواتر رات بھر کھونڈ کھونڈ کرنا ہے مگر نہ کوئی علاج نہیں کرتے۔

کھونڈ کھینا نا۔ (ہندی میں کھونڈنا بمعنی کھاننا) بندر کا فصد سے بولنا۔ (نور لغت)

قتول فیصل۔ کھونڈیں خرچانا (دفع اول و غنہ) بولتے ہیں۔

کھونڈو۔ (بہارہ کر کے دوا) غنہ) رائج۔

قتول فیصل۔ (دفع اول و غنہ) کھونڈنا یا کھونڈنا کی عورتیں اسے عمل پر ادا کرتی ہیں۔

کھونڈنا۔ (دفع اول و غنہ) غنہ) بہارہ کا غنہ) رائج۔

بھل صف۔ تم تو اب بالکل دکھائی نہیں دیتے کس کھونڈ میں رہتے ہو۔

قتول فیصل۔ بہارہ کے غنہ کو خصوصیت کے ساتھ کہتے ہیں۔ کھونڈ میں جانا، کھونڈ میں رہنا کھونڈ میں گرنا وغیرہ اس کے صفت ہیں۔

کھونڈنا۔ (دفع اول و غنہ) بہارہ کا غنہ) رائج۔

قتول فیصل۔ (دفع اول و غنہ) بہارہ کا غنہ) رائج۔

کھونڈنا۔ (دفع اول و غنہ) بہارہ کا غنہ) رائج۔

قتول فیصل۔ (دفع اول و غنہ) بہارہ کا غنہ) رائج۔

کھونڈنا۔ (دفع اول و غنہ) بہارہ کا غنہ) رائج۔

قتول فیصل۔ (دفع اول و غنہ) بہارہ کا غنہ) رائج۔

کھونڈنا۔ (دفع اول و غنہ) بہارہ کا غنہ) رائج۔

قتول فیصل۔ (دفع اول و غنہ) بہارہ کا غنہ) رائج۔

کھونڈنا۔ (دفع اول و غنہ) بہارہ کا غنہ) رائج۔

قتول فیصل۔ (دفع اول و غنہ) بہارہ کا غنہ) رائج۔

کھونڈنا۔ (دفع اول و غنہ) بہارہ کا غنہ) رائج۔

قتول فیصل۔ (دفع اول و غنہ) بہارہ کا غنہ) رائج۔

کھونڈنا۔ (دفع اول و غنہ) بہارہ کا غنہ) رائج۔

قتول فیصل۔ (دفع اول و غنہ) بہارہ کا غنہ) رائج۔



بند ہو جانا نہ کما ہو جانا جڑا ب ہو جانا۔

شب تم جو زم عیش میں آنکھیں چرا گئے

کھوئے گئے ہم ایسے کہ انبیار با گئے  
تو فیصل۔ یہ کھوئے گئے ہے جو ایک ستونِ حریف تھا  
جناح تیر کا شرع۔

اسے اُھٹا دھتے تیر کھوئے گئے

کوئی دیکھے اس جبر کی طر تیر  
لکھو میں۔ جو اس کھوئے گئے ہیں۔ برستے تھے جواب  
مترکہ ہے۔

ج کچھ خیر تہ کھوئے گئے ہیں تہ اس فتن

کھویا کھویا سار ہنا :۔ کسی خیال میں نہ رہنا  
کسی نام فخر میں نہ رہنا کسی سوچ میں نہ رہنا اس طرح  
کہ کسی سے بات نہ کرے۔ اردو محاورہ : فصیح و راجح  
محل صرت۔ آپ نے عجب طرح کا لازم رکھا ہے ہر  
وقت کھویا کھویا سار تھا ہے سوال کچھ کہ جواب  
کچھ دیتا ہے۔

قول فیصل : بھینٹ جیے کھوئے کھوئے سے رہنا یا ہونا  
زیادہ بولتے ہیں جیسے۔ آج تم کچھ کھوئے کھوئے سے ہو کیا  
بات ہے۔۔۔ کن کے ساتھ کھوئے ہوئے سے رہنا  
بھی زبانوں پر ہے۔

ج کھوئے ہوئے سے رہنا دن کو رات بھر اداؤں کو توڑ کھڑے  
کھوئے چھلنا :۔ بہت زیادہ بھج ہونا، آدھوں  
کی بھڑ بھڑا ہونا۔ اردو : قلیل و استغالی

بسا جاتا ہے سایہ سے یہ بھج کوئے قاتل میں  
سروں پر پھرتی ہے تعالیٰ کھوئے لوگوں کی چھتے ہیں شاد  
قول فیصل : عام طور سے۔ کھوئے سے کھا جھٹا۔  
ہوتے ہیں۔

کھوئے سے کھوا چھلنا :۔ بچ کی کثرت کے باعث  
کندے سے کندھے کا رگڑ کھانا۔ اکھاڑ کھڑکے کل پر

اردو محاورہ : عوام کی زبان۔

وہ دلی کے کوچے ہیں اب سارے خالی

کھوئے سے کھوئے تھے جہاں روز تحصیل  
کھوئے سے کھوا لڑنا :۔ آدھوں کی کثرت سے  
شانہ سے شانہ لڑا بہت زبان بھر پڑا اردو مرث

مجموع یہ ماضیوں کا ہے اس کی گلی میں شاد

جب سانس ل کھوئے سے کھوئے کے چیل گیا شاد  
قول فیصل : کھوئے سے کھوا لڑنا، اہل کھوئے بالکل  
ہیں بولتے۔

کھوئے سے گئے :۔ سٹ پٹ گئے، آدھوں جاتے رہے

گھبرا گئے، جو اس باخشاہ اور خیر ہو گئے۔ اردو مترکہ  
نعل و گربھان لب و دہان سے کھوئے سے گئے  
پانی پانی اس طافی رنگ سے نہ ہر ہو گیا  
کھے :۔ خاک و حزل، گندگی، کجاست، برا، گدہ  
(دور ہفت)

قول فیصل : اہل کھوئے نہیں بولتے۔

کھپا نا :۔ پرانا ہو جانا، گھس جانا، استعمال ہوتے  
ہوت گھس جانا۔ ہندی (دور ہفت)

قول فیصل : اہل کھوئے نہیں بولتے یہ خالص دیباچی  
زبان ہے اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

کچی :۔ کچی ہوئی بات۔ اردو محاورہ : فصیح و راجح  
محل مرث : اکھڑنے جو بھی کچی نئی کچی۔

کچی بدی آپس میں کھا بات پر کوڑی گھوم جانا۔  
اردو مرث : عوام اور غریبوں کی زبان۔

سرگرم آہ ہم ہوں، مصروف نام لہم ہو  
کام و لب و دہن میں یہ بھی کچی جکی ہے شاد

کھپپ :۔ دیائے مجھوں (بوجھ، بار بار) اردو  
مرث : مترکہ۔

مر تو ہے تھی بجا رہ اور کھپ بھی تیری بجا رہی ہو

اے خافل تجھ سے بھی چڑھا اک اور بڑا بجا رہی ہو  
کیا شکر معری قد گری کیا سا بھر مٹھا کھا رہی ہو  
کیا ماکھ منقا سو منہ مرچ کیا کیر لنگ پاد رہی ہو  
سب ٹھٹھا پڑا رہ جائے عجب لاد پنے کا بجا رہ

نظر اکبر آبادی

کھپپ :۔ بکری سفر، دیان سفر۔ (دور ہفت)

قول فیصل : اہل کھوئے نہیں بولتے۔

کھپپ :۔ ایٹ یا سی ڈیفر کے بورڈوں کو کچی  
کچی جو بایوں پر دفات لاد کرانے کو کھپ کہتے ہیں۔  
اردو مرث : راجح۔

کھپپ :۔ دیائے مرث، ایٹ یا لکڑی کا  
لکڑا۔ ہندی۔ (دور ہفت)

قول فیصل : اہل کھوئے نہیں بولتے۔

کھپپ بھڑنا :۔ دیائے :۔ بوجھ لادنا  
دماہ کے واسطے بہت سا مال لادنا۔ (دور ہفت)

قول فیصل : عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کھپپ ڈھونڈنا :۔ اسباب ایک جگہ سے دوسرے  
جگہ لے جانا۔ (دور ہفت)

قول فیصل : اس کا مفہوم واضح نہیں ہوا  
یا سامان اگر ایک دھند میں ایک جگہ سے دوسری  
جگہ پہنچا دیا جائے تو اسے کھپ ڈھونڈنا نہیں کہیں گے  
اں اگر دفات سے جایا جائے تو کچھ ہیں جو عوام

کی زبان ہے۔

کھپپ لادنا :۔ ڈھونڈنے کے اسباب ایک  
جگہ جمع کرنا، بار بار داری کا بند دست کرنا۔  
(دور ہفت)

قول فیصل : عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کھپپ :۔ کھپ کی جمع، اردو مرث : راجح۔

کھپپ :۔ زمین کا وہ کراچہ نہ وہ چھو، وہ

کیفیت



تقدیر آسمانی میں کوئی چیز نہ ہوتی ہے۔ اور وہ مذکور  
 راجا۔  
 اگر لاگو ہو خاک ہو مطلب کی سادہ سادہ  
 نقدان کھیت کا ہے جو بارش زیادہ ہو اور  
 آئینے میں بخند اشکوں میں سہل ہو گیا  
 کھیت لاد کا کنارہ جو نظر آیا ہے آخر  
 جو غول تیرے سامنے آیا تو سمجھو یہ  
 ایک کھیت اور وہ ہے ہارے پر از غبار سوا  
 سبزہ خطے گھاٹی ترے حارس کی بہار  
 قاجار نام کا چن کھیت ہوا بے حال و گ  
 آئینہ بانی  
 کھیت دیتا کھیت یہ آگ چیز۔ اور اور کا۔  
 وہاں تھے نئی زمین کے جو یا  
 سرسوں کا کھیت انھوں نے بویا گلزار نسیم  
 کھیت دیتا میدان وسیع، چیل میدان۔  
 (نور العین)  
 قول فیصل۔ اہل کھیت نہیں ہوتے۔  
 کھیت دیتا میدان جنگ، رزم گاہ۔ اور  
 تفسیل الاستعمال۔  
 محل صراف۔ ناموں نے کھیت چھڑا۔ بھاگنے کی  
 مگر ہوتی۔ (طہم پوش رباب)  
 قول فیصل۔ کھیت لہو نہا بانی میدان لہو نہا  
 اور استعمال ہوا ہے جو اب نہیں ہوتے۔  
 کھیت زرخ فراں کے لہو نہا  
 لٹ گیا شکر بہار جن حیا  
 کھیت دیتا گھڑے کی پیہ اشک کی جگہ اور اس  
 کا اس اور نرم۔ اور اور آخر۔  
 سن و شب پر خوش بڑا قوم دار ہے  
 کھیت اس کا من قدرت پروردگار ہے غبار

کھیت دیتا ہاندی کا ظاہر ہونا اور پھینا۔ زمین  
 پر پھیل ہونے کا۔ اور وہ تفسیل الاستعمال  
 کیا غم چھٹی جو حاسہ عقول کی روشنی سے  
 شوق سے غول ہونے کھیت ہاندی کا اخیر  
 ہاندی کے کھیت میں گئے جو بیٹھا ہار و  
 لہو نہا خم کھا کر ہال چرخ گردوں ہو گیا برکین  
 بکلی شب میں ہیں وہ آنکھیں  
 بن جائے کھیت ہاندی کا اخیر  
 قول فیصل۔ دراصل یہ پیرا حضرت ہاندی کا کھیت  
 ہے جیسا کہ اشارہ بالا سے ظاہر ہے۔ موجود دور کا  
 ہاندی کا کھیت لہو نہا زیادہ ہوتے ہیں۔  
 کھیت دیتا تھوڑا کا دو حصہ جو قبضہ سے اور اور  
 پٹیلے سے پیچے ہوتا ہے۔ اور وہ ذکر اقرب بہرہ رک۔  
 چاک پیرا بن ہر اک گلی کا بھینہ زخم ہے  
 کھیت جو تھوڑا کا یارب کو میدان بہار آتش  
 کھیت دیتا سائیدہ کی پیہ آتش کی جگہ اور اس  
 اور نرم۔ اور اور ذکر تفسیل الاستعمال  
 ہر ایک اور میدان و گیسو و کا کی  
 تمہارے ہالی ہیں یا کھیت پریم کا نوں کا  
 کھیت لٹھانا۔ کھیت لگان پر دینا۔ اور حضرت  
 کاشتکاروں کی اصطلاح  
 قول فیصل۔ اس کا دھرم کھیت لٹھانی زبانوں پر  
 کھیت آٹا۔ قیل ہو لٹھانا جانا۔ اور اور  
 شروک۔  
 کیا جان اور آگیا زبان کے لٹھ  
 لٹھ حضرت کھیت آٹیا جس کے ساتھ منہر  
 کھیت بٹانی پر دینا۔ کھیت کے مالک کا  
 کھیت کو اس شرط پر کہ کو دینا کہ فصل نیار ہو جائے  
 پر آدھا آدھا بانٹ لیا جائے۔ بٹانی فصل پر دینا

اور حضرت کاشتکاروں کی اصطلاح  
 کھیت بٹونا۔ کھیت میں اگنے کے لئے دئے جانے  
 ڈالنا۔ اور حضرت کاشتکاروں کی اصطلاح  
 وہاں تھے نئی زمین کے جو یا  
 سرسوں کا کھیت انھوں نے بویا گلزار نسیم  
 کھیت ہانٹ کھیت ہانٹ ہانٹوں میں زمین  
 کا تقسیم کھیتوں کے اعتبار سے ہر اس جگہ کھیت ہانٹ  
 بیشتر زبانوں پر ہے۔ (نور العین)  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
 کھیت کھیر۔ ایک کھیت کے نام سے۔ اور اور  
 تفسیل الاستعمال۔  
 کھیت پتر۔ دکن اور زمین کا زمین نام، خا زمین  
 دفرنگ آٹھ  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
 کھیت پٹنا۔ میدان جنگ میں بہت سے آدمیوں  
 کا حصار، گھسان کا دن پڑنا، اور حضرت، نصیب، راجا  
 محل نشا۔ حضرت نے جیل میں اس بھو ادیا شکست فاش  
 کا اظہار ہوا مگر بڑا کھیت پڑا (طہم پوش رباب)  
 انبار تھا کاشوں کا عجب کھیت پڑا  
 سرچھن فاطمہ فارش کھڑا تھا درخت  
 کھیت پٹنا۔ کھیت کا غیر سرور و وہ جانا  
 (نور العین)  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
 کھیت پرکھ کسان کی ہے۔ زمین آئے کی  
 بات ہے۔ اور وہ تفسیل الاستعمال۔  
 محل صراف۔ کیا جان پڑنے کے اور بھو دکانے  
 کے جو بہرہ کھیت لٹھانا جانا۔ اور اور  
 کھیت پرکھ کی کاف ہے۔ میدان و نرم فرم جانا ہے  
 (طہم پوش رباب)



ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ।

...

برای هر یک از این موارد



**کھیتی باڑی :-** کاشتکاری ہونا، جو تناؤ اور ہر وقت  
اور دو ہفتہ اور اس کے

محال ہے :- عرب ہمیشہ سے لڑائی جڑائی کے عادی  
تھے کہیں کھیتی باڑی ان کے بیان نہیں ہوتی تھی۔  
**کھیتی کھیلنا :-** (کناٹہ) کا بیان ہونا۔ اور دو  
سرت، سڑوک۔

بلکوں پر خشک دیکھ کے بولادہ طرز سے  
کھیتی تھارے مشق کی ہے شوق میں لگی شوقیہ  
**کھیتی تاراج ہونا :-** کھیتی تباہ ہونا زراعت  
پر نا ہونا۔ اور دو سرت، قلیل الاستعمال  
**کھیتی خشک ہونا :-** پانی کے بغیر زراعت کا  
سوکھ جانا۔ اور دو سرت، قلیل الاستعمال

روکے ہوئے تھیں ہزار کو امت رسول کی  
سبزہ ہر اتفاق خشک تھی کھیتی بولہ کی اس  
قول فیصلہ :- کھیتی سوکھنا بھی اسی مل پر پڑتے ہیں  
**کھیتی ختم سیتی :-** شل۔ کیت میں خوراک  
کو کام کرنا چاہیے، خیر میں پر چھوڑ دینے سے فائدہ نہیں  
ہوتا۔ اور دو شل۔ ضرورت کی زبان قلیل الاستعمال۔  
**کھیتی رکھے ہار کو :-** ہار رکھنے کھیتی کو :-  
یعنی ایک دوسرے کی محافظت کرتے ہیں (روزہ ہفتہ)  
قول فیصلہ :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کھیتی کرنا :-** زراعت کرنا، کاشتکاری کرنا،  
کسانی کرنا۔ اور دو سرت، فصیح، اور اس کے  
**کھیتی کسان :-** زراعت، کاشتکاری کا جو  
جو تھے کام۔ اور دو ہفتہ، کاشتکاری کے مصطلح  
قول فیصلہ :- اس کا صرف ہونا اور کرنا کے  
ساتھ ہے۔

**کھیتی ہری رہنا :-** زراعت کا سرسبز ہونا  
رہنا (بازاری آل اور دو کا ذمہ اور دو کے ساتھ)

اور دو عادی، فصیح، اور اس کے  
بانوے نیکام کی کھیتی ہری رہے  
منزل سے مانگ بچوں سے گودی بھری رہے  
قول فیصلہ :- بھاری سنی میں اور بھور استعارہ  
زیادہ مستعمل ہے۔

گرو نام کرنا کام زبان میں تری رہی  
کھیتی وفا کی فصل خدا سے ہری ہری نقش  
**کھیتی ہری ہونا :-** زراعت کا سرسبز ہونا  
ہونا (بازاری) کا بیانیہ حاصل ہونا۔ اور دو عادی، فصیح، اور اس کے

ہر کسی شخص کے امید کی کھیتی ہری رہی  
نیک ایسا کوئی مان نہیں کیوں بولی صبح اشا  
کھیتی :- دیکھ دو، فکر اندیشہ، رنج و الم، سوگ  
اتم، مرض، بیماری، روگ، اندوہ، غم، تنگ آمدنی  
قول فیصلہ :- لکھنؤ کی زبان سے اس کا کوئی تعلق  
نہیں۔ اہل دہلی بھی شاید بولتے ہوں۔

**کھیتی :-** اسی ہفتیوں وغیرہ کے بڑے کا گروہ ہے  
جہاں تپا گروہوں اور گھاس بھوس سے پاشا کر مٹی سے  
جھپا دیتے ہیں، غذا کو ہندی۔ (نور اللمعات)  
قول فیصلہ :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
**کھیتی :-** زراعت اور پرندہ۔ وہ بھل جو اور  
بھلوں یا پرندوں کو مار کر کھالی دے۔ (نور اللمعات)  
قول فیصلہ :- لکھنؤ کی زبان سے اس کا دور کا  
واسطہ نہیں۔

**کھیتی :-** دبا کے بھل (کالی دیا) پر کرنا  
(نور اللمعات)  
قول فیصلہ :- میرے خیال میں اس کا مفہم  
بھگانا ہے۔ بہر حال لکھنؤ کی زبان اس سے  
ناجائز ہے۔  
**کھیتی :-** اسی ہفتیوں وغیرہ کا شکار کرنا  
(نور اللمعات)

قول فیصلہ :- عام طور سے زبانوں پر نہیں لگن ہے  
دہلی کی زبان پر۔

**کھیتی :-** (گھنوں) ستانہ دیکھو دینا۔  
(نور اللمعات)

قول فیصلہ :- لکھنؤ میں گھنوں کے ستر سے یہ لفظ ان  
معنی میں بولتے ہیں نہ۔

کے دن کی سنے رات کی :- سوال کچھ جواب  
کچھ سوال از آسان و جواب از دشوار۔ اور دو سرت  
قلیل الاستعمال۔

کے دیتے ہیں :- بتا رہے ہیں، بتا رہے ہیں  
ہیں، حیاں کے دیتے ہیں۔ اور دو سرت، فصیح، اور اس کے  
محال صاف، واہ پھوان، آپ کے تو ذرا بول کے  
دیتے ہیں کہ آپ پھوان ہیں۔ (نور اللمعات)

قول فیصلہ :- بعضیہ واحد کے آیتا ہے بھی زبان پر ہے  
بیتے چھانے کو تم چھپاؤ مگر تمہارا حیرہ کے دیتا ہے کہ تم  
کھا گہری فکر میں ہو۔

تائیت کے لئے :- کہہ دیتی ہے، بھی مستعمل فصیح ہے  
حال دل حالت بے شیر کے دیتی ہے

میر کا بیان گئے :- تقدیر کے دیتی ہے، ام  
کے دیتے ہیں :- پتے سے آگاہ کے اسے ہیں  
بنائے دیتے ہیں، تنبیہ کے مل پر۔ (اور دو سرت، فصیح، اور اس کے)

محال صرف :- دیکھو ہم کے دیتے ہیں آئندہ بھی غیر  
سے نفس قسم کا مذاق نہ کرنا اور نہ ایک میں خیر براہ کمال  
قول فیصلہ :- بھور دا حد دیکھ دینا ہوں میں مستعمل فصیح  
ہے جیسے :- میں کے دیتا ہوں کہ اب تم نے بھی میرے  
گھر میں قدم رکھا تو میرا تمہاری ٹانگیں ترڑوں گا  
تائیت کے لئے :- کہہ دیتی ہوں مستعمل ہے۔

ہاتھ بھڑکنا :- نام نہاد دیکھو  
میں کے دیتی ہوں اچھا نہیں ہوگا دیکھو



کھیرا :- دیاے سروٹ ( شیردہن ) شکر و دودھ اور  
چاول کا بلی ہوئی لذیذ غذا ۔ اردو : عروٹ ، راج ۔  
نچو کو اردو اس کے پاس بھلا کے  
کھیر کھلائی ساس سے لاکے جائیگا  
تول فیصل ۔ اس کا صرف پکنا ، کھانا ، کھانا کھانا  
جائنا ، گھڑنا وغیرہ کے ساتھ ہے ۔ چاول کے علاوہ  
صاوا ، دھن ، سوس ، پھول وغیرہ کی بھی کھیر تیار کی  
جاتی ہے ۔  
کھیرا :- دلیخ ( دل ) ایک قسم کا نفٹہ کہہ کرے  
لہذا بٹا جھوٹا دم کا کہہ کر جو مختلف رنگ کا ہوتا  
ہے مگر عابجا سفید پر بھی ضرور ہوتا ہے ۔  
کھیرا :- بھورا رنگ ، فانی رنگ ، بھورے یا فانی  
رنگ ۔ اردو : ذکر ، قلیل الاستعمال  
تول فیصل ۔ عروٹ کے لئے کھیری بولے ہیں ۔  
کھیرا :- اٹا ( تھوڑا دست چپ ) ( ہندو )  
( دھرتی )  
تول فیصل ۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں ۔  
کھیرا :- ایک قسم کی مچھلی ۔ بنگال ( دھرتی )  
تول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔  
کھیرا :- دیاے سروٹ ( شیردہن ) ایک قسم کا پھل جس کی  
پیلیں زمین پر کچھ ہوتی ہیں ۔ یہ بھی قدرے لمبا آگے سے  
بٹکا اور پیچھے سے نسبتاً موٹا ہوتا ہے اور کھا کھایا  
جاتا ہے ۔ اردو : ذکر ، راج ۔  
تول فیصل ۔ اٹا کے نزدیک یہ پھل مزاجا  
دوسرے درجے کے اخیر میں سرور تر ہوتا ہے اس کا  
ترکاری بھی بکائی جاتی ہے ۔  
کھیرا :- پھل درخت کا پھل دھرتی ( مٹھی )  
تول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ۔  
کھیرا ککڑی کرنا :- بھڑکی سے کوستا

اردو : عروٹ ، عروٹ کی زبان قلیل الاستعمال  
کھیر ککڑی کیا بھوں کو سرے بھائی نے  
ان کا وہ کوستا اب تک نہیں بھیا کھلا جائیگا  
تول فیصل ۔ قدیم زمانے میں عروٹ کی خاص زبان  
تھی مگر اب بہت کم لائی جاتی ہے ۔  
کھیر ککڑی جن کو کیا کو کس کاٹ کر  
آج اس پر مانی زم دیے اسکو آریے اٹا  
کھیر ککڑی جن کے چرخہ دیا جلا ۔  
آیا کتنا کھا گیا تو بھی ڈھول بجا ۔  
لا پانی پلا :- ایر خسرو ایک دفعہ ایک کنویں  
پر پہنچے ۔ چار عورتیں پانی بھر رہی تھیں ایر خسرو نے  
ان سے پانی مانگا کہ پیاسا ہوں پیوں گا ۔ وہ چاروں  
عورتیں ایر خسرو کو بھپائی تھیں انہوں نے کہا چار  
لے کوئی شعر کہو تو پانی پلاؤں گے ۔ ایک نے کھیر  
در سری نے چرخہ ، تیسرا نے کتا ، چوتھی نے ٹھولہ  
کا نام لیا اور کہا یہ نام اس میں ضرور آئیں ۔  
ایر خسرو نے اسی وقت سے شعر کہہ دیا اور آخر  
یہ کہا پانی پلا ۔  
کھیر چٹانا :- بچے کو پانی اور غذا سے پہلے ذرا ذرا  
سی کھیر اٹھلے سے چٹاتے ہیں ۔ یہ کھیر چٹانا ہے ۔ اردو  
صرف ، راج ۔  
کھیر چٹانی :- کھیر چٹانے کا ایک رسم کا نام  
جس بچے کے معدہ میں چھلانے میں ادا کی جاتی ہے ۔  
اردو ، راج ۔  
کھیر کا دلیا :- دکانیہ ( کھانا ) قسم بہت  
مستعمل ہے ۔ دکانیہ کے کچھ سوچا جاتا ہے ۔ اردو : شل ، قلیل الاستعمال  
نیر کا کھیر نے کھل صفا صفت کی  
پاک یا قرض صفا کر چاؤ اور قلب  
سویا آپ نہ آیا رقیب کو بھیجا

ہزار جیف ہم ایسے نصیب کے بلیا  
۱۰ عروٹ فرض ہوا اور ادھر نہ آیا  
بکائی کھیر تھوخت سے ہر گسیا دیا  
کھیر کھاتے دانت ٹوٹا :- نزاکت کی خبر  
آئیز ترین ۔  
تول فیصل ۔ بکھڑی شادی ہی کوئی ہوتا ہے ۔  
کھیر کھلا کرنا :- دھار دھن کو پاس بٹا کے  
کھیر کھلاتے ہیں ۔ اردو : عروٹ ، عروٹ کی زبان  
نچو کو اردو اس کو پاس بھلا کے  
کھیر کھلائی ساس سے لاکے جائیگا  
کے رکھنا :- وقت سے پہلے کسی کو کسی بات  
سے مطلع کرنا ۔ اردو : عروٹ ، عروٹ کی زبان  
کھیری :- دیاے سروٹ ( شیردہن ) عروٹ ، عروٹ  
کے تھن کا لٹا ۔ اردو : عروٹ ، عروٹ کی زبان  
کی اصطلاح  
تول فیصل ۔ کھیرا گردے کے پکاتے ہیں اور اسے  
کھیرا گردے کہتے ہیں جیسے آج میرے باوجود  
نے کھیرا کھاتے اٹا کے کھانے کھانے کھانے ۔  
کھیرے ککڑی کی طرح کاٹنا دیا  
کاسٹ کے رکھنا دینا :- ( ہندی ) دشمن کو  
کے سیاہیوں کو جلد جلد تلوار سے قتل کرنا ۔ اردو : عروٹ  
ضلع ، راج ۔  
کھل مٹا ۔ بہادری نے دشمن کی فوج کو کھیرے ککڑی  
کی طرح کاٹنا شروع کر دیا  
تول فیصل ۔ دکانیہ ( کھانا ) قسم بہت  
مستعمل ہے ۔ دکانیہ کے کچھ سوچا جاتا ہے ۔ اردو : شل ، قلیل الاستعمال  
کھیر کا دلیا :- دکانیہ ( کھانا ) قسم بہت  
مستعمل ہے ۔ دکانیہ کے کچھ سوچا جاتا ہے ۔ اردو : شل ، قلیل الاستعمال  
نیر کا کھیر نے کھل صفا صفت کی  
پاک یا قرض صفا کر چاؤ اور قلب  
سویا آپ نہ آیا رقیب کو بھیجا



نہیں ہوتے۔ وقت مذکور کے تحریر کردہ ہستی گراؤں ہیں  
ان کی وضاحت ضروری تھی۔

قول فیصل۔ اس کا نام کھیر لکھو کی طرح لکھا  
ہوئے ہیں وہ بھی غیر فصیح ہے۔

کھیر :- شکوہ کا شکار تھائی، پس آتا۔ وقت  
ہندی۔ (ذرا غفلت)

قول فیصل۔ اب سے اس کا کوئی قول نہیں۔

کھیر :- (تصانیف) بقیہ چار سال کاؤں و بار  
اگر (وہ) بڑا کے ساتھ مرثہ ہندی۔

ذرا غفلت  
قول فیصل۔ کسی گاؤں کے نام کے ساتھ ملا کر  
ہوتے ہیں جیسے تھی کھیر :-

کھیر :- کھیر کا ہوا اتفاق کہ تروں کو کھاتے  
ہیں۔ (ذرا غفلت)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ اس کو ہنڈا کہتے ہیں۔

کھیر :- یہ لکھا یا کھیر جس سے معلوم ہو کہ  
یہاں پہلے آباد تھی۔ کھنڈ (ذرا غفلت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کھیر :- (تصانیف) بقیہ چار سال کاؤں کا ہوا جو جانا۔  
(ذرا غفلت)

قول فیصل۔ یہ دیباچہ کی زبان ہے۔

کھیر :- (تصانیف) اس کاؤں کا ہوا کہنا۔ (ذرا غفلت)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں ہوتے۔ دیباچہ  
کی زبان ہے۔

کھیر :- (تصانیف) اس کاؤں کا ہوا کہنا۔ (ذرا غفلت)

کھیر :- (تصانیف) اس کاؤں کا ہوا کہنا۔ (ذرا غفلت)

کھیر :- (تصانیف) اس کاؤں کا ہوا کہنا۔ (ذرا غفلت)

کھیر :- (تصانیف) اس کاؤں کا ہوا کہنا۔ (ذرا غفلت)

کھیر :- (تصانیف) اس کاؤں کا ہوا کہنا۔ (ذرا غفلت)

کھیر :- (تصانیف) اس کاؤں کا ہوا کہنا۔ (ذرا غفلت)

کھیر :- (تصانیف) اس کاؤں کا ہوا کہنا۔ (ذرا غفلت)

کھیر :- (تصانیف) اس کاؤں کا ہوا کہنا۔ (ذرا غفلت)

کھیر :- (تصانیف) اس کاؤں کا ہوا کہنا۔ (ذرا غفلت)

کھیر :- (تصانیف) اس کاؤں کا ہوا کہنا۔ (ذرا غفلت)

کھیر :- (تصانیف) اس کاؤں کا ہوا کہنا۔ (ذرا غفلت)

کھیر :- (تصانیف) اس کاؤں کا ہوا کہنا۔ (ذرا غفلت)

کھیر :- (تصانیف) اس کاؤں کا ہوا کہنا۔ (ذرا غفلت)

کھیر :- (تصانیف) اس کاؤں کا ہوا کہنا۔ (ذرا غفلت)

کھیر :- (تصانیف) اس کاؤں کا ہوا کہنا۔ (ذرا غفلت)

کھیر :- (تصانیف) اس کاؤں کا ہوا کہنا۔ (ذرا غفلت)

کھیر :- (تصانیف) اس کاؤں کا ہوا کہنا۔ (ذرا غفلت)

کھیر :- (تصانیف) اس کاؤں کا ہوا کہنا۔ (ذرا غفلت)

کھیر :- (تصانیف) اس کاؤں کا ہوا کہنا۔ (ذرا غفلت)

کھیر :- (تصانیف) اس کاؤں کا ہوا کہنا۔ (ذرا غفلت)

کھیر :- (تصانیف) اس کاؤں کا ہوا کہنا۔ (ذرا غفلت)

کھیر :- (تصانیف) اس کاؤں کا ہوا کہنا۔ (ذرا غفلت)

کھیر :- (تصانیف) اس کاؤں کا ہوا کہنا۔ (ذرا غفلت)

کھیر :- (تصانیف) اس کاؤں کا ہوا کہنا۔ (ذرا غفلت)

کھیر :- (تصانیف) اس کاؤں کا ہوا کہنا۔ (ذرا غفلت)

کھیر :- (تصانیف) اس کاؤں کا ہوا کہنا۔ (ذرا غفلت)

کھیر :- (تصانیف) اس کاؤں کا ہوا کہنا۔ (ذرا غفلت)

کھیر :- (تصانیف) اس کاؤں کا ہوا کہنا۔ (ذرا غفلت)

کھیر :- (تصانیف) اس کاؤں کا ہوا کہنا۔ (ذرا غفلت)

کھیر :- (تصانیف) اس کاؤں کا ہوا کہنا۔ (ذرا غفلت)

کھیر :- (تصانیف) اس کاؤں کا ہوا کہنا۔ (ذرا غفلت)







قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

کھیل بگاڑنا:۔ بنانا یا کام بگاڑنا، خنڈ ڈالنا  
اردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

آدمی غیروں کے اخوانے نہ رکھا ان کو  
کیس سارا ہے بگاڑا اچھین خطافوں کے  
کھیل بگڑنا (یا) بگڑ جانا:۔ کسی کام کا  
کے خراب ہو جانا۔ اردو محاورہ، غیر فصیح، رائج  
درد آؤ گے وہ لڑ جاتا ہے۔

کھیل بن بن کے بگڑ جاتا ہے شوق قدوی  
جو بگ ناد کو ہم نے اڑایا ہجر کی شب میں  
کہیں گے سب کہ تیرا کھیل اب چرخہ کھن بگڑا  
قول فیصل۔ پورا محاورہ کھیل بن کے بگڑ جانا  
ہے۔ زیادہ تر یوں نہیں بولتے ہیں اور بنا کھیل بگڑنا  
بھی زبانوں پر ہے۔

اندھے تھوڑے کہ جا رنگ اکھڑ جاسے  
اندھن تری شہنشاہی کو بنا کھیل بگڑ جاسے بھلا

کھیل بنانا:۔ کام بنانا، عجاوبت کرنا  
جلا کر کرنا، بھوک دانا کرنا۔ دھڑنگ آصفیہ  
قول فیصل۔ اہل کھنڈ صرف کام بنا کے معنی میں  
بولتے ہیں۔

کھیل بننا:۔ کام بننا، کار براری ہونا۔ اردو  
صرف، غیر فصیح، رائج۔

عاشق کا نہیں کھیل زرد سیم سے بننا  
پاس اس کے جو وہ سیم بدل جائے بنائے ظفر  
قول فیصل۔ اس میں پر کام بننا فصیح، رائج  
ہے جیسے خدا خدا کر کے ہماری منت سوارت ہوئی  
دیر ہی میں بھی لیکن کام بنا۔

کھیل بھر بھنڈ کر دینا:۔ کھیل خراب کر دینا  
بے ہوش کام بگاڑ دینا۔ اردو صرف محکم کی زبان۔

کھیل بھنڈ کرنا:۔ کھیل بھنگ کرنا، کام  
خراب کرنا، مزے میں خلل ڈالنا۔ (دورالافتات)  
قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

کھیلتا جوتا:۔ تھوڑا ڈھیلا جوتا، رنگ کی خنڈ  
اردو محاورہ، رائج۔

کھیل تماشا:۔ کھیل کی باتیں، تفریح  
کا مشغلہ۔ اردو، رائج۔

نحل مش:۔ معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت صاحب  
کھیل تماشے میں بہت لگے رہتے ہیں۔ (دورالافتات)  
کھیل تماشا:۔ آسان کام، ہنولی کام۔  
اردو، قلیل الاستعمال۔

خج و تبر کو کھیل تماشا بنا دیا مشہور  
قول فیصل۔ زیادہ تر کھیل تماشا کی جگہ صرف  
کھیل بولتے ہیں اور نفی کے ساتھ زیادہ استعمال ہے۔  
خج شاعر کھیل نہیں ہے چھپتے کھیل مشہور  
کھیل جانا:۔ ایسے کام کی جرات کرنا جو  
میں خوف و ہلاکت ہو، پر کے ساتھ

کھیل جاتے ہیں جان پر عاشق  
جان دیتے ہیں آن پر عاشق معنی  
(دورالافتات)

قول فیصل۔ یہ پورا محاورہ صی جان پر کھیل جانا  
جیسا کہ شعر میں بھی ہے اور یوں نہیں بولتے ہیں۔

کھیل جانا:۔ بگڑنے کے سب سرپتوں کو کھیل  
جانا۔ اردو محاورہ، گنچہ بازوں کی اصطلاح

کر کے خانہ اوداق زانہ اختر  
گنچہ کھیل گئے پردہ برا کھیل گئے رشک

کھیل جانا:۔ مر جانا، ہلاک ہو جانا۔ اردو  
محاورہ، متروک۔

نائی پنج میں آس سے ناٹے پانی

کھیل جاتے ہیں کالا جوتے اس کی ٹنگ سودا  
کھیل جاننا:۔ آسان بھنڈ، سہل جانا۔  
اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

بہت جاتے لگتے اب جو بازی کا لطف میں  
دلا تو جانتا ہے کھیل شایہ عشق بازی کی تازہ

کھیل ڈالنا:۔ برت لینا، کام میں بے آگاہی  
اردو محاورہ، دلی کی زبان۔

جڑست ہے دوا کہیں اس کی یہ چل مجھے  
دگتیں خدا کے واسطے تو اس کو کھیل ڈال دینگین  
کھیل سمجھنا:۔ بے وقت بھنڈ، بے تدبیر جانا  
اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

کھیل سمجھنا ہے کہیں بھنڈ نہ دے پھول نہ پتا  
کاش یوں ہی ہو کہ بن سرت شائے شبے غائب  
کھیل سمجھنا:۔ سہل جانا، اردو محاورہ  
فصیح، رائج۔

سب کو دیدہ و سبیل سمجھا ہے  
کیا ملاقات کھیل سمجھا ہے شوق نگہری

دو فردوس پر رضوان سے نصرت کوئی لیتا  
سمجھا ہوں میں کھیل اک پھانہ ناپید گمشدہ کا دایہ

کھیل سمجھنا:۔ تماشہ جانا، سیر سمجھنا۔  
اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

سمجھ کے اک کھیل کیا غصہ ہمارے کو بد مردن  
سیر کر تلے اب وہ قاتل گئے بہ آب و گئے بہ آتش  
جرات

کھیل کا دانہ:۔ ایک کھیل۔ اردو  
قلیل الاستعمال۔

نا اں وہ اک جو موتی چلیں ہنس کی طرح  
دانہ اک ہے پانی نہ دانہ جو کھیل کا گنچہ  
قول فیصل۔ زیادہ تر کھیل ہی بولتے ہیں۔



کھیل کرنا: کھیلنا کو دنا، تماشاکرنا، کسی کے کام کو سنی میں اڑانا یا کھیلنا (مخزن المادرات) قول فیصل: اہل کھنڈ اس طرح نہیں جوتے۔ کھیل کرنا: بٹا کسی کام کو کام کی طرح نہ کرنا (رد المحتار، فصیح، راجح)۔

محل صرت: کیا کھیل کر رہے ہو کھیل سے کام کو دنا، جاؤ اپنے گھر جاؤ۔

کھیل کود: اچھل کود، لہو لعب، اردو، مونٹ، راجح۔

محل صرت: اچھل کھیل کود کی باتوں میں یہ اپنا وقت ضائع کرتے ہیں۔ (سیر مہسار)

قول فیصل: اس کا استعمال بچوں کے لئے ہے۔

کھیل کود کے دن:۔۔۔ روکین کے دن، بچپن کے دن، کھیل کودنے کے دن۔ (اردو، غیر فصیح، راجح)۔

آپ ابھی نا کچھ ہی کسٹن ہیں ابھی یہ کھیل کود کے دن ہیں قلن

قول فیصل: اب اس محل پر کھیل کودنے کے دن یا کھیل کودنے کے دن ہیں بولتے ہیں۔ یا تنہا کھیل کے دن بولتے ہیں مرزا رسوائے کھیل کود کا سن بھی کہا ہے جو غیر فصیح ہے۔

وہ روکین وہ کھیل کود کا سن

یاد آتے ہیں اردو عیش کے دن مرزا رسا

کھیل کود کے گزارنا:۔۔۔ (دستور کھیل کود میں وقت کاٹنا) (لور افغانا)

قول فیصل: شاید ہی کوئی بولتا ہو۔ کھیل کود کے گزارنا بھی انھیں معنوں میں لکھا ہے وہ شاید ہی بولا جاتا ہو۔

کھیل کھانا:۔۔۔ آوارگی میں زندگی بسر کرنا،

دشتر گسیوں کے لئے، اردو محاورہ سترک۔

کام اس کا تھا بسکہ کھیل کھانا

جس کا بچا جو کارخانہ دھکڑا دھکڑا

کھیل کھانا:۔۔۔ قدرت الہی کی شگ سبزی، صانع مہربانی کی عسنت کا تماشہ۔

کھیل کھانا:۔۔۔ دیکھ کیا ہی بہیم یہ ہوئے

ایک پہ ایک مہرباں آتش و آب و خاک باد آتش و فرنگ آصفیہ

قول فیصل: شکر کی بات اور ہے: یہی یہ وہ کار

عالم کو کھلاڑی کہنا قلنا درست نہیں اردو کوئی بولتا ہے مگر یہ تدریس زمانے میں بولتے ہیں اس محل پر قدرت کا کھیل، قدرت کا تماشہ کہہ دیتے ہیں۔

کھیل کھانا:۔۔۔ دن کرنا، بچانا، بازی کرنا

شمار (مخزن المادرات)

قول فیصل: کھنڈ کی عمر تیں نہیں بولتیں۔

کھیل کھیل کر دینا:۔۔۔ دیرہ دیرہ کر دینا، نہایت تندرست کر دینا۔ (رد المحتار، راجح)

قول فیصل: کھنڈ میں مشتمل نہیں۔

کھیل کھیلنا:۔۔۔ بازی کرنا، کھیلنا۔ عدم کام زبان کھیلنا استعمال

منہ سے بولے تو کہا آئینہ

کھیل کھیلنے تو خود آرائی کا۔۔۔

وہ کھیل کھیل جس سے بچے کو وہاں کا کھیل

کیا فائدہ بیان کے ظفر کھیل کو دسین ظفر

قول فیصل:۔۔۔ اس کا ایک مہم عشق بازی کرنا

ہیں ہے جیسے۔۔۔ اس محبت نے اس کے نزدیک

آکر کہا ہے میرا جیو حصور نے جب سے شہزاد سے

کا قتل ہوتا سنا ہے اپنا حال تبنا کیا ہے بھائی میرا

ایسی عاشقی۔۔۔ میں آگ لگاتی ایسی محبت کو اب

چھوٹی جڑی میں مردہ ہی پڑی ہیں۔ نہ کھا تو یہ نہ کچھ بات کرتی

ہیں، تم دیکھ لیا یہ لڑکی اپنی جان دے گی۔ میری نے کہا

حضور مہانت کہیں حضور نے بھی یہ کھیل کھیلنا تھا، رسم شکر

کھیل کھیلنا:۔۔۔ کوئی کام ہے تو جی اور ہے پرانی سے کرنا۔ (لور افغانا)

قول فیصل: کھنڈ میں اس محل پر کھیل کرنا بولتے ہیں۔

کھیل کھیلنا:۔۔۔ دقت کاٹنے کے لئے کوئی شغل کرنا۔ (رد المحتار، مدنی کی زبان)۔

سحرنگ کیا کہیں جو کھیل تجھ بن شام کھیلے

تصویر میں تری آنکھوں کے ہم با دام سے کھیلے نصیر

کھیل کھیل جو بچانا:۔۔۔ سلازم، مگر اسے بچانا، بختہ جو بچانا، ڈٹ کر یا بٹ کر مگر اسے

جو بچانا، دیرہ دیرہ جو بچانا۔ (لور افغانا، مخزن المادرات)

قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔ یہ مدنی کی زبان ہے کھیل کے دن:۔۔۔ کھانہ روکین کا زمانہ۔ (اردو، فصیح، راجح)۔

دیرہ بانڈھا پاؤں بانڈھا جیل نا شاد کا کھیل کے دن ہیں روکین ہے ابھی حسیاد کا

کھیلنا:۔۔۔ (بچوں) بازی کرنا، اردو میں کرنا

کھیل کود کرنا۔ (اردو مصدر، فصیح، راجح)۔

محل صرت:۔۔۔ یہ تھا راسن اردو بچوں کے ساتھ بچوں

کی طرح تھا اور کھیلنا، شرم تو نہیں آتی

قول فیصل: کھیلوں کے مختلف ناموں کے ساتھ

یہ نقل لانے ہیں جیسے لگی ڈنڈا کھیلنا، کبڈی کھیلنا

جو کھیلنا، کرکٹ کھیلنا وغیرہ

کھیلنا:۔۔۔ سو کرنا، گزارنا، بیتنا (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل: ان سنی میں اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

کھیلنا:۔۔۔ کسی بدعت پر بیت کے اثر سے سر ہلانا۔ (اردو، راجح)۔



کسیلینا: کہوڑ کا علاقہ، پروانہ میں قلعہ ہزاراں کا نام  
اور درخت کسیلی نامشمال۔

تھیلتا کہا :۔ دل بھلا

قول فیصل: اہل کفر و انحراف یعنی یہاں نہیں ہوتے۔

تفصیل نہ جانے مرعنی کا اڑانے لگے بازو۔

لیاقت سے زیادہ کام کرنا۔

قولی سبیل :- ہمارے کی زبان سے اور وہ بھی بہت  
لم ہوتے ہیں ۔

تفصیل نہیں :- آسمان نہیں، دشوار ہے پہل  
نہیں - اور دھماکہ، فوج و راکٹ۔

مجھ کے برابر اچھی سی کار کو بچھ کرنا  
پیارا ڈسر سے جھانکنا سچا ہے یہ کبھی نہیں

تھیلینی :- ہرن اگے، بھٹی کی شاخ، چرتا  
وڈا کرنے کے واسطے اس کو اڑی کے حصے میں جوتے  
کے اندر ڈال کر جوتا پیسے ہیں۔ نوچروں کی اصطلاح۔

تدریجی فیصلہ - ایسا کہنا نہیں ہوتا۔

الحیصل ہاتھ لگنا :- شغلہ اور کام کو ہم پر ہر روز  
لڑتے رہنا - (رواد عرف) مٹر دیکھ -

کہاں سے روئے دل و سینہ و جگر کا  
عقین و کعبین کا اقدار تنہی راہی کا

تحصیل ہوتا :۔ (یاد کرو) بچن کو کہیں

سہاگہ کا جہن کے پھول جانا اور حضرت فطیحہ راجہ  
کی کیا وہ دل مضطرب جو غم سے بے شکست

خام ہو گشتہ میاں بد جہر کھینچ نہیں شاد  
کھیل ہونا:۔ دیکھتے کھیلے، معمولی بات ہو

سہلی ہوتا، اور شوالہ ہوتا۔ اور دوسری دفعہ ہارنگ  
جان دینا کھلی ہے میرے لئے، کھنٹیں

چودھری بابا مراد علی داس جلاو کا وطن شامیہ ہے  
ع۔ کھیل زمین کا چودھری کا بیٹا ہے مراد علی

تجلیل ہے :۔ دیات چوٹی و کمر لبات ہے۔

حالت ہے۔ عرق طبعیت ہے، ایک ادنیٰ بات ہے۔  
اردو حضرت انصاف اور انصاف

فقرہ دینا تو کھیل ہے میرا  
خدا دوسرا داسل ہے میرا

ہنس رہی ہے کھیل رہی ہے دولت میں تیری اس بات  
ہے اپنی جان سے اک بندہ جدا ہوتا

کھیل یا کھسکی - شہری، پان کا بیڑا (دروپ)  
روٹنگ آف مندر

تو کہ فیصلہ۔ اہل کھنڈ نہیں رہتے۔  
 لکھا : کھنڈ :۔ عین کھنڈ اور دکان کے لہرے دانت

نام رتبه هوش صورت ، کار کرده تجرید کار صورت .  
(فرمانگ آصفیه)

نول فیصل۔ عذاب فرشتہ اگر نکلتے ہیں کہ اس میں  
میں پر انہوں نے نکلتے ہیں کہ یہ اس میں ہے کہ

مؤلف تاسد کرتا ہے لیکن اس اختلاف کے

یہ کہ جبرائیل اب عام زبانوں پر نہیں ہے۔  
 اہم مسئلہ: - دو شکریہ میں کبھی کبھی

یعنی خوشی ہے۔ ہندوؤں کے بیان مزاج شریف  
جگہ ستمی ہے۔

جسٹیس کہتی ہیں طوطی سے مزاج عالی  
قالہ بارش کو مینہ سے اندک کچھ کس کس

دورنگ آصفی  
تحد فیصلی - شاعر نے اس کو مستطاب کو دیا

ہیں: بلکہ (اے) بیت چہرے پست چہرے کے



کہیں: کسی حال میں کسی وقت، کسی موقع پر۔  
اردو: نصیح، راج۔

کہیں میں جا رہا تھا وہ طعنہ کیا کہیں  
بھولا ہوں حق صحبت اہل کشت کو غالب  
کہیں: نصیح کی جگہ۔ اردو: نصیح، راج۔  
ادب کمال میں ہے سب

سو میں کہیں ایک دور میں آیا  
کھینچا: (ریائے مجوں) عداوت کا دریا میں کشتی  
چلانا، کشتی چھڑانا۔ اردو: نصیح، راج۔

وہ قوم سہارا تو ہے کشتی کو  
پر قوم نہ کہوے (ہے) کاغذ کی ناؤ عالی  
کہیں اوس سے پیمان کھیتی ہے۔ کسی  
حال میں تھیل چیز بھائے کثیر کافی نہیں ہو سکتی۔

سبیل آگے اگر غلہ سے ہوا آب سبیل  
بکھے نوش کہ کھیتی ہے کہیں اوس پراس ذوق  
(نقص) اس جگہ کہیں اوسوں پیمان کھیتی ہے  
بھی متعل ہے۔ (ذوالنغات)

قول فیصل: اب عام طور سے یوں کہتے ہیں کہیں  
اوس جانے سے پیمان کھیتی ہے۔

کہیں پورے ٹوٹے بھی پڑتے ہیں:-  
سن رسیدہ آدمی پڑا لکھ نہیں سکتا۔ اردو: دل و غم  
اور عداوتوں کی زبان

کہیں پاؤں رکھتے ہیں اور کہیں پڑتا ہے۔  
نشا یا صفت سے یہ حالت ہے کہ ہر قدم پر پڑا کھڑا  
اور گر جاتے ہیں۔

کہتے ہیں کہیں پاؤں تو پڑا ہے کہیں اور  
ساق تو ذرا ہلکا تو ہے تمام ہمارا انشا  
(ذوالنغات)

قول فیصل: اس محاورے میں پاؤں مقدم ہے

عام بول چال میں یوں بولتے ہیں۔ پاؤں رکھتے  
کہیں ہیں اور پڑا کہیں ہے۔

کہیں تل وھرنے کی جگہ نہیں:-  
کثرت کے محل پر) بالکل جگہ نہیں یعنی بڑی گفتگو  
مجموع ہے۔ اردو: محاورہ، عداوت اور عداوتوں کی زبان  
قول فیصل:- (دھرنے کی جگہ) رکھنے، زیادہ

کہیں تو کیا کہیں:-  
برائے بن پڑنے یا عقل  
نہ کام کرنے کی جگہ جواب نہیں پڑتا۔ عقل نہیں  
کام کرتی۔ اردو: محاورہ، نصیح، راج۔

محلے صاف:-  
میرے ان کے نزدیک سب جتن  
ہوتا رہا میں نے ایک ذیل پیش کی کہ خاموش  
ہو گئے اب وہ کہیں تو کیا کہیں کچھ جواب نہ بن پڑا  
اور اپنے باران کی۔

کہیں تھوک سے بھی ستونہ سننے ہیں:-  
منہ دیکھو تھوک میں ستونہ نہیں سننے۔ (ذوالنغات)  
قول فیصل:- عام طور سے یوں بولتے ہیں۔ تھوک سے  
ستونہ نہیں سننے۔

کھینچ: (بانتھ) کشش کھینچاؤ۔  
اردو: کشت دہلی کی زبان۔

اے داغ جذب عشق کی دیکھیں گے کشش  
کی اس کشیدہ روئے تو ہم سے ہزار کھینچ داغ  
کھینچ: (بانتھ) آج کل انج کی بہت کھینچ (دھرنے)

قول فیصل: اہل کھنڈ ہیں بولتے۔  
کھینچ: (بانتھ) اڑانے کا ایک ڈھنگ جس  
میں ذہیل دینے کی جگہ دور زور سے کھینچتے ہیں۔

اگلی (بانتھ) اردو: کشت۔ گلوے ہارن کی اصطلاح  
محل صاف۔ ساس کہ بڑے عمدہ ہادی ہمیشہ  
کھینچ کے پڑا آتے تھے۔

کھینچ تان کے:-  
زبردستی، وقت کے ساتھ  
بشکل تمام۔ اردو: صرف، غیر فصیح، راج۔

محل صاف:-  
لکھ میں استاد نہیں تھا کہ راستہ  
چل سکتا مگر کھینچ تان کے کسی نہ کسی طرح اپنے آپ  
کو بیان تک پہنچا یا ہے۔  
قول فیصل:- کسی کے ساتھ کھینچ تان کرنا بھی  
زبانوں پر ہے۔

کھینچ بلانا:-  
زبردستی بلانا۔ اردو: غیر فصیح، راج۔  
کھینچ کرنا:-  
کئی کرنا، رکاوٹ کرنا۔ اردو: صرف  
دہلی کی زبان۔

اے داغ جذب عشق کی دیکھیں گے کشش  
کی اس کشیدہ روئے تو ہم سے ہزار کھینچ داغ  
کھینچ کھانچ:-  
انج تان کر بچے سالی تو کسان  
تو کسان غریبوں نے جوں توں کھینچ کھانچ کس نہ

کسی طرح کھیتوں میں پہنچا یا۔ (ذوالنغات)  
قول فیصل:- اہل کھنڈ کھینچ کھانچ کے بولتے  
ہیں مگر وہ بھی کم ہے اور صحتی ہیں۔ زبردستی، کسی  
نہ کسی طرح۔

کھینچ لانا:-  
کھینچ لانا، اردو: گلوے ہارن  
کی اصطلاح۔

کھینچ لانا:-  
کھینچ لانا، اردو: گلوے ہارن  
کئی کوے آنا۔ اردو: صرف، غیر فصیح، راج۔

کھینچ مارنا:-  
کھینچ مارنا، اردو: صرف، غیر فصیح، راج۔  
کھینچ مارنا:-  
کھینچ مارنا، اردو: صرف، غیر فصیح، راج۔

کھینچ مارنا:-  
کھینچ مارنا، اردو: صرف، غیر فصیح، راج۔  
کھینچ مارنا:-  
کھینچ مارنا، اردو: صرف، غیر فصیح، راج۔



نام کے ساتھ ہی اس کا حرف ہے جیسے پھر ادا،  
 ڈھیل کھینچ مارنا، جتا کھینچ مارنا وغیرہ  
 کھینچنا: بے دلی (بے رغبت) کھینچنا، تاننا، کسی چیز کو  
 اپنی طرف کھینچنا۔ اردو، فصیح، رائج۔  
 اک نئی شان ہے دیکھو جس کو  
 کھینچنا ہے یہ اسے وہ اس کو مرادو  
 قول فیصل: عوام بالکسر بولتے ہیں۔  
 کھینچنا: (دور کے ساتھ) الگ کرنا۔ اردو، متردک

باعث گرتا باز ارمی کر یا میں ان کا  
 چاہتے ہوں سے دور آپ کو زہار نہ پہنچے  
 کھینچنا: بے جذب کرنا، جوتا۔ اردو، فصیح، رائج  
 محل صحت: اگر تم چاہتے ہو کہ شام تک زمین  
 خشک ہو جائے تو بالاکچادو سب تری کھینچ دے گی  
 کھینچنا: (دوست کے ساتھ) اتارنا، اڑھنا  
 اردو، فصیح، رائج۔

لاؤ تو جھک لہائے میں تقصیر ہوئی  
 دشت: دے بیروں زبان پورست جفا کا نہ پہنچے  
 دواہ کیا زور زناکت کو تری اسے ساقی  
 بدلتے تو نے اٹھائی ہے کوج سا کھینچا صبا  
 غیر لکن ہے چھٹے جام صراحی ہاتھ سے  
 (کمال) کمال ہم زہروں کی گود آدھس میں کھینچیں صبا  
 کھینچنا: (دور و غیرہ کے ساتھ) کشید کرنا  
 بھیکے کے ذریعہ غرق وغیرہ نکالنا۔ اردو، فصیح، رائج  
 سے اڑی ہو جس کی اسے پرغاں  
 شرب: اگے اسی تندہ پر تاخیر کھینچ  
 رشک آتا ہوں ہر وہاں کسی عاشق کی  
 عطر منی کا مرے ملتے دلدارہ کھینچ  
 کھینچنا: (آپ کو یا آپ کے ساتھ) خرید

کرنا، محسوس کی وجہ سے غصہ رہنا، اردو، متردک  
 نازک بہت ہے رشتہ الفت نہ ٹوٹے  
 اتارنا اپنے آپ کو اسے جہاں کھینچ دے  
 آپ کو اپنے عشاق نے ایسا کھینچا  
 ایک کو اکثر تک دھکا دیا تو غصہ کھینچا صبا  
 کھینچنا: (کھانا، چھٹی ہوئی چیز کو باہر نکالنا  
 اردو، فصیح، رائج۔

عشق مڑ گئی میں ہوا ہے تو اگر دشت زور  
 یادوں کیا دل میں جیسے خار تو زہار نہ کھینچ  
 کھینچنا: بے گھٹ کر جلدی جلدی لکھنا، کم دت  
 میں زیادہ سے زیادہ لکھا۔ اردو، غیر فصیح، رائج  
 محل صاف: میرے تہا رس لکھے میں فری ہے تم  
 جتنی دیر میں تین صفحے لکھے جس نے اتنی دیر میں دس  
 صفحے کھینچ دیے۔  
 قول فیصل: ان سنی میں کھینچ دینا اور پھینچ ڈالنا  
 یہی فعل ہے۔

کھینچنا: (دور کے ساتھ) عرصہ نکالنا۔ اردو، متردک۔

زندگی ترنگ نہ کر اپنے پرستاروں کی  
 دن بہت دیرت کے دم بھر کے یاد نہ کھینچ  
 کھینچنا: (بہت دیرت کرنا، اٹھانا، جھیلنا  
 سہنا۔ اردو، متعدد، متردک

مضمون انیس کا نہ چر با آرا  
 رباعی: اترا جی تو کچھ بگڑے نقشا آرا  
 (دخت): نقاش نے سو طرح کی خفت کھینچی  
 تصویر کھینچ سکی تو چہرا اترا کر  
 قول فیصل: مختلف الفاظ کے ساتھ ہی اس کا  
 صرف تھا جیسے خفت کھینچنا، شرمندگی کھینچنا  
 مت کھینچنا، معیبت کھینچنا، سنسنی کھینچنا

مرد کھینچا بند کھینچا وغیرہ  
 رنج: فرست کے رنج مانہ کش کے لال کھینچ  
 لال: اسے داغ پر لانا سے دست سوال کھینچ  
 دشت: ناز کا لڑنے اٹھانے و بندارہ کھینچ  
 صبر: صبر کشتن سجدہ و زانو کھینچ  
 سنبھال کچھ اوردے کی ہوں میں کھینچیں  
 (سنبھال) اوردے ہیں آدھ دت نفس میں کھینچیں صبا  
 کر کے گھوڑی طرح سے تو ہم چلی  
 (دخت): خفت میں اکھٹے سے اسے اگر گھوڑی  
 کھینچنا: بے سنبھال، روکنا، اردو، متعدد، فصیح، رائج  
 دست بردار نہ ہونا تھا تھیں عاشق سے  
 (تقدیر) یار سے اسے رنگ مسیما کھینچا صبا  
 قول فیصل: اس کا حرف (تقدیر کے ساتھ) ہوتا  
 کھینچنا۔ انہیں سنوں میں یادوں کھینچنا بھی  
 قلیل استعمال ہے۔

عشق مڑ گئی میں ہوا کی تو اگر دشت زور  
 یادوں کیا دل میں جیسے خار تو زہار نہ کھینچ  
 خوں جیسے مانتے ہی جھٹکے دل سے ہیں  
 ناز سے پاسے اٹھائی اوم و فادہ کھینچ  
 کھینچنا: بے حوصلہ، راجھا، زیادہ ہونا۔  
 اردو، متعدد، فصیح، رائج۔

نما صری قریب عبرت کے لکھو اردو  
 طول کھینچا ہے بیا رنگ شب تہائی نے ہر طرف  
 قول فیصل: رات کا لال کھینچا اور لالت کا  
 لون کھینچا بھی رائج و فصیح ہے۔  
 آگ کر دوسے دوسے میں پڑا جھگڑے میں  
 غریب سے استہانے میں غلہ بہت سا کھینچا صبا  
 انہیں سنی میں عرصہ کھینچنا بھی استعمال کرتے  
 بے جواب متردک ہے۔



آپ کو یاد رہے عشاق سے اتنا کھینچنا  
حشر تک دعوہ دیدار سے کھینچنا  
کھینچنا: یہ لکھن کے ساتھ تاننا۔ اردو مصدر  
فصح، راج۔

عشق اور سے تہاں کا نہ ارادہ کرنا  
کھینچنے کی یہ کہاں کہہ دے دل ڈار نہ کھینچ رنہ  
دیسر کھینچ شفق نے شانے سے سیر تار کے تعلق  
کھینچنا: یہ لکھن و تعلق اور فوٹو کے لئے بنانا  
اردو مصدر، فصح، راج۔

دشمن کو بڑے کھینچ دے بھوکہ شہید اس حر کی  
کھینچت کالیاں جو خانہ بہزاد پر رنہ  
کھینچی تصویر مصر نے جگہ گریں کی  
چشم پر آب کا نقشہ لب دیا کھینچا صبا  
کھینچنا: یہ لکھن و عیان سے نکالنا۔ اردو مصدر  
فصح، راج۔

چین اور دے ہر بات پر توی نہ چڑھا  
دوست باؤں سے کھی چھوڑ دے توار کھینچ رنہ  
کھینچنا: یہ لکھن و غیرہ کے ساتھ ہر بات چیر  
کا لکھنا۔ اردو مصدر، فصح، راج۔

کہا روکے اکبر نے اسے دودھم جا  
کھینچے سے بابا سناں کھینچے ہیں انیس  
کھینچنا: یہ لکھن و کوشش کرنا۔ اردو مصدر  
مستردک۔

جو زرد ہم لگان شرارتے غائب  
فلک کو سے عدم اوکھرا دے کھینچ رنہ  
کھینچنا: یہ لکھن و بڑا بڑا کرنا۔ اردو مصدر  
فصح، راج۔

محل صفت - زبرد کو زیادہ کھینچنے سے ی پیدا  
جو جاتی ہے۔

کھینچنا: یہ لکھن و اور اور سول کے ساتھ لکھنا۔  
اردو مصدر

کھرا جن ہے اگر کہہ کرے سر و کھرا  
دوست گروہوں لکھ سول پر حیا کا کھینچ رنہ  
سول فیصل - رچرہ دور میں دار پر کھینچنا زیادہ  
دے ہیں سول پر کھینچنا قلیل الی سوال ہے اس جگہ  
سول پر چڑھانا زیادہ ہے۔

کھینچنا: یہ لکھن و قلیل سے لکھنا۔ اردو مصدر  
عوام کی زبان۔

نامی قمار کھ د بخت میں جانا ہوا  
دل کو لگا کے کھینچ لکھا خوب حال کھینچ داغ  
کھینچنا: یہ لکھن و دیوار کے ساتھ لکھنا۔ اردو مصدر  
قلیل الاستعمال

خط لکھ آئے نور کھارے ٹنگوں پہ نقاب  
کھینچنا: یہ لکھن و نور اس بارش کی دیوار کھینچ رنہ  
کھینچنا: یہ لکھن و جذب کشش سے کسی کو اپنی طرف  
وجہ کرنا۔ اردو مصدر، فصح، راج۔

تھو زبنا ایک اتنی تو بھی ہمت کر دلا  
نشی یوسف اس کو لکھنے جانب باز کھینچ ناخ  
ایمان لکھ روکے ہے تو کھینچے کھینچ کفر  
کب سے کھینچے ہے کھینچا سے کنگے غائب

کھینچنا: یہ لکھن و نفس و غیرہ کے ساتھ لکھنا  
اور سے باہر کھینچ لانا۔ اردو مصدر، فصح، راج۔

سردار کا نوجو دم بھڑا ہے جان باری کا  
سانس بھ بکھڑا ہے بھڑکھڑا کھینچ رنہ  
سول فیصل - اب زیادہ تر اس محل پر سانس  
لینا چلے ہیں۔  
کھینچنا: یہ لکھن و لکھنے کے لئے۔ اردو مصدر  
عذب دل سے ابھی عاشق کے تم آگاہ نہیں

آہ کھینچتے جو میں نے کھینچ لکھنا کھینچنا صبا  
سول فیصل - اب صرف آہ کھینچنا کہتے ہیں۔  
کھینچنا: یہ لکھن و عیان کے ساتھ لکھنا۔ اردو  
مصدر، فصح، راج۔

لکھنے کے دھن سے خط لکھتے ہر کھینچ  
یہ عیساء اے دل پر کھینچ کھینچ داغ  
کھینچنا: یہ لکھن و لکھنے کے ساتھ دل و غیرہ کے  
حساب سے نقشہ بنانا، نقشہ بنانا۔ اردو مصدر  
نوجویوں اور رٹالوں کی اصطلاح۔

کھینچے ہیں رٹال میرا زانچہ  
شکل میری یاد کی تصویر کھینچ داغ  
کھینچنا: یہ لکھن و لکھنے کے ساتھ لکھنا، بنانا اور  
مصدر، فصح، راج۔

حرف ایان پہ آیا نہ ہوا اصل ضم  
خط نہت نہ شاماتے پہ لکھنا کھینچنا صبا  
کھینچنا: یہ لکھن و حسرت کے ساتھ لکھنا، ترصہ تک  
برداشت کرنا۔ اردو مصدر، مستردک۔

موتیں آکھیں بخت میں کہ ہے سب جاؤں  
حسرت حرمت چہا و سزا میری کھینچ موتیں  
کھینچنا: یہ لکھن و لکھنے کے ساتھ لکھنا، اور لکھنا۔ اردو  
مصدر، فصح، راج۔

کھینچنا: یہ لکھن و لکھنے کے ساتھ لکھنا، عمل خوانی کے لئے  
اردو مصدر، فصح، راج۔

وہن مقصود جو تھا یا رکھاں ابرو سے  
اثر تیر دغا کے لئے سب کھینچنا صبا  
کھینچنا: یہ لکھن و لکھنے کے ساتھ لکھنا، راج۔  
ہم اسیروں کے اگر لکھنے کشش پیدا کریں  
دست چمن چمن کھینچ نفس میں کھینچ لیں صبا  
نقشہ زلف کشیر کاناں سے لکھنا لکھنا اور لکھنا



کھینچنا: ۱۔ جکڑنا، بانڈھنا۔ اردو مصدر متحرک

کھینچ شکیں مری زلفوں کا لیا کر بوسہ  
کیا ہے طافت جو کہ بھری گنگا نہ کھینچ مانتا  
قول فیصل۔ صاحب نور انوار نے شکیں کھینچنا  
بھی کہا ہے مگر اہل لکھنؤ نہیں بولتے اس جگہ شکیں  
کہنا بولتے ہیں۔

کھینچنا: ۲۔ درشتہ کے ساتھ تاننا۔ اردو  
مصدر، فصیح، رائج۔

ہو نہ ہر مرتبہ، ہر سے کشیدہ اسے دند  
رشتہ تمام محبت ہے یہ ہر بار نہ کھینچ دند  
کھینچنا: ۳۔ عدالت میں لے جانا۔ اردو صرف  
عوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔

کھینچنا: ۴۔ کنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔  
کس قدر بزم میں اختیار سے مل کر بیٹھے  
کیا خلجے میں مجھے آپ نے بے جا کھینچا صبا  
کھینچنا: ۵۔ دم کے ساتھ قبض کرنا۔ اردو  
محاورہ، قلیل الاستعمال۔

نکاح ایذا سے میں سرگشتہ اہل کے ہاتھوں  
پاؤں کا دم صفت کا رکھ پا کھینچا صبا  
کھینچنا: ۶۔ منہ کا کرنا۔ جہاں منہ کو دیر ہوئی  
اندیشہ دینے اناج کھینچا۔ (نور انوار)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھینچنا: ۷۔ کناہہ کشی کرنا۔ اردو متحرک  
آپ کو یاد نے عشاق سے آنا کھینچا  
حشر تک وعدہ دیدار نے حشر کھینچا صبا  
کھینچوں گا وہ بال کہ جس کی جڑ دور ہوگی  
بیٹا ان پوشیدہ اور چھپے ہوئے عیبوں کا افہام  
کروں گا کہ جس سے تمام عالم میں ذلت و رسوائی  
ہو گی تمہارے بزرگوں کی عزت و اکبر و خاک میں

مل جائے گی۔ (نور انوار، صنفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھینچ پھرنا: ۱۔ گھیسے پھرنا، لے پھرنا  
اردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

لکھنؤ میں میرے خوش کو کھینچے پھر دے کہ میں  
جاں و مال پر اسے سسر لگاؤں اور تھاغاب  
کوہ دوست و دو میں ہے بدران حجت کا نول  
کھینچے پھرتی ہے صبا خیالہ، ابر بہار

(نور انوار، طبعیاتی)

کہیں خیر و خوبی کہیں ہائے ہائے  
زمانے میں کہیں راحت و سرت ہے اند کہیں رنج  
کھفت۔ (گنجینہ اقوال و مثال)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

کہیں دانی سے پیٹ چھپتا ہے: ۱۔  
خاص لوگوں سے راز پوشیدہ نہیں رہتا۔ اردو  
شہل عورتوں کی زبان۔

محل صنف۔ میرا ہی سب کیا دھرا ہے کچھ ہی سے  
باجی چھپا رہی ہیں کہیں دانی سے پیٹ چھپتا ہے  
کہیں ڈوبے بھی ترے ہیں: ۲۔ (دش)  
گروہ سے ہونے کا سنو رونا، سنو اڑے۔ (نور انوار)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کہیں راستہ تو نہیں بھول گئے: ۱۔  
دوست یا کسی عزیز سے بنا خیر سے بڑا بدوشت کایت  
کہتے ہیں۔ اردو فقرہ، فصیح، رائج۔

کہیں زیادہ: ۱۔ بہت زیادہ۔ اردو صرف  
فصیح، رائج۔

محل صنف۔ اس سے کہیں زیادہ وقت طہارت  
میں صرف ہوتا تھا جو نماز کی شرط ضروری ہے۔  
(اہل الوقت)

کہیں سنا ہے: ۱۔ تجب کی بات ہے۔ اردو صرف  
قلیل الاستعمال۔

گناہ کیا جو بھروں سے نیشہ ناموس  
کہیں سنا ہے کہ تو امن آبرو سے ہوا  
قول فیصل۔ موجودہ دور میں کہیں کی جگہ کبھی بولتے  
کہیں سے: ۱۔ کسی جگہ سے۔ اردو صرف،  
فصیح، رائج۔

کہا انسان کہ غم ڈرتے ڈرتے  
سنایا کچھ کہیں سے کچھ کہیں سے  
مہم سمجھے نہ آپ کے کہیں سے  
رہسینہ پوچھئے اپنی جہیں سے  
کہیں سے کہیں: ۲۔ فاصلہ دور و دراز بہت  
دور، اردو صرف، فصیح، رائج۔

ہوں طائر خیال نہ برہم نہ میرے بال  
پر اڑ کے جا پھینچا کہیں سے کہیں میں  
کہیں کا کہیں: ۳۔ بہت دور، بہت فاصلہ  
پر۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صنف۔ آپ یہ سمجھتے ہیں کہ مال سرور کا  
ہو جائے گا وہ اتنے دنوں میں کہیں کا کہیں پہنچ  
کیا ہوگا۔

قول فیصل۔ اس کی تائید کہیں کی کہیں بھی  
بولتے ہیں جیسے یا سچ منٹ میں بڑی کہیں کی کہیں  
پہنچ جاتی ہے۔

کہیں کا کہیں: ۴۔ بے ٹھکانے، بے جگہ  
بے محل۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

ناوہ آبپاشی نہ ٹھنڈی زمین  
براہ راست ترے کہیں کا کہیں (دشت شمس)  
کہیں کا کہیں: ۵۔ ادھر سے ادھر۔  
اردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔



وہ پہلو میں بیٹھے ہیں اور بدگمانی  
نے پھر نہ کہہ کو کہیں کا کہیں ہے  
کہیں کا نہ رکھنا :- بے کار کر دینا، برباد  
کر دینا، کسی طرف کا نہ رکھنا - اردو صرف، فصیح، رائج  
راحت طلبی نے مجھے رکھنا کہیں کا  
طاقت ہو کسی کی نہ آتا ہو کسی کی داغ  
کہیں کا نہ رہنا :- کسی کام کا نہ رہنا،  
محض نکتہ پر جانا، برباد ہو جانا - اردو صرف،  
فصیح، رائج -

کیا تو نے کیا سلوک آہ -  
اب ہم نہ رہے کہیں کے دائرہ شاہ آہ  
کہیں کا کہیں :- کسی کام کا نہیں - اردو  
محاورہ، قریب بہ مترادف -

ہم تری یاد یہ بھولے ہوئے ہیں یاد رہے  
پھر کہیں کے نہیں گزرتے جتنی یاد رہے ہم وہ  
کہیں کا رہنا یا کہیں کا ہو جانا :-  
کسی جگہ رہ پڑنا، (نور الفات)

خاکسار سے حال نقش یا  
جس جگہ بیٹھے ہیں کے ہو رہے  
قول فیصل - خرابیادیا ہے جس میں اس محاورہ  
کا استعمال ہی نہیں کیا گیا، بہر حال اہل لکھنؤ  
کسی کا ہو رہنا بولتے ہیں -

کہیں کہیں :- کسی کسی جگہ، حال حال بہت  
کم - اردو صرف، فصیح، رائج  
محال صاف - خدا کا فضل ہے چپک سے نجات  
قول گئی لیکن کہیں کہیں داغ ابھی باقی ہیں -

کہیں کیا :- ایک مجبوری اور بے بسی کا  
کلمہ ہے جو حقیقت حال بیان کرتے ہوئے باز  
رہنے کے وقت زبان سے نکالتے ہیں کیا بیان

کریں کچھ نہ پوچھو - اردو صرف، فصیح، رائج -  
ہوا جو کچھ کہہ رہا تھا کہیں کیا ہی کر دیتے  
بس اب اک صاف ہم دونوں تانے لگے ہوئے  
قول فیصل - عام بول چال میں زیادہ تر کیا کہیں  
بولتے ہیں -

کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا بھان  
ستی نے کنبہ جوڑا :- بے سیل رشتہ جانے  
کے محل پر بولتے ہیں - اردو، فصیح، محاورہ اور  
عورتوں کی زبان -

کہیں گرجیں کہیں برسیں :- (مثنوی)  
ایک کا غصہ دوسرے پر لگاتے کی جگہ -  
(نور الفات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -  
کہیں لینے جانا ہے :- قریب ہی ہے  
پاس ہی ہے، دور نہیں ہے - اردو محاورہ  
فصیح، رائج -

محال صاف - بھی اگر تعجب کہیں لینے جانا ہے  
کیا ہر دو پہا بھی جہاز پر سوار ہو گیا ہے بڑا لاگو  
ہے بھی - (ضمانہ آزاد)

کہیں ناخن سے گوشت جدا ہوتا ہے  
نسلی تعلقات ختم نہیں ہوتے خون کا رشتہ  
کسی طرح نہیں ٹوٹتا - اردو، فصیح، رائج -  
قول فیصل - گوشت کے بعد بھی، کا اضماعہ  
کے بھی بولتے ہیں -

کہیں نہ کہیں :- کسی نہ کسی جگہ ضرور  
کسی نہ کسی مقام پر - اردو صرف، فصیح، رائج -  
منبط کرنا دل حزیں نہ کہیں  
چوٹ لگ جائے گی کہیں نہ کہیں میر  
کہیں ہاتھوں کی لکیریں بھی مٹی ہیں :-

سینہ کہیں رشتہ بھی چھوڑتا ہے، کہیں کوئی قریبی  
عزیز بھی جدا ہوا ہے - اردو، مثنوی، قابل الاستعمال  
کھیوا :- دیا کے پار آنا - مذکر، مثنوی -  
(نور الفات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -  
کھیوا :- ناؤ کی کھوائی، ناؤ کا کراہ -  
(نور الفات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -  
کھیوا :- حجاز کشتی میں بیٹھے، اونوں کا  
گروہ، عبور کرنے والے، غابریں، کھیپ -  
(نور الفات، مثنوی)

قول فیصل - لکھنؤ میں مستعمل نہیں اور اہل لکھنؤ  
بھی شاید ہی بولتے ہوں -  
کھیوا :- کشتی، بیڑہ، ناؤ  
(مثنوی) برسات میں صرف (ایک بار کھیوا  
لگتا ہے - (نور الفات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -  
کھیوا یا کرنا دیا، کھیوا لگنا :-  
لکھنا، بیڑا یا کرنا، کشتی کو کھارے  
پھینا، نجات دینا، عاقبت بخیر کرنا -  
(نور الفات، مثنوی، مثنوی)

قول فیصل - دہلی کی زبان ہو تو ہو لکھنؤ میں  
مستعمل نہیں -  
کھیوا یا کرنا ہونا :- کنارے پر پہنچنا، نصیب  
دور ہونا - اردو محاورہ، دہلی کی زبان -

نہ کھو کہ ہے یاد کھیوا اہل  
ہیں دور منجہ عمارت کچھ کھلا  
کھیوا :- (یائے محمول) وہ سرکاری چہرہ  
جس میں گاؤں کی کیفیت مندرج ہوتی ہے



ک  
کی

اور پڑاویوں اور کاشتکاروں کی اصطلاح  
**کھیوٹ** : یہ خراج کا قسم (پورائیت)  
 قبول فیصلہ - عام طور پر زمین پر ہوتا ہے۔  
**کھیوٹ** : یہ ملاح، انجھی، پورب، (زرنگ) وغیرہ  
 قبول فیصلہ - پورب سے مراد اگر کھڑے ہو تو کھڑے  
 رہے گا مگر نہیں ہوتے۔  
**کھیوٹ** : یہ کھڑوں کے حصول کا حصہ۔ وہ  
 جسٹس میں کھڑوں کے حصہ داروں کی شرکت یا  
 ورثہ دار جی چور کا خدات بندوبست - اور وہ  
 پڑاویوں اور کاشتکاروں کی اصطلاح۔  
**کھیوٹ دار** : وہ کھڑوں کا شریک، شریک  
 اور کاشتکاروں کی اصطلاح۔  
**کھیوٹ کھتونی** : وہ کھڑوں کے بندوبست  
 کا حساب و کتاب، مالکان اور زمینداروں کی زمینوں  
 کا حساب کتاب، پڑاویوں اور زمینداروں کی  
 اصطلاح۔  
**کھیوٹیا** : (پورب) انجھی، ملاح، کھٹی پونے  
 اور کھٹی ہون  
 قبول فیصلہ - اگر پورب سے مراد کھڑے ہو تو کھڑے  
 کی زبان نہیں۔  
**کھیوٹ بار** : یہ انجھی، ملاح، اور وہ  
 جدید زبان  
 چھوڑ گیا ہے کیوں لا  
 کیونکر نیا بار لگائیں آڑکی  
 قبول فیصلہ - ابھی اور وہیں اس کا استعمال عام  
 نہیں ہوا ہے۔  
**کھیوٹیا** : یہ انجھی، ملاح، (زرنگ) وغیرہ  
 قبول فیصلہ - اہل کھڑے نہیں ہوتے۔  
**کھیوٹ** : وہ کھڑے ہوئی جھڑی جھڑی

کے وہ درخت جنہیں ٹھٹ کر پتے نکال لئے ہوں اور  
 صرف جھانک دیا جائے کہ وہ کھڑے ہوں جیسا کہ لکھتے  
 یا جلائے کے کام آتے ہیں۔ موت، ہمدی،  
 (زرنگ) وغیرہ  
 قبول فیصلہ - عام طور پر زمین پر نہیں۔  
**کیے** : یہ تباہی، جواب دیجئے۔ اور وہ فیصلہ ہونے  
 لگے کیونکہ نہ کہا جائے کہ آخر وہی کو  
 آپ و انہوں میں دہاتے ہیں یا نہیں کیا گیا  
**کی** : یہ چند، متعدد، اور وہ صفت ہونے لگے  
 رہے ہیں تشبیہ قد بلند  
 کئی ہاتھ سرد جن پر لگا گیا رشک  
**کی** : یہ بادشاہی، شاہانہ، فارسی صفت  
 نفیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
 مانگے، کو ہم شان کئی دیتے ہیں  
 (جوڑتے) دے کو دنیا بھی نئی دیتے ہیں اقبال  
**کی ایک** : یہ چند، دو، چار، اور وہ صفت ہونے لگے  
 عمل صفت - کئی ایسی ملاح دوڑ پڑے بہت سوں  
 کو بچا یا پھر بھی کئی ایک ڈوب گئے۔  
**کئی بار** : یہ چند مرتبہ، متعدد بار - اور وہ فیصلہ ہونے لگے  
 عمل صفت - آج تم کہاں چلے، تمہارے پاس  
 ایک صاحب کئی بار آئے ہیں۔ اب شام کو آئیں گے  
**کئی ہاتھ** : یہ چند ہاتھ، ہاتھوں - اور وہ فیصلہ ہونے لگے  
 رہے ہیں تشبیہ قد بلند  
 کئی ہاتھ سرد جن پر لگا گیا رشک  
**کی** : یہ کاشتکاری، ایک کلمہ جو اصناف کا  
 کام دیتا ہے کہ اصناف موت ہو اور اصناف الیہ  
 خواہ مگر ہونا وہ موت - اور وہ فیصلہ ہونے لگے۔  
 نہ فقط چار کچے قات و لدار کی ہے  
 مثل منور زمانہ کو ہوس دار کی ہے لاکھ

**کی** : یہ کیا ہونے والا کی تائید - اور وہ فیصلہ ہونے لگے  
 اور وہ فیصلہ ہونے لگے  
 اب آپ کو دے بیٹھا اہل نظر کئی قات  
**کی** : یہ کچھ، شرح، عمل ذات - اور وہ فیصلہ ہونے لگے  
 رشک۔  
**کے** : یہ (بائیں) کا کئی جمع علامت - اور وہ فیصلہ ہونے لگے  
 اور وہ فیصلہ ہونے لگے۔  
**کے** : یہ (بائیں) کا کئی جمع علامت - اور وہ فیصلہ ہونے لگے  
 اور وہ فیصلہ ہونے لگے۔  
 کئی سوال میں بعد حرف متعل - فارسی حرف چار  
 تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
 قبول فیصلہ - اور وہ فیصلہ ہونے لگے۔  
 کب تک کے مٹی میں تباہی کے ہوتے ہیں یا پھر ان  
 فارسی مقولوں اور مثلوں میں ہوتے ہیں جو اردو میں  
 رائج ہیں جیسے - شینہ کے بودا مند ویر -  
 کے آمدی کے پیر شدی - وغیرہ۔  
**کے** : یہ بادشاہ، حاکم - اور وہ فیصلہ ہونے لگے  
 کی زبان و قلیل استعمال۔  
**کے** : یہ کئی، کئی سوال کا لفظ - اور وہ فیصلہ ہونے لگے  
 غیر فیصلہ ہونے لگے۔  
 محتسب ہونے میں تسبیح پر گذار  
 کے نے کے نے نہ پائے کئی کئی کئی  
**کیا** : یہ کئی، استفہام، اور وہ فیصلہ ہونے لگے  
 واقعہ دشت صحبت کا سادہ حضرت  
 کیا مے لالہ گرزی یہ تباہی حضرت اب  
 کیا : یہ جب دو مختلف ناموں کے ساتھ ساتھ آتے  
 ہے تو دونوں میں سادات ظاہر کرتا ہے - اور وہ  
 فیصلہ ہونے لگے۔  
 کیا جھوٹا فقیر کا کیا قصر بادشاہ  
 کس کس مقام کے نہیں نقشے میں لگے کئی کئی



قول فیصلہ - کبھی کثرت کے معنی دیتا ہے۔

کیا ذوق ہے کیا شوق ہے سو مرتبہ دیکھوں

بھر بھی نہ کہوں جلد جانا نہیں دیکھا۔ ترجمہ

کیا: ۱۰ استفہام انکار کی جگہ۔ اردو، فصیح، راج۔

دل ہے مردہ غلہ میں جانے سے کیا ہو جائے گا

ہم جہاں ہوں گے وہ گھر اتم سرا ہو گا گشت

ج۔ نور خدا کی درج بشر کی ہے کیا کمال۔ افسر

کیا: ۱۱ کیا کس قدر۔ کتنا کی جگہ۔ اردو، فصیح، راج۔

محل صحت۔ ان دونوں گھڑیوں میں نیچے بڑی گھڑی

بند ہے اس کے دایم کیا ہیں؟

کیا: ۱۲ کون سا، کون سی کی جگہ۔ اردو، فصیح، راج۔

انھارے کو رکھا ہے لاشہ کسی کا

۱۰ کیا دقت ہے آئینہ آرسی کا اسیر

قول فیصلہ۔ اس جگہ کون سا یا کون سی نسبت

زیادہ بولتے ہیں۔

کیا: ۱۳ اظہار غفلت کے واسطے۔ اردو، فصیح، راج۔

محل صحت۔ لکھنؤ سبک آپ کا چلا جانا ایسی کیا بات

کیا: ۱۴ اظہار غفلت کے واسطے نہایت تعریف کے

قابل۔ اردو، فصیح، راج۔

جاننے ہیں، تمھارے شیدا

تم نہیں جاننے کہ کیا ہو تم جیل

کیا: ۱۵ کیا کی جگہ۔ اردو، فصیح، راج۔

یہ کیا خیال خام کو فحشہ ساجیں ہیں

دنیا میں سیکڑوں میں نقد کچھ نہیں حسن

کیا: ۱۶ عین دآزمین کے لئے، بہت عمدہ، بہترین

اردو، فصیح، راج۔

ہاں مری حد سے زود وادق نہ دے

آتش غزالہ یونے کبھی عاشقا نہ کیا آتش

کیا: ۱۷ زیادہ سے زیادہ بہت، بے حد۔ اردو

فصیح، راج۔

کیا خوش نصیب ہے جسے ناز واد و دہ کیس

ناکام جو دہاں ہے وہی کامیاب ہے جمال

کیا: ۱۸ تحقیر کے محل پر۔ اردو، فصیح، راج۔

ہر ایک بات پر کہتے ہر دم کو تو کیا ہے

تھیں کہو کہ یہ انداز گفتگو کیا ہے غائب

کیا: ۱۹ کیوں، کس سے کی جگہ۔ اردو، فصیح، راج۔

بے یار ساز واد نہ ہو گا وہ گوش کو

مغرب ہیں سنا ہے اپنا ترانہ کیا آتش

کیا: ۲۰ طرز سے۔ کیونکہ کس طرح۔ اردو، فصیح، راج۔

بادشہ ابر کرم نے اورست بیت کو دیا

حشر میں ہم کیا کھانے دامن تر بیٹھے ریا

کیا: ۲۱ حیرت، تعجب، اسوس کے محل پر۔ اردو

فصیح، راج۔

پر دانہ کو جلا کے کیا ایک دم میں خاک

۱۰ ہے ستم یہ سوز و گداز نے کیا کیا خطر

کیا: ۲۲ کس واسطے، کس لئے۔ اردو، فصیح، راج۔

رات دن چکر میں ہیں سات آسمان

ہو رہے گا کچھ نہ کچھ کھسرا میں کیا غائب

قول فیصلہ۔ اب اس محل پر۔ کیوں، نسبت زیادہ

بولتے ہیں۔

کیا: ۲۳ کثرت اور افراتفری ہر کرنے کے محل پر،

کثرت۔ اردو، فصیح، راج۔

برجیاں جب اوج سے ملتی ہیں

دل کی کیا حسرتیں نکلتی ہیں اسیر

کیا: ۲۴ مبارک و مسودہ یعنی ظاہر کرنے کے لئے۔

دل آہ سحر گاہ کے ہمراہ نکلی چل

کیا ساتھ ہے کیا ساتھ ہے کیا ساتھ ہے دشت جرات

(دور انشت)

قول فیصلہ۔ مولف نور انوار نے شریعہ میں بڑی ہمت

پیدا کی ہے، دونوں شریعہ میں کیا کے سید سے سید سے

عمدہ، بہت خوب، کتنا اچھا۔ نیکے ہیں کیا کے ان منوں سے

کچھ اختلاف نہیں۔ مبارک و مسودہ بھی معنی ہو جائیں گے۔

جیسے۔ یہ زور واد کا دن، مکتوب آفتاب کا وقت۔ آپ کو

دیکھنے آج ہی فرزند حیات فرمایا، کیا عمدہ دن اور کیا

ساعت ہے۔

کیا: ۲۵ کس بات کے انحصار کے واسطے۔ اردو،

فصیح، راج۔

ہاں سے کیا دنیا سے اٹھ جاؤں اگر رکے ہیں آپ

رک گیا میرا بھی دم کیوں اس قدر رکے ہیں آپ

محبت میں ہے نقطہ میں سے کیا بگڑی ہوئی

آج کل سارے چین کی ہے ہوا بگڑی ہوئی بھلا

کیا: ۲۶ اب وقت ہے، اعتبار کے قابل نہیں۔ اردو

فصیح، راج۔

ستم کھاتے ہو میرے سر کی جھوٹی

اچھا ماؤ بھی جھوٹی کی قسم کیا ظلم

کیا: ۲۷ تحقیر کے واسطے۔ اردو، فصیح، راج۔

ع دنیا کا حال کیا اصر آیا ادھر گیا ظلم

دوست غمخواری میں میرا سنی فرمائیں گے کیا

دھم کے بھرے تنک، ناخن نہ براہدائیں گے کیا غائب

شر میں مل گیا تحقیر کے لئے دوسرا استفہام انکار کی لئے

کیا: ۲۸ کچھ نہیں۔ اردو، فصیح، راج۔

ہم عاشقوں کو چیر کے کیا لکھ آئے گا

اے زک جان بھی نہیں اپنی فدا کے پاس بھر

کیا: ۲۹ کس امر سے باز رکھنے کے لئے کیوں۔ اردو

فصیح، راج۔

محل صحت۔ جیسے چپ و چوہ کیا شور مچا رکھا

کیا: ۳۰ نفی کے لئے۔ اردو، فصیح، راج۔



ک  
کیا آگے آنا

شباب کیا ہے اسے خود شباب کیا جانے  
عروج نہ تھکتے شراب کیا جانے گورکھ پوری  
کیا ہے آگے آنا؟ کیا نتیجہ۔ اردو، فصیح، راج۔

نارودہ ہے تمام پس بت سن کے دل  
کیا اگر غرض اچھی اہل گسیا جلال  
قتول فیصلہ۔ تو کے اٹھانے کے (تو کیا) نسبت  
زیادہ ہے جیسے، تم آؤ گے تو کیا نہ آؤ گے  
تو کیا۔

کیا ہے یہ کی طلب کی غرض۔ اردو، فصیح، راج۔  
پرہیز کو جس چھوٹ گیا  
اب ہمیں کیا جو پہرہ آئے ہے جھل  
جنت کیسے کھائے ہیں وہ نہ ہال ہیں  
پانی سے کیا یہ ساقی کو تر کے ہل ہیں اس

کیا ہے یہ کیوں کھلتا ہے، کیوں برا لگتا ہے کیوں  
ناگوار معلوم ہوتا ہے۔ اردو، فصیح، راج۔

اسے دیکھا تعذیب کر آیا دل  
کسی کو کیا مری آنکھیں مراد دل  
کیا ہے یہ؟ فائدہ نہیں کی جگہ۔ اردو، فصیح، راج۔

کیا جو دنیا میں سلامت ہم رہے  
تم قیامت تک جو یہ دم رہے  
کیا ہے یہ؟ تعجب خیز بات کے اظہار کی جگہ۔ اردو،  
فصیح، راج۔

ختم کے خم اس ناقوانی میں جڑھا جانا ہل میں  
ایک تڑکا جذب کر لیتا ہے کیا سیلاب کو ناسخ  
کیا اجارہ ہے: کیا دخل ہے، کیا دھڑی ہے  
اردو، غیر فصیح، راج۔

ج۔ نہ انہی نے ہم کسی کا کہا تھا اس میں ہو گیا اجاڑ تجر  
کیا ادھار کی ماں مری ہے: جب کوئی دین  
دینے میں حیلہ والا کرتا ہے تو یہ فقرہ کہتے ہیں مطلب

یہ ہوتا ہے کہ زمین دین کا دستور دیکھتے نہیں اٹھ گیا ہے  
تم نہ دو گے تو دوسرے سے لے لیں گے۔ اردو، مشل  
دل کی زبان (نور ہفت)

کیا اصل ہے: کیا حقیقت ہے، کیا باطل  
کوئی حقیقت نہیں۔

محل نش۔ بھلا ان کے ہوتے ہوئے ہمارا کیا اصل  
ہے (در اذہن)

کیا اکھاڑ سکتا ہے: کیا لے سکتا ہے  
کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ اردو، صرف۔ باز اظہار  
گر کوئی نیغہ اپنا پھاڑے ہے

ایک کھٹک کا کیا اکھاڑے ہے  
کیا امکان: ممکن نہیں ہے، کیا ہواں ہے۔

اس کو یہ کام کرنے کی جرأت نہیں ہو سکتی ہے۔  
(نور افہات)

قتول فیصلہ۔ ان مسندوں میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے  
کیا انھیں کے سر سہرا ہے: یعنی اس  
کام کی انجام دہی انھیں پر موقوف نہیں دوسرے  
بھی کر سکتے ہیں۔ اردو، صرف، عزم کی زبان۔

قتول فیصلہ۔ انھیں کی جگہ تمہارے، ہمارے  
اور میرے وغیرہ کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔  
نہروں الماحات نے سہرا کی جگہ ٹریکا بھی لکھا ہے  
جو کھٹک میں شاہی کوئی بولتا ہو۔

کیا اندر کر نہ جانا: کام کو انجام تو دیا مگر سلیقہ  
سے نہیں۔ اردو، مشل، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ تمہارے میاں نے ہزاروں مددگار لگا کر  
پر جون کی دکان کھولی اور جیہ ہی مینے میں سب  
اڑا کے بیچ لے گیا اور کر نہ جانا۔

کیا اور کر نہ جانا، میں ہوتی تو کر دکھاتی:۔  
ہمارا صلاح پر چلتے تو نقصان نہ ہوتا۔ اردو، مشل

عورتوں کی زبان۔  
کیا آدمی ہے: اچھا آدمی ہے، نصیحت آدمی ہے۔  
اردو، فائدہ، راج۔

برائی مری سن کے فیروں سے بولے  
یہ سب کچھ لکھ لکھ کر آئی ہے آئینہ  
قتول فیصلہ۔ عجیب آدمی ہے اور کیا آدمی کے منہ میں  
جس بولتے ہیں جیسے ہزاروں نہ سنا کیا کہ بڑوں کی بات  
میں نہ بولا کر دگر مکرمل و نہا ہے گیا آدمی ہے۔ آدمی کی  
بگڑ کر کار کی حوت بھی بولتے ہیں ہے کی جگہ باعتبار محل  
۔ جو بولتا ہے۔

کیا آسمان کے تار سے ہیں:۔ ایسی چیز  
نہیں جو مل سکے۔ اردو، صرف، فیصلہ، الاستعمال

کیوں ہمارے نہ ملتا آدمی ہے  
یہ ایسے کیا آسمان کے تار سے ہیں

کیا آگ لگاؤں: کیا کروں، نہایت  
اکراہ۔ تعجب خیز بات کا ہر کرنے کے رخ پر آتا ہے۔  
اردو، عورتوں کی زبان۔

فصل گل سخن چمن، اردو سے آتش لگ  
لے کے کیا آگ لگاؤں کہ وہ دلا رہا نہیں بیدار  
(فرنگ آصفیہ)

قتول فیصلہ۔ لکھنے کی حوتیں اس طرح نہیں بولتیں  
کیا آگ لینے کے تھے۔ جب کوئی شخص آگ  
خود آجائے لگتا ہے تو عورتیں طنز سے کہتی ہیں۔ اردو  
مشل، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ دستے دکان کے بندہ آگ لگا کر  
بات بھی نہ ہو سکی، اب کہتے ہو جاتا ہے ہیں تو کیا  
آگ لینے کے تھے۔

کیا آگے آگیا:۔ کارہ کا خیارہ اٹھانا  
اردو، فائدہ، عورتوں کی زبان۔



نشر میں بھی ہے خواہش غرت مجھے ایسی  
کہتا ہوں کیا میرا اے اے کرے آگے داغ  
کیا آنکھوں میں خاک ڈالتے ہو :-  
(معاذہ) یعنی کیا صورت دکھ کا دینا منظور ہے۔  
رزنگ آفتاب  
قول فیصل :- کیا، اس معاوضے کا جزو نہیں ہے  
آنکھوں میں خاک ڈالنا یا دھول جھونکنا محاذہ ہے۔  
کیا آگے کیا چلے :- اچھ اے ہوا اور اچھی  
جا رہے ہو۔ جب کوئی آگیا ہے ادا آتے کے ساتھ ہی  
جانے کا ارادہ ظاہر کرتا ہے تو یہ فقرہ زبان پر لگتا ہے۔  
(معاذہ) فصیح، رائج۔

وہ وہ عدد کا آپ کی تکرار سے کھلا  
میں نے یونہی کہا تھا کہ کیا آگے کیا چلے شفیق  
قول فیصل :- بسف دہد کیا آیا کیا چلا، بھی تمہارا  
کیا ہے جو نسبت تم مستعمل ہے۔

کچھ لکے پٹ کے گلے سے شہر ہوا  
ہے ہے مرے رفیق تو کیا آیا کیا چلا دیر  
ذرا سا غرت کے ساتھ بھی استعمال کیا گیا ہے۔  
ج کیا آگے ادا کیا مرے مولا چلے گئے! عشق  
کیا بات :- کیا خوب، بہت خوب، سبحان انور  
کیا کہا۔ (معاذہ) فصیح، رائج۔

تیر کیا بات اس کے ہونٹوں کی  
چلیا دو بھر برا مسیحا کا میر تقی میر  
قول فیصل :- "واہ" کے ادا کرنے کے ساتھ "واہ" کیا  
بات، بھی لڑتے ہیں۔

تازگی جو کہ اور تری تن کی  
واہ کیا بات کہ مرے برتن کی نظر  
کیا بات لکھی :- کچھ بڑی بات نہیں تھی کوئی  
انقصان نہیں تھا۔ (معاذہ) فصیح، رائج۔

کیا بات تھی کسی نے جو رسم طلب کیا  
ہونٹوں نے نقل عام پر سیرا اٹھایا بکھر  
کیا بات برہی :- کیا اگر وہی، کیا وقت  
(معاذہ) فصیح، رائج۔  
نہی ہوں تو ہونے دو کیا یا بسو دوں میں  
کیا بات یہی کھا کر نکادو جو میں رو یا شرف  
کیا بات کرتے ہو :- تمہاری بات درست نہیں  
تم قیاس نہیں کہہ رہے ہو۔ (معاذہ) فصیح، رائج۔  
محل صرف :- ان تم بھی کیا بات کرتے ہو بھلا وہ  
اور انکشن میں سید علی الحسین صاحب سے جیت جائیں گے  
اب نہ کسی سے کہنا۔

کیا بات ہے :- کیا سبب ہے۔ (معاذہ)  
فصیح، رائج۔

کیا بات ہے خیر ہو اپنی  
دکھ ہے زبان نامہ برو کی داغ  
قول فیصل :- نازک غرت کے ساتھ اس کا ایک  
مفہم ہے کیا اجرا ہے کیا سالہ ہے۔ جیسے "آج  
ذاب صاحب کے مکان کو پولیس والے گھرے ہوئے  
تھے خدا جانے کیا بات ہے؟

کیا بات ہے :- سبب سبب انور کیا کہنا  
بہت خوب۔ (معاذہ) فصیح، رائج۔  
آپ کی کیا بات ہے جو بات ہے سنجیدہ جو داغ  
قول فیصل :- طنز کے عمل پر بھی ہوتے ہیں۔

داغ ظلم تم پیو نہ کسی کو پلاسکو  
کیا بات ہے تمہاری شراب غمور کی غائب  
کیا بات ہے :- بیک آسان بات نہیں  
(معاذہ) فصیح، رائج۔

آنکھیں کھتی تھیں کہ کچھ بات ہو دشمن کی انگلی  
ہلکی کہتے تھیں بہت سہولت میں لی انگلی ناظم

کیا باؤں کے کتے کا ٹاپ ہے :- سر  
نہیں پھر اسے پاگل نہیں ہے جب کوئی آدمی کسی سے  
اس خیال سے نہ لے کہ اگر ہم بھی گے تو وہ مار دیں گے  
بیکہ باب کریم کے، برا بھلا کہیں گے تو اس کو کھینچیں  
کے طور پر یہ جملہ کہتے ہیں۔ (معاذہ) عام اور  
عواموں کی زبان۔

محل صرف :- اگر وہ شریف زادی ہماری واسے  
پر عیسا اور جو ہم کہیں وہ تو ان کی ساس وادہ  
پر آجائیں اور انھیں اپنے سر پر بٹھائیں وہ سیدھی  
جا کر ساس کے قدموں پر گرے اور آج سے ہرگز ان  
سے نہ ملو میں کیا ان کی ساس کا سر پھر گیا ہے یا  
باؤں کے کتے کا ٹاپ ہے۔ (فساد آزاد)

قول فیصل :- باؤں کی جگہ یا گل بھی کہتے ہیں  
اور کیا کتے کا ٹاپ ہے "بھی بول دیتے ہیں۔  
کیا بتاؤں :- میں بتا نہیں سکتا۔ بوسے اس  
بات کی دھات نہیں ہو سکتی۔ پورے طور سے  
بیان نہیں کر سکتا۔ (معاذہ) فصیح، رائج۔

کیا بتاؤں تجھے کیا ہے دلا  
اس میں اکثر کو ہوا ہے چوک (نادر ہوا)  
قول فیصل :- بسیند جج، کیا بتائیں "بھی بولتے ہیں  
و کیا بتائیں کتنی حسرت دل کے اندر میں؟ اعلم  
کیا برا ہے :- کچھ ایسا برا نہیں ہے، غصہ ہے  
چند ان خراب نہیں ہے۔ (معاذہ) فصیح، رائج۔

ہم نے انا کو کچھ نہیں غائب  
مفت اٹھا آئے تو برا کیا ہے غائب  
قول فیصل :- زمانہ کے اعتبار سے، کیا برا تھا  
بھی مستعمل و فصیح ہے۔

کہوں کس سے میں کہ کیا ہے شب غم بڑی ملا ہے  
مجھے کیا برا تھا مرنا اگر ایک بار ہوتا غائب



کیا برائی ہے :- کوئی عیب نہیں غیبت ہے ۔ اور وہ محاورہ فصیح و راسخ ۔

کوئی کہے کہ شب غم میں کیا برائی ہو بلا سے آج اگر دن کو دیو باد ہیں غالب کیا بڑا کام ہے :- کوئی شکل کام نہیں آسان ہے ۔ اس کام میں کوئی دشواری نہیں ملے گی ۔ اور وہ محاورہ فصیح و راسخ ۔

بھلے سے پہلے دے دے قبیول کو اگر پیغام تر کیا بڑا یہ کام ہے بیک تھلکے سامنے تلخ کیا بڑی بات ہے :- کچھ دشواری نہیں کوئی شکل امر نہیں ۔ اور وہ محاورہ فصیح و راسخ ۔

کیا بڑی بات ہے باتوں میں اسے پہلانا نہ گئے آسے زبانی پر نہ دعائیں آئیں و آغا کیا بڑی علم ہے :- جب کوئی شخص اپنی اپنا ذکر ہوتے وقت آجائے تو اسے یہ فقرہ سامنے میں اور یہ خیال کرتے ہیں کہ ایسے شخص کی عمر بڑی ہوتی ہے ۔

نہ کوئی کہے ہوتے ہی میں آیا تو وہ بولا کیا خیر کے نام نہ تری عمر بڑی ہے مصحفی و فرہنگ احصیہ قول فیصل :- کیا اس محاورہ کا جسٹو نہیں اصل محاورہ ہے " بڑی عمر ہے " کیا اس شعر میں بے ضرورت استعمال ہوا ہے جو غلط بھی نہیں مگر یہ لغت کی حیثیت سے درست نہیں ہے ۔

کیا بساط :- کیا ادا شہ ہے کیا حیثیت ہو کیا دھت ہے ۔ اور وہ محاورہ فصیح و راسخ ۔ کیا کہہ کی بساط بیسٹان کے سامنے تشقہ قول فیصل :- " کے اٹھانے کے ساتھ

دکھا بساط ہے ، بھی مستعمل و فصیح ہے ۔

کیا ہوں گا مستند میں اس کے نیاز کا قطرے کی کیا بساط ہے دیکھ کے سامنے شرف کیا باب بک لگا رکھی ہے :- جب کوئی شخص یا کوئی آدمی فضول کی باتیں کہنے جاتے ہیں اور خاموش نہیں ہوتے تو غصے سے تھڑکی کے طور پر کہتے ہیں ۔ اور وہ صرف غیر فصیح و راسخ ۔

نخل صوف ۔ کیا باب بک لگا رکھی ہے خاموش رہو میرے کام میں ہرج ہوتا ہے ۔ کیا بکتا ہے :- دھت کے نکل پر غلط کہتا ہے ۔ یہ وہ بکتا ہے ۔ اور وہ محاورہ غیر فصیح و راسخ ۔

نخل صوف ۔ تو غلط ہے کرام کو بڑا کہتا ہے تہہ جیسے جاہل کی کیا حقیقت ہے کیا بکتا ہے ۔ قول فیصل ۔ یوں بھی کہتے ہیں ۔

بھو ان کے تیغ ۔ میرا بکریہ پکا دے کیا کہنے ہو یہ وہ دشمن منہ پر ہمارے انیس کیا بگاڑا :- کئی غیر کے ساتھ کیا نقصان پہنچایا ۔ اور وہ محاورہ فصیح و راسخ ۔

خزاں نے کیا بگاڑا آگے تیرے نقصانوں کا دیکھو بھلے ، اس بھلے جو دل کے بھالوں سے بھیل قول فیصل ۔ محل کے اعتبار سے کیا بگاڑا ہے اور کیا بگاڑا تھا بھی مستعمل و فصیح ہے ۔

کیا بگاڑ لو گے :- ( کئی غیر کے ساتھ ) تم میں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے اور وہ صرف غیر فصیح و راسخ ۔

نخل صوف ۔ تمہارے بھائی نے میرا مخالفت کی تو کیا بگاڑ لیا اور تم مخالفت کر دے تو کیا بگاڑ لو گے

قول فیصل ۔ مختلف عمیروں کے ساتھ بولتے ہیں جیسے وہ کیا بگاڑ لیں گے ۔ تم کو بگاڑا دے گے ۔

کیا بگاڑا :- کیا نقصان پہنچا ۔ اور وہ محاورہ فصیح و راسخ ۔ کیا بگاڑا :- کیا نقصان پہنچا ۔ اور وہ محاورہ فصیح و راسخ ۔

کیا بگاڑا :- کیا نقصان پہنچا ۔ اور وہ محاورہ فصیح و راسخ ۔ کیا بگاڑا :- کیا نقصان پہنچا ۔ اور وہ محاورہ فصیح و راسخ ۔

کیا بگاڑا :- کیا نقصان پہنچا ۔ اور وہ محاورہ فصیح و راسخ ۔ کیا بگاڑا :- کیا نقصان پہنچا ۔ اور وہ محاورہ فصیح و راسخ ۔

کیا بگاڑا :- کیا نقصان پہنچا ۔ اور وہ محاورہ فصیح و راسخ ۔ کیا بگاڑا :- کیا نقصان پہنچا ۔ اور وہ محاورہ فصیح و راسخ ۔

کیا بگاڑا :- کیا نقصان پہنچا ۔ اور وہ محاورہ فصیح و راسخ ۔ کیا بگاڑا :- کیا نقصان پہنچا ۔ اور وہ محاورہ فصیح و راسخ ۔

کیا بگاڑا :- کیا نقصان پہنچا ۔ اور وہ محاورہ فصیح و راسخ ۔ کیا بگاڑا :- کیا نقصان پہنچا ۔ اور وہ محاورہ فصیح و راسخ ۔



کچھ میں جا کے تم نے اسے شاد کیا نیا بیا شاد کنہہ  
کیا بھاڑ میں جھونکیں :۔ سب بیکار ہے نفل  
کام کی چیز نہیں۔ اردو محاورہ۔ عورتوں کی زبان  
گرم ہو کر نہ کہا یاد کیا جب ان کو  
ایسے اخلاص کو کیا بھاڑ میں جھونکیں شہر  
کیا بھر دوسہ ہے :۔ کیا اعتبار ہے۔ اطمینان کے  
تاج نہیں، کوئی بھر دوسہ نہیں۔ اردو محاورہ، طبع راج  
کیا بھر دوسہ ہے زنگانی کا  
آدی بسبب ہے پانی کا آبر  
کیا بھٹنا لوگے :۔ کلام بھگے، کامیاب نہیں  
ہو سکے۔ اردو محاورہ، بازار کی زبان  
محل صرف۔ جب میر جلال میں پڑے اور کچھ نہ کر سکے  
تو تم بچ میں پڑے کی بھاڑ لوگے۔  
نفل فیصل۔ محل کے اعتبار سے وہ دیا، آپ کیا بھاڑیں  
گئے، تم کیا بھاڑ گئے اجڑے ہوئے۔  
کیا پاؤں میں ہندی لگی ہے :۔ کون سا  
سبب ہے جو یہاں آنے کے لئے مانع ہے۔ اردو محاورہ  
عورتوں کی زبان۔  
محل صرف۔ ان سے کہا کہ مجھے بار بار جوار رو ہے  
ہو تم خود کیوں نہیں آتے کیا پاؤں میں ہندی لگی ہے  
نفل فیصل۔ محل کے اعتبار سے ہے کہ جگہ دھن  
بھی بولتے ہیں جیسے۔ کیا تمھارے پاؤں میں ہندی  
لگی تھی جو خود نہیں آئے۔  
اسی محل پر کیا پاؤں کی ہندی چھوٹ جاتی بھی  
بولتے ہیں۔  
کیا پڑی کیا پڑی کا شور بہ :۔ سب حقیقت  
چیز کہ نسبت بولتے ہیں۔  
متوجہ نہ تھے۔ کافر غیب سے سنان کی حالت  
دیکھ کر ان سے نفرت کرتے تھے اور پھر صاحب سے

امرا تھا کون کر اپنے پاس نہ بیٹھے دو تو ہم آئیں  
یہ کیا اور ان کا دین کیا۔ کیا پڑی کیا پڑی کا شور بہ  
(نور اللغات)  
قول فیصل۔ صرف چیز ہی نہیں ساتھ ہی ساتھ  
شخص کے لئے بھی کہتے ہیں جیسے :۔ واہ ہم کیا اور  
ہمارے شر کیا۔ کیا پڑی اور کیا پڑی کا شور بہ  
(رسانہ آزاد)  
اب زبانیہ ز۔ چہ پڑی چہ پڑی کا شور دے  
زبانوں پر ہے اور یہ عداوت کی زبان ہے۔ مولف  
نور اللغات نے لکھا ہے کہ پڑی کی جگہ :۔ پڑی  
بھی ہے مگر لکھنؤ میں پڑی ہی بولتے ہیں پڑی نہیں  
بولتے۔  
کیا پردا :۔ کیا فکر، کیا اندیشہ، کیا ڈر، کوئی تردد  
نہیں، کوئی خوف نہیں۔ اردو محاورہ، فصیح و راج  
محل صرف۔ تم ان کا ساتھ دو یا نہ دو اطمینان کسی  
کی کیا پردا۔  
قول فیصل۔ اس کا ایک مضمون ہے کوئی خیال نہیں  
جیسے۔ تمہیں تو ہر وقت اپنی فکر رہتی ہے گھر والوں  
کا کیا پردا کوئی مرے یا ہے۔  
سے، کے امان کے ساتھ دیکھا پردا ہے، بھی  
بولتے ہیں۔  
جہم ملان جی ہیں پردا کیا ہے۔ (میلہ سیگل)  
کیا پڑا پایا :۔ کون سا ایسی عمدہ چیز مل گئی کہ  
تم اس قدر خوش و سرور نظر آ رہے ہو اردو محاورہ  
نفیل الاستغالی۔  
محل صرف۔ بہت ہنس رہی ہو کیا پڑا پایا۔  
(رسانہ آزاد)  
کیا پڑی ہے :۔ کیا غرض ہے، کیا مطلب ہے  
کیا نکر ہے، لہو سے کیا۔ اردو محاورہ عورتوں کی زبان

ان شوق تھائل ہر گھڑی ہے  
پر اسے دل کی ان کو کیا پڑی ہے :۔  
قول فیصل۔ عام طور سے اردو محاورہ کے ساتھ  
اس کا استعمال ہے، مجھے، تمہیں، ان کو، کسی کو،  
دوسرے کے امان کے ساتھ۔ جیسے لکھا گیا پڑی ہے جو  
یہ ان کے معاملے میں دخل دوں وہ جانیں ان کا  
کام جانے۔  
کیا پوچھنا :۔ کلا تحمین، کیا کہنا، کیا بات۔  
اردو محاورہ، نفیل الاستغالی۔  
ہمیں تھا آپ قصد غرض احوال  
جو وہ خود پوچھتے ہیں پوچھنا کیا  
قول فیصل۔ اس کے امان کے ساتھ بھی اس کا  
لئے اس کا استعمال کیا ہے۔  
سوز کے اشعار کا کیا پوچھنا ہے شاعر  
گفتگو میں اس کی پاتا ہوں نظری کا داغ سوز  
بے پروا ہو بلج جب کسی سے کوئی فعل خلافت تو فتح سرزم  
ہو تو بھی کہتے ہیں۔  
ہنگام قتل غیر مجھے بھی کیا نام  
کیا پوچھنا ہے برش شمشیر بار کا بیدار  
کیا پھولا پھر تاس ہے :۔ اس قدر فرد کیوں  
اس درجہ غافل کیوں ہے۔ اردو محاورہ، دہلی  
کی زبان۔  
کیا تاب :۔ کیا حال، کیا حوصلہ، کیا ہمت،  
اردو محاورہ، نفیل الاستغالی۔  
اب کیا عاصی کی جو کچھ کبھی میر کی زبان  
شع ہے لیکن اسے علی گیر کا حاجت نہیں عالم  
کیا تاؤ مارا جاتا ہے :۔ ایسی جلدی کیا ہے۔  
(فرشاد اش)  
قول فیصل۔ قدیم زمانے میں اس کا استعمال تھا۔



جو مردم اور ہوتوں کی زبان تھی اب کوئی نہیں بولتا۔  
**کیا تعلق** :- کوئی تعلق نہیں کیوں اس وجہ سے، لکھنوی، اردو، پنج، راج۔  
 محل صاف - تم دونوں آدمیوں کی آپس کی گفتگو میں وہ کون دھل دے رہا ہے کہ تم سے کیا تعلق۔  
**کیا تماشا ہے** :- ہجرت کے قابل بات ہے، ان کی بات ہے، کیا قہر خیز بات ہے۔ اردو صرف، فقیر الہ ستعال۔

کیا تماشا ہے کبھی کوئی بھول چھوڑنا  
 پھر بھی ہے پھر چار اس کے کیا ہو گیا  
 قول فیصل :- اسے عمل پر بھی کہتے ہیں جہاں یہ کہنا ہوتا ہے کہ اب کیوں کر رہے ہو جیسے چند لڑکے جن میں کھیل رہے ہوں اور دھتوں کو خواب کر رہے ہوں تو بزرگ گھر سے نکلتے دھت ہلکا غصہ دکانے کے لئے کہتا ہے کیا تماشا ہے یاں سے بھاگو۔

کیا کھانا کیا ہوا :- بنا ہر کام بگڑ گیا۔ زمانہ دگر گون ہو گیا۔ انقلاب منظم ہو گیا۔ اردو صرف پنج، راج۔  
 اب نہ میں ہے نہ وہ گلزار کیا تھا کیا ہوا  
 کچھ نہیں آتا نغمہ خارا کیا تھا کیا ہوا تکیں  
 قول فیصل :- اسی میں پر کیا تھا کیا ہو گیا میں بولتے ہیں کیا تو سکا کرنے آئی تھی :- دھتوں جب کوئی عدوت آکر جھل جلائے۔ یا تھوڑی دیر کے واسطے آئے۔ اردو، اردو، خود تھک کی زبان۔

کیا کھانا :- کچھ حدیں، انتہا نہیں کثرت اور انفراد کے لئے۔ اردو صرف عدم اور جو قطع کی زبان۔

ان کی شہرت تو سنی جاتی ہے  
 کیا کھانا مرنے والوں کا  
 کیا جانا :- کون سا نقصان ہو جاتا، کون سا کام بگڑ جاتا، کون سی دولت ہوجاتی۔ اردو صرف،

عورتوں کی زبان  
 میں بات کرنی جو اپنی جہاں سے اسے صاحب  
 نہیں ہوتی یہ جہاں تھا اور کیا جاتا تھا  
**کیا جانی دنیا دیکھی** :- خاتون ابیدہ کی بات ظہور میں آئے تو اس جہاں کچھ نہیں۔ اردو صرف، راج۔  
 قول فیصل :- اسی عمل پر آج کیا جاتی ہوئی دنیا دیکھی بھی زبانوں پر ہے۔

سب سے زیادہ اسے رنگ سیاہ دیکھی  
 آج کیا آپ نے جانی ہوئی دنیا دیکھی اسیر  
**کیا جان پائی** :- کیا تاب و طاقت ہے، کیا بال ہے جو ہمسرا اور مقابل ہو سکے۔ اردو صرف، متردک  
 غضب چہرہ پا ستم آن پائی  
 کچھ پائے تعریف کیا جان پائی تیر  
**کیا جانتا تھا** :- کیا خبر تھی، پہلے سے معلوم نہیں تھا۔ اردو صرف، پنج، راج۔

محل صرف :- میں نے ان کو اپنا کچھ کے تبار میں شریک کر دیا تھا لیکن کیا جانتا تھا کہ وہ سخت نقصان پہنچائیں گے جو ناقابلِ برداشت ہو۔

**کیا جان رکھتا ہے** :- کیا قابل ہے، کیا قدرت ہے، کیا تاب و طاقت ہے۔ اردو صرف، عدم اور عورتوں کی زبان۔

مردم کی ماہ میں لوٹے کوئی کیا جان رکھتا ہے  
 خدا کو حافظہ ناصر کچھ رہزن سے کیا طلبا شرت  
**کیا جان ہے** :- رنڈاؤ مذہب کیا حوصلہ ہے کیا کہاں ہے، کیا دم ہے۔ اردو صرف، تریب بزرگ  
 رن سے ہمتاب جو اس کے تری کیا بدن ہے کچھ  
 روشنی تیری فقط رات کی ہمان ہے کچھ  
 قول فیصل :- کبھی کبھی پرانی عورتیں بول دیتی ہیں کیا جانیے :- سلام نہیں، خبر نہیں، علم نہیں

پتہ نہیں۔ اردو، پنج، راج۔  
 نشوونما جو کر کے مجھے بے نشان کیا  
 کیا جانیے اس نے میری طرف کیا گان کیا شرت  
**کیا جانیے کیوں** :- نہ معلوم کیوں، معلوم نہیں پتہ نہیں کیوں۔ اردو صرف، پنج، راج۔  
 تم پر مڑتا ہوں خدا جانیے کیوں  
 جانتا ہوں تحقیق کیا جانیے کیوں خدا جانیے  
 قول فیصل :- بعض غلام مردوں اور عورتوں کا تکیہ کلام ہوتا ہے۔

کیا پیش کوئی پائے ایسے سے کہ جب پوچھو  
 کیا جانیے کا مطلب ہے خود آگے کیا جانیے  
**کیا جانیے** :- خدا جانیے، نہ معلوم معلوم نہیں، پتہ نہیں۔ اردو صرف، پنج، راج۔  
 دل میں اک درد اٹھا اکٹھ میں آنسو بھر گئے  
 بیٹھے بیٹھے ہمیں کیا جانیے کیا یاد آیا عبا  
**کیا جانیے** :- کیا نقصان ہو گا، کوئی نقصان نہ ہو گا۔ اردو، پنج، راج۔

اور اسی راہ پر چلا جائے  
 خود لے وہ کسی کا جائے گا کیا قدر  
 قول فیصل :- بیشتر اس کا صرف ان کا، تمہارا، کسی کا وغیرہ کے ساتھ ہے۔

**کیا جوڑ** :- کیا نسبت، بے جڑ ہے، کوئی جوڑ نہیں اردو، پنج، راج۔  
 محل صاف :- کہاں تم، کہاں مولوی صاحب :- میں آسان کا کیا جوڑ۔ (مرآۃ العروس)  
**کیا چاہیے** :- کس چیز کی حاجت ہے، اگر چیز کی حاجت ہے۔ اردو صرف، پنج، راج۔

چاہیے اچھو کو جتنا چاہیے  
 یہ اگر چاہیں تو پھر کیا چاہیے غائب



کیا چلائی :- مادہ - ہندی کیا بات ہے - کیا کہنا ہے -

جیسے - آپ کی کیا چلائی امیر ہو چاہو سو اٹھاؤ -  
(نور اللغات)

متول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کیا چلے :- تہہ پر کارگر نہیں ہو سکتے - اردو صرف،  
فصح، رائج -

جہرہ بکھرنا صرف چاہیے ان ہنگام سازوں کا  
جسے فنکار کیا یاں - وہ ہے دامن درازی کا معنی  
کیا چندن کی چٹائی کیا گاڑی بھری کاٹھ -  
اچھی سے تھڑی سی بھی بیت سہارا شے سے اچھی ہوتی ہے  
دگنہینہ اقبال و اشال

متول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کیا چوری :- کیا چور، کوئی ڈنہیں، کوئی لحاظ  
نہیں - اردو مادہ، عوام اور عورتوں کی زبان  
پلائے آخر کار ہم کو کس کی ساتیا چوری

خدا کی جب نہیں پرہیز تو پھر بندہ کی یا پھر دھوکہ  
کیا چوڑیاں ٹوٹ جائیں گی - (دھڑا) کیا  
نقصان ہو جائے گا، کون سے ہاتھ دکھائیں گے -

جب کوئی شخص کئی کام کے کرنے میں کامیابی کرتا ہے تو یہ جملہ  
کہتی ہیں - اردو میں عورتوں کی زبان -

متول فیصل - وہی میں ٹوٹ جائیں گی، کی جگہ پھوٹ  
جائیں گی ہے -

کیا چھاتی ہے :- کیا حوصلہ ہے، کیا بہت ہے  
برادر حوصلہ ہے - اردو، عورتوں کی زبان قبل استعمال

اور بات اس سے نہیں بڑھ کے کہی جاتی ہے  
اس کے پستان پر یہ پھینکی مری کیا چھاتی ہے امانت

کیا چھپاؤں :- آپ اہم وغیرہ کی میزوں کے ساتھ  
پریشیدہ رکھنے کی کوئی وجہ نہیں - اردو مادہ، فصح، رائج -

چھپاؤں، غفلت کیا، بے پڑی ہے میری گھٹی میں  
وہ بخوار ازلی ہوں و خفہ کا جس نے سر ڈھکا کھڑی

کیا چسپیز :- کیا مال ہے، بے حقیقت ہے،  
کوئی وقت نہیں رکھتا - اردو، فصح، رائج -

عین در سبب دس دسوی دراصل کیا چیز ہیں  
تو جو ہا ہے خندہ و اراغ و دوا پیدا کرے رشک  
تو لے فیصل - بیز ہے، کے افانہ کے صں زبان پر ہے  
جو فصح ہے -

کیا چیز بھلا زمرہ خوافی میری ٹوٹ  
کیا چسپیز :- کتنا اہم ہے، کس مرتبہ کا ہے،  
کس قدر ضروری ہے - کس پاسے کا ہے - اردو صرف،  
فصح، رائج -

دشمن حید کے گاماتھ مل کے حشر میں

ہوے اب کبھا کو دامن غلی کیا چیز ہے -  
کیا حاصل :- کوئی نائدہ نہیں - اردو صرف،  
فصح، رائج -

محل صرف - خلف الامر سے کسی نے کہا میں تو اپنی پسند  
کو پسند سمجھتا ہوں اس شر کو پسند نہ کر نہ سہی اس جواب  
دیا کہ کوئی رو پرہیز کو پسند آجائے اند صرف کیے لکھتے  
لکھا اس پسند سے نقصان کے سوا کیا حاصل -

(لغظ عباہائی)

کیا حال کیا :- کیا برتاؤ کیا، کیسی دگر بنائی  
کس طرح پیش - اردو صرف، فصح، رائج -

عشق میں رشک ہمیشہ سے چلا آتا ہے  
دیکھو تا بیل نے کیا حال کیا چھاتی کا تارخ

کیا حال ہوگا :- کیسی گزرے گی، کیسی حالت  
ہوگا، کیا نتیجہ ہوگا - اردو صرف، فصح، رائج -

خدا جانے کہ ہوگا حال کیا ہم بادہ نوشوں کا  
وہا اگر جام ٹوڑا ہے بستی میں سینا کو آتش

کیا حال ہے :- کس طرح کا حال ہے، اچھا یا  
برا حال ہے - اردو صرف، فصح، رائج -

مت پوچھ کہ کیا حال ہو میرا ترے نیچے  
تو دیکھ کہ کیا رنگ ہے تیرا مرے آگے - غائب

کیا حال ہے :- کیا امر آج ہے، کیسی طبیعت  
ہے، کیا حال حال ہے - اردو صرف، فصح، رائج -

متول فیصل - بتائیے، فرمائیے، کیجئے وغیرہ کے افانہ  
کے ساتھ زبانوں پر زیادہ ہے جیسے - کیجئے کیا حال ہو

آج کافی تر مرے بعد ملاقات ہو رہی ہے کیا کہیں باہر  
گئے ہوئے تھے -

کبھی کبھی اب کے افانہ کے ساتھ بھی بولتے ہیں سینا  
کیجئے اب کیا حال ہے -

کیا حساب ہو :- کیا بھلا ہے، کس بھلاؤ سے

ہے، کیا نیت کیا زرخ ہے - اردو صرف، عوام کی زبان  
محل صرف - کل جو تم سے آوے گئے تھے سب سڑے  
نکے اب آج بناؤ لو کہ پکانے کو دل چاہتا ہے کیا حساب ہو

متول فیصل - اسی جگہ کیا حساب لگنا بھی ہے جیسے  
کہو بھی یہ آم جو رکھے ہیں کیا حساب لگائے -

کیا حساب ہے :- کیا مطالبہ ہے، کتنا باقی ہے  
کیا واجب الادا ہے - اردو صرف، عوام کی زبان -

محل صرف - ابھی ابھی ہم نے سب کا حساب بیباق  
کیا ہے تم بتاؤ کہ تمہارا کیا حساب ہے وہ بیباق کو دینا

کیا حساب ہے :- کیا بے شمار ہے، کوئی حد ہی نہیں  
ہے حساب ہے، بے حد ہے - اردو صرف، عوام اور

عورتوں کی زبان، فحش استعمال -

محل صرف - اس نے ان کو بڑا آدمی کیا ہے ان کی دیت  
کا کیا حساب ہے ہر طرف سے آدمی ہی آدمی ہے -

کیا حق ہے :- کوئی حق نہیں، کوئی اختیار نہیں  
اردو صرف، فصح، رائج -



محلِ قضا۔ جب تم مجھ کو اب نہیں اپنے داد  
 کی جاؤ اور کیا حق ہے۔ رانا بیکار ہے۔  
 کیا حقیقت ہے :- کیا حقیقت نہیں، کچھ حقیقت  
 نہیں، وہی ہے۔ اور صرف، فصیح، راج۔  
 کس قدر پر ہے سایہ مرے محبوب کا  
 جاننے کی کیا حقیقت ہو کہ شرافت ہو وہی  
 کیا خاک :- کچھ نہیں بچا کچھ نہیں رہا اور صرف، قلیل الکمال  
 ج اڑوں میں کا ہے کیا خاک بالہ پر میں رہا فصیح  
 کیا خاک ہے :- کچھ بھی نہیں ہے۔ کم قدر اور حقیر  
 چیز کی نسبت ہوتے ہیں۔ اور صرف۔  
 بختِ شان میں کیا خاک جو جزوِ حق، حاکم  
 تم الفت کی زحمت کا ہے حاصل پانی کھینچ  
 کیا جگر :- کیا معلوم، خدا جانے علم نہیں۔ اور  
 صرف، غیر فصیح، راج۔  
 کسی کو کیا خبر کیوں خبر و خبر بیدار کے تونے  
 کہ جو کچھ ہے خدا ہی ہے وہ بے ریب و شک تیرا  
 کیا خدا ہے :- یہاں شخص نہیں جس سے سوتا ہی  
 نہ ہو سکتا ہو۔ اور صرف، عورتوں کی زبان۔  
 اسے جو دشمن ہوا ہے کسی کا  
 وہ کافر منہم کیا خدا ہے کسی کا راج  
 کیا خدا ہی ہے :- خدا کی شان ہے، کیا شان  
 اسی ہے جب اور میرت منہم خدا کے موقع پر یا جبکہ  
 وہی کہ اس نے تیرے پر دیکھتے تھے کہتے۔ اور صرف  
 سرزد۔  
 کیا خدا ہی ہے منہم اب منہم وہی  
 کیجئے کہ وہی میں یہی دیکھتے تھے کہتے کہ انشا  
 قول فیصلہ :- اب اس جگہ کیا خدا کی شان ہے یا  
 خدا کی شان ہے یا خدا کی شان ہوتی ہیں۔  
 کیا خوب :- وہ کیا تھا، یہاں اندر،

اور صرف، قلیل الکمال  
 ہر صبح ہے سرور منہم خود شید  
 بارہ ہے تری کلاہ کیا خوب ظفر  
 کیا خوب :- (ظفر سے) چہ خوش، ہوش میں آؤ  
 اور صرف، غم اور خود توں کی زبان۔  
 آئے نہ قرار پر وہ شب کو  
 تاج دکھائی راہ کیا خوب ظفر  
 کیا خوب، تم نے غیر کو بوسہ نہیں دیا  
 بسا چہ رہا، ہمارے بھی منہم ہیں ان کا  
 کیا خوب :- تجب کے محل پر، داہ داہ۔ اور  
 صرف، فصیح، راج۔  
 محلِ صفت :- میر نے کیا کہا۔ اند آپ کیا کچھ کیا  
 خوب آپ ہی عجیب آدمی ہیں۔  
 قول فیصلہ :- بیشتر شر و غیر کی تعریف میں کہتے ہیں  
 سحر سادہ غزل جب سن گئے وہ  
 جہا کر سر کہا کیا خوب کیا خوب سحر  
 کیا خوب :- کس قدر مرزد ہے، بالکل درست  
 ہے۔ اور صرف، فصیح، راج۔  
 کیا خوب چشم، اور جاناں کی ہے شان  
 محل چک رہی ہے یہ پیچھے ہلال کے عین  
 کیا خوب آدمی تھا :- اچھا آدمی تھا، جب کسی  
 اچھے آدمی کا ذکر اس کے مرنے کے بعد کرتے ہیں تو ج  
 کہ اس کی تعریف میں کہتے ہیں۔ اور کلمہ فصیح، راج  
 کہتے ہیں آج ذوقِ جاں سے گزار گیا  
 کیا خوب آدمی تھا خدا حضرت کرے ذوق  
 کیا خوب آدمی ہے :- (ظفر) عجیب شخص  
 ہے۔ اور خداوند، فصیح، راج۔  
 ہنس دے ہے دیکھ رہا کیا خوب آدمی جو  
 عشق تو ہمارا کیا خوب آدمی ہے میر

قول فیصلہ :- سولت نور اللغات نے - نہایت اچھا  
 آدمی ہے، قابلِ تعریف ہے سنی لکھے ہیں جو شعر سے  
 نہیں پیدا ہوتے۔  
 کیا خوشگالی ہے :- بری عادت کبھی ہے۔ اور  
 صرف، قلیل الکمال  
 کہتے جو دردمم سے یہ تم کل آئیو  
 کیا خوشگالی ہے یہ سنا ہے ہر دم کو کیا فصیح  
 گتیا :- (ظفر) اول و دوم شد۔ کلمہ سہ  
 میں سب سے بڑھا ہوا، بڑا اعلیٰ، بڑا اعلیٰ عربی  
 تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
 قریب غرق پیچھے جب وہ کیا  
 ہنس دے اپنے کی گھرا کے فریاد (مراغہ المغانی)  
 کیا دال بھات کا نوالہ ہے :- کچھ آسان  
 بات نہیں۔ مثل (دور ہوتا)  
 قول فیصلہ :- اس مثل کا اردو سے کوئی تعلق نہیں  
 لکھنؤ میں کہتے ہیں کیا منہم کا نوالہ ہے۔  
 کیا دھل :- کیا منہم، ناگن، کیا کمال، بجا  
 نہیں۔ اور خداوند، فصیح، راج۔  
 لکنت ان کی زبان میں ہو کیا دخل  
 گنگنک ان کے بیاں میں ہو کیا دخل ناکہ روتا  
 کیا درجہ کر رکھا ہے :- کیا بڑی گت بنا رکھی ہے  
 اور صرف، عورتوں کی زبان۔  
 کیا درزی کا کوچ کیا مقام :- اسے شخص  
 کی نسبت کہتے ہیں جس کو ایک جگہ سے دوسری جگہ  
 اسباب اندر سامان سے جانے کی وقت نہ ہو جب چاہے  
 اٹھ کھڑا ہو۔ اور صرف،  
 خیال نفس کا ہے بجا کوچ  
 درزی کا کیا مقام کیا کوچ شاد لکھنؤ  
 قول فیصلہ :- یہ مثل اب قلیل الکمال ہے اس کی



شست الفاظ عام طری سے یوں تھی ۔ درزی کا کیا کوچ کیا نظام شہر میں بھی یہ مثل درزی سے شروع ہوتی ہے ۔

صاحب مخزن الحادرات نے اس مثل کی توجہ یوں بیان کی ہے ۔ بھونکہ درزی کے اوزار صرف سوئی ، ناگا اور چھنی ہیں جن کے اٹھانے اور دھرنے میں کچھ دقت نہیں پڑتی ۔ اسکا سبب سے غریب آدمی کا سفر اور قیام یکساں ہے ۔

کیا دل پایا ہے : بہت اچھا دل ہاتھ آیا ہے اور دھرت ، فصیح ، راسخ ۔

قوی دل ، متادمان دل پارسا دل ترے عاشق نے بھی پایا ہے کیا مل حشر و قیامت قول فیصلہ : خوش مزاج ہونے اور خوش طبع ہونے کے معنوں میں بھی کیا اچھا مزاج پایا ہے اور کیا اچھی طبیعت پایا ہے بھی مستحق ہے خوش فکر شاعر ہونے کے لئے بھی کیا اچھی طبیعت پایا ہے ، مستحق ہے ۔

کیا دل میں آئی : کیا بات ذہن میں آئی ، کیا سوچ لیا ۔ اردو محاورہ ، تفصیل الاستعمال ۔ تھامس گھر اس شب تاریک میں آیا کیا دل میں آئے آج یہ رنگ قمر کی رند قول فیصلہ اس میں دل پر کیا آئی زبان پر زیادہ ہے ۔

کیا دل ہے : کیا بہت ہے ، کیا حوصلہ بڑھا بہت ہے اور دھرت ، فصیح ، راسخ ۔

محفل صفت : وہ کچھ زیادہ حیثیت کے آدمی نہیں ہیں مگر بڑی کوتاہی چیز دیکھ کر گھٹے سے گھٹے ہیں کیا دم کا بھر دھرت : زندگی کا کیا اعتبار کیا بھر دھرت زندگی کا

آدی بلبل ہے پانی کا (نور اللغات)

قول فیصلہ : ان دونوں محاوروں کی نسبت الفاظ یوں ہے ۔ دم کا کیا بھر دھرت ، زندگی کا کیا بھر دھرت بھر دھرت کی جگہ اعتبار بھی ہے ۔

آئے نہ آئے دم کا بھلا اعتبار کیا لا اعم اسی جگہ دم کا بھر دھرت نہیں ، بھی زبانوں پر ہے ۔

افیت دم کا بھر دھرت نہیں بھڑ جاؤ چراغ لے کے کہاں سامنے ہوا کے چلے آئیں

کیا دم ہے : بہت دم ہے ۔ سانس نہیں پھونکتی اچھی طاقت ہے ۔

دم ہے کیا باد صبا میں کہ دم سیر جہاں تیرے گلگون سبک سیر کے جاوے دنبال ذوق (ذہنیت)

قول فیصلہ : شہر میں کیا دم کی مطلب اس کے بالکل برعکس ہو جو بیان کیا گیا ۔ باد صبا میں اتنی طاقت نہیں اتنا دم نہیں کہ تیرے اس سبک کام کا سفر دے سکے یعنی اتنی قوت نہیں ، اتنی بہت اور کثرت نہیں کیا دل تھے : کیا اچھا زمانہ تھا ، کتنا اچھا دور تھا ۔ اردو دھرت ، فصیح ، راسخ ۔

کیا دن تھے وہ کہ ہوتے تھے ہر روز زرت چلے سویا ہوں مدتوں بت نماز کیدن کے پاس دھرت قول فیصلہ : اسی جگہ کیا زمانہ تھا ، کیا عہد تھا کیا دقت تھا بھی زبانوں پر ہے اور فصیح بھی ہے ۔

کیا دور ہے : کچھ عجیب نہیں ، کوئی حیرت کی بات نہیں ، ایسا ممکن ہے ۔ اردو دھرت ، عوام اور عورتوں کی زبان ۔

بلی جاوے آنکھ ملانے تو کیا ہے دور اب آہوں کو قیاس سے دھرت نہیں دھرت قول فیصلہ : اسی عمل پر کیا بھید ، کیا بھید ہے کچھ بھید نہیں ، کوئی بھید نہیں ۔ فصحا کی زبان

پر ہے ۔ آپ سے ، تم سے ان سے ، اس سے کے اٹھانے کے ساتھ زیادہ زبانوں پر ہے جیسے تم جو کہہ رہے ہو کہ انھوں نے ہم کو گایاں دیں تو اچھے کچھ بھید نہیں ان کی اکثر یہ عادت ہے ۔

کیا دھرا کر رکھا ہے : کیا بری گت بنا رکھی ہے ۔ اردو دھرت ، عورتوں کی زبان ۔

کیا دھرا : (دیکر ادل و فتح دم) کرتوت ، خیال مذکر ۔ (دھ)

(دھرت) سب ان حضرت کا کیا دھرا ہے (ذہنیت) قول فیصلہ : کیا دھرا کرتوت کے معنی میں لکھو کی عورتیں بالکل نہیں بدلتیں ۔ کیا دھرا کا مفہوم اس کے بالکل برعکس ہو اس کا ایک مفہوم ہے ۔ کیا ہوا کام جیسے یہ جو آپ سجادت دیکھ رہی ہیں ۔ یہ چوٹی عورت کی محنت ہے انھیں کا کیا دھرا ہے خود میں اتنی طاقت نہ تھی کہ کچھ کر سکتی ۔

اس کا دوسرا مفہوم ہے کیا ہوا سلوک ، کیا ہوا احسان جیسے میں نے زندگی بھر تمہارا ساتھ دیا برس دقت پر کام آئی آج صاف انکا ذکر کے انھوں نے میرے سب کے دھرت پر پانی بھر دیا ۔ کیا دھرا اکارت ہونا : (دیکر ادل) ساری محنت اکارت ہو جانا جو کچھ کیا تھا سب غارت ہو جانا ، اردو دھرت ، عورتوں کی زبان ۔

محفل صفت : میں نے اتنی جانفشانی اور محنت سے سب کی دھرت کا انتظام کیا ، کھانا پکایا لیکن کوئی بھی نہیں آیا میرا سب کیا دھرا اکارت ہو گیا کیا دھرا ہے : (دفعہ ادل) کیا رکھا ہے ، کچھ نہیں ہو اور دھرت ، عوام اور عورتوں کی زبان

ہے شمل نزد دھرت پر و جود بھر دھرت کیا دھرا ہے نظر دھرت جابجا



تو فیصل۔ اس بات میں کیا دھوپ ہے۔ یاں۔ توں  
میں کیا دھوپ ہے۔ یہی زبانی ہے۔ توں کچھ بھی حقیقت  
نہیں ہے۔ کوئی وزن نہیں ہے۔ اور دھوپ کی جگہ رکھا بھی  
ہے۔ یہی ان باتوں میں کیا دھوپ ہے۔

کیا دھوپ میں بال سفید کئے ہیں:-  
پوچھتے ہوئے یہ بھی تجربہ نہ آیا جب کوئی بڑھا آدمی  
تجربہ کار کی بات کہتا ہے یا حاکم کی بات کہتا ہے  
کرتا ہے تو طرز سے کہتے ہیں۔ اور دھوپ۔ راج۔

تو فیصل۔ اس کا شکر جواب میں غالب خود کہتا ہے  
جیسے۔ آپ مجھے بیوقوف بنا رہے ہیں جو میں نے کہا  
ہے وہ جو کہ رہے گا کیا ہے۔ وہ یہ میں بال سفید  
کئے ہیں۔ میں نے دھوپ میں بال نہیں سفید کئے ہیں  
میں دھوپ میں بال توڑی سفید کئے ہیں مجھ کو تو یہ  
کیا ڈر:- کیا مخالفت ہے کیا ہرج کیا نقصان  
کوئی خراب نہیں، کوئی اندیشہ نہیں۔ اور دھوپ،  
تخلیل الاستمال۔

کیا درجہ شوق نے گریز کی زبان  
کہتا ہے ہر رنگ دل مائل کی آرزو مکنون  
کیا ذکر:- کس چیز کا ذکر کیا کہ اس کا ذکر  
مک نہیں تھا انکار کرنے کے موقع پر ہوتے ہیں۔  
اور دھوپ، فصیح، راج۔

سکڑدن آریں کہوں پر ذکر کیا آواز کا  
تیر جہ آواز دے ہے نقص تیر انداز کا ناسخ  
تو فیصل۔ وہ ہے، کے افسانے کے ساتھ دیکھا  
ذکر ہے، جو کچھ بھی بول دیتے ہیں۔

کیا رکھا ہے:- کچھ نہیں، کوئی خاص بات نہیں  
اور دھوپ، فصیح، راج۔

کتنی گئی ہیں وہی جو کیا رکھا ہے:- لا اظم  
تو فیصل۔ اس کا ایک مفہوم ہے کچھ باقی نہیں،

کچھ نہیں، نہ گیا جب۔ بے شک کا ختم ہو گیا، بیکار  
فار ہے ہر۔ اب وہاں کیا رکھا ہے:-

کیا رکھا ہے:- کیا ضرورت ہے، کیا ذکر رکھا  
ہے کہ کوئی خاص بات ہے۔ اور دھوپ،  
فصیح، راج۔

مشق کے واسطے ہوتی ہیں اور میں لیکن  
اور اے حسن تری شکل میں کیا رکھا ہے شوق  
کیا رنگ ہے:- کیا حال ہے، کیا حالت ہے، کہیں

روشن ہے۔ اور دھوپ، تخلیل الاستمال  
ست بوجھ کر کیا حال ہے میرا ترے پیچھے  
تو کچھ کے کیا رنگ ہے تیرا سر آگے غائب  
تو فیصل۔ ہے کی جگہ، ہیں، بھی مشق ہے جیسے اب  
آج کل ان کے کیا رنگ ہیں

کیا رہا ہے:- کیا طے پایا، کیا حال رہا، کیا صورت  
حال رہی۔ اور دھوپ، غیر فصیح، راج۔

محل صدف۔ تم شاعر سے کہتے تھے بتاؤ کس کی غزل  
میں کس کی نہیں چلی کیا رہا۔

کیا رہا ہے:- کچھ حالت باقی نہیں رہی۔ اس ٹوٹ  
گئی۔

اب کیا رہا ہے جس سے رقیبوں کا ذکر کریں  
ہم تو رقص کی جان کو پہلے ہی روچکے لا اظم  
(ذو الرائعات)

تو فیصل۔ یہ پورا نادرہ ہے۔ اب کیا رہا ہے:-  
یہی ابتدا میں۔ اب۔ اور آخر میں وہ ہے، (اس کے  
ضروری اجزاء ہیں۔ شعر میں بھی یہی نظم ہوتا ہے۔  
کیا رہا ہے:- کچھ کسر باقی نہیں۔

جو رات بھر پر آکر تھا  
مرنے میں ہوا ہے کیا رہا تھا (ذو الرائعات)

تو فیصل۔ تھا۔ کے بغیر یہ صرغ ممکن نہیں ہوتا

شعر میں بھی۔ تھا۔ موجود ہے۔ تھا کی جگہ ہے بھی بول دیتے  
ہیں۔ یہ نادرہ اب قیاس الاستمال ہے۔

کیا رہ جائے:- عزت جاتی رہے، اے آبروی ہو  
اور دھوپ، محام اور عورتوں کی زبان۔

عین دجہا نہیں وہ جائے پھر کیا اسے پرہ  
ہاں اگر ان دن سر باز دس میں کھینچ ہیں عجا  
کیا رہ جائے گی:- کچھ عورت ضرور ہے گی،  
عزت چلی جائے گی۔ آپ کیا کریں گے۔ اور دھوپ،  
محام اور عورتوں کی زبان۔

محل صدف۔ آپ بہت دور دور کے جاتے ہیں ان کے  
یاں میں جھپٹتے ہیں۔ اگر کسی دن انہوں نے آپ کو ڈانٹ دیا  
تو کیا رہ جائے گی۔

کیا رہ گئی:- عزت چلی گئی، کچھ عزت نہ رہی  
بات خالی گئی۔ اور دھوپ، محام اور عورتوں کی زبان  
بچل صدف۔ آپ کو بہت ناز تھا کہ وہ آپ کی سفاک  
ہاں میں گئے وہ دماغ دار آدمی انہوں نے آپ کو تھکا  
دیا آپ کی کیا رہ گئی۔

تو فیصل۔ اس کا ایک صرغ کیا رہ جاتی بھی  
ہے جیسے۔ وہ کہو بہت اچھے سوڈ میں تھے کام کر دیا  
نہ کرتے تو تھادی کیا رہ جاتی

کیا رسی:- (بروزن پیاری) خیابان، باغ یا  
کھیت کا سینڈل سے گھرا ہوا ہر پھوٹا حصہ۔ اور  
روشت، فصیح، راج۔

روتے ہی گری ہیں ہے شب نشین باغ میں  
اوس سی پڑتی رہی ہے رات بھر کیا رہنے تھا میر  
تو فیصل۔ کیا رسی کا تعلق باغ سے زیادہ ہے  
کھیت سے کم جیسے پھولوں کی کیا رہا۔

باغ میں جب پھول توڑے سر دشمنوں نے رات کو  
چاندنی کا کھیت ہر پھول کی کیا رہی ہو گئی جاتا







ک  
کیا غم

تم کو دور ہے کہوں میں کیا تھا ہے صلیب لگے ہیں  
کیا شان میں جتنے پڑ جائیں گے اس کو  
شان میں جتنے پڑنا، غمنا کن ساعت میں نہ لگ  
جائے، قدر و منزلت میں کیا فرق آجائے گا۔

(دور و منزلت)

قول فیصلہ - عزم لکھو اب جتنے کی جائے فیصلہ برتنے  
ہیں اور بصورت دوسری بولتے ہیں یہ تو کیا - ان میں  
بڑے لگ جائے گا۔

کیا شکاب :- کوئی شہر نہیں، یقینی ہے جنگ  
اور دھرت، نصیح، راج۔

محل صحت :- آپ جو کہ فرما رہے ہیں بالکل صحیح ہے  
میں پہلے ہی سے جانتا ہوں اس میں کیا شک ہے۔

قول فیصلہ :- ہے، کے اٹھانے کے ساتھ دیکھا شک  
بھی رہتے ہیں۔

کیا شے :- ہے وقت، سبقت کی جگہ (فرمانات)  
قول فیصلہ :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کیا شے :- کیا چیز کیا، اور دھرت، نصیح، راج  
محل صحت :- تم اتنا دیر سے کہہ رہے ہیں پریشان ہو رہے ہو  
آؤ کیا بات ہے کہانی چاہیے ہو۔

قول فیصلہ :- شے کی جگہ چیز، زیادہ پر زیادہ ہو  
کیا شے ہے :- دکانیہ، حبیب چیز ہے، کچھ میں  
نہ آنے والی چیز ہے۔ اور دھرت، نصیح، راج۔

قول فیصلہ :- دھرت کے لئے، ہے، اور جمع کے لئے  
ہیں، کا استعمال ہے۔

کس کا دھرت کے کس کا دھرت کے  
مرے ارمان کیلئے ہیں حمد کے دل میں آج ہیں

کیا اصلاح ہے :- کیا شے، ہے، کیا رائے  
ہے۔ اور دھرت، نصیح، راج، شے کی زبان۔

پھر ہے ان کے آنے کی یاں کل پہ جا اصلاح

اب جان رہا ہے کیا اصلاح، دھرت  
قول فیصلہ :- اصلاح کی جگہ رائے زیادہ ہے۔

کیا ضرورت :- ضروری نہیں۔ اور دھرت، نصیح، راج  
کیا ضرورت ہے :- کوئی ضروری نہیں۔ اور دھرت، نصیح، راج۔

گو کہ ممکن نہیں دیکھا ہوتا  
کیا ضرورت ہے لکھا ہوتا، مرزا دھرت

قول فیصلہ :- شریں جس صورت سے استعمال ہوا ان  
جگہ ضروری ہی بولتے ہیں۔

کیا ضرورت ہے :- نہیں چاہیے، لازمی نہیں۔  
اور دھرت، مرزا دھرت۔

وہاں ہے من ساپ نے ڈال ہے کچھیلی  
سوان کیا ضرورت ہے گیسوے یاد میں

کیا ضرورت ہے :- کھنڈہ، ضروری نہیں، لازمی نہیں، اور دھرت، نصیح، راج۔

محل صحت :- جب کیمٹر سے حالت نہیں رہا ہاں  
شادی میں جانا کیا ضرورت ہے مال جاؤ۔

کیا طاقت ہے :- کیا ہاں ہے۔ اور دھرت، نصیح، راج۔

آسمان کی کیا ہے طاقت جو جیڑاے لکھنؤ  
لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ

قول فیصلہ :- ہے، کو صحت کے دیکھا طاقت بھی  
بولتے ہیں۔

کیا عجب ہے :- کچھ عجب نہیں، بہت ممکن ہے  
اور دھرت، نصیح، راج۔

یہاں کو جو جیڑاے لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ  
قول فیصلہ :- عجب ہے، عجب ہے بولتے ہیں۔

کیا اصلاح :- کیا کیا جائے، کیا سزا۔ اور دھرت، نصیح، راج۔

مرزا دھرت۔

بیاد عشق کا جو نہ کچھ سے ہوا علاج  
کہ اسے حبیب تو ہی کہ پھر پرا کیا علاج، دھرت

قول فیصلہ :- اب اس صحت کو یوں بولتے ہیں  
اس کا کیا علاج، اس کا مضمون یہ ہے کہ اس

خواب کو کس طرح دور کیا جائے، جیسے لکھنؤ کچھلیا  
کہ دیکھو صلیب کو لکھنؤ کسی صورت سے نہیں آتے۔

اس کا کیا علاج، ہے، کے اٹھانے کے ساتھ (کیا  
علاج ہے، بھی بولتے ہیں۔

کیا غرض :- کیا پڑی ہے، کوئی غرض نہیں،  
اور دھرت، نصیح، راج۔

کیا غرض :- کہ خدا ہی میں ہوں دھرت، دھرت  
اس کا بندہ ہوں جو بندہ ہی بہت واسطے دھرت

قول فیصلہ :- ہے، کے اٹھانے کے ساتھ دیکھا غرض  
بھی دھرت، نصیح، راج۔

کیا غرض :- مری تقدیر کو لکھنؤ سے پوچھے  
آؤ دھرت کا ہے طلبہ لکھنؤ سوال کا دھرت

کیا غضب کیا :- پڑا تو کیا، بڑا سم کیا۔ اور دھرت، نصیح، راج۔

محل کے سنی دھرت، انہوں کا بہت کم کر دیا  
کیا غضب تم نے کیا میرے کو نیل کر دیا، دھرت

کیا غضب ہے :- اندھیر ہے، دھرت، نصیح، راج۔

ہے۔ اور دھرت، نصیح، راج۔

کیا غضب :- شکر حسن کا بشر کرتے ہیں  
ہے زبان برگ سے ہر گل شاخون بہار، دھرت

کیا غم :- کیا پڑا، فکر کی بات نہیں۔ اور دھرت، نصیح، راج۔

محل کو کیا غم، ہیں دھرت، یہاں دھرت، نصیح، راج۔

خاک میں لکھنؤ کو ملا دے گی کہ دھرت، نصیح، راج۔

قول فیصلہ :- ہے، کے اٹھانے کے ساتھ (کیا غم ہے)



بھی بولتے ہیں۔

نظر آتے نہیں کہتے مرادوں پر تو کیا غم ہے۔  
چراغوں اور منڈیوں کی دھندلی دھندلی نظر ملاتی ہے۔

کیا فائدہ :- کوئی فائدہ نہیں، کوئی نتیجہ نہیں  
کوئی ماحول نہیں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کس کی منتاہی وہ مطلب پر خوش آواز  
خط سے کیا فائدہ تحریر سے کیا ہوتا ہے۔

کیا فرض ہے :- یہ کچھ فرض نہیں، یہ کچھ ضرور  
ہیں، یہ کوئی کھیل نہیں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کیا فرض ہے کہ سب کو اے ایک جواب  
آؤ نہ ہم بھی سیر کر رہے ہیں کہہ طور کی غارت

کیا قاضی کی گدھی چرائی ہے :-  
کیا کچھ قصہ حاکم کا کیا ہے ج ڈویں۔ اردو

دہلی کی زبان۔  
کیا قاضی بک کرے گا۔ کوئی عین نشین

نہیں کرے گا، کوئی نقصان اور ضرر نہیں ہوگا۔  
(نور العزت)

قول فیصلہ - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کیا قباحت ہے :- کون سی خرابی یا برائی

ہے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔  
ہوں جو ناراض کیا قباحت ہے

ان کے قدروں کے نیچے جیت ہے (زہر حشر)  
کیا قرض کی مال مری ہے :- جب کوئی

قرض دے یا یہ جیلہ وار کرتا ہے تو یہ معقول کہا  
کرتے ہیں۔ (گنجینہ احوال و اشعار)

قول فیصلہ - شاید یہ کوئی بولتا ہو۔  
کیا ہتر ہوا :- کیا غضب ہوا، کیا اندھیرا

اردو صرف، فصیح، رائج۔  
زندگی بھر تو صفائی رہی کیا قہر ہوا

ہے ہر خاک سے قاتل کا مکدر دامن ناسخ  
کیا قہر :- کیا غضب ہے کیا ستم ہے

اندھیر ہے۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔  
کیا قہر ہے جتنا کہ وہ جاہت سے دیکھ ہے

آنا بجا ہے چاہیں ہم اور زیادہ فتنہ  
کیا قیامت کی :- کیا غضب کیا، کیا ستم

کیا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔  
یہ سوچنا ہوں کہ میں نے یہ کیا قیامت کی

کہ درد عشق کہا بھی تو کبریا سے کہا شرف  
کیا قیامت ہے :- کیا غضب ہی، کیا ستم

اردو صرف، فصیح، رائج۔  
نئی باتیں نئی گھاتی قیامت نیا پیار

کیا قیامت ہے نہ اتھن ہے آنا دل کا شہد  
کیا قیامت ہے :- کس قدر حسین دور انسانیت

قول فیصلہ - اس صورت سے شاید ہی کوئی بولتا ہو  
عام طور سے یوں بولتے ہیں۔ کیا قیامت کا حسین

کیا قیامت کا حسن ہے دھیرہ۔  
کیا کام :- کچھ کام نہیں، کیا واسطہ، کیا علاتہ

اردو صرف، فصیح، رائج۔  
سر سبز کشت دل کو مجھ کے حشر میں

کیا اس زمیں میں کام دینا، زلف کا داغ  
قول فیصلہ - دے، اے افسانے کے ساتھ دیا

کام ہے، بھی بولتے ہیں۔  
تربت پہ میری وہ شہ خوباں نہائے گا

کیا کام ہے ہمارا کو عظام و عین سے کھینچ  
کیا کچھ :- کیا کیا برائی، کیا دھڑکا، کیا

اندیشہ۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔  
نہ کہہ بھی میری جانب سوتا نہیں کھود

کیا جانوں اس کے جی میں ہو اس طرف کبھی میر  
کیا کچھ :- کس قدر، کتنا، بہت کچھ۔ اردو

کیا کچھ :- کس قدر، کتنا، بہت کچھ۔ اردو  
محاورہ، عام انداز، قول کی زبان۔

کیا کچھ نظم سے جعفر طیار کا تھا نام و نسب  
جہاں کو جان سے مارا پرور زلف کی دوق

خدا کی مار کیا کچھ دہر تھا اس کو ڈرایا عین غم  
قول فیصلہ - سب کچھ ہر چیز کے معنی میں بھی ہو

بولتی ہیں جیسے - انہوں نے اپنی اردی کو کیا کچھ نہیں  
دیکھا مایاں نے ایک ایک چیز بچ ڈالی، کچھ نہیں رکھا

کیا کچھ کرنا چاہتے ہو :- کیا برا بھلا سننے کو  
جہاں جاتا ہے۔ اردو صرف، قریب میر کی

جہاں جاتا ہے اس سے سو شعر ہوتا ہے  
تو کہتا ہے کیا کچھ ہٹا جاتا ہے ناسخ

قول فیصلہ - اب دیکھو کچھ سننا بولتے ہیں۔  
کیا کروانا :- (بکسر اٹھ) کیا ہوا کام، اٹھا

دیا ہوا کام۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔  
محل نشہ - تھارے اس وقت کے ایک جیسے ہمارا سب

کیا کرانا خاک میں ملا دیا۔  
کیا کرتا ہے :- ایسا نہ کر، بے جا نہیں کرتا ہے

برائیاں کرتا ہے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔  
کیا کرتا ہے :- کوئی کام کرنا ہے، کبھی

کیا مشن رکھتا ہے۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔  
کیا کر لیا :- کیا نقصان پہنچایا۔ اردو صرف

عوام کی زبان۔  
ہر گل کی بلبلیوں نے بھری دماغ میں بو

گل جیہ نے کر لیا کیا صیاد کیا کرے گا شرف  
کیا کرنا :- علی الاطلاق یا ہمیشہ کوئی کام کرتے

رہنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔  
ہوتی ہے آفت خط قہر خدا سے نازل

یہ صدمہ ہم پر جو سیدہ کیا کوئی تھا ناسخ







خوش رہنا دیکھو وہ کیا کہتا ہے ۔

کیا کہتا ہے : یہ اس موقع پر بھی بولتے ہیں جب یہ  
کہتا ہو کہ میں نے موقع یا غلط بات کہتا ہے (فوق العاتق)  
حقول فیصلہ : یہ کے احاطہ کے ساتھ دیکھا گیا  
کہتا ہے (بولتے ہیں یعنی یہ ، کا لفظ اس کا ضرور

کیا کہہ کے سمجھاؤں: کن باتوں سے اس کو تسلی ملی۔ اردو محاورہ: نصیحہ اور اسخ۔

میں کیا کہہ سکے تجھاؤں تجھا اپنے دل کو  
زبان مجھ کو ہر خدا دیتے جاؤ علیل  
کیا کہنا ہے اگر تھیں سچان اللہ، تو رین نہیں  
ہو سکتی۔ اردو کا درہ، فصیح رائج۔

دیتا تھا مذاہن جری کیوں نہ ہو بھائی  
کیا کہنا اسے کہتے ہیں ساکھے کی لڑائی انیس  
قول فیصلہ۔ ۱۰۰ کے اضافے کے ساتھ بھی ہوتے  
ہیں۔

نگاہ مشرق کی رخسایوں کا کیا کہنا  
مگر خدا کی قسم آپ کا جواب نہیں فنا ہے اولیٰ  
کیا کہنا: بٹے طرز کے محل پر۔ اردو محاورہ: فصیح و بلیغ  
کیا کیا لہجہ یہ وار کیا کہنا

وادی میرے یار کیا کہنا  
کیا کہنا ہے اے کیا بات ہے بھیا پر چھاپا اور  
صرف نصیحت اور آغا

برحق کلام اس کا اعجاز اسے شرف ہے  
کیا بات ہے سخن کی کہنا ہے کیا دہن کا شرف  
کیا کہنا ہے: بے لہجہ جو شیخ بھی مستحق ہے اور  
صرف وہ حوام کی زبان۔

جملہ ختم۔ آپ جیسے سخی ہیں آپ ایک روپیہ کی  
جگہ دس روپے صرف کر دیتے ہیں۔ آپ کیا کہنا کر

کیا کہتے ہیں : کیا بات ہے، بیشتر طنز سے

یہی مسئلہ ہے اردو صرف احوام کی زبان۔  
مجھے کہتے ہیں مزاج اچھا تو ہے  
واہ کیا کہتے ہیں استفہام کے واسطے  
کیا کہوں :- مجھ کو ہونے کی جگہ - اردو صرف  
فصحی مزاج۔

کیا کہوں دیکھئے کیا ہوتا ہے  
 وعدہ یا میں برا ہوتا ہے عذر استوا  
 قول مفید۔ سوائیہ انداز میں بھی پڑتے ہیں جیسے  
 اگر وہ مجھ سے پرچہ جیٹیں کہ تم نے گواہی کیوں  
 دی تو میں ان سے کیا کہوں۔

کیا کہیے :- بیان کے قابل نہیں - اور دھڑلہ  
نصیب ، راج -

رحمت خدا کہ ہم پر کیا کیے کس قدر تھی  
آسان ہو گیا جو اشکال پیش آیا  
کیا کہیں!۔۔۔ نبیوں اور بے بسی، ظلم ہر کرنے  
کے لئے۔ کیا بیان کریں، کہا شکایت کریں، قابل بیان  
اور درمجا اور، فیض، راجح۔

کیا کہیں کہو ہے کیونکر شبِ فرقت اپنی  
 پیچھے دھرتے ہیں جہاز کے اٹھانے والے  
 کیا کہیں گے :- کیا خیال کریں گے ، کیا شب  
 کریں گے ، برا کہیں گے ۔ اردو محاورہ فصیح ، راز کا  
 روتے ہوئے آتے جاتے میرا دھن دیکھ کر  
 کیا کہیں گے اپنے دل میں دوست دشمن دیکھ کر  
 کیا کیا ہند کون کون سا چیز ۔ اردو صرف  
 فصیح ، راز کا ۔

اہل دولت سے کوئی نزاع میں آتا پڑے  
ساتھ کیا کیا یا اس وقت میں چھڑا کیا کیا  
کیا کیا یا کثرتاً اخراجات ہر کرنے کے لئے

ک  
کیا کیا

بہت کچھ - اردو صوفیہ، فصیح، رائج  
 بحث نادر ہی مرغانِ چمن سے کیا کیا  
 اے صبا پھر نہ بھار دلِ نالوں کا گلا صبا  
 کیا کیا کیا کیا کس قدر کتنی شدت سے - اردو  
 صوفیہ، فصیح، رائج -

کیوں نہ ہو جائیں زمانہ میں ہزاروں دریا  
 ہم نے درود کے ہے دامن کو بچوڑا کیا کیا  
 کیا کیا ہے اذاع و احسام ظاہر کرنے کے لئے  
 کیسے کیسے، کیسے کیسے عہدہ، کیسے کیسے خرابہ - اردو  
 صرف، نصیح، راج۔

ہوش آئے ہوئے بھی جاتے ہیں  
دل میں کیا کیا خیال آتے ہیں (دہر عشق)  
مر گئے پر نہ دیا ان کو کفن گردوں نے  
زندگی میں جو پیٹتے رہے جوڑا کیا کیا  
عقلمانی فیصلہ - دوا حد درجہ عذوبوں صورتوں  
دوا کج و فسیح ہے -

۱۔ اے عجب بے باب و سبب ذوقن تک پہنچا  
 ہم نے سورہ چمن حسن سے توڑ کیا کیا  
 کیا کیا : میرے کس کس طرح - اور صرف فصیح و راجح  
 بروج و تاب دل عاشق کی نہ صورت پگڑی  
 زلف کو یار نے دھرو دھرو کے سر ڈال کیا کیا  
 کیا کیا : کیسے کیسے ، کون کون - اور صرف  
 فصیح و راجح ۔

ذرا تو دیکھ لے گھر سے نکل کے اس بے گھر  
 کہہ دیکھنے کو رتے لوگ آئے ہیں کیا کیا معافی  
 کیا کیا بات زور زور سے اور بار بار احمد  
 صوفی، فصیح، راجہ۔

اس کے چھپاؤ انکو بھی سے نہ بدلا ہم نے  
ہاتھ رکھ رکھ کے سیلماں نے مراد ڈرا کیا کیا صبا



کیا کیا دیکھو کہان کہان کی جگہ - اردو صرف  
نفسج، راج -

ہوئے دوست میں ہم بھی پھر ہے اصحاب کیا کیا  
حرم میں دیر بہت خانے میں صحرایں گشتیں میں صبا  
کیا کیا بیٹے کس کس چیز کو، کس کس کو - اردو صرف  
نفسج، راج -

دن کو براتا ہوا عاتق جگر سے گزرا  
ایک تیرنگہ یار نے توڑا کیا کیا صبا  
کیا کیا بیٹے تجاہل کرنے کے واسطے - اردو صرف  
فہیل الاستمال -

تجاہل پیشگی سے مرعوسا  
کہاں تک اے سراپا ناز کیا کیا غایت  
کیا کیا بیٹے (بکسر کاف دوم) بڑا غصہ کیا  
بڑا ستم کیا، بڑی حیرت ہے، نہایت شرم کی  
بات ہے - اردو صرف، نفسج، راج -

اس بیوذا کو پیار کیا ہم نے کیا کیا -  
اس دل کو صفت خواہ کیا ہم نے کیا کیا عاشق  
قول فیصل - زیادہ تر یہ کیا کیا ہوتے ہیں -  
کیا کیا بیٹے کوئی ہے جا بات نہیں، ہمارا نہیں کیا  
اردو صرف، نفسج، راج -

عشق کے بحر میں ہم مستوجب گردن کشی  
جرعی اس نے اگر ہم پر کیا تو کیا کیا عاشق  
کیا کیا بیٹے کس صفت میں لایا - اردو صرف  
نفسج، راج -

قول فیصل - دھڑکے سے کیا کیا اور صبح  
کے بیٹے کیا کیا ہوتے ہیں -

مقدور ہو تو خاک سے چھوڑا کہ اے نیم  
تو نے وہ گنجائش گراغایہ کیا کیے نیم  
کیا کیا کچھ - بہت کچھ - اردو صرف،

فہیل الاستمال -

قبل و بعد خداوند ملاذد مشفق  
منظر پہلے سے میں نے کیا کیا کیا تیر

کیا کیا گزرا: کیا کیا معیت پیش آئی - کیا کیا  
وہ قدر پیش آیا - اردو صرف، فہیل الاستمال

کس سے کیجئے کون سے گا  
کیا کیا گزرا کیا کیا گزری  
قول فیصل - انیت کے بھی پر کیا کیا گزری ہوتے  
ہیں -

ہم تو ہر کچھ سے یوں شب بیدار گزری  
تو نے اتنا بھی نہیں پوچھا کہ کیا کیا گزری  
کیا کیا گزری: کیا کیا معیت آئی - اردو  
صرف، فہیل الاستمال

صدے گزرنے ایذا گزری  
ہجر میں تیرے کیا کیا گزری  
قول فیصل - اب کیا گزری زبانوں پر زیادہ  
ہے -

کیا کیا نہ کیا: سب کچھ کیا، کون سی کسر اٹھا  
رکھی - اردو محاورہ، نفسج، راج -

ہم نے کیا کیا نہ ترے ہجر میں محبوب کیا -  
صبر ایوب کیا گریہ یعقوب کیا مضمون  
کیا کیا نہ ہوا: میں کون سی بات رہ گئی،  
کون سی رسوائی نہ ہوئی - اردو محاورہ، نفسج، راج -

کیا کیا نہ ہوا: میں کون سی بات رہ گئی،  
کون سی رسوائی نہ ہوئی - اردو محاورہ، نفسج، راج -  
کیا کیا نہ ہوا: میں کون سی بات رہ گئی،  
کون سی رسوائی نہ ہوئی - اردو محاورہ، نفسج، راج -

جہاں دن کے سے کیا کیا نہ ہوا دنیا میں

فلک سے آگے آتش سے ہوا سے پیدا صبا  
کیا کیا کچھ: دیکھو برون فلقن کچھ کچھ  
ہیں نہیں آتا - اردو محاورہ، نفسج، راج -

رکھا ہے تل کلام غزلت جہاں -  
کیا کیا کچھ: دیکھو نہیں کچھ فقاہیں، فلقن کچھ  
قوار فیصل - کیجئے کی جگہ کیجئے بھی مستحق ہے  
کیا کیا جہاں صفت فضا کی  
میلواری جواب کبریا کی فتن  
کیا کیا کچھ گا: کیا بگاڑ لیجئے گا، کیا کر لیجئے گا  
اردو محاورہ، نفسج، راج -

رشتہ دے کے کچھ کو بہت خوش نہ ہو جائے  
کیا کیا کچھ کا آپ جویری زبان فہلی غزلت  
قول فیصل - کچھ نہ کر سکنے کی جگہ بھی ہوتے ہیں  
جیسے آپ فصول فرجی تو کر رہے ہیں لیکن یہ سب  
دوست اور جانے کی تو پھر کیا کیا کچھ گا  
کیا کیا گاتے ہو: کیا فصول بے ہر - اردو  
مزدک

جب کہا میں نے مرے پاس بھی آتے ہو  
بہ وہ نہرہ جس فتن سے کیا گاتے ہو  
کیا کیا چپکے لڑو کھائے ہیں،  
بولتے کیوں نہیں، غافل کیوں ہیں - اردو صرف  
عورتوں کی زبان -

کیا گزرتی ہے: کیسی معیت آتی ہے -  
اردو محاورہ، نفسج، راج -

چاہتیں کیا گزرتی ہے بندے سے پوچھیے  
دل کو کیا ہے صدمہ جانکاہ عشق سے کچھ  
کیا گزری: کیسی گزری، کیوں کر گزری  
کیا وہ قدر پیش آیا - اردو محاورہ، نفسج، راج -  
کیا گزری: کیا دقت پیش آئی - اردو محاورہ



نصیح، راج

عزیز! ان تم کو، وقت ہو کہ جانو یہ کیا گزری  
روزانہ مر گیا آخر کو دیر انوں یہ کیا گزری (لا اعم  
کیا گزری گئی :- کیا حالت ہوگی - اردو  
محاورہ، نصیح، راج

سہل تھا سہل دے یہ سخت مشکل آ پڑی  
مجھ پہ کیا گزری گئی اتنے روز بن حاضر کو غائب  
کیا گل پھولا ہے، کیا گل کھلا ہے :-  
محاورہ، کیا نقشہ برپا ہوا ہے، کیا بتان اٹھاری  
کیا عزائی نکلی ہے - کون سی عجیب و غریب بات  
ظہور پا آئی ہے - (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل - اہل کھنڈ کیا گل کھلا ہے - بولتے  
ہیں جیسے کل تک بھائیوں میں تھا آج جو  
لاٹھی میں لگی تو دیکھئے کیا گل کھلا ہے - اسی محل  
پر کیا نیا گل کھلا ہے بھی بولتے ہیں

کیا لڑائی میں پان پھول بیٹے ہیں  
جھگڑا ہے فساد میں خاطر داری تھوڑی ہوتی ہے  
اردو دخل متروک -

محض صفت - نقابدار کو غصہ آیا کہا او بے حیا  
ظاہر ان نالائقوں کو منع نہ کیا کیا لڑائی میں  
پان پھول بیٹے ہیں - (مستم بوش ربا)  
قول فیصل - اب پان پھول کی جگہ لٹو پڑے  
زبان پر ہے -

کیا گوشتی کا پانی پیاسے :- بدگوشتی  
گوشت کی ایک ندی کا نام ہے، اس شخص  
سے کہتے ہیں جو زمانہ پن کی باتیں کرے -  
اردو دخل بازاری زبان -

محل صفا - آج تم بہت اداؤں سے باتیں کر رہے ہو برابر  
آؤ سنا رہے ہو، کیا تم نے گوشتی کا پانی پیاسے

کیا گونگے کا گرٹ کھایا ہے :- یعنی کون

نہیں بولتے - اردو دخل (ذرا لغات)  
قول فیصل - اہل کھنڈ نہیں بولتے -  
کیا گیا :- کیا نقصان ہوا - اردو صرف،  
غیر نصیح، راج

چلے نہ کہنے یہ نادان دست کے کوئی  
ہماری جان گماشت کیا گیا دل کا سحر  
کیا لطف ہو :- بڑا لطف آئے -  
بہت مرزا آئے - اردو محاورہ، نصیح، راج  
کیا لعل لگے ہیں :- (طنزاً) کون سی  
خصریت ہے کیا صفت ہے - اردو محاورہ،  
عوام اور عورتوں کی زبان -

محل صفت - تم ہمیشہ ان کی تعریف کرتے ہو  
ان میں کیا لعل لگے ہیں -  
قول فیصل - کیا ایسے لعل لگے ہیں - بھی  
بولتے ہیں -

بچے تو چپ کے بہت پھول میرا گزراؤں میں :-  
ایسے کیا لعل لگے ہیں ترے خسادوں میں قدہ کی  
دآغ نے بطور واحد کیا ایسا لعل لگا ہے :-  
بھی لکھا ہے جو کھنڈ میں ستمی نہیں -

خج کیا ایسا لعل ہے ترے لب میں لگا ہوا - دآغ  
اس محل پر کیا لعل لگے ہیں بھی زبانوں پر ہے -

کیا لگتا ہے :- کیا خرچ ہوتا ہے،  
کیا نقصان ہوتا ہے - اردو صفت، عوام کی  
زبان - تبیل الاستمال  
محل صفت - کوئی کسی کو مار ڈالے تو میرا  
کیا لگتا ہے - (ابن الوقت)

قول فیصل - اب اس محل پر زیادہ ترہ میرا کیا  
جانا ہے، بولا جاتا ہے -

کیا لگتا ہے :- کچھ تعجب نہیں - اردو

محاورہ متروک -  
پیروں گھر میں نہیں صاحب کا پتہ لگتا ہے  
یہ نہیں بدنام جو ہو جاؤ تو کیا لگتا ہے شوق  
کیا لوگے :- کیا فائدہ حاصل کر کے (ذرا لغات)  
قول فیصل - اب اس محل پر کیا پاؤ گے،  
بولتے ہیں -

کیا لیا ہے :- کیا فائدہ اٹھایا، کیا حاصل کیا -  
میرے دل کے کیا لیا تو نے  
ہم سے ملتا تو کچھ مرزا ملتا دآغ  
(ذرا لغات)

قول فیصل - اہل کھنڈ اس محل پر دیکھا پایا،  
بولتے ہیں -  
کیا لیا ہے :- کیا نقصان کیا، کیا بگاڑا -  
اردو محاورہ، متروک

ہائے کیسا دل نادان نے بھنایا مجھ کو  
میں نے کیا اس کا لیا تھا کہ ستایا مجھ کو ایتر  
کیا لے گیا شیر شاہ اور کیا چھوڑ گیا  
سلیم شاہ :- یعنی سب رینا سے خالی  
ہی ہاتھ لگے (تنبیہ احوال و مسائل)  
قول فیصل - اب شاید ہی کوئی بولتا ہو -

کیا مال ہے :- یہ محض بے حقیقت اور ناجیز  
ہے، کچھ بھی قدر و منزلت نہیں رکھتا، کم قدر  
حقیر ہے - اردو محاورہ متروک -

اب گھوڑوں کی ٹاپوں تلے پامال ہے اذوق  
تم شیر کے فرزند ہو کیا ال سے اذوق خیر  
کیا مال ہے :- بازاری زبان میں -

حسین عورت یا مرد کو دیکھ کر کہتے ہیں کیا مال ہے  
اردو محاورہ بازاری زبان -



**کیا مجال** :- کیا مقدور کیا حوصلہ  
اردو محاورہ، فصیح و راسخ

آنکھوں کا عاشقوں کی یاد میں ہے فرش  
وہ میں پہ اس کے اڑے پرے کیا مجال خاک آتش  
قول فیصل :- ہے اس کے اٹھانے کے ساتھ دکیا  
مجال :- بھی فصیح و راسخ ہے

**کیا مچھلیاں سڑی جاتی ہیں** :- کیا بولہ  
ہے، کس بات کی جلدی - اردو، مثل و عورتوں  
کی زبان و مترادف

نکاح جیلے جپ جھانے سے فوج کیا  
مثل ہے کیا سڑی جاتی تھیں مچھلیاں میری جان صاحب  
**کیا محل ہے** :- کیا موقع ہے، کوئی محل نہیں  
اردو محاورہ، فصیح و راسخ

محل صاف - ذکر کچھ ہو رہا ہے تم اپنی کہہ رہے  
ہو ان باتوں کا بیان کیا محل ہے -

**کیا مذکورہ** :- یہ قرینہ کے لئے کہتے ہیں، کیا ذکر -  
اردو محاورہ، فصیح و راسخ

**کیا مذکورہ** :- کچھ موقع محل نہیں، جگہ نہیں نام نہیں  
اردو محاورہ، قلیل الاستعمال

یہ وہ گھر ہے کہ خوشی کا تو بیاں کیا نہ کور  
غم بھی آیا مرے دل میں تو بہت سا آیا  
**کیا مزہ رہ جائے** :- کس قدر بے لطفی ہو -

اردو محاورہ، عوام اور عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال  
یہ دے پردے میں جو بہتر ہم سے ان سے چھڑ چھاڑ

**کیا مزہ رہ جائے** جس دم بڑھا ہونے کے قریب  
**کیا مزے کی بات ہے** :- کس قدر حیرت

انگیز بات ہے - کس قدر بے لطف بات ہے - اردو  
محاورہ، عوام کی زبان  
شکوہ کے بدلے کیا تکریم پڑ پھر خفا میں کیا مزے کی بات ہے

**کیا مہیبت ہے** :- بڑی شکل ہے - اردو محاورہ  
فصیح و راسخ

خوش روگ ترے شوق جفا سے نہ رہی  
کیا مہیبت ہے کہ جیسے یہاں مجبور ہوا تہ دای  
کیا مہر کہ مارا :- بڑی فتح حاصل کی - اردو  
محاورہ، مترادف

صفائی ہو گئی شب کو بت خورشید طلعت سے  
خدا کے فضل سے کیا مہر کہ مارا ہے گردوں کا صبا  
**کیا معلوم** :- خدا جلنے، خدا معلوم، بجانے کیا  
اردو محاورہ، فصیح و راسخ

نہ دیکھا خطا پیشانی نہ عصیان پر نظر ڈالی  
فرشتے نے مجھے جنت میں کیا معلوم کیا سمجھے صبا  
**کیا معنی** :- کیا سبب، کیوں، اردو محاورہ  
فصیح و راسخ

حال الفت نہ کیا ان سے بیاں کیا معنی  
دل کے کچھ کام نہ آئی نہ زبان کیا معنی صبا  
**کیا معنی** :- کیا موقع، کیا غرض - اردو محاورہ  
فصیح و راسخ

چاہ میں چاہیے ہے نہ نای  
عزت و آبرو کے کیا معنی مرد  
**کیا معنی** :- کیا فتوہ ہے، بیکار ہے - اردو محاورہ  
فصیح و راسخ

چاہیے رنگ طبیعت کی رعایت ہم کو  
موسم گل میں علاج خفقاں کیا معنی صبا  
**کیا معنی** :- کیا مجال، کیا مقدور، اردو محاورہ،  
قلیل الاستعمال

وہی دل میں ہے ورنہ آ تو سکے  
عزت و آبرو کے کیا معنی مرد  
**کیا معنی** :- کیا وجہ ہے، کیا سبب ہے - اردو

محاورہ، قلیل الاستعمال  
کچھ سمجھ میں نہیں آتی ہیں دلوں سے باتیں  
میر باں کیوں نہیں آتے ہو بیاں کیا معنی صبا  
**کیا معنی** :- کیا ممکن، ممکن نہیں - اردو محاورہ  
قلیل الاستعمال

سب کو معلوم ہے صورت جو ہوئی پوست کی  
کچھ نیکی کریں و بھلا جہاں کیا معنی صبا  
**کیا مقدور** :- کیا تاب، کیا مجال - اردو  
محاورہ، فصیح و راسخ

پھرتا ہے انتہا میں شادی کے رات دن  
مقدور کیا کہ بھڑکے دم بھر آساں دن  
**کیا مل جائے گا** :- کیا فائدہ ہوگا، کچھ  
حاصل نہ ہوگا - اردو محاورہ، فصیح و راسخ

کھینچ کر تواریخ پریر کو کرنا ہے قتل  
میرے بچانے سے کیا اسے تیرن کی پانچ شہر  
**کیا ممکن** :- کیا ممکن، شواری کی جگہ - اردو  
محاورہ، فصیح و راسخ

خاش اس شد رو کی اور دم لینے دے کیا ممکن  
جوانے رک گئے تھک کر تو آہ آتھیں کل جیسو  
**کیا ممکن** :- کیا مجال ہو، کیا تیرن کیا جھٹکے - اردو محاورہ، قلیل الاستعمال

شگ اسود نہیں ہے شیم بستاں  
بوسہ عین قلب کرے کیا تھو  
**کیا منہ پرکھٹکا رہتی ہے** :- محاورہ  
کیا ہے رونق اور اداس چہرہ ہو، کیا ہے فرح و ہرجہ

ہو گیا - کیا محنت رہتی ہے - اردو محاورہ - عوام اور  
عورتوں کی زبان -  
**کیا منہ دکھاؤ گے** :- کیا جواب  
دے گے، کس طرح سرخرو ہو گے - اردو محاورہ  
فصیح و راسخ



عین جے جگے اسے آپ مارے  
کیا منہ دکھائے گا کھارے کے ساتھ  
کیا منہ دکھائیں؟ سب سے شرمندہ ہیں  
سخت منہ ہیں۔ اردو محاورہ، فصیح، راج۔  
جور سے باز آئے پر باز آئیں کیا  
کچھ میں ہم تجھ کو منہ دکھائیں کیا غائب  
کیا منہ سے پھول تھکتے ہیں؟ کس  
قدر خوش بیان ہے۔ اردو محاورہ، راج۔  
قول فیصل۔ جب کوئی شخص ہر کام کرتا ہے اس  
میں طنز کہتے ہیں۔  
کیا منہ کا نوالہ سہجے؟ یہ کام کچھ آسان  
نہیں ہے۔ یہ کام سختی اور دیر طلب ہے۔ اردو  
محاورہ، عوام کی زبان  
ناکھ اغاز سے کرتا ہے قبول دعوت  
کھا کھانا اسے منہ کا نوالہ کیا ہے رشک  
کیا منہ لے کر جاؤں؟ کس منہ سے جاؤں  
منہ دکھاتے شرم آتی ہے۔ اردو محاورہ، عوام  
اور عورتوں کی زبان۔  
جاؤں کیا منہ لے کے اس کے دربار  
جائے، وہ میں میرا نام تجھے  
کیا منہ ہے؟ استفہام و نکارہ، کیا  
اصل ہے کیا محال ہے۔ اردو محاورہ، عوام  
کی زبان۔  
کیا منہ ہے کہ ہر خیر تاقی کی شکایت  
یاں منہ ہی سے زخم جگر کا نہیں کھاتا  
کیا یان؟ ایران کے چار بادشاہ مراد ہوتے  
ہیں۔ (۱) کیکاؤس (۲) کیقباد (۳) کیخسرو (۴)  
کے ہر اسب۔ نواسی تبیم یا ختمہ طبع کی زبان  
کیا ناک لے کر بولتے ہو۔ کیا ناک لیکر

بات کرتے ہو؟ کس منہ سے بات کرتے  
ہو اپنی خرابی اپنے گریبان میں منہ ڈال دو  
(نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل کھنڈ اس جگہ۔ کیا منہ لے کر  
بات کرتے ہو، کہتے ہیں۔  
کیا نام؟ بعض لوگوں کا نکیہ کلام ہوتا ہے  
اردو، راج۔  
قول فیصل۔ اس کا کیا نام دینا چاہیے؟  
کیا نشہ پیا ہے؟ اس شخص سے کہتے ہیں جو  
بہکی ہوئی باتیں کرے۔ اردو محاورہ، تفصیل الاستعمال  
آورد اپنے تفسیر پر لے لے بیٹھے ہو  
تم کہ کچھ خبر ہے کیا نشہ ہے بیٹھے ہو بحر  
قول فیصل۔ اس جگہ کیا جنگ کھائی ہے، کیا جگہ  
کی گولی کھائی ہے یا کیا انیم کی گولی کھائی ہے کچھ  
کیا نشہ نہیں کیا پھر ڈرے؟ مغس کے  
پاس کیا دھرا ہے۔ اردو محاورہ، عورتوں کی زبان  
کاٹو تو ہوا نہیں ہون میں  
کیا نشہ پلائے کیا پھوڑے؟ شاد  
کیا نہ چاہیے؟ کیا کھانا، کیا بات ہے (ردی)  
(فقیر) اگر تم ہی چاہو تو پھر کیا نہ چاہیے  
(نور اللغات)  
کیا نہ چاہیے؟ سب سب کچھ چاہیے۔ سب  
ہی چیز کی ضرورت ہے۔ اردو محاورہ، راج  
قول فیصل۔ کیا نہیں چاہیے بھی بلکہ دیتے ہیں  
کیا نہ چاہیے؟ سب کچھ چاہیے، گویا سارا  
کام بند گیا۔  
(فقیر) تم میں ہمارے ساتھ ہو جاؤ تو پھر کیا نہ  
چاہیے۔  
قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

کیا فی؟ رکیان کی طرف منسوب، ناسی صفت  
تنبیم یا ختمہ طبع کی زبان۔  
قبضے میں لی کان کیانی بعد غضب  
کیا واسطہ دے؟ کیا تعلق، کیا علاقہ، کچھ تعلق یا  
مرد کا رہیں۔ اردو محاورہ، فصیح، راج۔  
شکوہ آزدگی سن کر کیا تو یہ کیا  
کیا غرض کیا واسطہ ہم کیوں خفا کرے؟  
کیا واسطہ؟ کیا سبب، کیوں کہیں؟  
اردو محاورہ، دلی کی زبان  
کیا سبب کیا واسطہ کیا کام تھا بتلائیے  
گھر سے جو نکلے گا اپنے تم غرور و ناک  
کیا ہم تم سے باہر ہیں؟ ہم تمہارے تاجدار  
ہیں ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ اردو محاورہ، تفصیل الاستعمال  
محل صاف۔ سبب بتکھا یہ بھی لکھ پر عاشق ہے  
کیا صبار نہار کیا ہم تم سے باہر ہیں (ہلم ہوش) یا  
کیا ہو؟ کیا ہی کیا حقیقت ہے، کچھ  
نہیں ہو۔ اردو محاورہ، فصیح، راج۔  
نامہ برنج سے یہ کہتا ہے کہ تم تو کیا ہو  
بادشاہ بھی تو دہان تا بن القاب نہیں  
کیا ہوا؟ کیا کیفیت ہو، کیا نتیجہ ہو۔ اردو  
محاورہ، فصیح، راج۔  
میں پر جائے۔ ہے آپ میں جھگڑا کل خدا جانے  
تھارے واسطے کیا ہو ہمارے واسطے کیا ہو؟  
کیا ہوا؟ کیا چلنے آیا، کیا جان ہوا۔ اردو  
محاورہ، فصیح، راج۔  
عباس مرگئے علی اکبر جہا ہوا  
ہم نے کس سے یہ جو نہ پوچھا کیا ہو؟  
کیا ہوا؟ توں سائق بیان ہو گیا کیا پھر کیا ہو  
کچھ نقصان نہیں ہوا۔ اردو محاورہ، فصیح، راج۔



ایاں کچھ نہ تو نہیں ہے کوٹھ جائے  
سے شیش کیا ہوا جو میں تو ہشکن ہوا  
کیا ہوا: یہ کیا بات ہے، کیا حال ہے۔ اردو  
مخاورہ، فصیح، راج۔  
محل نشہ۔ مذا جانے کیا ہوا گھر سے رونے کی آواز  
آ رہی ہے۔

کیا ہوا: یہ کچھ تعجب نہیں، کوئی انوکھی بات  
نہیں ہے تو ہوتا ہی ہے۔

محل صرٹ۔ چپک نکلی تھی اس میں ہمارا آگیا تو کیا ہوا  
کیا ہوا: یہ کیا حرج ہے، کیا مضائقہ ہے، کیا  
ہے۔ اردو مخاورہ، فصیح، راج۔

محل صرٹ۔ پاس تو میرے پاس موجود ہے ٹکٹ  
نہیں یا تو کیا ہوا۔

کیا ہوا: یہ کہاں چلا گیا، کیا گم ہو گیا۔ اردو  
مخاورہ، فصیح، راج۔

محل صرٹ۔ ارے! میرا بٹوہ یہاں دکھا تھا  
کیا ہوا: کون اٹھائے گیا۔

کیا ہوا: یہ جب سے ہوا۔ اردو مخاورہ  
فصیح، راج۔

دوتا ہے اب یہ آٹھ پریاں کیا ہوا  
آنکھوں کو روگ لگ گیا یہ اور کیا ہوا  
کیا ہوا: اتنا:۔ کس خیال میں تھا۔ عقل کہاں  
تھی، جو اس کہاں تھے۔ اردو مخاورہ، فصیح، راج۔  
میں اور بزم نے سے یوں تشنہ کام آؤں  
کڑب نے کی تھی تو بے ساقی تو کیا ہوا تھا غائب  
کیا ہوتا: یہ کیا اثر ہوتا، کیا فائدہ ہوتا، یعنی  
کچھ بھی نہ ہوتا، کچھ فائدہ نہ ہوتا، کچھ اثر نہ ہوتا  
اردو مخاورہ، فصیح، راج۔  
کیا ہوتا: کچھ جانے اے جانے سے دست

دشمن ہا سن ذہن نشین ہر ہی ہے تھا  
کیا ہوتا: یہ کیا بگڑ جانا، کس بات میں فرق  
آ جاتا۔ اردو مخاورہ، فصیح، راج۔

مری نعمت میں یہ کھا اگر ہوتا تو کیا ہوتا  
مرا ہوا وہ اکسوں آہ گزرتا تو کیا تھا  
کیا ہوتا: یہ کبھی بری نظری، کیا مصیبت پڑتی  
اردو مخاورہ، فصیح، راج۔

نگہ، خرگان دابر دمن کو کیا کم تھے اسے قاتل  
سنان و تبر اور تینہ اگر ہوتا تو کیا ہوتا  
کیا ہوتا: یہ کون سے ہوتا، کس رتبہ پر ہوتا  
اردو مخاورہ، فصیح، راج۔

نہ تھا کچھ تو خدا تھا کچھ نہ ہوتا تو خدا ہوتا  
بھاڑا بھگ کو ہونے سے نہ ہوتا میں تو کیا تو خابہ  
کیا ہوتا: یہ تمنا کے واسطے۔ کیا خوب ہوتا،  
کیا اچھا ہوتا۔ اردو مخاورہ، فصیح، راج۔  
مری نعمت میں یہ کھا اگر ہوتا تو کیا ہوتا  
مرا ہوا وہ اک دن آہ گزرتا تو کیا تھا  
کیا ہو گا: یہ کیا پیش آئے۔ اردو مخاورہ  
فصیح، راج۔

خزاں بیکل بہار آگئی تو کیا ہو گا  
کلی جو کھلے ہی رچھا گئی تو کیا ہو گا  
کیا ہو گا: یہ کیا بگڑے گا، کچھ نہیں ہو گا  
کون سی آفت آ جاتی۔ اردو مخاورہ، فصیح، راج۔  
یہ اب ہوتی نہیں ہرگز جو بزم میں ہے چھوڑ  
بگڑ کر کچھ سے گرنے کو بنا دے تو کیا ہو گا  
کیا ہو گا: یہ کچھ فرق نہ ہو گا، کچھ فائدہ نہیں  
ہو گا۔ اردو مخاورہ، فصیح، راج۔

کیا ہو گا: گادو جادو ج سے مجھے ساقی  
میرا دل گاتے سرک ستم اور زیادہ فرق

کیا ہو گیا: یہ جھٹ ہو گیا، سودا ہو گیا کی جگہ  
اردو مخاورہ، فصیح، راج۔  
کوئی نظر سے گزرا عشوق خوش اور اکیا  
کیا ہونے بیٹھے بیٹھے یہ لہجہ کہ ہو گیا کیا ممکن  
قول فیصلہ۔ ہے، اے افسانے کے ساتھ دیا  
ہو گیا ہے، بھی بول دیتے ہیں۔

کیا ہو گیا: یہ (کنا بیش) افسانہ عظیم ہو گیا  
کی جگہ۔ اردو صرٹ، فصیح، راج۔

دیکھتے دیکھتے ہو گیا ہو گیا  
کیا ہو گیا: یہ کیا مرعہ ہو گیا۔ اردو صرٹ  
فصیح، راج۔

رات دن شام و سحر کیوں ہو کر یہ ہو گیا  
اسے مرے دل: زینت ہو کچھ کیا ہو گیا  
کیا ہو گیا: یہ کیا نقصان ہو گیا، کیا فائدہ ہوا  
کی جگہ۔ اردو صرٹ، فصیح، راج۔

کیا ہونا ہے: یہ کچھ فائدہ نہیں ہو گا، بریکار  
ہے۔ اردو صرٹ، فصیح، راج۔

چھوڑ دینا ہے دلی کا پیچھا  
اس سے کیا سود ہو گیا ہو گیا ہے

کیا ہونا ہے: یہ کیا نتیجہ ہو گا کی جگہ۔ اردو  
صرٹ، فصیح، راج۔

کیا ہونا ہے: یہ کیا فائدہ ہو گا، کیا  
اردو صرٹ، فصیح، راج۔

کیا ہی: یہ کثرت اور افزائش ہر کرنے کے واسطے  
بکثرت۔ اردو صرٹ، راج۔

بزم اخبار میں اس سوخ کی عیادت سے  
کیا ہی: عیادت کیا دوا کو شہ نہ دیا  
کیا ہی: یہ دوا، ندیم، نہایت ہی اچھی ہے



نہایت عمدہ مبارک۔ بہت اچھی۔ اور مزید  
 کیا ہے جن میں شب کو وہ برے تھی نور کی جھڑی ہے  
 اور سنوں کے تھے بندے وہ تھی پانچ پانچ پرکھ پرکھ  
 کیا ہے ایک کیا معاملہ ہے کیا بات ہے۔ اور  
 صرف، فصیح، راج۔  
 ج۔ دل نادان تھے ہوا کیا ہے خائب  
 کیا ہے: یہ کس بات کا ہے۔ اور صرف،  
 فصیح، راج۔  
 ج۔ فلم ساقی کو ترہوں لہو کو کیا غم کی غائب  
 کیا ہے: یہ کیا چیز ہے۔ اور کا دور، فصیح، راج  
 ج۔ میں نہیں جانتا دعا کیا ہے  
 کیا ہے: یہ کس چیز کا نام ہے۔ اور صرف  
 فصیح، راج۔  
 ج۔ رقیب پر ہمارے لطف تو ستم کیا ہے غائب  
 کیا ہے: یہ کچھ نہیں ہے کی جگہ۔ بے حقیقت ہے  
 اور صرف، فصیح، راج۔  
 ج۔ ہر ایک بات پر کہتے ہو تم کہ تو کیا ہے۔ غائب  
 کیا ہے: یہ جب کوئی نام لے کر بیکار تاج ہے  
 اس کے جواب میں کہتے ہیں کیا ہے۔ اور صرف، راج  
 کیا ہے: یہ بھی ہے استفہام (استواری)  
 اور صرف، فصیح، راج۔  
 ان بھلا کو تو اچھا پرکھا  
 اور صرف، فصیح، راج۔  
 کیا ہے: یہ کچھ نہیں ہے کس واسطے ہے۔ اور  
 صرف، فصیح، راج۔  
 جان مخروں ہے آری کیا ہے  
 عشق میں ہے تو درسی کیا ہے عاشق  
 کیا ہے میرے راہ مارے ہیں: طرز  
 یوں آئے تھے ہودہ (نور اللغات)

کیا یاد کر دے۔ مدت تک یاد کرتے رہو گے  
 اور صرف، فصیح، راج۔  
 ج۔ اول نہیں ہم دیتے کیا یاد کر دے حریت  
 قول فیصل۔ کیا یاد کرے گا بھی بولتے ہیں۔  
 ج۔ مسیاد وجہ کر کے تو کیا یاد کر گیا شرف  
 کیا یاد کریں گے: ہم کس طرح یاد کریں گے۔  
 یاد نہیں آئے گا اور صرف، فصیح، راج۔  
 ج۔ ہم بھی کیا یاد کریں گے کہ خدا رکھتے غائب  
 کے آمدی کے پیر شری: تو کب دنیا  
 میں آیا اور کب بڑھا ہو گیا۔ جب کوئی شخص اپنے  
 سن یا حیثیت یا تجربے سے بڑھ کر کوئی بات کہتا ہے  
 تو طنز آید جملہ کہتے ہیں: فارسی منی، تعلیم یا نیت  
 طبع کی زبان۔  
 کے بارے: کتنی مرتبہ۔ اور صرف، راج  
 کی زبان۔  
 کینٹ: مجلس دزدان، اگر بڑی، راج۔  
 کیپ: ٹوپی۔ انگریزی، راج۔  
 کیسول: بلیغ چھوٹا خول جس میں کرادی  
 پھری ہوتی ہے۔ انگریزی، مذکر، راج۔  
 کے پیسے ڈولی ہے: کتنی دور ہے  
 کتنا فاصلہ ہے۔ اور صرف، راج  
 فسیل الاستعال۔  
 کیفیت: مجرم کے مارنے کا تازیانہ، کوڑا۔  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ بالعموم راج نہیں۔  
 کیتکی: دیائے اول قبول، ایک مشور  
 خوشبودار چل اور اس کے پودے کا نام۔ اور  
 ورت، راج۔  
 ج۔ چپا صبر، گیشکی لکڑا اور (مختصر)

قول فیصل۔ کیشی کا پھول جس کہتے ہیں۔  
 ج۔ کیشی کا وہ پھول تو یا تھی (دکھن عشق)  
 کیتکی: دیائے اول قبول، ایک ٹوٹی ٹوٹی  
 جس میں چار یا پانی جوش کرتے۔ اور صرف، راج  
 قول فیصل۔ یہ لفظ انگریزی کیش سے بگڑ کے  
 آیا ہے۔  
 کیتھا: (بلیغ) ایک ترش پھل اور اس کے  
 درخت کا نام۔ اور، مذکر، راج۔  
 کیتھانا: کالیستھ کی سکونت کا محل، قصبہ  
 زبان ہے، مذکر  
 قول فیصل۔ نام خود سے زبانوں پر نہیں۔  
 کیتھو لک: عیبائیوں کا ایک فرستہ۔  
 انگریزی، راج۔  
 کیٹ: دیائے امروٹ) چوڑا کی گلاب تھے  
 کا میل ہر وہ سیل جو درخت کی تہ میں بیٹھا ہوتا  
 ہے۔ اور صرف، راج۔  
 کیجا: دیائے قبول) کیجا کا خفت، پیار  
 کو کہتے ہیں۔ اور صرف، راج  
 کیجا جان: دیائی، دودھ پلانے والی۔  
 عورت جسے شل دے کھینچے ہیں۔ اور، مذکر، راج  
 ج۔ سب سے اور میں ہوں تو زبان اپنی کیا جانک دگین  
 کیجا جان: شل جان دھگر، نہایت مسرور  
 جان کے برابر عزیز، کی زبان۔ (نور اللغات)  
 کیچے: (بروزن غل) کیچے (بروزن ناصحن)  
 کروں، کرے کی جگہ۔ اور، غیر فصیح، راج  
 شوق کہتا ہے ابی عرض نہ کیجے  
 دل یہ کہتا ہے کہ پڑتی نہیں جیت بڑا  
 تیج: دیائے صرف، دل کا گارا، گیشی  
 اور صرف، مذکر، زبان۔



جن کو ہم زائد کہتے تھے بڑا سودا گھر  
بیکہ کی کچھلی کا سودا رکھ کر گئے تھے  
کچھلی کا سودا دلال، گلی میں، سڑی میں  
اردو، مونس، راج۔

بیکہ کی کچھلی کا سودا عالم بناسانی  
اردو، مونس، راج۔  
کچھلی کا سودا عالم بناسانی  
اردو، مونس، راج۔

کچھلی کا سودا عالم بناسانی  
اردو، مونس، راج۔  
کچھلی کا سودا عالم بناسانی  
اردو، مونس، راج۔

کچھلی کا سودا عالم بناسانی  
اردو، مونس، راج۔  
کچھلی کا سودا عالم بناسانی  
اردو، مونس، راج۔

کچھلی کا سودا عالم بناسانی  
اردو، مونس، راج۔  
کچھلی کا سودا عالم بناسانی  
اردو، مونس، راج۔

کچھلی کا سودا عالم بناسانی  
اردو، مونس، راج۔  
کچھلی کا سودا عالم بناسانی  
اردو، مونس، راج۔

کچھلی کا سودا عالم بناسانی  
اردو، مونس، راج۔  
کچھلی کا سودا عالم بناسانی  
اردو، مونس، راج۔

کچھلی کا سودا عالم بناسانی  
اردو، مونس، راج۔

قول فیصلہ۔ اتارنا، جھارنا، ڈالنا کے ساتھ  
اس کا صرف ہے۔

زلف پیمپاں اس کی بے موبان ہے  
ناگنی نکلی ہے کچھلی جھار کے ساتھ  
کچھلی لیٹ :- ایک قسم کا باریک کپڑا۔  
اردو، مونس، راج۔

محل صرف :- اردو، مونس، راج۔  
لیٹ اگن یا کھنڈی پر دمال فرینے سے ٹپکے ہوئے  
کچھلی :- ایک قسم کا سفید سوراخ دار پوست  
جو سانپ کے جسم پر جاتا ہے۔ اردو، مونس، راج۔

کچھلی میں ہے ناگن کو بارب  
وہ بچے کا موبان ڈالے ہوئے ہیں  
کچھلی اتارنا :- کچھلی جھارنا۔ اردو، مونس، راج۔

کچھلی بدلنا :- سانپ کا پرانا پوست چھوڑ  
کے نیا پوست لانا۔ اردو، مونس، راج۔  
کچھلی بدلنا :- کچھلی جھارنا (پوناک بدلنا)  
باس بدلنا۔ اردو، مونس، راج۔

کچھلی بدلنا :- کچھلی جھارنا (پوناک بدلنا)  
باس بدلنا۔ اردو، مونس، راج۔  
کچھلی بدلنا :- کچھلی جھارنا (پوناک بدلنا)  
باس بدلنا۔ اردو، مونس، راج۔

کچھلی بدلنا :- کچھلی جھارنا (پوناک بدلنا)  
باس بدلنا۔ اردو، مونس، راج۔  
کچھلی بدلنا :- کچھلی جھارنا (پوناک بدلنا)  
باس بدلنا۔ اردو، مونس، راج۔

کچھلی بدلنا :- کچھلی جھارنا (پوناک بدلنا)  
باس بدلنا۔ اردو، مونس، راج۔  
کچھلی بدلنا :- کچھلی جھارنا (پوناک بدلنا)  
باس بدلنا۔ اردو، مونس، راج۔

کچھلی بدلنا :- کچھلی جھارنا (پوناک بدلنا)  
باس بدلنا۔ اردو، مونس، راج۔

کچھلی بدلنا :- کچھلی جھارنا (پوناک بدلنا)  
باس بدلنا۔ اردو، مونس، راج۔  
کچھلی بدلنا :- کچھلی جھارنا (پوناک بدلنا)  
باس بدلنا۔ اردو، مونس، راج۔

کچھلی بدلنا :- کچھلی جھارنا (پوناک بدلنا)  
باس بدلنا۔ اردو، مونس، راج۔  
کچھلی بدلنا :- کچھلی جھارنا (پوناک بدلنا)  
باس بدلنا۔ اردو، مونس، راج۔

کچھلی بدلنا :- کچھلی جھارنا (پوناک بدلنا)  
باس بدلنا۔ اردو، مونس، راج۔  
کچھلی بدلنا :- کچھلی جھارنا (پوناک بدلنا)  
باس بدلنا۔ اردو، مونس، راج۔

کچھلی بدلنا :- کچھلی جھارنا (پوناک بدلنا)  
باس بدلنا۔ اردو، مونس، راج۔  
کچھلی بدلنا :- کچھلی جھارنا (پوناک بدلنا)  
باس بدلنا۔ اردو، مونس، راج۔

کچھلی بدلنا :- کچھلی جھارنا (پوناک بدلنا)  
باس بدلنا۔ اردو، مونس، راج۔  
کچھلی بدلنا :- کچھلی جھارنا (پوناک بدلنا)  
باس بدلنا۔ اردو، مونس، راج۔

کچھلی بدلنا :- کچھلی جھارنا (پوناک بدلنا)  
باس بدلنا۔ اردو، مونس، راج۔  
کچھلی بدلنا :- کچھلی جھارنا (پوناک بدلنا)  
باس بدلنا۔ اردو، مونس، راج۔

کچھلی بدلنا :- کچھلی جھارنا (پوناک بدلنا)  
باس بدلنا۔ اردو، مونس، راج۔  
کچھلی بدلنا :- کچھلی جھارنا (پوناک بدلنا)  
باس بدلنا۔ اردو، مونس، راج۔

کچھلی بدلنا :- کچھلی جھارنا (پوناک بدلنا)  
باس بدلنا۔ اردو، مونس، راج۔



بد روپ ہو جاتا ہے بلکہ اسے نظر بھی کم آنے لگتا ہے۔  
 کیونکہ چلی بھول کر آنکھوں کو دھندلا کر دیتی ہے۔  
 کیچو اڑیٹے (بائے مجھول) ایک قسم کے لیے اور سرخ  
 رنگ کے کیرے کا نام جو اکثر رومات میرا میں  
 نمناک میں پیدا ہو جاتا ہے اور اس کے شکم  
 کی مٹی رات کے وقت چسکا کرتی ہے۔ (اردو)  
 مذکر، راج۔  
 کیچو اڑیٹے ایک قسم کا کیرا جو سوسہ کی خرابی سے  
 پیٹ میں پیدا ہو جاتا ہے، کرم شکم۔ (اردو)  
 مذکر، راج۔  
 قول فیصل۔ کیچو بڑا، کیچو بڑا اس کے  
 صورت میں۔  
 کیشور :- (بالفتح) ایران کے ایک عظیم  
 بادشاہ کا نام۔ فارسی۔  
 مرے شاہ سیماں جاہ سے نسبت نہیں غالب  
 فرید کی جہم دیکھو دوا اب دھین کو غالب  
 کید :- (بالفتح) کر، نریب، دغا۔ خسرو  
 مذکر، بنیم یا فہ طبع کی زبان۔  
 کیر :- (دغوار) ایک درخت کا نام جس میں  
 ٹہیاں لگتی ہیں۔ کرلی (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ اہل گھٹ نہیں بولتے۔  
 کیر ویتے (بائے مجھول) عضو تناسل۔ فارسی۔  
 مذکر، راج۔  
 کیرا :- کرنگا، اوزن چشم، قی جیسی لگوں  
 والا، کیل خلی آنکھوں والا (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ اہل گھٹ نہیں بولتے۔  
 کیر خرد :- وہ شخص جس کا ذکر گدھے کے  
 مانند بڑا ہو۔ فارسی ترکیب اور صورت، راج  
 قول فیصل۔ اسی کو "کیر خرا" بھی کہتے ہیں جو

اردو ہے۔  
 کیر کسر :- عادات و اطوار، چال چلن، انگریزی  
 مذکر، راج۔  
 کیرم :- ایک قسم کا کھیل۔ انگریزی مذکر  
 راج۔  
 قول فیصل۔ جس کڑی کے چوکرتھے پر کیرم  
 کھیے ہیں، اس کو کیرم پر دیکھتے ہیں۔  
 کیرو :- (بالفتح) اول و خم سوم و دوا (مجھول) لفظ  
 کے ایک مشہور و معروف نظم اور حصار کا نام،  
 انگریزی۔  
 قول فیصل۔ یہ لفظ کے مشہور شہر ایڈنبرا میں  
 پیدا ہوا تھا، دنیا بھر میں گھوم پھر کے اس علم  
 کے ماہروں کی خدمت کر کے اس نے یہ علم حاصل  
 کیا تھا یہ واقعہ اس کی زندگی کا بہت مشہور ہے  
 کہ جب ڈیوک آف ایڈنبرا نے اس سے پوچھا تھا کہ  
 بناد کل صبح میں اپنے محل کے کس دروازے سے  
 نکلے گا۔ کیرو نے مذاکحہ دیکھا کہ ایک کاغذ پر اپنی  
 ہر گھبراہٹ سے دی اور کہا کہ جب آپ محل سے  
 نکل کر فلاں جگہ آجائیں تو اس کو دیکھیں۔ جیسا کہ  
 اس نے رات ہی کو سوچا کہ اگر میں گئے چاروں  
 دروازوں میں سے کسی سے نکل کر جاؤں گا تو اس  
 کی بات ہو سکتا ہے کہ صبح ہو اس لئے اس نے  
 اپنے صاحب خاص سے اپنی خواہگاہ میں لقب  
 لگوا کر صبح نکل کر گیا اور اس سے ملاقات ہونے  
 پر زرا سچہ کو کھول کر دیکھا تو لکھا تھا کہ آدھی  
 رات کو قریب ذہن میں مجھے اور میرے شکم کو  
 جو ثابت کرنے کے خیال پیدا ہو گا اور  
 تو اپنی خواہگاہ کی فلاں دیوار میں لقب لگوا کر  
 نکلے گا۔ لیکن تو اس علم کو نہایت نہیں ثابت

کر سکتا کیونکہ یہ علم نظام کائنات کے تحت ہے  
 اور نظام کائنات خدا کے ہاتھوں میں ہے  
 اور خدا سمجھا ہے اس لئے یہ علم سچا ہے پانچ  
 ڈیوک آف ایڈنبرا نے اسے لکھ لکھا اور  
 بڑی عزت و تکریم کی۔  
 کیر کر :- سائیکل وغیرہ کا وہ کھیل جس  
 میں پر جو چھ وغیرہ لگا ہوا ہے یا بیٹھا ہوا ہے۔  
 انگریزی، مذکر، راج۔  
 کیری :- کچا آم۔ اردو، نوشت، راج۔  
 رنگ روپ پر مجھول نہ دل میں کچھ عقل کے پیر  
 اور پیٹھی کیے کھٹی، انبرا کی سی کیری  
 کیری :- ایک قسم کا طرت جس میں  
 عطر رکھتے ہیں اور جو کیری کے شاہ ہوتا ہے۔  
 اردو، نوشت، قلیل الاستعمال  
 کیری :- وہ عورت جس کی کرنی کھینچ  
 ہوں۔ صفت نوشت اس کا ذکر کیر (م)  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ عام طور سے نہیں بولتے۔  
 کیری :- کبھی چنبر کی زنجیر میں کیر لگا ہوا  
 ہے۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں بولتے۔  
 کیری :- مصنوعی پھول جو کیری کی شکل  
 کے بنائے جاتے ہیں۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اہم راج نہیں۔  
 کیری آنکھ :- کرنی آنکھ چشم اوزن  
 اردو، دیکھ کی زبان۔  
 نہ چکے کیونکہ حسن طفل رنگ کھری آنکھوں سے  
 کہ زور زور سمیں کو ہاں اچھٹے ہیں  
 (منقذ)



کیری پتوں کی آرٹیں کتب تک چھپے گی۔

برائی چھپ نہیں سکتی، اور دوش، عوام کی زبان  
محل صحت۔ اچھا آب باتیں نہیں کر رہے تھے  
کو اس آب کیونے بنائے اور ڈیڑھ سو برس سے  
بیچے پیا آئے تھے اب پکڑ لے گئے، کیری پتوں  
کی آرٹیں کتب تک چھپے گی۔ (خاندان آزاد)  
قول فیصل۔ عوام لکھنا ایک نامزدوں شر  
پڑھا کرتے ہیں۔

کتب تک چھپے گی کیری پتوں کی آرٹیں  
آخر کو آم ہو گئے گی بڑا رہیں  
کیرا:۔ دیا ہے (مردہ) کرم، دیکھئے  
جناور، کھن، یک دینہ حشرات الارض  
اور دہ، مذکور، راج۔

حرص دہوا کو سینے میں غافل جگہ نہ رہے  
مطلب کو فوت کرنا ہے کیرا کتاب کا آتش  
کیرا: پنا ساپ۔ اور دہ، مذکور، عوام اور  
عودتوں کی زبان

رات کو بے روشی لگانا کر برسات میں  
دہم سے ہوتا ہے کیرے کا خورشتا میں ظفر  
کیرا: پنا جن، پس کھٹن اس منی میں جن  
کے ساتھ مستقل ہے (عو)

دفعہ (ک) آپ کے سر میں کیرے پہر رہے  
ہیں اب تو اس چار پائی میں بھی کیرے ہو گئے  
ہیں۔ رات بھر سونے نہیں دینے (دور اللغات)  
قول فیصل۔ لکھنا کی عورتیں نہیں بولتیں۔

کیرا: پنا ننھا بچہ، تازہ پیدا شدہ بچہ  
چند روزہ بچہ۔ (فرہنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ اہل لکھنا نہیں بولتے۔  
کیرا اچھلا:۔ عیت انا کا زور کرنا۔

دہا (اردا) مہدی (فرہنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ اہل لکھنا نہیں بولتے۔

کیرا دپانا:۔ کسی کی نفسانی خواہش  
منا۔ (دہم) چل ڈانا۔ (فرہنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ اہل لکھنا نہیں بولتے۔

کیرا سی:۔ دہی، تہی۔ صفت، موٹ  
اور دہ، سردک۔  
کیرا: پنا پنا پنا پنا کی جگہ کتب تک

چالیس برس کا ہے اور ان خدا حافظ چالیس  
کیرا کتاب:۔ وہ کیرا جگہ کتب تک  
لگ کر کتاب کو جراب و قباہ کر دیتا ہے اور  
کتاب ہے اس شخص سے بھی جو ہر وقت کتاب  
دیکھنے میں مشغول رہے۔ (سرہا زبان اور دہ)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اتر لکھتے ہیں،  
"یہ کتاب کا کیرا ہو گا کیرا کتاب" کو کھن  
صاحب فرہنگ اتر کا نامید کرتا ہے۔  
کیرا اکھلا نا:۔ خواہش نفسانی کا زور  
ہونا۔ (دہم) چل سٹانے کو چلیا جانا  
ہونا۔ (دور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنا میں بارہ لوگ کیرے کھلا نا  
بولتے ہیں۔

کیرا لکنا:۔ کرم خورد ہونا، کیرا کھلا جانا  
اور دہ، صحت، دفعہ، راج۔  
دہم گل پر دیکھ کر شبنم کو کہتا ہے وہ گل  
کیا ہی پھیتی ہے کہ کیرا لکنا کیا بات میں آتش،

کیروں کا گھر:۔ وہ سوراخ جو کیرے بنالینے  
ہیں۔ (دور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبان پر نہیں ہو  
کیرا: پنا (یا سورت) جگہ۔ اور دہ،

فیل الاستقال۔

قول فیصل۔ نام لکھنا کیری پتوں مستقل ہے  
کیری پتوں لکھنا تو مختار اور جاتا رہے گا۔  
کیرا: پنا:۔ چوٹی۔ (دہا لغات)  
قول فیصل۔ اہل لکھنا نہیں بولتے۔

کیرے:۔ کیرا کی جگہ۔ اور دہ، مذکور، راج  
کیری پتوں:۔ کیرا کی جگہ۔ جو کیں۔ اور دہ  
سورت، راج۔

ایک دن باجھنے لنگر سے منگائی کیری پتوں  
آگي غش لکھنا سن کر یہ کہ آگي کیری پتوں لکھنا  
کیری پتوں لکھنا:۔ جو کیں لکھنا، اور دہ، مذکور، راج  
عودتوں کی زبان

تو پنا جن کے پیر پنا جن سے اپنے پیر وک  
ساری گدی پر مری پیر کر لکھنا کیری پتوں لکھنا  
قول فیصل۔ کیری پتوں لکھنا اور لکھنا بھی مستقل ہے  
کیرے پھنا:۔ سر میں کیرت سے جوئی پڑنا  
(دہم) (دور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنا کی عورتیں کرم پھنا اور کرم  
ٹیکنا بولتی ہیں۔

کیرے پڑنا:۔ کسی چیز میں سر جانے سے  
کیرے پیدا ہو جانا۔ اور دہ، مذکور، راج۔

کیرے پڑنا:۔ عیب ہونا، اور دہ، عودتوں  
کی زبان

محل صحت۔ سب چیزیں قوم نے لے لیں اب اس  
سہری میں کون سے کیرے پڑے ہیں جہ نہیں  
رہے ہو۔

کیرے پڑیں:۔ (دہم) سر سے غراب ہو۔  
اور دہ، مذکور، عودتوں کی زبان۔

کیرے پڑیں اس کو کیں تری نر دہا و شری پنا لکھنا  
راج۔



کیرے ڈالنا :- جب نکالنا، نقص نکالنا۔

اردو محاورہ، غصہ توں کی زبان

محل صفا :- ہم سے کچھ پر نہیں سکتا، ہاں گورنمنٹ

میں ہزاروں کیرے ڈالنے کو موجود ہیں (ابن اوت)

کیرے کا چاٹ جانا :- کیرے کا خراب

کر دینا۔ اردو محاورہ، راکج

کیرے مگوڑے :- حشرات الارض۔ اردو

غورتوں کی زبان۔

مار کر دم دہ گئے، کیرے کوڑے رہ گئے

صورتیں تو ہیں مگر انسان ٹھوڑے رہ گئے (اردو)

کیری والی :- وہ غورت جس کا پیشہ جھکیں

لگانے کا ہو۔ اردو غورتوں کی زبان۔

تو فیصل :- عام طور سے لکھنؤ کی بہتر انیاں اس

کام کو انجام دیتی ہیں۔

کیس :- دیا بھول (بال، مرسر، لچے بال

دھند)

گوری سوئی سچ :- اور کچھ پر ڈالے کیس

چل خسر دگر آپنے سا کچھ بھی چوندیں خسر

دھنڈا (دھنڈا)

تو فیصل :- اہل لکھنؤ ان میں میں نہیں بولتے۔

کیس :- تاج خردس، مرغے کی کھنی۔ اردو

ذکر، راکج۔

کہیں کھٹا کئے ہے لور کا بھیس

مرغ زرین آساں کا ہے کیس قلع

کیس :- دانگ، غازی میں کیش، تیرداں

خلوت، ڈھکنا، خانہ۔ انگریزی اند کر راکج

نایت کیس اس کا قہقہہ تھا

خدا جانے گرا رستہ میں کس کا (ترک لکھنؤ)

کیس :- یہ سا بچا، فریم۔ سیسے کے حروف

میں دایک جانے کا خانہ (ارکس دفرنگ آصفیہ)

تو فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کیس :- غیر، تیش، حوالہ دفرنگ آصفیہ

تو فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کیس :- حال، صورت، حقیقت۔

دفرنگ آصفیہ

تو فیصل :- انگریزی دوں طبقے کی زبان ہے۔

کیس :- مقدمہ، معاملہ، قضیہ، ناشی، امر

انگریزی، انگریزی داں طبقے کی زبان۔

کیس :- میں گریم، تعلق، نسبت، رشتہ

(دفرنگ آصفیہ)

تو فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کیسا :- کس قسم کا، کس طرح کا۔ اردو

فصل :-

نام بر توئے بھی دیکھو اسے سچ کہنا

گات کیسی ہے پھین کیسی ہے لقمہ کیا

کیسا :- کس بات کا، کس چیز کا۔ اردو

فصل :-

نہلے گئے دل کو نکال کر وہ صریح

جوانی تو کہا آنکھیں نکال کے کیسا؟

کیسا :- کس قدر، کتنا، نہایت۔ اردو

راکج۔

محل صفا :- ان کی زبیر، تیز فہمی پر...

کیسا بھروسہ تھا اور کب تیز نسخہ غصہ غفیر

کا تھا۔ (دہ بار اکبر کا)

کیسا :- کس کام کا، تفسیر کیا ہے۔ اردو

فصل :-

اٹھ مریا میں سے میرے جاہلوں کو بچے طبیب

اب ہم آخر چہ بیان کیسی ددا کیا علاج نصحتی

کیسا :- کس طرح، کس ڈھنگ سے۔ اردو

فصل :-

لقمہ دل ہائے چرا کر بت پران کیسا

چپکے بھٹاپے جھکائے سوئے گردن کیا

کیسا :- کیا ذکر، کیا مذکور۔ اردو

فصل :-

میں تو کس گشتی میں ہوں قیس کا قصہ سن کر

کہتے ہیں یہ کسی اک انداز ہے سودا

کیسا :- کیا کوہ، ترا دنیا سے اٹھا جاتا ہوں

آج کچھ ایسی طبیعت مری گھبراہٹی ہے

کیسا :- کہاں کا کس کا، گاہے کا۔ اردو

فصل :-

کیسا فلک اور ہر جا کتاب کہاں کا

ہوگا دل بے تاب کس سوختہ جاں کا

کیسا :- کیوں، کس لئے، کیا، کس وجہ سے

کس سبب سے۔ اردو

فصل :-

نہن دے اس جہ سفاک کو آد اور خسر

خن وی مجھ میں نہ تھا خون کا دعویٰ کیا

کیسا :- کس چیز کا، کس چیز کا۔ اردو

فصل :-

غیر کے غم میں وہ خاموش تھے میں نے پوچھا

جہ ہے کیا تو کہا تیرا کلب کیا

کیسا :- کیا عمدہ، کتنا پر کثیف، نہایت خوشگوار

بہت دل خوش کن، کمالی فرحت افزا، نہایت

انسا آگیں۔ اردو

فصل :-

برسات ہے ابھاری ساقی برق و شبنم

جھپایا ہوا چمن پر کیسا سحاب ہوگا

کیسا علاج کرتا ہوں :- قرار دیتی ہوں

دینے کو جگہ۔ (دور ہنات)

تو فیصل :- اس میں پرکھی خیر نیما ہوں زبانوں پر ہے۔



کیسا کچھ :- بہت زیادہ ۔ اردو فقیر الاستمال  
معریت ۔ سوار ۔ دل کی بڑی ہوتی ہے ۔

صاحب ۔ کیسا کچھ خدا دشمن کر بھی یاد آتا  
میں جہان کرے ۔ (دشمن آزاد)

کیسا کیسا :- کس کس طور سے ، بری طرح سے  
اردو فصیح ، راج ۔

کیسا کیسا کیا آگے خزاں نے برباد  
زر گل کا ۔ ہوا باغ میں توڑا کیا کیا

کیسا ہی :- کتنا ہی ، کسی قدر ، تاہم امکان ۔  
اردو غیر فصیح ، راج ۔

محل صرف ۔ کیسا ہی سلوک کر دیکھ احسان نہیں ۔  
قول فیصل ۔ اس جگہ ، کتنا ہی ، فصیح ہے ۔

کیسا ہی :- کس کس قسم کا ہی ۔ کسی طرح کا ہی ۔  
جیسے ۔ ۔ ۔ وہ کیسا ہی بڑا پیرا پیرا ہے ۔ (فرنگی)

قول فیصل ۔ یہ عوام کی زبان ہے ۔  
کیسر :- زعفران ۔ ایک قسم کا نبات خوشبودار

زرد بھول ۔ اردو برٹ ، راج ۔  
گل ہر گشتے وہ جو بن پر

گویا بھولی تھی باغ میں کیسر  
کیسر :- زعفرانی ، زرد ۔ اردو ، صفت

راج ۔  
کیسر یا پانا :- ہندوستان کے راجپوتوں میں

قدیم سے دستور چلا آتا ہے کہ وہ جب کسی لڑائی پر  
عہد و بیان کر کے جاتے ہیں تو اس قول و تم کے

انہما کے واسطے زرد لباس پہنتے ہیں اور اس سے  
یہ غرض ہوتی ہے کہ یا تو فتح کر کے آئیں گے یا وہیں

جان دیدیں گے ۔  
عہد ہوگ دھیری دگل اشرفی نے اب

کیسر یا پانا کہ یہ باہم کیا شہر اور فرنگی ، صفت

کیسر یا پانا :- زعفرانی پوشاک ، زرد  
پوشاک ، جو ہندوؤں میں وہاں کو پہنانے میں

دھڑلہ لگاتے ۔  
قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

کیسر :- شہر برون سیس ، جب پائٹ ، فیصل  
خامی اند کر ، فصیح ، راج ۔

بال ہے ہم سے دعوی شاعر کو شاعری کا  
دیوان ہے ، ہمارا کیسہ جاہری کا سودا

نقد جان کیسے کتاب سے جو نکلے نکلے  
دیکھ ملک ، کیسے فیصل سے نہ ہوندا ہر

کیسر :- کیا ، (دشمن)  
قول فیصل ۔ اہل کلمہ کیسی ہی بولتے ہیں ۔

کیسر :- صفت ، جب کترا ، اچھا (دشمن)  
قول فیصل ۔ اردو میں مستعمل نہیں ۔

کیسے :- کیسا کی طرح ، کس قسم کے ، کس رنگ  
کے ۔ اردو ، فصیح ، راج ۔

محل صرف ۔ بڑوں کی بات نہیں مانتے تم کیسے  
آدی ہو ۔

کیسے :- سوال کے لئے ۔ کیوں ۔ اردو ،  
عوام کی زبان

اس صاحب صفت کو یہی سوچ ہے ہر صبح  
بے وجہ مرے بال بکھر جاتے ہیں کیسے شہری

کیسے :- کتنے سخت ، بڑے سخت ۔ اردو ، فصیح  
راج ۔

کس طرح دل کو کر میں سخت :- خداداد سے ہم  
واسطہ رکھے ہیں کیسے ستم ایجاد سے ہم

کیسے :- کس طرح ، کس حالت میں ، اردو  
عوام کی زبان

وہ وقت تو آنے دے نہاد میں گئے شہری

بن آئی کسی شخص پر مہمان بن کیسے شہری  
کیسے :- کس قدر ، کتنے ، اردو ، عوام

کے زبان  
رہنم کا مری ، پاس نہیں آپ کو مطلع

ہر دم ہمیں ہم دیکھ کے ڈر جاتے ہیں کیسے شہری  
کیسے :- کیوں کر ، کس جگہ ۔ اردو ، غیر فصیح

راج ۔  
کوئی کیا جانے کھلاڑی کھیلتے ہو کیسے تم

بارہا اس گنجد کو تم نے ابتر کر دیا  
قول فیصل ۔ فصحاے لکھتے ، کیوں کر ، بولتے ہیں

کیسے :- کیا کر کے جگہ ۔ اردو ، فصیح ، راج  
کیسے پیادے آنکھ ملاتے نہ بچے سوار

بھاگے عہد و زمان سے لڑتے ابھار نہیں  
کیسے :- کیسا کی نائٹ ، کھڑا کی ، اردو

فصیح ، راج ۔  
کیسے شفا ، کہاں کی شفا یہ بھی چہرہ نہ

قت میں تھا کہ ناز مسیحا اٹھائے ناظم  
کیسے :- کتنی اچھی ، کس قدر عمدہ ۔ اردو

موت ، غیر فصیح ، راج ۔  
ہائے وہ دور نہ رہی جس کا لقب شہنشاہ

کیسے طبیعت فینہ تھی کیسا حسین خراب  
قول فیصل ۔ فصحاے لکھتے ، کتنی بولتے ہیں ۔

زرد دینے کے محل پر ہمارے ساتھ کیسے کیسے  
ہیں بولتے ہیں جیسے ۔ اگے ہونے لڑا ہوا ۔

کیسے کیسے کتاؤں کے ترجمے کے دربار ہمارے  
کیسے :- نہیں کی جگہ ۔ اردو ، فصیح ، راج

جب غرض ہو تو بخت کیسی  
اس بخت سے عداوت انہیں

کیسے کیسے :- کس کس طرح کے ۔ اردو ، فصیح ، راج



زین چین گل کھلاتی ہے کیا کیا  
 بہت ہے رنگ آسماں کیسے آتش  
 کیسی گزری ہے کیا نصیب آئی، کس طرح  
 زندگی بسر ہوئی۔ اور دھما دھ، فصیح، راج  
 یہ نہ پوچھو کہ غم بکھر گیا کیسی گزری  
 دل دکھانے کا اگر ہو تو دکھائی کوئی رخ  
 کیسی مسجد کیا مندر جو دیکھو وہ دل کے  
 اندر ہے۔ شہ۔ یہ قول وحدت وجود والوں  
 کا ہے۔ ان کی مراد اس سے یہ ہے کہ دل میں  
 سب کچھ موجود ہے۔ (مذہب انتہا)  
 قول فیصل۔ شمس طرح ہے اندرون ہی بڑ  
 ہے۔  
 کیسی مسجد کیا مندر جب دیکھو وہ دل کے اندر  
 کیسی ہو۔ بہت براہوں، براہیہ، ہر تماشا  
 اور دھما دھ، غوام اور عورتوں کی زبان  
 فریاد، فرقت میں بہت پیار ہے  
 کیسی ہو جو آہاں آہاں آہاں کی دھما دھ  
 کیسے ہو۔ مزاج کیسا ہے۔ اور دھما دھ  
 فصیح، راج۔  
 محل صوفیہ۔ تم سے بہت دن کے بعد ملنا  
 ہوئی درد سر کا علاج کر رہے تھے اب کیسے ہو  
 کیسی ہی ہے۔ چاہے جس طرح کی کتنی ہی،  
 اور دھما دھ، غیر فصیح، راج۔  
 ہیں مضامین عذار آتشیں یا گرم گرم  
 ہر زمیں کیسے ہی ٹھنڈی ہو گر آتش گرم  
 قول فیصل۔ فصیح، لکھنؤ، کتنی ہی بولتے ہیں  
 کیش (کیش) (کیش) (کیش) (کیش) (کیش)  
 فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبع کی زبان۔  
 و قرآن (القرآن)

ہم روح میں ہمارا کیش ہے ترکہ رسوم  
 ملتیں جب مٹ گئیں اجڑے ایلا گئیں غائب  
 کیش، عادت، خواہشات، فارسی  
 تعلیم یافتہ طبع کی زبان۔  
 قول فیصل۔ خدا کی شریف کا کسی بد کیش  
 سے سابقہ نہ ڈالے جان خدا میں پر عاقبتی  
 کیش، شہ، نقد، روپیہ، سیہ، انگریزی نہ کر  
 راج۔  
 قول فیصل۔ اس کا صحت کرنا ہونا کے  
 ساتھ ہے جیسے۔ جب کہ دون کے اندر کیش  
 کرالو ورنہ شکل ہو جائے گی۔  
 کیش پاک ہے۔ رو کر بھی، نقد کے حساب  
 کی کال، انگریزی نوشتہ، راج۔  
 کیسی شیر۔ نقد روپیہ دینے والا، انگریزی  
 راج۔  
 کیسی شہ، (بالفتح) شہ، سہرورد، فارسی  
 مذکر، فصیح، راج۔  
 ہے ہوشیار نصیب دہی مہین کو  
 کیسی شہ، ناب، ہر گھن میں تھا نسیم  
 کیسی، کیشیت، فارسی، تعلیم یافتہ طبع  
 کی زبان۔  
 و غاکہ رائے تھی ہر طرح سے غلام قیاس  
 و غاکہ، رنگ، دل یہ کیش ویم و ہر اس  
 کیسی، کیشیت، کیشیت جس کی کیش  
 بیشی تیز صحت عقل سے تعلق رکھتی ہو جیسے حرارت  
 بردوت مزہ اور بورنگ چیزوں کا اثر  
 کے علم و جمل و غیرہ عربی۔ تعلیم یافتہ طبع کی  
 زبان، تفسیر الاستعمال  
 کیسی، یہ شہ، فضل احمد، مذکر، کیشیت

کیسی گزری، کیشیت، کیشیت، کیشیت، کیشیت  
 میں، کیشیت، کیشیت، کیشیت، کیشیت  
 میں پیدا ہوئے۔  
 امیر نیازی نے امیر الغوث میں بطور سدا ان کے  
 دستور بکثرت استعمال کئے ہیں جس سے ان کا  
 سلم، لغت ہو نا قطعی طور پر ثابت ہے۔ کیشیت  
 امیر احمد نسیم کہتے ہیں۔  
 "اس دور آخر میں سرست بادہ، نازک خیالی  
 پیمانہ پیار کے، انہیں سنا میں عالی جا ب شہ، فضل احمد  
 کیشیت، کیشیت، کیشیت، کیشیت، کیشیت  
 کی خوش گوئی اور معاملہ بندی کا معرا ایک عالم تھا  
 "ان کا دیوان، بیان، انداز، کیشیت، دیوان ہے  
 جس کو دیکھ کر روح فیری قربانی ہے، باغیت  
 سنی سے دسار فصاحت پر الفاظ کو ناز مسر  
 جیت بندش درست، تراکیب پسندیدہ، کیشیت  
 سنجیدہ کہیں درشتی بھی نہیں الفاظ غیر مستحسن  
 کا نام نہیں۔"  
 تعلیم کے بیان سے ظاہر ہوتا ہے کہ کیشیت، آتش  
 کے شاگرد تھے اور یہ بات بعید از قیاس بھی نہیں  
 کیونکہ کیشیت کا بایکسی طرح صبا سے کم نہیں ہے  
 حقیقت حال ظاہر ہے کہ آتش اور صبا دونوں  
 نے ان کو اصلاح دلا ہوگی لیکن عام طور پر ان کی  
 شاگردی آتش کا حال نہ لوگوں کو معلوم ہے نہ  
 تذکرہ میں درج ہے۔ ان کے اخلاق و عادات  
 کے تعلق نسیم کہتے ہیں۔  
 "جب تک اس خاندان کی دوت نشان میں  
 زندہ سلامت رہے۔ تہائی دوست اور غمگین رہے  
 آواز دلا کہ خاصہ اہل کمال ہے دل کو نہایت مرغوب  
 تھی اس عالم اسباب میں سوائے بے تعلقی کوئی چیز











کیفیت سے آنا:۔ لطف سے آنا۔ اردو

خاورہ، تروک

زور کیفیت سے آئی ہے بیمار اب کی برس

منجوں کے گرد ہیں ہم بادہ خوار ابکی برس جہا

کیفیت سے خالی نہ ہونا بہ لطف سے

خالی نہ ہونا۔ اردو صحت، تعلیم یافتہ، لطف کا زیادہ

مرگ حشران کہ خالی نہیں کیفیت سے

ہاں بلب جب ہوئے ہرگز سے پیاؤ مشق صبا

کیفیت طلب کرنا:۔ (دعاؤں) استغفار

کرنا، سرکاری طور پر دریافت کرنا، باز پرس

کرنا۔ (دور لفظ)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

کیفیت کرنا:۔ لطف دکھانا۔ اردو محاورہ

تزوک۔

کیفیت تو مرے حبار نے کی

جب ہوا سے اڑا سحاب ہو شرف

کیفیت کھلنا:۔ لطف ظاہر ہونا۔ اردو

محاورہ، قلیل الاستعمال

کیفیت کی جگہ:۔ لطف کی جگہ سیرگاہ

نظارہ۔ اردو، رائج

کیفیت لکھنا:۔ حالت لکھا۔ اردو، فصیح

رائج۔

لکھن سودے کی کیفیت حقیقت اسکی کھنچتی

نہ کھنچا دل کا درد سر کھا تو کیا کھا شرف

کیفیت لوٹنا:۔ مزہ لوٹنا۔ اردو، تروک

فصل گل ہے روئے کیفیت مینا نہ آج

دردت ساقی سے مالا مال ہو گیا نہ آج آتش

کیفیت ملنا:۔ مزہ ملنا۔ اردو، محاورہ

قلیل الاستعمال

خندہ میں عالم طفلی کی کیفیت ملی

شیر داہ سبکوں کو خون مینا ہو گیا آتش

کیفیت میں رہنا:۔ نشہ میں رہنا۔ اردو

محاورہ، قلیل الاستعمال

فقرت میں ہر وقت کیفیت میں رہتے ہیں

کبھی طرح سے سبزی کا کبھی گھول کر انیوں کا

کیفیتیں:۔ کیفیت کی جمع۔ اردو، فصیح

رائج۔

کیفیتیں چین میں ہیں نصیب ہمارے

اڑتے ہیں ہفتہ صفت اخبار روزہ صبا

کیا ک:۔ (بائے بھول) ایک قسم کے

انگریزی مٹھائی جو انڈا امیدہ وغیرہ ڈال کر

سلجے کے ذریعہ سے تھوڑی پکائی جاتی ہے

انگریزی، مذکر، رائج

میر صاحب تھیں اپنے دل سے ٹیک

ہر بڑے دن کو بھیجتی تھیں ایک مزارتو

کیکا دس:۔ ایک عظیم بادشاہ کا ہمند

خاک ہو جاتے ہیں دونوں خاک میں غصے کی بجائے

چار دن کوئی گدا ہے کوئی کیکا دس ہے

کیکر:۔ بھول کا درخت، سنیلان۔ اس

کی گڑی نہایت مضبوط ہوتی ہے اور چال

سے چڑا رنگا جاتا ہے۔ مہدی مذکر۔

(دور لفظ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

کی کرائی محنت:۔ کی ہون محنت۔ اردو

موت، حوام اور خودتوں کی زبان

محل صحت۔ سال بھر سے تمھاری لڑائی کی

بات چیت ٹھہرا دی تھی۔ آج تم نے انکار کر دیا

سیر کی کرانی محنت اکارت کر دی۔

کیکری:۔ ایک قسم کی سلاخی جو کپڑے

کو کتر کر کٹرے سے اسی کے اندر بناتے چلے

جاتے ہیں۔ چین کی مانند ہوتی ہے اس کی اصل

کیکر ہے کیونکہ کیکر کی ٹھلی سے شاہ پہن ہے

ہندی، موت۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

کیکری کاڑھنا:۔ کپڑے رنگ کرنا

اردو۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

کیکرا:۔ (بائے بھول) ایک آبی کپڑے

کا نام جو کچھ سے شاہ پہن ہے۔ سرطان۔

اردو، مذکر، رائج

لیکنا:۔ چننا، چھنا، بکارنا، کوکنا

کھاری مارنا۔ (پورب) ہندی، فعل لازم

بندر کے بولنے کو اکثر کہتے ہیں)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ ہرگز نہیں بولتے

کیکیکی:۔ کیکے والی کشمیر کی بیٹی جو راجہ

دستخط وال ادھ کی چھتی بیوی اور

بھرت کی ماں تھی راجہ لاچند جی کی سوتیلی ماں

جس نے ان کو خوردہ برس تک صحرانشین کر دیا

تاکہ اس کا بیٹا بھرت راجہ دشرتھ کی گدی

پر بیٹھ سکے۔ سنکرت۔

کیقباد:۔ ایک بادشاہ کا نام۔ کھنک

کیل:۔ لہجہ کی ایک شے جس کا ایک

حصہ نوکدار ہوتا ہے اور دوسرے سر پر بھول

بنا ہوتا ہے جو زیادہ تر لکڑی کی چیزوں میں



کام میں لاتے ہیں۔ دیوار وغیرہ میں بھی ٹونکتے ہیں  
 اردو، ہونٹ، راسخ۔  
 پیل ٹونکی پر بن ناخن تدبیر میں کیل غالب  
 کیل: پیل کا ڈورا جو ہاسوں یا پھوٹے  
 کھنسی سے نکلتا ہے۔ اردو، ہونٹ، راسخ۔  
 دیکھے جو آئینہ بھی شباب اس کیل کا  
 دل میں چبے اجمار ہاسوں کی کیل کا عالم  
 کیل: ایسی کڑی ہونی چھالیا جو کڑی گور  
 بندہ کے واسطے پان کی گوری میں لگا دیتے  
 ہیں۔ لیکن امیروں کے یہاں سونے چاندی کی بھی  
 سونا کر دیتے ہیں۔ اردو، ہونٹ، راسخ۔  
 قینچی سے چونٹ چلتے ہیں جسم کے ضعف میں  
 متراض لب میں کیل جو اٹھیا کے پان کی منہ  
 قول فیصل: زیادہ تر اسے ڈلی کی کیل کہتے ہیں  
 کیل: ایک قسم کا زلیو جس کو عورتیں  
 ناک میں پہنتی ہیں۔ اردو، ہونٹ، راسخ۔  
 آجے بھوٹیں اتار دکان سے لوں کہیں  
 دل میں چھپتی ہے نکالو کیل اپنی ناک سے بھر  
 قول فیصل: اسے ناک کی کیل کہتے ہیں تنہا کیل  
 نہیں کہتے۔  
 کیل: آم جو درخت کے آموں میں  
 سب سے چھوٹا ہے۔ اردو، ہونٹ، راسخ۔  
 کیلا: لڑیاے مردوں (بڑا کیل)  
 اردو، مذکر، راسخ۔  
 کیلا: بڑا گوشت خورد جانوروں کے وہ دروں  
 بڑے دانت جن کے وسیلے سے وہ گوشت کاٹتے  
 یا شکار پکڑتے ہیں۔ (نور لغت)  
 قول فیصل: عام طور سے مستعمل نہیں۔  
 کیلا: دیا کے لہول (ایک درخت

اور اس کے پیل کا نام۔ اردو، مذکر، راسخ  
 دور وہ بھی کیلوں کی تازہ بیار  
 کہتے ایک سے ایک وہ ہم کشا  
 کیلا جانا: سانپوں سے منہ بند کیا جانا  
 اردو، محاورہ، راسخ۔  
 چوہا کی نے جوں کی سے تو ہر چھپا گیا کچھ  
 کبھی نہ نکلا گیا کچھ سے وہ سانپ ہر وقت غریب کا بھر  
 قول فیصل: لکھو کی عورتیں سانپ کے خیال  
 سے سونے دت رات کو اس آیت کو جن مرتبہ  
 رخصت ہے۔ لا اثمکم فیکید ذن کیدا  
 واکید وکیدا۔ اردو، ہونٹ، راسخ۔  
 کچھ کی انگلی کو جبر دے کے تین بار تانی بجاتے  
 ہیں اس عقیسے کے ماتحت جہاں کہیں سانپ  
 بھگا۔ وہاں سے ہل نہ سکے گا۔ صبح کو اس خیال  
 سے کہ سانپ رات بھر ایک جگہ پر بھروسہ رہا  
 کیلے ہوئے سانپ کو یہ آیت پڑھ کے کھول  
 دیتی ہے۔ فَهَبِ الْكَفْرَيْنِ  
 اَمِهْلَهُم دَویدا۔ اس  
 خیال سے کہ سانپ بھوکا مر نہ جائے۔  
 کیل ٹھونکا: کیل کو کسی چیز سے اندر  
 داخل کرنا۔ اردو، صرف، راسخ۔  
 پیچھے ڈالی ہے سر رشتہ اوقات میں گانٹھ  
 پیچھے ٹھونکی ہے بن ناخن تدبیر میں کیل غالب  
 کیل ڈالنا: کیل پر منتر پڑھ کر اس  
 کے وسیلے سے حصار یا قابو کرنا۔ قابو میں لانا  
 سانپ کو منتر کے زور سے کانٹے کے قابل نہ رکھنا  
 منہ بند کرنا۔  
 دھن کی خب بارگہ کا کل کا لایا دے۔  
 پڑھو کہ ہم نے اس کو منتر کیل ڈالا کیا ہے کہ نہیں  
 درجہ اول فیصل

قول فیصل: لکھو میں زیادہ تر کیل دینا  
 دیتے ہیں  
 کیل کا کھٹکا: کم خطرہ، معمولی خطرہ  
 کی ہلکی آہستہ۔ اردو، راسخ۔  
 وحشی وہ ہوں کہ خانہ زعفران میں بھی شاد  
 پایا ذرا جو کیل کا لکھا کھٹک گیا شاد  
 کیل کا کھٹکا نہیں: کہہ نے کا ذرا  
 خوف نہیں معمولی سا بھی ڈر نہیں۔ اردو، محاورہ  
 کی زبان۔  
 وہ مراد تھا کہ جس کو کیل کا کھٹکا نہ تھا  
 سرفراز سے کچھ بہ بھرا لوگ خرگوش  
 کیل کا کھٹکا نہ ہونا: محاورہ۔ کسی  
 نے کا ذرا خوف نہیں بھروسہ کی مطلق اندیشہ  
 خطرہ نہیں۔ اردو، صرف، محاورہ کی زبان۔  
 اشارہ ناک کے ٹکے کی ہے سجاد کا  
 یہ راہ وہ ہونٹیں جس میں کیل کا کھٹکا شاد  
 قول فیصل: لکھو کی عورتیں اس طرح بھی  
 بولتی ہیں۔ آپ اطمینان سے رہیے یہاں کیل  
 کا کھٹکا نہیں ہے۔  
 کیل کا نشان: ہتھیار، اوزار، اسلحہ  
 سامان، مذکر  
 (نقشہ) کیل کا نشانے دوست ہو کر نون آتے  
 بڑھی۔ وہ اپنے کیل کا نشانے ہوشیار ہیں۔  
 وہ دن اڑگے ہو خبردار اب  
 رہو کیل کا نشانے ہشیار اب  
 تنہا نہیں بڑھے کیل کا نشانے سے درست یا جو خیال  
 ہونا بڑھے ہیں۔  
 کیل کا نشان: بچوں کا ایک کھیل  
 جہاں میں ٹیکریوں دیواروں وغیرہ پر بہت سی



بکیر یہ دو حقوق بن کر غنہ غنہ چھوٹ کاڑھتے  
اور جگہ ٹھیک رہاں وغیرہ دیا جیتے ہیں سیداد مقررہ کے  
بعد وہ بکیر بن گئے جاتی ہیں جس کی زیادہ ہوتی ہیں وہ  
جیت جاتا ہے۔  
دفعہ ۱۰۱ آصفیہ

قول فیصل۔ بکیر کے بچے یہ کیلیں نہیں کہلاتے۔

**کیل کاٹنے سے درست:**۔

طوسے تیار دی کے ہوئے۔ اردو محاورہ عام کڈنا  
عمل ہوتا ہے۔ جوان سب بہت چھٹا، گلی چلے کیلیں  
کاٹنے سے درست، چالاک و جیت۔ (دخانہ جرت)  
قول فیصل۔ کی کے ساتھ آگے عمل پر کیلیں کاٹنے  
سے لیں بھی ہوتے ہیں۔

**کیل کاٹنے سے ہوشیار کیلیں کاٹنے**

سے درست، اردو محاورہ، سوام کی زبان۔

وہ دن ارگے ہیں ضرور اب

وہوں کیلیں کاٹنے سے ہشیار اب

**کیل گھرنے** وہ جگہ جہاں ہوشی ذنگے جاتے

ہیں۔ اردو، مذکر، رائج۔

**کیلنا:**۔ فتر سے سانپ کو قابو میں کرنا تاکہ

وہ نہ کاٹے۔ اردو، رائج۔

کیا تیرا اجمار جیت سے پرورد کو

نون عشق سے کیلا ہے میں مار گیسو کو

**کیلنا:**۔ مکان کے کونوں میں عمل پڑھ کر

کیلیں کا ڈناتا کہ وہاں آسیب یا جن پر پری کا

نہ ہو۔ اردو، رائج۔

**کیلنا:**۔ جادو فتر کے ذور سے کسی شخص

کو اپنے خلاف ہونے سے باز رکھنا، مٹھ بند کرنا

عورت جس شخص کی زبان بند کرنا چاہتی ہو یہی

کانام ہے کہ اردو اذی کی کیلیں مٹھ تک دیتی ہیں۔

کیے سدا نام درمست دبا آہن کی کیلیں

میں ہوں تیرا، دست الام تو زبان شیر کی کیلیں

(دور ہفت)

قول فیصل۔ بکیر کی صورت میں کیلیں کہلاتی ہیں۔

**کیلنا:**۔ ایک کیلیں جڑنا، کیلیں ٹوٹنا۔

(نقص)۔ متری نے اگھڑا یہ ایک ہڈا نہ کیلا

(دور ہفت)

قول فیصل۔ اہل بکیر نہیں ہوتے۔

**کیلنا:**۔ (کنا سے) آنے جانے کے روکنا (دور ہفت)

قول فیصل۔ اہل بکیر نہیں ہوتے۔

**کیلنڈر:**۔ Calendar جنتری

ایک کاغذ یا کتاب جس میں سال بھر کی تاریخیں اور

بچنے درج ہوتے ہیں۔ تقویم۔ انگریزی، مذکر، رائج

کیا کیلنڈر پر پڑھا ہوں تو کہہ دوں گا کہ یہ تو

تو کیلیں۔ محاکم زبان پر پڑنا یا کھڑے۔

**کیل نکالنا:**۔ پھینکنا یا ہلے کو دبا کر اس

کے اندر سے پیسہ نکالنا۔ اردو، مذکر، رائج۔

**کیل نکالنا:**۔ خوب ٹھیک بنانا، بہت مارنا

اردو، صرٹ۔ (محزون محاورات)

قول فیصل۔ کوئی نہیں ہوتا۔

**کیلوس:**۔ غذا کا سندس میں پہا ہضم۔ وٹانی

مذکر، اطباء کی اصطلاح۔

**کیلہ:**۔ پانی۔ عربی، مذکر

**کیل:**۔ کڑی کی کھوٹی، وہ کھوٹی جو کڑاں بننے

کے وقت جڑے میں لٹک رہا ہو جو کھوٹے کا دریا

نہا کر کڑاں چلاتے ہیں۔ (دور ہفت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبان پر نہیں ہے۔

**کیل:**۔ لوسے کا کھوٹ (دور ہفت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبان پر نہیں ہے۔

**کیل:**۔ وہ لوسے کی لٹک جو کھوٹے پتھور سے

نہا کر کڑاں بننے کے وقت جڑے میں لٹک رہا ہو

اردو، صرٹ۔

یہ انگٹ کہاں جھٹک پار کے سر پر

کیل ہے یہ بارک سے سید مار کے سر پر

**کیل:**۔ ایک کشتی کے ایک، اوں کا نام جو کھوٹوں

میں لٹک ڈال کر کیا جاتا ہے۔ اردو، صرٹ، رائج۔

عمل صرٹ۔ دیر تک کشتی ہوتی رہی کھڑے جو کیلی کی تو

کھڑا چاروں خانے چنگرا۔

قول فیصل۔ اس کا صرٹ کرنا کے ساتھ ہے۔

**کیل:**۔ وہ کس جو پیتے کے ہاں نہ کھل جائے

کے واسطے دھرت کے سوراخ میں لگاتے ہیں۔ بیج

اسکر۔ (دور ہفت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کیل:**۔ بار چیلانا۔ لاؤ چیلانا، کھڑاں چیلانا

کھوٹوں کا پانی بہوں کے وسیلے نکالنا۔ ہندی۔

دارا اس جگہ سنکرت داری بہنی پانی سے لیا گیا ہے

اردو، بار بار وہ ساگ بھی ہے جو لاؤ چلاتے وقت جس کے

اوپر آجھانے پر جھانے کے واسطے لگاتے ہیں، (نرنگا صنیہ)

قول فیصل۔ یہ بکیر کی زبان نہیں۔

**کیل:**۔ یا کیلی والا۔ کھوٹوں کے بہل جانے والا۔

مذکر، ہندی (دور ہفت)

قول فیصل۔ اہل بکیر نہیں ہوتے۔

**کیل:**۔ کھوٹ کا چرس ڈالنے اور لگانے والا (دور ہفت)

قول فیصل۔ اہل بکیر نہیں ہوتے۔

**کیل:**۔ ایک قسم کا گیت جو بیشتر ماں لگاتی ہے

ساں ہندوستان پر لگاتے ہیں کیلیاں ماں

کو پرے کا سٹھپور و سیاں ہیں تار (دور ہفت)

قول فیصل۔ اہل بکیر نہیں ہوتے۔



**کیلے کی گوشت :-** (دودھ بھول بالغ) بہت

نازک اندام ہے۔ (فرنگ اثر)

تول فیصلہ - لکھنؤ میں شاہی کھانے بولتا ہے۔

**کیمپ :-** (بالغ) پڑاؤ، چھپاؤنی۔

انگریزی و رائج۔

جس جگہ تھا اردو شاہی معذور

شاہی کیمپ اس جگہ سے تھا کہ وہ حیدر

**کیمینٹ :-** دیئے سروں آگ سے گھوڑے یا گڑ

کا جڑا جس کو زردار بنا کر ملا کا رنگ لیتے ہیں

اور برسات میں اس کی جڑیاں پختے ہیں۔ فارسی

مذکر، قریب بہ نزدیک۔

محل صاف - گریوں کے خشک موسم کے لئے کاشانی

محل کے برسات کے لئے کیمینٹ کے بننا شروع ہوئے

اور کیمینٹ بنانے کے بہت سے کارخانے چل رہے تھے

(قریم نگر ہندوستان اور)

**کیمینٹ :-** ناہوار ہونا، جب منہ پر ہمارے اور

کیلے نکل آتی ہیں تو کہتے ہیں کہ منہ کیمینٹ ہو گیا۔

فارسی، مذکر، خوردتوں کی زبان۔

**کیمینٹی :-** (دیئے سروں) کیمینٹ کا بنا ہوا۔

فارسی، صفت، قریب بہ نزدیک

**کیمرا :-** (Camera) (بالغ) عکس

نارنے کا آلہ (کیمینٹ کی شیں - اگر بڑا، مذکر اور اگر

چھوٹا، عکس) - علم کیمیا - وہ علم جس میں مادہ کے

اندرونی خواص سے بحث کی جائے۔ اگر بڑا، مذکر

**کیموس :-** (بالغ اول دودھ صرف) غذا کا

معدے میں معدراہضم جو کیموس کے بعد ہوتا ہے

وہ رقیق شے جو معدہ میں کھانا ہضم ہونے کے بعد

پیدا ہو۔ مادہ، غلط غذا کی اس صورت کا نام

ہے جو دوسرے طبق میں جگر کے درمیان پختہ ہوتی

ہے اور وہ صرف پانی کی مانند ہوتی ہے بسن لوگوں

کے نزدیک وہ چیز جو جگر اور عروق میں بھج جائے اور وہ

کے جھاڑوں کی صورت پیدا ہوتی ہے۔ یونانی اصطلاح

اصطلاح۔

کیا کچھ بیماریوں کی فراغت کا بیان

جو کہ کھانا خون دل بے منت کیموس تھا غالب

**کیمیا :-** یونانی حری میں صفت زور سازی

ہے۔ فارسی میں بھی کیمیا کہتے ہیں۔ صوفیوں نے یہ

کمال کی نظر عشق کمال کے معنی میں بھی استعمال کیا ہے

مادہ علم جس میں مادہ جڑوں کی بہت اجزائی پر بحث

ہوتی ہے یعنی یہ چیز کس کس عنصر سے مرکب ہے یا

نہاں وہ عنصر سے کون کون چیزیں بن سکتی ہیں جو

علم اشیا کی تاثیر سے متعلق ہو اس کو کیمیا اور جہاں

سے متعلق ہو وہ سیمیا ہے۔ یونانی، روت، رائج۔

راج کیا تیرے لئے خاک خفا میرے لئے عالم

**کیمیا :-** زور سازی کی صفت، ادنی دھات

کو اعلی دھات میں بدلنے کا فن جڑی بوٹی سے چاندی

سونا بنانا۔ یونانی، روت، رائج۔

چھپے کی کیمیا کہو کہ ترے صحرائیں

پتہ پوچھیں گے جب وہ بوٹیاں بولیں گی جھگی کی

**کیمیا :-** نہایت مفید حصول مقصد

کا ذریعہ۔ اردو، فیصلہ الاستعمال۔

کہو کہو کہ کرنا ہی کچھ کیمیا ہے

شے ہے کہ کرتے کی سب بدیا ہے

**کیمیا :-** (کیمینٹ) نایاب۔ فارسی، فیصلہ الاستعمال

اگر کہ جس سے سوئے قوم آیا

اور اک نسخہ کیمیا ساتھ لایا

**کیمیا اثر :-** کیمیا کا اثر رکھنے والی چیز فارسی

ترکیب نسیم یا فہم کی زبان، فیصلہ الاستعمال

**کیمیا بنانا :-** عایدی سونا بنانا۔ (اردو صرف)

**کیمیا بنانا :-** مطلب حاصل کرنا، آسانی سے

روزی حاصل کرنا۔ (دور الوقت)

تعلیم فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کیمیا ساز :-** فارسی میں کیمیا گر بھی کہتے ہیں

بھی سنتے ہیں، صفت، کیمیا بنانے والا فارسی، صفت

فیصلہ الاستعمال۔

**کیمیا سازی :-** زور سازی۔ فارسی، روت

فیصلہ الاستعمال۔

**کیمیا بچھنا :-** اکیر جانا، نہایت مفید اور

حسب مراد خیال کرنا۔ اردو، بھارہ، بھج، رائج

وہ ہم سے خاکساروں کو جب اپنا خاک پائے

ہم اپنی خاکساری اپنے حق میں کیمیا

**کیمیا گر :-** زور ساز، کیمیا بنانے والا فارسی، بھج، رائج

حق دوم سے لیا اب تو عایدی ہو گئی

کیمیا گر کی ہو جو دھجی جنیاں کی طرح جالسا

**کیمیا گر کیسا جوتے پیہ :-** جو کیمیا گر کا

دھج ہر کھجک مانے وہ دغا باز ہے۔ (فرنگ اثر)

تول فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کیمیا دی :-** کیمیا سے منسوب، فارسی، صفت

رائج۔

فردخ عالم میں کیمیا دی ہے خرد سوز بہاں عاشق

چراغ ان نکتہ روشن چراغ جس سے ہیں کاشف

**کیمیا اثر :-** سرخ گندہ خاک جس سے تاج

کو سونا بناتا ہے۔ فارسی ترکیب، فیصلہ الاستعمال

**کیمیں :-** (بکسر نون غنہ) جھج، صداقت، روشنی

کیمیا، فارسی، روت، تعلیم یا فہم کی زبان

یہ نیریت میں نہ فیر کو کہ خاک ہم پہنچے کی پوچھ



قول فیصل۔ کینٹین میں تنہا نہیں بولتے۔ بعض دیکیں یا  
اہل گلی وغیرہ بولتے ہیں۔

کینٹین :- وہ ہوٹل جو کسی کارخانے وغیرہ کے طرف  
کارخانہ والوں کے لئے ہوتا ہے۔ انگریزی، انگریزی، انگریزی  
کینٹین :- دباغ (دوبل) سناپا، پیانا، نونہ  
ڈول، خاکہ۔ اردو، انگریزی، اردو، اردو، اردو  
کینٹین :- ایک انداز، طریقہ۔ اردو، اردو، اردو  
عوام کی زبان۔

گھر یاں حسن میں ہر رنگ عروس  
چال میں رہتی کینٹین میں عروس قلع  
قول فیصل۔ یہ پہلوؤں کی اصطلاح ہے  
طرح ہادی کی تیاری کے معنی میں بولتے ہیں۔

کینٹین ایشانا :- خاکہ بنانا۔ اردو، اردو، اردو  
کی اصطلاح

کینٹین کرنا :- تخمینہ لگانا، سرسری پیمائش  
کرنا۔ کانوں کی اصطلاح

کینٹین الینا :- خاکہ اتارنا (دورالغبات)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کینٹینر :- (دباغ) ایک مرض کا نام جو تقریباً  
زمانے سے عالم وجود میں آیا ہے۔ انگریزی، انگریزی  
راج۔

کینٹینل :- قلمزد کرنا۔ انگریزی، انگریزی  
کینٹینس :- دوپٹے کاٹھن کاٹھن سے  
جس پر تصویر بناتے ہیں۔ انگریزی، انگریزی

کینٹین :- (دوبل) سناپا، پیانا، نونہ  
فارسی، اردو، اردو، اردو، اردو

اتقان کر کے تراصاف پیشیان ہوئے  
ہم نے جانا تھا رقیبوں سے بھی کینٹین ہوگا  
کینٹین بھرنے :- کینٹین کو دل میں جگہ دینا۔ اردو

دل ہے آئینہ صفا عیاں رکھنا اس کا  
انٹ سے بھرتا ہے کہیں اس میں تو کینٹین  
کینٹین پر کینٹین رکھنے والا۔ فارسی ترکیب، فارسی  
کینٹین توڑ :- دل میں بغض رکھنے والا۔ اردو  
ترکیب قلیل الاستعمال۔

کینٹین جو :- کینٹین رکھنے والا۔ فارسی ترکیب،  
قلیل الاستعمال

کینٹین جو :- کینٹین رکھنے والا۔ فارسی ترکیب،  
قلیل الاستعمال

کینٹین خورا :- کینٹین رکھنے والا۔ فارسی ترکیب  
فارسی، اردو

بولایا کر غم سے کینٹین خورا  
اب آ پھر ضعف کمال آجیاں ہے  
کینٹین دیرینہ :- پرانی عادت۔ فارسی ترکیب  
فارسی، اردو

پوچھا شوہر کا جو نام اس سے کہا ہے  
کینٹین دیرینہ :- پرانی عادت۔ فارسی ترکیب  
کینٹین رکھنا :- دشمنی رکھنا، عداوت رکھنا  
اردو، اردو، اردو، اردو

کینٹین کش :- دشمنی رکھنے والا، عداوت رکھنے  
والا۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کینٹین ور :- کینٹین رکھنے والا، دشمن، عداوت  
فارسی ترکیب، فارسی، اردو

قرین کینٹین ور کو جب کہ پہنچا ختم ہوا  
تو براہ کرا اس نے بازو اس نے گروں اپنی بھائی  
(نغمہ ہلالی)

کینٹینا :- رکارڈ خود غرض آدمی، غریب  
دالا فریبا۔ صفت (کینٹین) اردو (دورالغبات)

کینٹینا :- رکارڈ خود غرض آدمی، غریب  
دالا فریبا۔ صفت (کینٹین) اردو (دورالغبات)

کینٹینا :- رکارڈ خود غرض آدمی، غریب  
دالا فریبا۔ صفت (کینٹین) اردو (دورالغبات)

کینٹینا :- رکارڈ خود غرض آدمی، غریب  
دالا فریبا۔ صفت (کینٹین) اردو (دورالغبات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے اس جگہ  
عوام کی زبان بولتے ہیں۔

کیوڑاں :- (کے بڑے) دان (مشت)  
زحل جو بہت بلند ستارہ ساتویں آسمان پر  
پر ہے مجازاً ساتواں آسمان فارسی، اردو  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

دیکھا جو نور شمس کیوں جناب پر  
کیا کیا سہی ہے صبح گل آفتاب پر  
کیوڑی :- ٹی ہوئی دالیں، جوت، ہندی  
(دورالغبات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کیوڑاں :- ایک درخت اور اس کے نہایت  
خوشبودار پھول کا نام جسے بانی کہتے ہیں۔  
اردو، اردو، اردو، اردو

کیوڑاں :- ایک درخت اور اس کے نہایت  
خوشبودار پھول کا نام جسے بانی کہتے ہیں۔  
اردو، اردو، اردو، اردو

کیوڑاں :- ایک درخت اور اس کے نہایت  
خوشبودار پھول کا نام جسے بانی کہتے ہیں۔  
اردو، اردو، اردو، اردو

کیوڑاں :- ایک درخت اور اس کے نہایت  
خوشبودار پھول کا نام جسے بانی کہتے ہیں۔  
اردو، اردو، اردو، اردو

کیوڑاں :- ایک درخت اور اس کے نہایت  
خوشبودار پھول کا نام جسے بانی کہتے ہیں۔  
اردو، اردو، اردو، اردو

کیوڑاں :- ایک درخت اور اس کے نہایت  
خوشبودار پھول کا نام جسے بانی کہتے ہیں۔  
اردو، اردو، اردو، اردو

کیوڑاں :- ایک درخت اور اس کے نہایت  
خوشبودار پھول کا نام جسے بانی کہتے ہیں۔  
اردو، اردو، اردو، اردو

کیوڑاں :- ایک درخت اور اس کے نہایت  
خوشبودار پھول کا نام جسے بانی کہتے ہیں۔  
اردو، اردو، اردو، اردو

کیوڑاں :- ایک درخت اور اس کے نہایت  
خوشبودار پھول کا نام جسے بانی کہتے ہیں۔  
اردو، اردو، اردو، اردو

کیوڑاں :- ایک درخت اور اس کے نہایت  
خوشبودار پھول کا نام جسے بانی کہتے ہیں۔  
اردو، اردو، اردو، اردو



دل کی زبان۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کیوں کی بال  
کتے ہیں۔

کیوں کا:- جنے کارامان مثلاً گوند کھانے لگی،  
سولف، سونٹ، میوہ وغیرہ جیسے پورے دن  
ہوئے دانی کو کچھ کاکے روپے دیئے وہ کیوں کاکے  
کے آئے۔ (چتر سہی)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کیوں کی دال:- کیوں۔ اردو سونٹ

دل کی زبان (نور اللغات)  
کیوں کی:- کچھ استفہام۔ کس سبب سے  
کس لئے۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صاف:- وہ امین آباد کیوں گئے جب میں  
نے منع کر دیا تھا۔

کیوں کی:- حرت تنبیہ۔ اردو، فصیح،  
رائج۔

محل صاف:- ہزار دفعہ منع کر چکا ہوں،  
کیوں تو عرض پر پھر گیا ایک دن ڈوب  
جائے گا۔

کیوں کی:- تاکیدیہ کے لئے (سوال اور  
استفسار۔ اردو، فصیح، رائج۔

سب سے کلام خیر دگیتی فردز تھا  
کیوں اے بہادر تمہیں روبرو جا  
ہو گیا اب دم تیرے بسمل ٹھنڈا  
کیوں ہوا اب تو کلیمہ زاقالی ٹھنڈا رند  
کیوں کی:- مقداریہ کے لئے کتھے، جیسے کیا

سیر دعویٰ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کیوں اندھا ہوتا کیوں دوبلائے:-

اندھے شخص کو بلاؤ گے نہ ایک ساتھ دو  
آئیں گے کیونکہ اندھا دوسرے شخص کی مدد  
کے بغیر نہیں آ سکتا ہے) اپنی بیوقوفی سے دگنا  
نقصان اٹھانے کی جگہ بولتے ہیں۔ مثل

(فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ اب عام طور سے نہیں بولتے۔

کیوں اور کیوں کی حقیقت کھل  
جائے گی:- سب سچی۔ ہر وہ جائے گی

(فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ بہت کم کے ساتھ زبانوں پر

ہے۔  
کیوں آسمان پر ڈھیلے پھینکتا ہے:-

فصل کام میں وقت گزرتا ہے، ایسی خود پس  
کرتا ہے جس کا پورا ہونا سلوم۔

(فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ بہت کم کے ساتھ زبانوں

پر ہے۔  
کیوں ہے:- (تحقیر کے لئے) کیوں جی

کیوں صاحب کی جگہ ستمل ہے۔ اردو،  
عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ اس محل پر کیوں رہے بھی  
لکھتے ہیں۔

کیوں جان جاتی ہے:-  
کس لئے مضطرب ہوا جاتا ہے، تجھے کیا غرض

ہے، تو کون ہوتا ہے، کچھ کو کیا پڑی ہے  
اردو، عوام، فصیح، رائج۔

وہ بت جو وجہ جان کرنا ہو پوچھ کر لیا نام ہے۔  
تری کیوں جان جاتی ہے تری کیوں دم نکلتا ہے

قول فیصل۔ اس جگہ کیوں دم نکلتا  
ہے بھی بولتے ہیں۔

کیوں جی:- کیوں صاحب کی جگہ ستمل  
ہے۔ اردو، عوام کی زبان۔

محل صاف:- خوجی کی ایسی تیسری مردود  
کی پھر تم نے خوجی کہا ہم کو کیوں جی۔

(خسانہ آزاد)  
دردن ہی یہ مزاج تھا راجہ لگیا

کیوں جی یہ قرار ہوا تقابلاً کا داغ  
کیوں چپا چپا کر باتیں کرتے ہوئے

کس لئے اذراہ تجرطنسز آمیز باتیں کرتے  
ہو کس واسطے اس قدر اڑاتے ہو۔ اردو

محاورہ عوام کی زبان۔  
کیوں سیر:- کس بھاؤ، کتھے سیر

اردو، عورتوں کی زبان، دہلی کا صرف  
بڑی آجے لائی ہے جو ہے سیر کا چھن

چکاؤ تو دیتی ہے کیوں سیر کا چھن  
رنگین دہلی

قول فیصل۔ لکھنؤ میں کیوں کی جگہ کتھے  
بولتے ہیں۔

کیوں کانٹوں میں گھیسٹے ہوئے:-  
کیوں شرمندہ کرنے ہو اردو، عوام

عوام اور عورتوں کی زبان۔  
محل صاف:- میں تمہارے ساتھ کوئی خاص

سلوک نہ کر سکی جو کچھ کیا اس کو بیان  
کر کے کیوں کانٹوں میں گھیسٹے ہوئے۔

کیوں کر:- کس طرح، کس دلیل سے۔  
اردو، فصیح، رائج۔

ج۔ خدایا ہاتھ اٹھاؤ عرض طلب ہے بھلا کیوں تو



تینے ابرو کے اشارے پہ گئے کائنات میں  
 رقصِ یار سے عشاق ہوں کیونکر باہر دم  
 اندر سے ان کا قصہ اتنا نہیں سمجھتے  
 کیونکر کوئی جیتے گا جب وہی تھکے ہوگا صبا  
 کیوں کر ایسا کس ڈھنگ سے، کس  
 انداز سے، کس طریق پر، کس صورت سے  
 اردو، فصیح، راج  
 اے ہر دہش تو کیونکر پردے میں چپ کے گا  
 ابرو تنک کی صورت منہ پر نقاب ہوگا  
 صبا  
 کیونکر ایسا کس بہانے سے، کس حیلے سے  
 اردو، فصیح، راج  
 زلفوں کا عشق ان سے کیوں کر بیاں کر دوں گا  
 حالِ دل پریشانی گوئی کے کا خواب ہوگا  
 صبا  
 کیوں کر ایسا کس دل سے۔ اردو، فصیح  
 راج  
 سفر کے جانے کی کیونکر تھیں اجازت دیں  
 کہو یہ اس سے جو رکھتا ہو کر دے فراق  
 صبا  
 کیوں کر عرض کر دوں :-  
 عرض نہیں کر سکتا۔ اردو، فصیح  
 راج  
 محلِ صاف - دعاؤں کے بارے میں غلط بات  
 کیونکر عرض کر دوں - (توبۃ النصوح)  
 فتول فیصل - اس محل پر کیوں کر  
 کہوں بھی بولتے ہیں  
 کیونکر کہوں کہ یاوہ کی محفلِ اداس ہے  
 کوئی نہیں اداس مرا دل اداس ہے تشن

کیوں کر ہو :- کیا سامان ہو، کیا تہہ  
 ہو، کیسے ہو، کیا کیفیت ہو - اردو، دہلی  
 کی زبان  
 الجھتے ہو تم اگر دیکھتے ہو آئینہ  
 جو تم سے شہر میں دو ایک ہزاروں کو غائب  
 کیونکر :- کس طرح - اردو، دہلی  
 کی زبان  
 کیونکر امید دفا سے ہوتی دیکھو  
 نگرے یہ کہ وہ دھڑ سے پشیمان ہوگا  
 کھاؤں میں بڑا جو اس بن کیونکر ملے کرے ہو  
 جو رگ جالہ ہے وہ لہو کو شیر کا سا بال ہو  
 ذوقِ دہلی  
 کیونکر ایسا کس وجہ سے کہ - اردو، فصیح  
 راج  
 محلِ صاف - آپ کی بات صحیح نہیں ہے  
 کیونکر میں نے تحقیقات کی ہے  
 کیوں کیسی کہی :- کیسے انوکھی بات  
 کہی کی جگہ - اردو محسوسہ معلوم کی  
 زبان  
 غیر ہے ناشاد کیوں کیسی کہی  
 جانتا ہوں داد کیوں کیسی کہی  
 کیوں گول کا پیٹ پھر و آتا ہے :-  
 پوشیدہ چہرہ کو کیوں ظاہر کرانا ہے -  
 (ذرا التفات)  
 فتول فیصل - گفتگو میں شاید ہی کوئی  
 بولتا ہو -  
 کیوں مرے جاتے ہو :- کیوں  
 گھبراہٹے جاتے ہو جلدی کیا ہے - اردو  
 محاورہ، صورتوں کی زبان

دھڑلے کے باپ میں کا عرض تو نہیں کر بولے  
 کیوں مرے جاتے ہو ہر جگہ لگا ہر جگہ لگا  
 دہلی  
 کیوں نہ کھاتا ہے :- چپ رہ  
 یک یک نہ کرو کی جگہ متعل ہے -  
 (ذرا التفات)  
 فتول فیصل - حوریں ملی کے ساتھ کیوں  
 بھیجا کھاتا ہے بول دیتی ہیں -  
 کیوں نہ ہو :- تحسین و آفرین کا  
 کلمہ، سبحان اللہ، کیا کہنا - اردو محاورہ  
 فصیح، راج  
 کون سی طرز سخن ہے جو اسے آتی نہیں  
 کیوں نہ ہو شاعر دہلی ناسخ ہر اک ناسخ  
 دیتا نفاذ احسن جری کیوں نہ ہو بھائی  
 کیا کہنا اسے کچھ میں ساگھے کی روانی  
 کیوں نہ ہو :- خواہ دہی ہو، چاہے دہی  
 ہو کی جگہ - اردو محاورہ، فصیح، راج  
 اورت اس سے ہی کہ محبت ہی کیوں نہ ہو  
 کیجئے ہمارے ساتھ عداوت ہی کیوں نہ ہو غائب  
 ہے آدمی بھلے خدا کو کبھی خیال  
 ہم انہیں سمجھتے ہیں غلط ہی یوں نہ ہو غائب  
 کیوں نہیں :- کدھر منی کے جواب میں  
 آتا ہے جس میں استعمال ہو - ضرور، حقیقت  
 یقیناً - بلاشبہ، بالضرور - اردو، فصیح  
 راج  
 محلِ صاف - ہاں صاحب کیوں نہیں کہیں کی  
 صاحب سہاوت ہے جب تو اس طرح بل بھیجا  
 (اگر اذعان آدا)  
 کیوں نہیں :- یہ لفظ عام طور پر استعمال



کیئے رکھنا۔ بچے کر دکھا۔ اردو  
تفصیل وہ ستم

سجدہ شکر خدا یا میں کیئے رکھتا ہوں۔  
پاؤں پر یار کے سر کو جھکا نا شب وصل آتش  
کئے کو بھرنے: کئے کی حاج رکھنا۔ اردو  
محاورہ: عورتوں کی زبان۔

محمل شا۔ اس مرد سے ناک میں دم ہے مگر کیا کروں  
گر ابر ہنسیا ہے کہ نہ اگلے بنسے نہ نکلے۔۔۔۔۔ ان باپ کے  
کئے کو بھرتے ہوں۔ (ظہیر بخش رباب)

تم دم سے گریبھی نہیں کیوں ہم نہ کہتے تھے غائب  
کیوں واپسی ہو اسے۔ کیوں تیرا  
دماغ خواب ہو اسے۔ اردو محاورہ: عوام  
کی زبان۔

محمل شا۔ تو اور ان کا مقابلہ کرنے کی کوشش  
کرتا ہے ان کو برا بھلا کہتا ہے۔ کیوں وہی ہوا  
ہے۔

کیئے دھس پر پانی پھیرنا: ساری محنت اکارت  
ہونا۔ اردو محاورہ: عورتوں کی زبان۔

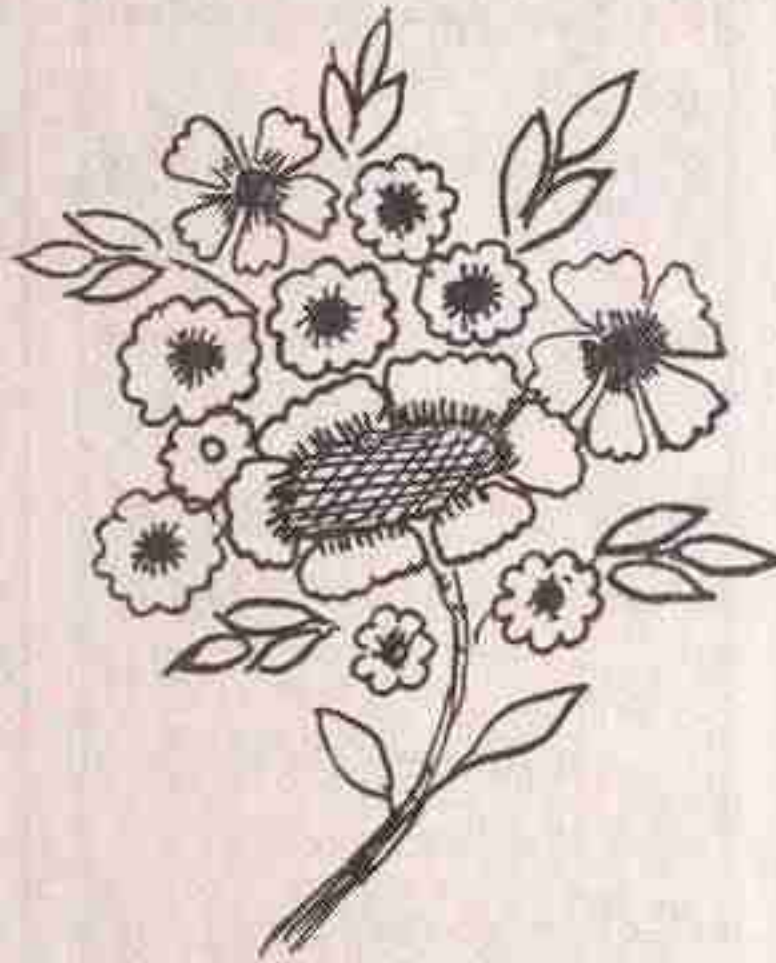
کئے جواب میں آتا ہے خواہ کلام منفی ہو یا مثبت۔  
اردو: عوام کی زبان۔

کیوں نہیں، کیا کچھ:۔۔۔ (دعویٰ) اہونی  
بات۔

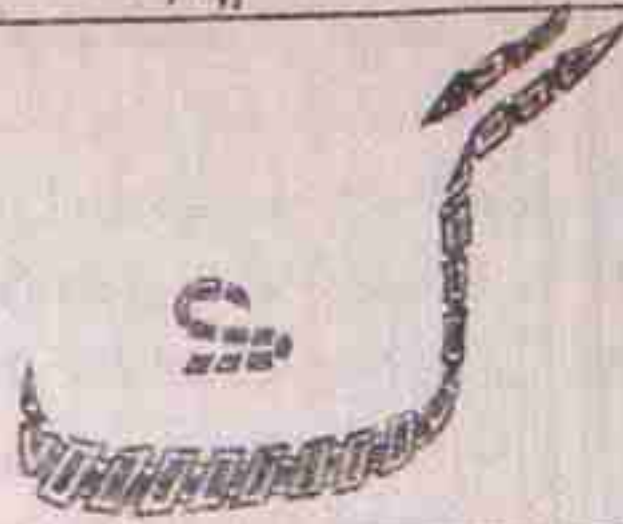
شیر فیصل: شاہد کوئی بولتا ہو۔  
کیوں ہم نہ کہتے تھے:۔۔۔ آخر وہی بات ہوتی

جو ہم کہتے تھے۔ اردو محاورہ: عوام اور محفل  
کی زبان۔

بیس اب بگڑے یہ کیا شرمندگی کا دل جاؤ







گ :- اس کو کات فارسی، کات عجمی  
کہتے ہیں ابجد کے حساب سے اس کے عدد  
بھی کات کی طرح ۲۰ فرض کئے گئے ہیں یہ  
حسرت فارسی کے لئے مخصوص ہے عربی  
میں نہیں آتا۔

گا :- یہ گ کا مستقبل کے صیغوں کے آخر  
میں آتا ہے جیسے آئے گا، جائے گا، مرنے  
کے لئے گی۔ اردو، راج۔

دل سے مردہ غلہ میں جانے سے کیا ہو جائیگا  
ہم جہاں جوئے وہ گھر باقم سرا ہو جائیگا عشق  
دلہنوں کے رونے کو بعد آہ جوں کی  
اے لال مرے میں ترے ہمراہ چلوں گی دہر  
گاب :- گوہر، مہر، ہندی، مذکر۔

قول فیصل :- صاحب فرنگ از کہتے ہیں۔  
قبیل میں ایک سنی اور بھی ملے ہیں ایک  
درخت جس کے پھل میں گوند ہوتا ہے اور کشتیوں  
کے چنید سے کے جوڑ بھرتے جاتے ہیں گویا مہی کا  
ریتا تھا جواب تار کول سے لیا جاتا ہے۔  
اس لکھنؤ کسی سنی میں نہیں پڑتے۔

گابجا کے اپنا کیا :- جھڈی چیر  
کر کے ہل ہضم کر لیا۔ اردو، شل، عورتوں کی  
زبان، قلیس، الاستغاث۔

گابجھو :- حیوانات کا حمل دڑانا، کرنا  
کے ساتھ ہندی مذکر اہل ہندو کی زبان۔

گابجھو :- کچی فصل، کم پختہ غلہ۔ ہندی  
(دور لغت)

قول فیصل :- لکھنؤ میں استعمال نہیں۔

گابجھا :- یہ پیر کا نیا پتہ۔ ہندی، مذکر  
(دور لغت)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں پڑتے۔

گابجھا :- کھڑی کا گودا۔ (دور لغت)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں پڑتے۔

گابجھا :- پرانی روٹی۔ (دور لغت)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں پڑتے۔

گابجھا :- درخت کے پوست کا تازہ حصہ  
عموماً کیلے کے پوست کا تازہ حصہ خصوصاً  
اردو، مذکر، راج۔

گابجھا :- درخت کے اندر کا نرم حصہ، مغز  
اردو، راج۔

گابجھا :- کھڑی کھیت، کتب، راج۔

(دور لغت)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں پڑتے۔

گابجھ ڈالنا :- حیوانات کا خام حل  
کرنا، گائے بکری وغیرہ حیوانات کا پیشہ کرانا  
کجا بھجھا۔ اردو، راج۔

گابھن :- بد وزن آہن۔ وہ چران جس کے  
پیٹ میں بکھ ہو اور دھوٹ، راج۔

قول فیصل :- بدینا بکرم سوم گابھن کہتے ہیں  
گابھن :- حامل عورت۔ عوام کی زبان۔

دھوٹ (دور لغت) میں گابھن کہتے ہیں۔

قول فیصل :- لکھنؤ میں راج نہیں۔

گابھنی :- ہندی، دم مرنٹ، حاملہ بیوی والی  
زن بارودہ (دور لغت) کا معنی

قول فیصل :- لکھنؤ کی زبان نہیں۔

گابھنی گابجھ ڈالنی :- نہایت

رعب و جبر ہے، خوف اور رعب کے واسطے

حاملہ عورتوں کے حمل ساقط ہوئے ہوتے ہیں۔

عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صاف :- خور و خور و لکھی لکھی ایک پرش

قلعہ کی دھواں اور حوت اور سلیقے کی بوری تھی جس کے

ساتھ لکھی لکھی ڈالنی تھی (چتر پری)

گابجھ ڈالنا :- رعب و داب کا کنیہ۔

دفعہ (۱) اس حمل کی بیوی تھی کہ اس کے ساتھ

گابھنی گابجھ ڈالنی ہے۔ (دور لغت)

قول فیصل :- ان سنی میں نہیں پڑتے۔

گابجھی :- ناؤ اور جہاز کا ایک پردہ جو بادبان

کا قسم ہوتا ہے۔ ہندی مرنٹ۔



قول فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گات۔ ایک عورت کی دوہوں چاتوں کی کیفیت۔  
بحرین پستان عورتوں کی زبان قریب بہ سڑوک  
کیا آسمان چادر کے ٹھکل ٹھاکے کی  
صاحب البحر جلی ہے بہت گات آپکی رہا  
گات ایک دفعہ۔ اسلوب جسم کی خوشنالی مجرب  
کی خوشنالی معشوق کی چین اردو موٹ سڑوک۔  
اسے جان دو عالم تری ایجاہ کے صحت  
صورت نئی پائی تو نئی گات نکالی  
رنگ  
گات ایک عورت کا اوپر کا عطر، جسم بدن  
عورت کا پنڈا۔ اردو سڑوک۔  
جسٹاف۔ چاکلی کی تھجے دیکھا پیر کا  
دل رہا ہے تھی مری جان تری گات نکل آتش  
گات البحر بنا۔ اردو کی تہ بارٹ جوتے پر۔  
چھاتیان البحر بنا، سینہ اور آگہ صحت، سڑوک  
کیا کر دی گات تری البحر ہے اللہ اللہ  
اسے ثابت ہو کہ ہے سخت ترادون اشیا  
قد  
گات انگار۔ چھاتیان البحر بنا۔ عورت کے  
بال جوڑنے کی علامت ظاہر ہونا (لوزا لغت)  
قول فیصلہ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے  
گات انگار لکھا ہے اردو سنی لکھے عورت  
کی چھاتیان جو بن باندھ پر آتا۔ "بیر مان اب  
سڑوک ہے۔  
گات سے ہونا۔ عام ہونا چل سے  
ہونا بار بار ہونا پاؤں سیاری ہونا اسید سے  
ہونا۔ عورت اہل ہنود کی زبان۔  
دفرہنگ آصفیہ

قول فیصلہ لکھنوی میں مستعمل نہیں۔  
گاتی۔ عورتیں چادر یا دوپٹے کو دونوں  
کاندھوں پر ڈال کر سینے پر باندھتی ہیں اور  
اس کی گاتی کہتی ہیں دوپٹہ چادر یا  
دو شالہ اور ڈھننے کے ایک طرف کو  
کہتے ہیں اردو موٹ عورتوں کی زبان  
پینے کو عاشق شیدا کے گات باندھ کر  
دربان ختم کی اس جان۔ جان نے گات میں  
۳۳  
گاتی باندھنا۔ دوپٹے کو سینہ  
اور کمر سے کسی کام کے واسطے باندھنا  
اردو صرت عوام اور عورتوں کی  
زبان۔  
اس اردو اور ڈھننے سے نہ تو گاتی باندھ  
بن جائے گی یہ کوٹھڑی کا بل کی اور صنی اشیا  
گاتے گاتے آدمی کلا وخت ہو  
جانا ہے۔ کام کرتے کرتے آدمی سب  
کار اور ہر شے ہوتا ہے اردو مثل قلیل لا شمول  
گاج۔ ڈھننے، برت، گرج، عساقہ ہندی مذکر  
اہل ہنود کی زبان (لوزا لغت)  
قول فیصلہ۔ اردو سے اس کا تعلق نہیں  
ہے صاحب فرہنگ آصفیہ نے اسے پوربہ کی  
زبان لکھا ہے۔  
گاج بٹ فغب، قبر، غصہ، آفت، درد، ہلاکت  
قول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گاج بٹ۔ کچھ کی چوڑی دفرہنگ آصفیہ  
قول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گاج بٹ۔ جھاگہ کف، چین، دفرہنگ آصفیہ  
قول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گاجا باجا۔ ستم ستم کے باجوں کی آواز۔  
اردو عورتوں کی زبان  
قول فیصلہ۔ زیادہ تر باجا باجو لہجہ میں۔  
گاج پکڑنا۔ بھی گزنا مصیبت ازل ہونا۔  
بھگڑنا اور دو طرفہ سڑوک  
مٹے مٹے۔ پھر یہ گاج پڑی بیاہ کا قول ہر سے تم  
ہی انصاف کرو کہ تمہارے بڑ بھیس سے بھڑکی  
گاج پڑی (رسانہ آزاد)  
گاجر۔ ایک شہور ترکاری کا نام جو اکثر بچی  
اور کہیں پکا کر کھاتے ہیں۔ اردو موٹ رنگ۔  
قول فیصلہ گاجر تیرہ طرح کی ہوتے ہیں مال گاجر  
اردو یا کالی گاجر۔  
گاجر مولیٰ۔ اردو زبانوں کے نام ہیں (مہارنا  
بے قدر بے وقت، کم قیمت۔ اردو عوام اور عورتوں  
کی زبان  
قول فیصلہ اس کا عرف سمجھنا کے ساتھ ہے۔  
خٹ روکیوں کو مری سمجھی ہیں وہ گاجر مولی جانتے  
اس کی ایک طرف گاجر مولی کی طرح کاٹ کے پٹیک  
دیتا ہیں۔ چھ مہینہ جنگ میں اس کی تلوار  
کے آگے کون رکھا سیکھروں کو گاجر مولی کی طرح  
کاٹ کر پٹیک دیا۔  
گاج کرے۔ (کو سنا) خدا کا تھرا نال  
بھوکھلک۔ اردو عام ہنود سڑوک  
ڈھنٹا تو دیکھو کہ آئی۔ لاہ  
ڈسب سانبہ (کو گرس) سپہ شوت تھوان  
گاج۔ جانی کی طرح کا ایک قسم کا  
مہین پکڑا اردو موٹ سڑوک  
کٹوری گاج کی پنے جو جو گلیاں کہوں جیتی  
اناروں پر گاج یا کڑ کر کڑی نے چلا ہے (بیا نسا جی)



تو فیصلہ صاحب فرنگ اڑکتھیں کہ  
ہندی میں گاج پہاڑی راج کو کہتے ہیں گاج  
یعنی باریک کپڑا انگریزی گاز (GAZE) کی بگڑی  
ہوئی شکل ہے اس کو گاج بھی کہتے ہیں فرنگ  
یا چین کا بنا ہوا کپڑا (دریائے لطافت) یون  
کا تیار کیا ہے لیکن ابلیس ہوتے۔

گادر پہاڑی تلچٹ۔ ہندی موٹ (نورالغزٹ)  
تو فیصلہ۔ لکھنؤ میں مستقل نہیں  
گادر تین تین کے نیچے بیٹھ جاتی گرد، نیچے  
کا گدار اور گادر کا تیار کیٹ۔ گادر ہاتھیل  
تیل کے نیچے کا چھکٹ اور گادر ہاتھیل جو جالا  
جاتا ہے اردو عوام اور عورتوں کے زبان  
تو فیصلہ۔ عورتیں تشبیہ کے طور پر زیادہ  
برقی ہیں جیسے آج جب شیشی میں تو گدار گدار  
نے آیا اور دھڑلایا جیسے گادر۔

گادر ابٹ نام گھبوں اور جو کا بھنا اور اعلیٰ  
ہندی مذکر (نورالغزٹ)

تو فیصلہ صاحب فرنگ اڑکتھیں کہ  
لکھنؤ میں اسے گدر کہتے ہیں (بالفتح)  
یہ لفظ ہمیشہ بصیغہ جمع ہوتا جاتا ہے  
مولف صاحب اللغات کہتا ہے کہ لکھنؤ  
میں بڑی جادو اپنی ہونے جو اسے گدر کہتے  
ہیں جسے گھبوں اور جو کہ نہیں کہتے۔

گادر ابٹ۔ یہودی اور جو غرہ جو خوش میں  
تریبہ بختگی کے ہو گئے ہوں (نورالغزٹ)  
تو فیصلہ۔ اپنی لکھنؤ نہیں برتے،  
گادر بیٹھنا۔ تلچٹ نیچے بیٹھ جانا اور مذکر  
مزدک

دل میں ان کے فساد بیٹھ گیا

سافرے میں گادر بیٹھ گیا بنم  
گادر ابٹ۔ دہا اشر فسا۔ ہندی اپنی ہونے  
کہ وہاں (نورالغزٹ)  
تو فیصلہ اردو سے اس کا تعلق نہیں،  
گادر بڑا کرنے والا۔ بنانے والا صاحب فارسی  
تیم یافتہ جتو کہ زبان۔

تو فیصلہ جوت مرکبات میں استعمال ہے جیسے  
گنہ گار ہنگامہ خود متکار۔  
گادر ابٹ سبب باعث جیسے یاد گار یعنی کسی  
کے یاد آنے کا سبب (نورالغزٹ)  
تو فیصلہ۔ تنہا مستقل نہیں مرکبات میں  
آتا ہے

یاد گار زمانہ میں ہم رنگ  
منہ کو تم فساد میں ہم رنگ میر  
گادر۔ یہ خداوند آقا صاحب (فرنگ آصفیہ)  
تو فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں  
ہے۔

گادر ابٹ۔ لکھنؤ میں رستگار (بانی پانے کے  
دکن (نورالغزٹ)  
تو فیصلہ۔ تنہا نہیں برتے مرکبات میں  
آتا ہے۔

گادر ابٹ۔ چھ گنہ میں جس کو گنہ کہتے ہیں جو ہونے میں  
دیوار بننے میں، اردو مذکر راج۔  
گادر ابٹ ایک راگنی کا نام (نورالغزٹ)  
تو فیصلہ۔ صاحب فرنگ اڑکتھیں کہ  
لکھنؤ میں عام طور سے زبانوں پر نہ گادر ہے  
نہ غار ہے

گادر ابٹ، گادر کرنا۔ مٹی کو نہ ہٹانا  
مٹی میں پانی ملانا (نورالغزٹ)

تو فیصلہ گادر بنانا اپنی لکھنؤ ہوتے ہیں  
مگر گادر کرنا بالکل نہیں ہوتے۔

گادر گانا۔ سنا ہونے۔ لکھنؤ چھوڑنا کہنا  
(نورالغزٹ)  
تو فیصلہ۔ لکھنؤ میں داگ چھوڑنا کہنا  
میں چھوڑتے ہیں۔

گادر چین۔ دیکھن سوم دکر جہاں د فتح  
بنم (دو شخص جو اپنا اپنی ذات یا اس کی جہاد  
یا دونوں کا مماثلہ اور نگران ہو انگریزی مذکر  
راج۔

گادر ابٹ۔ دیکھن سوم (انگریزی گادر) پر  
والا پیر اسپاہیوں کی جانت انگریز مذکر راج۔  
تو فیصلہ۔ عوام کی زبان پر گادر دھڑلایا  
ہے۔

اور اسکا جگہ عورتوں کی زبان پر گادر کی گادر  
اور گادر کا گادر یعنی بہت سے سپاہیوں کے تون  
میں ہیں ہے، جیسے کہ قبو میں نہ ہو اور احرار پولیس  
کا گادر کا گادر لگایا ہے۔

گادر ابٹ۔ ویل گاڑی کا ٹیپان جو سب سے اخیر کے  
ڈبے میں سوار ہوتا ہے انگریزی مذکر راج۔  
گادر ابٹ۔ پارٹی۔ (رستم خان)  
دو دعوت جو کسی پارٹی میں ہو اور اس میں چلوں  
اور پاسے کا بھی (اہتمام ہو انگریزی راج۔)

گادر ابٹ۔ کین گادر، گفات کا مکان پوشیدہ  
جگہ چھپنے کا موقع وہ لوگ جو کین گاہ میں بیٹھیں  
(نورالغزٹ)

تو فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں  
گادر ابٹ۔ گادر گادر۔ (نورالغزٹ)  
پوشیدہ جگہ کسی تاک میں بھٹانا (نورالغزٹ)



تو لے فیصلہ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گاڑا بیٹھا کا گاڑے بیٹھا۔

شکاریوں کا گھات میں، سمیٹا چوروں ڈاکوؤں کی  
گھات میں بیٹھا لازم (نور اللغات)

تو لے فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گاڑا اچھا ہے۔ گاڑا ناچا ہے۔ دفن کرنا پتھر۔

گاڑنے کی مزدورت ہے۔ اردو مزدور کا  
مر گیا ہوں حسرت نگارہ ابرو میں

عین کجہ میں مرے لاشے کو گاڑا چاہیے نا سچ  
گاڑ دینا۔ بھلا دینا، جانے دینا اردو مزدور کا

سبب جو میری شہادت کا رعبو چھا  
کہا کہ اب تو اسے گاڑو دھڑا سو ہوا

(میر عبدالحق شاہ)  
گاڑنا: کیل یا کھونٹی وغیرہ زمین یا دیوار میں

نکھڑا کر زمین کی چیز داخل کرنا اردو مصدر،  
نصیح و راجح

اوج فضا پر راجح زار کاڑ کر  
نکلا غبار افق کا گریبان بھاڑ کر جو شش

پتھر علم وین کا گاڑا کس نے  
رجب سے پلوں کو بچھاڑا کس نے دبیر

گاڑنا: ہر چیز کا زمین میں دفن کرنا عموماً اور  
انسان کے مردے کا خصوصاً اردو مصدر اقرب

بہ مزدور  
نکھو گاڑے جو اپنے دل کو کڑھائے

نکھو بے بے کرے جو اٹک بہا۔ شوق  
تو لے فیصلہ۔ اس جگہ گاڑ دینا نہیں بولتے ہرما۔

گاڑنا تو پتھر۔ دفن کرنا اردو صرف، عورتوں  
کی زبان

تو دیکھو جو کونوں کو کہاں گاڑیں کہاں تھیں

جہاں وہ پادوں رکھ دے ہے ٹھکانا میرے دفن کا  
(تقریباً)

گاڑا ہوا۔ محبت، مشکل، دشواری، پرندہ  
موت۔ عورتوں کی زبان (نور اللغات)

تو لے فیصلہ۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے  
بیشک کے بموجب یہ گاڑا کی دو قسم کی شکل

ہے کسی کی گھات میں رہنا مثلاً چور کو پکڑنے  
کے بعد معلوم حضرت مؤلف نور اللغات کی

تحقیق کا ماخذ کیا ہے۔  
نکھو میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گاڑھا: پتھر کی بند۔ اردو مذکر، نصیح،  
راجح

گاڑھا: چالاک (نور اللغات)  
تو لے فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

گاڑھا: مضبوط، پکڑا۔ اردو مزدور کا  
نہیں سکھو کچھ نہ گاڑھا یار

آندہ گردی اس کی چھل بل میں جان صاحب  
گاڑھا: بے پروا، کامست، ہاتھ۔

(نور اللغات)  
تو لے فیصلہ عام طور سے زبانوں پر نہیں

گاڑھا: وہ: (لغز) پردہ جہان  
سے کیا جائے مذکر۔ (نور اللغات)

نوب و پردوں میں افلاک کے رہنا سیکھا  
سامنے آئیے اثر رے گاڑھا: وہ تدر

اقول فیصلہ، صاحب فرہنگ لکھتے ہیں کہ  
میری کبھی نہیں آتا کہ شہرے طائر کا پلو کیونکر نکلتا

خواب خداست اور خاکم بدین خدا طائر۔ گاڑھا: ہر  
نہا پردہ ہے اور بس بولتے تائید کرتا ہے۔

گاڑھا: پسینہ۔ (کتابت) محنت، مشقت،

مذکر۔  
تو لے فیصلہ۔ غالباً گاڑھا پسینہ مطلب ادا

پہن کر گاڑا ہے پسینے کی گمان کہتے ہیں  
گاڑھا دھو کر۔ معمول مراد کپڑا۔ اردو

مذکر مزدور  
تو لے فیصلہ۔ اب سے تقریباً پچاس سال

قبل بزاز یہ آواز لگا کے بیچا کرتے تھے۔ گاڑھا  
دھو کر۔ مگر اب نہیں بولتے۔

گاڑھا وقت۔ مشکل و محبت کا زمانہ  
اردو صرف عورتوں کی زبان، قریب مزدور

محنت پر خدا نخواستہ ایسا کیا گاڑھا وقت ہے کہ تھک  
میں کی ذکر پر جان دیتے ہو (فسانہ آزاد)

تو لے فیصلہ۔ گاڑھے وقت ہیں برائے ہیں، محبت یا محنت  
حضور کی توجہ سے ذرا اس گاڑھے وقت غریبوں کے ہیں

گاڑے آئیے تو احسان ہوگا (فسانہ آزاد)  
گاڑھا: پتھر۔ محبت، مشکل، دشواری، پرندہ

تو لے فیصلہ اہل لکھنؤ نہیں بولتے،  
گاڑھے پسینے کا پسینہ۔ محنت، مشقت کی گمان

اردو صرف تحلیل الاستعمال،  
گاڑھی چھٹنا: بھنگ کا خوب گاڑھا بنا نا جاننا

ہندوؤں کی زبان (نور اللغات)  
گاڑھی چھٹنا: بھنگ کا بھنگا آپس میں میل جول

ہونا گھری دوستی ہونا آپس میں انتہائی محبت ہونا  
اردو محاورہ، عمام کی زبان

بھڑے عمام شراب کے ساغر کو بھنگ سے  
گاڑھی چھنی ہے ساقی اب اک بڑھنگ سے تیرے

مک ساقی ہمارے تیرے نہ گاڑھی کبھی چھنی مشیر  
گاڑھی چھٹنا: بھنگ کے بھنگی اور

ہر آدمی ایک کا در سرے کو سخت دست کہنا







تو فیصلہ ہوا کہ میں کسی کے ساتھ نہیں ہوں گا اگر دیکھو وہ مٹی کا ظرف جس میں شربت اور ادویہ کے سرخ کپڑا باندھ کے پھول کے نام ڈالتے اور سزاروں پر چڑھاتے ہیں اور دوا کو گشت ۱۰ اہل سنت حضرات کی اطلاع پر جس جو جس میں کچے گھریے کی صفائی کرنا ہوتی ہے۔ گال اگر اٹھنا اس کا خاص صفت ہے۔ گال ۱۔ غدار، رخسار، رخسارہ اور دوا، ذکر، تہی، راجہ۔

کیا تھا ہوتے ہیں یہی مقل سے غالی نہیں گال کا بوسہ طلب کرنا تو کچھ گالی نہیں اس پر گالا ۱۔ (فارسی میں گالہ) دھکی ہوئی اور صاف کی ہوئی روئی ایک تیلیل مقدار میں لگا کر مسابنا پتھر میں اور دوا مذکور راجہ۔

گال ۱۔ اس پر تباہی کو بھی کہتے ہیں جو دھکی ہوئی روئی سے مشابہ ہوتی ہے۔ اور تیلیل الاستعمال، محلہ شہر، برف کے گالے ڈال دیتے ہیں۔

تو فیصلہ۔ (اس جگہ روئی کا گالا نسبت لیا ہوتا ہے) گالاسا ۱۔ روئی کے مانند ملائم۔ نہایت سفید، اور دھفتہ راجہ۔

گال کے بال ۱۔ سفید بال، دھوئے بال سفید روئی کے بال جیسے سر گالا منہ بال۔ (لغت النساء) تو فیصلہ۔ کہی کے ساتھ عورتیں بولتی ہیں۔ گال بجانا ۱۔ (کھایت) بیرونی بکنا ڈینگ مارنا شیخی بکنا زنا اور دوا (روز الفضا)

تو فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ گال سجانا ۱۔ (کھایت) بکنا ڈینگ مارنا شیخی بکنا زنا اور دوا (روز الفضا)

تو فیصلہ ہوا کہ میں کسی کے ساتھ نہیں ہوں گا اگر دیکھو وہ مٹی کا ظرف جس میں شربت اور ادویہ کے سرخ کپڑا باندھ کے پھول کے نام ڈالتے اور سزاروں پر چڑھاتے ہیں اور دوا کو گشت ۱۰ اہل سنت حضرات کی اطلاع پر جس جو جس میں کچے گھریے کی صفائی کرنا ہوتی ہے۔ گال اگر اٹھنا اس کا خاص صفت ہے۔ گال ۱۔ غدار، رخسار، رخسارہ اور دوا، ذکر، تہی، راجہ۔

کیا تھا ہوتے ہیں یہی مقل سے غالی نہیں گال کا بوسہ طلب کرنا تو کچھ گالی نہیں اس پر گالا ۱۔ (فارسی میں گالہ) دھکی ہوئی اور صاف کی ہوئی روئی ایک تیلیل مقدار میں لگا کر مسابنا پتھر میں اور دوا مذکور راجہ۔

گال کے بال ۱۔ سفید بال، دھوئے بال سفید روئی کے بال جیسے سر گالا منہ بال۔ (لغت النساء) تو فیصلہ۔ کہی کے ساتھ عورتیں بولتی ہیں۔ گال بجانا ۱۔ (کھایت) بیرونی بکنا ڈینگ مارنا شیخی بکنا زنا اور دوا (روز الفضا)

تو فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ گال سجانا ۱۔ (کھایت) بکنا ڈینگ مارنا شیخی بکنا زنا اور دوا (روز الفضا)

گال ۱۔ غدار، رخسار، رخسارہ اور دوا، ذکر، تہی، راجہ۔ گالا ۱۔ (فارسی میں گالہ) دھکی ہوئی اور صاف کی ہوئی روئی ایک تیلیل مقدار میں لگا کر مسابنا پتھر میں اور دوا مذکور راجہ۔

گال کے بال ۱۔ سفید بال، دھوئے بال سفید روئی کے بال جیسے سر گالا منہ بال۔ (لغت النساء) تو فیصلہ۔ کہی کے ساتھ عورتیں بولتی ہیں۔ گال بجانا ۱۔ (کھایت) بیرونی بکنا ڈینگ مارنا شیخی بکنا زنا اور دوا (روز الفضا)

تو فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ گال سجانا ۱۔ (کھایت) بکنا ڈینگ مارنا شیخی بکنا زنا اور دوا (روز الفضا)

روئی ہونا۔ اب اس جگہ منہ چھبانا بول چال میں زیادہ ہے۔ (روز الفضا)

تو فیصلہ۔ لکھنؤ میں اس جگہ منہ پھلانا بولتے ہیں، جو عوام کی زبان ہے۔ گال گورج ۱۔ ایک دوسرے کو گال لیا دینا اور دوا گورج عوام کی زبان۔

محلہ شہر، برف کے گالے ڈال دیتے ہیں۔ گال بجانا ۱۔ (کھایت) بیرونی بکنا ڈینگ مارنا شیخی بکنا زنا اور دوا (روز الفضا)

تو فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ گال سجانا ۱۔ (کھایت) بکنا ڈینگ مارنا شیخی بکنا زنا اور دوا (روز الفضا)

گال ۱۔ غدار، رخسار، رخسارہ اور دوا، ذکر، تہی، راجہ۔ گالا ۱۔ (فارسی میں گالہ) دھکی ہوئی اور صاف کی ہوئی روئی ایک تیلیل مقدار میں لگا کر مسابنا پتھر میں اور دوا مذکور راجہ۔

گال کے بال ۱۔ سفید بال، دھوئے بال سفید روئی کے بال جیسے سر گالا منہ بال۔ (لغت النساء) تو فیصلہ۔ کہی کے ساتھ عورتیں بولتی ہیں۔ گال بجانا ۱۔ (کھایت) بیرونی بکنا ڈینگ مارنا شیخی بکنا زنا اور دوا (روز الفضا)

تو فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ گال سجانا ۱۔ (کھایت) بکنا ڈینگ مارنا شیخی بکنا زنا اور دوا (روز الفضا)







گالی سنو انا - گالی سنو انا کا مقصدی - اردو  
صرف، قلیل الاستعمال۔

اعجاز سبحانی سے مجھ کو نہیں انکار  
گالی لب سوزنا سے سنو اتے ہیں ناحق شعور  
گالی کھانا :- دشنام خوردن کا ترجمہ  
دشنام سنو، خوش بات سنو۔

تم مجھے گالی دو نہ گالی کھاؤ - دوسرے زبان سنو  
قول فیصل - زیادہ ترجیح کے ساتھ گالیاں کھانا کہ  
گالی گفتا - آپس میں ایک دوسرے کو خوش بات  
کہنا - اردو صرف عدم کی زبان۔

اس میں پرگال گفٹاری بھی مستعمل ہے جو عدم  
کی زبان ہے۔

گالی گلوچ :- باہمی دشنام دہی، زبانہ زاری  
ایک دوسرے کو خوش بات کہنا - اردو صرف  
عدم کی زبان درکنا کے ساتھ

آگے اور پیچھے یا رنج کی فوج  
دھنیکا مشتی کسی سے گالی گلوچ شوق  
قول فیصل - اس پر زیادہ تر زبانوں پر گام گلوچ ہے  
گالی ملنا :- گالی دی جانا - اردو صرف  
قلیل الاستعمال۔

یہ گالی جو اسے دل پہل رہی ہے  
وعدی تھی اس کی سزا مل رہی ہے - امیر  
گالی نہیں :- کچھ برا نہیں، محبوب نہیں،  
ناگوار ہونے کے قابل بات نہیں - (اصطلاحی محکم کھانا)

گالی نہیں ہے عطر لگانا سہاگ کا  
خوجا ہے سنو مجھ کو سہاگ میں رنگ  
گالیوں :- گالی کی جمع جو حسرت  
منیرہ کے آجانے سے الٹ گویا ڈھیر  
سے بدل کر بنا لی جاتی ہے - (اردو عوام)

کی زبان۔

گالیوں پر اتر آنا :- برا بھلا کہنے لگنا  
گالیاں دینے لگنا - اردو صرف عورتوں کی  
زبان۔

مجھے تم دیکھتے ہی گالیوں پر کیوں اتر آئے  
بھرے پیٹھے کیا محفل میں یہ بھرا کیسی ہے  
گالیوں پر چھوڑنا :- گالیاں دینے لگنا -  
اردو صرف، متردک۔

کیا مزہ ہو جو ابھی گالیوں پر ہم چھوڑیں  
ہم کو جو گھوڑے اپنا کرے دیدے بھونیں بھر  
گالیوں پر زبان کھولنا، گالیوں  
پر صفحہ کھولنا :- سبھی - گالیاں  
دینے لگنا، بد زبانی کرنا، زبان درازی  
کرنا، گالیاں بکنا، گالیوں پر اتر پڑنا۔

بات پوری بھی منہ سے نکلی ہے  
آپ نے گالیوں پر صفحہ کھولا مومن  
دفرنگ آصفیہ

قول فیصل - اب اس طرح کوئی نہیں بولتا -  
گالیوں پر زبان کھلنا :- گالیوں کی  
عادت پر جانا، گالیاں بکے کا مشاق ہو جانا  
زبان پر گالیاں چڑھ جانا - زبان سے گالیاں  
کھانا، گالیوں کا تکیہ کلام ہو جانا، زبان دشنام  
سے آشنا ہو جانا - اردو صرف عدم کی زبان

نخ نام اس لب شیریں کے کیا دوس نے  
گالیوں پر جو زبان بت ہے پر کھلی نصیر  
قول فیصل - زبان کی جگہ منہ سے ہے -  
بے زبانی باتیں سنو نے لگی  
گالیوں پر منہ تھارا کھل گیا -  
داں گالیوں پر منہ ہے ہمیشہ کھلا ہوا

یہ ہر خاموشی سے بے پروا ہوئی  
گالیوں کا جھاڑ بانڈھنا - گالیوں کی  
بوچھا کرنا :- دگاتا دگالیاں دے جانا -  
نہ جھاڑی بھر کر گر کر ہو کر جھاڑ لیا تھا  
نہیں پرگالیوں کا جھاڑ تے بے زبانی بانڈھنا  
قول فیصل - الہ لکھو صرف گالیوں کی بوچھا کرنا  
بولتے ہیں۔

گالیوں کی بوچھا کرنا :- مسلسل گالیاں دینا  
اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

لگا دی گالیوں کی دیکھ کر مجھے بوچھا  
بس پڑے سے آتے ہی ابرو کی طرح تلخ  
گالیوں کے لپٹے :- گالیوں کی بھڑا  
اردو صرف، متردک۔

آئینہ دار غیر خوشی نہیں جواب  
مجھے ہیا گالیوں کے وہاں بات بات میں  
شعور

گام :- ایک قدم کا فاصلہ - قدم  
پاؤں - سادسی نہ کر، تعلیم یافتہ طبقے کی  
زبان۔

ج - پڑنا ہے ہی وضع سے ہر گام ہمارا  
انشاء

قتول فیصل - تنہا کم - ہر گام ایک  
گام، وہ گام کی ترکیبوں سے زبانوں پر  
زیادہ ہے۔

ج - بھلا جاتا ہوں لیکن غش مجھے ہر گام آتا ہے  
ج - دل کو مڑے بال کیا کس چال سے تو وہ گام گیا  
گامی :- گھڑے کی جٹا ٹھنک کا وہ تپلا حصہ  
جو سموں کے اوپر ہوتا ہے - اردو، بولتے  
قلیل الاستعمال۔



محلہ مرقہ۔ آج آتنا گھوڑا کرنا گھوڑا کی راہ کی  
گام رکھنا درود کرنے کی۔  
قول فیصل۔ جس کے ساتھ چھوٹی چھوٹی زبانیں بڑھ رہی تھیں  
وہ چھوٹی چھوٹی گام رکھنا گول گول کم اینٹ  
ساحب زلفیات نے گام رکھنے کے یہ معنی لکھے ہیں۔  
سازگار گام رکھنا جو گھر کے کسی کام میں لگا دیا جاتا ہے  
یہ معنی بھی لکھا ہے۔ مگر جب بالاعبارت  
گام رکھنا یہ معنی نہیں نکلتے۔

گام رکھنا اسٹم رکھنا۔ اردو میں فعل استعمال  
کے لئے لکھا ہے اس کا رکھنا گام رکھنا  
گام رکھنا۔ تیز رفتاری سے۔ اردو میں صفت  
(ذرا لغت)

گام رکھنا۔ یہ لکھنا ان معنی میں نہیں ہوتے۔  
گام رکھنا۔ تیز رفتاری سے۔ (ذرا لغت)  
قول فیصل۔ اردو میں اس معنی میں نہیں ہوتے  
اردو میں گام رکھنا بڑا بڑا ہے جس کے معنی ہیں  
راستہ چلنا۔ یہ تصحیح بھی ہے راجہ بھی۔

گام رکھنا۔ راستہ چلنے والا۔ ناری ترکی  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

گام رکھنے کے یہ جو معنی ہیں۔  
گام رکھنا کے دادی غریب نظم لطیفان  
گام رکھنا کی باتیں چلیا، فارسی موزن،  
فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محلہ مرقہ۔ کرچے میں گام رکھنا سے بیکاری  
گام رکھنا۔ (دستاویز آزاد)

گام رکھنا۔ یہ لفظ گنت کے آخر میں آکر  
مکانی دلیل سے تعلق ہے بات جیسے شاہیگان  
فارسی، راجہ۔

گام رکھنا۔ قہین مسد کے لئے۔ جیسے

دو گام۔ (ذرا لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گام رکھنا۔ یہ لکھنا گام رکھنا میں جب ہم  
کے آخر میں ہائے تختی ہو جیسے بندہ سے  
بند گام۔ اردو سے مراد گام، رفتہ رفتہ  
فارسی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ج رفتہ رفتہ کی تھیں گے گام رکھنا گام رکھنا  
تعلیق

گام رکھنا۔ نغمہ سرائی کرنا، راگ اپنا۔ اردو  
مصدر، تصحیح، راجہ۔

ہر خواجگاہ ناز میں گاتی ہوئی چلی  
کھڑے پہ گاموں کو ہلاتی ہوئی چلی  
گام رکھنا۔ مشہور راگ بیان کرنا، ڈھنڈو دھانی،  
ڈھنڈی مینا، جیسے سب میں اس کی برائی گام رکھنا  
ذرا سنگ آصفیہ

قول فیصل۔ یہ گام رکھنا ہے جیہ اگر عبارت  
سے ظاہر ہے۔

گام رکھنا۔ اردو عوام کی زبان میں استعمال  
محلہ مرقہ۔ تم تو صرف اپنی گائے جاتے ہو  
دوسرے کی بھی تو سنو۔

گام رکھنا۔ دھڑلانا، جیسے اپنی اپنی سب  
گائے ہیں۔ (ذرا سنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گام رکھنا۔ (دستاویز آزاد) گام رکھنا  
اردو، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

رکباغی کیا اوج دور دوزخ تو کیا گاتا ہے  
پھر سوئے حقیقت آسمان لانا  
ننگا ہو کر اڑے ہوتا ہے بند  
آزاد زمین پر مزدور آتا ہے تدریج

گام رکھنا۔ سر اٹھانا، تعریف کرنا۔ جیسے جس کا گائے  
ہیں اس کا گائے ہیں۔ (ذرا لغت)

قول فیصل۔ صرف تذکرہ بالاسم نہیں ہوتا  
پیدا ہوتے ہیں اور کسی فعل پر نہیں ہوتے  
گام رکھنا۔ اپنے مطلب کی بات کرنا۔ (ذرا لغت)

قول فیصل۔ یہ پوری شکل ہے اپنی اپنی  
گام رکھنا۔ یہ راگ نغمہ رگیت۔ (دستاویز آزاد)

گام رکھنا۔ بکانا، بیکار کرنا۔ (دستاویز آزاد)

اردو میں عوام کی زبان۔

محلہ مرقہ۔ غرض جب دولی، گام رکھنا دولی میں  
سینچا تو قوال... سرفت میں انھیں کی غرض  
گائے بجانے لگے۔ (آب حیات)

گام رکھنا۔ گام رکھنا کو نہیں آتا۔ (مینی ای)

باتیں سب جانتے ہیں۔ اردو میں عوام کی زبان  
گام رکھنا۔ نغمہ سرائی کرنا، گیت گانا۔ اردو  
راجہ۔

گام رکھنا۔ (دستاویز آزاد) اردو میں  
غیر فصیح، راجہ۔  
کیا جھلا برسیدہ ہے ترے گیسو کے حضور  
جو گرہ اس میں ہو وہ گام رکھنا کی جڑ  
گام رکھنا۔ (دستاویز آزاد)



گانٹھ: یہ گٹھری، پارسل، بستہ، پکیٹ

اردو و مرث، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ آٹھ دن کے بعد آج پانچ گھنٹیں

چھڑائیں۔

گانٹھ: یہ غدر، گٹھی۔ (فرنگی صنف)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گانٹھ: یہ سدا جیسے پیٹ میں گانٹھیں

ہیں۔ (فرنگی صنف)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گانٹھ: یہ ناف، نابھی (فرنگی صنف)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گانٹھ: یہ گٹھی، جیسے ہڈی کی گانٹھ،

پیار کی گانٹھ۔ (فرنگی صنف)

قول فیصل۔ کھنڈ میں مستعمل نہیں ہڈی

کی گانٹھ کے بجائے ہڈی کی گرہ اور پیاز کی گانٹھ

کے بجائے پیاز کی گٹھی بولتے ہیں۔

گانٹھ: یہ ڈب، جیب، کیس، تھیلی

ہمیان۔ جیسے گانٹھ گرہ میں کوڑی نہیں

میاں گئے واسے موت۔ (فرنگی صنف)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے گانٹھ گرہ

ملا کے بولتے ہیں اور قلیل استعمال ہے۔

گانٹھ: یہ بل، فرق، اتفاق، عداوت، رد و

بندش، ڈاھ، کپٹ، ان بن، نا اتفاقی، کشیدگی

جیسے اس کے دل میں اس کی طرف سے گانٹھ

مار رکھتی ہے دل کو اس کی گانٹھ

زلف کی بھی ہے گانٹھ بس کی گانٹھ داغ

موجود دل میں گانٹھ رکھتی ہے

زلف بے وجہ آٹھ رکھتی ہے تعمیر دلی

(نور لغت)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ ان معنی میں نہیں بولتے

دہلی میں تنہا گانٹھ نہیں دل کی گانٹھ یا دل میں

گانٹھ رکھنا بولتے ہیں جیسا کہ شعر دل سے ظاہر

ہے۔

گانٹھ: یہ قول، قرار، عہد و پیمان، شرط

(نور لغت)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گانٹھ: یہ شکن۔ اردو، دہلی کی زبان۔

ع تیوری کی گانٹھ کا کبیم پہ کھلے گانٹھ سودا

گانٹھ: یہ ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کی گرہ۔

(نور لغت)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ اس محل پر پور بولتے ہیں۔

گانٹھ: یہ گٹے کی گرہ، نیشکر، گٹے کی وہ جگہ

جہاں سے پور کی حد جدا ہوتی ہے۔ اردو و مرث

راج۔

گانٹھ: یہ لکڑی کی گرہ، اردو عوام کی زبان۔

گانٹھا: گرہ دار حصہ، ڈنٹھل۔ اردو و مرث

دہلی کی زبان۔ (نور لغت)

گانٹھ بانڈھنا: یہ دکنایت، یاد رکھنا (نور لغت)

قول فیصل۔ کھنڈ میں گرہ بانڈھنا کہتے ہیں جیسا

فرنگی اترنے اس کا بدل گرہ دینا لکھا ہے جو اہل

کھنڈ نہیں بولتے۔

گانٹھ بانڈھنا: مختلف جواہر کا یکجا سودا

اردو و مرث، عوام کی اصطلاح۔

گانٹھ پڑنا: یہ گرہ لگ جانا۔ (نور لغت)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ گرہ پڑنا بولتے ہیں۔

گانٹھ پڑنا: یہ لائم کھانے کا پکے کئے بستہ

ہو جانا۔ (نور لغت)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گانٹھ پڑنا: یہ ان بن ہو جانا۔ اس معنی میں

بیشتر گانٹھ پڑ جانا مستعمل ہے۔ (نور لغت)

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔

گانٹھ دارا: گرہیں رکھنے والا صفت

(نور لغت)

قول فیصل۔ کھنڈ میں گرہ دارا بولتے ہیں۔

گانٹھ دینا: گرہ دینا۔ اردو، دہلی کی زبان

یہ دی جو گٹھی ہے رشتہ عمر میں گانٹھ

ہے صفر کر افزائش اعداد کرے غائب

گانٹھ ڈالنا: کسی چیز میں گرہ ڈالنا۔

اردو و مرث، دہلی کی زبان۔

بیچھے ڈالی ہے سر رشتہ اوقات میں گانٹھ

پہلے ٹھونکی ہے بن ناخن تدبیر میں کیل

غالب

گانٹھ رکھنا: گھر رکھنا، موافق بنائے

رکھنا۔ اردو و مرث، عوام کی زبان۔

اور اسی دقت جانی ہوں میں ادھر

گانٹھ رکھنا تم اس کو ہوا کر قلق

گانٹھ جانا: ذاتی نقصان ہو جانا۔ اپنی

جیب سے روپیہ نکل جانا۔ (نور لغت)

قول فیصل۔ کھنڈ میں گرہ سے جانا کہتے ہیں۔

جب سال گرہ ہوئی تو عقدہ یہ کھلا

یاں اور گرہ سے اک برس جاتا ہے

گانٹھ کا: اپنے پاس کا۔ اپنا ذاتی (نور لغت)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گانٹھ کا پورا: سدا برا و مرث۔ کنایت، دو مستند

الوار۔ اردو صفت مذکر، قلیل الاستعمال

غنیہ جن میں گانٹھ کا پورا ہے اے صبا

جب تک گی نہیں زریخت کی ہوا ظفر



گانٹھ کا پورا :- (داد و مجول) گنے کا وہ پور جس میں گرہ ہو۔

شیریں سے سری شاخ زبان بھی توڑ دیا گئے کی طرح گانٹھ کا پورا تو نہیں ہوں شاد (نور لغت)

قول فیصل :- سدرجہ ذیل عبارت میں صاحب فرہنگ اترنے یہ ثابت کیا ہے کہ شاد شکر گانٹھ کا پورا (داد و مجول) سے کہا ہے۔ موصوف کا اعتراض صحیح ہے ملاحظہ ہو۔

گانٹھ کا پورا (داد و مجول) کو گانٹھ کا پورا (داد و مجول) پڑھا اس سے قطعاً خان الذہن ہو کر کہ پورا داد و مجول اردو میں کوئی لفظ بھی ہے کہ نہیں انگلیوں اور گنے میں پوریں ہوتی ہیں اور واحد کی جمع جو تعلقہ طور پر ہوتی ہے نہ کہ ذکر اس کی جمع پورے ہو) پھر پورے کے یہ معنی گڑھے کہ گنے کا وہ پور (حالانکہ پور ہونٹ ہے جس میں گرہ ہو۔ کوئی پوچھے کہ گنے کی کوئی پور ایسی ہوتی ہے کہ جس میں گرہ نہ ہو۔ گنے کی پوروں کی تقسیم ہی ان گروہوں سے ہوتی ہے شاد کے شیریں گانٹھ کا پورا بمعنی مالدار شخص ہے۔ شعر کا مطلب یہ ہوا کہ گو سیرا کلام مثل مشک شیریں سے مگر چونکہ مالدار نہیں ہوں یعنی گانٹھ کا پورا نہیں ہوں کوئی توضیح نہیں ہوتا قد نہیں کرتا، محاورے کا لطف اس سے بڑھ گیا ہے کہ گانٹھ لفظاً گانٹھ کا پورا ہوتا ہے۔ پورے گنے میں اور سے نیچے تک مگر یہ پانچ گھنٹیں ہوتی ہیں۔

مفردہ گانٹھ کا پورا (داد و مجول) کے

بعد ہی نور اللغات میں گانٹھ کا پورا (داد و مجول) بمعنی دو تہذیب مالدار درج ہے مثال میں ظفر کا شعر بھی ہے مگر نسخ شدہ صورت میں۔ غنیہ جن میں گانٹھ کا پورا ہے اسے صبا جب تک لگی نہ تھی زرخیت کی ہوا بھیج اس طرح ہے۔

غنیہ جن میں گانٹھ کا پورا ہے پر صبا جب تک لگی نہ اس زرخیت کو ہوا غنیہ کو زرخیت سے تعبیر کیا ہے۔ میری ایک مشنوی کا شعر ہے۔

موسم بہار کا تھا ہوا نرم نرم تھی  
نہی کلی کلی کی زر گل سے گرم تھی  
گانٹھ کا پورا :- عقل کا اندھا کرنا بیوقوف مالدار، صفت (نور لغت)

قول فیصل :- لکھنؤ میں اس کی ترکیب یوں ہے۔ آنکھوں کے اندھے گانٹھ کے پورے گانٹھ کا پیرا :- ذاتی رویہ اپنا رویہ خاص اپنی ذات کا رویہ ذاتی مال (لغات ہند) قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گانٹھ کا کٹنا :- جیب کٹنا، ٹھکنا گانٹھ کافی چوڑی کی تری آنکھوں نے شاہ پارک دونوں ملک میں کترنی مگر چوروں کی (نور لغت)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ گانٹھ کا دیکھنے عقل کا نہ دیکھنے ہر شخص کو عقل کا گر نہ بتانا چاہیے کچھ لفظ اس کے عوض دے دینے میں مبالغہ نہیں۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل :- کسی کے ساتھ بول دیتے ہیں۔ گانٹھ کا دینا اور لڑائی کا بول لینا۔

نور داد و درو سرخو یوں :- اپنا نقصان برداشت کر کے جگر اموں لینا جگر اردو مثل (نور لغت)

قول فیصل :- یہ دہلی کی زبان ہے۔ گانٹھ کٹنا :- جیب کٹنا، گرہ کٹنے والا، اردو مذکر، دہلی کی زبان۔

دل نہ رکھ زلف میں اچکا ہے  
گانٹھ کٹنا :- اٹھائی گہرا ہے  
گانٹھ کٹنا :- جیرانا، غبن کرنا۔ اندھ صرف، دہلی کی زبان۔

کھولنا کوئی تو جوڑے سے تیرے دل کی گرہ ہم نے دیکھے ہی نہیں گانٹھ کرتے ہیں  
گانٹھ کرنا :- اپنی جیب میں رکھا، جمع کرنا، جوڑنا، تصرف بیجا کرنا، مال بارنا خوردہ کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے۔ گانٹھ کھولنا :- یہ گرہ کھولنا، عقدہ داکرنا۔ (نور لغت)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ اس محل پر گرہ کھولنا بولتے ہیں۔ گانٹھ کھولنا :- دکانیہ، کینہ دور کرنا، صفائی کرنا۔ (نور لغت)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ گانٹھ کھولنا :- دکانیہ، خوب خرچ کرنا، تحصیل کا منہ کھول دینا، خوب صرف کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ گانٹھ کھولنا :- دو چیز جس میں بہت گرہیں ہوں۔ ہندی صفت، مذکر، ہونٹ

گانٹھ کھولنا



کے گانٹھ کھیل۔ جیسے ٹوٹے پر پھر جوڑنے  
سے گانٹھ کھیلنا ہو یعنی بگاڑ کے بعد اگر کچھ  
کی بات تو اس کا منہ ہی نہیں جوتی دونوں میں کھینچ  
رہی ہے۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
گانٹھ گرہ میں کچھ نہیں ہے۔ بالکل مفلس ہے  
دلی کی زبان (ذکر لغت)  
گانٹھ گرہ میں کوری نہیں کٹے والے  
پوست اس سے پاس نہیں جوصل بہت  
کچھ۔ (فرنگ اثر)  
قول فیصل۔ یہ خود قول اور عوام کی زبان ہے  
لیکن اب بہت کمی کے ساتھ اس میں استعمال ہے  
گانٹھ گرہ میں نہ ہونا ہے۔ پاس نہ ہونا۔  
جب خالی ہونا۔ جیسے گانٹھ گرہ میں کوری نہیں  
چاندنی چوک کی سیر۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
گانٹھ گرہ میں نہ ہونا ہے۔ کسی کے پاس تو  
پیدا ہونا۔ بیشتر کچھ کے ساتھ زبانوں پر اور  
عوام کی زبان۔ قلیل استعمال۔  
زلف پر تکی کا سودا ار سے دل  
کچھ تو گانٹھ گرہ میں ہے بھی  
گانٹھ لیتا۔ قبضہ میں کر لیا۔ اردو صرف، متردک  
موت نہ لے کر دراز گانٹھ لے  
اس کا موبانہ کیوں نہیں میں رشک  
گانٹھ لینا۔ ایسا ہی خیال کر لیا موافق کر لیا  
اردو صرف، متردک۔  
جب یہ ان لوگوں نے فریب کیا  
سب کو کچھ دے دلا کے گانٹھ لیا  
گانٹھ میں بانٹ دیا۔ اپنے قبضے میں کر لیا

اردو صرف، متردک۔  
اگیا وقت مناجات بڑھا ہاتھ میں  
گانٹھ میں باندھتی ہے نقد دعا سا لکھ کر  
قول فیصل۔ اس جگہ گرہ میں باندھنا بالکل درست  
گانٹھ میں پیسہ نہ رہنا ہے۔ اپنے پاس کوئی  
پیسہ نہ رہنا۔ اردو صرف، متردک  
سچی ایسا کبھی رہنے نہ پائے گانٹھ میں  
جو کچھ پائے ہلے ہائے اس کا چوش لگانی قدر  
گانٹھ میں رکھنا۔ اپنے جیب میں رکھنا نہ  
ہونا، صاحب ثروت و نقد در ہونا۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
گانٹھ میں زر باندھ کے رکھنا۔ روپے کو  
ہنایت احتیاط سے رکھا دولت کو خرچ سے بگاڑ رکھا دولت  
کو ہر انداز سے دینا۔  
کہ نہ لکھ غنی غنہ گانٹھ میں زر باندھ کے تو (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
گانٹھ میں زر ہونا۔ اپنے ہونا نقدی پاس ہونا  
نقد اور صاحب ثروت نہ ہونا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان  
گانٹھ میں اپنی اگر غنی صفت زر ہوتا ہے  
تو کچھ اصل دل آرام پیسہ ہوتا ہے  
گانٹھ میں زر ہے تو نہ نہیں گانٹھ  
آدھی کے پاس اگر دولت ہے تو سب قدر اور دیا گیا  
یعنی روپے۔ در نہ گھر سے بہ تر اور بیوقوف ہے  
اردو کہاوت۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
گانٹھ میں ہونا ہے۔ پاس ہونا قبضہ میں کچھ ہونا  
پیسہ پاس ہونا۔ اردو صرف، قلیل استعمال  
جنس دل کے نہ دل کا کل دلو سے دل  
اس کی کیا گانٹھ میں ہے اور خریدار سے دل لیر دلی

ج جب گانٹھ میں ہو کچھ غیبت کرنا بہتر  
گانٹھنا۔ غیبت کرنا کسی کو ساتھ ملا لینا کسی کو  
اپنے ساتھ متفق کر لینا۔ ہندی، مذکر۔  
دفعہ (گواہ نہ لے تو پولیس کو کھڑا۔ دفعہ لغات)  
قول فیصل۔ یہ حرم کی زبان قلیل استعمال ہے۔  
گانٹھنا۔ اپنے حریف کو نابو میں لانا اس طرح کہ  
پھر نابو سے نہ کھلے پائے۔ (ذکر لغت)  
قول فیصل۔ اس عمل پر کبھی لیا جاتے ہیں۔  
گانٹھنا۔ اپنے باندھنا اگر دونا، گانٹھ دونا۔  
کہ رشتہ دام کو صیاد نے پھر گانٹھ لیا۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔  
گانٹھنا۔ اپنے حریف کو کسی چیز پر روکنا اور  
اپنے اوپر نہ آنے دینا۔ اردو صرف، متردک۔  
محل صا۔ اس کے ہاتھ کو اور کا مارا۔ بادشاہ نے  
تیسہ نظام پر گانٹھنا۔ جھانے کی صدا بلند ہوئی۔  
(طسم ہوش ربا)  
گانٹھنا۔ جوتی وغیرہ کی مرمت کرنا۔ اردو صرف  
کی زبان۔  
گانٹھنا۔ لانا، دوست بنانا، سازش کرنا، سازش  
باز کرنا، متفق بنانا، اپنے سے ساتھ لانا۔  
ہم سے ہر بات پر اگھر ہے تو یوں ادھام  
نہیں معلوم کچھ غیرت کیوں کر گانٹھنا  
یا گانٹھ دے جانے خدا کو بھی سبھی طرح  
تم جو چاہو کہے کو اپنے سنوار کے بولنا  
(فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ حرم کھنڈ کی کے ساتھ بولتے ہیں۔  
گانٹھنا۔ یہ تیار کرنا اپنی طرف سے جیسے معون  
گانٹھنا، شر گانٹھنا، منصوبہ گانٹھنا (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ عوام کھنڈ کی کے ساتھ بولتے ہیں۔



گائیکھا: یہ جوڑا، پیوند گانا، ہونی مٹی سلائی کرنا،  
 ہانکے بھرنا، مرست کرنا، جیسے جن گائیکھا کر رہی  
 گائیکھا، پرانے کپڑے گائیکھا۔ اردو محذول  
 کی زبان۔  
 (فرنگ آصفیہ)  
 ہائے حیرت ہے کہ اس تارک جان سے مراد  
 نقش پا کو نہ کسی نے ترے دبیر کا گائیکھا کر  
 قول فیصل: اب عورتیں مٹی کے ساتھ جوتی ہیں۔  
 گائیکھا: یہ گانا، جوڑنا، جیسایا کرنا۔  
 نفس حق سے جو ایم ہے دم سرد مرا  
 میں نے اس تیر کو اس طرح سنگار گائیکھا (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل: یہ وہی کی زبان ہے۔  
 گائیکھا: یہ بری طرح سینا۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل: گھوڑی عورتیں اس میں پرگائیکھا بولتی ہیں۔  
 گائیکھا: یہ جوڑنا، اردو محذول کی زبان۔  
 گائیکھا: یہ اس طرح پر گرفت کرنا کہ چھوڑنا  
 سسکی ہو، دو چہا، جکر نا، پکڑنا، پس میں لانا ہے یہ  
 کرنا، پیچھے میں لانا۔  
 مرغ دل میں زری خزانہ نہ رہے گائیکھا  
 جیسے چنگل میں ہوشا میں نے کبوتر گائیکھا (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل: گھوڑے عوام کی کے ساتھ بول دیتے  
 ہیں جیسے کہ بھی وہ یوں ہی نکلے جارہے تھے، ان کو  
 باندھیں ایسا گائیکھا کہ آخر میں چائے پلانا ہی پڑی۔  
 گائیکھا: یہ جوڑنا، ایک نشہ دار درخت کا نام  
 جس کے بیج چم میں دکھ کر پتے ہیں اور اس درخت  
 کی پتی کو بھنگ کہتے ہیں۔ اردو، مذکور، راج۔  
 محل صرف: ایک طرف داران مری چاندو اور ہے  
 ہوا دوسری طرف چرس کے دم لگا رہے ہیں  
 گائیکھا بھنگ، ٹھکے، سب کا شغل ہے عیش  
 اور عشرت کا بھل ہے۔ (فسانہ آزاد)

قول فیصل: صاحب فرنگ آصفیہ نے گائیکھا  
 بھی لکھا ہے گراہل گھوڑی صفت گائیکھا ہی بولتے ہیں  
 جو عوام کی زبان ہے۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے یہی  
 لکھا ہے: جگہ کے بھولوں کا بنا برائے جوتے باز حق کیر  
 چرس کے ڈھنگ پر ہے یہ جیسے گائیکھا مٹی کا بلی یقین  
 گائیکھا، گائیکھا: یہ بد بختی، بد بختی کے پیرے  
 کی آہیں توڑ کر دل کا نا، ہندی۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل: صاحب فرنگ آصفیہ نے گائیکھا میں سے  
 گائیکھا: اننا دھم اول دون غن کہے ہیں۔ (فرنگ آصفیہ)  
 کرتے۔ جیسے تم بھی جیب بڑھ کر آؤی ہو کیوں سے  
 کے کپڑے آئے تھے بغیر دیکھے کپڑوں پر بھگتے سب  
 کپڑے تم نے بھل ڈالے۔  
 گائیکھا کا دم: گائیکھا کا دھواں، گائیکھا  
 کا کس (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل: یہ عوام کی زبان ہے۔  
 گائیکھا کی گئی: یعنی وہ چلم جس میں رکھ کر گائیکھا  
 پیایا ہے۔ اردو، عوام کی زبان، قبیل، استعمال۔  
 محل صرف: تم نے یہ مثل تو سی ہوئی جس نے  
 گائیکھا کی گئی اس لوگ کے سے لڑکی بھلی۔  
 گائیکھا والا: گائیکھا اپنے والا، گائیکھا بیچنے والا  
 اردو، صرف، عوام کی زبان۔  
 گائیکھا: گھیرنا، گرفت میں لے کر آنا، قافی کرنا  
 اردو، گھوڑی عورتوں کی خاص زبان۔  
 محل صرف: بگم صاحبہ بہت بڑا آدمی ہیں چوتھی  
 تھیں کہ بچہ کو قافی کر دیں۔ میں نے ایسا گائیکھا  
 کہ پھر کچھ نہ بول سکیں۔  
 گائیکھا: شکر کا تیسرا درجہ سات سروں میں  
 سے تیسرا شکر جو رکھتے ہیں ایک درجہ بلند  
 اور سینہ سے نکلتا ہے جیسے بکری کی آواز (سفسکت)

مذکور، قندھار جو ہندوستان کے شمال اور  
 فارس کے درمیان واقع ہے۔ (۲) راجہ جی  
 کی بیوی اور درپردہ کی ماں۔  
 (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل: اہل گھوڑی میں گندھار کہتے  
 ہیں۔ معنی فہم میں قندھار عورتوں پر  
 ہے۔ معنی فہم میں نہیں بولتے۔  
 گائیکھا کا نڈ: بد بختی، بد بختی، بد بختی  
 برائوں۔ سفر، جائے فرنگ، ہندی عورت  
 عوام کی زبان۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل: اہل گھوڑی کا یہی کہتے ہیں۔  
 گائیکھا کا نڈ: بد بختی، بد بختی، بد بختی  
 جیسے بیک کا نڈ بھی نہیں بولتے۔ (۲) آت، عطر  
 تناسل، ذکر جیسے گائیکھا کو خوب ہوا ہے عورتوں  
 کی زبان۔ بد بختی، بد بختی، بد بختی  
 بولتے ہیں۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل: مذکورہ بالا کسی معنی میں اہل گھوڑی  
 نہیں بولتے۔  
 گائیکھا: گائیکھا، نیشا، دیکھ، پڑنا، اور کھ  
 گواروں کی زبان۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل: اردو زبان سے، بیک کوئی قتل نہیں  
 گائیکھا: ایک قسم کی گھاس جس سے چھتر بناتے  
 اور اس کی جڑ کو خس کہتے ہیں۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل: یہ گھوڑی کی زبان نہیں۔  
 گائیکھا: بد بختی، بد بختی، بد بختی  
 لڑکے کو کہتے ہیں جو مردوں سے افہام کر دے گائیکھا  
 مرانے والا۔ وہ شخص جو یہ فنی کرنے کا عادی ہو۔  
 کوئی بھی بھیا۔ اردو، عوام کی زبان۔  
 محل صرف: تم نے یہ مثل تو سی ہوئی ہی کہ لاؤں بیٹا







نادان ہونا۔ ذرا سلیقہ نہ ہونا۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ یہ بازاری لوگوں کی زبان پر اسی کی پر بھی  
بول دیتے ہیں، گائیکو ہونے کی تیز نہیں۔

گائیکو کرنا۔ نہایت کوشش سے کرنا یا بچ کرنا۔  
از حد بچ کرنا۔ خوب زور لگانا۔ اردو حرف، بازاری  
زبان، قلیل استعمال۔

نہ ہوا صاف گائیکو کر ڈی

یار کے دل میں جب غبار آیا چرکین  
گائیکو کرنا۔ بے سخت محنت کرنا۔ بخوبی سخت کرنا۔  
کھن کا کرنا۔ خوشامد کرنا۔ از حد بچ کرنا یا بچ کرنا۔  
حد سے زیادہ چال چلوی کرنا۔ اردو حرف، بازاری زبان۔  
قلیل استعمال۔

آئے اس کے گائیکو چرخ پیر رکھے گا  
دیکھ لینا جب جوان ہتر پیر ہو جائیگا چرکین  
گائیکو کرنا۔ گھڑا گھڑا کرنا۔ گائیکو کرنا۔

محنت ہو گئی ہر اندول سے ہم سے جاننا کو چرکین  
قول فیصل۔ اس کی جگہ کے ساتھ گائیکو کرنا ہی زمانوں پر ہے  
گائیکو سے گھڑا گھڑا کرنا یا گائیکو سے گل کرنا۔

کئی الٹا کھانچ اور مشکل کام کرنا، ناممکن بات کرنا۔  
از حد کوشش کرنا۔ ناممکن وقوع امر کے لئے  
لیے نام نہ محنت کرنا۔ اردو حرف، بازاری زبان۔

تخل فتن۔ تم جو بات کرتے ہوئی اور جس کا ہونا  
دشوار ہو گا یا گائیکو سے گھڑا گھڑا کرنا۔

قول فیصل۔ اس جگہ گائیکو سے گھڑا گھڑا کرنا ہی  
زبانوں پر ہے۔ صاحب فرنگ آصفیہ  
نے ان معنی میں گائیکو سے گل کرنا بھی لکھا ہے  
جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گائیکو کرنا۔ (کتابتہ) دن  
رات کی محنت، گائیکو کی خبر نہ رہنا۔ غافل

ہو کر سو جانا۔ کمال محنت کرنا۔ اردو مونث  
بازاری زبان، قلیل استعمال۔

گائیکو کرنا۔ نہایت اطاعت و  
فرماں برداری کرنا۔ از حد خوشامد کرنا۔  
خوبیہ پہلانا۔ غلاموں کی طرح پیچھے گئے رہنا۔  
فرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں  
ہے۔

گائیکو غلط ہونا۔ نہایت بے محنتی  
اور بے خبر ہونا۔ از حد غافل ہونا۔ قافیہ  
تنگ ہونا۔ اردو۔ (فرنگ آصفیہ)

کریم کے بخت جو ہم شعر کے اصول کی  
تو ہو گی گائیکو غلط سارے بوالغلو کی  
چرکین

قول فیصل۔ یہ صرف متردک ہے۔

گائیکو کرنا۔ ار خستہ کرنا، مسلمان کرنا۔  
سنت کرنا اور فعل محقق کرنا، عورتوں کی  
زبان۔

قول فیصل۔ کھن کی عورتیں نہیں بولتیں۔ دیوانی  
کبھی بھی بول دیتے ہیں جیسے تو بہت شوخی کرتا ہے  
آج تیری گائیکو کر لے گی تو خدا یا کا جائے گا۔

گائیکو کا ہوش نہ ہونا۔ مطلق بیہوش  
اور بے حواس ہونا۔ بالکل بے خبر ہونا۔ آپے  
میں نہ رہنا۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل کھن بہت کمی کے ساتھ  
بول دیتے ہیں۔

گائیکو گھوڑے پھرتا۔ شکار گھڑا پھرتا۔  
اور بیہوشی کا زمانہ، ایام طفولیت کا مقتضی  
ہونا۔ اردو حرف، بازاری زبان۔

چھو کرے تھے میرے آگے کے یہ دونوں دشت میں  
گائیکو گھوڑے پھرتے تھے دامن ہوا بھنوں ہوا  
شیخ باقر علی

گائیکو کی خبر یاں نہ رہنا۔  
غافل ہو کر سو جانا۔ نہایت بے خبر ہو کر سونا۔  
بیہوش ہو جانا۔ حیرت میں ہونا۔ اردو حرف،  
بازاری زبان، قلیل استعمال۔

گائیکو کی بھی نہ حیرت سے رہے گی کچھ خبر  
سامنے گرو شیخ کے وہ جلوہ گر ہو جائے گا  
چرکین

ایسا نہ ہو کہ گائیکو کی خبر بھی نہ پیر ہے  
دیکھیں گے آپ نالہ و فریاد کا خواہ  
چرکین

گائیکو کی خبر نہ ہونا۔ مطلق بے خبر ہونا۔  
بے ہوش ہونا۔ کچھ مدد نہ رہنا۔  
نشے میں غیس ہونا۔ اردو حرف، بازاری زبان، متردک

افسوس ان کو آج نہیں گائیکو کی خبر  
کلی جو خراج لیتے تھے روم و ترک سے چرکین  
گائیکو کی راہ یا رستے نکلنا۔ دستوں کے  
ذریعہ سے اخراج ہونا۔ دست لگ کر نکلنا۔

کئی راہ سے تکلیف دے کر نکلنا، دستوں کی راہ  
نکلنا، جاتا رہنا۔ اردو محاورہ، بازاری زبان۔  
پیٹ بھرتا نہیں ہے آج بھٹ پیری حرص  
گائیکو کی راہ نکل جانے کی کلی ساری حرص  
چرکین

گائیکو کی راہ یا رستے نکلنا۔ قدر عافیت  
معلوم ہونا۔ حقیقت کھلنا، خبر پڑنا، آنکھیں  
کھلنا، اردو محاورہ، بازاری زبان، متردک۔  
گرو شیخ کے کچھ تم بھی گائیکو کی راہ کی کچھ رات

گائیکو کی راہ یا رستے نکلنا۔ قدر عافیت  
معلوم ہونا۔ حقیقت کھلنا، خبر پڑنا، آنکھیں  
کھلنا، اردو محاورہ، بازاری زبان، متردک۔  
گرو شیخ کے کچھ تم بھی گائیکو کی راہ کی کچھ رات



گازٹ کے نیچے یا گازٹ تلے گنگا بہنا :-

بہت افراط سے دولت ہونا۔ بے انتہا دولت ہونا۔  
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ :- بازاری لوگ فضول خرچی کے معنی میں ہوتے ہیں۔

گازٹ گردن ایک ہو جانا یا بے محنت کرتے کرتے تھک جانا، تھک کے چور ہو جانا۔ اردو صرف بازاری زبان

محل صرف :- تم نے بڑا اٹھانے کا ٹھیکہ تو لے لیا لیکن جب اٹھاو گے تو گازٹ گردن ایک ہو جائے گی۔

گازٹ گردن ایک ہو جانا :- بے محنت ہونا ہو جانا۔ چرتا اور گردن میں شاید کے مارے سبز نہ رہنا۔ کسی سخت محنت یا مشقت کے باعث موت ہو جانا۔  
(فرنگ آصفیہ)  
قول فیصلہ :- اہل لکھنؤ سوتے ہوئے کے معنی میں نہیں ہوتے۔

گازٹ گردن کا ہوش نہ رہنا :- باقی ہوش نہ رہنا۔ بے حس ہو جانا۔ اردو صرف بازاری زبان

خواب میں آنے کیوں ہر ایک گرا

گازٹ گردن کا جو نہ ہر شے رہا دشت گزروں کا گازٹ لگے میں آ جانا :- آئیں گے میرا آ جانا آفت یا بلا میں چھٹ جانا، مشکل بن جانا۔  
لنگ آ جانا، عاجز آنا، بازاری زبان (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصلہ :- بہت کم کے ساتھ زبانی پر ہے۔

گازٹ گھٹھ کھیلنا :- گازٹ پر صدمہ گزرنے کا دم پر نہانا جان پر نہانا۔ اردو محفل مندی، بازاری زبان۔  
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ :- اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

گازٹ گھسنا :- بہت کوشش و سعی کرنا، از حد جستجو کرنا۔ اردو صرف، بازاری زبان، قلیل الاستعمال۔

سنگ تانک ہو کر نہ غیر کا اس گلی کے دسترس برسوں پر جب گازٹ کسی در کے سنگ سے چرکوں کا گازٹ لپکنا :- بھوکا مغویت کے ارادے سے از خود حرکت کرنا، اعلان کرانے کو جی چاہنا جازا لپکانا، خواہش کرنا۔

(۲) ڈرنا، حرکت کرنا۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ :- اہل لکھنؤ صرف میں چوہ پانا بولتے ہیں۔ گازٹ مارنا :- بھٹی کرنا، اعلان بازی کرنا، خلاف ضرورت کام کرنا۔ اردو صرف، بازاری زبان۔

گازٹ مارنا :- سنا، دق کرنا، جیسر ان کرنا۔ اردو صرف، بازاری زبان، قلیل الاستعمال

گازٹ مہرانا :- اعلان کرنا، خوشام کرنا، دہلی میں کرنا، قومیہ دہلی زبان۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصلہ :- اعلان کرنا کے معنوں میں اہل لکھنؤ بولتے ہیں اور کسی معنی میں نہیں بولتے۔

گازٹ مہرانی :- قہر، حواس زادی، ایک قسم کی گالی۔ اردو، بازاری زبان۔

محل صرف :- میں اس کا کتنا خیال کرتا ہوں لیکن گازٹ مہرانی ہمیشہ میرے خلاف ذہرا گلا کرتی ہے۔

گازٹ مردل :- دھڑ، یا ہی اعلان ہو جانے کا زبان۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ :- اہل لکھنؤ اس محل پر گازٹ مردل بولتے ہیں جو بازاری زبان ہے۔

گازٹ میں سنگلی کرنا :- پریشان کرنا، ستانا، چھیڑ خانی کرنا۔ اردو صرف، بازاری زبان۔

خوب ہی پیرودہ اچھی اور کو دی

کا جو شعلوں نے گازٹ میں انگلی

گازٹ میں ٹپکے لگنا :- خود مل جانا، ناگوار کرنا (فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ گازٹ میں تھوک لگانا :- دھک دینا، چونہ لگانا، دھک لگانا، کنگ لگانا، ذیل کرنا، زلت دینا، شرمنا

ذیل در سوا کرنا۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصلہ :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گازٹ میں تھوکنا :- نہایت ذلیل کرنا، شرمندہ کرنا۔ اردو صرف، بازاری زبان۔

گازٹ میں چپے لگنا :- بھوکا مغویت میں ہونا، میز میں کھلنا، ہونا، کون کھلنا، چل مڑنے کو جی چاہنا۔ اردو صرف، بازاری زبان۔

نیچے گازٹ میں شاید کہ گے میرا ان کی

کچھ چپے لگنا :- جیڑے میں آج جو بیجا بھک چرکوں کا کر میں نیچے لگنا :- جیڑے میں لگنا، بھوکا کرنا، جیڑے میں بھوک کرنا، گازٹ میں چپے لگنا :- (فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ :- اہل لکھنؤ کی کے ساتھ بولتے ہیں۔

گازٹ میں دم کرنا :- باہر کرنا، پریشان کرنا، بہت زیادہ ستانا۔ اردو صرف، بازاری زبان

محل صرف :- سامنے بھڑ بھڑ سے چلا کے گازٹ میں دم کر دیا۔ کھری دوڑتے دوڑتے دم نکلا جا رہا ہے۔

گازٹ میں گوہ نہ ہونا :- مطلق مطلق، مطلق ہونا

کوڑی پاس نہ ہونا :- جیسے گازٹ میں گوہ نہیں اور کوئی کی نہانی۔

کس طرح صاحب کو پھر اسے بندہ پر دیتا ہے

گازٹ میں یوں گوہ نہیں کہ آپ کو زور دے چکے

قول فیصلہ :- صاحب زراعت نے گوہ کو تیس



ہائے ہوز لکھا ہے جو اردو ہے۔  
گائے میں گود نہیں گود کی جہانی :-  
آہستہ آہستہ بڑے لوگوں کی دعوت کرنا پریشانی کی حالت  
میں اپنی خوشحالی کا اظہار کرنا۔ اردو بازار زبان :-  
گائے میں گود بھی نہیں :- نہایت مفلس  
ہے گود کی پاس نہیں۔ (فرنگ آصفیہ)  
یار کی دعوت کریں گائے میں گود بھی نہیں  
یہ سچ کہتے ہیں کیا حوصلہ کنگال کا چرکین  
قول فیصل :- شل میں اور شال میں جو پیش کی ہے  
مناسبت نہیں ہے اہل لکھنؤ ایسے محل پر جب کوئی  
مفلس ہو اور دوست مزدوں کی سی باتیں کرے  
تو کہتے ہیں :-  
گائے میں گود جانا :- خوشامد کرنا، تلوت  
کرنا، عوام کی زبان :- (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل :- یہ بازار زبان ہے، اہل لکھنؤ  
نہیں بولتے :-  
گائے میں گود رہنا :- خوشامد کے مارے  
ہر وقت کسی کے پاس رہنا، خوشامد کے ساتھ  
ساتھ گئے پھرنا، فعل لازم، بازار زبان :-  
(فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل :- بازار زبان ہے، اہل لکھنؤ نہیں بولتے  
گائے میں گود جانا :- ادل سنی معلوم  
اردو میں جاتا رہنا، محل جانا، ذلت کے ساتھ ٹھکانا  
جیسے ساری شیخی گائے میں گود گئی :-  
ساری ہا بھی گائے میں گود، سارا اترانا گائے  
میں گود گیا، دینرو :- (فرنگ آصفیہ)  
گائے میں گود جائے گی ساری شیخی شیخی  
جب یہ غلام پرانا اور سڑا ہو جائے گا چرکین  
قول فیصل :- لکھنؤ کے بازار لوگوں کی زبان

گائے میں گود رہنا :- کسی امیر کی خوشامد کرنا ہر دم  
خوشامد کے مارے ساتھ رہنا کسی امیر کے ساتھ ساتھ  
لگا پھرنا :- (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل :- بہت کم کے ساتھ اہل لکھنؤ بولتے ہیں  
گائے میں لکھنؤ کی ملک نہ رہنا :- بالکل  
مفلس ہونا، افلاس کے باعث شکار رہنا عوام  
کی زبان :- (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل :- صاحب فرنگ آصفیہ نے گائے  
میں لکھنؤ نہ ہونا لکھا ہے، اہل لکھنؤ کسی طرح  
نہیں بولتے :- ہیں کی جگہ پر :- کے ساتھ زبان  
پر ہے :-  
گائے میں مرچیں لگنا :- از حد ناگوار  
کرنا، از حد برا لگنا، تنگ لگنا، جلنا، ٹھکانا، جھلنا  
غصناک ہونا :- (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل :- لکھنؤ کے بازار لوگوں بھی بولتے ہیں :-  
گائے میں ہاتھ دے دے کے مارنا :-  
مقابل کو زیر کرنا، آسانی سے فتح یا لینا، اردو بازار زبان  
محل صرف :- لکھنؤ بولتے ہیں پرانی سیوان کو، ایک منٹ میں  
گائے میں ہاتھ دے دے کے مارا :-  
گائے :- بد بون فتن، وہ حصہ جسم انسانی جو انگلیوں  
اور انگوٹھ کے درمیان ہوتا ہے :- (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل :- اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں :-  
گائے لینا :- دبوچ لینا، اعلیٰ کر لینا :-  
قابو کر لینا، جکڑ لینا :- ہندی فعل متعدی، پورب  
کی زبان :- (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل :- دیہاتیوں کی زبان ہے :-  
گائے :- (بد بون غنہ) گھیر لینا، پھینا، برانا  
آر پار سوراخ کرنا، پھوڑنا، ہندی، عوام کی زبان  
دھکنا، دھکی دینا، ڈرا دینا :- (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل :- کسی معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے  
گھیر لینا کے معنی میں فساد آزادنہ لکھا ہے :-  
یہ باتیں ہندی تھیں کہنے میں دفعہ غل پر چر  
چور :- لینا جانے نہ پائے گائے کو، پھانسی :-  
مگر یہ دیہاتیوں کی زبان ہے :-  
گائے :- (بد بون غنہ) نوے کا پھول جو پتھر  
میں لگاتے ہیں :- اردو، موت، شردک :-  
محل صرف :- تیر میں گائے یاں بین پہل کی گائے  
اور کمانوں کو زیب دوش کے ہوئے تھے :-  
(طلمس ہندوستان)  
گائے :- ناچنے گانے والے فنکار اپنے  
فن کے ماہر، اردو مذکر، شردک :-  
جہاں تک کہتے گائے اور تیر کا  
لگے گانے اور ناچے ایک بار :-  
گائے :- (بد بون غنہ) ایک قسم کا چوڑا  
دھیل پھوڑا جس کا منہ اوپر کی طرف نہ ہو :-  
ہندی، مذکر :- (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل :- صاحب فرنگ آصفیہ نے لکھا  
میں عورتیں اسے دردنا یا اٹا چوڑا کہتی ہیں  
عام لفظ سلطان ہے لیکن لکھنؤ میں عورتیں دردنا  
کم اور اٹا چوڑا زیادہ کہتی ہیں تعلیم یافتہ طبقہ کی  
زبان سلطان ہے عوام اور عورتیں اٹا چوڑا کی جگہ  
ادندھا چوڑا بھی کہتی ہیں گائے کوئی نہیں بولتا :-  
گائے :- اصل میں گود یعنی منہ تھا، حروف  
زائد میں سے ہے جو کرا کے واسطے عہدہ دے  
بعد آتا ہے یہ حشر نسبت ہے منسوب جیسے بچکا :-  
چھار گانہ دو گانہ رکعت :- رنگ بد ریائے  
مفہوم گانہ بٹوے چوں کہ ترشہ پید تر باشد :-  
(فرنگ آصفیہ)



قول فیصل۔ تنہا اس کا استعمال نہیں۔ ترکیب کے ساتھ بولتے ہیں جیسے دو گانہ پنجگانہ وغیرہ۔  
گانی۔ بہت زیادہ گانے والی۔ اردو مترادف خوش بھی بہت لگاؤ والی تھی۔  
گانی اور ناخنی۔ برائی تھی گلزار نسیم گانے والے کا منہ نہیں رہتا۔  
مختی اور کام کرنے والے آدمی سے خالی نہیں بیٹھا جاتا۔  
قول فیصل۔ صاحب فرنگ مصفیہ نے اس مثل کو اس طرح لکھا ہے۔ گانے والے کا منہ نہیں رہتا اور ناخن والے کا پیر اور منہ رجبہ بال معنی کے علاوہ یہ معنی اور لکھے ہیں۔ عادت چھپانے نہیں چھپی ہنر چھپا نہیں رہتا جیسا آدمی ہوتا ہے دیباہی ظاہر ہو جاتا ہے لیکن عام طور سے کسی معنی میں زبانوں پر نہیں ہے۔  
گاوا۔ گانے گا۔ ہنری اسم مذکر۔ (فرنگ مصفیہ)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گاواٹھی۔ گانے کا گھی۔ ہندی اسم مذکر۔ (فرنگ مصفیہ)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گاوپر واری۔ گھر کا پلا سواہل۔ مونا تانہ ہل فارسی مونث۔ (لور لہنت)  
قول فیصل۔ اردو زبان سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔  
گاندھیں۔ (بافاضت) بنا بر مشورہ۔ گانے میں کے سینگ پر دنیا کی ہوئی ہے فارسی مونث، فصیح، راج۔  
ہیبت سے رو میں فوج لیں گانے لگی

فرب زمین سے گاندھیں گانے لگی مونس  
تہا سے باغ کا سبزہ ہو کیا تراد تہخت  
چرے یہ کھاس تو گاندھیں ہری ہو جا امانت  
قول فیصل۔ صاحب فرنگ مصفیہ لکھتے ہیں کہ یہ عقائد ہندو فارس وہ گانے جس کی بیٹی پر تمام زمین پھری ہوئی ہو اور وہ خود ایک بچلی پر کھڑی ہے عوام میں یہ مشہور ہے کہ اس گانے کے دو لون سینگوں پر زمین مٹی ہوئی ہے جب گناہوں کے بوجھ سے زمین بھاری ہو جاتی ہے تو وہ گانے ٹھک کر ایک سینگ سے دوسرے پر لیتی ہے جس سے بھونچال آتا ہے صاحب نور اللہ خاں نے بھی فرنگ مصفیہ کی تحقیق کو لکھا ہے۔ مگر یہ چیزیں ہر روایت غیر معتبرہ کا درجہ رکھتی ہیں جس کی اصلیت و حقیقت نہیں ہے۔  
گاوسامری۔ وہ بچھڑا جو سامری ساحر نے سولے کا بنایا تھا اور وہ بولتا تھا۔ فارسی، مونث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال۔  
نہ آہرگز فریب مخفل آریاں نخوت میں  
مگر کہ گاوسامری ہو گا دتکیہ ان کی مسد کا امیر  
گاوتلکاب۔ آسمان کے بارہ برجوں میں سے ایک برج کا نام، برج نور، فارسی مونث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
قول فیصل۔ اسی کو گاود گردول بھی کہتے ہیں۔  
گاود گردول زلف خوف سے اس دم کانپے  
بلکہ ہوزیر زمین گاود میں بھی لرزاں  
گاواٹھی۔ (سنکرت میں گواہ ہے فارسی میں صرف نر کے واسطے مستعمل ہے اور تلفظ بلکون داوہ ہے اردو میں بر وزن پاوہ ہے اور مادہ کے لئے مخصوص ہے) گانے کا فارسی

مونث۔ (لور لہنت)  
گاواٹھی۔ اسم مذکر بمعنی بیل اور اسم مونث بمعنی گائے کو۔ بقر۔ (فرنگ مصفیہ)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے بلکہ اس بلکہ زبانوں پر گانے ہے۔ جو عوام خواہر بھی بولتے ہیں۔  
رب کا شکر ادا کر بھائی  
جس نے ہمارا گانے بنائی سمجھتی تھی  
تنہا گاؤ سے گانے مراد نہیں لیتے نہ اردو میں گاؤ نر کے معنی میں بولتے ہیں۔ فارسی میں معنی ضرور ہیں۔ اردو والے تذکریر کے معنی میں گاؤ فلک گاؤ گردول کی ترکیبوں سے بولتے ہیں۔  
گاوا۔ تکیہ کلاں جو ہندو مسند پر رکھا جاتا ہے وہ بڑا اور گول تکیہ جو بڑے لوگ مسند پر بیٹھ لگا لے بیٹھنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ فارسی مذکر فصیح، راج۔  
بو جیتے پھرتے تھے جو تک بھاؤ  
آج بیٹھتے ہیں وہ لگا کے گاؤ مذکر  
گاواٹھی۔ کوڑی نہ پاوا۔ ہزار خدمت کر دینا کچھ بھی نہیں۔ مثل۔ (لور لہنت)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گاواٹھی۔ بجاؤ میاں کے وہی نہیں۔  
بڑا پت بہت ہے۔ تاکہ کہو سنو اس پر کچھ نہیں ہوتا عورتوں کی زبان۔ (لور لہنت)  
قول فیصل۔ بہت بہت دلائل پر جب کوئی شخص کوئی کام پورا نہ کر سکے تو لکھنؤ کے پت طبقے کی عورتیں بولتی ہیں۔ گاواٹھی میاں کے تو گو۔ (سردود اور محمول) بھی نہیں۔  
گاواٹھی۔ بیل۔ مونث۔ (لور لہنت)



قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گاو پھار: بے کشتی کے ایک داؤں کا نام جس میں خرافت کی گردن پکڑ کے دے مارتے ہیں، مذکر (پہلو اولیٰ کی اصطلاح) (زور لغت)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گاو پھار: بے ایک داؤں کا نام جس کے قصاب گائے کو زین پر دھج کرتے ہیں۔ (زور لغت)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گاو پشت: بے مخرومی، رکنایت، آسمان کا صفت۔ (زور لغت)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گاو پیکر: گاو پیکر، گاو رنگ، گاو سر، گائے کی شکل کا، گائے کی طرح کا۔ فارسی صفت، (زور لغت)

قول فیصل - حرف گاو سر تعلیم یافتہ بولتے ہیں۔

اردو شعرا نے گرز کی صفت میں گاو سر کثرت سے نظم کیا ہے فریدون کے گرز کا نام جو گائے کی شکل کا تھا گاو پیکر، گاو چہرہ، گاو رنگ کی ترکیبوں سے نالوں پر نہیں ہے۔

گاو سمیر: بے گاو یعنی بڑا اور لانا تکیہ میں کو امرا پس بست لگا کر مندر پر بیٹھتے ہیں وہ

تکیے جو چھوٹے چوکور ہوتے ہیں جو امرا زانو کے نیچے رکھتے ہیں۔ فارسی، مذکر، راج۔

گاو تکیہ لگائے ال خود سر

تخت پر بیٹھا ہے بکروں، دلکش شوق

گاو پشم: بے بڑی اکھڑ والا فارسی صفت (زور لغت)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گاو خانہ: بے کھڑک، گوسالہ، گایوں کا بارہ

کے ڈالنے اندان کی کھال اتارنے کی جگہ (زور لغت)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گاو خراس: بے کو لکھو کا بیل۔ فارسی، مؤنث

تعلیل الاستعمال -

دیکھئے آہو کو جو فیغم تو میں عدلیہ ترا

ڈھانک ڈھانک کو اس کی دھن کا دھن اس دھن

گاو خور دھونا: بے گایا گزرا ہونا۔ ضلیع ہونا۔

تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ اردو تعلیم یافتہ طبع کی زبان

تعلیل الاستعمال -

شوال نے لوٹا پارسا کا گھر بیل بوٹا نہ کل صوبہ

ہو وہ سب و خود دفتر الٹا گیا بھدق چن کا بھکر

قول فیصل - صاحب زور لغت نے یہ معنی بھی لکھے ہیں

گائے کے چوٹے میں آ جانا۔ گائے کے پیٹ میں جانا۔

معدوم ہو جانا۔ لیکن صرف معدوم ہو جانے معنوں

میں اہل لکھنؤ بولتے ہیں۔

گاو دم: بے مخرومی، لاجری کی طرح کا ایک

سرے سے موٹا، سرے سے بے ریش بے

فارسی صفت، راج۔

گاو دم: بے ایک باجے کا نام جسے ترانے یا

بگل کہتے ہیں۔ ترجمہ: خوشنوی۔ (زور لغت)

قول فیصل - قرنا یا بگل وغیرہ اگرچہ گاو دم

ہوتے ہیں لیکن ان کا نام خصوصیت سے گاو دم

زبانوں پر نہیں ہے۔

گاو دمی: بے دھن، کند ذہن، فارسی صفت

تعلیل الاستعمال -

محکمہ: بے اسے خدا خدا کر کے کا ترنہ سرے

اترا اور حضرت آزاد داخل نزل مقصود ہے

بڑے گاو دمی کو جھانے دے دے کر ٹھیک پتا

پوچھ آئے تھے۔ (فسانہ آزاد)

گاو دیدہ: بے گائے کی بڑی اکھڑ رکھنے والا

فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبع کی زبان۔

محل: بے احمد کے سامنے آ کر یہ خط ایک شخص

دے گئے تھے۔ کشیدہ نامت ہیں چھوٹی چھوٹی

ڈاڑھی، گاو دیدہ، رنگ کھلتا ہے۔ ایک

ایک بوجھ چھپنے کے برابر۔ (فسانہ آزاد)

قول فیصل - زور لغت میں گاو دیدہ کے

معنی ایک بے بھی لکھے ہیں۔ ایک قسم کی میدے

کی خیر سی روٹی جو بیل کی آنکھ سے شاہ

بنائی جاتی ہے۔ لکھنؤ میں اس کا رواج نہیں

نہ زبانوں پر ہے۔

گاو دھن: بے گولوچن، گائے دھن

دھن کی کیفیت گائے دھن میں دیکھی دھن گاو

کا قلوب گئی، دھن زور، اردو، اکم مذکر (زور لغت)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گاو زبان: بے ایک شہر و دھان کا نام فارسی

مؤنث، اطباء دھن، کی زبان۔

قول فیصل - صاحب فرنگ آصفیہ مذکر

ذیل تشریح کی ہے۔ ایک قسم کی بوٹی جس کا پتا

زبان گاو سے مشابہ ہوتا ہے۔ لسان امرا

مزا جت حرارت و بردت میں قریب

ہے اعتدال مگر کسی درمیان میں بردت مگر درجہ

ادل کے اخیر میں مرطوب و بقول ابن بیطار معتدل

مائل بہ رطوبت۔

گاو زبان: بے ایک قسم کی چھوٹی شیرانی

جو گائے کی زبان سے مشابہ ہوتی ہے

اردو، راج۔

قول فیصل - بے لکھنؤ کی خاں زبان ہے۔

گاو زور: بے گاو دھن کا، طاقت ور



شہزور۔ وہ شخص جو کشتی کے داؤں پر شاق ہو  
لیکن کمال طاقت رکھتا ہو۔ فارسی صفت (زورنشا)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گاو زوری۔ سینہ زوری، بل طاقت  
توانائی، زور کرنا، شہ زوری، بہت زور کرنا،  
کھانے کی سی طاقت رکھنا، فارسی موش، فصیح، رائج  
شہزور نے گاو زوری جو مجھ سے جنوں میں کی  
ان کو بھی سرنگوں مری زنجیر نے کیا شرن  
قول فیصل۔ گاو زوریاں کرنا بھی زبانون پر تھا  
اب بہت کمی کے ساتھ ہے۔ جیسے میاں خوجی بگڑت  
بھاگے۔ راہ میں ایک شخص نے میاں خوجی  
کا ٹیٹوایا۔ بے بہت ہی جھلائے اور لگے  
گاو زوریاں کرنے۔ (دخانہ آزاد)

گاو غنبر۔ فارسی اسم مذکر، گاو آبی  
سمندری گائے جس کی نسبت اہل فارس خیال  
کرتے ہیں کہ غنبر اس کا گوبر ہوتا ہے۔ (دفرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانون پر نہیں ہے۔  
گاو کشتی۔ گائے کو ذبح کرنا۔ فارسی ترکیب  
موش، فصیح، رائج۔

جھل صرف، قسائیوں میں اٹھل پڑ گئی ہے کہ آج جھوت  
نے گاو کشتی کو ممنوع قرار دے دیا ہے۔

گاو گاو۔ ہر نوک، نوکیں۔ اردو متروک  
سب کھا گئی جگر زری پلوں کی گاو گاو  
ہم سینہ خستہ لوگوں سے بس آکھت گاو سیر  
گاو گھپ۔ ہمزہ داد بھول کے ساتھ دغا باز  
آدی دگھپ۔ بلفغ و بلفغ زیادہ بولتے ہیں  
قریبی دن کھاؤ اڑاؤ، قلب کرنے والا لوگوں کا  
مال کھا جانے والا (۲) وہ گھر جہاں اسراف

اور فضول خرچی کا ٹھکانہ نہ ہو جو کچھ اسے سوکھ  
جائے جیسے ان کا گھر تو گاو گھپ ہے۔ (اصل  
لفظ کھاؤ گھپ تھا) (ذات النساء)  
قول فیصل۔ مولف سرمایہ زبان اردو لکھتے ہیں  
ہمزہ داد بھول کے ساتھ۔ دغا باز آدمی اور مال مردم  
خور کہتے ہیں۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے لکھا ہے  
گاو گھپ زیادہ بولتے ہیں لیکن مولف کے نزدیک  
بالضم گاو گھپ زبانون پر تھا مگر اب متروک ہے  
سنی نبرد میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گاو گھپ کرنا۔ مال غائب کر دینا، غبن  
کرنا، قلب کرنا۔ (زورنشا)

قول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

گاو مکھ۔ پٹا بازی میں ایک خاص انداز سے  
کھتے ہوئے کا نام۔ ہندی مذکر۔ (زورنشا)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گاو مکھ۔ پٹا چرہ گائے کا جو اکثر پیاروں  
میں پانی نکلنے کی جگہ بناتے ہیں۔ (زورنشا)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانون پر نہیں ہے۔  
گاو میش۔ بھینس۔ فارسی، موش، تعلیم  
یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

گاو وں۔ (بلفغ و بلفغ نون) عدالت کا دہلیا  
ایک قسم کا لباس جو بعض راج اور دکھان، عداوت  
میں جانے کے وقت استعمال کرتے ہیں۔ انگریزی رائج  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانون پر گون جو اردو ہے۔  
گاو وں۔ دیہ، موضع، دیہاتیوں کی بستی  
اردو مذکر، رائج۔

ہر اک نے مر کے بس و در کھن گز بھر میں پانی  
بسانے والے جو اس گاو وں کے تھے سب وہ سوتے ہیں  
نظم ہلایا

گاو اجڑنا۔ گاو کا تباہ ہونا۔ اردو  
صرت، رائج۔

لاشوں کو عاشقوں کی نہ اٹھوا گئی سے یار  
بنے کا پیر۔ گاو نہیں جب اجڑ گیا آتش  
قول فیصل۔ گاو آباد ہونے کے معنی میں  
گاو بننا مستعمل ہے۔

گاو خرج گوں خرج۔ وہ خرچ  
جو نبرد ار کو گاو وں کی تحصیل وصول میں کرنا پڑے  
(زورنشا)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانون پر نہیں ہے۔  
گاو کا جونی جو گنا، ان گاو وں  
اپنوں کی بہ نسبت غیروں کی نسبت زیادہ  
ہوتی ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانون پر نہیں ہے۔  
گاہ۔ دیکھ، الفاظ و قتیہ کے ساتھ جیسے صیگہ  
سحر گاہ، فارسی، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اس معنی میں فارسیوں نے وقت  
کے ساتھ استعمال کیا ہے۔  
فغان بلبلی دقت سحر گاہ

حیاتی ددل نادان استہما حیاتی گیلانی  
گاہ، گمہ، مکان کی جگہ جیسے شکار گاہ۔  
سجدہ گاہ، آرام گاہ، خواب گاہ۔ فارسی  
فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ تنہا استعمال نہیں ہے، ترکیب کے  
ساتھ مستعمل ہے جیسے۔

ج آرام گاہ حضرت خیر الانام ہے شہر  
گاہ۔ ستارہ جوتی جو قطب شمال کے پاس ہے  
دھرتارا۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔



گاہ میں غزوہ دین

گاہ : یہ بعض اوقات کسی وقت کہیں کے سنی میں - فارسی فصیح و راجح -

گر کر میں تھی بیک گاہ تھی اعضا میں پھر گ  
گر جوان گاہ بنے پیر کسی دم کو دک نام  
قول فیصل - اس محل پر گ بھی بولتے ہیں اور گاہ  
بگاہ گاہ بگاہ - گاہ گاہ گاہ یا گاہ گاہ بھی تعلیم  
یا نہ طبع کی زبان پر ہے -

گاہ : بیتابی - مصیبت - ہندی مونث  
عورتوں کی زبان - (ذرا لغت)

قول فیصل - صاحب فرنگ از گتھ میں -  
سیرے کان آشا نہیں پلٹش ہندی میں گاہ  
مگر چھ کو لکھتے ہیں : مولف صاحب فرنگ از  
کی تائید کرتا ہے -

گاہ بگاہ : - وقت بے وقت کہیں کہیں کسی  
کسی وقت کہیں کہیں - فارسی تعلیم یافتہ طبع  
کی زبان -

محل صرف - میں بہت مصروف انسان ہوں گاہ  
بگاہ جب اس محل میں آجاتا ہوں تو آپ کے پاس  
چلا آتا ہوں -

قول فیصل - صاحب لغت نے گاہ بگاہ  
بھی لکھا ہے اور یہ شعر پیش کیا ہے -

گاہ بگاہ عاقبات کردن یا نہ کردن  
ایک ہے حشر و حکایات کردن یا نہ کردن

لیکن یہ صرف عام طور کے زبان پر نہیں ہے -

گاہ : - تحریر نے والا خریدار شری  
خواباں طلبکار - اردو مذکور غیر فصیح و راجح -

گاہ : مرے اب بھی ہر حد ہزاروں  
میں آپ کے بندے کے خریدار ہزاروں ہوا

گاہ : - خسریہ ادی - ملک - طلب - اردو

مرث قلیل الاستعمال -

منظر اس شرف جو ہے یوسف کی گاہ کی

گفت و شنید کچھ بازار سے الگ شرف

گاہ کی پلٹنا : - سودا جنت - سالہ بننا

خرید و فروخت کا معاملہ - (فرنگی صغیر)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

گاہ گاہ : - کبھی کبھی بھولے چوکے بھولے

بسرے کبھی کبھار - فارسی فصیح و راجح -

جن کی سیر کو جاتی ہے روح اس صیاد

نفس میں نیند اگر گاہ گاہ پڑتی ہے آیر خیا

گاہ بن : - ایک قسم کا سراون جس سے

ہل چلا کے کھیت کی گھاس دور کرتے ہیں - ہندی

مذکور - (ذرا لغت)

قول فیصل - اردو زبان سے اسکا کوئی تعلق نہیں -

گاہ ہنٹا : - فٹے کا کھانا پلٹا پلٹا - روہنا

یا مال کرنا - اناج پر بیلوں کو بھرا تاں کہ بھس

اگ ہو جائے اور اناج اگ ہو کر عفات

ہو جائے - ہندی فعل متعدی - (فرنگی صغیر)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

گاہ ہنٹا : - تلاش کرنا - چھاننا - جیسے سارا جگت

گاہ مارا - عوام کی زبان - (فرنگی صغیر)

قول فیصل - لکھنؤ کی زبان نہیں ہے -

گاہ ہوارہ : - جھولا - پالنا - گھوارہ - فارسی

فصیح و راجح -

بھیرا دی قلب کو خواب بدم میں بھی رہی

چار کے کا ذخیرہ جابہ گاہ ہوارہ ہو گیا - بحر

قول فیصل - زبان ہندی گوارہ زیادہ ہے -

ع قبر آباد ہے گوارہ - صخر خالی - قلعہ

گاہی : - پانچ کا مجموعہ - پیچہ - پانچ

ہندی - مرث - (فرنگی صغیر)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

گاہ : - کبھی کبھی کسی وقت بھولے بسرے

فارسی قلیل الاستعمال -

سرسری ان سے ملاقات ہے گاہ گاہ

محل غیر میں گاہ گاہ سررا ہے گاہ گاہ

گاہ گاہ : - اتفاقاً - کبھی کبھی

فارسی صرف - فصیح و راجح -

گاہ گاہ : - کبھی کبھی اتفاقاً

فارسی تعلیم یافتہ طبع کی زبان -

اس طرح بھی نہیں لازم ہے لکھا ہے گاہ

دم بدم لکھنؤ لکھنؤ نہیں گاہ گاہ لکھنؤ

گاہ ماس : - کبھی کبھی بہت کم فارسی

قلیل الاستعمال -

نحوت حسن ہی نے ہے کہاں وصل صنم

گاہ ماس کی ملاقات میں ہیسات لگی شہور

محل صاف - طبیعت کو ایک طرف یادہ گوئی کا

لگا ہوا گاہ ماسے غزل کا آفتاب ہرجاتا ہے - (کیا)

گاہ : - بیل کی مادہ - اردو - مرث - راجح -

رب کا شکر ادا کر بھائی

جس نے ہماری جگہ بنائی - اہل برہمن

گاہ : - دکنیہ غریب - بے زبان بہت

سیدھا - اردو - راجح -

محل صاف - تم بڑے خوش نصیب ہو تمہارا ارادہ

میں دیکھیاں کی جگہ ہے -

گاہ میں سے غزوہ دینا - شری

کسی کو بہت حقیر رقم دینا اور صرف دین کی زبان -

محل صاف - اور اس قربانی میں سے کسی کو دیا تو گویا

گاہ میں سے غزوہ دینا - (مبارک)



گایک :- گویا، میراثی، دوم، سکریت  
 (لور لغت)  
 قول فیصل - اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں  
 گائے کا بھیا تلے، بھیا کا گائے  
 گئے کرنا، گاتے کا بھینس تلے،  
 بھینس گائے تلے کرنا، گائے کا  
 درود جو بہت سا ہوتا ہے بھیا کا ظاہر کرنا اور  
 بھیا کے درود کو جو تھوڑا سا ہوتا ہے گائے  
 کا درود بیان کرنا، حکمت علی اور تدبیر سے  
 کوئی کام چلانا - بڑا بوڑھا توڑ کر نئے دانے  
 کی نسبت کھنسل ہے۔ اہل ہند کی زبان -  
 قول فیصل - صاحب فرنگ آصفیہ نے  
 یہ بھی لکھا ہے کہ اس مثل میں بھیا کی جگہ  
 بھینس بھی بولتے ہیں۔ مگر اہل کھنسل نہیں  
 بولتے  
 گائے کرنا - گائے ذبح کرنا اور  
 صرف گوشت نہ کھنے والوں کی اصطلاح -  
 کرنا جو چھلے میں گائے سید کی  
 اہلی تو ہندو ہونے اور گائے کو بھیا صاحب  
 گائے کو اپنے سینک بھاری نہیں  
 انسان کو وہ چیز بھاری نہیں معلوم  
 ہوتی جو انہی جان سے تعلق ہے یا انسان کو  
 اپنے اہل و عیال کی پرورش ناچار نہیں ہوتی  
 مثل - مورتوں کی زبان - (لور لغت)  
 قول فیصل - صاحب فرنگ اثر کچھ ہے کہ  
 مثل میں لفظ نہیں کے ہیں۔ ہوتے ہیں ہے  
 صاحب فرنگ آصفیہ نے بھی ۱۰ ہوتے ہوئے کے  
 ساتھ ہی مثل لکھی ہے۔ یعنی گائے کو اپنے  
 سینک بھاری نہیں ہوتے۔ دولت

صاحب فرنگ اثر کی تائید کرتا ہے -  
 گائے - گانا۔ گائے کا انداز، گائے کا طریقہ  
 اردو، جدید اصطلاح -  
 ملاحظہ - سنا ہے کہ پاکیزہ میں مینا کماری کی ادا  
 کاری ہے اور ناک گائے کی -  
 گائے کی طرح کا انداز - بہت ڈرنا  
 اس طرح ڈرنا جیسے گائے کے آگے جان کے  
 خوف سے ہڑاتی ہے۔ اردو مثل، مورتوں کی  
 زبان قریب بہتروں -  
 گائے کی طرح سب زبانیں  
 صدر کا عالم ہوا وہ مرد و انصاف اب جان  
 گائے گائے کا، چھ گائے کھائے  
 گپ (گڑ) -  
 قول فیصل - بچوں سے ایک قسم کا کھیل کھیلا جاتا  
 ہے اس طرح کہ کہنے والا گال بھلاتا ہے اور  
 سنا رہنے والا الفاظ کہتا ہے اس طرح کہ جب  
 لفظ گڑ پر پہنچتا ہے تو دونوں ہاتھ چومنے  
 ہوئے گالوں پر مارتا ہے جبکہ دوسرے ہاتھ سے  
 بجائے گڑ کے گپ لکھتا ہے اور چمپے ہستے ہیں -  
 گائے - گائے - (لور لغت) اردو متروک  
 گائیں جو کہن میں نہیں ماہر -  
 حکم سلطان سے ہو گئیں ہاں نظم طباطبائی  
 قول فیصل - اس کی جمع گائیں اور گائیں کہن ہیں  
 گائیں - گائے (اس میں بکسریم ہوا ہے)  
 میں ہے اردو مورتوں کی زبان قریب بہتروں -  
 بھیا سے شیخ کاہن میں نے کیا نکاح  
 جوڑ دیا بوڑھا بل ہو گا کہ دور پر جاننا  
 گائیں - گائے کی جمع اردو و راج -  
 قول فیصل - گالوں میں اپنے عمل پر مستعمل ہے

گائے نہ بچتی نہیں آوے اچھی  
 ان مال کچھ نہیں بے کھٹے سوتے ہیں (درنگ آصفیہ)  
 قول فیصل - یہ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
 کبر - یہ بوقوت، عس، کم عقل -  
 ہندی - صفت - (لور لغت)  
 قول فیصل - گویا نہیں بولتا - اس میں پرگادی  
 بولتے ہیں -  
 کبر - (بفتح اول و سوم)، ڈھاننا ذہ  
 بھڑ بھڑا بدن - ملائم گوشت، ہندی، صفت  
 مذکر - (لور لغت)  
 قول فیصل - عیام لکھنؤ اس محل پر گدی بولتے ہیں  
 کبر - (بفتح اول و سوم)، آتش پرست و زرتشت  
 کا پیر - فارسی مذکر - تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان -  
 کبر - (بفتح اول و سوم)، خور و زاری - سحر  
 کبر - (بفتح اول و سوم)، ذرہ، بکتر - خضار -  
 چلتے فارسی مذکر - (درنگ آصفیہ)  
 قول فیصل - مآطیور سے زبانوں پر نہیں ہے -  
 کبر - بھاری، شیر بہا صفت - جیسے  
 کبر مال مارا - ہندی (۲) مفرد، مستکبر  
 پنجاب کی زبان - (۲) مالدار بھاری ہر جیسے  
 کبر - (درنگ آصفیہ)  
 قول فیصل - اہل کھنسل نہیں بولتے -  
 کبر - (بفتح اول و سوم)، (بفتح اول و سوم)  
 حین نوجوان - نوشہرہ چاند جوان آدمی جس  
 کی ابھی تک ڈاڑھی موچہ نہ لگی ہو - ہندی، صفت  
 دوچار نوشہرہ، فاوند، بچی - سواری، مالک  
 شوہر - (درنگ آصفیہ)  
 قول فیصل - اردو صفت عوام کی زبان ہے  
 صاحب فرنگ آصفیہ نے یہ بھی لکھی ہے



دولہا۔ شوشر، خاندن، پتی، سوامی، لیکن اہل  
گہر کسی سنی میں نہیں بولتے۔  
**گہر و تار**۔ گہر یا۔ ساری، مذکر۔  
(نور لغت)  
قول فیصل۔ اہل گہر نہیں بولتے۔  
**گہر و مسلمان**۔ آتش پرست اور  
مسلمان۔ مجازاً کافر و مسلمان۔ فارسی، ترکی  
طبیعی، رائج۔  
غریب حسن سے گہر و مسلمان کا چلن بگڑا۔  
خدا کی یاد بھول شیخ، بت سے بچھن بگڑا آتش  
گہروں۔ (بافتح و صم سوم داؤد)  
ایک قسم کا موٹا کپڑا۔ اردو  
طیل ال ستوال۔  
قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے  
ہیں کہ صحیح گہروں۔ (Gardens)  
ہے دھنی، ایک قسم کا موٹا کپڑا جس کا ایجاد  
سب سے پہلے شہر گہر و تار داغ سواحل خلیج  
میں سے ہوا۔ یہاں لودھیانہ کلوٹھ کے نام سے  
مشہور ہے وہ چار خانہ سوکا۔ غنیمت جو  
ولایتی سوت سے پنجاب میں تیار کی جاتی  
اور اکثر استر لگانے یا کوٹ پتلون  
وغیرہ بنانے کے کام میں آتی ہے۔  
**گہر یلا**۔ (بضم اول) ایک سیاہ رنگ کے  
بھوسے کی مانند پردار کیسے کا نام جو گورکھ  
جنگ کرتا ہے اور خوشبو یا بھول کی بو سے  
مر جاتا ہے۔ عربی میں اسے جکل۔ فارسی میں  
سرگین گرداں۔ ہندوستان کے مختلف قلعوں  
میں کہیں گہر و تار کہیں گہر و تار وغیرہ  
کہتے ہیں۔ یہ جانور گور یا نباتات میں پیدا ہوتا ہے

اور گورکھ کی کسی کوئی بنا کر اسے لڑکاتا پھرتا ہے۔  
(فرنگ آصفیہ)  
**گہر و تار**۔ لانا، ایک چیز کو دوسری  
چیز میں آریس کرنا۔ اردو عوام اور دیہاتوں  
کی زبان۔  
محل ص۔ ہم لانا الگ بانہ کے واسطے  
احمد سید الگ۔ تم نے غضب کیا دونوں  
کو گہر دیا۔  
گہر و تار۔ (بفتح اول و تشدید دیم) تو شک  
سے چھوٹا ایک قسم کا دوی بھرا ہوا فرش  
اردو، رائج۔  
گہر و تار کا اک بکھا کر  
تخت پر وہ حور جیٹی کر اگر شاہ اردو  
قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے لکھا  
اندک بیاہی سنی لکھے ہیں لیکن ان سنی میں اہل گہر  
نہیں بولتے۔ اس کا استعمال سریشوں اور کچل  
کے لئے زیادہ ہے۔  
گہر و تار۔ بچہ پیدا ہونے کے بعد بچہ  
دانی کا پیٹ میں بچہ کو ڈھونڈھنا۔ اردو  
صرت، عورتوں کی زبان۔  
قول فیصل۔ عام طور سے چھ دن تک یہ  
کیفیت رہتی ہے جس سے زچہ کو تکلیف رہتی ہے  
صاحب نور لغت نے گھیلین پیر کا لکھا ہے جو گہر  
کی زبان نہیں۔  
صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ ہندی میں گھیلین  
وہ جھٹی ہے جس میں رحم کے اندر تختہ  
لپٹا ہوا ہوتا ہے اس سے رحم کی بہت کس  
خرج پیر کی میں بچے سے قاصر ہوں۔ گھیلین  
تر ایسی چیز ہے جس سے گھن آتی ہے

لکھتے ہیں اسے آؤل یا نال کہتے ہیں۔  
مؤلف کے نزدیک آؤل یا نال کو گھیلین نہیں  
کہتے بلکہ اس کیفیت کا نام ہے جو لکھی گئی ہے۔  
**گہر**۔ عموماً ہر بات سخن، ذکر، حکایت  
فارسی سوت  
(فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ عام طور سے ان معنوں میں زیادہ  
پر نہیں ہے۔  
**گہر**۔ عموماً ہر بات سخن، ذکر، حکایت  
فارسی، عوام کی زبان۔  
قول فیصل۔ گہر میں الگ الگ اک اور غنیمت  
زیادہ بولتے ہیں۔  
**گہر**۔ افسانہ، سرگزشت، داستان  
اردو، عوام کی زبان۔  
محل ص۔ آزاد چکے بیٹے سن رہے تھے جب  
داستان ختم ہوئی تو ان کی گپ پر دل ہی دل  
میں ہنستے ہوئے چلے۔ (دخانہ آزاد)  
**گہر**۔ (بضم) دھن دھن کی آواز  
(فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ عوام گہر اس جگہ غریب بولتے ہیں۔  
**گہر**۔ اندھیرے کی صفت میں یہ لفظ آتا  
ہے جس کے معنی اندھیرا اور اندھیرا اور  
زیادہ تاریکی کے ہوتے ہیں جیسے وہاں تو اندھیرا  
گپ ہے۔ ہاتھ کو ہاتھ نہیں سو جھٹکا۔  
(فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ اہل گہر اندھیرا گہر یا گہر اندھیر  
بولتے ہیں۔  
گپ۔ (بضم) عوام کی زبان، گپ، گپ، گپ  
دا۔ مجازاً امر و کاغذ و تاسی۔ ہندی زبان (فرنگ آصفیہ)



قول فیصلہ۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گپ اڑانا :- دگپ بھغ اول (جھوٹی بات) شہور کرنا۔ (دور از ملت)

قول فیصلہ۔ غپ اڑانا زبانی پر زیادہ ہے۔

گپ اڑانا :- جھوٹی خبریں گڑھی جانے اور بے نیکی باتیں ہونے کا جگہ پر بولتے ہیں۔ لازم (دور از ملت)

دفعہ (چاندو خانے میں اردو نہی گپیں اڑتی ہیں)۔

قول فیصلہ۔ اہل کھنڈ گپ کی جگہ غپ زیادہ بولتے ہیں۔

گپا شک :- دفعہ اول (کسر پنجم) جھوٹ سچ۔ اردو ادھر کی باتیں کرنا، زیت زپٹ اردو، عوام کی زبان۔

قول فیصلہ۔ اس کا صرف اڑانا کے ساتھ ہے جیسے۔ آپ کے بھائی صاحب دوستوں میں رو گئے۔ گپا شک اڑا رہے ہیں میں نے بلایا تھا مگر آئے نہیں۔ عوام اسی کو غپا شک بھی بول دیتے ہیں۔

گپا کھانا :- دھوکا کھانا، جھار کرا لینا، سبکدوش کرنا، برا فصل کرنا، لگو دنا، عوام کی زبان (دور از ملت)

قول فیصلہ۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گپا کھانا :- دیکھو اول (پانی پر تپا ٹھیکرا) اس طرح چھینکا کر پٹا کھانا ہوا اچھلنا ہوا جیسے بچوں کا ایک کھیل۔ (دور از ملت)

قول فیصلہ۔ اب کوئی نہیں بولتا۔ گپا گپ :- غپا غپ، جلد کھانے اور چھلنے کی آواز ہندی نہ کرنا زاری زبان ہے۔ بانسراط، بکسرت جیسے گپا گپ

دور برس رہا ہے۔ (دور از ملت)

قول فیصلہ۔ سنی نمبر میں اہل کھنڈ غپا غپ بولتے ہیں۔ اور سنی نمبر میں اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گپت :- (بہم) پوشیدہ، مخفی، چھپا ہوا، نہاں، اوپ، غائب، قلع غل، چپکے سے، محفوظ، بچا ہوا، سنون، ماموں کا محذوف، مقار، نفا یا کسی عبارت کا حذف صرف دھوکا، مطلق، چھپے چھپے، اندر ہی اندر، مخفی، سنسکرت۔ (دور از ملت)

قول فیصلہ۔ مذکورہ کسی سنی میں اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گپت :- ہندوؤں کی ایک قوم جو بنیے ہوئے ہیں۔ اردو، راج۔

محل ص :- یوپی کے سابق وزیراعلیٰ شری چندر جھان گپتا اپنے اصولوں پر سخت ہونے کی وجہ سے رد آہن کہلاتے ہیں۔

گپت پوجا :- (بہم) اول (دور از ملت)

تنہائی کا پوجا۔ اردو، متردک، اچھل کھل کو لگانا، اب تو جاب

کرنی، دیکھو گپت پوجا، دشت گلزار، گپت دان :- مخفی خبرات اس طرح کی خبرات کہ ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ کو خبر نہ ہو۔

دوسرے کوئی شخص اپنی امانت برہمن کے پاس رکھ کر اس کا دھوی نہیں کرتا تو وہ بھی گپت دان کہلاتا ہے اور نیز جب کوئی ہر لگا کر یا سر نہ چیز برہمن کو دیتا ہے تو وہ بھی گپت دان ہے اس کے علاوہ کروچتر کے تالاب میں جو نقدی وغیرہ سرسبز سورج گرہن کے وقت ڈالتے ہیں تو وہ بھی

گپت دان میں داخل ہے۔ (دور از ملت)

قول فیصلہ۔ یہ حضرات اہل ہندو کی اصطلاح ہے اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گپت مار :- بھیتری مار، گھبی مار، وہ ضرب جس کا نشان معلوم نہ دے۔ ہندی نوٹ (دور از ملت)

قول فیصلہ۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گپت مال :- دفعہ اول، چھپا ہوا خزانہ، مال پوشیدہ، اردو مذکر۔ (دور از ملت)

قول فیصلہ۔ یہ کھنڈ کی زبان نہیں۔

گپتی :- (بہم) سنسکرت میں گپت، مخفی پوشیدہ، وہ توار جو دستی چھڑی میں پوشیدہ ہوتی ہے۔ اردو، توار، قول فیصلہ۔ ایک قسم کا ہاتھ کی موٹی چھڑی جس میں پتلی اندر لٹائی رکھتے ہیں جو دیکھنے میں بکری معلوم ہوتی ہے لیکن جو کراس میں توار پوشیدہ ہوتی ہے اس نے اسے گپتی کہتے ہیں قدیم زمانے میں گپتی دار، پوشیدہ دار کے معنی میں بولتے تھے جو اب متروک ہے۔

چلتے چلتے آدھ بھی گپتی کیا قاتلانے دار دیکھا زردیدہ لکے اپنے مال کی طرف جانچا۔

گپتی چلانا :- چھپوان تھارانا، مخفی تھارانا (دور از ملت)

قول فیصلہ۔ عام طور سے نابالوں پر نہیں ہے۔

گپ چپ :- خاموش، خاموشی کے ساتھ، چپ

چاپ۔ ہندی نوٹ۔ (دور از ملت)

قول فیصلہ۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

گپ چپ :- اردو کوں کا ایک کھیل، مذکر اردو کوں کے ایک کھیل کا نام جس میں ایک لڑکا بند کر کے اپنے گلے بھلا لیتا ہے اور دوسرا دونوں ہاتھوں کو اس کے گلے پر اس طرح سے مارتا ہے کہ اس کے منہ سے بے اختیار آواز نکلتی ہے۔ (دور از ملت)



قول فیصل۔ لکھنؤ کے بچے یہ کھیل نہیں کھیلتے۔

گپ چپ :- ایک کھلونے کا نام جو کھلنا اور نہ کھلنا  
اور ایک قسم کی ٹھانی جو منہ میں رکھنے ہی کھل جاتی جو ذرا بگڑا ہوا  
قول فیصل :- اہل لکھنؤ اس میں بوڑھے۔

گپ چپ کا لڑو، گپ چپ کے لڑو، گپ چپ  
کی منگھائی :- ایک قسم کی ہڈیاں ایک بشرنی کا  
نام جو منہ میں رکھتے ہی کھل جاتی ہے اور وہ دہلی کی ہڈیاں  
اسے دل ب خیر کے بولے کو تو کیا جاتے

گپ چپ کی سٹھائی ہے جو بچے سو بیٹے سودا  
ب خیریں کا اور سو سو خوجو تباہ ہے بچے سے

مدارت کیا کہیں گویا گپ چپ کی سٹھائی ہے ہڈی  
گپ چپ کے لڑو و کھٹے ہیں :- جو  
آدنی باسٹھ چپ رہتا ہے اس کی نسبت کہتے ہیں  
اردو صورت اور دونوں کی زبان بکھیل کے قول :-

قول فیصل :- نہ زیادہ تر اس محل پر غور تباہ تم  
کے لڑو بولتے ہیں :-

گپ چپ جو کھٹے :- (چوتھ الفتح) گڑا دہ بات  
جو کھ میں نہ آئے کسی چیز کو دوسری چیز سے  
گناہ ایک چیز کو دوسری ایسی چیز سے گناہ کہ دونوں  
میں راجد ہو۔ اردو نوشت، عوام اور عورتوں  
کی زبان :-

محل صحت :- تم بھگت عیب انسان ہو کہ چاروںوں میں  
کھڑے مہر کی دال ڈال دیا اور سب دالوں کو ایک  
پیتے میں ڈال دیا اس گپ چپ جو کھٹے کیا فائدہ ہوا

گپ چپ شپ :- یہودہ ہاتھی کو اس پر غور  
و اہیات ہاتھی :- ہندی نوشت، عوام کی زبان :-

اردو میں گپ شپ کو لکھا جاتا ہے (ذرا بگڑا صنف)  
قول فیصل :- کئی کے ساتھ گپ شپ اور غیر شپ  
میں ہوں دیتی ہیں جو اردو ہے۔

گپ شپ :- دلی کی باتیں، ایک ایک جھوٹ  
کچی باتیں اور صورت اور دلی کی زبان

نہ کام سخن کئی آتش کے زبانی  
شرعہ کیا اسے دل میں شریک کی گپ شپ :-

قول فیصل :- زیادہ تر عوام کھڑا اور تباہ گپ شپ بولتے ہیں  
گپ شپ اڑانا :- جھوٹ کچی باتیں کرنا۔  
(ذرا نوشت)

قول فیصل :- عوام کھنڈ گپ شپ اڑانا بولتے ہیں  
اور اسے محل پر غپ شپ اڑانا بھی دیکھ سکتے ہیں  
گپ شپ :- سد بفتح اول، لکھنا :- اردو عوام  
کی زبان :-

گپ شپ :- (بضم اول و فتح دوم) بھائی جاتے  
ہوئے گپ شپ کہتے ہیں اسے لکھنا (ذرا نوشت)  
قول فیصل :- کھنڈ لکھنا زبان نہیں۔

گپ گپ کھانا :- مذہب اور کھانا، جلدی  
جلدی کھانا، بپ کھانا، لکھنا ہندی، اہل ہندو  
کی زبان :-

قول فیصل :- صاحب فرنگ اڑنے لکھا ہو، لکھنؤ میں  
غیاظ لکھنا بولتے ہیں :- تلف تا لید کرتا ہے۔  
گپ شپ :- (بجراول و تشدید دوم نوشت)

گول لکھنا :- اردو، عوام کی زبان :-  
قول فیصل :- زبانوں پر گول لکھنے کی ترکیب بھی ہے  
گپ مارنا، گپ ہانکنا :- جھوٹ بولنا  
بھٹی بکھا رنا :-

بیشتر اس جگہ لکھیں مارنا لکھیں لکھنا ستمی ہے  
(ذرا نوشت)

قول فیصل :- کئی کے ساتھ گپ مارنا بھی بولتے ہیں  
مارنا اور غپیں لکھنا نیز غپیں اڑانا زبانوں پر زیادہ  
گپ شپ :- (بضم اول) غار کوہ چھینے کی جگہ

شر یا نقیض کر رہنے کی کھنڈ :- ہندی، اردو  
(بجراول و جگہ) بپ، بپ (ذرا بگڑا صنف)  
قول فیصل :- منی ط میں کئی کے ساتھ ہے اس میں کوئی  
بھٹی بولتے ہیں :-

گپ شپ :- (بضم اول و تشدید دوم) بھٹنا، جود غم  
چاندی یا سونے کے تاروں کو اکٹھا کر کے ٹوٹی میں  
اور بوٹ میں بھی باندھتے ہیں :- ہندی، اردو  
(ذرا نوشت)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ بھٹنا ہی بولتے ہیں :-  
گپ شپ :- بھٹنا کا کچا، لکھنا کا کچا، عوام کی  
زبان :- (ذرا بگڑا صنف)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ بھٹنا ہی بولتے ہیں :-  
گپ شپ :- بعض عورتیں زینت کے لئے سر کے اگلے چوٹے  
بازوں کو کٹھن سے اکٹھا دیتی ہیں اور ایسے بازوں کو  
گپ شپ کہتے ہیں (بنا نا کے ساتھ) (ذرا نوشت)

قول فیصل :- عورتوں کی خصوصیت نہیں مردوں کی بھٹنا جاتے ہیں  
بپ کا صرف لکھنا کے ساتھ ہے :-

گپ شپ :- بپ نے دار، بچے دار، بچے دار اور  
صفت اور لکھنا کی زبان :-

تفسیر کیا ہوتی تھی جو انشا یہ رات کو  
دو بچے دار آپ نے تو انا اور ہند :-

گپ شپ :- (بضم اول و تشدید دوم) بھٹنا، بھٹنا  
کے ساتھ، جھوٹا، بھٹی باز :- بیہودہ گر :- ہندی نوشت  
(ذرا نوشت)

قول فیصل :- صاحب فرنگ لکھنا نے لکھا ہے  
کہ اس محل پر لکھنا ہی بولتے ہیں :- بھٹنا لکھنا نہیں  
گپ شپ کی جگہ غپیں اہل لکھنؤ زیادہ بولتے ہیں :-

گپ شپ :- حالت طبع، وضع :- اردو، عورتوں



کی زبان۔

محلہ صفت۔ آخر یہ تمہاری کیا گت ہو گئی ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ برسوں کے پیار۔

قول فیصلہ۔ گت بنانا، حالت بنانا کے معنی میں بھی رائج ہے جیسے تم تو بڑی شان سے رہتی تھیں آج بیٹے کیلے کپڑے پہن کر آئی ہو ابھی یہ کیا گت بنائی ہے۔  
گت: ہٹ، چال، رفتار، روش، حرکت۔

شادی میں بھی دھن دھن رہتی ہے دنگ ان کو جانے کی پہن کر سرخ جوڑا گت بجاتے ہیں نہانے کی (فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گت: مرد کے جانے کی رسمیں، اہل ہند کی زبان۔ (روزبخت)

قول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گت: بول کے خلاف، سرگم جس سے ناچ اور راگ کی گت کا اندازہ ہوتا ہے۔

تال ساز کا ایک انداز سے بجانا۔ گنگ۔ اردو دنیا کے گانے والوں کی اصطلاح۔ (روزبخت)

قول فیصلہ۔ اس کا صرف بجانا، بجانے کے ساتھ ہے۔ چڑھا کر تار قائل نے دنگ حلق بریدہ کے

شادی میں گتیں کیا کیا بھائی رقص ہنسی کی سیر گت: ایک قسم کا ناچ، انداز رقص

اردو: ناچنے گانے والوں کی اصطلاح۔ ایک گت میں رول دیا سب کو۔

دوسری میں سلا دیا سب کو نظم طابانی گت: سلا دنگ کے بجانے کا طرز۔ اردو،

ناچنے گانے والوں کی اصطلاح۔ گت: کبوتر کا ٹو بھنا، غٹ غٹ کرنا، اہل

ہند کی زبان (فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ۔ یہ لکھنؤ کی زبان نہیں۔

گت: سچا بنا:۔ ساز بجانے کا طرز۔ اردو: ناچنے گانے والوں کی اصطلاح۔

شادی میں بھی دھن دھن رہتا ہے دنگ ان کو جانے کی پہن کر سرخ جوڑا گت بجاتے ہیں نہانے کی

قول فیصلہ۔ گت بھنا بھی بولتے ہیں۔ جیسے "ہٹے پر تعاب ہے گت بچ رہا ہے حاضرین جلسہ زریں

سے واقف، چڑھاؤ اتار کے کچھے واسے خوش دو خوش گلو۔ (فسانہ آزاد)

گت بنانا: ہٹ وضع اختیار کرنا۔ صورت بنانا حالت بنانا۔ ڈھنگ بنانا۔ اردو: صرف دھرتوں

کی زبان۔ محلہ صفت۔ تمہاری عجیب طبیعت ہے ہر وقت میل

کپڑے پہنے رہتی ہو یہ تم کیا گت بنائی ہے تم تو بہت صاف رہتی تھیں۔

قول فیصلہ۔ گت بنانا بہت مارنا کے معنی میں بھی ہے جیسے آج میں نے مار مار کے اہل گت بنادیا

گت بنانا: ہٹ باجے کے سر کو کانے بجانے کے بدل موافق بنانا سازوں کے بجانے کا نیا طرز

ایکجا کرنا۔ اردو: صرف قلیل الاستعمال۔ ناچنے گانے والوں کی اصطلاح۔

کبھی جو بوجے کی لڑائی تو ہوش اڑنے دہشت بھائی فنوں کے برسوں پہ گت بنائی چھلا دہ بکر تار آیا بھر

گت بنانا: ہٹ خراب حال کرنا۔ برا درجہ کرنا۔ اردو: صرف دھرتوں کی زبان۔

وہ بند تھے ہی رہے گت ترے ستواؤں کی دخت رزمونیوں کو ناچ نچا بھی آنی شاد

قول فیصلہ۔ اگر برا حال کر دیا جائے تو عورتیں بھی گت بناتا ہیں بولتی ہیں

یہ کہیں ہو بہار ایسی خزاں کی گت بنا دیا گے۔

کہ جو بہار ہنس پڑے گے پھول غنچے مسکرا دیں گے نظم لکھنے کی گت بنانا: ہٹ بہت بدلنا۔ صورت بدلنا۔ اردو

صرف دھرتوں کی زبان۔ محلہ صفت۔ آپ تو میں دیکھتا ہوں نے میں ڈوبے ہوئے

ہیں، بخدا اس ناچ دنگ نے آپ کی یہ گت بنائی کہ موچھ لور ڈاڑھی کتر دانی کھندی لگائی عورتوں کی وضع بھائی

الٹا اب تو مردوں سے بجاؤ۔ ان باتوں سے باز آؤ۔ (فسانہ آزاد)

گت بنانا: ہٹ ایسی وضع بنانا جس پر دنگ فزہ زنی کریں اور ہنسیں۔ اردو: صرف عورتوں کی زبان۔

دکھا کر ناچ اپنا خود ہی دیوانہ کیا ہم کو ہمیں سے پوچھتے ہو پھر کہ یہ کیا گت بنائی ہے لا اعلم

قول فیصلہ۔ اس کا لارم گت بنانا، بھنڈا بھنڈا ہے۔ گت بھرننا: گت ناچنا: ہٹ واک کے اصول

کے موافق ناچنا رقص کرنا۔ اردو: صرف ناچنے والے والوں کی اصطلاح

خوشی سے کیوں گت بھرنے زابہ کہ دیکھتا ہو وہ بھگ بولے بکے ہو ڈھوک ادھر ادھر پھر پھر رقص مراد حاصل

(انشا) گت بھرننا: ہٹ (۱) فعل متعدی۔ ناچنے کا طوطا

بنانا۔ بڑت کرنا۔ ناچنے کا کوئی طوطا دکھانا ناچ

کاروبار و سرورپ دکھانا۔ ظاہر کرنا مثلاً چاتی کی گت۔ کمر کی گت جبر مٹ کی گت مٹ کی گت

بالسری کی گت گھونگھٹ کی گت نقالی کی گت ٹھوڑی کی گت مٹ کی گت۔ نقابوڑ کی گت وغیرہ کاروبار دکھانا (فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ گت چلنا: ہٹ گت پر ناچنا۔ اردو: صرف



مزدور۔

چلیں گت بدن کو مکتی ہوئی

غلبہ نہیں رہ کر پچھتی ہوئی

گت کا بے وضع کار ڈھنگ کا، اچھا اچھا

اردو، لغت احمدی کی زبان۔

محفل میں، خدا نے لہجائی صاحب کو دیئے تو چار بیٹے لیکن

ایک بھی گت کا نہ نکلا۔

قول فیصل۔ تالیف کے محل پر گت کی جوتی ہیں۔

مہری سے متحرک ہونے کی ہیں چھتیاں گت کی

جہن سے کہ گالہ نے دوسرے مکالا جہان صاحب

گت کا بے پڑا کھیلنے کا کھڑی۔ اردو، مذکر

بے بازو کی اصطلاح۔

محفل میں۔ اس قدر یاد دہانت کو چٹکیوں میں بٹھا

دیں۔ استاد محمد علی خاں پٹنایت جہر سیرا بدن لیکن

گت کا بے پڑا کھیلنے کے لیے تھی ہر کھیت گت کا بڑے

بے گت پر گت بڑے ہیں۔ (فسانہ آزاد)

قول فیصل۔ صاحب سرمایہ زبان اردو گت میں

ہ لکڑی پھینکنے کا آلہ کہ اس سے تیغزنی کی مشق کرتے

ہیں جو لوگ اس لغت کو بھائی تائے فوقانی کے

وال ہند سے بولتے ہیں غلط بولتے ہیں صاحب

وزر اللغات نے بھی گت کا لکھا ہے مگر زبانوں پر بالکل

نہیں ہے۔

گت کرنا۔ برکات کرنا۔ اردو، صرف

دہلی کی زبان۔

کچھ نہیں، کچھ غصہ بیگم کو دیکھتے بولا ماہ اچھی گت

کرائی (محفاق)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں اس جگہ گت ہونا

بولتی ہیں۔

گت کرنا بے کرم کرنا۔ ادا لے پونے

بیچ ڈالا۔ اہل مزدور کی زبان (وزر اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ صاحب

وزر اللغات نے ایک معنی کام میں لانا، نہیں کچھ

ہیں نیز مارنا پٹینا بھی لکھتے ہیں جو عام طور سے زبانوں

پر نہیں ہیں۔

گت کرنا بے برکت کرنا۔ اردو، صرف

عورتوں کی زبان۔

محفل میں۔ کوئی اس طرح بچے کو پڑھاتا ہے اتنے پانچ

مارے کہ منہ لال کر دیا، اس کی کیا گت کر دی۔

گت لیجنا۔ تان لینا۔ اردو، دہلی کی زبان

گت ناچنا۔ رقصوں کا رقص کرنا۔ اردو،

صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

محفل میں۔ جو دھڑاکن بکھڑا جیسی گت ناچتی تھیں

لکھنؤ میں کوئی جواب دینے والا نہ تھا۔ سماں

بند ہ جاتا تھا۔

گت جانا۔ بھڑ جانا۔ لڑ جانا۔ اردو، صرف

تلیں الاستمال

تقدیر تو (گت) لے دیدے آج

نظروں سے مرگ گت گئی تامل کی نظر آج میر

قول فیصل۔ اب عوام اس محل پر بھڑ جانا ہی بولتے

گت گت گت۔ آپس میں دست درگزی بان کشتہ

ہونا۔ اگد و حرف موت عوام اور عورتوں کی

زبان۔

محفل میں۔ آپس میں گت گت گت گت مار دھاڑ روائی

جہنم بد رنگ۔ کے پیر میں مرگ گت گت (فسانہ آزاد)

گت گت بے روائی میں دوا دیوں یاد دہنوں

کا باہم لپٹ پڑنا۔ اور جانا، اردو، صرف عوام

اور عورتوں کی زبان۔

گت گت کے بلبلیں جو طوین تازہ گل کھلا

تیار تھے واسطے اک بار سرگمب خمد

گت گت۔ پرویا جانا، غصہ ہونا۔ (وزر اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

محو ہونا، جذبہ ہونا اور لپٹ جانا کے معنی بھی

لکھتے ہیں لیکن اب کسی معنی میں مستقل نہیں۔

گت گت۔ اچھا۔ ہندی۔ صفت عورتوں کی

زبان۔ (وزر اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گت گت۔ کو تھکا کا متدی المتدی۔ چھوٹے

کپڑے کا معمولی طریقہ سے سلوانا۔ اردو، صرف

کی زبان۔

محفل میں۔ رضائی کی دھجیاں اڑ گئی ہیں اردو، لکھنؤ

بے پے دیکر گت گت۔

گت ہونا بے کرب جانا۔ کوڑے ہو جانا۔

(وزر اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گت ہونا بے اچھی طرح کرا کر ہو جانا۔

(وزر اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی زبان نہیں۔

گت ہونا بے مکتی ہو جانا بیکٹہ کو بپو پچ

جانا۔ (وزر اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گت ہونا بے برادر جہنم برکت ہونا

اردو، صرف عورتوں اور عوام کی زبان۔

دیکھتے ڈاڑھوں کی کیا گت ہو گئی

شیخ صاحب کی جارت ہو گئی داغ

قول فیصل اس کی جمع (سے) کے ساتھ گتیں ہیں

مستعمل ہے۔











گٹکا :- ایک قسم کی شیرینی۔ دہلی کی زبان  
(نور اللغات)

قول فیصل :- صاحب فرنگ اثر تھکتے ہیں کہ  
لکھنؤ میں ہر گٹکا کہتے ہیں۔ لیکن اہل لکھنؤ  
نہ گٹکا بولتے ہیں نہ تر گٹکا بولتے ہیں۔ اب نہ اس  
بج کی شیرینی بنتی ہے نہ کوئی بولتا ہے۔

گٹکری :- (بکسر اول و سوم) گانے میں بھید  
آواز کا خانہ دار اتار چڑھاؤ۔ اردو مونس  
گانے والوں کی اصطلاح۔

محفل :- کوئی جلسہ خانی نہ گیا میاں شوری کے  
پٹے کدر پیا کی ٹھریاں۔ تھیت خاں کی ٹیپ  
دار آواز۔ ہمار علی کی گٹکری۔ صادق علی خاں  
کی لے داری۔ پیار خاں کا خیال چھوڑ کر جائیں  
کہاں اب تو یہی دین ایمان ہے (فزانہ آزاد)  
قول فیصل :- صاحب سرمایہ زبان اردو لکھتے  
ہیں اسکو تحریر بھی کہتے ہیں۔ ذوق دہلی  
کا شعر۔

زبہ نشاط اگر کیجئے اسے تحریر  
عیان ہو خاں سے تحریر فتنہ جا تحریر ذوق  
اہل لکھنؤ ان معنی میں تحریر نہیں بولتے۔

گٹکری :- (بکسر اول و فتح ویم) رھڑا نیٹ  
نہ لکھ کا چھوٹا لکڑا۔ (نور اللغات)  
قول فیصل :- لکھنؤ میں اسے گٹکری کہتے ہیں۔

گٹکری لینا :- کوئی لکھنے میں پیچیدہ  
آواز نکالنا۔ اردو محاورہ گانے والوں کی  
اصطلاح۔

آگیا میں تو گٹکری ابھی  
رتے اب بیل کھڑی ہے مصحفی  
گٹکری نکالنا :- گٹکری لینا

اردو محاورہ، گانے والوں کی اصطلاح،  
تکیل الاستعمال۔

گٹکری کے تیرے سامنے جس نے نکالی گٹکری  
پگلی لکنت زبان شعلہ آواز میں رنگ  
گٹکنا :- کبوتر کا بولنا۔ غٹخوں کرنا  
(نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے  
گٹکا :- نکل جانا۔ گلے سے اتارنا۔  
کبوتر کا بولنا، غٹخوں کرنا۔ فعل متعدی

(نور اللغات)  
قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گٹکہ :- ایک آلہ حرب۔ اردو متر دک  
محفل :- استاد محمد علی خاں پھنکیت، چیر برابن  
لیکن گٹکہ ہاتھ میں آنے کی دیر تھی پھر کے  
پرے دم کے دم میں مران کر دیے۔

(فزانہ آزاد)  
قول فیصل :- گٹکہ ایک قسم کی گٹکری کی تلوار  
کو کہتے ہیں جو شوق کے لئے بنائی جاتی ہے۔

گٹکری :- (بکسر اول) چھوٹا گٹا۔ ہندی  
مونس۔ (نور اللغات)  
قول فیصل :- اہل لکھنؤ چھوٹا ڈھیلہ یا گٹلی

بولتے ہیں۔  
گٹ گٹ :- پانی کی آواز جو ایک برتن  
میں دوسرے برتن میں اٹھانے سے پیدا ہوتی  
ہے۔ وہ آواز جو کسی رقیق شے کے جلد جلد  
چینے سے ہوتی ہے۔ ہندی مونس

(فرسنگ صغیر)  
قول فیصل :- اہل لکھنؤ پانی پینے کی آواز  
کو یا کسی رقیق شے کے پیسے کی آواز کو غٹ غٹ

کہتے ہیں۔

گٹکنا :- سستی کی حالت میں کبوتر کا بولنا۔  
اہل لکھنؤ کی زبان (نور اللغات)  
قول فیصل :- اہل لکھنؤ گٹکنا یا غٹخوں کرنا  
بولتے ہیں۔

گٹکنا :- بڑا بچہ۔ ہندی، مذکر۔  
(نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گٹک :- گانے کا مخفف۔ مرکبات میں۔  
مستعمل ہے۔ گرہ۔ عقدہ۔ اسم مونس۔  
(نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گٹک :- (بکسر اول) گرہ گانے۔ عقدہ۔  
اردو مونس عوام اور عورتوں کی زبان۔  
محفل :- تم نے کسی مفہوم گٹکھا لکائی ہے  
جو گٹکھ بھر سے کھول رہی ہوں اور کھول نہیں  
سکتی۔

قول فیصل :- اس کا مونس پڑنا کھولنا وغیرہ کے  
مستعمل ہے۔  
گٹک :- (فتح اول و تشدید و م) بوجھ

لکڑی گٹکاس وغیرہ کا پتھر۔ اردو مذکر۔ راج  
سوئے جی اب وہ جینے سے نکلے فرشتہ پر  
گٹکھا ہو الفیہ نہ جن کو پیال کسا مالک صاحب

گٹکھا :- بڑا بچہ۔ بڑی گٹکری۔ فرسنگ صغیر  
قول فیصل :- ان معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گٹکھا :- بیک پیار یا پس کی گانے لکھنؤ میں مرکبات میں

(نور اللغات)  
قول فیصل :- دہلی میں گٹکھا اور لکھنؤ میں گٹکھی کہتے ہیں۔  
گٹکھا :- تین ابی گز کا سیمانہ۔ جریب کا سیران



حصہ اردو پٹواریوں اور دیہاتیوں کی اصطلاح  
گٹھانا۔ سلوانہ پسند لگوانا۔ جوئے وغیرہ  
کی مرمت کرانا اردو دہلی کی زبان۔  
جن کے طویل بچہ کئی دن کا ذکر ہے  
برگزماتی اور عربی کا نہ تھا شہر  
اب دیکھتا ہوں میں کہ زمانے کے ہاتھ  
موتی سے کفش پا کر گٹھاتے ہیں وہ اچھا سودا  
گٹھاؤ۔ سخت بندش، الجھاؤ۔ اردو دہلی کی زبان  
گٹھاؤ ہے جوابات تال بحث میں تیرے  
الہی تاہم حشر یہ گروہ کھلے سودا  
گٹھا ہوا بدل۔ نہایت سخت اور فرس  
جم اجڑ بندوں سے مضبوط جسم، ٹھیلہ برون  
مکر حوام اہ۔ جو رتوں کی زبان۔  
حمل جڑ تھکے چھوٹے بڑھوں کو دیکھتا تھا کیا گٹھا ہوا  
یوں تھا  
گٹھانی۔ دخت، سلاخی ہندی حرف۔  
(فرنگ آصفیہ)  
قتل فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں دلتے۔  
گٹھ بندھن۔ بڑے دولہا دلہن کے آنچول  
کی وہ گروہ جو پھیروں کے وقت لگائی جاتی ہے  
اس کو گٹھ چوڑا بھی کہتے ہیں ہندی اہل کر اہل  
پسند کی زبان (نوار اللغات)  
قتل فیصل۔ ان معنی میں عام طور سے نابالغ پر نہیں ہے  
گٹھ بندھن۔ بڑے دادیوں کا یکدل ہونا  
(نوار اللغات)  
قتل فیصل۔ عوام لکھنؤ بہت کئی گٹھ بول دیتے ہیں  
گٹھ جانا باندھنا مرمت اور جانا۔ پیوند لگانا  
مہ سازش کر لینا۔ مل جانا۔ ساز باز کر لینا  
ایک ہو جانا۔ یار بن جانا۔ دوست ہو جانا

مکھ جتن کھانا جڑ الگ جانا مل جانا۔  
بیگناں جان بڑی شرم کی ہے یہ قربات  
گٹھ کی لکھنے سے انشا سے تہا ربی تازہ  
قتل فیصل۔ تمام معنی میں اہل دہلی عام طور سے  
برسلے ہیں۔ لکھنؤ کے بازار کا لوگ "جتن کھانا" کے  
معنی میں بول دیتے ہیں۔  
گٹھ چوڑا۔ اتحاد۔ کس بات پر دو آدمیوں  
کا یا کچھ لوگوں کا متحد و متفق ہونا کسی میں میلہ  
ہونا اردو و ہندو صرت عوام کی زبان  
قتل فیصل۔ اس کا صرت ہونا کے ساتھ ہے۔  
گٹھ چوڑا۔ گٹھ بندھن دو دولہا دلہن کے آنچول  
کی گروہ جو پھیروں کے وقت جڑ لگانے کی غرض  
سے ہندوؤں میں دیکھائی ہے۔ ہندی مذکر۔  
اہل ہند کی زبان۔ (فرنگ آصفیہ)  
قتل فیصل۔ لکھنؤ کے ہندو عام طور سے نہیں  
دلتے۔  
گٹھ چوڑا۔ بڑے دولہا دلہن، میاں بیوی کا  
نزدہ ملے رہا بلکہ رابطہ مضبوط۔ میل جول ساتھ  
صحبت، ہمراہ ہونا۔ ہمراہ ہونا۔  
ساکے علم میں ترے واسطے نہ چوڑا ہائے  
رختہ لہراک شخص سے قاتل ڈا ہائے  
جز ترے تھا نہ کس اور سے گٹھ چوڑا ہائے  
تو نے ناحق کا لکھنا یہ لکھو رہا ہے جرات  
(فرنگ آصفیہ)  
قتل فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ  
نے شعور کو سمجھا ہی نہیں اور نہ  
گٹھ لیا۔ گٹھ چوڑا۔ متعلی لغت نہیں ہے بلکہ  
گٹھ چوڑا سے بنا ہے۔  
گٹھ۔ دل و تنہا دیدہ وہ پڑے

یا لکھنا کا بڑا باندھنا۔ بڑی گٹھری اردو رائج  
دن ہو گیا ہونا ک محشر کا  
بوجھ گردن ہے جو گٹھری کا سیم  
گٹھری بڑی بڑی، کپڑے کا چھوٹا باندھنا  
پلٹ۔ اردو موت، غیر فصیح رائج۔  
محلہ۔ چودہ برس کے سن سے لے کر چھویں کی مدت  
بڑا وہ مناسبتی ہم سوچنا کی کر آکھو کی اور گٹھری  
اڑاں۔  
قتل فیصل۔ میں گٹھریوں اور گٹھریاں ہے۔  
کیوں گٹھریاں بھریں سنم نے برہمن کی امیر  
جائیں گی ساتھ لکے دو پاروں کفن کی میناں  
صاحب فرنگ آصفیہ نے ہر گمراہ محاورے اور  
قتل میں اسکو رائے ہندی کے ساتھ لکھا ہے  
گٹھری اہل لکھنؤ رائے مہملہ سے لکھتے اور بڑے ہیں  
گٹھری بڑے جم پونجی (فرنگ آصفیہ)  
قتل فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گٹھری بڑے لکھنؤ آگاہوں کا بار (نوار اللغات)  
قتل فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ گٹھری بولتے ہیں  
گٹھری بڑے ہاتھ پاؤں سکڑے کل جسم کا گٹھری  
کی قطع ہو جانا۔ اردو عوام اور دیہاتوں کی زبان۔  
اد گئی دل میں تو پنے کی ہوس قاتل کے آہ  
اطمہ کا تیر مارا کر دیا گٹھری بڑے محروک  
گٹھری بڑے ایک طرح کی تیراکی کا نام جو میں آہ  
کپڑے میں کپٹ کر پانی میں گٹھری کی طرح بھرتا رہا  
ایک قسم کی پھوٹی۔ اردو موت پر لکھنا میں صلیح  
گٹھری باندھنا بھرتی چیزوں کا پڑوں کی  
ایک جم کو پڑے میں باندھنا چھ باندھنا اردو صرت  
رائج۔  
گٹھری باندھنا بڑے سفر کو تیار ہونا۔







پیدا ہو جاتی ہے۔ خود دیکھو۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ گلی ہی بولتے ہیں۔

گٹھنٹا: یہ سدا جو دستوں میں لکھا ہے۔

پنجاب کی گڑھ کھانہ۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ بالکل نہیں بولتے۔

گٹھنٹا: یہ گٹھنٹا، دھات گھٹانے کا ظرف،

جو کھرباسی میں روٹی ملا کر کھانے سے بنایا جاتا

ہے۔ (پنجاب کی زبان)

فرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ لکھنؤ کی زبان سے اس کا تعلق نہیں۔

گٹھنٹا: یہ بھیم ایل، آٹے یا میدے کے گوندھنے

میں جو چھوٹے چھوٹے گٹے پڑ جاتے ہیں۔ اردو، عام

اور عورتوں کی زبان۔

محل صاف۔ تم نے آٹا گوندھنے میں

اچھی طرح کی نہیں لگاؤ جس کا نتیجہ یہ ہوا

کہ آٹے بھر میں گٹھنٹیاں پڑ گئی ہیں۔

گٹھنٹا ہو جانا:۔ دانتوں کا ترشی کی وجہ

سے کند ہو جانا۔ (نور لغات)

اثر۔ لکھنؤ میں گٹھنٹا ہو جانا کہتے ہیں۔

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے

ہیں کہ لکھنؤ میں گٹھنٹا ہو جانا کہتے ہیں۔

دراختا ایک اب اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گٹھنٹا: یہ (بفتح) سیا جانا، سنا، پیوند

لگانا، گانٹھا جانا، موٹا ٹانکا بھرا جانا، جڑنا

لانا۔ جسے گڈری یا جوتا گٹھنا۔ اس معنی

میں اصل میں، گانٹھ اودھ کے

بیچ میں نون غنہ ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گٹھنٹا: یہ مل جانا، شریک ہونا، سازش

ہونا، ایک ہونا، شفق ہونا، سازش کرنا

یا رونا جیسے آپس میں گٹھنا۔

دفعہ ۶) سب گواہ دو سری طرف گٹھ گٹھ

اک رہیں سے گٹھ گیا فی الحال

دے ہندی کی تھا جو ناک کا بال قد

(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گٹھنا: یہ بندھنا۔ (مغز کے لئے)

مغزوں کی بندش ہونا، مغزوں جڑنا، شریک ہونا

جیسے عبادت گٹھنا۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے۔

گٹھنا: یہ آواز ملنا، ہم آہنگ ہونا،

جیسے شریک ہونا۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی زبان نہیں۔

گٹھنا: یہ خبیث کھانا، جفا۔

بگیاہ ان بڑے شرم کی ہے یہ قبات

گٹھنٹا کی لکھت سے ان کے قمار کی تازہ

(فرنگ آصفیہ)

آدم فیصل۔ عوام لکھنؤ صرف میں

کھانے کے معنی میں لکھی کے ساتھ بول دیتے

ہیں۔

گٹھنٹا: یہ جوڑا گٹھنا، رازہ کا ہم مل جانا

(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گٹھواٹا:۔ ٹوٹا، یا رونا، یا سازش کرنا،

ایکا کرنا، سازش کرنا۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گٹھواٹا:۔ گٹھا کا بیسواں حصہ، ہندی

موت (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ دیہاتیوں اور پٹواریوں کی اصطلاح

گٹھنٹا: یہ استعمال ہے۔

گٹھواٹا:۔ گٹھنٹے کی اجرت، ہندی، موت

(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گٹھنٹا: یہ دو آدمیوں کا میل جول، سازش

ساز باز، آٹھ ساٹھ۔ ہندی۔

(فرنگ آصفیہ)

دفعہ ۶) دونوں نے گٹھنٹ کر کے یہ کالہ لکھی کی۔

(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ لکھنؤ کی زبان نہیں۔ یہ خالص ہندی

یا دیہاتی زبان ہے۔

گٹھنٹا: یہ ربط ضبط، میل ملاپ۔ ارتقا، منہ

(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گٹھنٹا:۔ سٹے، موزونیت، موزونی۔ ہندی

(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گٹھنٹا کرنا:۔ سازش کرنا، ہم مل کر کوئی

شورہ کرنا، منصوبہ باندھنا، ساز باز کرنا، منہ

ہندی (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی زبان نہیں۔

گٹھنٹا: سازش کرنا، سازشی شورہ

کرنا، منصوبہ باندھنا، باہم شورہ، ساز باز کرنا

منہ ہندی۔ (اہل ہندی کی زبان) (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں کوئی نہیں بولتا۔

گٹھنٹا:۔ سازش، آٹھ ساٹھ، جیسے آپس میں

گٹھنٹا اور سب کی تعلیم کو دیتے ہیں، ہم موت جوڑنا

کی زبان۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔



گٹھوند :- (بھون خن) توہل، امانت جو بھیتلی  
میں رکھی ہو، امانت سرسبتہ اگر دیں کا مال جو بھیتلی  
گروہ میں بانڈ کر رکھتے ہیں۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل :- لکھنے کی زبان سے اس کا تعلق نہیں۔  
گٹھنی :- گروہ، گٹھ، ہندی موٹ، اہل  
ہندو کی زبان۔ (نور اللغات)  
گٹھنی :- (بفتح اول) دکر دیم سند (پیارے  
ہیں کی گروہ، اہل لکھنے کی زبان۔  
ہندی کی گروہ، سنہ کی گروہ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل :- ہند اور پیاز کی گٹھ اور ہندی اور  
سنہ کی گروہ بولی جاتی ہے۔  
گٹھنی :- جو بند کسی چیز کا چھوٹا بندل  
عورم کی زبان۔ (نور اللغات)  
قول فیصل :- اہل لکھنے میں آخر میں گٹھری بولتے ہیں۔  
گٹھنی :- (بفتح اول) جوڑوں کا درد،  
وجع مفاصل، نقرس، بائی۔ اردو، موٹ، اڑک  
محل جوڑے گٹھنی ہو گئی ہے چلنا پھرنا دشوار ہے نہ کہیں  
کہہ سکتے ہیں نہ جا سکتے ہیں۔  
قول فیصل :- نام طور سے ہر جوڑے درد کو گٹھیا  
نہیں کہتے بلکہ گٹھنے کے جوڑوں میں جو درد یا مرض  
ہو جاتا ہے اس کو گٹھیا کہتے ہیں۔ اس کو گٹھیا  
بائی اور صرف بائی بھی کہتے ہیں۔  
گٹھنی چور :- گٹھری چرانے والا۔ اردو، دلا  
کی زبان۔  
بھنوں کا مفسدوں کا زور ہے یہ  
چور کا بھائی گٹھنی چور ہے یہ سودا  
گٹھنی :- (بفتح اول) گروہ دار گٹھوں  
والا۔ اردو صفت، مذکر، عورم کی زبان  
محل صفت :- تم سے کہا تھا کہ بڑی پور کا گٹھنا لاؤ، تم

گٹھنیلا اٹھا لائے۔  
گٹھنیلا :- بیک خوب مضبوط، مضبوط، خوی، خوب گٹھا  
ہو اچھے گٹھیلہ بن۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل :- اہل لکھنے اس محل پر گٹھا ہوا جسم  
بولتے ہیں اور تانبے کے محل پر گٹھیلی بولتے  
ہیں۔  
گٹھنی :- (بفتح) نیل کا شکر اور مرچ کا ٹکڑا  
ہے۔ ہندی، موٹ۔ (نور اللغات)  
قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گٹھنی :- ریل کی پھر کی جس پر بادلیاں آگے پیچھے ہوتے  
ہوتے ہیں۔ تاروں کی پھر کی۔ ہندی، موٹ۔  
(فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل :- لکھنے میں اسے پھر کی کہتے ہیں۔  
گٹھنی :- چیم کی ٹیکری، ٹیکری یا ٹکری جو چیم  
کے سودا خان میں رکھی جاتی ہے، چیل، گٹنگ۔  
(فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل :- لکھنے میں اسے گٹھنی کہتے ہیں۔  
گٹھنی :- بیک، بھوری یا گٹھ کے ٹوٹے یا توڑے  
ہوئے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے، بھری۔ اردو، رانج  
محل صفت :- نیو میں ایک فٹ گٹھنی ڈال کر کٹواؤ  
پھر نیو پھر دانا۔  
گٹھنی :- گٹھری۔ ہندی، موٹ، عورم کی  
زبان۔ (نور اللغات)  
قول فیصل :- اہل لکھنے نہیں بولتے۔  
گٹھنیاں :- کٹھیاں۔ ہندی، موٹ۔  
قول فیصل :- اہل لکھنے کٹھیاں ہی بولتے ہیں۔  
گٹھ لگ جانا :- نذر ہو جانا کسی چیز کا۔  
مٹھ لگ جانا۔ اردو، صرف، عورتوں کی زبان  
مترک۔

جانوری سونے میں تو نہ دھوائے نہ اٹھا تو نہ  
لگے لگ جانا ہے چھوٹے کے ٹوڑا تو نہ  
جان حاج  
گٹھ :- ہاتھی، نیل، گٹھنی، سنسکرت  
مترک۔  
آدھا اڑنا سارا ہاتھی  
دھ بوجھے جوڑے جھانی  
(فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل :- اردو زبان سے اس کا  
تعلق نہیں۔  
گٹھ :- بیک، بھائی، بڑا، عظیم، صفت  
(فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل :- اہل لکھنے نہیں بولتے۔  
گٹھ باگ :- ہاتھی چلانے کا فہم اور اردو  
ٹوک دار آلہ۔ آنکس۔ اردو، قلیبانوں  
کی اصطلاح۔  
گٹھ گٹھ باگ اس کی ہر اک آن  
ماہ نو سو چورس تھی تیراں  
(دشت گھڑا)  
قول فیصل :- صاحب فرنگ اڑکھے ہیں  
کہ لکھنے میں گٹھ باگ دکان فارسی انگریز گٹھ  
بولتے ہیں۔ گٹھ باگ ہاتھی دھرتا ہوا چلا  
(طلسم ہوش دیا)  
مترک کے نزدیک اب گٹھ مترک ہے۔  
گٹھ پتی :- بادشاہ، سب بڑا ہاتھی، ہاتھوں کا راجا  
گٹھ راج، گٹھ اندر (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل :- اہل لکھنے نہیں بولتے۔  
گٹھ دانت :- ہندی، ہم مترک ہاتھی مترک  
قول فیصل :- اہل لکھنے ہاتھی راست یا اپنے محل پر ہاتھی



بر کے راستہ ہوتے ہیں۔

کے سر:۔ (محققین) چارہ آٹھ اور بارہ بجے دو  
چند گھنٹوں کا بجنا۔ اللہ رکھتا ہے (بجنا، بجنا کے  
ساتھ منہ دی، غرر۔

پچھلے زمانے میں صرف صبح کے وقت گجر بکایا جاتا تھا  
اب ہر ۴ - ۸ - ۱۲ گھنٹوں پر بکایا جاتا ہے۔

اصل کی شب جو چکی ۷۷ اشک بجا ہے گھر  
ہفتیں گھر دیاں ہے اب پانی کے گھر یاں

قتول فیصلہ: قدیم زمانے میں صرف ۴ بڑے گور  
بجائے تھا اور کھنڈے پر بجائے ۴ کے ۸ ضربیں لگائی جاتی  
تھیں۔

دھل کی رات قیات ہے گجر کی آواز  
صور بخشر ہے مجھے مرغ سحر کی آواز

موجودہ دور میں ہر چار گھنٹے پر گھبرنا ہے ۔  
گھبرائے بفتح اول و دوم، صبح صادق کا وقت

سینہ کوئی مری ہوئی فوت

جب بجا فنیع کا گھبرب وصل نامی  
گھبرب: گھر کا مخفف (دور ہفتہ)

تو فیصلہ - تنہا نہیں بولے ۔ کج رجعتہ ، ملاکر  
بولے ہمیں ۔

ارجمت گن گنڈا جو۔ اور اندک، راج۔

انگل سبڑا او سہ اطفائی چن کو چھو کر  
چھو بیٹھا نہ پکڑا لیں کہیں گجرا ہو کر بکھر



کہ دکن میں نکال ہوئی گا جریں جو چاندوں اور  
دودھ میں یا مطلقاً دودھ میں پکائی جاتی ہیں۔  
لکھنؤ کی عورتیں گجری ہوتی ہیں بولتیں گا جری کی خصوصیت  
ہیں جو چیزیں انھیں اور خراب اور دیکھنے میں  
بری ہو اس کو گجری بھانستیں ہیں تم نے یہ آلو اور گجری  
کا سامان پکایا ہے جس کو دیکھنے کے آتی ہے یہ سانس  
ہے یا گجری بھانستیں۔

گجر دار :- گجر دارا، جگونی دارا، دھ گھنٹہ  
جس میں الارم لگا ہوا ہو۔ اردو صفت۔

قول فیصلہ :- (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصلہ :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گجر دم :- بہت ترانے، بہت سیرے،  
اندھیرے، غل اصباح، گجر کے وقت۔  
اردو صفت، عوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔  
محل صفت :- سچ تو کہے گجر دم جواز رد آنہ ہوگا  
اب کوئی ایک کا عمل ہوگا۔ (دسانہ آزاد)

گجر کا وقت :- سحر کا وقت، صبح دم، پیدھ  
سورج نکلنے سے پہلے۔ اگرچہ بعد عشرہ رب  
آفتاب بھی تھکا ہے لیکن محاورہ میں گجر کا وقت صبح  
کے واسطے مخصوص ہے۔

یہ آنا کیا ہے جو آئے ہیں ادھی رات تک بند  
اور اٹھ کے چلتے ہوئے صبح تم گجر کے وقت لکھنؤ  
فرنگ آصفیہ

قول فیصلہ :- اہل میں عام طور سے گجر کا وقت  
بول کے بہت سیرے اور اندھیرے منو مراد  
لیتے تھے لکھنؤ میں بھی لکھنؤ کے ساتھ زبانوں پر تھا۔  
جس کی شب ہائے شبیہ کو رد کے جاہے  
بول لکھا ساقی میں مانتا ہوں گجر کا وقت ہے ناسخ  
اب منروک ہے۔

گجری گجر کرنا :- دیکھ کر دکان (جیم) بہت  
سے کیرا دیں کا یا چھوٹے چھوٹے بچوں کا جن  
کے بال پر یا روئیں ہوں کسی ایک جگہ پر حرکت  
کرنا۔ اردو صفت، عورتوں کی زبان۔  
محل صفت :- باجی تم نے جو درخت لگایا تھا اس  
کے پھالے میں چھوٹے چھوٹے چڑیا کے بچے گجر گجر کر  
رہے ہیں۔

گجری :- (بفتح اول) کلاں میں بچے کا زیور۔  
(ذرا لغات)

قول فیصلہ :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گجری :- (بالشمن) (گوجری) گوجری عورت  
اردو، قریب بہ منروک۔

محل صفت :- ایک گجری سانگی بجا رہی ہے، ایک  
کچھ آگے بڑھی ہوئی گا رہی ہے دلہن ہوش رہا  
قول فیصلہ :- حسین رذکی کے لئے دیہاتی گجریا،  
بھی بول دیتے ہیں۔

گجری :- ایک لکھنؤ کے نام جو گجری  
عورتوں کی شکل کا دیوانہ وغیرہ میں بنا کر بیچتے ہیں  
قول فیصلہ :- صاحب فرنگ نہ لکھتے ہیں :-  
لکھنؤ میں گجری مٹی یا چینی کے کھلونے کو کہتے  
ہیں جو عورت کی شکل کا ہو نیز چوٹی کم غر  
رذکی کو جو خوبصورت اور گوری جی ہو پیار  
سے گجری کہہ دیتے ہیں۔ گوجری تانیث

گجری یا گوجری لکھنؤ میں ستمل نہیں برائے پیش  
گھوسن کہتے ہیں مرد کو گھوسی یا گڈی۔  
بولن صاحب فرنگ اثر کی تائید کرتا ہے۔  
محاک :- گجیانک، محفل، قلیل الاستعمال۔  
محل صفت :- یہ کسکر فیض میونسپل مارک  
کو گجک ماما، ہاتھی دوزنا ہوا پلا دلہن ہوش رہا

گجک :- (بکسر اول سوم) کیرا دیں کا  
کھیلانا، رگینا، کھیل کھیل کرنا۔ ہندی۔  
(ذرا لغات)

قول فیصلہ :- صاحب فرنگ اثر نے لکھا ہے :-  
کیرا دیں کھیلانے نہیں جس طرح لکھا ہے دلہن  
اول سوم) بلکہ کھیلانے ہیں (بکسر اول سوم)

گج گاہ :- شراکاد کی دم جو ہاتھ کے  
مٹھ کے دونوں طرف سجادے کے لئے لٹکاتے  
ہیں۔ اردو، نوشتہ، منروک۔

اس کی گجگاہ کی اندھیرے چہرے پر ٹنگ  
لکھناں جن شب بیدار میں نمایاں ہونگ سودا  
گجگاہ :- (بکسر اول سوم) گجگاہ  
ایسا نرم جو ناگوار ہو۔ اردو صفت، مذکر عورتوں  
کی زبان۔

قول فیصلہ :- صاحب فرنگ آصفیہ نے ایک  
معنی لکھے ہیں کسی رنگ کے دائے کیرا دیں کھیلانے  
یا جوتک وغیرہ کے جسم میں محسوس ہونے کے مرتبہ پر  
بولتے ہیں جیسے گردن پر گجگاہ سا معلوم ہوا جب  
دیکھا تو لکھنؤ گجگاہ تھا

صاحب ذرا لغات نے اس لفظ کو بفتح اول  
سوم لکھا ہے۔ لیکن اہل لکھنؤ (بکسر اول سوم)  
بولتے ہیں۔ صاحب فرنگ آصفیہ کے لکھے  
ہوئے معنی میں لکھنؤ کی عورتیں لکھنؤ کے ساتھ  
بولتی ہیں۔

گجگاہ :- کچا کچا، کھلونا، نیم پختہ، زرا کچا  
جیسے گجگاہ پر اٹھایا گجگاہی روٹی۔

فرنگ آصفیہ  
قول فیصلہ :- لکھنؤ کی عورتیں کچی روٹی یا پراٹھ  
کے لئے بولتی ہیں۔

گجگاہ :- (بکسر اول سوم) کیرا دیں کا  
کھیلانا، رگینا، کھیل کھیل کرنا۔ ہندی۔  
(ذرا لغات)

قول فیصلہ :- صاحب فرنگ اثر نے لکھا ہے :-  
کیرا دیں کھیلانے نہیں جس طرح لکھا ہے دلہن  
اول سوم) بلکہ کھیلانے ہیں (بکسر اول سوم)







ایک کی جو بلا شر میں استعمال ہوتی ہے، کانپ، فارسی، دلی کی زبان۔

عادت تھی گج کی دہاں بیشتر کو گورے صفائی سے جس پر نظر بھرتا قول فیصل۔ دہلی اور حیدر آباد دکن میں اس لفظ کا استعمال اس حد پر ہے کہ اس کو اردو بھی کہا جا سکتا ہے۔ حضرت ائیں نے فارسی ہونے کی حیثیت سے استعمال فرما دیا۔ سہ لکھا ہے خورشید ہر اک خشت پہ آکر گج ان کی بنائی ہے ستاروں کو ظاکر ایں اہل لکھنؤ سفیدی کو کانپ بولتے ہیں۔ صاحب لوزر اللغات نے پکا فرشتہ کی چھت اور لکھنؤ بھی لکھی ہے لیکن اہل لکھنؤ ان معنوں میں نہیں بولتے۔

کج بیٹے (بظہر تشبیہ) گلاڑھا جو ہضم نہ ہو۔ (نقص) سیدے کی ردی بیٹے میں گج ہو جاتی ہے (لور ہنتا)

قول فیصل۔ ثقیل اور دیر ہضم چیز کے لئے عورتیں گج کرنا بولتی ہیں۔

کج دے دہ آواز جو کیمڑ میں چلنے سے ہوتی ہے (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کج بیٹے گلاڑھا، دھٹ، غفص، سکت صفت (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کج بیٹے دہ آواز جو دھار داد آئے کے ملائم گوشت میں گھسنے سے ہوتی ہے۔

(حقوہ) چورنے گج سے چھری ہاتھ میں بھونک دی۔

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس معنی پر وہاں م رنج بولتے ہیں۔

گج کا :- بچا کا، نو عمر لڑکی، نو خیر عورت، جوانی میں بھری ہوئی عورت۔ ہندی اسم مذکر بازار کی زبان۔

قول فیصل۔ لکھنؤ کے بازار کی لکھی کے ساتھ بچا کا بولتے ہیں۔

گج کج :- بچا، ملائم گوشت میں تلوار یا کسی آئے کے بار بار گھسنے کی آواز، چٹا چاق، ہندی موٹ۔

(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ وہاں لکھنؤ ان معنوں میں بچا کج بولتے ہیں۔

کج کج :- آڑھام، کچا کج، بکشت، پاس پاس، کثرت مردمان، بہت نمواں، ہندی موٹ۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں کج کج بولتی ہیں۔

کجکا دیر :- دیرم ادل رنج دم، کان خنڈ چپکے سے ٹوکا دینا، خاص کر بچوں کی نیند کے لئے اس طرح کہ جو لوگ موجود ہیں ان کو خطرہ نہ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں کج کج کے جسم کے بالائی حصے پر مارنے کو کہتی ہیں خاص کر کینٹری مارنے کے لئے زیادہ مستعمل ہے۔ اس کا صرت گجکا مارنا بھی ہے۔

کج کاری :- (ظفر) چونے کا کام، چونے کجی کا کام، فارسی، موٹ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کجکا :- دیرم ادل رنج دم (نوشہ، چند لکھنؤ)

بھول جو درخت کی ایک ہی شاخ میں پاس پاس لگے ہوں۔ جھکا۔ اردو مذکر، فطیح، داس۔

بھول صاف۔ بھولوں کے گچھے پڑے جھوم رہے ہیں بیٹو کے دانے زمین کو چوم رہے ہیں، لیم کے پتوں کی سبزی اور لکھنؤ کی سفیدی ببار پر ہے۔

(آب حیات)

کجکا :- اناج کی بالی، سنبہ۔

(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اناج کے لئے بالی ہی بولتے ہیں جیسے گہیوں کی بالی، جو کہ بالی وغیرہ

کجکا :- بنوہ، جھوٹ، غول، بھیر (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کجکا :- جھکا، گچھا، تاگوں کا ڈھیر۔ جیسے ڈور کا گچھا۔ ایک تاگے میں چند دانے یا بول گندے ہوتے۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کجکا :- سنبہ، کجکا۔

(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں اسے بھٹکا کہتی ہیں۔

کجکا :- دہ حلقہ جس میں مستند دکنجیاں ہوں۔ (اردو مذکر، داس)

قول فیصل۔ عام طور سے چابیوں کا گچھا یا کینٹوں کا گچھا کہتے ہیں۔

کجکا :- چند چیزوں کا ایک ہی میں مجموعہ ہونا۔ مثلاً مریوں کا یکجا بھات بھوئی گندھا ہونا۔

فصیح، راکھا، گچھا مریوں کا کان میں



کرم آسان حسن پر طالع شریا سو گیا آتش  
 چھپاتا را به عقد شریا پر دین اس ستم بیوں کا  
 ہندو ہم لکڑا اہل نبود کی زبان در فرشتہ آفتاب

تو دل فیصلہ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
پیش آنکھ : جمیٹ آنکھ : جیاں سے آنکھ : منہ کی  
اسم نوٹ : (فرنگ آصفیہ)

قبول نیکل۔ اہل کھڑکھی آنکھ نہیں ہوتے۔  
 چچی پالا:۔ ایک کھیل کا نام جس میں لڑکے  
 گڑھے کھود کر اس میں حد مقررہ سے کوڑیاں

اچھے ہیں اور جس قدر کوڑیاں ان گڑھوں  
میں آجاتی ہیں ان کو تو بہر حال بے جاتے ہیں  
اور جو باہر رہ جاتی ہیں اگر ان میں سے

تباہی کو ڈیوں کو مار دیتے ہیں تو وہ بھی  
سب کے لیے ہیں یہ ایک قسم کا ابتدائی جو آ  
(فرہنگ آصفیہ)

فصل فیصل۔ اب یہ کہیں قریب قریب  
ختم ہو چکا ہے۔  
گفتگو :- چندی، جیسے کہیں آنکیں

خمار آلودہ (نور الفات)۔  
تسویٰ فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں جانتے۔  
پچھلے دار۔ وہ جس میں پچھلے ہوں اردو

صفت راجہ .  
محل صفت . از ارباب و لاہور کا بیابان  
چراغ جیلا . کلا بتوں کی نگینے دار لڑکیوں پر

گنجی بہ نہایت خود پیاں سے۔ (روزنامہ)

موت، راجہ۔  
 محل صفت - تہذیبی عجیب عادت ہے،  
 گئے اور مقررہ۔

گید :- (دبا کسر) گرگس، اکثر سفید و سیاہ  
 بچوں کا۔ جینی کی قسم سے مشابہ ایک مرد

کند: ایک قسم کا چننا جو گد کی صورت

تو دل فیصل - اہل کفر نہیں بولتے -  
گندہ - درہیم اول - عقیدہ - عمارت - میرزا  
کون - سنہ -

سَوَّلَ نِعْمًا . اہل کفر نہیں بولتے۔  
(فرنگ آصفیہ)

مذکر - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے  
 یہ طلبہ ہیں تو مراد اس میں سوا اٹھارہ ہے  
 وہ لکھنا جس کے اندر وہ لکھنا لکھنا

رگڑا۔ ایک قسم کا چلتا ہونے کے عیت  
جن کو یورپ میں لنگا کہتے ہیں یہ اصل میں رگیت  
اس لئے کہ اس کے مشابہت کو حسب قاعدہ

وال سے بدلی لیا ہے ، اگر یوگیت اگر میسوں  
 کے گیت اور دودھ نہ کرے  
 (نرمیج آصف)

تو کہ نصیحت۔ اہل کھٹو نہیں  
بولتے۔

گدا:۔ جو دریا جو یا گمبوں کا خوشہ ہو  
یک جانے کے قریب ہو اور گدا یا ہو۔ چنانچہ

جہاد کے لئے مہمور ہیں۔ ہندی مذہب۔  
(تقریباً آصفیہ)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

کتاب: در فضیلت اول و تشدید دین (در فضیلت اول و تشدید دین)

کی زبان -  
محلی صراف - ہر عالمہ سجادہ شعلی گدا لگا دیتے

گدا: ایک قریب، دھوکا دکھانا کے ساتھ  
(نور افشاں)

[illegible]

دالام مہدی ۷۰۰  
فرنگ آصفی  
مسل فیصلہ۔ اس لکھنؤ میں ہوئے۔  
۱۸۵۷ء

فکر، عدم کی زبان۔  
نگار، خستہ :۔ و اجسم اول،

گدا دینا مسکینوں کو دینا  
گدا دینا مسکینوں کو دینا

عبدالم کی زبان  
کہا کہ (وہم اہل) کہ اہل یہ جو مسلمان



پگھلا ہوا گھلا ہوا۔ فارسی۔ مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
اس گل کے داغ عشق نے ایسا کیا گداز  
گل گل گل کے مغز شمع کے سرے گل گیا جہاں  
گداز اپنے پگھلا ہوا، پگھلا نہ والا، فارسی  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

دل کے آئینہ کو گر کر دے گداز  
یار اپنی گوسرخسار سے  
جو ہر اس سے ہول تھا لیں جس طرح  
صرف قرعہ اس غلط بردار سے ذوق  
فتول فیصل۔ مرکبات میں ناعلیت کے معنی دیتا  
ہے۔ جیسے دل گداز۔ جان گداز۔ وغیرہ۔  
گداز ہیکل زم ملائم۔ اردو قلیل الاستعمال۔

دل اس قدر گداز ہے برسوں ہی نم رہے  
آنسو جو اپنے دیدہ گریاں سے دور ہوں  
(آتش)

محل مرتبہ۔ طبیعت میں گداز پائی تھی جو کہ اس فن کے  
لئے موزوں اور مناسب تھی ان کی دروازہ تیرا  
سلامت روی پر مہر گداز مسافر نوازی اور  
سکناوت نے صفت کمال کو زیادہ ترور فن دی  
تھی۔ (آب حیات)

گداز: یہ پتلا کا ضد مرثا۔ اردو ادراک  
عورتوں کی زبان۔

رشتہ ہاں سے جہاں ناز کہ ہے وہ باریکی میں  
گل کی رنگ چہرے گداز اس کی گھر کی جہاں نہیں  
(شرف)

فتول فیصل۔ چپاتی اور مٹی روٹی کی درنیانی۔  
روٹی کو بھی گداز روٹی کہتے ہیں۔ ایک معنی  
نرمی بھی ہے۔ جیسے دکر سے قلمب ہیں گداز  
پیدا ہوتا ہے۔

گداز کرنا:۔ زم کرنا، ملائم کرنا، پگھلانا  
گھلانا۔ اردو۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

دل کو آئینہ کے گر کر دے گداز  
یار اپنی گوسرخسار سے ذوق  
گداز ہو نا۔ زم ہونا۔ پگھلا ہوا ہونا  
اردو صرف تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

اے سنگ ناز کی میں تو کامل نہ ہو سکا  
شیشہ گداز ہو کے بند دل نہ ہو سکا ناسخ  
گداز کی: پگھلا ہوا۔ پگھلا ہوا پگھلا ہوا  
رقت، گدازنگی، فارسی۔ مدت تعلیم یافتہ طبقے  
کی زبان۔

غم جدائی میں تیرے غلام ہوں میں کیا مجھ کو کیا جی ہو  
جگر گداز کا ہے سینہ کا دکھ و غمراشی ہے جا بگنی ہے  
(ذوق)

باریک گل کی رنگ سے گداز کی گور کی ہے  
بجلی بھی جھپتی ہے وہ شوخی نظر کی ہو

گدازی: یا زنی، دانت، اردو رشتہ قلیل الاستعمال  
آپ کو بار بار سانچے میں اگر ڈھلوا کے شمع  
پر گدازی جسم کی تیرے کہاں لائے شمع لاند  
گدا کا بے وہ آواز جو ایک چیسر کے  
دوسری چیز پر گرنے سے ہوتی  
ہے اردو مذکر عورتوں کی زبان۔

محل مرتبہ۔ بڑے زور سے گدا کے کی  
آواز آتی ہے ذرا گلی ہیں دیکھو کب  
پتھر ہے۔

گدا کا:۔ (بضم اول) وہ نوحہ است  
اور گداز بدن کا خوبصورت مشرق  
جو فرہ اندام سڈول ہوا گبرو

چھا گد رایا ہوا گدرا، نو خیز،  
مہندی صفت۔

برد سے دم تپاں سے جہاں دنیا کی دھج بک گیا اب  
جوان و غنا بحسن یکتا پری کا عالم غم میں گدا کا  
(والش) (فرہنگ آصفیہ)  
فتول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں اس نعل  
پر گد برا کہتی ہیں۔

گدا کا:۔ ٹپکنا، پچھلنا پٹھنا۔  
جیسے مجھ سے بولا تو ایک گدا کا لگا  
(فرہنگ آصفیہ)

فتول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں  
بولتے

گدا کھانا:۔ لڑنے میں گم  
پر ٹپنا۔ مغلوب ہونا۔ اردو صرف  
عوام کی زبان۔

محل مرتبہ۔ تم سمجھتے تھے کہ  
میں دے ماروں گا آخر جو دگدا کھنا  
کئے۔

گدا گدا:۔ لکھتاز، اتاپ شناپ  
پے در پے۔ ایک پر ایک،  
تا بڑا توڑ (پنجابی ہیں) دباوب۔  
(فرہنگ آصفیہ)

فتول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں  
مسل متواتر پے در پے اوپر  
سے کسی چیز کے نیچے گرنے  
کو کہتی ہیں۔ نیز اسی محل پر  
گدا گدا بھی بولتی ہیں۔

گدا گد کرنا:۔ تلے اوپر گرنا پے در پے  
کرنا۔



قول فیصل۔ کھنڈ کی عورتیں انہیں معنی میں  
 لدا لیا ہیں۔ لیتی ہیں۔  
 گدرا کر۔ ایک مانگنے والا، فقیر۔  
 (فرسنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ کن کے ساتھ زبانوں پر ہے۔  
 گدرا کر۔ ایک مانگنے کا کام۔  
 بیکاری پن۔ فقیری۔ مگر گدرائی۔ نارسا موٹ  
 (فرسنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ کن کے ساتھ زبانوں پر ہے اس کا  
 عرب ہ کرنا کے ساتھ ہے۔ جیسے۔ ایسے  
 نامہ ان جنہوں نے اپنی اسراف و روت کے  
 ساتھ گویا بادشاہی کی اور دنیا میں  
 پیدا کیا لیکن انقلاب زمانہ سے ایسا بھی  
 وقت آیا کہ وہ دین ختم ہو گئیں اور ان کے  
 جوتے پر توں کو دنانے لگا دیے گئے۔  
 گدرا کوں۔ بوجھ پونہ بیہوش و حواس  
 جیسے بخار میں گدرا کوں ہو کر پڑ رہی۔  
 (نست النساء)  
 قول فیصل۔ یہ کھنڈ کی زبان نہیں ہے۔  
 گدرا لا۔ دور خی گدراں جس سے زمین  
 کھوٹے ہیں یا دیوار کراتے اور پھرنکالتے ہیں  
 (فرسنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ بلایہ کو گدرا کہتے ہیں۔  
 گدرا لگانا۔ کھنڈ ہاروں کی اصطلاح  
 اپنے اپنے کھنڈ کے مقابل کے کھنڈے کا  
 غوطہ (عزت) میں کھینچنا۔ (فرسنگ اثر)  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ اس محل پر قسط لگانا  
 اور قسط دارنا کہتے ہیں۔  
 گدرا م۔ وہ جگہ جہاں کوئی پتھر ذخیرہ کھلے

ذخیرہ کا تھا۔ اردو مذکر، راج۔  
 قول فیصل۔ یہ انگریزی لفظ گڈراؤن سے ہوا  
 ہوا ہے اس کا اطلاق گودام میں ہے۔  
 گدرا لواز۔ فقیر کو نوازنے والا۔ سخی فارسی  
 ترکیب تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
 اے دل مدعا طلب وقت سوال بھی تو ہو  
 ہم کو کھانا یاد ہے اپنے گدراؤں کا غالب  
 (سنا و غلیظ آبادی)  
 گدرا ہونا۔ کسی کے در پر مانگنا کسی کے  
 دروازے کا فقیر ہونا اردو، فقیر، راج  
 اے لطافت جو ہر دل سے گدرا نہیں  
 چاروں میں رشک شاہ بہت کثرت ہو گیا لطافت  
 گدرائی۔ فقیری۔ بھیک مانگنا۔ نارسا موٹ  
 فقیر، راج۔  
 طبیعت میں شہنشاہی کی رہے جام جم لیں  
 جہاں کچھ ہو گیا ہم اور وہ ہے گدرائی کا لطافت  
 گدرا کے بیٹھا۔ بے سروسامان فقیر  
 بے گھر سائل۔ فارسی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
 محل مرث۔ یہ خراب خانہ خرواہ کھنڈ عسیر بلایہ  
 یہ ہزاروں تاجداروں کو گدرا لے لے نوا بنا لے۔  
 (فسانہ آزاد)  
 گدرائی کا گدرا۔ وہ کھنڈ جو بھیک میاں لے  
 اردو مرث، وہی کی زبان۔  
 مجھے قیمت خلد ہوئے جو پاؤں  
 ترے در پہ مگر گدرائی کا چھٹا ذوق  
 گدرائی کرنا۔ فقیری اختیار کرنا۔ اردو  
 مرث، فقیر، راج۔  
 کا سر چٹم لے کے جزد رنگس  
 ہم نے دیدار کی گدرائی کی میر تقی میر

گدرا بد۔ بھیسے در پہ گرنے کی آواز اور پر تلے  
 اہل آواز ہندی۔ موٹ (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اس جگہ گدرا۔ زبانوں پر ہے۔  
 گدرا ہر۔ آواز جو سیم کھنڈی مانے سے ہوا  
 ہوتی ہے۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ اس محل پر گدرا بولتے ہیں  
 گدرا۔ (بفتح اول) مرثا حیم اردو مذکر عوام  
 اور عورتوں کی زبان۔  
 محل مرث۔ تمہیں ایک جوان سے گدرا ہے  
 جسم کے آدمی پوچھ رہے تھے۔  
 قول فیصل۔ موٹ کے لئے گدرا ہدی  
 بولتے ہیں۔  
 گدرا۔ (بفتح اول و تشدید د)۔ وہ چل چپک  
 جانے کے خشک ہو رہے ہیں جو کچھ کھتا اور  
 کچھ پکھا ہو نیم کھتہ۔ اردو، راج۔  
 محل مرث، تم سے کہا تھا کھتہ (مرد و لانا)  
 تم گدرا لگاتے۔  
 گدرا۔ مرثا، ہوتی جیسے گدرا روتی۔  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
 گدرا۔ فریب مرد موٹ کے لئے۔  
 گدرا ہندی لغت ہند کر۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں  
 بولتے۔  
 گدرا نا۔ (بفتح) بھوں کا درختوں پر  
 کچھ پک جانا اور کچھ ابھی کچا ہونا۔ نیم  
 پختہ ہونا گدرا ہو جانا۔ بھل کا پک آنے کے  
 فریب پختا۔ اردو، راج۔  
 قیمت میں ہے کیا خنڈن کا اہل



پھل اس کے بلوں خاک میں گدرا کے ہمیشہ شہید کی  
گدرانا دیکھ کر (کنایت) آدمی کے بدن کا فریب  
ہونا شباب کا قریب آنا۔ جوان میں  
بھیرنا مر لٹا تارہ ہونا۔ بدن بھیرنا  
جو بن پر آنا۔ گدرا ہونا بھرا بھردن  
بھاسنا اس کا جوان سے ہے اب گدرا یا  
جن کی خالہ پیرے تھی لکھنوی مارے دستک سودا  
(فرنگ آصفیہ)  
قتول فیصل۔ لکھنوی عورتیں بولتی ہیں اور  
اسی جگہ گدرا جانا بھی زبانوں پر ہے۔  
فصل سے جوانی نے قصور جو کیا ہے  
گدرا گیا کافر کا بدن اور زیادہ دتر  
گدرا نا دیکھ کر آنکھ میں گدرا ہونا۔ آنکھ  
کھینا آنکھ دیکھنے کو آنا۔ جیسے کل سے  
آنکھ گدرا رہی ہے۔ (فرنگ آصفیہ)  
قتول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں  
بولتے۔

گدرا یا ہوا بدن۔ گدرا بدن بھرا  
بھرا بدن گدرا گول جسم جوانی میں بھرا  
ہوا جسم۔ اردو، مذکر عوام کی زبان  
یاد آتا ہے تو کیا پتہ لگے گدرا یا ہوا  
چمپی رنگ اور بدن اس کا وہ گدرا یا ہوا  
جرات

گدرا خیل۔ نیچے قوم کی عورت صفت  
لکھنوی کی زبان (لورا لغت)  
قتول فیصل۔ صاحب فرنگ۔ اثر لکھتے  
ہیں کہ اسے لکھنؤ سے مخصوص کرنا  
درست نہیں۔ وہی میں بھی بولتے ہیں۔  
(دیکھئے انشا کی دریا سے لطافت)

معنی بھی غلط بیان کیے گئے کوئی بھی  
ٹھیک اور ٹھیک چیز ہوا سے گدرا خیل  
کہتے ہیں۔

موت کے نزدیک ممکن ہے کہ وہی میں  
بکثرت بولتے ہوں لیکن لکھنؤ میں کسی کے  
ساتھ ہے۔

گدرا کی دیکھ (بالضم) گدرا کا لباس  
فقیروں کا پٹا پرانا پیرندہ دار لباس  
غریبوں کا اوڑھنے اور کپھانے کا گدرا  
کاوڑ۔ اردو، سوت، راج۔

لباس فقر کا ایسا پسند ہے ٹھیکو  
بناؤں پٹا کے گدرا جو رخت شاہ امیر  
گدرا کی دیکھ بازار جس میں مختلف قسم کا  
اسباب اور ہر قسم کی پرانی چیزیں بکنے کے  
واسطے آتی ہیں اس معنی میں وہی میں گدرا رہی ہے  
سورہ حشر میں ہو گا گدرا کی کا عالم  
لے نہ جانا کہیں دنیا کا کھیلوں میں ذوق  
(لورا لغت)

قتول فیصل۔ اہل لکھنؤ حرف گدرا کی نہیں گدرا  
بزار بولتے ہیں۔

گدرا کی دیکھ بھٹی ہوئی رضائی۔  
پہنا لباس خوب اگر عطر کا بھرا  
یا چیتھروں کی گدرا کی گدرا کی گدرا  
قتول فیصل۔ رضائی کی قیند نہیں لحاف۔ تو شک ہے  
گدرا کی میں شامل ہے۔

گدرا کی دیکھ بے میل مختلف چیزوں کا مجموعہ  
کی چیزوں کا ذخیرہ۔  
معرہ سنگ دیکھ لے سنی یہ تقریب  
تقریر کے موجب نہیں اس کی تحریر

لوگوں سے کہا اس نے کہ ہے جمع کیا  
دیوان گدرا ہے اس کا ہے وہ فقیر رنگین دیوان  
(فرنگ آصفیہ)  
قتول فیصل۔ رنگین نے مجازاً کہہ دیا ہے لیکن اہل  
لکھنؤ نہیں بولتے۔

گدرا کی دیکھ حلقہ بھنیہ، تاب و طاقت۔ مجال  
جیسے تھار کی گدرا کی جو قوم اس مال کو خرید گئے۔  
(فرنگ آصفیہ)

قتول فیصل اہل لکھنؤ نہیں بولتے  
گدرا یا پیر۔ دخت پر مختلف قسم کے  
چیتھڑے باندھتے اور اس کو پیر قرار دیتے  
ہیں اکثر شاہزادہ اور گدرا گدرا پر دخت اس حالت میں ہوتے  
ہیں۔ اردو، مذکر۔ (لورا لغت)

قتول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے لکھا ہے کہ  
(دا) وہ گاؤں یا قصبے کے پاس کا درخت جس پر  
جاہل لوگ اکثر چیتھڑے باندھ دیا کرتے ہیں  
اور یہ خیال کرتے ہیں کہ اس سے ہماری مراد  
پوری ہوگی۔ یا وہ راستہ کا درخت جو پرستاروں کے  
خیال کا خیال کر کے اس پر میاں تکہ کپڑے لپیٹ  
دیتے ہیں کہ وہ دوق پوش کے مشابہ ہو جائے اور  
اس سے مراد مانگتے ہیں۔ اس کا دستور فارسیوں  
تھا غلامچہ وہ لوگ درخت فاضل کے نام سے موسوم  
کیا کرتے تھے۔ مگر درویش خرقہ پوش دوق پوش  
مگر سونے کا تھا جگہ اہل لکھنؤ درخت کے لئے  
بولتے ہیں کہ گدرا کی پوش فقیر کے لئے۔

گدرا یا پیر۔ وہ شخص جو پٹے پرانے کپڑے  
پہنے ہو۔ (لورا لغت)  
قتول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر نے لکھا ہے کہ  
میں چیتھڑا یا شاہ کہتے ہیں۔







یہ جو کہ اب اسے ہوئے نہیں سنا گدگد سے بجا کر  
بھٹے ہوئے ایسے لڑکیوں میں لڑکیوں کی بابت  
ہو تو لفظ کے لڑکی بھٹے ہوئے لڑکیوں کے  
نہیں ہیں بلکہ بڑی جوار کے بھٹے ہوئے دانے  
یہ دانے اگر جسم لڑکیوں کو گدگد سے اور اگر کل  
جائیں تو کھلیں۔  
گدگدی اٹھنا۔ مٹی سی آنا۔ اردو و قریب  
بہ مترادف۔

اٹھنا گدگدی لفظ پر پیار کے  
تو سننے کے قہقہے مار سے شوق قد دانے  
گدگدی پیدا ہونا۔ گدگدی کی کیفیت  
پیدا ہونا۔ اردو و قریب الاستعمال۔  
شرنگیں آنکھوں کے ہونے سے گستاخی سے  
گدگدی دل میں ہونے کی حیا سے پیدا  
گدگدی کرنا۔ گدگدانا انگلیوں کو گدگدی  
کی جگہ پر پیر کر ہنسانا چیرنا ہمارے غیر صریح رائج  
گدگدی ہم نے سر کھل چکی اس نے کہا۔  
انہی لفظ کے بھی جاتی ہیں انسان کو غفلت  
متول فیصل۔ گدگدی ہونا بھی زبانوں پر  
ہے۔

اب بھی دست شوق میں آئے باقی ہے آخر  
ہم جہاد پر ہاتھ رکھ دیں گدگدی ہونے کے رنگین کھنڈی  
گدگد لڑنے میلا۔ میلا پانی۔ صاف پانی کی مند۔ اردو  
منفست مذکر۔ مترادف۔  
پیارے پانی کے آرزو کے بیج  
خواہ گولا ہو اس میں خواہ ہو کچھ سوتا  
متول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنوں میں گدگد  
بولتے ہیں۔

گدگد لڑنے کا لڑنا۔ غلیظ۔ کرنا ہونا کے  
ساتھ۔  
متول فیصل۔ اہل لکھنؤ گدگد لڑتے  
ہیں۔  
گدگد لڑنا۔ گدگد۔ سیل۔ کچھ میلا لدر  
گاڑھا ہونے کی حالت۔ ہندی۔ مذکر۔  
(لوزر اللغات)  
متول فیصل۔ دہلی لکھنؤ گدگد لڑنا ہوتے  
ہیں۔

گدگد لڑنا۔ پانی کا گدگد ہونا کسی رقیق شے  
کا میلا ہونا۔ یا مٹی مل کر خستہ ہو جانا ہندی  
(لوزر اللغات)  
متول فیصل۔ اہل لکھنؤ گدگد لڑتے ہیں۔  
گدگد لڑنا۔ ایک قسم کا لپٹم دار کمل جو برخانی پہاڑوں  
میں بنا یا جاتا ہے۔ پہاڑی شہر دار کمل جو نہایت  
گرم اور سیاہ رنگ کا ہوتا ہے۔  
(لوزر اللغات، فرہنگ آصفیہ)

متول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گدگد لڑنا۔ (فتح اول تشدید و فتح مسم)  
(مکون حرف تخم) لڑائی۔ غصہ کی حالت میں مار پیٹ  
اردو، صرف، مذکر، عوام کی زبان۔  
محلہ۔ اگر تم یوں ہی ہر ایک سے گدگد لڑنا  
کرتے رہے تو پولیس کی نظروں پر چڑھ کے ہونا  
جو جاؤ گے۔

گدگد لڑنا۔ لڑائی، دھڑکنا، (فرہنگ آخر)  
تول فیصل، یہ عوام کی زبان ہے مشہور محرم  
کامیوں ہی شہر میں ہوا کرتی ہے گدگد لڑنا  
گدگد لڑنا۔ وہ عورت جو کچھ جسم گدگد ہوا ہندی  
(فرہنگ آصفیہ)

متول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گدگد لڑنا۔ (فتح اول تشدید و فتح مسم) سلمان کی بات  
کچھ دانے کی عورت۔ اردو، رائج۔  
تول فیصل۔ اب زبانوں پر (گدگد) بکرا تول ہے۔  
گدگد لڑنا۔ (بالغیہ) وہ نشان جو گدگد سے جسم پر پڑ  
جاتے ہیں۔ اردو، مذکر عوام کی زبان۔  
محلہ۔ زیادہ تر دیہات کی عورتیں بھڑکی کے  
لٹا سے دلال باغیچے پر گدگد لڑاتی ہیں۔

گدگد لڑنا۔ (اردو) سوئی سے باغیچے بازوؤں وغیرہ  
میں چھید کر کے نیل یا مسرہ بھرا جانا (سندھ) دلی کی ادنی  
تھوڑی سی دستور ہے کہ وہ ان کی خوبصورتی کچھ کر اکثر باغیچے  
اور بازوؤں بلکہ سینے تک مختلف قسم کے نشان سوئی سے  
ڈرا کر نیل بھرتے ہیں پہلے عرب میں بھی یہ دستور تھا  
پتا چھ وہ اس رسم کو دشمن مادی کہتے تھے مگر ہم نے اب بھی  
عرب کی عورتوں کا جسم چھرا ہاتھ وغیرہ گدگد لڑا ہوا دیکھا  
ہے۔ اہل فرنگ میں بھی دستور پایا جاتا ہے (اردو)  
محلہ۔ ایک چادر گدگدی سر پر پٹی ہے ماسخ پر قریب  
مرد کی خیمہ گدگد لڑا ہے۔ (المسم بہ مشربا)

تول فیصل۔ اب لکھنؤ میں اس کا رواج نہیں ہے۔  
گدگد لڑنا۔ گدگد لڑنا یا گدگد لڑنا۔ بدن پر پلے ہوئے  
باغیچوں وغیرہ میں سوئی سے نشان ڈرا کر نیل بھرا جانا گدگد  
کی رسم ادا کرنا۔ جسم میں نیل یا مسرہ بھرا جانا (فرہنگ آصفیہ)  
تول فیصل۔ بہت طبقہ کی عورتوں میں اس کا رواج کی  
کے ساتھ ہے۔

گدگد لڑنا۔ گدگدی یا گدگدی تغیر جیسے یہ کہ تو دن  
بھر گدگد سے ہی پرچھڑا رہتا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)  
متول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتوں کی یہ زبان نہیں  
گدگد لڑنا (دیکھو)۔ چیل کی قسم کے ایک  
مرد اور جوار کا نام۔ نارسہ کر گس



اور عربی میں ستر کہتے ہیں گھڑا جی ہندی مذکر  
نہیں سوکن پہ اردو کی اتری  
گدھا میں مرد سے پہلے شاد کوئے جان صاحب  
(فرنگ آصفیہ)  
ستون فیصل سے عام طور سے اعلیٰ ٹھکانہ گدھا  
بولتے ہیں۔

گدھا اٹھ ایک قسم کا گھڑا جو گدھا کی شکل کا بندہ  
اکثر کھنڈ والے آریا کرتے ہیں (فرنگ آصفیہ)  
ستون فیصل کہن ہے آری سے ساتھ سال قبیل الیا  
گھڑا بٹا ہوا۔ اب نہ بنتا ہے نہ کوئی بوتا ہے۔  
گدھا بٹا ہوا (بروزی چڑھا) خرا، خرا  
اردو، مذکر، راج۔

قافی کی جو سید ہو گدھا باندھ کے اس میں  
بیٹا بٹا اس شکل سے ہر سیر جوں سے سودا  
ستون فیصل: اس کی مادہ کو گدھا کہتے ہیں۔  
گدھا بٹا کم عقل۔ احمق۔ بے وقوف۔ سیدھا  
اردو اسفٹ۔ مذکر، راج۔

کس گدھے یا بڑے ہوا کے ہے لانی، کبیل  
اس پہ کبیل گرے جس نے یہ بٹا کی کبیل  
(جان احسا)  
تو فیصل۔ بصورت تائیت زبانوں پر گری  
ہے۔

گدھا بٹا، راجہ گدھے پر لڑا ہو۔  
(نقش) دو گدھے ٹٹی آئی۔  
تو فیصل۔ دلی گدھے کو بوجھ کو گدھا نہیں کہتے  
بلکہ بوجھ کو گدھے کا طرح منسوب کر دیتے  
ہیں۔

گدھا برسات میں بھوکا مرے۔  
خاورہ۔ (لوگوں کا خیال ہو کہ برسات میں

چونکہ کثرت سے ہری گھاس جوتی اور جہاں  
سے گدھا کھاتا ہے۔ یہ بھاد (ہوتا ہے) گدھا  
جوں جوں گھاس کھڑکی میں لے کچھ بھی نہیں کھاتی  
پس اس بات سے وہ اپنے دائرہ میں بھوکا رہتا  
اور دبا ہوتا جاتا ہے اس وجہ سے اس احسن کی  
نست مثلاً کہتے ہیں۔ جو اپنے خیالات سے آپ  
ہی مصیبت میں پڑے (فرنگ آصفیہ)  
ستون فیصل۔ یہ مثل کھنڈ میں راج نہیں  
گدھا پٹا۔ بے وقوفی۔ نادانی۔ حماقت  
اردو عربی مذکر۔ عوام کی زبان۔

محسن گدھا۔ تم سے لٹ گیا تھا کہ نزلہ کھانسی میں  
کھنڈ چیز نہ کھانا تمہارا گدھا پٹا کہ تم نے لیمو کھا لیا  
گدھا پیٹے گھوڑا نہیں ہوتا۔ بیوقوف کو ادب دینے  
سے کچھ نہیں آتی زبیت نہ شود اے حکیم کس۔  
ظنا کہ بے تربیت نہ شود اے حکیم کس۔

تو فیصل۔ اس جگہ گدھا پٹا بھی استعمال ہے اور گدھے پٹا  
کہہ پٹے کی بات یا حرکت بھی راجہ دستیں ہے۔  
اعلیٰ پٹا نہیں ہرلی جاسکتا۔ ہر شخص اپنا اصل  
پر جاتا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)  
تو فیصل۔ اردو، مثل ہے مگر شاید گھوڑا میں کوئی  
بولتا ہو۔

گدھا دلدل میں پھنسا۔ دکائیٹہ، ایسے  
جھگڑے میں پھنسا جس سے نکلنا دشوار ہو۔ اردو، ستور  
دلی کی زبان۔

نکلے دنیا سے کہاں احمق اٹھا کر باوجود جس  
گدھا اور گدھا دلدل میں پھنسا کے بوجھ سے  
ذاتی  
گدھا دھوے سے کچھرا نہیں ہوتا  
میزبانی سے خرینہ نہیں ہو سکتا۔ مزید و

آرائش سے بری چیز اچھی نہیں ہو سکتی۔  
(فرنگ آصفیہ)  
تو فیصل۔ یہ مثل اردو ہے لیکن گھوڑا میں نہیں  
بولتے۔

گدھا کھڑا میں موٹا ہوتا ہے۔  
احق ناہوت اور مفلس میں بھی دبا نہیں ہوتا۔

راہ سب میں آخر میں یا کرتا ہے۔ (لوگوں کا خیال)  
ہے کہ موسم خزاں میں گدھا نہایت تیار ہوتا اور  
خوش رہتا ہے۔ جس کی وجہ یہ بیان کرتے ہیں کہ  
وہ جب کھاتے کھاتے پیچھے مڑ کر دیکھتا ہے تو کہتا  
ہے کہ ادھر میں نے اس گدھا کھا لیا۔ چونکہ اسے  
انچلے وقتوں کے سبب یہ معلوم نہیں ہوتا کہ اس  
موسم میں قدرت ہی سے گھاس کا ذخیرہ ہے۔  
خوشی کا نہیں بلکہ رنج کا موقع ہے۔ پس ایسے  
شخص کی نسبت کہتے ہیں کہ بے رنج کے موقع پر  
خوشی یا خوشی کے موقع پر رنج ہو (ہندی کہاوت)  
(فرنگ آصفیہ)

تو فیصل۔ اہل ہند نہیں بولتے۔  
گدھا کیا جانے زعفران کی قدر۔  
بے وقوف اچھی چیز یا اعلیٰ مرتبہ کی قدر نہیں  
جاننا۔ (نور اللغات)

تو فیصل۔ بہت کم کے ساتھ زبانوں پر ہے۔  
گدھا گھوڑا ایک بھاؤ، گدھا گھوڑا  
برابر۔ بد تمیزی ہے انسانی اور ناقدر  
خدا ہی کے موق پر بولتے ہیں یعنی اچھے اور برے  
سب یکساں ہیں۔ (نور اللغات)  
تو فیصل۔ گدھا گھوڑا ایک بھاؤ  
نہیں بولتے گدھا گھوڑا برابر بولتے  
ہیں۔



گدھا مرے کہار کا دھوبن سستی ہوا  
کوئی خواہ مخواہ کسی کی خاطر تکلیف اٹھائے تو یہ مثل  
بولی جاتی ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

نقصان کسی کا ہوے اور جی کوئی کر دھائے (چونکہ  
دوسرے کی مصیبت میں پڑنا عقل کے خلاف یا کسی خاص  
عزیز پر ہوتا ہے اس لئے طنز کہتے ہیں) ہندی  
کہاوت۔ (فرہنگ آصفیہ)

ستارہ فیل۔ بہت کمی کے ساتھ بولتے ہیں۔  
گدھا، سینچو۔ لوگوں کے ایک کھیل کا نام  
جسے گدھا گدھا بھی کہتے ہیں۔ ہندی۔ اس میں ہر  
لوگ کا تعلق یہ ہے کہ ایک لڑکا دوسرے لڑکے کی  
آنکھیں بند کر کے بیٹھ جاتا ہے اور باقی لڑکے اوپر  
اڑھ چھپ جاتے ہیں اس کے بعد آنکھیں بند کرنے  
والا لڑکا اس لڑکے سے جس کی آنکھیں بند ہوتی ہیں  
ایک شخص لڑکے کا نام لیکر پوچھتا ہے کہ اس کی کہاں  
پاؤں اگر اس نے غلط بتایا تو وہ بھاری پوچھتا ہے  
گدھے میں یہ پوچھ کر کھل آتا ہے اور جو شخص بتایا تو  
وہ بھاری پوچھتا ہے۔ یہ بھی کھل آتا ہے جب  
گدھے ایک طرف اور گدھے ایک طرف آتش چھڑاتا  
ہوئے جس قدر لڑکے گدھے کھلتے ہیں وہ سب گدھے ہیں  
کی جڑ عیاں لیتے ہیں۔ جو سب میں پہلی گدھ کھلتی ہے  
وہ چھ لپان کا گدھ کھلتی ہے اور اس کے بعد اسے  
آنکھیں بند کر دانی پڑتی ہیں۔ عرض کہ اسکی  
مرج سلسلہ جاری رہتا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

ستارہ فیل۔ گدھے میں یہ کھیل نہیں کھیلا جاتا  
گدھوں ۱۔ گدھا کی جمع جو حرن منیترہ کے  
آہانے سے جو کئی جیسے خدا اپنے گدھوں کو  
دودھ پلیدہ کھلاتا ہے عوام کثرت اور

افراط کے اظہار کرنے کے لئے بھی بولتے ہیں۔  
جیسے گدھوں بخار چڑھا، گدھوں سیلا نکلی۔  
(فرہنگ آصفیہ)

ستارہ فیل۔ اہل گدھ نہ تو خدا اپنے گدھوں  
کو دودھ پلیدہ کھلاتا ہے بولتے ہیں اور نہ الہا  
کثرت اظہار کرنے کے عمل پر۔ گدھوں بخار چڑھا  
یا سیلا نکلی بولتے ہیں بلکہ اس عمل پر جھیسوں  
بخار چڑھا بولتے ہیں۔

گدھوں، بخار چڑھا۔ شدت سے بخار  
چڑھنا۔ عورتوں کی زبان۔ (لوزا لفظ)

ستارہ فیل۔ عورتیں جھیسوں، بخار چڑھا بولتی ہیں۔  
گدھوں پر بازو ڈالنا۔ سناہل زبانوں  
کو فریب دینا۔ اردو عورت عوام کی زبان۔  
جھیسوں کی نظروں میں ہم سبک میں دیا انھیں کہ وقار اپنا  
بجائے رکھو فراغت گدھوں پر ڈالنا جو بار اپنا  
شیخ ولی اللہ صاحب

گدھوں سے مل چلیں تو بیل کیوں  
لسائیں۔ ۱۔ مادہ لوزی کے اگر کام نکلا جائے تو ہنر  
مندوں کو کون پوچھے گا۔ اردو عوام اور  
دیہاتیوں کی زبان۔

گدھوں کے ہل چلنا گدھوں کے ہل  
پھسرنے۔ ۱۔ دکایتہ آئیں جگہ کا ایسا دیران  
ہونا کہ وہاں گدھے چرتے پھریں۔ نہایت دیران  
ہونا۔ (لوزا لفظ)

صاحب فرہنگ آصفیہ کہتے ہیں عورتیں گدھے  
کے موقع پر بھی بولتی ہیں۔ جیسے خدا کرے  
تیرے ہاں گدھوں کے ہل چلیں یعنی تیرا  
گھر بڑ جائے۔

ستارہ فیل۔ اہل گدھ نہ کئی طرح نہیں بولتے۔

گدھوں کے ہل چلنا ۱۔ (مندی ایران  
کر دینا۔ (لوزا لفظ)

ستارہ فیل۔ اہل گدھ نہیں بولتے۔  
گدھے ۱۔ گدھے کی مادہ۔ مادہ خیر۔ اردو  
سنت اراک۔

گدھے ۱۔ بیوقوف عورت، (مندی ایران عورت  
پیدا ہوا۔ اردو عورت عوام اور عورتوں کی زبان۔  
عمل شراعت سے گدھے کی مادہ سے عورتیں یہ بھی لگتی ہیں  
کیوں کی۔ کچھ عقل ہی نہیں۔

گدھے ۱۔ گدھا کی جمع۔ راجا گدھا مادہ  
جو عورت معیترہ کے آہانے سے الف کو یا کے  
مچھول کے ساتھ بدل لینے میں واقع ہوتی ہے۔  
جیسے کوئی گدھے کہتے ہیں براہیں ماننا۔  
(فرہنگ آصفیہ)

ستارہ فیل۔ جہاں بے وقوف کیلئے بولتے ہیں  
وہاں بہت سے اہل گدھوں کے لئے بھی بولتے  
ہیں جیسے ہندو کے گدھے پونا کھیت چر گئے۔

گدھے ۱۔ گدھے۔ مادہ خیر (مندی ایران) پورب میرا  
بالتے ہیں چنانچہ شہر میں ایک لڑکا جو  
میرے بھائی کے نام سے مشہور رہتا (فرہنگ آصفیہ)

ستارہ فیل۔ گدھے میں گدھے کا استعمال صرف اس  
مثل کے ساتھ ہے۔ دھول سے بس نہ چلا گدھے  
کے کان ایٹھے۔

گدھے پر چڑھانا ۱۔ گدھے پر سوار  
کرنا۔ (دکایتہ) سوار کرنا بدنام کرنا۔ شہر کرنا  
بے عزتی کرنا۔ اردو صرف تشریب  
مترک

پینے ٹھکار یا بھی مردار  
کے نام گدھے یا سکھار



قتل فیصلہ پرانے زمانے میں دستور تھا کہ مجرم کو سزا کا لاکر کے اٹا گدھے پر سوار کرتے اور شہر کے تمام بازاروں میں اور دروازوں پر پھرایا کرتے تھے۔ اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے اب اس جگہ کی کے ساتھ گدھے پر پھرایا کہتے ہیں۔  
گدھے پر کتابیں لادنا: یہ لکھ کے جانوروں کی کتابیں کرنا۔ اردو مثلاً فیصلہ لادنا۔  
گدھے پر کتابیں لادنے کا عمل  
گدھے پر کتابیں لادنے کا عمل نکست  
قتل فیصلہ: اب اس عمل پر پڑھ لکھ کر گدھے پر لادنا ہوتے ہیں۔

گدھے کا کچھ: (کناٹہ) حد سے زیادہ بیوقوف بیوقوف رکھا۔ اردو عوام کی زبان۔  
گدھے کا کچھ: تم بھی بالکل گدھے کے بچے ہو۔ گھنڈ  
گدھے سے بھاگ رہے ہیں لیکن تمہاری کچھ کچھ نہیں آتا۔  
گدھے کا کھایا پاپ میں نہ پن میں:۔  
جو شخص مستحق نہ ہو اس کے دینے کا عذاب نہ تو اب بدل کے ساتھ ملوک کرنا بیکار ہے۔ مثل۔  
(نور اللغات)

آپ نے ہزار ہا روپیہ ہمارے ہاتھوں ان لوگوں کو چڑا دیا اور وقت ہر یہ لوگ تو تے کی طرح اکٹھے پیرے ہوئے گدھے کا کھایا پاپ میں نہ پن میں۔  
(ابن الوقت)

گدھے کا کھایا کھیت نہ پاپ نہ پن:۔  
بے موقعہ رہیہ اٹھانے اور نالائق کے ساتھ سلوک کرنے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا (ایسے شخص اور بے فائدہ کام کرنے کے موقع پر ہوتے ہیں جس سے کچھ بھی مفاد حصول نہ ہو) ہندی

کہادت۔ (فرنگ آصفیہ)  
قتل فیصلہ: یہ اردو مثل ہے اور عوام کھنڈ اس طرح بولتے ہیں گدھے کا کھایا کھیت پاپ نہ پن:۔  
گدھے کو آدمی ہٹانا: بے وقوف کو کچھ ارہٹانا۔  
بالا کو تربیت دینا۔ اردو مثلاً عوام کی زبان۔  
صحبت چینی بنائے کیا گدھے کی آدمی  
جس کے جوہر میں ہونا دانی دہانہا کیلئے ذوق  
گدھے کو (موری) باغ:۔ نالائق کو بڑا کام دے بے وقوف کو بڑا رتبہ دینے کی جگہ متعل ہے شان کبریائی اور استعجاب کے موقع پر بولے جاتا ہے۔ مثل۔  
(فرنگ آصفیہ)

قتل فیصلہ: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
گدھے کو پوری حلوہ: گدھے کو خشک  
گدھے کو گھنڈ:۔ بے وقوف کو بڑا رتبہ۔  
اہل کو اہل نہ جے کی چیز کی جگہ متعل ہے (یہ مثل اور کہ مثل کا مترادف ہے) (فرنگ آصفیہ)  
قتل فیصلہ: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
گدھے کو حلوہ کھلا کر لائیں کھانا:۔  
(کناٹہ) بدوں کے ساتھ بدلائی کر کے برائی کرنا  
نیک سلوک کر کے لٹھان اٹھانا (فرنگ آصفیہ)

قتل فیصلہ: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
گدھے کو گدھا کھانا ہے:۔ حق کو حق ہی سراہنا ہے (فرنگ آصفیہ)

قتل فیصلہ: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
گدھے کو نوں دیا اس نے کہا  
میری آنکھیں دھنسی دیا گدھے  
کی آنکھوں میں نوں دیا اس نے  
کہا میری آنکھیں پھوٹیں:۔  
بے وقوف کے ساتھ احسان کیا اس نے بھابھو

بھول۔ یعنی دانا کے ساتھ بھول کر نالائقی  
ہے۔ (فرنگ آصفیہ)  
قتل فیصلہ: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
گدھے کے سر سے سینگ

بہ کسی چیز کا کوئی نشان نہ ہونا بالکل  
بھولنا کی جگہ متعل ہے۔ مثل۔  
(فرنگ آصفیہ) اگر سب مذاہب کے لوگ اس  
نیاحت پر کاربند ہوں تو دے زمین  
سے ایسا فساد جائے جیسے گدھے کے  
سر سے سینگ۔ (نور اللغات)

قتل فیصلہ: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
بھولتے بلکہ کسی کے غائب ہونے پر غفلت  
شخص ایسے غائب ہوئے جیسے گدھے  
کے سر سے سینگ ہوتے ہیں۔ جیسے  
مگر مولانا ایسے غائب ہوئے جیسے گدھے  
کے سر سے سینگ یاران سر جی تو حقیر کر  
سے سر سہلاتے بھجا کھاتے سبز باغ  
دکھاتے گھسٹ لائے۔ (ضالہ آزاد)  
گدھے کے کھلائے کا پاپ نہ  
پن:۔ بے وقوف کے ساتھ بدلائی  
کرنا نہ کرنا برابر ہے۔ غیر مستحق اور  
اہل کو دینے کا عذاب نہ تو اب  
مثل۔ (فرنگ آصفیہ)

قتل فیصلہ: عوام طور سے نالائقی  
پر نہیں ہے۔  
گدھے کے ہل چلنا یا پھرنانا:۔  
جڑی پھیران ہونا مسدا ہونا برباد ہونا۔  
انیت سے اخلاص بھنا ہندی۔ فعل لازم  
(فرنگ آصفیہ)



قتول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گدھے کے ہل چلوانا۔ کسی شہر کو

غارت کرانا۔ آباد جگہ کو جڑ دانا یا مسمار کرنا

قلعہ کرانا۔ (فرنگ آصفیہ)

قتول فیصلہ۔ یہ لکھنؤ کی زبان نہیں۔

گدھی گدھے کا بیاہ۔ جب دھوپ میں

بارش ہو تو بچے اس نام سے موسوم کرتے ہیں

(فرنگ آصفیہ)

قتول فیصلہ۔ لکھنؤ کے بچے نہیں بولتے۔

گدھی والا۔ وہ شخص جس کے پاس گدھے بکثرت

ہوں۔ ہندی۔ صفت۔ مذکر۔ (لوز اللغات)

قتول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ بھل نہیں بولتے۔

گدھے والا۔ وہ شخص جو کرایے کے لئے

گدھے رکھتا ہے خربہ کہتا گدھے والا ہے اور

گرایہ پر دینے والا۔ رہا بدحیثیت آدمی

پر پختی۔ (فرنگ آصفیہ)

قتول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ گدھے والے کو تو گدھے

والا کہتے ہیں لیکن بدحیثیت آدمی کو گدھے والا کہتے

ہیں۔

گدھی ایلے (بالظن) تشدید دم) تھا۔ پشت گدھے

مٹے کا پچھلا حصہ۔ اردو، موت، راج۔

تیلی تلی جن کے پھر ہاتھوں سے اپنے بید ہوں

ساری گدھی میں مری بھر کر لکھنؤ کیڑیاں و لکھنؤ

گدھی ایلے (بالظن) تشدید دم) تھا۔ پشت گدھے

آدمی مر رہا ہے۔ لکھنؤ کی زبان۔

(فرنگ آصفیہ)

قتول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گدھی ایلے (بالظن) تشدید دم) تھا۔ پشت گدھے

اردو، راج۔

محلہ۔ اودھ کے راجاؤں میں ہاپس کے بعد

بڑا بیٹا گدھی کا مالک ہوتا ہے۔

گدھی ایلے (بالظن) تشدید دم) تھا۔ پشت گدھے

(لوز اللغات)

قتول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ مذکورہ کسی معنی میں

گدھی نہیں بولتے۔

گدھی ایلے (بالظن) تشدید دم) تھا۔ پشت گدھے

اردو، راج۔

محلہ۔ مرہم پٹا کرنے کے وقت بھی

زخم پر گدھی رکھنے نہیں باندھتے گدھی

گدھی ایلے (بالظن) تشدید دم) تھا۔ پشت گدھے

(لوز اللغات)

قتول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں

بولتے۔

گدھی ایلے (بالظن) تشدید دم) تھا۔ پشت گدھے

اردو، راج۔

محلہ۔ مرہم پٹا کرنے کے وقت بھی

زخم پر گدھی رکھنے نہیں باندھتے گدھی

گدھی ایلے (بالظن) تشدید دم) تھا۔ پشت گدھے

(لوز اللغات)

قتول فیصلہ۔ فارسی میں اسے شلہ اور عربی

میں گرہن کہتے ہیں۔

گدھی ایلے (بالظن) تشدید دم) تھا۔ پشت گدھے

اردو، راج۔

گدھی ایلے (بالظن) تشدید دم) تھا۔ پشت گدھے

اردو، راج۔

محلہ۔ مرہم پٹا کرنے کے وقت بھی

زخم پر گدھی رکھنے نہیں باندھتے گدھی

گدھی ایلے (بالظن) تشدید دم) تھا۔ پشت گدھے

اردو، راج۔

گدھی ایلے (بالظن) تشدید دم) تھا۔ پشت گدھے

اردو، راج۔

محلہ۔ مرہم پٹا کرنے کے وقت بھی

زخم پر گدھی رکھنے نہیں باندھتے گدھی

گدھی ایلے (بالظن) تشدید دم) تھا۔ پشت گدھے

اردو، راج۔

محلہ۔ مرہم پٹا کرنے کے وقت بھی

زخم پر گدھی رکھنے نہیں باندھتے گدھی

گدھی ایلے (بالظن) تشدید دم) تھا۔ پشت گدھے

اردو، راج۔

محلہ۔ مرہم پٹا کرنے کے وقت بھی

زخم پر گدھی رکھنے نہیں باندھتے گدھی

گدھی ایلے (بالظن) تشدید دم) تھا۔ پشت گدھے

اردو، راج۔

محلہ۔ مرہم پٹا کرنے کے وقت بھی

زخم پر گدھی رکھنے نہیں باندھتے گدھی

گدھی ایلے (بالظن) تشدید دم) تھا۔ پشت گدھے

اردو، راج۔

محلہ۔ مرہم پٹا کرنے کے وقت بھی

زخم پر گدھی رکھنے نہیں باندھتے گدھی

گدھی ایلے (بالظن) تشدید دم) تھا۔ پشت گدھے

اردو، راج۔

محلہ۔ مرہم پٹا کرنے کے وقت بھی

زخم پر گدھی رکھنے نہیں باندھتے گدھی

گدھی ایلے (بالظن) تشدید دم) تھا۔ پشت گدھے

اردو، راج۔

محلہ۔ مرہم پٹا کرنے کے وقت بھی

زخم پر گدھی رکھنے نہیں باندھتے گدھی

گدھی ایلے (بالظن) تشدید دم) تھا۔ پشت گدھے

اردو، راج۔



گرمی رکھنا کہ جب تھکے گردن پر بھونری یعنی پھوپھو  
 ہاں ہونے پر آدھ مرد یا عورت نہایت مسکوس  
 اور آٹا کش خیال کی بات ہے۔ (لغات النساء)  
 جس سے تری تری آنکھ نہ کھلتی تھی۔  
 ہے تری تری پر شاید تری ناگن کر کا زین  
 قول فیصل۔ کھنڈ میں عام طور سے زبان نہ پھینک  
 گرمی رکھنا۔ فعل متعدی عورتوں کا ایام  
 حیض میں تھکے رکھنا یا رحم کی درستی کے واسطے کس دوا  
 کو کھیرے پلکا کر اندام نروانی میں رکھنا (نہنگا میفین)  
 قول فیصل۔ رحم کی درستی کے واسطے دوا لگا کر  
 اندام نہانی میں جو کچھ رکھا جاتا ہے اسے شہری  
 کہتے ہیں۔ جراہی کی اصطلاح ہے۔  
 گرمی سے اتار دیا۔ اسے اتارنا۔ معزل کرنا سخت  
 سے اتار دینا حکومت چین لینا۔ اردو میں عوام کی زبان  
 محل میں۔ حکومت نے نا اہل سمجھ کر راہ کو  
 گرمی سے اتار دیا۔

قول فیصل۔ اس کا لازم گرمی سے اتارنا بھی  
 زبانوں پر ہے۔  
 گرمی سے زبان کھینچنا۔ (بضم اول)  
 کھینکا روں کی ایک سزا ہے کہ گردن کے پیچھے  
 سے زبان کھینچ لی جاتی ہے۔ قدیم زمانے میں  
 گنگاروں کی ایک سزا تھی جس میں گرمی کو جھید کے  
 زبان باہر کھینچ لیتے تھے اردو میں قلیل الاستعمال  
 قول فیصل۔ زبان سے زبان لگانا ہی بولتے تھے  
 گرمی کے تری بزم میں تقریر نکالے  
 گرمی سے زبان تھک کی گنگر کا سے نکلت  
 گرمی سے۔ روتی کا گویا تو تھک۔ ہاتھ کے  
 اوپر رکھنے کی گرمی (لغات النساء)  
 قول فیصل۔ ہاتھ کھنڈ کس معنی میں نہیں بولتے۔

گرمی ناپنا۔ (بضم اول و تشدید دوم)  
 دھب لگانا۔ گرمی پر دھوبیں پڑنا۔ غمی کرنا۔ اردو  
 عوام کی زبان۔  
 محل میں۔ قرعے لے دینے کا نام ہی نہیں لیتا  
 جب تک اس کی گرمی نہیں ناپوں گا پیسہ  
 وصول نہیں ہوگا۔  
 گرمی نشیں۔ (بفتح اول و تشدید دوم)  
 سخت نشیں حکومت کی گرمی پر نہ بیٹھنے والا۔  
 ریاست کا دراشنا صحیح جانشین۔ اردو میں ہانکا  
 محض صاف۔ موجودہ راجہ صاحب جب سے گرمی نشیں  
 ہوئے ریاست بہت ترقی ہو ہے۔

قول فیصل۔ اس فعل کو گرمی نشیں کہتے ہیں۔  
 گرمی نشیں۔ (بضم اول و تشدید اول)  
 دھمال کے بعد لان کی جائیں۔ اردو میں صرف  
 اس وقت عذرا کے کی اصطلاح۔  
 قول فیصل۔ اسی کو سجادہ نشیں بھی کہتے ہیں  
 گرمی سے۔ گرمی کرنا۔ جیک مانگنا۔ فارسی  
 مذکر۔ (لغات النساء)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں  
 گرمی سے زبان لٹخ۔ دو آدمیوں یا چند آدمیوں کا  
 باہمی اتفاق۔ ہندی۔ مذکر۔ (لغات النساء)  
 قول فیصل۔ عوام کھنڈ (بضم گد) بولتے  
 ہیں۔ مٹ کاغذوں کا مجموعہ ملے جلے کا حشد  
 مجموعہ۔ (لغات النساء)  
 ان معنوں میں تنہا نہیں بولتے اس محل پر  
 گرمی از بانوں پر ہے۔  
 گرمی۔ 6000 (بضم) اچھا عمدہ۔  
 خوب انگریزی تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
 گرمی سے (بفتح) چھوڑا ہوا حوالے کی

گرمی۔ ہندی۔ مذکر۔ (دکن کی زبان)  
 (لغات النساء)  
 گرمی سے زبان لٹخ۔ دو آدمیوں یا چند آدمیوں کا  
 باہمی اتفاق۔ ہندی۔ مذکر۔ (لغات النساء)  
 قول فیصل۔ عوام کھنڈ (بضم گد) بولتے  
 ہیں۔ مٹ کاغذوں کا مجموعہ ملے جلے کا حشد  
 مجموعہ۔ (لغات النساء)  
 ان معنوں میں تنہا نہیں بولتے اس محل پر  
 گرمی از بانوں پر ہے۔  
 گرمی۔ 6000 (بضم) اچھا عمدہ۔  
 خوب انگریزی تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
 گرمی سے (بفتح) چھوڑا ہوا حوالے کی

قول فیصل۔ اس کا کوئی تعلق نہیں  
 گرمی سے زبان لٹخ۔ دو آدمیوں یا چند آدمیوں کا  
 باہمی اتفاق۔ ہندی۔ مذکر۔ (لغات النساء)  
 قول فیصل۔ عوام کھنڈ (بضم گد) بولتے  
 ہیں۔ مٹ کاغذوں کا مجموعہ ملے جلے کا حشد  
 مجموعہ۔ (لغات النساء)  
 ان معنوں میں تنہا نہیں بولتے اس محل پر  
 گرمی از بانوں پر ہے۔  
 گرمی۔ 6000 (بضم) اچھا عمدہ۔  
 خوب انگریزی تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
 گرمی سے (بفتح) چھوڑا ہوا حوالے کی



جی گڈریا ہے عقل اپنی سب فرشتوں سے  
پڑے پھرتے ہیں باہم سیر کرتے قوسیاں اور ہم آفا  
تول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے لکھو کی زبان  
لکھا اور انشا کا شعر بھی پیش کیا ہو وہی  
ہی۔ اہل لکھو نے جیلے کے معنی میں نہ گڈریا  
بولتے ہیں نہ گڈریا۔  
گڈریا یا۔ اسم۔ مذکر۔ چوپان۔ چرواہا۔  
بکریاں چرانے والا۔ راعی۔ شبان۔  
(فرہنگ آصفیہ)  
فصل فیصل۔ چسورہ یا گڈریا بولتے  
گڈریا ڈے: جمعہ کا دن بھائیوں کے عقیدہ کے  
مطابق اس دن حضرت عیسیٰ مسیح پڑھائے گئے عیساں اس  
دن تہوار مناتے اور خوشی کرتے ہیں اور اپنے کلیسا وغیرہ  
میں اس دن اس کے متعلق بیان کرتے ہیں۔ انگریزی مذکر  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
گڈریا سٹاک: جمع کا سلام۔ انگریزی نمونہ  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
گڈریا: (زبان بولھا کر) گڈریا مارنگ سر۔  
صاحب مصافحہ کر کے گڈریا مارنگ۔ آپ  
کہا جائیگا۔ (فسانہ آزاد)  
گڈریا: گڈریا۔ دہلی کی زبان۔ (ہ)  
صفت۔ درہم برہم۔ غلط ملط۔ ملا جلا۔ مخلوط  
آمال میل۔ آمینتہ۔ معیشت۔ (فرہنگ آصفیہ)  
تول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ کو اردو  
دہلی کی زبان لکھنا چاہیے تھا۔  
گڈریا کرنا۔ ملا دنیا گڈریا کرنا۔ (ہ)  
فصل مقتدی۔ مخلوط کرنا۔ الٹ پلٹ کر دینا۔  
(فرہنگ آصفیہ)

تول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔ اہل لکھو نہیں  
بولتے۔  
گڈریا کرنا۔ مل جانا۔ مخلوط ہو جانا۔  
گڈریا  
لکھو میں گڈریا دہلی میں گڈریا کرنا ہو جانا  
(فرہنگ آصفیہ)  
تول فیصل۔ اہل لکھو مل جانا۔ مخلوط ہو جانا کے  
معنی میں گڈریا نہیں بولتے بلکہ گڈریا کے  
معنی میں بولتے ہیں۔  
گڈریا سٹاک: رات کا سلام۔ انگریزی  
نمونہ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
گڈریا: (خون، قلعہ، حصار، گردھ)  
(امثال سے ہے اور تلفظ رائے ہندی سے)  
(نور اللغات)  
تول فیصل عام طور سے تنہا نہیں بولتے بلکہ  
اس کے ساتھ بولتے ہیں جیسے  
فتح گڈریا علی گڈریا قلعہ اور حصار کے معنی  
میں نہیں بولتے لکھتے گڈریا ہیں اور پڑھتے  
گردھ ہیں۔  
گڈریا جیتنا گڈریا فتح کرنا: قلعہ فتح  
کرنا۔  
(نور اللغات)  
تول فیصل عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گڈریا جیتنا گڈریا فتح کرنا: (کنایت)  
کوئی اہم کام کرنا، کسی شخص یا مصیبت سے  
رہائی پانا۔  
(نور اللغات)  
تول فیصل۔ اہل لکھو نہیں بولتے۔  
گڈریا جیتنا گڈریا فتح کرنا: (کنایت)  
ازالہ بکر کرنا۔ (نور اللغات)  
تول فیصل۔ لکھو کی یہ زبان نہیں۔

گڈریا کیتان: قلعہ کا افسر قلعے کی مرمت  
کرانے والا افسر مذکر۔ (نور اللغات)  
تول فیصل۔ اہل لکھو نہیں بولتے۔  
گڈریا: (فتح اول و تشدید دوم) گڈریا  
مذکر۔ عوام کی زبان (نور اللغات)  
تول فیصل۔ دیہاتی اور عوام گڈریا بولتے ہیں  
یہ لکھو کی طبقہ گڈریا بولتا ہے۔  
گڈریا: (تلفظ گڑھی) ہندی،  
مونٹ۔ (نور اللغات)  
تول فیصل۔ ڈال کا املا اور تلفظ اب ڈا  
ہی سے گڑھی سمجھا جاتا ہے دیہاتیوں میں اب  
بھی یہ لفظ یعنی گڑھی نام کے جز کے حیثیت  
سے مستعمل ہے۔ لکھو میں ایک جگہ گڈریا بھی  
گڈریا: (فتح) (گڈریا جمع) کسی ترکیب  
رنگ وغیرہ کے چند دریا چند تلوں کو لکھا بالذکر  
بیک نے دالے رکھے ہیں۔ بڈریا پونی، مسمیہ۔  
جیسے۔ مکوہ۔ کاسنی کی گڈریا۔ (نور اللغات)  
تول فیصل۔ یہ اردو ہے اور عام طور سے زبانوں  
پر ہے۔ بالعموم۔ دھنیے اور پودینے کی گڈریا  
زیادہ ہوتی ہے۔  
گڈریا: کا غذا کے دس دستوں کا مجموعہ  
سولے چاندی کے درقوں کی تھی جو ستواورنگ  
ہوتی ہے۔ گاڑی، چکر، پہلی۔ (نور اللغات)  
تول فیصل۔ کا غذا کے دس دستوں کی تیرہ  
ہیں۔ درق کے لئے دا رک ہے۔  
گاڑی۔ چپکڑا۔ پہلی۔ کے لئے گوئی  
نہیں ہوتا۔  
گڈریا: پڑاؤں کی گڈریا آتش بازی کے  
پڑتے جو یکجا ہوں۔ اردو راغ۔



تول فیصل۔ صرن گزنی نہیں کہتے بلکہ پڑا توں  
 کی قید کے ساتھ بولتے ہیں۔  
 گزنی (مجموعہ) کے جوڑ۔ ہندی۔ مونث  
 لفظ ہون چنانچہ ہڈی گزنی اس سبب سے کہتے  
 ہیں کہ جسم کا چھوڑا حصہ۔ ٹکھنوں میں پرانے  
 کے گندے کے جوڑنے کو بھی کہتے ہیں پرانوں  
 کا دو دو بازو کو اوڑنے کیلئے باہم سمیٹنا۔  
 (فرہنگ آصفیہ)  
 تول فیصل۔ اسی ٹکھن چھوڑے حصہ کے لئے نہیں  
 گزنی ۱۔ (بکسراؤں و تشدید دوم) ٹکھن  
 اور قدیم سول حوریت۔ ایستہ قد حوریت  
 اور بدورت، عوام کی زبان  
 گزنی گزنی یا کی شادی ۱۔ لڑکیوں کا  
 کھیل لڑیا گزنی کی فرنی شادی۔ اردو  
 فیصل استعمال  
 تول فیصل۔ امینان و فراغت کے زمانے میں اس  
 قسم کی شادی کا رواج تھا۔  
 گزنی ۱۔ اسم مذکر۔ دیکھو گزنی پہلے  
 فرہنگ نویں اس قسم کے الفاظ جیسے گزنی  
 گزنی۔ گزنی۔ گزنی وغیرہ ذال مجہ سے  
 نکلا کرتے تھے۔ لیکن حال کے محققوں نے  
 نوائے ہون کے ساتھ اس کا املا صحیح قرار دیا  
 ہے کیونکہ ذال مجہ زبان فارسی میں نہیں  
 آتی باوجود تمام الفاظ ہون کا فہم اور ذال مجہ  
 کے ساتھ نکلی جاتے ہیں فارسی الاصل ہیں۔  
 ذال مجہ سے نکلا اظہار۔ کھانا جانا کیونکہ  
 اسم کیا جاتے۔ لکھے فرہنگ نویسوں نے  
 انہماک زبان فارسی کے سبب اس امر پر توجہ

نہیں فرمایا۔ اس کا تفسیر قاطع یہاں ہے  
 حضرت غالب نے خوب کیا ہے۔  
 (فرہنگ آصفیہ)  
 تول فیصل۔ گزنی لفظ کو ذال مجہ سے  
 نکھنا غیر صحیح ہے۔ لیکن رسم رواج  
 بھی ایک مستقل شے ہے جو تہذیب میں  
 میں بصورت غلط نام را سب سے ۱۔ اردو  
 اب تک ہے۔ کچھ حضرات بھی اسے ذال  
 مجہ کے ذریعے ہون سے نکھنے لگے ہیں  
 لیکن تعلیم یافتہ عربی والوں میں اب  
 بھی رواج ہے۔ یہاں تک کہ تار سب سے  
 گزنیوں نے حرن ذال کے ۱۱۱ عدد سے  
 کر جوڑے ہیں۔ مولف کے نزدیک  
 اس قسم کے مردہ الفاظ کو ذال ہی سے  
 نکھنا قابل ترجیح ہے۔  
 گزنی ۱۔ کر دیات کی طرف سے۔  
 عزیزوں یا حقداروں کی پرورش  
 کے لئے جو مقررہ رقم دی جائے۔ اردو  
 رائج۔  
 تول فیصل۔ اس کا املا بالعموم اسے ہون  
 کے ساتھ ہے  
 گزنی ۱۔ ہونا۔ ہونا۔ گزنی ہونا۔ اردو  
 نصیح، رائج۔  
 ہے مقام زندگی زبردست شہر مرگ  
 ہو گیا جس طرح کوئی دم گزرا ہو گیا  
 گزنی ۱۔ وہ لوگ جن کو گزری ہوئے  
 عرصہ ہو گیا ہو۔ فارسی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
 گزنیوں کے جو قہقہے بیان کرتے تھے۔  
 اب ان کے ذکر میں کالوں کو داستان جو رشتہ

گزنی (مجموعہ) کے جوڑ۔ ہندی۔ مونث  
 لفظ ہون چنانچہ ہڈی گزنی اس سبب سے کہتے  
 ہیں کہ جسم کا چھوڑا حصہ۔ ٹکھنوں میں پرانے  
 کے گندے کے جوڑنے کو بھی کہتے ہیں پرانوں  
 کا دو دو بازو کو اوڑنے کیلئے باہم سمیٹنا۔  
 (فرہنگ آصفیہ)  
 تول فیصل۔ اسی ٹکھن چھوڑے حصہ کے لئے نہیں  
 گزنی ۱۔ (بکسراؤں و تشدید دوم) ٹکھن  
 اور قدیم سول حوریت۔ ایستہ قد حوریت  
 اور بدورت، عوام کی زبان  
 گزنی گزنی یا کی شادی ۱۔ لڑکیوں کا  
 کھیل لڑیا گزنی کی فرنی شادی۔ اردو  
 فیصل استعمال  
 تول فیصل۔ امینان و فراغت کے زمانے میں اس  
 قسم کی شادی کا رواج تھا۔  
 گزنی ۱۔ اسم مذکر۔ دیکھو گزنی پہلے  
 فرہنگ نویں اس قسم کے الفاظ جیسے گزنی  
 گزنی۔ گزنی۔ گزنی وغیرہ ذال مجہ سے  
 نکلا کرتے تھے۔ لیکن حال کے محققوں نے  
 نوائے ہون کے ساتھ اس کا املا صحیح قرار دیا  
 ہے کیونکہ ذال مجہ زبان فارسی میں نہیں  
 آتی باوجود تمام الفاظ ہون کا فہم اور ذال مجہ  
 کے ساتھ نکلی جاتے ہیں فارسی الاصل ہیں۔  
 ذال مجہ سے نکلا اظہار۔ کھانا جانا کیونکہ  
 اسم کیا جاتے۔ لکھے فرہنگ نویسوں نے  
 انہماک زبان فارسی کے سبب اس امر پر توجہ



سبق پھر شریعت کا ان کو پڑھایا  
حقیقت کا گروہ ان کو اک اک بتایا  
گرا :- (بفتح) گھوڑے کا ایک رنگ۔ ہندی  
نذر۔  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گرا :- کبوتر کا ایک رنگ۔  
(نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گرا :- (بضم) لاکھی رنگ، عربی میں غزہ  
سفیدی جو گھوڑے کی پیشانی پر ایک درم  
سے زیادہ ہو۔  
(نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گرا :- گرا ہوا۔ صفت، محتاج، غریب  
ذلیل۔  
گردن کو زمین سے اٹھائے گا کرن  
بگاڑے کو تیرے بنائے گا کون (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے پھیلا اور ذیل کے سنوں  
میں گرا رہتے ہیں۔ جیسے وہ بہت گرد طبیعت کا آدمی  
ہے اس کے منہ زیادہ نہ لگتا۔  
گرا :- (بفتح اول تشدید دوم) وہ توپ کا  
گولا جس میں بہت سی گولیاں، رال، حقیر و خیر و بھرا  
ہوتا ہے۔ اردو و پشت عوام کی زبان۔  
قول فیصل۔ عام طور سے سلسل فائرنگ کرنے کو گرا کہتے ہیں  
گرا :- (بضم) ذیل بہت خیال، کم ظرف، اور اندک  
عوام اور حورتوں کی زبان  
محکمہ۔ مہائی صاحب وہ ایسے گڑے پڑے نہیں ہیں کہ  
جبر و حد کے دعوت میں آجائے۔  
قول فیصل۔ عورت کے لئے گری پڑی ہوتے ہیں۔

گرا :- (بضم) زمین پر گرا اور پڑا ہوا۔ اردو مذکر، راج۔  
محکمہ جب تک میں امن آباد سے دایا آدمی تم جیسے  
جو گرا پڑا ہے اٹھا کر پھینک آنا۔  
گرا :- (بضم) دکانیستہ، ذلیل، خوار، کمینہ  
بے حقیقت، بے قدر، اردو صرف، دہلی کی  
زبان۔  
بایاں اس لگی میں دل اپنا کسی جگہ۔  
یوں ہم گڑے پڑے تو بہت دھڑلے سے دل داغ  
گرا :- (بضم) ٹوٹا پڑنا، کسی چیز پر حد  
سے زیادہ رغبت کرنا، انتہائی لالچ سے کسی چیز  
پر دقت کرنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔  
گری پڑتی ہے (خود)۔ صبا ستانہ  
غنی کہتے ہیں چٹک کر کہ سبھل دیکھ سبھل قدر  
گرا :- (بضم) غفلت یا فرود ہونا مثلاً طبیعت گری  
پڑتی ہے۔ (فرہنگ اثر)  
قول فیصل۔ بہت کم کے ساتھ زبانوں پر ہے۔  
گری پڑ کر :- غفلت کی تمام، جوں توں کر کے، خدا  
خدا کر کے۔  
گری پڑ کے جو رہتے سے لائے کے قریب پہنچا  
آداز جس آئی اسے قیس کہ بھر آیا  
(فرہنگ آصفی)  
قول فیصل۔ اب یہ ستر دک ہے اس میں پر  
عام طور سے گرتا پڑتا ہوتا ہے۔  
گرا :- (بضم) وہ پہاڑ جس پر سی کے ذریعہ سے  
کنوئیں سے دھن نکالتے ہیں۔ اردو، راج۔  
جگت اس کی طوائف ساری تھی  
خوشنما سونے کی گراہی تھی (گشت عشق)  
قول فیصل۔ صاحب زور ہمت نے لکھا ہے ددھا کا  
پیشے کی دین، ہندی و پشت، عام طور سے زبانوں پر ہے۔

گرا :- (بضم) زور و کناہ شجاع۔ فارسی، مذکر، نور اللغات  
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں۔  
گرا :- (بضم) جنگلی سور فارسی میں ضرور ہے مگر اس کو  
اردو میں داخل کرنا اور کناہ شجاع کہنا نثران  
نور اللغات کی اوج ہے ایک سور بردن جو زمین  
شجاع تھا اب سور بردن گھر میں کناہ شجاع  
ہو گیا جہاں تک میرا مطالعہ ہے اردو میں لفظ گرا :-  
مستعمل نہیں۔ حضرت مولیٰ کو چاہیے تھا کہ کوئی مثال  
پیش کرتے۔ پیش میں درج ضرور ہے مگر میں جنگلی سور  
کے علاوہ شجاع درج نہیں۔  
فرہنگ صاحب فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہے۔  
گرا :- (بضم) بہت جلد گرا جاتا ہے۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ (بضم) ایسے محل پر جس گرنے کو ہے یا  
اب گرا جب گرا ہوتے ہیں۔  
گرام :- گاؤں۔ رکیات میں مستعمل ہے جیسے  
بنگرام، اسم مذکر (دس) (دھند) گام۔ گاؤں  
گائوں دیہ، قریب، کھڑا، موضع، بستی، ہراگ  
کی اٹھان، آواز کے تین درجے یعنی اڑنے  
اعلیٰ، اوسط، قائم کر کے ہر ایک درجے کو  
سات سات سروں پر تقسیم کیا اور اس کا نام گرام  
رکھا چنانچہ سب سروں کے مجموع کو سنگ یا گرام  
کہتے اور تینوں گراموں کو ان ناموں سے موسوم  
کرتے ہیں اول کھرج گرام یعنی درجہ اولیٰ دوم  
لکھا گرام یعنی درجہ اعلیٰ سوم ہم یا دھو گرام  
یعنی درجہ اوسط۔ (فرہنگ آصفی)  
قول فیصل۔ موجودہ دور میں گرام سمجھا عام طور  
پر زبانوں پر ہے یہ لفظ اردو نہ ہو سکا۔  
گرام :- ایک اعتبار یہ بیانے کا نام۔  
(نور اللغات)



قول فیصلہ تقریباً دس برس سے زبانوں پر آنے لگا لیکن  
ابھی ٹوٹ نہیں ہے۔ اٹھانے گرام ایک چھانک کے  
راہر ہوتا ہے۔

گراں موزن :- ایک قسم کا باج جس میں پیٹ لگائی جاتی  
ہے جس میں آواز بند کی جاتی ہے اور سوئی کے ذریعہ  
پیٹ کوڑنے پر کھلے ہوئی آواز نکال رہی ہوتی ہے۔

گراں کو فونو گراف بھی کہتے ہیں (انگریزی انداز) راج  
گراں :- بہت عزیز، بزرگ، محکم، منظم  
فارسی صفت تبسم یافتہ طبع کی زبان۔

جوش بیضا عشق سے کیا جی میں گفتگو  
اس گوہر گراں سے اب ہاتھ دھو رہی میر  
قول فیصلہ :- اہم گراں، گراں قدر، گراں منزلت  
کی ترکیبوں سے زبانوں پر زیادہ ہے۔

گراں منش :- بزرگ طبیعت، فارسی صفت  
(حقیر) عزیز، اقدار، گراں منش بجا بیت باشند۔  
(ذوالصفات)

قول فیصلہ گراں مراتب عام طور سے زبانوں پر ہے  
لیکن گراں منش شاید کسی کوئی بولتا یا لکھتا ہو۔

گراں نام :- بڑے کا خطاب، شہرہ آفاق  
فارسی مذکر، تعلیم یافتہ طبع کی زبان۔  
محکم صفا :- آپکا گراں نام بہت انتظار کے بعد حاصل ہوا  
پڑھ کر مسرت ہوئی۔

گراں :- بے ثقیل، وزن، بھاری، پرجھل  
فارسی صفت تبسم یافتہ طبع کی زبان۔

دلی سخت اسے رشید زاد اپنا جو گراں ہم کو  
بجائے کس طرح بھاری نہ ہو تصویر بیکری  
قول فیصلہ :- فارسی میں بکسر اول ہے لیکن اردو میں  
طبعہ نسخ الی بولتا ہے جو فصیح، اچھا ہے۔

گراں :- ناگوار، کھلے ذالہ فارسی فصیح، راج

شام یا طبع حریف پر گراں نہیں  
اسم نفس نزاکت آواز دیکھنا  
گراں :- بیجا، غیر قیمت، المول، ہنگامہ، ناری، فصیح، راج

جھول لیس دوسروں کی زنت دیکھیں انسان در حقیقت  
میں تو سر دیکھ کر بول لے لے اب یہ سون گراں نہیں ہے  
گراں :- سکی، دستوار، خالی اور دھرت، ہنرک

اگرچہ تھی فصیح وہ تازی زبان  
لیکن سمجھ اس کا تھی بس گراں ذرا  
گراں :- کثرت اور انہوں کی ہر کرنے کے عمل پر۔  
فارسی، فصیح، راج

آگے بڑھا سٹ کے جو بھی شکر گراں  
سنبھلے فرس پہ بعد تہشاہ شہر جان ادب

گراں :- بڑی اور کراہت ظاہر کرنے کے  
لئے جیسے سرگراں (ذوالصفات)

قول فیصلہ :- تبسم یافتہ طبع کی زبان اور  
فصیل الاستعمال ہے۔

گراں :- (بکسر اول) بچے دان، بھینکنا  
اردو، مصدر، فصیح، راج

محکم صرف :- تم نے اس بڑی فصیح کے دانوں کو اس  
طرح اٹھایا کہ کچھ مختار سے ہاتھ میں رہے اور  
کچھ گرا دیئے۔

گراں :- ڈھانڈھا، سار کرنا، اردو، فصیح، راج  
محکم صفا :- ہم نے تم سے کہا تھا کہ دیوار نہ اٹھاؤ  
میری ہوا کہ یہ سلیٹھ دانوں نے گرا دی بلا وجہ تمہارا  
نقصان ہوا۔

گراں :- طلب کرنا، دے مارنا،  
لکھنا، اردو، فصیح، راج

گرہن سری قنوت کی چھڑاتی ہے وہ کوہ  
اسے نرس یا تو بھی گراتی نہیں کچھ کو ابیر

گراں :- درجہ توڑنا، مرتبہ گھٹانا۔  
(ذوالصفات)

قول فیصلہ :- تنہا نہیں بولنے عام طور سے اس  
عمل پر تنزیہی زبانوں پر ہے۔

گراں :- استفاہ کرنا  
(ذوالصفات)

قول فیصلہ :- تنہا بول کر یہ معنی نہیں مراد  
لئے جاتے بلکہ پیٹ گراں یا حمل گراں زبانوں  
پر ہے۔

گراں :- بھٹکنا، نہ حال کرنا۔  
(حقیر) بھانڈے اسے گرا دیا (ذوالصفات)

قول فیصلہ :- اس طرح کوئی نہیں بولتا  
گراں :- قیمت کم کرنا۔

(ذوالصفات)

قول فیصلہ :- دام کے ساتھ عوام زیادہ  
بولتے ہیں جیسے میٹری لال بیٹے نے دوسرے بیٹے  
کی ضد میں گھی کے دام گرا دیئے۔

گراں :- کھونا۔

(حقیر) روپیہ کہاں گرا دیا۔ (ذوالصفات)

قول فیصلہ :- زیادہ آویں بولتے ہیں کہ کسی دیکھ  
کا نوٹ تم سے کہاں گرا۔

گراں :- آنا، لان علوم ہونا، کھلنا۔  
اردو صرف، متردک۔

گوتہ ربت میں حق سہلی مری لیکن  
ستاجو بکایں تو فوج کو بھی گراں آیا میر

گراں :- (میں) غم، عالم، بھل، دور، بالدار  
دو تہذیب بھاری جو جسے دیا ہوا ناری صفت (ذوالصفات)

قول فیصلہ :- اہل لکھنؤ سوائے بھاری بوجھ  
کے معنی کے کسی معنی میں نہیں بولتے یہ صرف لکھنؤ



اور دینی دولتوں جگہ ایک طرح سے ہے  
دل اور ہجوم حسرت دید اور دیکھے  
آئینہ اور سنگ گراں بار دیکھے

رشتہ کھنڈی  
کیوں مرے بعد اٹھا یا ستم مشت رقیب  
کیا مرے داغ سے غلام یہ گراں بار تھا داغ  
گراں باری :- بہت بڑی ہونا، بھاری پن  
فارسی، فصیح، راسخ

پاس و حسرت سے یہ میں کی گراں باری ہوتی  
لاکھ من کا ہے نفس اک مشت پر کے بوجھ سے  
بیارے صاحب رشتہ

گراں بہ حکمت ارزاں بہ علت :-

جو چیز بیش قیمت ہوتی ہے اچھی ہوتی ہے اور  
جو چیز ارزاں ہوتی ہے اس میں خرابی ہوتی  
ہے۔ فارسی مقولہ تسلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
محل صاف :- ان لوگوں کو کہ دو گلدستے دینا گویا ہیں  
لیکن غنیمت جیسی کو آٹھ آنے دیکر گھر لوٹنا غلط  
ہیں یہ مثل صحیح ہے گراں بہ حکمت ارزاں بہ علت

(درآمد الہود)

قول فیصل :- عام طور سے تسلیم یافتہ طبقہ یوں  
بوند ہے ارزاں بہ علت گراں بہ حکمت

گراں بہا :- دہن غنیمت بیش قیمت، بہت زیادہ  
قیمت والا، نادر، صفت، تسلیم یافتہ طبقہ  
کی زبان

محل صاف :- ان کے ذوق (تعمیر حالات  
میں بعض باتوں کے سمجھنے کو لوگ غفلت سمجھیں  
جے مگر کیا کروں، جی بیک چاہتا ہے کہ کوئی حرم  
اس گراں بہا داستان کا نہ چھوڑ دے

دارآب خیانت

گراں پایہ :- (دہن غنیمت) بڑا آدمی صاحب قدر  
و منزلت، فارسی، صفت

(لارالغفات)

قول فیصل :- یہ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان تیلیں ان ستموں ہے  
گراں پایہ :- بڑی اونچے والا بڑے مرتبہ والا  
فارسی صفت تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

محل صاف :- (میری تعریف و توصیف میں بڑے  
بڑے شعرا بلند پایہ و سخنوران گراں پایہ رطب اللسان  
ہیں۔  
(فائدہ آزاد)

گراں انش :- (دہن غنیمت) عطیہ، دراد اگر بڑا ہوتا  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

محل صاف :- حکومت دلی بڑی فراخ دلی کے ساتھ  
اردو مصنفین کو گراں انش دے رہے ہیں  
انکو اردو کو ترقی ہو

گراں جاں :- (دہن غنیمت) سخت جان والا  
سخت، کمال، وہ جس کو زندگی دو گھر ہو، فارسی صفت  
خرید بہ مزدک

نترانچون زار آتنا گراں جاں ہے نہ اطمینان  
لیتا جائے اگر ضرورت کی غلط فہم سے  
ذوق دہلوی

وہ نادان و گراں جان تجھ پر ہوں اس قدر سخت  
سبک ہوں آنکھوں میں سب کی دلوں پہ بار ہوں میں  
جلال کھنڈی

قول فیصل :- اب اس بگڑے سخت جان زبانوں پر ہے  
گراں جانی :- (دہن غنیمت) سبک روئی کی ضد  
سخت جانی فارسی، مؤثر، تعلیم والا ستمناں

کیا سبک کرتی ہے چشم یا میں  
مجھ کو اسے ذوق گراں جانی کر جلال  
قول فیصل :- نظم بلبلانی کے گراں جانی ہوئے اور بہت

بھاری بھر کم ہونے کے معنوں میں بھی تعلیم کیا ہو بہت کم ہے  
سواروں کا پیرا لگا کر اس پار سے غلام

اور اس پار آگیا غنیمت کے ہاں گراں جانی نظم بلبلانی  
گراں خاطر :- (دہن غنیمت) بھر، بھیر، ناگوار  
نہیں صفت تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

محل صاف :- آفران لوگوں کے گراں خاطر ہو کر کھا حضرت اوری و خانقاہ  
میں کھینچے ہیں ایک اور شاد کیرن نہ کھیں گے (دہن غنیمت) ناگوار  
گراں خاطر :- ناگوار، آزدہ، رنجیدہ، تلخ

نکدر :- فارسی صفت تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

نیم صبح کے جھونکے سے ہوں گراں خاطر  
جس میں جاتی جودہ خوش زمانا صبح سے وقت ظہر  
گراں خاطر گزرتا :- فصل لازم، ناگوار صبح

برنادل کو برا لگتا :- (دہن غنیمت) آکھنڈ

قول فیصل :- (جی گراں خاطر نہ ہوتا ہے جس گراں خاطر نہ ہوتا ہے)  
گراں خواب :- بہت سوئے دیر تک سوتا  
رہے :- فارسی صفت - (نور اللغات)

قول فیصل :- ابی کھنڈ نہیں پڑتے

گراں خوابی :- غفلت، فارسی صفت تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
گراں ڈیل :- سڑتا تازہ بھاری بھر کم اردو صفت  
تھیل والا ستمناں

محل صاف :- مرد تو وہاں گتے بست تھو مگر عورتیں  
گراں ڈیل :- (فائدہ آزاد)

گراں سرشت :- جگر، صاحب وقار  
فارسی صفت - (نور اللغات)

قول فیصل :- یہ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گراں قدر :- عالی مرتبہ، صاحب السزا  
فارسی تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

گراں قیمت :- بیش قیمت جس کی بہت زیادہ  
قیمت ہو - فارسی صفت - تعلیم یافتہ طبقہ کی



زبان۔

گراں گزنا۔ ناگوار ہونا، برا معلوم ہونا  
 کھانا، بار خاطر ہونا۔ اردو، فصیح، رائج  
 خوش ہوں تو ہر اک کو خوش خواہی  
 جو ہوتا ہوں تو سب کو گراں گزنا ہوں  
 قول فصیح۔ انھیں منوں میں صاحب نور انعام کے گراں  
 معلوم ہونا بھی کھا جو مگر بہت کی کے ساتھ ہے۔  
 گراں گوش :- ہر جس کو سنائی نہ دنیا ہر فارسی  
 صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
 نامے سن کر تگ آگے رہت کہنے لگا  
 شغل کی کہد نہ کھا حق نے گراں گوش مجھے  
 گراں گوشتی :- ہر ہونا، ہر این، فارسی ہونٹ۔  
 تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

اک بھی نہ تھا میں فریاد گراں گوشتی سے  
 بلیں لا کر کیا کرتی ہیں خلی بر سر لگی شاد  
 گراں مائیگی :- بزرگ، سرداری، دوست مندی  
 فارسی، ہونٹ، قلیل الاستعمال۔

گراں مایہ :- رنج غم، نفیس اور قیمتی چیز، ناری صفت  
 قلیل الاستعمال

شرافت میں بے شل آفاق سے باز مایہ افغان و افغانہ  
 گراں مایہ :- بڑا آدمی، صاحب قدر و منزلت، بڑی  
 بونہی والا، فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
 گراں ہونا :- بھاری ہونا، ہنگام ہونا، سست  
 کی ضد۔ اردو، فصیح، رائج۔

گراں ہونا :- ناگوار معلوم ہونا، درد مند ہونا  
 ہاری آنکھ کو کھنجر بار ہوا آند  
 صدف کی خیم کو ایسا گراں نہ ہوا  
 گراں نہیں سبھاقت :- ذلت پا کر  
 بھر دقار حاصل نہیں ہوتا۔ (دور العفات)

قول فصیح۔ ان سنی میں شاہ پہ کوئی  
 ہوتا ہو۔

گراں بے :- ارفاق کی ضد، ہنگامی، فارسی  
 ہونٹ، فصیح، رائج۔

ہر وقت اسی دن سے ہوتی تھی دلد آبی  
 شکر میں ہوئی شاہ کے غلام کی گراں میر  
 گراں :- بڑی بھاری، پیٹ میں غذا ہضم نہ ہونے سے  
 بھاری پن ہونا۔ فارسی ہونٹ، رائج۔

بھل صرافت :- دن کو اتنی قلیل غذا میں کھا میں  
 حقیر کہ رات کو بھوک نہیں لگی پیٹ میں گراں  
 کے سبب سے ناز کرنا پڑا۔

گراں :- بڑا، گراں، کمی، قلت۔ (دور العفات)  
 قول فصیح۔ ان سنی میں کوئی نہیں ہوتا۔

گراں :- بڑا، سر میں بھاری پن ہونا۔ (دور العفات)  
 قول فصیح۔ تنہا بول کر یہ سنی نہیں مروا لینے۔ بلکہ یہ  
 بولتے ہیں۔ مددے کی خواہی کی وجہ سے سر میں  
 گراں غم سے کرا رہا ہوں۔

گراں :- بڑا، وزن میں بھاری ہونا، بہت زیادہ  
 جو جمل ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صفت :- میرے گدے کی جوڑی بائیس  
 سیر کی ہے جب سے ضیف ہوا گراں کے  
 سبب سے ہلانا چھوڑ دیا۔

گراں :- بڑا، بیش قیمت ہونا (دور العفات)  
 قول فصیح۔ ان سنی میں عام طور سے  
 زبانوں پر نہیں ہے۔

گراں بے :- بار ہونا، کھانا۔ فارسی  
 قلیل الاستعمال

گراں شہر :- دو چاند کیا کرتے  
 علاج دردے درد مند کیا کرتے فیض و فیض

گراں بے :- دل کو ناگوار ہونا۔ اردو  
 قلیل الاستعمال۔

نامہ بے ناب کی کیا درد فراہم کرے اس طبیعت پر گراں نہیں آتا  
 قول فصیح۔ تنہا بول کر یہ سنی مروا نہیں لینے طبیعت  
 یا دل کے ساتھ ہی اس کا حرف ہے۔

گراں خاطر :- بیزاری، طبیعت  
 کی ناگواری۔ فارسی ہونٹ، تعلیم یافتہ  
 طبقے کی زبان۔

قول فصیح۔ تعلیم یافتہ طبقے گراں  
 طبع بھی ہوتا ہے۔

گراں :- (دنت) وسم دنت، گر فنگل  
 بکڑ، گرفتاری، گیرائی کا تحفظ۔ وہ  
 کھانہ جسے کھانوں کے پکوانے اور گرفتار  
 کرنے کا اختیار ہے۔

(فرنگی اصفیہ)  
 قول فصیح۔ اردو زبان سے اس کا تعلق  
 نہیں ہے۔

گراں :- جو کچھ ہوا، وہ چیز جو اپنی جگہ  
 سے ہٹ آئی ہو یا جس پر قائم ہو اس  
 کو چھوڑ دیا ہو، اور گراں یا چاہتی ہو خند  
 صفت۔ (دور العفات)

قول فصیح۔ کوئی نہیں ہوتا۔

گراں :- بڑا، زین، میدان، انگریزی  
 ہونٹ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

گر بدولت :- مری سست نہ کر دی  
 مردی :- دولت مند ہونے کے  
 باد صفت معزور نہ ہونے کو پرہیزگارت  
 درکار ہے۔ فارسی مصدق، تعلیم یافتہ  
 زبان۔



محل مٹا۔ کچھ دن تو ہماری خوشامد کرتے رہے جو حکم دیا اسکی تعمیل کی..... ایک دن سنا کہ حسن آرا کو بٹھے سے گر پڑیں پس بے تاب ہو کر ان کو دیکھنے کے لئے گئے۔ دین پر دن کو بہت سارے یہاں گیا پس اترائے اب ہم پر ملکوتی کرنے لگے۔۔۔۔۔

آزاد۔ یہ جنوں کی باتیں ہیں۔ گر بدولت پر کسی مست الٹا۔ (فسانہ آزاد)

گر پڑا۔ (باغیچہ و فتح سوم) فارسی روایت قلیم یافتہ طبع کی زبان۔

محل مٹا۔ اس بد معاش کو اگر پہلے ہی دن روک دیتے تو دوسرے دن وہ نہ آتا کچا ہے (گر پڑ کشتن روز اول)

گر پڑا۔ محل۔ سکریت مذکر۔ اہل بہنہ کی زبان۔

حسنیہ سو کہ مانے نہیں جب لگ۔ خطا نہ کھائے جیسے بدھوا استری کر پڑ رہے پچھتاے

(فرہنگ آصفیہ)

محل مٹا۔ اردو زبان سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے

گر پڑا۔ اہل کار سے استعمال کرتے ہیں فارسی ترکیب۔ سوخت۔

کیا کر رہا جس نے وہاں لگلا۔

تو نے جو سانس میل بے بال و پر نہ (نور اللغات)

قول فیصل۔ قلیم یافتہ طبع کی زبان قلیم استعمال ہے

گر پڑا۔ استغاثہ ۱۔ (۵) اسم مذکر رحم

بچہ والی۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

گر پڑا۔ ۱۔ (۵) اسم مذکر۔ استغاثہ محل

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

گر پڑا۔ پات ہوٹا۔ فعل لازم۔ استعمال ہوتا

لہجہ گرنا۔ محل کا جانا رہنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ اردو زبان کا صرف نہیں ہے

گر پڑا۔ ۱۔ کر پڑا۔ بلی کی س آنکھوں والا۔ نیلی آنکھوں والا۔ بے مروت انسان۔ فارسی صفت تعلیم یافتہ کی زبان

گر پڑا۔ ۱۔ فعل لازم۔ محل قرار پانا پڑا۔

پاد بھاری ہونا۔ بچہ پڑنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا تعلق نہیں۔

گر پڑا۔ ۱۔ کشتن روز اول۔ ۱۔ رعب پڑا۔

خوب میٹھا ہے فارسی مثل۔

حکایت۔ کہتے ہیں درخشاں نہایت بد مزاج قبیل اتفاق سے ایک ہی دن دونوں کی درودوں سے شادی ہوئی ایک اور کی طور سے محبت خلق سے پیش آتا چہ ہی دونوں بھری ہوئی ہیں

اس پر قابو پائیں دوسری دن جب غوث میرا بیٹا آئے تلواریں اس کا تن سے جدا کر دیا جس سے بولتا دہشت

بچہ ہی زن رہی غلام نے اس کی بولا کہ اردو بولتا ہے

دوست سے پرچا جانا تم نے کس ترکیب سے اس کو روک کر اس نے سب مال کہ منایا اس پر یہ بھی گھر میں راکر کسی بات پر پالتو کی سے ناما من ہو کر مارنے لگے جس پر سولہ گنا تھا

میاں اب وہ مریخ نہیں ہے ہی تو پہلے ہی دن مارنا چاہیے تھا

گر پڑا۔ ۱۔ روز اول۔ ۱۔ ک۔ ہے یہ مثل

فرق تم جو رہا اب کہتے ہو اسے جیسا کہ

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ گر پڑا۔ روز اول۔ ۱۔ کہتے ہیں کہتے ہیں

جیسے۔ دوست نے کہا اب کیا جوتا ہے گر پڑا۔ روز اول

نہاہ منی پری پر رعب جانے لگے ایسے۔ اعلیٰ کی چوہ

مل کر نا تھا۔ (سیر کہان)

گر پڑا۔ ۱۔ دیکھتے ہیں عربیہ۔ اردو بولتا ہے

شہر، مکار، فریب، ناری ترکیب، صفت

قلیم یافتہ طبع کی زبان

محل مٹا۔ سحر کاذب کے وقت ہوتا ہے ہنگام نے

گر پڑا۔ ۱۔ اس کا پان ڈیگر اگر لکڑوں کوں کی بانگ

مکان۔ (فسانہ آزاد)

گر پڑا۔ ۱۔ (۵) اسم مؤنث حاملہ۔ بیٹہ والی

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اردو زبان سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

گر پڑا۔ ۱۔ گر گئے، ایک نہ ایک۔ دن

اردو صرف، سترک،

جس صنف کو دیکھتے ہیں کہ خدا بھی ہے وہ

دیر ہی اسے بھر کر پڑا کے خرم ہو جائے گا

قول فیصل۔ نہایت کے میں یہ بھی کہی کے ساتھ زبانوں پر

گر پڑا۔ ۱۔ آقا خیراں، ہزار وقت و خیراں

اردو صرف، تعلیم، الاستعمال۔

سایہ سا لکھتے تو ہم باؤں تک گر پڑا کے

اپنے دامن کو بھی پر ہر قدر لگائے نہ دیا

گر پڑا۔ ۱۔ آقا خیراں، ہزار وقت و خیراں

گر پڑا۔ ۱۔ اردو صرف، نفع، راج

گر پڑا۔ ۱۔ آقا خیراں، ہزار وقت و خیراں

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ انسان کے علاوہ دوسری چیزوں کے لئے بولتے ہیں

روئے ہاں اس کو چے سے اٹھائے کہیں۔

گر پڑا۔ ۱۔ ہم کسی دن من کے اٹھو دیکھنا تھا

گر پڑا۔ ۱۔ دیدار مکان کا۔ بچہ جانا مکان کا سندھ

بچہ جانا۔ اردو صرف، نفع، راج

گنبد گردوں سے نہیں جس طرح سے ہوئے

ڈر ہو کر پڑنے کا آتش۔ مکان گردوں میں آتش

گر پڑا۔ ۱۔ نہایت کمزور و نحیف ہو جانا۔ (فرہنگ آصفیہ)



گر جتنے میں سوہرستے نہیں

گر جانا :- تلف ہونا کھوجانا اور صرف فصیح رائج۔

دل چرا کر مجھ سے فراتے ہیں وہ  
دھندلے ہوتے کیا چیز ہو گیا گر گیا عافیت  
گر جانا :- بھاد و قیمت وغیرہ کا کم ہونا۔  
اردو صرف عوام کی زبان۔

ایک دو برسوں پر قیمت اُڑی  
بھاؤ ایسا جس دل کا گر گیا عافیت  
گر جانا :- جلدی سے انزال ہو جانا۔

تھوڑا جانا۔ اردو صرف بازار کی زبان۔  
محل صوف :- ہم تو بڑی خوشی کے ساتھ ابھی  
پیار کر رہے تھے کہ گر گئے بڑی شرمندگی ہوئی

گر جاں طلبہ مضائقہ نیست  
زری طلبہ سخن دریں ست

بجیل کی نسبت ہوتے ہیں۔ فارسی نور اللغات  
قول فیصل :- تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ہے  
گر جا ہوا سوتی :- ٹوٹنے پر لے سوتی کو

کہتے ہیں۔ (نور اللغات)  
قول فیصل :- جو ہروں کی اصطلاح میں ایسے سوتی  
کو بھی کہتے ہیں جس میں آب و تاب نہ رہے۔

اور ہلکا سا گندلا پن پیدا ہو جائے  
پلے قشر فلک سم سلا می تیری جب سر ہو  
وہ اک گر جا ہو سوتی ہو جو گردوں پر اختر ہو

نظم طباطبائی  
گر جتنے میں سوہرستے نہیں :- زبانی  
شعنی بھار نے دلوں سے کچھ نہیں جو سکتا۔

شعنی بازوں کی باتیں ہی باتیں ہو کرتی ہیں فہم افشا  
قول فیصل :- عام طور سے یوں زبانوں پر ہے  
(جو گر جتنے میں وہ برستے نہیں)

قول فیصل :- غصہ کرنے کے معنی میں بھی زبانوں  
پر ہے۔

در گانا کو اور مجھ کو رکھا جو ایسے  
تو کچھ گرج کر ہوا سمیت خواہ رنگین  
گرج :- مٹا شیر کی آواز۔ باغی کی چنگاڑ  
(نور اللغات)

قول فیصل :- شیر کے ساتھ فوکی کے ساتھ زبانوں  
پر ہے لیکن باغی کے لئے سوائے چنگاڑنا کے  
گر جانا کوئی نہیں بولتا۔

گر جا :- بکھر ایل کلیا ایسا نیکی ملو غلامہ لاندو  
ظہر الہی خانہ انگریز گر جا ہام

قول فیصل :- عوام گر جا کو گر جا گھر بھی بولتے  
ہیں۔

نورانی کو کفرستان میں بھی ہے فرغ  
تھا زگر جا گھر میں روشن ہیں حسین آباد کے بحر  
گر جا :- بفتح اول وہ سوتی جس میں بال  
پڑا ہوا ہو۔ صفت مذکر۔

گر جے گردوں کی طرح سے وہ ہوا زلیب  
جوہری جس کو کہلائے ہے گر جا گوہر  
(نور اللغات)

قول فیصل :- سوتی میں وہ آب و تاب اور  
معنائی :- باقی رہے اور با بجا سیلا پن پیدا  
ہو جائے تو اصطلاح میں سوتی گر جانا ہوتے ہیں  
اور کسی صحت سے نہیں بولتے۔

گر جانا :- سینچے گر پڑنا۔ اردو صرف  
فصیح رائج۔

ہائے وہ جس کی امیدیں ہوں خواں پر وقت  
شاخ گل سرکہ کے گر جائے تو کاٹا رہے  
افسر میر بھی

قول فیصل :- شاید ہی کوئی بولتا ہو  
گر پڑنا :- تباہ و برباد ہونا (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گر پڑنا :- یک (کنایت) مائل ہو جانا۔ (نور اللغات)

ہو جانا اردو صرف متروک۔  
صبر کے تہارے عشق کے ہیں نازاٹھاتے ہیں  
کچھ جس جس دیکھ کے ہم گر پڑے ہیں (رنگین)

گر پڑنا :- پرندے کا نیچے اترنا اردو صرف  
متروک

اڑتے چلے جاتے ہیں منہ سوز کر  
باغ پر گر پڑنے پہلے بڑ جوڑ کر قدر  
گر پڑے کی سرکشا :- ہندوؤں میں کوئی  
گرتا ہے تو گر گنا کہتا ہے مجبور ہو کر عا جزوی ظاہر

کرنے والے کی نسبت ہوتے ہیں۔  
قول فیصل :- حضرات اہل ہندو کی اصطلاح  
گرتا پڑتا :- افتاں خیزاں۔ اردو صرف

عوام کی زبان۔  
صفت سے گو نہیں عافیت جو پر گرتے پڑتے  
گو سٹک انکے چہرہ تاب و توان ہو کہ نہ ہو

غلاب مرزا شوق  
قول فیصل :- تائید کے لئے گرتی پڑتی زبانوں پر ہے  
کس خوشی سے وہ شوخ خستہ جگر

گرتی پڑتی ہوئی گئی اندر رقت  
گرج :- (بفتح اول و دوم) کراک برہ  
بجلی کی آواز بادلوں کے ٹکرانے کی آواز

اردو فصیح رائج۔  
اسم کر مجھ سے ٹیٹ جاتے ہیں  
جب وہ سنتے ہیں گرج بادل کی اختر میناں

(یعنی اشعار)



**گر ج کر**۔ چنچ کر، چلا کر، چار کر، زور کی آواز

سے، (عارف کا آواز صیب (نور اللغات)

قول فیصل۔ تمنا سے برتے۔ گر ج کر کہا۔ گر ج کر

آواز دی زبانوں پر ہے۔

**گر جنا**۔ بادل کا آواز دینا۔ رعد کی صدا اردو

فیصل۔ راج۔

رعد جس وقت گر جتا تھا تو گھبراتے تھے

بجلی جب کوندتی تھی ڈر کے چپٹ جاتے تھے

(داسوخت نواب مرزا شوق)

**گر جنا**۔ چلا کر بولنا۔ غصہ پیچھا دانا۔ بولنا

چننا۔ کڑک کر بولنا۔ اردو غوام اور عورتوں کی

زبان۔

کھا کے جب غلش کہا اس نے گر ج کر یہ مجھے

تب یہ جھنجھلا کے کیا میں نے کہ بی مغلانی

(رنگین)

**گر جنا**۔ باجے کا زور سے بھنا، بہت زور سے

آوازوں کا بلند ہونا، اردو فیصل۔ راج۔

گر جے۔ مثال۔ مدنیق بان فوج شام۔ مؤدب

گر جنا۔ نعل یا مکان یا دیوار کا بجنا سے شق

ہونا۔ اردو مترادف۔

ہل گئے کٹر کے ارکان تری آمد سے

شاہ مال ہے گر جتا ہوا کسری کا مصل نظم طباطبائی

**گر جی**۔ گرجان کا رہنے والا۔ فارسی، مذکر

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے

گر جی۔ ایک قسم کا چھوٹا پتھر (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے

گر جی۔ ایک قسم کا کتا (نور اللغات) ایک قسم کا

کتا۔ گر جتان سے لایا گیا تھا (زنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔ یہ زبان دہلی

تک محدود ہے۔

اگر اتوں کو آؤں تو مجھے سرکار کا گرجی

ادھر سے آن کر چپے ادھر سے پاسبان پڑے

گر جے تو ڈرے پڑے تو ہے۔ برصیبت

کی دہشت زیادہ ہو اور پڑے پر اس کا برداشت

کرنا سہل ہو۔ (خبرنگ اثر)

قول فیصل۔ یہ مثل اب نہ بانوں پر نہیں ہے۔

گر جی ہوئی دیوار۔ جا بجا سے کھلی ہوئی دیوار

اردو صرف، مترادف

عالم پیری میں آئے کون پاس

اے عساگر جی ہوئی دیوار ہوں میرا نہیں

گر جے۔ (بشم اول دفع دوم، نیز سکون دوم)

راے ہندی سے بچا ہے، ایک قسم کی گھاس جو

ہیل کی طرح پھیلتی ہے۔ ہندی، مونث۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔

گر جے۔ اگرچہ کا مخفف (فارسی فیصل راج)

نہ کم تھا گرچہ زور و شور دریاے معانی میں

سفینہ تھی عمر طبع رداں حفظ سخن شکر

نظم طباطبائی

**گر ڈ**۔ ایران کے ایک پہاڑ کا نام۔ فارسی

مذکر، قلیل الاستعمال

**گر ڈ**۔ بافتی (مربیات میں) پھر نے والا جیسے

یاد یہ گرد، جہاں گرد۔ فارسی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا کوئی نہیں بولتا۔

گرد۔ خاک۔ غبار۔ وہ خاک یا غبار جس کو

ہوا اڑائے۔ یا جو ہوا کو تیرہ کرے، دھول۔

فارسی مؤنث۔ فیصل راج۔

کس کی سواری آتی ہے سحر میں اسے جنوں

اٹھ اٹھ کے رہیں کرتی ہے جو گرد راہ کی آیشیں

قول فیصل۔ رنج و ملال کے معنی یہ بھی کہیں

بول دیتے ہیں۔

گرد۔ بے حقیقت۔ بیچ، اردو فیصل راج

دل تا جگر کو ساحل دریائے غم ہے اب

اس رگزار میں جلوہ گل آگے گر دستا غائب

گرد۔ (دبا کسر) ادھر ادھر کی چاروں طرف غریبی کا راج

چین کب عاشق دیوانہ کو آتا پس مرگ

قبر کے گرد جو جنگلات بنائے ہوتا

گرداب۔ (نور اللغات) گرد و مل، خاک، اردو مذکر، غوام کی زبان

محل صوف۔ تم اس طرح بوریوں نہ جھاڑو

تمام گرد و آلودگی میں آ رہا ہے۔ بکٹ کر کے ہو جائیے

گرداب۔ (کسر اول) کپڑے کا گول گردا گردان

میں ہوتا ہے۔ اردو مذکر راج۔

**گرداب**۔ (کسر اول) بھنور۔ پانی کا چکر

فارسی۔ مذکر، فیصل راج۔

کشتی دل ہے بھنور میں عشق کے

دیکھئے کب نکلتے اس گرداب سے

**گرداب**۔ (کسر اول) بھنور۔ بھنور میں

کھنڈ۔ فارسی فیصل راج

رقاص کی صفت سے کنہ کو اے بھر

چکر سے ہے ثابت کہ ہے گرداب بھارتی

**گرداب** میں غوطے کھانا۔ بھنور میں غوطے

کھانا۔ اردو فیصل راج

محل صوف۔ اپنی حرکات پر لغت نہیں

بھیجتے کہ گرد آب میں غوطے کھا رہے ہو ایشیا کے

خیالات پر شیریں ہیں اپنی خبر ہی نہیں

(نور اللغات)



قول فیصل۔ عموماً شہر آنے جب گرد آب کا ذکر کیا ہے تو دریا یا پانی کا بھی ذکر کیا ہے، تنہا بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

گرد آباد۔ غبار آلودہ (کنایت) ویران تباہ (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں کوئی نہیں بولتا گرد اڑانا۔ سیار کا بلند ہونا۔ خاک کا اڑنا اردو فصیح، راج۔

چھوٹا نور شہ کا غارہ بنا یا چرشتے گرد اڑائی اسے ماہ جب تیری تھکی گاہ کی تاسا

گرد اکھٹا۔ بٹخ اول۔ ہوا کے زور میں غبار اور خاک کا زمین سے بلند ہونا۔ (اردو فصیح راج)

گرن غش کھا کے سایہ کے برابر دھوپ میدان میں بولے کی طسرح سے گرد اٹھی اور تیمورانی نظم طباطبائی

گرد اڑانا۔ غبار اڑانا۔ خاک اڑانا اردو صرف تلیل الاستعمال۔

محل صحت۔ تم نے زمین سے چاند نیلیں اٹھا کر اس طرح بھاڑیں کہ سب فرش گرد آلود ہو گیا۔

کوئی یوں گرد اڑاتا ہے۔

گرد اڑانا۔ کنایت تباہ کرنا، مٹھکا اڑانا (نور اللغات)

قول فیصل۔ عورتیں اس محل پر خاک اڑانا بولتی ہیں۔

گرد اڑنا۔ خاک کا ہوا سے فضا میں اڑنا۔ غبار کا ہوا سے بلند ہونا (اردو فصیح راج)

گرد دھنے میری اڑ کر اس کی آنکھیں بند کیں ہاتھ ملتا لٹھ مسافر کے لئے رہزن رہا آتش

گردا گرد۔ کسر اول۔ اطراف میں۔ ارد گرد چاروں طرف۔ فارسی، مذکر، فصح، راج

گرد گرد۔ بٹخ اول و چہارم۔ برابر، فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

گردان۔ سد بنون غمت (پھر نے والا گھومنے والا) فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

تلیل الاستعمال۔ گردان۔ صیفوں کو ترتیب کے موافق پڑھنا فارسی مؤنث تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

قول فیصل۔ صیفوں کی ترتیب کو بھی گردان کہتے ہیں۔ جیسے منارے کی گردان کو گردانہ کہیں تختیں یاد ہے کہ نہیں۔

گردان۔ قرآن شریف و ہانا (نور اللغات) قول فیصل۔ حضرات اہل سنت کی اصطلاح

گردان۔ وہ کمرہ یا کابو تر جو کسی دور کی محبت پر نہ بیٹھے ہمیشہ اپنے ہی گھر پر پلٹ آئے۔ اردو کبوتر بازوں کی اصطلاح۔

آدمی کیا جانور بھی یک قسم ہوتے ہیں جو خود کبوتر لے گیا گردان پورا ہو گیا (نور اللغات)

قول فیصل۔ حقیقتاً یہ گھردان تھا کثرت استعمال سے گردان ہو گیا۔

گردان کرنا۔ صحت کے صیفوں کو بالترتیب زمانے اور وحدت و جمع کے لحاظ سے پڑھنا۔ اردو صرف۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

گردا متا۔ دہرانا۔ دور کرنا (نور اللغات) قول فیصل۔ اہل سنت حضرات کی اصطلاح ہے

گردا متا۔ تعلیم کرنا۔ اردو تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ تلیل الاستعمال

محل صحت۔ ہم کو بڑی شکایت یہی ہے کہ

گرد آلود۔ افسر گشت کرنے والا عہدار پٹواریوں کے حلقے یا جنگی کے علاقے میں پھر کر دیتے (نور اللغات)

قول فیصل۔ انگریزوں کے دور تک کثرت

اس نے ہم کو سمجھو ہی نہ گروانا (توبہ النصوح) گردا متا۔ پٹنا۔ تانا، پٹنا، (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے ہانوں پر نہیں ہے گردا متا۔ متوجہ کرنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا گردا متا۔ کھلی ہوئی کتاب بند کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ قرآن شریف گردانہ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے قرآن مجید کے لئے اس کا صحت ہے۔ تمام کتابوں کے لئے کوئی نہیں بولتا گردا متا۔ دھن کو میٹ کے کمر میں پٹنا۔ اردو صرف و فصیح راج۔

گردان کے دامن کو چڑھا گھوڑے پہ جہولہ اڑنے لگا جہم کر فرس صاعقہ کردار نفیس

گردانی۔ عورتیں نماز پڑھتے وقت خاص طریقے سے چادر یا دوپٹہ اوڑھتی ہیں اور اس کو گردانی کہتی ہیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ طبع عورتیں نہیں بولتی ممکن ہے سنی عورتیں بولتی ہوں۔

گرد آلود۔ بٹخ گرد آلود۔ سپاہ آلودہ جو گرد میں اٹا ہوا ہو۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

ہے دل صاب عزت میں بھی گردوں سے غبار گرد آلود تھیں ہوا تنہا گھر ذوق

گرد آلود۔ افسر گشت کرنے والا عہدار پٹواریوں کے حلقے یا جنگی کے علاقے میں پھر کر دیتے (نور اللغات)

قول فیصل۔ انگریزوں کے دور تک کثرت



اس سے استعمال تھا اب قلیل استعمال  
نذر بھی ہے اس پیشہ اور جہدے کو گرد آوری  
بھی کہتے ہیں جو نوٹ ہے۔ بکسر اول زبانوں پر

گرد باد۔ (بفتح اول) گولا۔ وہ گول چکر کھاتی ہوئی  
ہو جس میں گرد و غبار ملا ہو۔ فارسی نذر تعلیم  
یافتہ طبقہ کی زبان۔

بنابودشت میں سرگشتہ کا ترے مرقد  
طواف کرنے کو ہر ایک گرد باد آیا جلال  
قول فیصل۔ بعض لغات میں بکسر اول بھی آیا

جاتا ہے لیکن عام طور سے زبانوں پر بفتح اول  
گرد باد ہی ہے۔ حضرت اسیر نے مونث نظم  
کیا ہے جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
(مونث)

اٹھی نہیں ہے دادی وخت میں گرد باد  
پر دے میں اسے توں تری دو لہر کے جی اسیر  
گرد باد بیٹھ جانا۔ بفتح اول سے ہوئے غبار  
کا بیٹھ جانا۔ مجولہ کا ختم ہو جانا۔ اردو صرف متردک  
غزال باپ اٹھے گرد باد بیٹھ گئے  
نہ جت و خیز کے ہاتھوں سرتہ مٹھے

گرد برد۔ (بفتح اول) دچہارم تہا۔ برباد  
شکت خوردہ۔ اردو صرف فیض راج۔

ہوئی جس پہ آتش سلام اور برد  
کیا اس نے نرود کو گرد برد

گرد بیٹھنا۔ غبار کا تہ نشین ہونا طرقتی  
ہوئی خاک کا بیٹھ جانا۔ اردو صرف فیض راج  
نچے ناتواں کی خاک جو اس میں ہوئی شریک  
اٹھے اٹھے کے بیٹھ بیٹھ گئی گرد راہ کی آتش  
گرد پڑنا۔ (بفتح اول) خاک یا غبار کا اڑ

کے کسی چیز پر پڑ جانا۔ اردو صرف فیض راج۔  
مٹ جاتا تر اسبل ہے ابھی خاک پہ غلط  
پڑ جانے نہ دامن پہ ترے تیغ نکلن گرد  
گرد پوش۔ وہ خاص کپڑا جو خاک سے حفاظت  
کے لئے کسی چیز پر ڈالا جائے۔ فارسی صفت  
قلیل الاستعمال۔

کیا کیا غبار لیکے چلے سوئے کعبہ ہم  
اک گرد پوش جامہ احرام ہو گیا  
گرد پوش چھٹنا۔ کسی شے سے گرد دور کرنا  
اردو صرف فیض راج۔

گرد زلفوں کی جو اس جان جہاں نے پونجی  
ہم نے جاتا کہ یہ مشک ختن دامن ہے  
گرد پھٹنا۔ بکسر اول ہم فریب آنا۔ پاس آنا  
اردو صرف متردک۔

کس طرح آئے خوشی گرد پھٹنے پالے  
فوج اندوہ کا پھرتا ہے بھلا یہ دل میں  
قول فیصل۔ اثنائی محل میں اب اس کا صرف نہیں  
گرد پھٹنے نہ دینا۔ تریب نہ آنے دینا  
اردو صرف فیض راج۔

برہنہ پھرتے ہیں جاڑے میں ترے دلوانے  
پھٹنے دیتے نہیں گرد باغ سودا ٹھنڈ آتش  
گرد پھرتا۔ بکسر اول۔ طواف کرنا۔ کسی چیز  
کے چاروں طرف پھرتا۔ اردو صرف فیض راج۔  
وصل کی شب پھر رہا ہوں گرد اس خوب کے  
ماہ تاباں و حسین ہے میں ہوں بالہ ماہ کا  
لغات

گرد چھٹنا۔ (بفتح اول) خاک یا غبار کا اڑ کر  
کسی چیز پر جم جانا یا بیٹھ جانا۔ اردو صرف  
فیض راج۔

گرد کلفت جم رہا ہے ہر زماں بالائے سر  
کیا نہ میں پیدا کرے گا آسماں بالائے سر  
آتش

گرد جھاڑنا۔ (بفتح اول) پڑی ہوئی خاک  
یا غبار کو کسی چیز سے دور کرنا۔ اردو صرف  
فیض راج۔

جسم خاکی کو۔ ہمیں چھوڑیں عدم کی راہ لیں  
اب وطن کو چھٹے گرد و دشت عزت جھاڑ کر  
ناج

قول فیصل۔ غور میں اور عوام مارنے سے غارتی  
کے معنی میں کمی کے ساتھ بول دیتے ہیں۔ جیسے  
وہ بڑا بے غیرت ہے جو تے کھاتا ہے اور کھجتا  
ہے کہ گرد جھاڑ دی۔

گرد جھڑنا۔ (بفتح اول) کسی شے سے خاک یا  
غبار کا دور ہو کے شے سے گرنے۔ اردو صرف  
قلیل الاستعمال۔

شاید کہ جل کے سینے میں دل خاک ہو گیا  
جھڑتی ہے جو مرے نفس داہیں سے گرد  
گرد جھٹنا۔ (بفتح اول) خاک یا غبار کا کسی چیز  
سے علیحدہ ہو جانا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال

مشکل ہوئی ہے رزق کو قالب سے جہانی  
چھٹتی ہی نہیں پٹی ہوئی گرد سفر سے آتش  
گرد چھین چھین کے آنا۔ (بفتح اول) غور  
تھوڑا کر کے خاک کا یا غبار کا کسی روزن یا  
دراز سے یا جالی سے آنا۔ اردو صرف فیض راج

مٹی مٹی کو دیں اجاب تھ کر  
چھین چھین کے چلی آتی ہے بالائے نکلن گرد

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے اس کے معنی  
"میت کو مٹی دینا" لکھے ہیں کیونکہ شعر میں میت کا



نہ کر تھا اس نے انہوں نے یہ معنی کہہ دیے جو صحیح نہیں ہیں۔

گرد و امن ہونا: کسی سے وابستہ ہونا کسی کا شرمندہ احسان ہونا۔ فارسی ترکیب فیل استعمال کسی کا نہ میں گرد و امن ہوا۔ شرمندہ داغ احسان ہوا۔ تسیم گرد و بنا: بفتح اول تری کی وجہ سے گرد کا اس قابل نہ رہنا کہ وہ اڑ سکے۔ زمین کا سیر ہونا اردو صرف قلیل الاستعمال۔

معدوم گردش گریہ سے کیا ہو غبار دل۔ کچھ گرد تو نہیں جو بہ باران سے دھب ہے آتش۔ گرد و ماہ: بفتح اول راستہ کی خاک غبار اڑتی ہوئی خاک یا راستہ کا غبار۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

محبت سے بریز سینہ ہے آج صبح خنداں نفس گریہ: یہ ہے آج گرد و سر پھر ناپاک بکسر اول زبان ہو، تصدیق ہونا بار دوم صرف قریب بہ مترادف نہ منہ کر ترے قربان صدمے ہونے سے پھر انہیں میں ترے گرد و سر کئی دن سے رتہ گرد سمجھنا: تیر سمجھنا۔ معمولی درجہ کا سمجھنا اردو صرف فصیح رائج۔

ہفتہ آئے اگر خاک ترے نقش قدم کی گھوڑوں میں پھر اکیر کو اسے سیم بن گرد لطافت گرد سواری: بفتح اول گھوڑوں کے تاپوں کی اڑتی ہوئی گرد۔ فارسی ترکیب قلیل الاستعمال۔

اٹے جو گرد سواری گھوڑوں سے گھوڑوں کے کرہ زمین کا گرد بن دہن ہو خاک میں اٹ شاد گھنوی

گردش بے: بالفتح و کسر سوم پھر نا، چکر کرنا۔ دورہ کرنا، پھر۔ فارسی مؤنث۔ فصیح رائج۔ گردش میں آئے نعرہ صلی علی کے جام پڑتے ہوئے دور دور پھر انبلیا تمام جوش ملیح آبادی

قول فیصل: یہ گویہ حق کا حامل مصدر ہے گردش بے انقلاب، تغیر، چکر۔ فارسی مؤنث فصیح رائج۔

محل صوف: (چنانچہ فقیر کی صحبت نے ایسا اثر کیا کہ انھیں کے سر پہ ہو گئے ارفقہ رفقہ سب گناہوں سے توبہ کی بلکہ زمانہ کی گردش نے دنیا کے تعلقات سے بھی توبہ کر ددی) (آب حیات) گردش بے بنیسی، برائی، خرابی، ابد افعالی فارسی مؤنث۔ فصیح رائج۔

بھنور میں بحر غربت کی بھنسا ہوں یاد گیسو میں کہاں پر لالی ہے دیکھو مجھے گردش مقدر کی رضا

گردش بے: براستارہ، منحوس ستارہ۔ فارسی مؤنث۔ فصیح رائج۔

لطافت ستارے کی گردش تو دیکھ کہ بے مہرہ مسہ لقا ہو گیا لطافت قول فیصل: اس کا صرف ستارہ کہی ساتھ

گردش بے: مصیبت، آفت، سختی، انتہائی پریشانی۔ فارسی فصیح رائج

خدا جانے یہ گردش کا طریقہ کب نکالا ہے جسے کہتے ہیں گردوں اک سے پاؤں کی چھال ہے

بیچارے صاحب رشید قول فیصل: تقدیر یا قسمت کے ساتھ، اس کا صرف

ہے۔ نگاہ کے ساتھ بھی اس کا صرف ہے۔ جو فصیح و رائج ہے۔

چنگ لڑنے میں ہم سے جو آنکھ لڑتی ہے چکر میں دیتی ہے رگڑنے نگاہ کی گردش بے گردش افلاک: ہفتی، بد نصیبی فارسی ترکیب فصیح رائج

تم یہ خواہاں ہو کہ حال دل صدمہ چاک کہیں ہم یہ کہتے ہیں کہ کیا گردش افلاک کہیں ایتھر قول فیصل: حقیقی معنی یعنی فلک کا گھومنا معنی میں استعمال ہے۔

چاہتا ہے رخ بدل دے گردش افلاک کا چکر چلائے کس قدر انسان چٹلا خاک کا آخر گردش آیام: بہ قسمتی کا زمانہ، برے دن و فارسی ترکیب فصیح رائج

صبح کا عالم ہے رخ میں گیسوؤں میں خام کا طور ہے پھرنے میں تیرے گردش آیام کا دزیر

قول فیصل: انھیں معنی میں گردش زمانہ بھی بولتے ہیں۔

گردش بخت: قسمت کی برائی۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

محل صورت سوئی تیلی کے بوجھ سے اسرار کھار کے چاک پر چڑھاتے ہیں۔ گردش بخت کے ذبیح کی تہ پر پھر اتنے دھلم ہو شرم

گردش پرکار: پرکار کی گردش۔ پرکار کا چکر۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

ہر پھر کے اندر ہی میں رکھتا ہوں میں قدم آئی کہاں سے گردش پرکار پاؤں میں



گردش پرانا :- افتاد پرانا ۔ ناگہاں بات

ہونا ۔ اردو صرف تریبہ متروک ۔

گردش پرے گی الفت ابرو دے بار میں ۔

سنگ فساں بنے گا تہہ خنجر آئینہ صبا

گردش چرخ :- آسمان کی گردش

نصیب کی خرابی ۔ فارسی ترکیب ۔ تعلیم یافتہ

طبقت کی زبان ۔

گردش چرخ سے ہلاک ہوئے

استخوان تک بھی انکے خاک ہوئے (زبر عشق)

گردش چشم نہ نظر کرنا ، آنکھ کے ڈھیلوں

کی گردش جو دیکھنے کے دقت ہوتی ہے فارسی ترکیب

آیہ ہے ہمیں وہ گردش چشم

یعنی ہم اس پہ پا کرتے ہیں

قول فیصل ۔ گردش نگاہ بھی بولتے ہیں ۔ جو

قلیل الاستعمال ہے ۔

وہ سمجھے کیا فلک کینہ خواہ کی گردش

اٹھائی جس نے تمہاری نگاہ کی گردش

گردش چشم بے کنایت اشارہ فارسی ترکیب

قلیل الاستعمال ۔

ہر ن کو شیر کچ کر پناہ میں رہے

زحل کا دور ہے چشم سیاہ کی گردش

گردش دوراں :- نہ مانے گردش

گردش زردہ :- مصیبت کا مارا ۔ زمانہ کا

ستایا ہوا ۔ فارسی ترکیب ۔ تعلیم یافتہ طبقت کی

زبان ۔ قلیل الاستعمال

آگے یہ گردش کہاں تھی پر کوئی گردش زردہ

آگیا تیری نگاہ خائماں پر باد میں

داغ

گردش ساغر :- ساغر کا دور ۔ دور جام

فارسی ترکیب ۔ فیض رائج ۔

بخت و آئندوں سے مجھے ہے بزم میں شاق ڈر

دور گردوں میرے حق میں گردش ساغر نہ ہو

بنے صاحب مشتاق

گردش فلک :- زمانے کی گردش

انقلاب زمانہ ۔ فارسی ترکیب ۔ فیض رائج ۔

گردش کرنا :- گھومنا چکر کھانا ، پھیرنا

اردو صرف ۔ فیض رائج ۔

یہ دل ہوا ہے جنوں میں سے کاغذ بادی

کبھی قیام کیا میں گاہ کی گردش

گردش کھانا :- چکر کھانا (کنایت)

مصیبت میں مبتلا ہونا ۔ اردو صرف قلیل الاستعمال

تو نے آنکھوں کو پھر کر جو دکھائی گردش

اے صنم ابلق ایام نے دکھائی گردش

گردش گردوں :- فلک کی گردش آسمان

ترکیب ۔ تعلیم یافتہ طبقت کی زبان

صد لشکر اسے اتیر ہوئی صلح یار سے

بانی انجمن گردش لیل و نہار سے

گردش میں آنا بہ دور جام چلنا ۔ اردو

صرف ۔ فیض رائج ۔

گردش میں آئے نوراہ صلح علی کے جام

پڑھتے ہوئے دور بڑھے انبیا تمام

جوش ملیح آبادی

قول فیصل ۔ مصیبت کے بچنے کے معنی میں بھی

استعمال ہے ۔

گردش میں رہنا بد گھومتے رہنا ۔ پھرتے

رہنا ۔ اردو صرف ۔ فیض رائج ۔

اسی کی یہ قدرت ہے شمس و قمر

جو گردش میں رہتے ہیں شام و سحر

گردش میں ہونا :- چکر میں ہونا مصیبت

میں ہونا ۔ اردو صرف ۔ فیض رائج ۔

تو اگر گردش میں ہے بچ کو کہاں آرام ہے

نظم میراکام ہے ، تبلیغ تیرا کام ہے

گرد کا شوق :- گہری گرد ، گہرا غبار ۔ کثرت

سے ارتقی ہوئی خاک ۔ اردو صرف ۔ تعلیم یافتہ

طبقت کی زبان

گرا جب خاک پر وہ کوہ پیکر گردا گل اٹتی

گردکدورت :- عداوت ، دشمنی افادگی

ترکیب ۔ تعلیم یافتہ طبقت کی زبان ۔

اردکین سے وہ ہم خانہ خراہوں سے کشیدہ ہیں

وہاں گردکدورت کی اٹھی دیوار پہلے سے

رشتہ



قول فیصل۔ کہ درت بہ استعارہ گرد سے کیا جاتا ہے۔

گرد کرنا :- (کنایت) ماند کرنا، مات کرنا، ہرانا۔ کم وقت کرنا، ارد و صرف۔ فصیح رائج۔ محل صوت۔ بسنت عیار کیا بلا کے ہیں۔ معشوقوں کے ناز کو بھی انھوں نے گرد کر دیا زندگی کیا ایسی ادا میں کرے گی جو یہ کر رہا ہے (ظلم ہو شر باہ)

گرد کو نہ پہونچنا :- برابر نہ ہو سکتا۔ ہمسری نہ کر سکتا۔ ارد و صرف۔ قلیل الاستعمال میں وہ سرگشتہ ہوں پہونچے گی نہ تو گرد کو بھی ساتھ لے گی مراے گردش و دریاں کیونکر قبا

گرد کو نہ لگنا :- ہمسر نہ ہو سکتا، برابر نہ ہو سکتا۔ ارد و صرف۔ دہلی کی زبان سایہ طلبی کا کام دنیا میں کیا سنتے تھے و صفت گرد کو لگت نہیں اسس سایہ دیوار کی معروت

گرد گھما :- سکر اولیٰ آوارہ پھرنے والا۔ آوارہ گرد۔ کسی کے گرد پھرنے والا۔ تماش میں ارد و صرف۔ متردک۔ محل صوت۔ مولے تھانے دار نے خدا سے غارت کر کے مجھے فناں مقابلہ اتفاق سے دیکھ لیا تب سے گرد گھما ہے۔ بیسیوں مرتبہ یہ بیجاں بھیج چکا ہے۔ (فسانہ آزاد)

گرد گھومنا :- سکر اولیٰ چاروں طرف بچکر کاٹنا۔ پھرتا۔ ارد و صرف۔ قلیل الاستعمال کچھ کے گرد ایک گھومنے لگی۔ دوج محمد علی جھومنے لگی۔ جوش

گرد ملال :- رنج و غم۔ نادر ترین قلیل الاستعمال تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

گرد ملال تنگ نہ ہو چہرہ بگڑا میں نظم جالبانی قول فیصل۔ بطور استعارہ گرد بلا۔ گرد رنج و غم بولتے ہیں۔

گرد میں اٹنا :- خاک آلود ہونا۔ ارد و صرف۔ عوام اور تلوں کی زبان

محل صوت۔ میں راستہ میں تھا جب آنکھیں آئی چھپنے کی کوئی جگہ نہیں ملی میرے تمام کپڑے گرد میں اٹ گئے۔

گردن :- بفتح اول۔ جو پشت کی طرف ہو۔ اور سر کے نیچے کا حصہ۔ فارسی سونٹ فیضی الخ خاک کے پتلے نے وہ بوجھ لیا گردن پر کہ بکھتے تھے جسے شش کے حامل بھاری خواجہ آتش

گردن :- شیشہ۔ صراحی۔ مینا کا ادب کا حصہ جہاں سے خم شروع ہوتا ہے (نور اللغات) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ گردنا :- بفتح اول و سونم بہت موٹی اور غیر معمولی اور چوڑی گردن۔ ارد و عوام کی زبان محل صوت۔ تم کو چھتہ ان پہلو ان یا د ہو گا۔ بچھنے کے سے ہاتھ پاؤں اور گردن نہیں بگڑتا تھا۔

گردن ابھارا بھار کر دیکھنا :- گردن اونچی کر کے دیکھنا۔ ارد و صرف۔ دہلی کی زبان

محل صوت۔ چنانچہ جس عربی کا نشان مزلوں کے ناصد سے دکھائی دینا تھا جب یا اس آیا تو سب گردنیں ابھارا بھار کر دیکھنے لگے (از آبیہ حیات)

گردن اتارنا :- سر کاٹنا۔ ارد و صرف۔ متردک حکم جلا دیکو کیا کہ ابھی

تن سے گردن اتار بڑھیا کی ہشت گلزار گردن اٹھانا :- سر اٹھا کر دیکھنا۔ گردن بلند کرنا۔ ارد و صرف۔ قلیل الاستعمال۔

جام شراب ناب ہے ساقی لے کھڑا گردن تو مثل گردن مینا اٹھائے آتش گردن اڑا دینا :- تن سے گردن جدا کر دینا۔ ارد و صرف۔ عوام کی زبان۔

محل صوت۔ کوئی ایسی بھی دشمنی دکھاتا ہے حرام زادہ نے ایسا گڑا سارا کہ ایک ہاتھ میں کھار کی گردن اڑا دی۔

گردناک :- گرد آلود۔ فارسی صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے گردن اکڑ جانا :- گردن دینٹھ جانا۔ میں ایک قسم کی موچ آجانا، ارد و صرف۔ دہلی کی زبان۔ کس کس ادا سے ناک چڑھتا ہے دیکھو بے کلام ہو گئے جو نیند میں گردن کمر کوئی اشارہ قول فیصل۔ اہل کھنڈ موچ آنا بھابھوتے ہیں۔

گرد نامہ :- اسم مذکر۔ ایک قسم کا نقش و تصویر جس کے گرد اگر دینی اطراف میں دفاتر مخصوص کھ کر بھاگے ہوئے غلام یا لونڈی نام اس کے پیچ میں لکھتے اور اسے چرخے سے بانہ کر پھراتے یا پتھر کے نیچے دباتے یا کیل کے ساتھ مکان کے قلم میں لکھتے دیتے خواہ زمین میں دفن کر دیتے ہیں اور اس کی دعا کی برکت سے واپس آجاتے ہیں اس کے لغوی معنی مشہر نامہ ہیں کیونکہ گردن زبان



پہلوی میں شہر کو کہتے ہیں اور اس عمل سے وہ شخص ایسے شہر یا مقام پر واپس لایا جاتا ہے گردن لٹھلی رہنا ہے۔ (کنایت) غفار رہنا۔ کھینچا رہنا۔ اردو صرف۔ دہلی کی زبان۔ کچھ نظر آتی ہے روزی تری جیون کوکا ان دنوں رہتی ہے لٹھلی تری گردن کوکا رنگین دہلی

قول فیصل۔ اب یہ صرف متروک گردن لٹھلی رہنا۔ (کنایت) غفار رہنا۔ کھینچا رہنا۔ اردو صرف۔ دہلی کی زبان۔ کچھ نظر آتی ہے روزی تری جیون کوکا ان دنوں رہتی ہے لٹھلی تری گردن کوکا رنگین دہلی گردن باندھنا۔ رسی و فیروہ سے گردن کو باندھنا۔ اردو صرف۔ فیصل راج۔

پہلا تودہ تھا ظلم کہ باندھی جبری گردن ابہ باز دے زینب میں رن باندھیں دشمن انیس گردن بند۔ ایک زبور کا نام۔ فارسی۔ نذر (نور اللغات) قول فیصل۔ گھوڑے کے لیے گردن بند اور گردن بولتے ہیں۔ عورت کے لئے اہل کھنڈو کو بند بولتے ہیں۔

گردن پر احسان ہونا۔ بار احسان سے سر جھکا ہونا۔ احسان مند ہونا۔ (فیصل راج) درخشاں تو جھکا گردن جھکا کر میں چلوں۔ تیغ قاتل کا سری گردن پہ احساں چاہیے آتش گردن پر بوجھ رہنا۔ کسی کے احسان کا سر پر بار رہنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال حاصل صرف۔ کئی مرتبہ کہہ چکا ہوں اگر تم اس کے روپیہ دے دو وہ برابر تقاضے بھی کر رہا ہے تو تمہاری گردن پر یہ بوجھ کیوں رہے

گردن پر بوجھ لینا۔ بوجھ اٹھانا۔ سر پر زنی چیز کو اٹھانا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔ خاک کے چیلنے سے وہ بوجھ لیا گردن پر آتش کہ بجھتے تھے جسے آتش کے حامل بھاری گردن پر بوجھ ہونا۔ بار احسان میں دہنہ کسی کا صنون احسان ہونا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے ایک معنی یہ بھی لکھے ہیں لگتا ہوں کا وبال سر پر ہونا) عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ گردن پر بوجھ ہونا۔ گرا بنا ہونا (نور اللغات) قول فیصل۔ اہل کھنڈو ان معنی میں نہیں بولتے۔ گردن پر جوار کھنا۔ بار ڈالنا۔ اہم کام کسی کے غم کو نہ کھائیے شادی کرنا۔

قول فیصل۔ بار ڈالنا یا اہم کام کے ذمے کرنا۔ یہ عوام کی زبان ہے۔ کنایت شادی کرنے کے معنی میں کوئی نہیں بولتا۔ گردن پر چھری پھیرنا۔ نیک کرنا۔ قتل کرنا۔ اردو صرف۔ فیصل راج۔

نہ پھیر گردن مجبور پر چھری ظالم! زبان صبر و رفا گوسپنہ اکھٹے برقی گردن پر چھری پھیرنا۔ دکانیہ مزاح ظلم کرنا۔ سخت نقصان پہونچانا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

اصل صوف۔ تم نے بحیثیت ثنائی دونوں بھائیوں میں جائیداد تقسیم تو کر دی لیکن پھوٹے بھائی کو اتنی خراب جائیداد دے کے غم میں کی گردن پر چھری پھیر دی۔

گردن پر چھری چلنا۔ نیک کیا جانا۔ قتل ہونا

اردو صرف۔ فیصل راج۔ کھول دے آنکھیں دم ذبح نہ دیکھو گناہ تھے۔ گردن پر چھری اپنی تو گردن پہ میں دیکھوں چلتی ذوق گردن پر چھری چلنا۔ دکانیہ کنایت ہونا۔ حق تلفی ہونا۔ (نور اللغات) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ گردن پر حق رہنا۔ کسی کی حق شناسی کا بار گردن پر رہنا۔ جس وقت تک حق ادا نہ ہو۔ کسی کے ذمہ کسی کا حق رہنا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

نہ مار جان کہ بے جرم قاتل تری گردن پر رہا اندھ خون بے گنہ حق آشنائی کا غائب گردن پر حق ہونا۔ کسی کے حق کے بارے میں دبا ہونا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال

جوئے جنت ہے چھری سیادک میری گردن پر ہے حق گزار کا گردن پر خطا کھینچنا۔ قاتل کا قتل کرنے سے پہلے مقتول کی گردن پر اس لیے خط کھینچنا کہ تلوار اسی خط پر پڑے اور حق قتل الاستعمال زندگی کی بجائے خطیہ خطیہ ناسخ کھینچ دے گردن پہلے جلاؤ خط

قول فیصل۔ یہ کہ ابہ نواج ہی ختم ہو گیا۔ اس لیے زبانوں پر نہیں ہے۔ کوئلے سے خط کھینچنا بھی بولتے تھے۔ جلاؤ تلوار کھینچ کر سر پر آیا ہے۔ گردن پر کوئلے کا خط دے چکا ہے (ظلم ہو رہا) گردن پر چرخ چلنا۔ دکانیہ کنایت ہونا۔ ناقابل برداشت ہونا اور صرف۔ فیصل راج۔ برم سے اٹھ کر جو تم باہر چلے گردن عشاق پر چرخ چلے



قول فیصل :- اپنے حقیقی معنی میں بھی اس کا استعمال فیصل ہے۔

گردن پر خون رہنا۔ کسی کے قتل کا دہال  
گردن پر رہنا (نور اللغات)

نہ مارا جان کر بے جرم قاتل تیری گردن پر  
رہا مانند خون بے گنہ حق آشنائی کا غائب

گمراہوں پر خون سوار رہنا ہے۔ مقتول کے

تھا کہ بارگزدن پر نہ بننا۔ اردو صرف۔  
لیلۃ استنمال۔

لیول فیصل۔ اس کا صرف ہونے کے ساتھ  
ہی ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔ عام طور پر

بانیوں پر سر پر خون سوار ہو رہے۔  
 کی رکھ کے وہ کھاد جو چڑھتے ہیں اس پر۔

گردن پر ان کی خون ہمارا سوار ہے  
گردن پر خون یسنا بہ قتل کا وبال ہے

مہ لینا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال۔  
حل صرف۔ (شاہ حجاز بڑے سوز و گداز سے)

برالہر کرتا ہی بخوی علیہ الرحمۃ و العزراں کے کلام  
خیر نظام کا خون اپنی گردن پر لے رہے تھے۔

رہنما آواز  
سردن پر خون ہونا۔ مقتول کے تعلق

اس پر چونا۔ اردو صرف۔ فیض راج۔

وہاں تھوڑے میں مہندی خون سب کا میری گردن پر  
امیر

نانی، دھوبی، گنچہ والے، بھٹیاری، قسائی، نابکار  
ایک کوڑی کے لئے اگر دن پہ ہوتے ہیں سوار

تقریباً فیصلہ نہ ہو سکا ہونا زبانوں پر۔  
زیادہ ہے۔ عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔

کردن بیکه لہور ہنابہ قتل کا وہاں کسی کے  
ذمہ نہ ہنابہ

آجی چل بسوں اٹھ کے چلے سے جو تو  
رہے تیری گردن یہ مسیر الہو شوقی

قول فیصل۔ اہل کھنوا گردن پر خون یا سم بر

گردن یزد بال چو نابہ کوئی مذاب گزند میر

وفا۔ بن اور محبت سر پر چونا۔ اردو صرف  
الحل الا استعمال۔

یا کہوں عشق ابرو و چہرہ کرم حرم میں نے  
ہیں شمع قاتل یہ وہ بال اس کہے گردن و ناسخ

کردن پیکر که انشوا دینا به بڑی طسرح  
مال دینا - سخت تو این کرنا - اردو حرف - حوم

اس میں کچھ اس سے ہو گئی ان بن

اس کو اٹھوا دیا کپڑ گردن سدا  
رون پھنسانا: گردن کو پھندے میں پھنسانا

آپ کو خطرے میں ڈالنا۔ ذمہ لینا (نہ لگنا)  
فیصل۔ کھنڈ کے عوام کی زبان ہے

دل پھینسا۔ لازم۔ بلا میں گرفتار ہو جانا  
ہونا، مجبور ہونا (نور اللغات)

ان کی زبان تلیل الاستعمال۔  
ان کی پھر نابہ سخن ہو تا۔ سرکشی کرن حکم

تلا۔ اردو صرف۔ متردک۔



قول فیصل۔ زیادہ تر اس محل پر سر جھکا لینا ہوتا ہے۔

گردن جھکا لینا یا نہ کرنا یہ سلام کے لئے سر جھکانا (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گردن جھکا لینا یا نہ کرنا یہ (کنایت) اطاعت کرنا یا تسلیم کرنا۔

قول فیصل۔ بادشاہ المسلم کے آنے سے ہر ایک تار بہ انداز بہر استقبال آئی گردن پہ تسلیم

سب نے جھکائی (علم ہوشربا)

قول فیصل۔ گردن کی جھک کرنا زبانوں پر زیادہ گردن جھکانا یا نہ کرنا یہ (کنایت) شرمندہ کرنا۔ زیر

ارحسان کرنا۔ احسان کا بار رکھنا۔ اردو صرف قابل الاستعمال۔

قول فیصل۔ عوام کبھی کبھی بول دیتے ہیں۔

گردن خم کرنا یا نہ کرنا۔ اطاعت کرنا۔ سر جھکا لینا

اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ عوام کبھی کبھی بول دیتے ہیں۔

گردن خم کرنا یا نہ کرنا۔ اطاعت کرنا۔ سر جھکا لینا

اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ عوام کبھی کبھی بول دیتے ہیں۔

گردن جھکا کر بیٹھنا۔ خاموش بیٹھنا۔ ادب سے سر جھکا کر بیٹھنا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

قول فیصل۔ یہ ایک خوش قسمت کوئی ہوتا ہے کہ اس بت عربہ جو کی گھر کی ہے۔ حاضرین ادب سے گردن جھکا کر بیٹھتے ہیں جسے دیکھو دیکھو

نگاہ سے جو نظارہ باری ہے (فنا آزار)

گردن جھکانا۔ سر خم ہونا۔ بطور انکسار سر خم ہونا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ عوام کبھی کبھی بول دیتے ہیں۔

گردن خم کرنا یا نہ کرنا۔ اطاعت کرنا۔ سر جھکا لینا

اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ عوام کبھی کبھی بول دیتے ہیں۔

گردن خم کرنا یا نہ کرنا۔ اطاعت کرنا۔ سر جھکا لینا

اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ عوام کبھی کبھی بول دیتے ہیں۔

گردن خم کرنا یا نہ کرنا۔ اطاعت کرنا۔ سر جھکا لینا

اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ عوام کبھی کبھی بول دیتے ہیں۔

گردن خم کرنا یا نہ کرنا۔ اطاعت کرنا۔ سر جھکا لینا

اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

خاک کیا ڈالتے وہ تہہ کر کے دشمن پر نیچی گردن بن گئی شرم سے ڈلی نہ گئی

(زماں برداری کے محل پر)

جب نکلتے ہیں وہ تلوار نکالے گھر سے ملک الموت چلے آتے ہیں گردن ڈالے امیر

ہمست شامی چپ تھے نہ با شام نکال کے ہوا رھر خرات تھے گردن کو ڈال کے ادج

گردن ڈھلکانا۔ مذکا ڈھلکانا۔ مرنے کے قریب بے قابو ہو جانا۔ اردو صرف۔ قریب نزدیک

قول فیصل۔ اب اس محل پر گردن ڈھلکانا ہے

جان کو موت نے دل جذب یمن نے کھینچا عاقبت گردن بیل گئی دھل بیل بیل

گردن زردنی۔ گردن اڑانا۔ واجب الفصل کی گردن کاٹنا۔ کشتن۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یا فتنہ

طبعہ کا زبان۔

قول فیصل۔ جالاک کو زیر تیغ تھا کے حکم گردن زردنی۔ دریافت کر رہا ہے (علم ہوشربا)

قول فیصل۔ قابل یا لائق کا اضافہ کر کے زبانوں پر زیادہ ہے یعنی قابل گردن زردنی یا لائق

گردن زردنی۔ گردن سے ہوا اتارنا۔ (کنایت) آزاد ہونا

اطاعت و فرماں برداری سے نجات پانا (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔

گردن سیدھی ہونا یا نہ ہونا۔ گردن میں خم نہ ہونا۔

گردن سیدھی ہونا یا نہ ہونا۔ گردن میں خم نہ ہونا۔



خم ہونا۔ اردو صرف۔ فیصیح راج۔

ہیں تو دو چار حبیب اور بھی پر آپ سے کم  
ساتھ آئیں تو گردن پر انہی شرم سے خم آئیں  
گردن شیشہ بہ شراب کے شیشہ کا وہ حصہ  
جس میں قدرے خمیدگی ہوتی ہے۔ شیشے کا اوپر  
کا حصہ۔ فارسی ترکیب قلیل الاستعمال  
محل صوف۔ ذرا لہو تو چلنے دیکھتے یہ کہہ کر  
حضرت نے گردن شیشہ بیان پر جھکائی اور شراب  
تپ اور صفارانی (خسانہ آزاد)  
گردن خزانہ۔ (کنیت) سرکش، مشکبہ۔ فارسی  
صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے نہ بانوں پر نہیں ہے  
گردن کا بلو چھوٹا تار نامہ۔ ذرا داری سے  
سبک دوش کرنا۔ اردو صرف۔ فیصیح راج  
گر انبار کی سے ہکو ہو گئی حاصل سبک دوشی  
اتارا سر جو ظالم نے اتارا بلو جھ گردن کا اخیر

قول فیصل۔ گردن کا لہو اتارنا بھی زبانوں پر ہوتا ہے  
گردن کا ٹٹنا۔ گردن سے سر جدا کرنا۔ قتل کرنا  
کہا کہ ظلم کرنا۔ اردو صرف۔ فیصیح راج  
روزینہ بند کرنے وضع و شریف کا  
یہ ظلم ہے نہ گردن پر خام و عام کا لا شہور

گردن کا ڈورا۔ وہ سیاہ ڈورا جو غریب  
کے خیال سے گردن میں پہنتے ہیں۔ اردو صرف  
قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ دہلی میں اس کا رواج تھا۔ کسی  
زمانے میں کھنڈ میں بھی رواج ہو گیا تھا۔ لیکن اب  
ختم ہو گیا۔

ہا کر سر کیا کربا تو مجھ سے نہ ہنس نہ ہنس کر  
زنا خمار تہا ہے لہو کو ڈورا تیری گردن کا

گردن کا ڈورا۔ رگ گردن۔ اردو  
صرف۔ قریب، یہ مترادف

غبار ستی عاشق جو آج اس کو اڑاتا ہے  
سمندر ناز کو گردن کا ڈورا تار یا نہ ہے  
قول فیصل۔ موجودہ دور میں ناپچنے والے عمار  
ڈانس کرنے والے عورت یا مرد کے ناپچنے کے  
وقت گردن کو خاص طور سے حرکت دینے کو جو  
نہایت دلکش ہوتی ہے اسے گردن کا ڈورا  
کہتے ہیں

گردن کا منکا ڈھلنا۔ گردن کا منکا ڈھلنا  
گردن کی پچھلی ہڈی کا نیچے ٹٹک جانا جو علامت مرگ  
ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ صرف منکا ڈھلنا بولتے ہیں  
منکا ڈھلنا زبانوں پر نہیں ہے۔

گردن کا ہار پٹنا۔ محبوب ہو جانا۔ اردو  
صرف۔ مترادف

جہاں جہاں بھی لڑائی میرا کام تم سے یا  
وایسا وہیں میری گردن کا ہار بن کر ہے  
ریشم امر دہوی

قول فیصل۔ گلے کا ہار زبانوں پر ہے۔  
گردن لٹکنا۔ لٹکنا۔ قتل ہونا۔ مثال ہونا  
اردو صرف۔ فیصیح راج

گردن کٹی جو تیغ سے اس دھنگ اہ کی  
آواز آئی اشہد ان لا الہ الا کی تعشق

گردن کش۔ بولنے کا فن، منور، باغی،  
مشکبہ۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبیب کی زبان  
ہو آج ایک حملہ میں۔ انجام اس لڑائی کا  
کہ خود گردن کشوں نے گردنیں بندھوا میں بڑھ بڑھ کر  
نظم طباطبائی

گردن کشی۔ بولنے کا فن، بھادت، نافرمانی  
فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبیب کی زبان  
عارفوں کو ہر دور دیوانہ ادب آموز ہے  
مانع گردن کشی ہے اغنا محراب کا ناسخ  
گردن کشی۔ بولنے کا فن، بولنے کا فن، بولنے کا فن  
فارسی ترکیب۔ قلیل الاستعمال۔

محل صوف۔ مراچی گردن کشی کر رہی ہے،  
محل آئیں خواہ جواہر روح کے جام نضر میں  
کہ لب سے میر یا طرح دار میاں آزادانہ کہا  
کہ حضرت ہم غریب الوطن آری ویرانہ آزار  
گردن کشی۔ بولنے کا فن، بولنے کا فن، بولنے کا فن

(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گردن کند چھری سے ریت ڈالنا۔

کند چھری سے گردن کاٹنا، ایسا ظلم کہ گویا انسان  
کند چھری سے ذبح ہو جائے۔ اردو صرف۔

قریب بہ مترادف۔

محل صوف۔ کیوں نہ ہو بس میرے چٹھے ہی  
مہا ہے ہے کس ساعت سے میں تمہارے پائے  
پڑی، کس برفی گھڑی تمہارے ساتھ بیاہ ہوا  
ماں باپ کو کیا کہوں، مگر میری گردن تو کند چھری

سے ریت ڈالی (خسانہ آزاد)

گردن گھونٹنا۔ لٹکنا۔ قتل ہونا۔ مثال ہونا  
مترادف۔

گردن کے گھونٹنے کو گریبان کم نہ تھا  
طوق گراں جنوں میں گھلو گھر ہے عبت قدر

قول فیصل۔ گھونٹنا یا وہ تر زبانوں پر ہوتا ہے  
گردن مارنا۔ (فارسی گردن زدن کا  
مترادف) قتل کرنا، لٹک کرنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان



قاعدہ کی اپنے ہاتھ سے گردن نہ مارے  
اس کی خطا نہیں ہے یہ میرا تصور تھا غالب  
گردن مارنا۔ (کنایت) نقصان پہنچانا  
تکلیف دینا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گردن مروانا۔ قتل کروانا، ہلاک کروانا  
(نور اللغات)  
قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ قدیم زمانے  
میں عورتیں بول دیتی تھیں۔ اب کوئی نہیں بولتا  
گردن مروانا۔ گھٹھنا۔ اردو صرف  
غیر فیصل رائج۔  
یا علی کہہ کر بت بندار توڑا چاہیے  
نفس اتارہ کی گردن کو مروا چاہیے (آتش)  
گردن مروا کر ناپائیدار خراب کرنا، خون کرنا  
(نقرہ) اضافت کو زیادہ کھینچنے سے ایسا  
ہو جاتی ہے، جو سراسر اضافت کی گردن مروا دیتی  
ہے۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے  
گردن مروا کر ناپائیدار سنا، تکلیف دینا  
(نور اللغات)  
قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے  
گردن مینا۔ شراب کی صراحی کی گردن  
نارسی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
گردن میں باہیں ڈالنا۔ دونوں ہاتھوں  
سے کسی کو گھٹے لگانا۔ اردو صرف۔ فیصل رائج  
باہیں گردن میں مری ڈال کے وہ کہتے ہیں  
اب تم کہیں گے گا کہ لکھا نہیں مارا میرا لگات  
گردن میں پڑنا۔ گلے میں پہنایا جانا  
اردو صرف۔ فیصل رائج۔

یہ طوق اس واسطے چھوٹا ہوا بلبل کی گردن میں  
کہ تھا بلبل کی قسمت کا پڑا آفری کی گردن میں  
ذوق  
گردن میں تسبیح ڈالنا۔ (کنایت) زہر  
تقویٰ کا جامہ پہننا۔ زہر و تقویٰ کے اظہار  
کے خیال سے گھٹے میں تسبیح ڈالنا۔ اردو صرف  
فیصل رائج۔  
تسبیح تو نے ڈال کے گردن میں اے منم  
کھینچا چھا کو مرغ مصلیٰ کے جال میں آتش  
گردن میں طوق پیرا ہونا۔ سلعے میں طوق  
ہونا۔ اردو صرف فیصل رائج۔  
بے ضعف گریبان سے دھل جائے نہ منکا  
گردن میں مری طوق پڑا ہے کئی من کا طاق  
گردن میں ہاتھ پڑنا۔ اختلاط و ہم آغوشی  
کے وقت خاص ادا سے گھٹے میں ہاتھ ڈالنا  
اردو صرف۔ قلیل الاستعمال  
آئینے نے کیا ہوا سے صورت آشنا  
گردن میں انکے ہاتھ ہیں اسکے چہرے آتش  
گردن میں ہاتھ دیکھے نکالنا۔ نہایت  
بے عزتی سے گردن پکڑ کے نکال دینا۔ اردو  
صرف۔ عوام کی زبان۔  
محفل صرف۔ کتنی مرتبہ منع کیا مگر وہ  
مشاورہ میرا آنا نہیں چھوڑتا۔ بد تمیزی کرتا  
ہے، اب جو آئے تو گردن میں ہاتھ دے کر  
نکال دینا۔  
گردن میں ہاتھ دینا۔ بہار کرنا۔  
محبت ظاہر کرنا۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ ان معنی میں عام طور سے  
زبانوں پر نہیں ہے۔

گردن میں ہاتھ دینا۔ (کنایت) گردن  
پکڑ کے نکال دینا۔ اردو صرف عوام کی زبان  
قمری کا طوق سرد کو پہنایا جائے گا  
گردن میں ہاتھ دیکھے یہ دودھ یا مینا  
گردن میں ہاتھ ڈالنا۔ محبت سے کسی  
کے گھٹے میں باہیں ڈالنا۔ اردو صرف۔ فیصل رائج۔  
دو تو کمر میں دو تری گردن میں ڈالنا  
دو تیرا جو اے صنم مجھے اللہ چار ہاتھ آتش  
گردن ناپنا۔ (کنایت) گردن پکڑ کر نکال  
دینا، ذلیل کرنا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔  
محفل صرف (وہ لوگ بہت گہرے ایک  
نے کہا اچی گردن ناپو، اس مردک کی اور خوب  
پٹو مردود کو (فسانہ آزاد)  
گردن نہ اٹھانا۔ شرمندہ ہو کر آنکھ  
سامنے نہ کرنا۔ ان نہ کرنا، دم نہ مارتا، اردو  
صرف۔ قریب بہ متردک  
اٹھاتا نہیں اس کو جس کوئی گردن  
وہ اس بڑھے میں یکہ سنگ گرا لے  
گردن نہ اٹھنا۔ شرمندگی سے نظر ادھی  
نہ ہونا۔ اردو صرف، قریب بہ متردک  
گردن شیشوں کی اٹھیں بڑھ گئے دست جنوں  
دور سے محو نظارہ دیدہ سا غر ہوا لظا  
گردن بھی ڈالنا۔ شرم سے گردن جھکانا  
اردو صرف قلیل الاستعمال  
خاک کیا ڈالتے وہ تکرہ دشمن پر  
بچھا گردن بھی کبھی شرم سے ڈالی نہ گھٹی  
گردن بچھا ہونا۔ غرور ڈھے جانا، شرمگ  
ہونا۔ نقرہ۔ ان کے سامنے ان کی گردن  
سخوت بچھی ہو (نور اللغات)



قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گردن نہوڑانا۔ شرمندگی سے ایک خاص طریقے کے ساتھ گردن جھکا کر امارہ و سرخ نصیب رانہ کبھی پہلے جیا آئی نہ اپنے تئیں کے چپنے پر جھلا جو غم پیری کا کہ گردن اتو نہوڑانی لفظ جھلانا گردن ہلانا ہے۔ انکار کرنے یا تہریف کرنے کے لیے گردن کو حرکت دینا۔ اردو میں قلیل الاستعمال محل صرف۔ ایک ایک قدم پر ایک ایک حصہ رنجتہ موزوں ہوتا جاتا ہے۔ ہاں داد کون سے خود ہی گردن ہلاتے جاتے تھے (فساد آزاد) گردن نہ پانا ہے۔ گردن جھوسکنا، مسری نہ کر سکا اردو صرف۔ نصیب رانہ۔  
قول فیصل۔ گردن جھوسکنا بھی نظم کیا گیا ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

اس قدر بھانپا جاتا ہوں کہ کوڑھونڈھنے گرد چھو سکتا نہیں ہے تیسرے پاؤں کی شرف  
گردن نظر آنا۔ بجا گئے والے کا پتہ نہ ملنا اتنا دور ہونا کہ دکھائی نہ دینا۔ اردو صرف یہ لفظ  
کام کیا شکل دکھائی نہ پھر قدر  
گردن اس کی نظر آئی نہ پھر  
گردن ہلا ہلا کے گانا۔ مست ہونے یا جھوسنے کی حالت میں ایک خاص طریقے سے سر ہلانا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔  
محل صرف۔ (جب رات بھیگی تو ایک مقام پر کیا دیکھتے ہیں کہ بچاس ساتھ کھار ایک اڈے پر جمع ہیں۔ ایک کھار بھوک بھاتا ہے چار پانچ جڑی جھو لگی جھانچہ بجانے میں مصروف ہے۔ دس پندرہ گردن ہلا ہلا کر بھین

اور گیت گاتے ہیں (فساد آزاد)  
گردنی پٹہ (بالطبع) گھوڑے کی گردن پر ڈالنے کا وہ کپڑا جو سر سے پیٹھوں تک ہوتا ہے۔ فارسی، مولتی، قلیل الاستعمال۔  
وہ ماہ ہے تو کہ چاندنی سے ناسخ  
تیرے گھوڑے کی گردنی ہے  
گردنی پٹہ کشتی کے ایک داڑی کا نام ہے (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے گردنی پٹہ کی ضرب جو گردن پر ملے (نور اللغات)  
قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔  
گردنی دینا۔ گردن میں ہاتھ دیکے دھکا دینا۔ اردو صرف متروک۔  
محل صرف۔ قریب تھا کہ چیرا اسی گردنی کے در و پیہ غدر بود ہو جائے (خانی غزلوں)

گرد و پیش ہوا کبر اولہ گرد و گرد چاندوں طرف فارسی، مذکر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان محل صرف (انھوں نے اس پر اسے طرے بڑے کام لئے۔ گمریہ خنب کیا کہ گرد و پیش جو دست بے انتہا پڑی تھی اس میں سے کسی جانب نہ گئے۔ بالا خانوں سے بالا بالا اٹ گئے (تمہید از آب حیات)  
گرد و غبار۔ دھول اولہ خاک، دھول فارسی مذکر۔ نصیب رانہ۔  
عبث وہ دل کو کدورت سے ماند رکھتے ہیں نہ تھا یہ آئینہ گرد و غبار کے قابل تھا  
گردوں۔ (بفتح ادل و واد معروف)  
آسمان، فلک چرخ۔ فارسی، مذکر نصیب رانہ

اب تک اتنا میری آہ کے اثر میں رہا ہے  
تھک گیا ہے پیر گردوں کے جگر میں رہا ہے  
پیاسے صاحب رنج  
قول فیصل۔ یہ لفظ مرکب ہے اصل میں یہ گردین سے گردان تھا یعنی پھرنے والا۔ پھر کاٹنے والا۔ کثرت استعمال سے گردوں ہو گیا۔  
گردوں پٹہ رتھ، پہلے (نور اللغات)  
قول فیصل۔ ان معنی میں اہل کھنوا نہیں بولتے۔  
گردوں اساس۔ بہت شاندار عمارت ایسی عمارت جہاں بنیاد آسمان پر رکھی گئی ہو۔  
فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
وہ دل کی بارگاہ جو گردوں اساس تھی  
دیکھا تو جائے حسرت و اندوہ دیاں تھی  
پیاسے صاحب رنج  
گردوں اقتدار۔ فلک۔ منزلت، صاحب قدرت، فارسی صفت (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے اس کا استعمال نہیں ہے  
گردوں پر دماغ ہونا۔ غم ہو جانا، آسمان پر دماغ ہونا اردو صرف قلیل الاستعمال  
باغبان چنناں کا ہے گردوں پہ دماغ  
تجھ کو ڈر ہے کہیں رضوان نہ ہو رتھ بدل قدر  
قول فیصل۔ اس محل پر عام طور سے آسمان پر دماغ ہونا بولتے ہیں۔  
اللہ کے دماغ کہ ہے آسمان پر (سپہ)  
گردوں پیر تھو کے اسی پر سے (بفتح اول) آسمان کی طرف منہ کر کے تھو کنا۔ اردو صرف۔ متروک۔  
سرافراز کو ڈرنا نہیں عیب جو کا  
اسی پر پڑا جس نے گردوں پر تھو کا



قول فیصل۔ آسمان کا گھوڑا منہ پر آتا ہے عام طور سے یوں بولتے ہیں۔ شانے آسمان کی جگہ گردوں نظم کر دیا ہے۔ جوا صو آگ نہیں۔

گردوں پر کلام بھینکنا بول بفتح اول خوشی سے اترانا۔ فخر کرنا۔ مباحات کرنا اور دوسرے متروک چار آئینہ دکھانے لگا اوج سکندر

گردوں پر کلام بھینکنا تھا فخر سے مغفرت انیس قول فیصل۔ گھاہ بر آسمان از اخلاق کا ترجمہ ہے جوا خیر نے کہا ہے۔

گردوں پناہ بول بفتح اول ایسی عزت و منزلت دے جو آسمان کو پناہ دیں۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ قلیل الاستعمال

قول فیصل۔ پڑھے لکھے لوگ بڑے لوگوں کے القاب ہیں اس کا استعمال کرتے ہیں۔

گردوں دوئل بول بفتح اول ہم نحو اس آسمان فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان قلیل الاستعمال

اڑے جو گرد سوار کی سموت گھوڑوں کے کرہ زمین کا گردوں دوں جو خاک میں اٹ شاد گردوں رفعت بول بفتح اول آسمان کی بلندی والا۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان قلیل الاستعمال

کیا ترے نیل کے اوصاف لکھوں میں کہ وہ ہے ابر رفتار جہل پسیر گردوں رفعت ذوق

گردوں رکاب بول بفتح اول وہ ذات جس کے گھوڑے کی رکاب آسمان ہو۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان قلیل الاستعمال

جہاں گوشہ گردوں رکاب آتے ہیں ادب پکار رہا ہے جناب آتے ہیں عشق

قول فیصل۔ عام طور سے بادشاہوں کے لئے اظہار عظمت و بزرگی کے لئے اس کا استعمال تھا مرثیہ گو یوں نے حضرت امام حسین کے لیے اس کا استعمال کثرت سے کیا ہے۔

گردوں سرشت بول بفتح اول (دکانیہ) مغزوں شکر فارسی صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ گردوں سر سر بول بفتح اول ایسی ذات جس کا تحت حکومت مثل آسمان کے ہو۔ فارسی صفت تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

فخر علی تھا تحت سلیمان کی طرح ابر اللہ سے مرتبہ شہ گردوں سر سر کا لغات

گردوں کا چکر کھانا بول بفتح اول انقلاب زمانہ سے مراد لیتے ہیں۔ اردو صفت قلیل الاستعمال

گوئے شور کھائے گردوں ہزار چکر حال زبانوں کو میرے کب انقلاب ہوگا گردوں سے باتیں کرنا بول بفتح اول بلندی اختیار کرنا۔ اونچے خیال کا ہو جانا۔ اردو صفت قلیل الاستعمال

اس زمین پر درخت نازل ہونے والی ہے ضرور دیکھ لو گردوں سے باتیں کر رہے ہیں کوہسار نظم طباطبائی

قول فیصل۔ اس محل پر آسمان سے باتیں کرنا زبانوں پر زیادہ ہے گردوں کی ستانی بول بفتح اول محبت زدہ

انتہائی پریشانی حال عورت دارد و صرف قلیل الاستعمال

قال کی طرف دیکھ کے زینب نے سنایا گردوں کی ستانی کو بحث تو نے سنایا گردوں فیصل۔ گردوں کی جگہ ننگ بھی استعمال کیا ہے۔

گردوں گرداں بول بفتح اول چکر کھانا والا آسمان۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

تھاری چال بھی کیا گردوں گردوں گردوں ہے کہ چل کر دو قدم صورت بدل دیتے ہو عالم کی اسیر

گردوں مدار بول بفتح اول۔ آسمان کی منزلت والا۔ فارسی صفت۔ قلیل الاستعمال

صل صوف (ایک رئیس گردوں مدار میر باوقار کی ایک دختر فرخندہ اختر تھی۔ رئیس نے اس کو بہ ناز و نعم پالا (نشانہ آزاد) گردوں نواح بول بفتح اول۔ اس پائین علاقہ

قرب و جوار۔ فارسی اندک و تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان صحت صوف۔ آپ جہاں تشریف رکھتے ہیں اس کے گرد نواح میں بھی آپ کو کوئی مسجد نہیں ملے گی۔ آپ یہیں نماز پڑھ لیجئے۔

گردہ بول بفتح اول مصوروں اور نقاشوں کی اصطلاح خاک۔ خار سما۔ نکر۔ ہمیشہ گردہ تصویر قیس بنتا ہے مصور دیکھ جنوں زار غار ہے میرا لطافت (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے گردہ بول بفتح اول ہر گول شے۔ حلقہ دائرہ کندلی۔ قرص، فارسی، نکر قلیل الاستعمال

بحر خوں خوش میں تھا دشت میں سیلاب کی شکل گردے ڈھالوں کے نظر آتے تھے گردوں کی شکل اوج گردہ بول بفتح اول احاطہ، دور۔ (فقہہ) پانچ میل کے گردے میں فوج پڑی ہوئی تھی (نور اللغات)

قول فیصل۔ ابتدائی دور اس کا استعمال ہے۔ فقرہ میں جس طرح استعمال کیا ہے۔ یہ اردو ہے



گردہ بٹے بالکسر۔ وہ گول کپڑا جو عورتیں  
پاندان کی تھالی میں رکھتی ہیں اردو قلیل الاستعمال  
جو ہر درماہ کے گرمے پسند کرتا تو  
اترا تھر کے تیرے پاندان میں آتے رشک  
(معادن الشعراء)

گردہ بٹے ایک قسم کی خمیری اور موٹی اور چھوٹی  
روٹی نور اللغات  
قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔

گردہ بٹے بالکسر وہ گول کپڑا جس پر حقہ کا چنیدا  
رکتے ہیں تاکہ زخمش محفوظ رہے۔ اردو قلیل الاستعمال  
قول فیصل۔ قدیم زمانہ میں حقہ کا رواج تھا۔  
بیچوان وغیرہ کے نیچے گردہ رکھا جاتا تھا اب حقہ  
کا استعمال بہت کم ہو گیا ہے اس لیے لفظ کا  
استعمال بھی کم ہے۔

گردہ بٹے ڈھول کا غول (نور اللغات)  
قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔

گردہ بٹے بالکسر ایک قسم کا چھوٹا گول نمک  
اردو قلیل الاستعمال

گردہ بٹے (بالضم) انسان یا حیوان کے ایک  
اندرونی عضو کا نام ہے جس میں پیشاب بنتا ہے  
فارسی نہ کر۔ فیض رائج

گردہ بٹے ایک قسم کی پیوٹی توپ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

گردہ بٹے۔ جرأت، ہمت، حوصلہ، دلیری  
اردو نہ کر، فیض رائج۔

گردہ بٹے بھر دھڑ کے مذاہب حشر کے  
زنا بابتیرا بھی یہ دل گردہ ہے ناسخ

گردہ نان بالکسر اول جمع کیا۔ چھوٹی موٹی  
روٹی۔ فارسی نہ کر تعلیم یافتہ طلبہ کی زبان  
قلیل الاستعمال

گردہ ہونا۔ (بالفتح) پیچ ہونا، بے رونق  
ہونا، کمتر ہونا۔ اردو صرف۔ فیض رائج  
بے ہوا سرگشتہ ہے میرا غبار  
ساختے اسکے بگولا گرد ہے ناسخ  
گردہ ہونا۔ بالکسر جمع اس پاس ہونا۔ زیب  
ہونا۔ اردو صرف۔ فیض رائج۔

گردہ ہونا کی طرح گرد ہوں دیکھیں اگر طیب  
اتنی تو ہے نہ نرگس بیچارہ دلفریب آتش

گردہ ہونا۔ (بالضم) حوصلہ ہونا نور اللغات  
قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ دل کے ساتھ اس  
کا حرف ہے۔ جیسے اُن کا اتنا دل گردہ کہاں کہ  
وہ نواب صاحب سے مقابلہ کر سکیں۔

گردہ ہے۔ کچھ حقیقت نہیں رکھتا  
پیچ ہے۔ ناپچر ہے۔ جھری نہیں کر سکتا بڑھنہ

ہے۔ اردو صرف۔ فیض رائج  
دل کی تیش سے گرمی غور شدہ ہے

سینہ اگر ہی ہے تو دوزخ بھی گرد ہے روشن

گردہ کی۔ بد بختی۔ جاہ کا زوال۔ مہربان  
میں مستعمل ہے۔ جیسے بادشاہ گردی۔ اشراف  
گردی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس طرح کوئی نہیں بولتا آوارہ  
پہرنے کے معنی میں آوارہ گردی عام طور سے

زبانوں پر ہے۔  
گردہ میچی۔ موتی کی آبداری، صفائے دل

موتی کا صاف اور بے عیب ہونا، نظریہ مؤنت  
تعلیمی یافتہ طلبہ کی زبان قلیل الاستعمال۔

میں ہن جہاں میں کیسی پاک گوہر ہوں  
مرد گردہ تیش بھی تھے اکیر اعظم ہے غالب

قول فیصل، کھنڈ کے شاعر نے گردے فائدہ اٹھایا ہے

ہو گیا ہوشی گہر دیکھے جو وہ موتی سے دانت  
بڑھ گئی گردہ تیش دشت پیدا ہو گیا وزیر  
اصل میں یہ ایرانیوں کا حرف ہے۔

در پردہ ایس گردہ تیشی گہرے ہست مد صاحب  
گرز بہ (بضم اول)۔ ایک ہتھیار کا نام جو چوہر  
سے گول موٹا اور نیچے سے تپکا ہوتا ہے اردو  
کے سر پر مارنے میں کام آتا ہے۔ فارسی،  
نہ کر۔ فیض رائج۔

ذرا اٹھنوں نہ بانہ سے غیر اپنے شعر میں کہا  
نہیں زیا کہ دست نال میں ہو گرز تم کا ایمر  
گرز تو لٹا بہ بضم اول۔ دشمن کو مارنے کے  
لئے دونوں ہاتھوں سے گرز کو اٹھانا۔ اردو صرف  
فیض رائج۔

لوہر ہے نکس اور گردہ دونوں بانکے ہونے کے چھٹے  
غضب جو بن ہے دو دو گرز تو تے تن کے بیٹے

ایمر  
گرز کا دوسرے بضم اول ہے فریہ وں کے

گرز کا نام۔ ایسا گرز ہے گول جسے کی جگہ  
پر گائے کا سر بنا ہوا ہو۔ فارسی ترکیب  
فیض رائج

ہاتھوں میں بزدلوں نے لے گرز گاوسر

ایک آبیچر ب ادر دوسرا ادر اوج

گرز بس بضم اول بارہ درجن کا مجموعہ

۱۴۱۱ عدد کا۔ خٹل۔ انگریزی نہ کر رائج

قول فیصل۔ انگریزی ہیں اس کا تلفظ گردہ  
عوام گرس۔ بضم اول و دوم بولتے ہیں۔

گرست۔ بالکسر اول فتح دو ٹم ہے وہ شخص  
جو ضروری اسباب۔ خانہ داری مہیا رکھتا  
ہو اور فضول خرچ نہ ہو۔ سلیقہ مند ہر چیز کو



اصول اور احتیاط سے رکھنے والا۔ اردو عوام اور عورتوں کی زبان۔

زراہ کی عقل مستوں میں ہے آبرو ہوئی  
بازار میں اتر گئی چادر گرسٹ کی منیر  
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے  
لکھنؤ میں باضافہ ہائے ہوزر گرسٹ کہتے ہیں  
کتابت میں اس طرح لکھتے ہیں لیکن بولنے میں  
گرسٹ بولتے ہیں، جبکہ منیر نے پرست  
مست کا قافیہ قرار دیا ہے۔

گرسٹی۔ سلاکسر اول بفتح دوم گھر کا سلمان  
گھر گرسٹی اردو۔ مونث۔ عوام اور عورتوں  
کی زبان۔

قول فیصل۔ اس محل پر گھر گرسٹی زبانوں  
پر زیادہ ہے۔

گرسنگی۔ سلاکسر اول کسر دوم بھوک۔ فارسی  
مونث۔ فیصل راج۔

گرسنگی میں اتنا عنت کا بھڑکنا پایا  
ہمانے سیر کیا اپنے استخوان ہیں  
گرسٹ۔ سلاکسر اول کسر دوم سکون  
سوم دیز باضم و کسر سوم بھوکا۔ فارسی  
صفت۔ فیصل راج۔

تنور چرخ سے لیتے گرسٹ کب کے آثار  
ذرا بھئی گلتی اگر قرص آفتاب میں سیخ ظفر  
چراہیں میرے بدن سے جو ہیں نکلی آئیں  
گرسٹ آج مستر رسک جاننا ہوگا ذریعہ  
قول فیصل۔ ظفر شاہ دہری نے بضم اول  
کسر دوم اور سکون سوم نظم کیا ہے جو صحیح  
فیصل ہے۔ خواجہ دزی نے بضم اول سکون  
دوم کسر سوم نظم کیا ہے یہ بھی صحیح فیصل ہے

گرسٹ چشم۔ بخیل۔ کیمینہ۔ نہ یہ۔ فارسی  
مرجھہ فارسی صفت اعلیٰ صفت طبقہ کی زبان۔  
قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ بعض بعض شکم بندہ۔ گرسٹ  
چشموں نے چڑیوں کو بھون بھون کھلایا (فشا آزان)  
گرسٹ شکم۔ بھوکا (فرہنگ اثر)  
قول فیصل۔ گرسٹ شکم کوئی نہیں بولتے اس  
محل پر صرف گرسٹ بولتے ہیں۔

گرفت۔ بیکڑ۔ بیکڑ نے کا طریقہ۔ فارسی۔  
مونث۔ فیصل راج۔

محل صرف۔ تم نے جس طرح سے قلم کو پکڑا ہے  
اصولاً اس کی یہ گرفت نہیں ہے۔

قول فیصل۔ صحیح تلفظ کسر اول و دوم ہے۔  
عام طور سے زبانوں پر کسر اول و دوم ہے  
جو عوام کی زبان ہے۔

گرفت۔ بیکڑ۔ بیکڑ نے کا طریقہ۔ فارسی۔  
مونث۔ فیصل راج۔  
محل صرف۔ چنانچہ ایک جگہ نظم کو بیکڑ نے  
باندھ دیا تھا اس پر سر مشاہد گرفت ہوئی۔  
(حالات شاہ فیہراز آمبیات)

گرفتار۔ بیکڑا ہوا۔ قیدی۔ اسیر۔ فارسی  
صفت۔ فیصل راج۔

جی بھر کے کر کے۔ بھئی بھین کی بھر بیکڑی  
آئی جہاں بہار گرفتار ہو گئے  
گرفتار۔ بیکڑا ہوا۔ قیدی۔ فارسی، صفت  
مترک۔

ردئے ہے بات بات پر جرات  
ہے گرفتار یہ کہیں نہ کہیں جرات  
گرفتار رہنا۔ بھنسا رہنا۔ مقید رہنا

اردو صرف۔ فیصل راج۔

رہتا ہے دل اس میں گرفتار  
وہ اس میں گرفتار میں زندان میں گرفتار  
گرفتار کرنا۔ بھنسا۔ مقید کرنا۔ اردو  
صرف۔ فیصل راج۔

چشم دکھلا کے کسی تئیں بیمار کیا  
دام گیسو میں کسی دل کو گرفتار کیا

نواب مرزا شوق  
گرفتار ہو نا۔ بیکڑا جانا۔ اسیر ہونا۔

اردو صرف۔ فیصل راج۔  
اب کیا چٹیں گے وہ جو گرفتار ہو گئے  
زندان کے در نصیب دیوار ہو گئے

نظر لکھوئی  
گرفتار ہو نا۔ بھنسا۔ بھلا ہونا۔ اردو

صرف۔ فیصل راج۔  
محل صرف۔ منج کرتے تھے کہ مکان زخیرہ  
رشتہ داروں نے دعوے دائر کر دیے غریب

کو مقدمے لڑنا پڑے بلا وجہ گرفتار ہوا ہو گیا  
گرفتاری۔ بیکڑا۔ بھنسا۔ بھلا ہونا۔ فارسی  
مونث۔ فیصل راج۔

بھلائے عشق کو اسے ہمد ماں شادی کہاں  
آگئے اب تو گرفتاری میں آزادی کہاں

اشرف علی خاں فغان  
گرفتاری۔ بیکڑا۔ قید۔ نظر بندی۔ فارسی  
مونث۔ فیصل راج۔

اس گرفتاری پر اپنی میں نشان  
لواہ کرتے ہیں نگہبانی سری

گرفت کرنا۔ بیکڑا۔ بھنسا۔ بھلا ہونا۔ اردو صرف  
فیصل راج۔



محل صرف۔ کی برنجی اس طرح سے تیار کی  
کہ کن روں پر اس کے کندے لگے ہوں ان  
میں نہ بھیریں بند ہوں اور سب طرف سے  
نہ بھریں بلکہ ایک نہ بھر اور گرفت کی نفی  
تھی اس میں انکی پوری دھم بوشریاں  
قول فیصل۔ عیب نہ تھا نہ غلطی پکڑنا کے  
معنی میں بھی بولتے ہیں۔ جیسے تم نے انکے  
ستر میں برنجی عمدہ گرفت کی۔ ان کو  
جواب دیتے نہیں بن پڑا۔

گرفتگی بڑا آواز کا بھاری پن، آواز کا  
بڑا جانا۔ فارسی، مؤنث۔ فیض راج  
محل صرف۔ میں ضرور پڑھتا ہوں کیا  
کردوں آواز کی گرفتگی نے بھور کر دیا آپ  
مجلس کسی اور سے پڑھو الیں۔

گرفتگی پستے طول ہونا۔ متلا ہونا، بھجوا  
فارسی، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
قول فیصل۔ اس کا صرف دل گرفتہ کی طرح  
جیسے ایک دل گرفتہ آپ کی بزم نشا طیں  
کیونکر شریک ہو سکتا ہے۔ دی مثل ہوگی  
کہ افسردہ دل افسردہ کندہ ابھنے راہی  
گرفتہ عام طور سے زبانوں پر ہے۔

گرفت میں آنا بہ چنگل میں آنا۔ قابو  
میں آنا۔ اردو صرف۔ فیض راج  
محل صرف۔ بد معاش لوگ اول تو گرفت  
ہی میں نہیں آتے اور اگر کوئی شامت کا  
مارا تھا یا ماخوذ بھی ہوا تو سید مگرداے  
اس کو سزا نہیں ہونے دیتے۔ (مختصاۃ)  
گرفتہ :- پکڑا ہوا، فارسی اسم مفعول  
فعل ال استعمال

کنا کمر گرفتہ کا سیناں کے قتل پر  
ظاہر ہے ٹھیک ٹھیک ترے سینہ بندے  
گرفتہ خاطر :- رنجیدہ دل، ملول،  
فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
باد صبا توں عقدہ کشاں کی ہو چو  
مجھ سا گرفتہ دل اگر آئے نظر کہیں  
اشرف علی خاں فغان  
قول فیصل۔ اسی محل پر گرفتہ دل بھی  
بولتے ہیں

گرفتہ آواز سے غز و شرف :-  
اگر میرا یہ قبول ہو جائے تو میری بڑی  
عزت افزائی ہوگی۔ فارسی مصدر۔ تعلیم  
یافتہ طبقہ کی زبان

نذر عاشق گرفتہ دل کے سوائے جان یک  
اور کچھ رکھتا نہیں دل کے سوائے جان یک  
قول فیصل۔ کسی بڑے شخص کو تحفہ پیش  
کرتے وقت استعمال کرتے ہیں۔

گرگ :- بالفہم۔ بھیر یا، مشہور و مذہب  
کا نام ہے۔ فارسی۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ  
طبقہ کی زبان

فجہ سے انکار ستم فائدہ لے گرگ فلک  
دل ہے بچہ خوری پر دہن سرخ ترا  
گرگ کا بیٹا بالفہم۔ چھو کرا۔ چیلہ۔ شاگرد  
اردو۔ مذکر۔ دہلی کی زبان

گرگ کا بیٹا شریہ۔ شیطان۔ بدکار۔  
اردو عوام اور غورتوں کی زبان  
محل صرف۔ تم سمجھتے ہو کہ میرا لڑکا  
فرشتہ ہے۔ میرے نزدیک وہ نہایت  
گرگ کا ہے۔ تم دھوکے میں ہو۔

گرگ کا :- ادنیٰ و عزم۔ اہل ہندو کی  
زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے  
گرگ کا :- ایک قسم کی جوتی کو کہتے ہیں  
کہ مانند نمونے کے ہوتی ہے، ادنیٰ و عزم  
رائج ہے (فارسی میں گرگ کا) ایک قسم  
کی جوتی جو صرف نیچے ہوتی ہے۔ ہندی  
مؤنث (مہر یا زبان اردو) (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

گرگ اجل :- بالفہم اول۔ موت کا  
بھیر یا۔ فارسی ترکیب۔ فعل ال استعمال  
مجھ کو غلطی میں بھی تھا گرگ اجل کا کھنکھ

شیر کا خوف رہا شیر میسر نہ ہوا شور  
گرگ آشنائی :- ظاہری دوستی۔ بظاہر  
دوستی اور باطن میں دشمنی فارسی (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گرگ باران دیدہ :- بالفہم اول۔

(خان آرزو نے لکھا ہے بھیر یا کا بچہ پانی  
سے بہت ڈرتا ہے۔ اس کو کبھی بارش میں  
نکھنے کا اتفاق ہوتا ہے تو وہ بہت دیر  
ہو جاتا ہے سوائے لوا مع النور نے لکھا  
ہے کہ یہ مضمون قابل مضحکہ ہے) تجربہ کار  
خبرائے :- آزمودہ کار اس کا استعمال محل  
ذم میں ہوتا ہے۔ فارسی۔ مذکر۔

میرے رونے پر جو روایا آدمی ہمیدہ ہے  
نما صبح عاقل پر انا گرگ باران دیدہ ہے  
راج۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے بڑا بکرا بڑا  
ہوشیار بڑا چلتا ہو کہ معنی میں زبانوں پر ہے



گرگ بفل :- بضم اول۔ چھپا ہوا دشمن جو ساتھ رہ کے دشمن کرے۔ فارسی مذکر۔ فارسی ترکیب قلیل الاستعمال۔ کہتے ہیں نفس دشمن آغوش پرورش میں۔ گرگ بفل ہم اپنی گودی میں پالتے ہیں مثلاً گرگٹ :- بکسر اول سوم (بکسر فتح سوم) ایک قسم کی بڑی چھپکلی جو طرح طرح کے رنگ بدلتی ہے۔ اردو مذکر۔ راج۔ رداں ساتھ اس کے شبانہ بولے کئی گرگٹ آگے رداں ہوئے میر قول فیصل۔ مشہور ہے کہ سورج کتنے پر یہ سورج سے آنکھیں لڑاتا ہے اور طرح طرح کے رنگ بدلتا ہے اور سورج کا عاشق ہے۔ اہل لکھنؤ گرگٹاں بھی کہتے ہیں۔ گرگٹ کا جنم لینا ہے۔ اس شخص کی نسبت کہتی ہیں جو ایک حالت پر قائم نہ رہے۔ اردو عروہ۔ عورتوں کی زبان، قریب بہ نزدیک گرگٹ کا کیا بیا سری خوشی نے جنم۔ سو بدلتی رنگ ہے ایک ایک آن میں جان مہیا گرگٹ کی دوڑ بھروسے تک :- ہر شخص اپنے مربی پر بھروسہ کرتا ہے (نور اللغات) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے گرگٹ کی طرح رنگ بدلتا ہے۔ دکانیہ ایک حالت پر قائم نہ رہنا۔ کچھ سے کچھ ہوجانا اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

صحل صوت۔ اندر سے عروج اور ان کے انقلاب فی السد رکھی اب بیگم صاحب ہیں مغلیاں اور مہریاں اور سہیلیاں اب ان کی جلو دار ہیں زمانہ بھی گرگٹ کی طرح رنگ

بدلتا ہے (ضمانہ آزاد) قول فیصل۔ غصہ کے مارے کبھی لال کبھی پیلا ہونا کے معنی میں کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

گرگرا نا :- (بفتح اول سوم) حال کی طرف بشیروں کو ہشکانا۔ ہندی (نور اللغات) قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ لکھنؤ میں اسے ہشکوا کہتے ہیں۔ پیش کے بموجب گرگرا نا۔ غرارہ کرنا۔ یا لہڑیچا نہی اس طرح جنگلی بشیر ڈر جائیں گے یا حال کی طرف بڑھیں گے۔ شکاری ہشکوسے میں بولتے ہی نہیں۔ اگر بشیر کہیں قہم جاتے ہیں تو ان کو آگے بڑھانے کو آہستہ سے اپنا زانو تھکچا دیتے ہیں۔ ہشکوا شہ کے شکار کے لئے بولتے ہیں۔ بشیر کے لیے ہشکوا نہیں بلکہ ہشکوائی زبانوں پر ہے۔

گرگرا بد یا ستر ستر گیان :- (کہاوت) یعنی ہر ایک گزند یا مرشد کا جد اگلا نہ علم و عمل اور ہر ایک ستر میں مختلف عقل ہوتی ہے۔ انسان مختلف العقل اور مختلف الطبع ہوتے ہیں۔ ہر شخص کی جدا رائے ہوتی ہے (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے گرگرا یا :- اول سوم۔ لہجہ شک، جڑ یا اردو۔ دیہاتوں کی زبان۔

گرل اسکول :- لڑکیوں کے پڑھنے کا اسکول انگریزی، مذکر (نور اللغات) قول فیصل۔ گرل ایک لڑکی کا انگریزی

میں کہتے ہیں۔ اس لیے قاعدہ گرل اسکول غلط ہوگا، اس لیے کہ اسکول میں ایک لڑکی تو پڑھتی نہیں بلکہ بہت سی پڑھتی ہیں۔ اس محل پر گرل اسکول یا گرلز کالج زبانوں پر ہے جو انگریزی داں طبقہ تک محدود ہے گرم :- بفتح اول۔ سکون دوم۔ سرد کی ضد محذور۔ فارسی۔ فیض راج

کیا کہوں نامہ جالسنو کی اپنے تاثیر سے جل گیا بس یہ کیوتر کا ہوا بازو گرم ذوق قول فیصل۔ عوام بفتح اول دوم بولتے ہیں جو غیر فصیح ہے۔

گرم :- مزاج کا گرم۔ خرد و المزاج وہ شخص جس کا مزاج گرم ہو۔ وہ جس کو گرم چیزیں موافق نہ آتی ہوں۔ فارسی صفت۔ فیض راج۔

صحل صوت۔ تمہارا مزاج گرم تھا۔ تم نے گرم چیزیں استعمال کر لیں۔ اس لیے تمہاری نکیر چوٹ گئی۔ ٹھنڈی چیزیں استعمال کرو گرم :- مثلاً دکانیہ اختلاط رکھنے والا۔

دینے میں کہتے گرم ہیں یہ اے دیکھنا کشتہ ہوں میں تو شعلہ فوں کی تپاک (نور اللغات) قول فیصل۔ اب یہ صرف قریب بہ نزدیک ہے۔ گرم :- مثلاً مستعد۔ سرگرم۔ فارسی فیض راج

وہ میمنہ پہ توبہ میسرہ پہ گرم و غا رے وہ یوں کر رہی انکے ہاتھ گرم و غا قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ سرگرم وغیرہ کی ترکیب سے بولتے ہیں۔

گرم :- خفا، ناراض۔ اردو عوام کی زبان صحل صوت۔ میں نے تو کوئی خطا کی نہیں آپ



بہار پر چاند گرم ہو رہا ہے۔

گرم : میں (آہ کی صفت میں) تیز، بارشرا  
گنگنا دل تلک مری آہ گرم سے

بجائے نہیں ہے اس کی بیالیہ جو یہ گیا (نور اللغات)

قول فیصل : ان معنی میں آہ کے ساتھ ہیں

اس کا صرف ہے۔

گرم : میں شوخ، شرارتی، چلبلا، اردو متردک

مگر ایسا تو کوئی ہم نے نہ دیکھا سنا گرم جرات

گرم : میں بلیخ اور جہد مضمون سے مراد ہوتی

ہے۔ اردو متردک

ہے مضامین غدار آتشیں یا گرم

ہونے میں کیسی ہی ٹھنڈی میں کپڑا گرم

صحت صرف : میری سہمی حسن فراغ سے ان

کے خواجہ آتش نہایت گرم : پسند میرے آثار

ایسے بھی گئے جو کلیات مروجہ میں نہیں

ہیں (از آب حیات)

قول فیصل : لکھنؤ اور دہلی دونوں جگہ

شعر کے ساتھ اس کا صرف تھا۔ اب متردک

ہے۔ کوئی نہیں بولتا۔

گرم : میں سرگرم، مشغول، مصروف۔ فارسی

متردک۔

قول فیصل : گرم زیادہ گرم فغاں۔ گرم

سفر قدیم زمانہ میں بولتے تھے۔ جیسا کہ

ذیل کے اشعار سے ظاہر ہے۔ اب

زیادہ تر سرگرم کے ساتھ بولتے ہیں۔

گرم سفر رہے پر منزل کو ہم نہ پہنچے

آوارگی نے ہم کو ریگ رداں بنایا

گرم زیادہ جلتا ہے، تڑپتا ہے پسند

اسنے بھی دیکھے ہیں شاید ترے خال غرض چلبلا

شعب روشن ہو تو پروانے ہوں اس پر قرباں

بلبلیں خندہ گل دیکھیں تو ہوں گرم فغاں

آئینہ

گر مایہ گرمی کا موسم۔ فارسی۔ متردک۔

قلیل الاستعمال

قول فیصل : موسم کے ساتھ اس کا صرف

زبانوں پر زیادہ ہے۔ یعنی موسم گرما

سوز دل سے گئی جاں بخت چمکنے کے قریب

کرتے ہیں موسم گرما میں سفر آخر شب

گر مایہ : حاتم۔ نہانے کا گرم مکان۔

فارسی نہ کر۔ متردک۔

بھیج دیتی تھی سوئے گرما بہ

رہوئی پھر تاسخ قلم خواہ بہشت مملزار

گرما بہ : میں وہ ظرف حسن میں پانی گرم

کرتے ہیں۔ اردو (نور اللغات)

قول فیصل : اب تعلیم یافتہ طبقہ بغیر اذاعت

آب گرما بولتا ہے۔

گرم اختلاطی : گہری دوستی۔ کمال

بے تکلفی۔ مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل : بہت کمی کے ساتھ تعلیم یافتہ

طبقہ بولتا ہے۔

گرما گرم : میں یعنی عمدہ سے عمدہ۔ بہت

اچھے۔ چلتے ہوئے۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

جہاں پر چھ گئے اشعار تیرے گرما گرم

رشتہ بختل اہل سخن میں آگ لگی۔

پیارے صاحب رشید

قول فیصل : انسان کے لیے بھی بولتے تھے

جواب متردک ہے

نودہ گرما گرم ہے بہزاد گر کھینچے شبیمہ

سایہ بن جائے دھواں روشن جلتے قصور کا بحر

گرما گرم : تازہ تازہ۔ چمکتا ہوا۔

ابھی طرح گرم۔ بجائیں لکھتا ہوا۔ بہت گرم۔

اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

صحت صرف۔ ابھی تک سخاس میں پلاؤ

بچنے والے۔ صدا لگاتے ہیں۔ پادو گرما گرم

(گرم کو بفتح اول و دوم بولتے ہیں)

گرما گرم : میں پر جوش۔ رقت خیز (نور اللغات)

قول فیصل : ان معنی میں شاید ہی کوئی

بولتا ہو۔

گرما گرم : میں ظریف الطبع۔ چرب زبان

اردو صرف۔ متردک

جور سے لوگ ہیں پریوں کی طرح گرما گرم

غلط الہام ہے یہ نور جہاں نار جہاں بحر

گرما گرم : میں ترقاق بڑا قی۔ برجستہ

اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

کچھ رکھائی تھی، کچھ مٹی کچھ شرم

تازہ نقرے، لپٹنے گرما گرم شوق

گرما گرم : میں شوخ۔ چلبلا۔ اردو صرف

قلیل الاستعمال۔

داغ اک آدمی ہے گرما گرم

خوش بہت ہونگے جب میں گئے آپ داغ

گرما گرم آدمی : شوخ، چلبلا، پڑخاں، اندازہ کوئی

اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

صحت صرف۔ برتر، اولو جی و اولو اللہ تم بڑے گرما گرم آدمی

ہو، اچھا لگے ہاتھوں لیا اور ایا معقول کر دیا کہیں تھارا

ہی کھڑے پڑھنے لگا دھنا نہ آزاد

قول فیصل : لکھنؤ اور دہلی میں اس کا صرف کثرت

سے تھا اب بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

گرما گرم باتیں : شوخ باتیں۔ اردو صرف

قلیل الاستعمال



تیزی گرم گرم باتوں سے یہ سمجھا اے شہید  
نطق ہے گو زبان شعلہ اور اک کا رشک  
گرما گرمی ہے تیزی، شوخی، ارد و صرف  
مؤنث۔ عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمال  
نئے انداز کا واسطہ سناتے ہیں تمہیں  
گرما گرمی یہ طبیعت کی دکھاتے ہیں تمہیں  
قول فیصل۔ باتوں باتوں میں طول بھانے  
کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔ جیسے باتوں باتوں  
میں گرما گرمی کی باتیں ہوئے گئیں۔ قریب تھا  
کہ فساد ہو جائے۔

گرما گرمی سے ہے بڑے تپاک سے تیزی  
اور جوش کے ساتھ۔ ارد و صرف رائج  
قول فیصل۔ مرد کم نور تین زیادہ بولتی ہیں۔  
گرمانا۔ گرم ہو جانا۔ گرمی پہا ہو جانا  
ارد و فصیح رائج

محل صوت۔ میرا جسم بالکل ٹھنڈا ہو رہا تھا  
سلسلہ دو چائے کی پیالیاں پینے کے بعد  
کسی قدر گرمایا تو میری جان میں جان آئی  
اٹھ کر بیٹھ گیا۔

گرمانا۔ فنا ہونا۔ غصہ میں بھرتا۔ ارد و  
عوام کی زبان

وہ گرمائے ایسے کہ جی جل گیا  
جنوں کا دماغ اور نبی چل گیا شوق قدوائی  
گرمانا۔ جوش و ستی پر آنا۔ ارد و عوام  
کی زبان۔

اسپ گردائے جہاں بارش ہو کی ہو گئی  
دشت پہچاں میں کبھی اٹھا کبھی بیٹھا غبار نظم طباطبا  
قول فیصل۔ یہ صرف جانوروں کے لیے مخصوص  
ہے۔ عام اس سے نرم ہوں یا مادہ۔

گرمانا۔ جوش میں آنا۔ دو قلیل الاستعمال  
محل صوت۔ شیخ تاسع کے زمانہ ہندو  
میں نسخ کر دیا تھا اور خواجہ آتش کے کمال  
نے دماغوں کو گرمایا تھا (از آب حیات)  
قول فیصل۔ عشق میں جوش پیدا کرنا  
اور بڑھانا کے معنی میں بھی بولتے تھے۔

گرمائے اگر سوزِ محبت جگر گل  
داغِ دل بیل پہ بچھا درہور گل

گرمانا۔ برسات کے موسم میں  
ایک خاص قسم کی گھی گرمی پونا۔ جو اس  
بات کی علامت ہے کہ بارش ہوگی۔ ارد و  
عوام کی زبان

خ کہ برسے نہایت ابر دربار گرم کر  
گرما ہٹ۔ شری و شرارت، ہندی  
مؤنث۔

جٹی دونوں وہ بھوں ہوں پئے ظلم و بیداد  
انکھڑیاں بھرنگہ تہم غصہ گرما ہٹ  
انشاء (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں  
بولتے۔ عام طور سے گرم کے معنی میں لکھنؤ کے  
عوام کی زبانوں پر ہے جیسے چائے بہت تیز  
گرم تھی۔ ہوا میں رکھنے سے کچھ گرم ہٹ کم  
ہوئی۔

گرمانی۔ گرمی۔ تپش۔ عوام کی زبان  
مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل۔ عوام لکھنؤ اس محل پر گرمی  
بولتے ہیں۔ گرمائی نہیں بولتے  
گرم آنسو بہہ مانا۔ وہ  
آنسو جو سوزِ محبت سے آنکھوں سے نکلیں۔

ارد و صرف۔ قلیل الاستعمال  
آبے سینہ دریا میں ہولے جل کے جباب  
ویدہ تر کہ بہا اے یہ غصہ آنسو گرم  
گرم آہیں بھرتا۔ سوزِ محبت کی وجہ  
سے آہیں کرتا۔ ارد و صرف۔ قلیل الاستعمال  
گرم آہیں کر چکا اب کھینچتا ہوں سرد آہ  
یہی ٹھنڈی ہوا کا ایک جھونکا بھی رہی رشید  
گرم بازاری۔ بکثرت خرید و فروخت  
لین دین اور بیوپار کی کثرت۔ رد و نطق  
فارسی مؤنث۔ فصیح رائج

نہیں ہے دیر سے خورشید کی وہ گرم بازاری  
ہوا ہے دھوپ کا منہ زرد شاید وہ نکھرتے ہیں

گرم بازاری کرنا۔ رد و نطق۔ جلوہ نما  
ارد و صرف۔ فصیح رائج

عشق گلیوں میں پھرے لیکن نہ ہو پردہ دری  
حیرت پر دے میرا ہے اور گرم بازاری کو  
رشید لکھنوی

گرم بولنا۔ غصہ کے ساتھ بات کرنا  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے  
گرم تماشا ہونا۔ تماشا دیکھنا، سیر کرنا  
ارد و صرف۔ قلیل الاستعمال

صد سے دل اگر افسردہ ہے گرم تماشا ہو  
کہ چشم تنگ شاید کثرتِ غارت واپو غالب  
گرمٹ۔ روضہ اول و دوم، وہ نگالی

ما وہ نے جس سے چاند دہیا ہوا ہے۔ ارد و  
نہ کر۔ چاند و نٹ پینے والوں کی اصطلاح  
قول فیصل۔ کسی کے ساتھ مؤنث کی زبان  
پر ہے۔



گرم جوش :- شہک ۔ جوشیلا ۔ گرما گرمی

فارسی صفت ۔ قلیل الاستعمال  
صحل صحت ۔ آشنائی اور آشنائی پرستی میں  
عجوبہ روزگار تھے خوش مزاج خوش اخلاق  
اور نہ صحبت میں نہایت گرم جوش ۔

(در بار کبری ص ۳۵)

گرم جوشی :- تپاک ۔ اختلاط ۔ فارسی  
مؤنث ۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

تم جو غیروں سے کر دے گرم جوشی بزم میں  
شمع جل جل کر بنے گی حسن محفل اور بھی  
(نحو صاحب شفیق اُتی)

گرم جوشی :- گرگی ۔ جوش ۔ شوق  
فارسی مؤنث ۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
غیروں سے دیکھ دیکھ تری گرم جوشیاں  
میں آگ پر ہوں رشک سے فعل میں لڑتا ہوں  
قول فیصل ۔ اس کا صنف کرنے کے ساتھ  
بھی ہے

کردن کس کے ساتھ اے شرر گرم جوشی  
زد کجی زمانے کی تو چشم پوشی دہو  
گرم جوشی بتے سہی اکوشش (نور اللغات)  
قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں  
گرم جولاں :- تیز دہرنے والا فارسی  
صفت ۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

حلقہ از خیر میں دل رہا یا در رکاب  
تو سخن درشت ہمارا گرم جولاں رہا  
قول فیصل ۔ با صفت اسکا استعمال  
کثرت سے ہے ۔

گرم خرام ہونا :- ناز سے چلنا، مکرہا  
کے چلنا ۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

قلیل الاستعمال ۔

وہ تو ہونے کے نہیں گرم خرام  
کون کہتا ہے قیامت ہوگی اخیر مہائی  
قول فیصل ۔ با صفت اس کا استعمال  
زبانوں پر ہے ۔

گرم خبر :- عام خبر ۔ افواہ ۔ دھوم،  
تازی خبر ۔ اردو مؤنث ۔ فصیح رائج  
کیا گرم خبر ہے نرے آنکھیں یہاں پر  
مشاق چلے آتے ہیں ملکوں سے گرم لاہم  
گرم خود :- غضبناک، تند خو ۔ فارسی

صفت ۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
فلک جلنے لگا جب ہم نے آہ آتشیں کھنچی  
ز میں پکے لگی جب چار اشک گرم غم کے  
حلال

گرم خیز :- تیز چلنے والا، چالاک ۔  
فارسی صفت (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر  
نہیں ہے ۔

گرم دستی :- تیز دستی ۔ فارسی صفت  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ۔ قلیل الاستعمال  
جنا کو آب کرے گرم دستی قاتل  
پگھل کے ہاتھ میں خون شہید ہونے ۔ قدر

گرم رفتار :- گرم رکو ۔ تیز چلنے والا  
فارسی صفت ۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
بارغ عالم میں سبک رہوں جوشل ہو گل  
آگ پر پارہ جہاں کے گرم رفتار نہیں ہوں  
شاد لکھنوی

گرم رفتاری :- تیز چلنا ۔ فارسی مؤنث  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

عجب اس غیرت خورشید کی ہے گرم رفتاری  
زمین پر ہر نشان پا چراغ آسمانی ہے وقار  
گرم رکو :- بفتح اول و چہارم ۔ تیز رو  
تیز چلنے والا ۔ سرگرم ۔ مستعد ۔ فارسی صفت  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

یاران گرم رو تو سب آگے نکل گئے  
اللہ رے صنف رون سے میں جھجکے رہا  
گرم زبانی :- جرب زبانی ۔ مہو یابی ۔

فارسی ۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان قلیل استعمال  
شمع سال گرم زبانی سے نہ باز آئیں گے ہم  
نفس گرم کی تا سلسلہ جنبانی ہے  
گرم سخن :- کبر سوسم ۔ بات چیت میں  
مشغول ۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

تو اے صحنی اب تو گرم سخن ہو  
شب آئینہ دراز اور بہت رات نکلی

گرم سرد :- (فارسی میں گرم و سرد)  
گرم و سرد ۔ صفت، مہو یا ہوا، گنگنا (نور اللغات)

قول فیصل ۔ بغیر وارد عطف زبانوں پر  
نہیں ہے یعنی گرم سرد ۔ بلکہ داد عطف  
پر ساتھ ہی زبانوں پر ہے ۔

گرم سرد اٹھانا یا سہنا ۔ فعل متعدی  
حوادث زمانہ کا برداشت کرنا ۔ ہر احوال  
وقت دیکھنا ۔ تجربہ حاصل کرنا ۔ برے بھلے  
دلوں کی آزمائش کرنا (نور اللغات)

قول فیصل ۔ بغیر داد عطف کوئی نہیں ہوتا  
گرم سفر :- با صفت ہرگز کراد ہوتا سفر

کرنا اور صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
علی سے شاہ سرد بر فوراً ہوتے گرم سفر

سفر کا فعل کے لفظ ہے قرآن میں لفظ ہوا



قول فیصل۔ اس کا صرف ہونا کے ساتھ ہے  
صورت رنگ رواں گرم سفر ہوں روز و شب  
کچھ نہیں معلوم جاتا ہوں کہ ہر منزل کہ ہر آتش  
گرم صحبت :- (باضافت) صحبت میں رہنا  
اردو صرف۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
گرم صحبت و شہ پر مزاج میں برسوں رہے  
سرد احمد کا نہ دنیا میں سگر بستر ہوا  
لطافت  
گرم عنال :- (باضافت) گھوڑا تیز  
دوڑانے والا۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ  
طبقہ کی زبان۔ قلیل الاستعمال  
وہ مہر و شہ جو گرم عنال ہوں تو خیر ہے  
پیکا ہو آفتاب جبین سمنہ کا مزاج  
گرم فغال :- (باضافت) روئے والا  
بلند آواز سے گریہ کرنا والا۔ فارسی صفت  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ اس کام میں  
جیکہ دل میں جرس گرم فغال ہو جائیگا  
کارواں فرقت میں اشکو کا رواں ہو جائیگا  
لطافت، کھنوی  
گرم فقرہ :- شوق فقرہ۔ تیز فقرے۔ اردو  
صرف۔ قلیل الاستعمال  
وہ سرد مہر علی جاہاں کے گرم فقرے ہیں  
رغم ہے خاما شاخ چنار کے باعث  
جان صاحب  
گرم فقرہ سو جھنا :- کوئی نئی شوخی کی  
بات کچھ میں آنا۔ اردو صرف۔ تربیت متردک  
سینہ گز بہ فکرم سے ہوا پنا گرم  
تو خدا سے جو لگی سو جھ گیا فقرہ گرم ناظم

گرم قسم :- بڑی سے بڑی قسم۔ اردو  
صرف متردک۔  
دل اور حسینوں کی طرف سے ہے مرا سرد  
لو گرم قسم تم کو جو باور نہیں آتا  
ایتر  
گرم کپڑے :- ادنی یا ردنی دار کپڑے  
جاڑے کے موسم کی پوشاک۔ اردو صرف  
فیصل رائج۔  
قول فیصل۔ گرم لباس بھی کہہ دیتے ہیں  
گرم کرنا :- سرد کرنا کی ضد۔ اردو صرف  
فیصل رائج۔  
صحیح صرف۔ ٹھنڈا دودھ نہ پو۔ آگ  
پر گرم کر لو تو بہتر ہے۔  
گرم کھڑنا :- (کنایت) غصہ دلانا۔ آگ لگانا  
اردو صرف۔ قلیل الاستعمال  
اسے جنوں ہے خبر موسم گل ہو گرم  
دم تو لے لینے دے غج کو نہ کرتا تو گرم  
گرم کرنا :- گھوڑے کو تیز کرنا۔ دوڑانا  
اردو صرف۔ قریب بہ متردک  
گرم نم کتنا کرو اپنے سمنہ ناز کو  
کت بہنچتا ہے ہمارے ہوش کے پڑنے کو  
گرم مکھی :- گرد و اڑ کے منہ کی زبان پنجابی  
زبان جو ہندی حروف میں لکھی جاتی ہے۔  
ہندی موانٹ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتا  
گرم گرم :- بفتح اول سکون دم۔ گرم کی  
تاکید گرم۔ بہت گرم۔ فارسی، صفت  
فیصل رائج۔  
صحیح صرف۔ آج دعوت میں لا جواب

نہاری تھی۔ گرم گرم تنور سے نکلی کر خیریاں  
آ رہی تھیں۔ بڑا لطیف آیا۔  
قول فیصل۔ عوام اس محل پر بفتح اول د  
دم بولتے ہیں جو غیر فصیح ہے۔ نو من نے  
جلد جلد کے معنی میں نظم کیا ہے جواب  
عام طور پر زبانوں پر نہیں ہے۔  
یاد آیا سوئے جاناں اس کا جانا گرم گرم  
پانی پانی ہو گیا میں موج دریا دیکھ کر  
موسم  
گرم گرم بٹ۔ تازہ تازہ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر  
گرم مزاج :- تنک مزاج۔ صفا  
وہ جس کا مزاج گرم ہو۔ اردو صرف  
قلیل الاستعمال۔  
صحیح صرف۔ فرمایا کہ اب بولام بگڑ  
جائیں گے شاگردوں نے کہا ہم خوب بنائیں  
گے تب تو خوب بھلائے اور ڈپٹ کر فرمایا  
کہ میں بڑا گرم مزاج ہوں ایک زبان  
دراز نے مسکرا کے کہا بھیرم ٹھنڈا بنائیں  
گے (ضمان آزاد)  
قول فیصل۔ گرم مزاجی بھی تند خوئی کے  
معنی میں زبانوں پر ہے۔  
گرم مسالا :- بفتح اول سکون دم  
وہ گرم اجزا جو سالن میں ڈالتے ہیں۔  
اردو مذکر۔ رائج۔  
صحیح صرف۔ سالن میں گرم مصالحہ  
ضرور ڈالنا جس میں زیرہ، سیاہ مرچ،  
لونگ، الائچی اور دار چینی ضرور ہو۔  
قول فیصل۔ عوام اور عورتیں عام طور سے



بفتح اول ددوم بولتی ہیں۔

**گرم مقال :-** (بہ اضافت بہ بات کرنے میں مصروف۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔ سر جھکا کے طرف قبیلہ ہوا گرم مقال بہ تیری قدرت کے میں زبان نہ اے مقال تاظم گرم ملنا :- تھاک سے ملنا خوشی سے ملنا، اردو صرف متردک۔

عاشق سے گرم ملنا پھر بات بھی نہ کہنا کیا بے مروتی ہے کیا بے وفا نیاں ہیں میر عبدالحی تاجاں

**گرم نالے :-** وہ نالہ جس میں ہجر کی پھڑکتی ہوئی آگ کی حرارت شامل ہو جنہ آواز سے نالے۔ اردو صرف قلیل الاستعمال

گرم نالے تھے لب پہ آہیں سرد دل میں ہوتا تھا میٹھا میٹھا درد (ذہر عشق)

**گرم دسرد :-** حوادث زمانہ۔ رنج و راحت۔ فارسی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زمانہ کہ ہر کو جاؤں نکل کے یارب کہ گرم دسرد زمانہ فخر دکھائے ہے شام تک بحر سے فلک پہ بجلی زرم باران

شاہ فقیر

**قول فیصل :-** زیادہ تر اس کا صرف زمانہ کے ساتھ ہے۔ گرم دسرد۔ محوم دسرد اٹھا۔ گرم دسرد سہنا، زمانہ کی مصیبتیں سہنا۔ تجربہ کار ہونا (نور اللغات)

**قول فیصل :-** تینوں طریقوں سے فیصل المستعمل ہے۔

**گرم ہونا :-** تپنا، اردو صرف قریب بہ متردک

اصل صرف۔ تینوں جگہوں سے وقت معمول پر کھانا آتا تھا۔ اس پر بھی اپنا پورچی خانہ الگ گرم ہوتا تھا۔ (غیر کرنا نسخہ اندر آب حیات)

**گرم ہونا :-** پانی، دودھ وغیرہ کا آگ پر رکھے سے گرم ہو جانا۔ اردو صرف۔ فیصل واریج اصل صرف۔ میں کب سے کہہ رہا ہوں اچھے نہا ناہے پانی گرم کر دو۔

**گرم ہونا :-** کنا یہ ہے کسی کے غصہ کرنے سے۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

ہوتا ہے بہت گرم مری آہ وہ من کر اب میرے بیٹے ہے سرے یار میں گرمی دیکھو گرم ہونا :- بار دہن ہونا (نور اللغات)

**قول فیصل :-** عام طور سے زبانوں پر نہیں ہر گرم ہونا :- آدمیوں کی زیادہ آمد و رفت ہونا۔ هجوم ہونا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال

کچھ ہی ہوئی گرم جب جانچ کی ہر اک بال کی کھال کھینچنے لگی حسن گرم ہونا :- خوش ہونا دل کے ساتھ اردو صرف متردک

سرد مہری کا تری ہو خنک دل کشت ہوئے گلگشت سے کیا اس کے دل اگل رہی گرمی پٹے۔ پیش، حرارت حدت۔ فارسی مؤنث۔ فیصل رائج

بولے وہ چاندنی میں ہوئے جب عتارق گرمی ہے مانتاب میں بھی آفتاب آئینہ گرمی :- موسم گرما گرمی کی فصل۔ اردو فیصل رائج۔

آئینوں سے بھر میں برسات رکھے سال بھر ہم کو گرمی چاہیے ہرگز نہ جاڑا چاہیے ناخ

**گرمی :-** سرگرمی۔ گرم جوشی، شوقی، طراری اردو قلیل الاستعمال۔

نچ کو نہیں ایسی بات لہجائی گرمی یہ نہیں پسند آتی اختر شاہ اردو

**گرمی :-** تیزی، تندہی، شہوت۔ اردو عوام اور عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمال میں کس لیے روتانہ جلاتا جو مجھے تو ساری تیری گرمی نے یہ برسات نکالی رشک

**گرمی :-** آتشک نارغاری۔ ایسا مری جس سے غضب مھنوس وغیرہ پر زخم ہو جاتی ہیں اردو عوام اور عورتوں کی زبان

اصل صرف۔ جہان نے منع کیا تو کر گڑھے والی سرائے جانا دہی ہوا کجست گرمی کے مرض میں مبتلا ہو گیا۔

**گرمیاں :-** تھاک۔ خواہش نفسانی اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔ دم مرا گھٹتا ہے یہ اچھی نہیں ہیں گرمیاں رات کو درد دن سے کرتے ہو تم ٹھنڈا اجلاخ

جان صاحب **قول فیصل :-** جوش اور گرم جوشی کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔

دو دن میں ٹھنڈی ہو گئیں وہ ساری گرمیاں اب آپ نام ریس نہ کبھی استیاد کا

**گرمیاں :-** موسم گرما، گرمی کی فصل گرمی کا موسم۔ اردو۔ غیر فیصل رائج۔

گرمیاں کٹ جاتی ہیں جوں توں آتی یاریں چڑھتی ہے جانے کی تپ ایام سرما دیکھو کہ

ریشک



گر میاں دیتے شوخی، ظرافت، لطافت۔

اردو و صرف بہ متردک

گر میاں روزی زنی یہ بت کا فری ہیں  
مٹھندی آہوں کو کھجتا ہے ہوا کے جھونکے  
گر میاں جتنا ناہ۔ ناٹشی اختلاط کرنا

اردو و صرف۔ قلیل الاستعمال

بھولا کچھ کے ہم کو جتاتے ہیں گر میاں  
کرتے ہیں مہر جب کبھی ہوتے ہیں مہر ہاں  
گر میاں دکھانا ناہ۔ جوش، طبیعت، شوخی

اردو و صرف تریب بامتردک

محفل صرف۔ شیخ مصطفیٰ ابھی زندہ تھا  
خواجہ صاحب کی طبیعت بھی اپنی گر میاں کھانے  
لگی تھی (آب حیات)

گر میاں دیکھنا ناہ۔ جوش و خروش

دیکھنا۔ اردو و صرف۔ قلیل الاستعمال

شفلہ آواز قلقل کی جو دیکھیں گر میاں  
شیخ مینا بن گیا ہے جام ہے پروانہ ہے وزیر  
گر میاں مکر ناہ۔ شوخی کرنا۔ مذاق کرنا

اردو و صرف۔ قلیل الاستعمال

تو مجھ سے بھی گر میاں سے کرتی  
کچھ مجھ سے نہیں تو دل میں ڈرتی آخر شاہ ادب  
گر میاں کرنا ناہ۔ چپاک نظر کرنا۔ محبت

جتانا۔ اردو و صرف۔ قلیل الاستعمال

جلاؤ فحہ کو جو غیروں سے گر میاں کو کے  
تمہارے کوچے میں تیار ایک مگر گھٹ پو ناسخ  
گر میاں باز آ رہا۔ گرم بازاری۔ رونق

چہل پہل۔ خریداروں کی کثرت۔ فارسی،

مونث۔ فصیح راجح۔

لطف حسن کا اب کوئی خریدار نہیں  
کیوں ہوئی سرد تری گر می باز رہا شہر

گر می بڑھنا۔ حرارت کا زیادہ ہونا

گر می کا تیز ہونا۔ اردو و صرف۔ فصیح راجح  
یاں بڑھے دل کی طیش اور قہر ہے غیظ کی ساتھ  
گر می محبت تری اسے شوخ آتش غور بڑھے

دوق

گر می پڑنا۔ شدت کی گر می ہونا

صرف۔ فصیح راجح

محفل صرف۔ دُور دن سے ایسی تیز گر می  
پڑ رہی ہے کہ میں نے گھر سے نکلنا چھوڑ  
دیا۔

گر می تیز ہونا ناہ۔ بہت سخت گر می پڑنا

اردو و صرف۔ فصیح راجح

محفل صرف۔ آج کل بہت تیز گر می ہو  
رہی ہے۔ تم بیچارہ پورا سفر نہ کرو  
گر می چڑھ جانا ناہ۔ دماغ میں خلل آنا

اردو و صرف۔ عوام کی زبان

محفل صرف۔ ڈاکٹر نے جو اسپتال بند  
کرنے کی معادی دل داغ میں گر می چڑھ گئی  
دو توبہ الشوح

گر می حسن ناہ۔ حسن کی زیادتی۔ فارسی

ترکیب۔ فصیح راجح

تمہاری زلف کو ہے ناگوار گر می حسن ناہ۔  
کہ تیغ و تاب ہے اک ایک تار سے پیدا عشق  
گر می دانے ناہ۔ وہ چھوٹے چھوٹے دانے  
جو گر می کے موسم میں جسم پر نکل آتے ہیں۔

اردو و صرف۔ فصیح راجح۔

محفل صرف۔ گر می دانوں کا بہتر۔ من  
علاج یہ ہے کہ چھوٹی مٹی گھول کر جسم  
پر مل دو۔ بھوسی کی طرح اڑ جائیں گے۔

گر می رفتا ناہ۔ تیز چلنا۔ ادا کے ساتھ

چلنا۔ فارسی ترکیب۔ قلیل الاستعمال  
جلیں گے آتش رنگ حنائے پائے گھر کتے  
دکھا لیں گے ادا جب گر می رفتا ردامن سے

گر می سخن ناہ۔ دکائی کوئی سخن۔ نادر

مونث۔ قلیل الاستعمال

گر می سے جواب دینا ناہ۔ جھلا کر جواب

دینا۔ عطف سے جواب دینا۔

میں کے یہ بات دیا، اس نے یہ گر می سے جواب

بد شکونی کو تری آگ لگے خانہ خسراب

(نور اللغات) تاظم

قول فیصل۔ اس طرح کوئی نہیں بولتا۔

گر می عشق ناہ۔ انتہا ہے عشق۔ عشق کی زیادتی

فارسی ترکیب۔ قلیل الاستعمال

گر می عشق ہے دیتے لگے دل کے داغ (از طرف)

گر می کا پھونکنے دینا ناہ۔ جھگڑا اور تیش

کا اثر ہونا۔ اردو و صرف۔ قلیل الاستعمال

شب بھراں کی گر می دور ہے غم کے دیتی ہے

تھہر سکتا نہیں دم بھر کوئی غم خوار پہلو میں

آتش

گر می کرنا ناہ۔ جسم میں گر می بڑھا دینا۔

جسم میں گر می پیدا کرنا۔ اردو و صرف۔ فصیح راجح

تمہارے آتش رخسار نے یہ گر می کی

کہ میں پسینے میں اب اے جناب بیگیا

گر می کرنا ناہ۔ شوخی کرنا۔ شرارت

کرنا۔ اردو و صرف۔ قریب بہ متردک

لگی ہے آگ جو کبیل کبھی اڑھا پاس ہے

ترے برہنہ سے گر می دو شاہ کیا کرتا آتش

گر می کرنا ناہ۔ ناٹشی اگر گرم جو غمی کرنا



اردو صرف - قلیل الاستعمال۔

مجھ سے گرمی بھی وہ کرتا ہے تو دھری گرمی  
خود جلا لائے، خود آگ بگولا ہونا  
گرمی کرنا۔ غصہ کرنا، طیش دکھانا، اردو صرف  
قریب بہ مترادف۔

بہت دھڑلہ گرمی نہ کر  
کہیں آئے واقعتاً یہ جوش میں  
گرمی کی روت بہ گرمی کا موسم۔ اردو صرف  
عوام اور عورتوں کی زبان

گرمی کی روت ہے ساتی اور اشک بلبلوں نے  
چہرہ کا ڈسے کیا ہے سب لہجہ باغ ٹھنڈا  
مضائق

گرمی کے رنگ بہ اسم مذکر۔ وہ رنگتیں  
جن کا موسم گرمی میں عورتوں میں پہننے کا رواج  
ہے۔ جیسے بیاندی، آبی، چمپئی، کپاسی،  
بادامی، کانوری، دودیا، خشخاشی، نالسی،  
ٹاگری، سیدوری، آگری، لاجوردی وغیرہ  
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں کا نہیں ہے  
گرمی کے کپڑے جو نہیں کپڑے، وہ ٹھنڈی  
بو شاک جو موسم گرمی میں پہنی جاتی ہے۔ اردو  
صرف۔ راج۔

حاصل صوت۔ تم نے سلین میں پیٹی رکھی  
جس سے گرمی کے کپڑوں میں سلین دور لگتی  
بہت بڑا نقصان ہو گیا۔

گرمی مضمون بہ۔ مضمون کی شوقی  
خارجی، مؤنث۔ قلیل الاستعمال

نامے کی فحش گرمی مضمون سے ڈر ہے  
آپ نے نہ اڑنے میں کبوتر کو پسینہ

گرمی نکالنا بیٹہ (کھینچنا) غصہ نکالنا کسی  
کو مارنا بیٹا (نور اللفات)

قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ عوام بول  
دیتے ہیں۔

گرمی نکالنا بیٹہ جو ع کی خواہش مثلاً اردو  
صرف۔ قریب بہ مترادف

جہاں میں ایسی گرمی نکالی گئی ہے  
نہ محسوس ہو چلا ہے شش بخار و چاٹ  
گرمی نکالنا بہ آتشک کہ مرض ہونا۔ اردو  
صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

حاصل صوت۔ سماجی ادبے آوارہ پھرتے تھے  
اب گرمی نکل آئی ہے نیم کی ٹہنی بیٹھے ہا یا کرتے  
ہیں۔

گرمی ہونا بیٹہ گرمی پڑنا، حرارت بڑھنا،  
اردو صرف۔ فصیح راج۔

حاصل صوت۔ تین دن سے ایسی گرمی ہو رہی  
ہے کہ رواج خراب ہوا جا رہا ہے۔

قول فیصل۔ آتشک کا مرض ہو جانے کو  
بھی گرمی ہونا کہتے ہیں۔

گرمی بیٹہ اد پر سے پیچے آنا۔ اردو مصدر  
فصیح راج۔

حاصل صوت۔ ادھر آگ کے شعلے بھر کے ادھر  
مرفان خوش الحان، نشین اور اشیاء سے  
زمین پر گر گئے۔ (فسانہ آزان)

گرمی بیٹہ بھینکا، ٹھوٹھکا اردو فصیح راج  
مرغ بھل کی میری حالت تھی

یاں گرا دال گرا یہ صورت تھی (نور اللفات)  
گرمی بیٹہ انتہا کی حرص و طمع اور طلب اور

شوق کسی چیز کا بہت زیادہ مال ہونا

اردو قلیل الاستعمال۔

اسکی تصویر جو یوسف کے مقابل رکھ دوں  
دیکھتے کرتے ہیں پھر ایل کاشا کس پر

گرمی بیٹہ ہارنا۔ شکست کھانا (نور اللفات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گرمی بیٹہ بھاؤ کم ہونا، مرغ ٹھنڈا (نور اللفات)  
قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے، مرغ اور بھاؤ

کے ساتھ استعمال ہے۔  
گرمی بیٹہ قدر زہنا اردو قلیل الاستعمال۔

نہیں دیا یا نے جورات خلیق  
کھا کے ٹھوکر اس آشاں سے گرا میر مستحق خلیق

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے، نظر وغیرہ کے ساتھ  
استعمال ہوتا ہے۔

نور میری نظر گر گئی آفتونہ اب نہ ہائیں۔ تعشق  
گرمی بیٹہ برسا، پڑنا جیسے پانی گرنا (نور اللفات)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے، پانی کے ساتھ  
عوام بولتے ہیں۔

گرمی بیٹہ بیمار پڑنا (نور اللفات)  
قول فیصل۔ تنہا گرنا بول کر یہ معنی کوئی نہیں

مراد لیتا ہے۔  
گرمی بیٹہ ہوا کم ہو جانا (نور اللفات)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے ہوا کم کے ساتھ  
اس کا صرف ہے۔

گرمی بیٹہ حمل کرنا (نور اللفات)  
قول فیصل۔ تنہا اس معنی میں کوئی نہیں بولتے۔

گرمی بیٹہ انزال ہو جانا اردو زبان کی زبان  
گرمی بیٹہ لڑائی میں مارا جانا (نور اللفات)

قول فیصل۔ تنہا اس معنی میں عام طور سے  
زبانوں پر نہیں ہے۔



گروہ ۱: ہوشیار، خوش، خوش (نور اللغات)  
 قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
 گروہ ۲: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 ناند بھیاں کے درگرو  
 گروہ ۳: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 رمن، گروہ ۴: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 گروہ ۵: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 گروہ ۶: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 گروہ ۷: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 گروہ ۸: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 گروہ ۹: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 گروہ ۱۰: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 گروہ ۱۱: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 گروہ ۱۲: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 گروہ ۱۳: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 گروہ ۱۴: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 گروہ ۱۵: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 گروہ ۱۶: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 گروہ ۱۷: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 گروہ ۱۸: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 گروہ ۱۹: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 گروہ ۲۰: (بکسر اول) دنی (دوم)

قول فیصل: اردو سے اس کا تعلق نہیں ہے  
 گروہ ۱: سکھوں کی مذہبی کتاب، جو گرو  
 نانک جی کی طرف منسوب ہے (نور اللغات)  
 قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
 گروہ ۲: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 کانام: اردو راج  
 گروہ ۳: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 رنگ دھانی، گروہ ۴: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 قول فیصل: یہ انگریزی گروہ سے ہے  
 گروہ ۵: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 گروہ ۶: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 اردو غیر فصیح راج  
 نانک کو خوب سمجھا ہوا ہے اسے بت  
 جہاں کاری میں تیرا بھی گروہ ہے  
 ظاہر فرخ آبادی  
 گروہ ۷: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 قول فیصل: ان معنی میں عام طور سے زبانوں  
 پر نہیں ہے  
 گروہ ۸: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 قول فیصل: یہ حضرات اہل ہندو کی زبان ہے  
 گروہ ۹: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 قول فیصل: اہل ہندو کی زبان ہے  
 گروہ ۱۰: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 گروہ ۱۱: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 گروہ ۱۲: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 گروہ ۱۳: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 گروہ ۱۴: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 گروہ ۱۵: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 گروہ ۱۶: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 گروہ ۱۷: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 گروہ ۱۸: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 گروہ ۱۹: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 گروہ ۲۰: (بکسر اول) دنی (دوم)

گروہ ۱: کسی مادے کا حمل ہونا، جیسے نر گرو  
 خارج گروہ (نور اللغات)  
 قول فیصل: تنہا نہیں بولتے، قریح، نشوہ اور  
 نزلہ وغیرہ کے ساتھ ہی اس کا استعمال ہے  
 گروہ ۲: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 قول فیصل: تنہا نہیں بولتے، حمل اور پیٹ کے  
 ساتھ ہی اس کا استعمال ہے، خواص حمل گروہ  
 بولتے ہیں، اور عوام اور عورتیں یہ گروہ بولتی ہیں  
 گروہ ۳: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 قول فیصل: عجم کے معنی میں کوئی نہیں بولتا  
 بلکہ لٹ پڑنا کے معنی میں زبانوں پر ہے  
 جنش اور وہ چل جاتی ہے دم میں تلوار  
 گرتے ہیں بھول سے رخسار پہ خنجر ہزار  
 نواب مرزا شوق راسخ  
 گروہ ۴: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 حسرت میں خواب محل کے یہ بے خودی رہی  
 پیروں ہی مجھ کو ہوش نہ آیا جہاں گرا آتش  
 اس زہرہ دشت کے اجر میں ہیں تنگ زیت سے  
 گرنے کو جیت ہے چہ بابل نہیں ملا  
 لطف (نور اللغات)  
 قول فیصل: دونوں شعروں میں بے ہوش ہونا  
 کے معنی نہیں ہیں بلکہ کھڑے قدم سے زمین پر  
 گر جانے کے معنی پہلے شہ میں ہیں اور وہ شہ  
 شہیں اور پر سے نیچے آنے کے معنی ہیں  
 گروہ ۵: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 قول فیصل: تنہا نہیں بولتے، مکان - محل  
 دیوار وغیرہ کے ساتھ ہی اس کا صرف ہے  
 گروہ ۶: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 گروہ ۷: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 گروہ ۸: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 گروہ ۹: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 گروہ ۱۰: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 گروہ ۱۱: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 گروہ ۱۲: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 گروہ ۱۳: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 گروہ ۱۴: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 گروہ ۱۵: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 گروہ ۱۶: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 گروہ ۱۷: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 گروہ ۱۸: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 گروہ ۱۹: (بکسر اول) دنی (دوم)  
 گروہ ۲۰: (بکسر اول) دنی (دوم)



کرنا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

کچھ یہ ساقی سے کہتے ہیں گر و کرنا درست ہے۔  
سہوہ نہ ہے جو مستوں میں وہ سہوہ درست آتش  
گر و کرنا ہے۔ رہن کرنا۔ کوئی چیز نقدی کے  
موضوع ضمانت میں رکھنا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال  
قول فیصل۔ عام طور سے رہن کرنا بولتے ہیں  
اسی محل پر گردیں کرتا ہوں زبان پر ہے۔

گر و کرنا ہی رہے چیلے شکر ہو گئے۔ اس  
موضوع پر طنز مستعمل ہے جب کوئی مبتدعی کامل  
ہو جائے یا کامل ہونے کا دعوا کرے (نور اللغات)  
قول فیصل۔ یہ مثل عوام اور عورتیں بولتی ہیں  
گر و گھٹال یا بہت بڑا استاد۔ سب پر  
مرشد، ہندی۔ مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو میں ان معنی میں نہیں بولتے  
گر و گھٹال یا بہت معاشوں کا مرعہ ہوا  
چاؤک اور خراٹھ۔ اردو صرف۔ عوام اور  
عورتوں کی زبان۔

گر و کرنا۔ رہن نام۔ مذکر (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اس محل پر رہن نام عام طور  
سے زبانوں پر ہے۔

گر و کرنا۔ بضم اول و دوم و اولی۔  
نولی۔ جماعت، جرگہ، فرقہ، جتھا، فارسی  
مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

ہوں وہ جبروتی کہ گر و کرنا سب  
چھڑیوں کی طرح کرتے ہیں چوں چوں میرا  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر  
بفتح اول اور ضم دوم ہے۔

گر و کرنا۔ قول، پرندوں کی جماعت (نور اللغات)  
قول فیصل۔ جانوروں کے لئے گر و کرنا استعمال

صحیح نہیں۔

گر و کرنا۔ گر و کرنا۔ عاشق ہونا۔ عاشق ہونا۔  
فارسی حاصل مصدر۔ قلیل الاستعمال  
گر و کرنا۔ عاشق، معشوق، فریفتہ،  
رغبت کرنے والا۔ اردو۔ عوام اور عورتوں  
کی زبان۔

خوب آتا ہے لگائینا نگاہ یا رکو  
ایکے ان بن ہوئی تو دوسرا گریہ ہو  
قول فیصل۔ فارسی میں چونکہ یہ گر و کرنا کا  
اسم مفعول ہے جس کے معنی رغبت کیا ہوا۔  
عجبت کیا ہوا، فریفتہ شدہ ہیں۔ اردو دلوں  
نے یا معنی فاعلیت استعمال کیا اس لیے یہ لفظ  
بمعنی فاعلیت اردو ہو گیا۔

گر و کرنا۔ شکر کا بہت حد۔ اردو کی جماعت مذکر  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی کے ساتھ  
بول دیتا ہے۔

گر و کرنا۔ بکسر اول و فتح دوم، گردی  
ہونا، رہن ہونا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال  
گر و کرنا۔ تواسے چھوٹا محال ہوا  
دل غریب مرا مفاسوں کا مال ہوا  
گر و کرنا۔ رہن، اردو، عوام اور عورتوں  
کی زبان۔

قول فیصل۔ اس شے کے لئے بھی بول دیتے  
ہیں جو رہن ہو۔ بہت کمی کے ساتھ جلدی  
میں گردی بھی بول دیتے ہیں جیسے تمھارے  
میاں کو گردی گانٹھ کا بڑا شوق ہے۔

گردی، گردی۔ وہ روگ جس سے  
کھیت زرد اور خوشے دانوں سے خالی ہوجاتے

ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
گردی کا لفظ ہے قرص، دام، ادھار  
سہوار، اپنی گرہ کی چیز کفایت میں نہ کر  
کچھ نقدی لینا۔ (لغات النساء)  
قول فیصل۔ کھنڈ کی عورتیں گردی بولتی ہیں  
بولتی ہیں

گر و کرنا۔ بکسر دوم، گانٹھ، ڈور، رہی  
اور کھنڈی وغیرہ کے دو سروں کو ملا کر گرہ دینا  
تا کہ کھنڈ نہ سکے، گانٹھ، کھنڈی، رنج۔  
خنڈیاں اور گرہ سے ایک برس جاتا ہے  
قول فیصل۔ عوام بکسر اول و بفتح دوم  
بولتے ہیں جو صحیح نہیں

گر و کرنا۔ جیب، پاکٹ۔ اردو عوام کی زبان  
قول فیصل۔ ان معنی میں تنہا نہیں بولتے ہیں  
گر و کرنا یا گرہ کٹی وغیرہ کے ساتھ  
استعمال ہے۔ عام طور سے ان معنی میں بکسر  
اول و فتح دوم بولتے ہیں۔

گر و کرنا۔ بکسر اول و فتح دوم، گر کا سولھواں  
حصہ۔ تین انگلی کی چوڑائی۔ اردو رائج۔  
محصل صرف۔ پا جائے کے نیچے کے لیے پانچ  
گرہ کپڑا لیتے آنا۔

گر و کرنا۔ بند جڑ۔ ہڈیوں کا جوڑ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گر و کرنا۔ کدورت، رنج و ملال۔ اردو  
قلیل الاستعمال

گر و کرنا۔ جو بڑھئی رنجش میں دھنسل سے نکلے گی  
نہ انکے دل سے نکلے گی نہ میرے دل سے نکلے گی  
گر و کرنا۔ سدا۔ سلی۔ اس معنی میں گرہیں اپنی



سے زبانوں پر ہے۔  
 لے گیا خط کو کبوتر کی طرح طائر دل  
 زلف کے جال میں پھنستے ہیں گرہ باز ہوا  
 گرہ باندھنا۔ گرہ دھکانا۔ اردو و ہند  
 دہلی کی زبان۔

تیرے سحاب جو دست گلش میں صبح دم  
 لے منت زر ہے غنچہ گل باندھنا گرہ  
 گرہ باندھنا۔ کسی بات کے یاد رکھنے  
 کے لیے رد مال یا گیمڑی میں گمانٹھ لگا دیتے  
 ہیں۔ نقدی کی طرح سنبھال کر احتیاط  
 سے رکھنا۔ آزمائش اور کار بند ہونے  
 کے واسطے یادداشت میں ڈال کر رکھنا۔

(لغات النساء)

قول فیصل۔ دہلی کی عورتوں کی خاص زبان  
 گرہ باندھنا۔ بخوبی یاد رکھنا۔ دل پر  
 نقش کر لینا۔ دل پر رکھ لینا۔ اردو و ہند  
 خریب بہ ستر وک۔

سمجھاؤں جو چند سے گرہ باندھ  
 بازو میں نہ توڑے گرہ باندھ  
 گرہ باندھنا۔ نقدی کی طرح سنبھال کر  
 احتیاط سے رکھنا۔ اردو و ہند، دہلی کی عورتوں  
 کی زبان۔

گرہ بزم۔ جیب کمرہ۔ وہ شخص جو لوگوں کی  
 جیب کمرے کے مال لٹکالے۔ فارسی صفت نور افشا  
 قول فیصل۔ بل کھنڈا میں بولتے۔  
 گرہ پڑ جانا۔ بے گنتی پڑنا۔ الجھنا۔ اردو  
 صرف۔ فصیح رائج۔

ہو جب دل شکستہ پھر صفائی غیر ممکن ہے  
 گرہ پڑ جاتی ہے جوت دعا کا توڑ کر جوڑا

میری قسمت کی طرح رہتی ہے بل کھائی ہوئی  
 زلف پر بھی کیا ہے سختی کی گرہ آئی ہوئی  
 داغ

قول فیصل۔ اردو میں ان معنی میں بکسر اول  
 دفتح دوم زبانوں پر ہے۔

گرہ۔ بے اندہ جوش کے موافق ذیل کے  
 نو ساروں کو کہتے ہیں۔ سورج۔ چاند۔  
 شگل۔ بدھ۔ برہمپت۔ شکر۔  
 سینچے۔ راسو۔ کپت (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا تعلق نہیں  
 گرہ۔ بے اکسر اول دفتح دوم۔ وہ گٹھان جو  
 ازار بند میں یادداشت کے لیے دیتے ہیں۔  
 اردو عوام اور عورتوں کی زبان۔

گرہ جو دیکھی اسے یاد آ یا وعدہ وصل  
 ہمارا عقدہ کشا اس قبا کا بند ہوا  
 گرہ ابرو۔ فارسی میں "گرہ ہر ابرو"۔  
 بے دماغی کا کنایہ ہے۔ بید مافی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا تعلق نہیں ہے  
 گرہ آنا۔ ایسے سیاروں کا جمع  
 ہونا جس کا نتیجہ خمست ہے۔ نخوت آنا  
 بہ اقبالی کا زمانہ آنا۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ نجومیوں اور عاملوں کی  
 خاص اصطلاح عام طور سے زبانوں پر  
 نہیں ہے۔

گرہ باز۔ ایک قسم کا کبوتر جس کی آنکھ  
 سفید ہوتی ہے اور وہ اڑنے میں قلاکھاتا  
 ہے۔ گولہ کبوتر کی مانند۔ اردو صفت مذکر  
 کبوتر بازوں کی خاص اصطلاح۔

قول فیصل۔ بکسر اول دفتح دوم عام طور

جس میں مستعمل ہے (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ ان معنی میں اردو ہے۔

گرہ۔ بے بند کے اخیر کا شعر۔ اردو بکسر اول  
 قول فیصل۔ مصرع طرح پر مصرع لگانے کو بھی  
 گرہ کہتے ہیں۔ جیسے مصرع طرح اچھا نہ تھا  
 لیکن آپ نے گرہ لگا کر جان ڈال دی۔

گرہ۔ بے تحویل۔ پاس۔ اردو عوام کی زبان  
 اسے بھر کیا جباب صفت سر اٹھائیے  
 اپنی گرہ میں کیا ہے سوائے ہوا و حوض بحر

گرہ۔ بے دہ گرہ جو سال گرہ کے دن ناٹھے  
 ہیں۔ اپنی گرہوں کے بعد بطور رسم براہ حال  
 جاتی ہے۔ اردو فصیح رائج۔

گرہ کے بڑھنے سے گھٹنا ہے عمر کا رشتہ  
 قلع بھی فرحت آغاز سال رکھتی ہے  
 گرہ۔ بے دہ جگہ جہاں بانس کٹری یا گئے  
 پوندے کی ایک پور دوسری پور سے ملتی ہے  
 اردو رائج۔

جو انی آئے گی بوسے تمہارے ہاتھ کے لیکر  
 بنے گی چوب چینی ہر گرہ شاخ انامل کی میتر  
 گرہ۔ بے دہ برہمی کا وہ جھٹہ جس میں سنان لگی  
 ہوتی ہے۔ اردو رائج۔

غل تھا کہ وہ چمکتی ہوئی برق پر گری  
 برہمی سے اڑ گئی وہ سنان پر گرہ گری انیس  
 گرہ۔ بے اکسر اول دوم۔ شکل، دشواری  
 فارسی فصیح رائج۔

قول فیصل۔ گرہ کشا کی ترکیب کے ساتھ  
 اس کا استعمال ہے۔

گرہ۔ بے اقبالی اول دوم۔ بہ اقبالی، نخوت  
 بہ اقبالی سیارہ۔ سنکرت، قلیل الاستعمال۔



گرہ سے جا کر دیکھا جاتا

گرہ ڈالنا۔ کانٹہ ڈالنا۔ اردو صرف  
دہلی کی زبان۔

یہ عقدہ ششماہی ہوتا ہے جو بان کین ہو  
چھ ماہ کا یہ ناسخ عقدہ کشاگرہ  
گرہ و انتہا و نعت کے لئے بھی گرہ و انتہا  
ہیں۔ اردو میرٹ۔ مڑوک

نوٹ اس بات پر حکمت سے سنہیں خالی ہے  
دست نشانہ گروہ بہر نشان و طالع  
گر بہت ہو گر ہستی :- دیکھو گریست ہنسکرت  
(فورا لغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زربالوں پر نہیں۔  
گر ہستی کا اثالا بدخانہ داری کا معتقل سامان  
اس گھر کو اجی بھاڑ سے بدتر ہوئی کھیتی۔ جب  
جس گھر میں گرہستی کا اثالا نہیں رہتا پورے جہان میں  
قول فیصل۔ ایک تو گرہستی کا اثالا کوئی بولتا  
نہیں۔ دوسرے مثال میں جو شعر پیش کیا ہے  
اس میں گرہستی نظم ہے۔ جو عورتوں کی زبان  
-

گمرہ سے ہے۔ ایکسپریس اول و فتح دوم ہا پاس سے  
اردو و عربی۔ علوم اور غور و خوں کی زبان۔  
نہجہ جو رزق مقدر مراد یا تو کیا۔  
گمرہ سے اپنی است آسمان نکال کر کھینک (نور اللفاح)  
قولی فیصل۔ اس کا عربی مختلف طریقوں سے  
چہ۔ اپنی گمرہ سے تمہاری گمرہ سے۔ میری گمرہ  
سے۔ وغیرہ وغیرہ۔

گرہ سے جانا، گرہ کا جانا ہے۔ اپنی جیب  
سے خرچ ہونا۔ ذاتی نفقہ لے جانا۔  
پاس سے جانا۔ اردو و مصرعہ۔  
عوام کی زبان۔

گرہ دیکر بانہ حضاب محفوظ کرنا۔ گرہ لگانا  
اردو صرف - فیض راج۔

عزیز اصلاً نہیں سرمایہ جنت کہ دریا نے  
گرہ و گرنہ باندھا گوہر شہوار دامن سے فوق  
گرہ و گیکھنا۔ جہنم پتری و گیکھنا۔ اہل ہنود  
کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ بخوشیوں کی اصطلاح۔ اپنی  
گفتگو نہیں بولتے۔

گره دینا: - گانٹھ لگانا۔ اردو صرف۔  
فیض راج۔

محل صرف۔ تم نے غلطی کی۔ اگر تم ایک  
گمرہ اور دس دیتے تو کبھی تمہارے بندے  
گمرہ کھلتے سے نہ گرتے۔

گرہ دینا دیتے کسی بات یا کسی کام کے  
 اور کھنے کے لئے بند یا کسی کپڑے کے کونے  
 یا گرہ دینا۔ اردو و شریف۔ عوام اور عورتوں  
 کی زبان۔

مراد اب نہ لے کر بیٹے گا  
گرہ دے بیچ از لب و حیا میں جلال  
گرہ دینا: ۳۱ سال گرہ کی تقریب میں  
۱ سال ایک گرہ نارٹے ہیں برہ سحائے

یہ اگرہ دیتے ہیں نادانی سے کرتے ہیں خوشی  
الحقیقت یہ کہ قہر کم عمر انسان ہر برمی  
(نور اللغات) ناسخ

قول فیصل۔ اسی محل پر گرہ پڑنا بھی ہوتے ہیں۔  
 سو طرح سے بات اگر کیجئے تو کہتا ہوں نہیں  
 عجیب ہیں اور اسمیں نہ جانوں پڑگئی ہر کیا گرہ نادر  
 گرہ پڑنا ہے کسی کی طرف سے کسی کے دل میں  
 کچھ نہ بخش ہو جانا۔ دل میں فرق آ جانا۔ اردو  
 صرف بہ قلیل الاستعمال۔

یار کا شکل عداوت یار در ہونے لگا۔  
پر چلی دل میں گرہ پیدا اثر ہونے لگا  
گرہ پر نا : ۲ (کنایت) کلام میں جو جمید گی پیدا  
ہو نا۔ مشکل ہو جانا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں جانتے۔  
گرہ پڑنا پانچ سال گزیرہ کی رسم چھوٹا۔ اردو  
عرف متروک۔

پڑائی جب گره بارہویں سال کی  
کھلی ٹھیکڑی غم کے جتھال کی میر حسن  
گرہ پھوٹنا :- گرہ کا ظاہر ہوتا - اردو  
رمن - دہلی کی زبان -

مرقد میرے طرہ - ہر شہاد کی طرح  
جوئے شمع نخلِ شمع میں بھی جا بجا گرہِ ذوق  
رہ پیشانی :- کنایہ بے دماغ قیور سی  
راحت کے ہوئے - فارسی ترکیب ، متر و ک  
رہ غزل لہذا :- دوسرے کے مال کو تاکنا ۔

ل اور دوست کی طلب ظاہر کرتا۔ اردو  
ت۔ عوام کی زبان۔ تزیین بہ مترادف  
نیریں ادا ہے دہر طلبکار مال میں  
ب کی گرہ ٹوٹے ہیں نیسکر دم و شش میٹر

۳۔ دارالحدیث بہت سی گانتھوں والا  
طیلاً - صفت (نور اللغات)  
۴۔ فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے



کہتے ہیں تو تو اسے ناصح مراسم کھا گیا  
دل گیا میرا تو پھر تیری گرہ سے کیا گیا  
گرہ کا بل :- دولت، مال اور قوت  
کا گھنٹہ۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان متروک  
مرادل۔ زلف لے لے گانٹھ باندھا  
وہ سرکش ہے گرہ کا جس کو بل ہے عزت  
گرہ کا ٹٹنا :- گانٹھ کا ٹٹنا۔ جیب کھل کر نا۔  
گرہ کٹی کرنا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان  
تیرے گیسو کی گرہ کاٹ ہے چلتے پھرتے  
نیچتی ہے جو صبا مشک ختن آج کی رات  
گرہ کا دیکھئے پر ضامن نہ ہونے چاہئے یہ ہو سکے  
تو اپنے پاس سے دے دیجئے مگر ضمانت نہ  
کیجئے۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال  
قول فیصل :- کسی کی ضمانت کرنے کی  
نذمت میں بولتے ہیں۔  
گرہ کا دیکھئے پر عقل نہ دیجئے بہ ہر شخص شورہ  
نیسے کے لائق نہیں ہوتا ہے (نور اللغات)  
قول فیصل :- اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
گرہ کا کھل جانا :- (کنایت) ذاتی نقصان  
ہو جانا (نور اللغات)  
قول فیصل :- اہل کھنڈ نہیں بولتے  
گرہ کا کھول لینا :- مگر ہونی گرہ کو  
کھولنا اردو صرف۔ فیض راج۔  
میں اور نہ ج زلف شہر خوشحال کی  
کھولی گرہ غنیمت کے اندھیرے میں بال کی تشق  
گرہ کا کھولنا :- اپنے پاس سے جاتا رہا اپنے  
پاس سے نکل جاتا اردو صرف۔ عوام کی زبان  
جوں غنیمت اب جہن میں آکر  
کچھ اپنی گرہ کا کھو گئے ہم

گرہ کا کیا جاتا گرہ کا کیا کھل گیا :- کسی کا  
کیا گیا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان قلیل الاستعمال  
کیوں کہ کوئی کمال اس بات نے مارا کھل گیا  
دل گیا میرا کسی کی کیا گرہ کا کھل گیا  
گرہ کٹ :- بکسر ادل وضع  
دوم و چہارم۔ جیب کتر ا جیب کاٹنے والا۔  
اردو صرف عوام کی زبان۔  
قول فیصل :- عام طور سے گرہ کٹ اسے کہتے  
ہیں جو بہت صفائی کے ساتھ لوگوں کی جیبوں  
سے یا کمر سے کسی آلے کے ذریعے سے یا  
باتھ کی صفائی سے رقوم یا بٹوانا نکال لے۔  
گرہ کٹنا :- گرہ کا کاٹنا جانا۔ جیب سے  
رقم کا نکل جانا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان  
اشارے دزد چنا سے ہیں گو ہر دل کے  
جو کٹ سکے نہ گرہ جیب ہی کتر لینا شاد  
گرہ کٹی :- گرہ کا کاٹنا۔ جیب کتر نے  
پیش کرنا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان  
محفل صرف :- تم ان صاحبزادے کی  
بہت تعریف کر رہے ہو وہ گرہ کٹی ہیں بہت  
مشاق ہیں۔ بمبئی میں ان کا کاروبار خوب  
چلتا ہے۔  
گرہ کرنا :- کبوتر کا پٹے کھانا (نور اللغات)  
قول فیصل :- اہل کھنڈ گروہ باز کبوتر  
کے لئے قلعے کھانا بولتے ہیں۔ مگرہ کرنا کوئی  
نہیں بولتا۔  
گرہ کرنا :- کشتی کا ایک دائرہ۔ اردو  
صرف۔ پہلو انوں کی اصطلاح  
محفل صرف :- کلو پہلو ان نہرچی دالے  
نہر حسین کو پکڑ لایا۔ اور ایسی صاف

گرہ کی گرہ چاروں شانے چت گرا۔  
گرہ کشا :- کبیر اول و دوم گرہ کھولنے  
والا۔ مشکل کٹنا۔ فارسی صفت تعلیم یافتہ  
طبقة کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔  
دل شکستہ ہوا نہ پھولوں سے  
کوئی کانٹا گرہ کٹنا نہ ہوا  
گرہ کھانا :- گرہ باز کبوتر کا قلعہ کھانا  
اردو صرف، دہلی کی زبان  
کھائیں کبوتر ان گرہ باز کی طرح  
سینے سے آن کر سر دوش ہوا گرہ زوق  
قول فیصل :- اہل کھنڈ اس محل پر قلعہ کھانا  
بولتے ہیں۔  
گرہ کھلنا :- عقدہ دا ہونا۔ مشکل کام  
کا آسان ہو جانا۔ اردو صرف فیض راج۔  
رکھتی ہے میرے غنیمت دل میں دھن گرہ  
تھ سے نہ کھل سکے گی صبا کھنڈ گرہ  
گرہ کھلنا :- جیب کا کتر ا جانا۔ ذاتی  
نقصان ہو جانا۔ (نور اللغات)  
قول فیصل :- اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
گرہ کھلنا :- دل کا شکستہ ہونا۔ اردو  
صرف۔ قریب بہ متریک  
گرہ دل کی نہ کھلتی باغ میں جب  
گلوں سے داغ پڑتا داغ میں تب  
(زینت اے اردو نگار دہلی)  
گرہ کھولنا :- گانٹھ کھولنا۔ عقدہ دا  
کرنا۔ اردو صرف۔ فیض راج۔  
سینوں میں کشتیوں کی طرح دھن پھولتی  
ہو چاروں دلوں کی گرہ کھولتی ہوتی  
جو کتر طبع آبادی



گرہ کھولنا :- دل کی کدورت اور غمش دور کرنا۔ مشکل حل کرنا۔ دل کی گرہ کھولنا اردو صرفت :- فصیح رائج۔

عقد ہائے دام سب منہ سے کاٹے تو کیا اک گرہ ہم نے نہ کھولی خاطر صبا کی آہ گرہ کھولنا :- کھلی کو کھلانا۔ اردو صرفت متردک۔

کھولی گرہ جو غنچے کی تو نے تو کیا جب :- دل کیلے جو غنچہ سے توڑا۔ صبا جب گرہ کا ٹٹھ میں :- کسی کے پاس کسی کی جیب میں کسی کی کمر میں۔ اردو صرفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمال محل صرفت۔ عاجز اسے اکڑاتے پھرتے ہیں۔ گرہ کا ٹٹھ میں ایک ٹکا نہیں۔

قول فیصل :- کھنڈ کے عوام اس محل پر (کا ٹٹھ) گرہ بولتے ہیں۔ جیسے کا ٹٹھ گرہ میں کوڑی نہیں گئے والے ہوتے گرہ گیر :- سر بکسر اول و دوم آبل کھلا ہوا۔ حلقہ دار۔ مرطا ہوا۔ فارسی صفت فصیح رائج۔ اس زلف گرہ گیر سے تقدیر لڑی ہے آئی یہی اس سال گرہ سخت لڑی ہے قول فیصل :- عام طور سے زلف کے لئے اس کا استعمال ہے۔

گر ہلا :- بکسر اول و فتح دوم۔ وہ جس میں بکثرت گرہیں ہوں۔ گرہ والا۔ اردو۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل :- فصحا گرہ کی جمع گرہیں بولتے ہیں۔ عوام گرہ کی جمع گراہیں بولتے ہیں۔

گرہ لگانا :- دکھانے لگانا۔ ڈور سستی وغیرہ میں دونوں سر ملا کر حلقہ بنانے ان سروں کو ملنے سے نکال کر پھینچنا تاکہ ایک دوسرے سے الگ نہ ہو سکیں۔ اتصال پیدا ہو جائے۔ اردو فیصل رائج۔

گرہ لگانا :- دل میں پھاڑ کر دامن بھراٹھ کھڑے ہوئے پہلو سے جھاڑ کر انکھ گرہ لگانا :- ایک مصرع پر دوسرا مصرع لگانا۔ تعین کرنا۔ کسی دوسرے کے مشہور مصرعے پر مصرع لگانا۔ اردو صرفت قلیل الاستعمال قول فیصل :- آج سے ساٹھ سال قبل ایک مصرع طرح نکلا تھا۔

(اسیے تصویر جاننا کھنڈ والی نہیں) لوگوں نے گرہ لگائی۔

دام ایسا ہے مصرعہ میں اک پالی نہیں ایسی تصویر جانا نام نے کھنڈ والی نہیں نامعلوم دوسرے شاعر نے دوسرے طریقے سے گرہ لگائی۔ یعنی مصرع لگایا۔

ایک سے جب دو ہوتے تھے لطف یکتائی نہیں ایسی تصویر جانا نام نے کھنڈ والی نہیں نامعلوم گرہ لگانا :- مضبوط کرنا (نور اللغات) قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گرہ لگانا :- بکسر اول و دوم کا ٹٹھ لگانا اردو فیصل رائج۔

دل کیا کھنڈ مرا کہ تری زلف کی طرح مضبوط اک گرہ ہے گرہ پر گولی دلا قول فیصل :- زیادہ تر زبانوں پر بکسر اول و فتح دوم ہے۔

گرہ لگانا :- ساگرہ کی رسم میں پھیلی لگی ہوئی گرہوں کے بعد نئی گرہ لگانا۔ اردو صرفت فصیح رائج۔

بے پانچ سات کے رہی راحت نہیں مجھے جس سال سے لگی ہر گرہ بارہویں مجھے جان تھا قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر بکسر اول و فتح دوم ہے۔

گرہ لگانا :- تعین کرنا۔ کسی دوسرے کے مصرعے پر اپنا مصرع لگانا۔ اردو صرفت قلیل الاستعمال گرہ چین دہیں کتنی لگی ہر جیتہ خوب نصین ہوئے مصرع ابرو دونوں گرہ مار کے بیٹھنا :- سانپ یا اثر دھکے اس طرح بیٹھنا جس طرح گرہ لگتی ہے۔ اردو صرفت۔ وہی کی زبان۔

تو سن تر از جہد جو کاوے کا ڈالے نقتل ہمیں کہ بیٹھا مار کے ہے اثر دھکے خودی گرہ ہوئے کمر :- بکسر اول و دوم۔ نان گرہ ہوئے کر سے تشریح بار دو صرفت قلیل الاستعمال نان کو سب گرہ ہوئے کر کہتے ہیں ہم اُسے حسن کے دیا کا بھنور کہتے ہیں گرہ میں بد پاس۔ بخوبی میں قبضے میں اردو صرفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

ان کی توین چڑی کہ لگی جان مفت ہاتھ تری گرہ میں کیا دل تا شاد رہ گیا داغ گرہ ہیں یا ندھ رکھنا :- غور و توجہ سے شے ہونے یا دیکھنا۔ اردو صرفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

جو بکھے فخر تو توں شبید الفت کو گرہ میں باندھ رکھے علم جاواں کی طرح داغ



گرہ میں باندھنا۔ کسی چیز کو اپنے قابو میں کر لینا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال اس قدر ہے اہل دنیا میں نہایت کارج پس ہو تو مثل صدق باندھیں گرہ میں آپ کو ناسخ

گرہ میں باندھنا۔ ضروری طور پر یاد رکھنا اردو عوام اور عورتوں کی زبان۔

چھوڑ کر گیسو نہ پھرنا رات کو دم گرہ میں باندھنا اس بات کو داغ

گرہ میں پیسا ہونا۔ مالدار ہونا دولت مند ہونا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

جب تک تھے گرہ میں احمقوں کے پیسے سب کہتے تھے ان کو آپ ایسے ویسے ذوق گرہ میں دام ہونا۔ پیسہ روپیہ پاس ہونا اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

یہ فاقہ مستی میں راسخ ہماری عادت ہو کہ ہوں نہ دام گرہ میں تو دام کر لینا ناسخ گرہ میں رکھنا۔ پاس موجود رکھنا اپنے پاس رکھنا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان

نقد دل رکھ کر گرہ میں ہو گیا ہے مالدار اس سے پہلے کیا دھرا تھا گیسو پر خیم کے پاس داغ گرہ میں زر ہونا۔ روپیہ پاس ہونا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان

گلشن عیش کے نظارے کو مثل غنچہ گرہ میں زر ہے شرط آتش گرہ میں کچھ ہونا۔ کنایہ ہونا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان

قول فیصل۔ یہ خاص عوام کی زبان۔ گرہ میں کوڑی نہ پاس اتنا اسیر کریں البتہ۔

مفاسس، مگر فضول خرچ۔ پیسا پاس نہیں چاؤ بہت کچھ دفر ہنگ اثر

قول فیصل۔ اب یہ مثل شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

گرہ میں کوڑی نہیں اور بازار میں سیر۔ غلشی میں امیرانہ وضع رکھنے والے کے لیے بولتے ہیں مثل (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

گرہ میں مال ہونا۔ روپیہ پیسہ پاس ہونا دولت مند ہونا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

ہم سے چھوٹا قمار خانہ عشق داں جو جائیں گرہ میں مال کاں غالب

گرہ میں مکتب و ہمیں ملا۔ جب معلم کار ظلال تمام خواہ شد۔ کیا زہر استاد آتش ہوتا ہے تو شمس کے نور۔ یہ شعر پرست ہیں، فارسی شعر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ اگر ایسے ہی تاتیس سولوی یا استاد ہوں گے

تو پھر شاگردوں کی کیا حالت ہو گی یہ مثل ہیں جگہ بول دیتے ہیں کہ جہاں بڑے لوگ ناقص ہوں اور بے عقلی کی باتیں کریں۔

گرہ میں ہونا۔ پاس ہونا۔ تپنے میں ہونا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

اے بھر کیا باب صفت سرائی ہے اپنی گرہ میں کیا ہے سوال ہے ہوا درج بھر

گرہ میں۔ (باکسر و فتح سوم ہندی میں۔ بالفج و فتح سوم سنکرت میں) سورج یا

چاند کا زمین کا سایہ پڑ جانے سے سیاہ ہونا دیر تا سیکے ساتھ) اردو میں گہن۔ قول ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو میں گہن بفتح اول و دوم بولتے ہیں۔

گرہ لگا لٹا۔ گرہ کھولنا۔ عقدہ واکرنا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

بلج گڑھی ہوئی خال کی سنانی نہ گئی داغ جو گرہ دل میں پڑی پھر وہ نکالی نہ گئی

گرہ لکھنا۔ گتھی سلجھنا۔ پیچ دور ہونا۔ مشکل دور ہونا۔ اردو صرف۔ متردک۔

زلف سلجھاؤں تو صفت کی گرہ نکلے مگر حل کریں وہ مہی مشکل انھیں کیا ایسی غرض راسخ

گرہ واکرنا۔ گرہ کھولنا۔ اردو صرف تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

تیسری غنچہ ہوں چین روزگار میں واکر سیکے گی میری بھلا کیا بھلا گرہ ذوق

گرہ ہونا۔ منہ بند ہونا۔ اردو صرف قریب، بہ متردک

بھیلانوں گر شمیم مضامین کو بند ہیں ہر دوے ختن میں نافہ مشک خطا گرہ ذوق

گرہی۔ (بفتح اول و دوم و کسر ہمزہ) ایک قسم کی چھوٹی بھلی۔ ہندی۔ سوانث (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کبیر اول و فتح دوم بولتے ہیں۔

گرہی۔ چرخ جس پر ڈول کی رتی پڑتی ہے ہندی۔ سوانث (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اسے گڑاری کہتے ہیں۔ گرہی۔ (باکسر اول و دوم) مغز، خیم۔ اردو سوانث۔ راسخ۔

صحن صدق۔ تمہنے اخروٹ کی گہری تو نکال لی۔ جتنے بادام آئے ہیں ان سب کو توڑ کر گریں گے



جج کر لو۔

گری بیتا ناریل کا مغز۔ وہ چیز جو پھلوں کے بیج میں ہوتی ہے۔ اردو رائج۔

گری بیتا گری ہوتی۔ اردو رائج۔

محل صوف۔ میں تم سے منع کرتا ہوں کہ اتنی باتیں لے کے نہ چلو وہی ہو کہ ایک ہاندہ گری ہمارے نقصان ہوا۔

گریا:۔ یعنی اول۔ بیٹے کی بیویوں کا مجموعہ۔

سانپ کی بیویوں کا مجموعہ (نور اللغات) قول فیصل۔ صاحب فرنگ اشر نے لکھا ہے (پیش کی بیوی کا جوڑ گریا ہے ان کا مجموعہ ریموہ کی بیوی کہلاتا ہے نہ کہ گریا) مولف نے لکھا ہے۔

گریا گریا توڑنا۔ بیدار مارنا بہت سخت زد کو بکھڑا کرنا۔ جسم بھر پر مارنا۔ اردو صوف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صوف۔ پولس نے دتی بد معاش کو کل اتنا مارا کہ گریا گریا توڑ دی۔

قول فیصل۔ کسی کے ساتھ الگ کرنا بھی کہتے ہیں۔

گریا:۔ رونے والا۔ فارسی مفتد نصیاح محل صوف۔ کبھی خنداں، کبھی گریاں آنکھیں اشکبار۔ لب بے عاشقانہ اشعار (فساد آزلو) گریاں ہونا:۔ رونا۔ آنسو بہانا۔ اشکبار ہونا۔ اردو۔ فیض رائج۔

میں عجیب بکس ہوں شبنم دوست دشمن ابرو شمع کون کون آکر نہ میری قبر پر گریاں ہوا

لغات گریبان:۔ کرتا قمیص وغیرہ کا وہ حصہ

جو گردن سے متصل ہوتا ہے۔ یا وہ حصہ جو سینے پر ہوتا ہے۔

مراسینہ ہے مشرق آفتاب داغ بھراں کا طلوع صبح خشر چاک ہے میرے گریباں کا ناسخ

قول فیصل۔ یہ مرکب ہے گریے اور بان سے (گریے) بکسر اول و دوم (بان) گریے کے معنی گردن اور بان کے معنی محافظ سے۔ صاحب نور اللغات نے لکھا ہے۔ صحیح یا غفل سے اور فیض یا غفل سے وہ ان کا ایک جو صحیح تلفظ ہے وہ تو کوئی بولتا نہیں لیکن یا غفل معریف سے جو فیض لکھا ہے۔ یہ صحیح نہیں نام طور سے زبانوں پر یہ تلفظ اول و دوم یا غفل بھول ہے۔ جو فیض ہے۔

گریباں پر زے ہونا:۔ گریباں چاک چاک ہونا۔ اردو صوف۔ فیض رائج۔

ہم وہ مجنوں ہیں کہ جو خود شید و آیا نظر بیج ساں اپنا دہیں پر زے گریباں ہو گیا ناسخ

گریبان پکڑنا:۔ دکھائیے سخت تقاضا کرنا۔ اردو صوف۔ عوام اور عورتوں کی زبان محل صوف۔ میں نے ملے کر لیا ہے کہ اگر اب کی بھینے میں کرایہ نہ دیا تو گریبان پکڑنے کی نوبت آجائے گی۔

گریبان پھاڑنا:۔ گریباں چاک کرنا گریباں ٹکڑے کرنا۔ غم کی وجہ سے اردو صوف فیض رائج۔

جب شب رملت بولی آخر دیا کیا میرا ساتھ بیج نے چاڑا اگر بیاں مہر ننگے سپر ہوا لغات

گریبان پھٹنا:۔ گریبان ٹکڑے ہونا گریباں چاک چاک ہونا۔ اردو صوف فیض رائج

بھٹ گئے لاکھ گریبان مری حالت پر لے کا بھر کی شب چاک گریباں نہ ہوا ناسخ گریباں تار تار تار ہو نا:۔ گریباں کا ایک ایک تار الگ ہونا۔ اردو صوف فیض رائج

بسان شانہ کیف با جوں میں ہے پے خوار ہونگ زلف گریبان تار تار ہوا ناسخ

میں دامن ٹٹنے میں گریبان ٹٹنے مولف قول فیصل گریبان تار تار کرنا کرنا فیض رائج ہے جنوں تار تار اب کون میں گریباں کرنا صبح کو دور کار تار رنوا ہے ناسخ

گریباں ٹکڑے ٹکڑے کرنا:۔ گریبان کا پر لے پر لے کر دینا۔ جنوں کی وجہ سے گریبان کی دھیمیاں اڑا دینا۔ اردو صوف فیض رائج۔

دھشت میں یار جیب دلا کر دیے ہیں رنج ٹکڑے کر دیں آج گریباں ہلال کا ذبح

قول فیصل۔ کسی کے ساتھ گریباں ٹکڑے ہونا بھی ہے

جب کھلا پنچہ مرا ٹکڑے گریباں ہو گیا۔ ناسخ گریباں چاک ہونا:۔ گریبان پھٹنا۔

گریباں ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ اردو صوف فیض رائج

بجوں میں بیٹھے ہاتھوں کو فراغت ہے کہاں ہونے خاک بھلا چاک گریباں لے سے لغات

گریباں چاک:۔ پئے ہوئے گریبان کی



حالت میں۔ اردو صرف۔ فیض راج۔  
پہلے کھنی آکھنی اور آخر میں کھن  
ابتداء سے انتہا تک میں گریبان چاک تھا لطافت  
قول فیصل۔ گریبان چاک کرنا بھی فیض و  
راج ہے۔

گریبان دوی۔ گریبان چاڑنا۔ فارسی  
مؤنث گریبان کھینچنا۔ جبراً کوئی کام لینے کے  
واسطے گریبان پکڑ کر کھینچتے ہیں۔

خزمت تجھے کہیں نہ گریبان دوی نے دی۔  
دست جنوں گلے کا سرے اور ہو گیا مٹتی  
(اور اللغات)

قول فیصل یہ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان اردو  
قلیل الاستعمال۔

گریبان دیریدہ۔ گریبان پھاڑے  
ہوئے۔ وہ جس کا گریبان پھاڑا ہو۔

فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
وام شمس ہوں میں اور آفت رسیدہ ہوں

بج بہار ہوں جو گریبان زریہ ہوں  
گریبان کا پٹا۔ گریبان کا بالاد

حصہ جو ہمال کی شکل کا ہوتا ہے۔ کنٹھا۔  
اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

رواں رکھتا ہے خون آنکھوں پر آن لہاں کا  
شفق آلود رہتا ہے ہال اپنے گریبان کا

آتش  
گریبان کھینچنا۔ جبراً کوئی کام لینے  
کے واسطے گریبان پکڑ کر کھینچتے ہیں۔ اردو

صرف قلیل الاستعمال۔  
کچھ نہیں معلوم ہوتا کہ جرم مٹتی

کے چلے ہیں یا رکیوں اور گریبان کھینچ کر

گریبان گیر۔ مزاحم۔ روکنے والا  
مقابلہ کرنے والا۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ  
طبقہ کی زبان

الٹی یہ بھی موت مرنائی ہے ہر تقریر فوج  
میں گریبان گیر ہوں یا وہ ہوا میں گیر فوج

قول فیصل۔ اس کا صرف ہونے کا ساتھ بھی ہے۔  
نے دنیا سے حسرت زخم دامن دار کی

حشر کو ہنگامے میں قاتل گریبان گیر ہم  
گریبان میں آجھکا۔ شرمندگی سے گریبان

میں منہ ڈالنا۔ اردو صرف۔ قریب بہ مترادف۔  
تنگ دالوں کو ترے چادر دلوں کے آگے

پر جھکا ہوتے دیکھا ہے گریبانوں میں  
گریبان میں آؤا لٹا کہ یہ ہے شرمندگی سے ذوالقام

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے شرمندگی کے  
مسمیٰ میں لکھا ہے۔ یعنی شرمندگی سے گریبان پر دم

والند یہ صرف قریب بہ مترادف ہے۔  
گریبان میں سر ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ نام

سے گردن نیچے ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ نام  
ہونا۔ غفل ہونا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال۔

تم کو کیا تار جو باقی مرے دامال میں نہیں  
سر متھارا تو خجالت سے گریبان میں آؤا

سائلک و دوی  
گریبان میں منہ چھپانا۔ (کنایت)

شرمندہ ہونا۔ آنکھیں نیچے کرنا (اور اللغات)  
قول فیصل۔ گریبان میں منہ چھپانا قلیل الاستعمال ہے۔

منہ ڈالنا عام طور سے زبانوں پر ہے۔  
گریبان میں منہ ڈالنا۔ شاید اپنے تصور

اور عیب کو دیکھ کر شرم کے مارے گردن  
نیچا کر لینا۔ اپنے تصور اور عیب کا معر

ہونا۔ شرم و خجالت سے گردن نیچے کر لینا۔  
اردو صرف۔ فیض راج۔

منہ آنکھ سدا کب تیں دن مانے  
خجالت کے تیں بغل میں یوں پائے گا خواجہ

اسے درد مراقبہ تو کرتے ہوئے میر  
منک پٹے گریبان میں منہ ڈالے گا

گریبان میں منہ ڈالنا۔ گردن جھکا کر  
غور کرنا۔ اپنی حالت پر غور کرنا۔ اردو صرف

قلیل الاستعمال۔  
بہار گل کی جو دیوانگی دال آنکھوں کو

بہت رویا میں منہ کو ڈال کر اپنے گریبان میں  
گریبان میں منہ ڈالنا۔ شرمندہ ہونا

اردو فیض راج۔  
کچھ ایسا لطف دیا ہے تھکتے دوئے خنداں میں

نہیں بالید ڈالید نے یہ منہ گریبان میں  
نرا صابر

گریبان میں منہ ڈالنا۔ شاید کسی کا گریبان  
پکڑنا۔ کسی کا تقاضا وغیرہ کے لئے گریبان

پکڑنا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔  
دامن چارے خون سے ہے اب تک جراہ

کوئی تو ہاتھ اس کے گریبان میں ڈال دے  
قول فیصل۔ کسی سے کسی چیز کا تقاضا

کرنا کے معنی میں ہوتے ہیں۔  
گریبان میں منہ ڈال کر دیکھنا۔ اپنا

عیب آپ دیکھ کر غفل ہونا۔ اردو صرف۔ دلی  
کی زبان۔

نہیں رکھتے نام اور کو رہ جو اپنے  
گریبان میں منہ ڈال کر دیکھتے ہیں

گریبان لٹکنا۔ گریبان جھٹکا۔



غیر کام تراجم گریزیاں سیرا جیل سے  
جس کو دیکھ کر تیرے ہاتھ تیرے لکھنے دیکھا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ گریزیاں کی خصوصیت نہیں۔ نکل  
بانا بھٹ جانے کے معنی میں قلیل الاستعمال  
گرے پرانا۔ ٹوٹے پرانا بھوم کرنا  
اردو صرف قلیل الاستعمال۔

ساتیا ابراہیم آیا نہیں بیٹا ہے پر  
کیوں قدرت نوش گریزے پڑتے ہیں کیا پرانی  
قول فیصل۔ عام طور سے اس محل پر لگے  
پڑنا زبانوں پر ہے۔

گرے پڑے۔ فریل و خوار، خیر۔  
اردو صرف۔ عورتوں کی زبان۔

عاشق خراب حال ترے ہیں گریزے پڑے  
جوں لشکر شکست پریشان اثر ہے تیر  
گرے پڑے کا سودا۔ وہ معاملہ جو  
خوشامد درآمد کر کے کیا جائے سارے صرف  
قریب بہ متروک۔

اب ایریاں رگڑنے کا یا را نہیں ہیں  
سودا گریزے کا گوارا نہیں ہیں تیر  
قول فیصل۔ کبھی کبھی عورتیں ول دیتی  
ہیں۔

گرے پڑے وقت کا ٹکڑا۔ اس چیز  
کو کہتے ہیں جو نصیب کے وقت کام آئے۔  
نور اللغات

قول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔  
گریجو یٹ :-

کسراول دھج دوم سکون سوم دھج چہارم  
کسیر پنجم سکون ششم بھول۔ واد کی آواز  
مثل ہمزہ نکلنے ہے

سند یافتہ، فاضل، انگریزی، انگریز نور اللغات  
قول فیصل۔ عام طور سے گریجو یٹ سے مراد  
وہ ہوتا ہے جو بی ایسے دیانی، ایس سی  
یا بی کام، یعنی ہندوستانی اصول تعلیم کے  
موافق چودھواں درجہ پاس کر چکا ہو تیرھواں  
درجہ پاس کیا چودھواں درجہ فیل کو اندر  
گریجو یٹ اور ایم اے، ایم ایس سی  
یا ایم کام کو پوسٹ گریجو یٹ کہتے ہیں۔

گریجو یٹ :-  
پایہ، مرتبہ، انگریزی، انگریز تعلیم یافتہ طبقہ  
کی زبان۔

محل صرف۔ جب سے صاحبزادے کا  
گریجو یٹ بڑھا ہے، اب ہر ایک سے سیدھے  
سنجیدہ بات نہیں کرتے۔

گریز :- دہنم اول ویالے بھول، بھال  
فرار۔ فارسی، مؤنث، فیض رائج۔

چو کر ی بھولے تیرا آپہر کی طرح وقت گریز  
کہہ رہی ہے موت ایسا بھالکا جاتا ہے غدار  
نظم طباطبائی

مشرقی جب نہ ہوا کوئی ترے کوچے میں  
ماہ کنعان نے بھی کی جانب بازار گریز

قول فیصل۔ مؤلف نور اللغات نے لکھا  
ہے کہ بھالکا اور فرار کے معنی ہیں ناسخ کرنے  
مؤنث اور رشک نے نہ کر کہا ہے، اب  
کثرت استعمال تائید کے ساتھ ہے۔

مؤلف نہ کور نے بھالکا اور فرار الگ الگ  
دو معنی قائم کئے، حالانکہ دونوں قریب  
قریب ایک ہی ہیں۔ تائید کی مثال میر  
تاج کا یہ شعر لکھا ہے۔

عشق جب داند ہوا کی فصل نے دل سے گریز  
ایک جاو دیکھا ہے کس نے شیر اور رو بہا تو گریز  
جس سے گریز تھا بھالکا ہے اس کا اشتیاق  
کام آیا ہے عشق نے جبر سے اختیار کا رشک  
تاج کے شعر سے تو بھالکا اور فرار ہوتا ہے  
نکلتے ہیں۔ مگر رشک کے شعر سے نہیں نکلتے۔  
رشک نے اجتناب کے معنی میں نظم کیا ہے  
یہ لفظ گریز کے معنی میں استعمال ہے۔

گریز :- علیحدگی، اجتناب، پرہیز و کد  
کمرنا۔ فارسی مؤنث، فیض رائج۔

ہوتی ہے اہل غریب سے اپنی غفلت کو گریز  
بیشتر انسان بھالتے ہیں غفلت چھاغ

قول فیصل۔ رشک نے نہ کر بھی کہا ہے۔  
جس سے گریز تھا بھالکا ہے اس کا اشتیاق

کام آیا ہے عشق نے جبر سے اختیار کا رشک  
کمراب بالاتفاق مؤنث ہے۔ رہا کرنا

اور ہونا وغیرہ کا ساتھ اس کا صرف  
نور کو میرے سے خانے سے، تیرے گریز

شکار و شمن کروں ہر چند میں، چلنے کی نہیں دقت  
گریز :- اجنبی اول ویالے بھول، کمر نظر

مریے، قصیدے وغیرہ میں تائید، اشعار  
سے اصل موضوع کی طرف یا عروج کی طرف

آنا۔ اس طرح کہ تائید کی اشعار اور اصل  
موضوع میں موافقت ہو جائے۔ فارسی

مؤنث۔ فیض رائج۔  
قول فیصل۔ یہ لفظ مؤنث، غیر ہے بصورت

تائید کی بعض اس تائید کے استعمال کیا ہے۔  
جیسے قصیدے کا مخلص جی گریز اچھا ہوتا

چاہیے اور یہ مقام تمام فقیدے میں مشتمل



ہے۔ کیونکہ دو مطلب نا آشنا کو باہم ربط  
دینا ایسا ہے جیسا دو وحشی کو آپس میں موافق  
کرنا۔ گریز تمام قصیدے کی جگہ پر (مختصاً)  
گریز اہل گریز :- بھگتہ، بھل، فارسی تعلیم  
یافتہ طبقہ کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔  
لاکھوں میں تو نہ ایک کو طاعت ستیز کی  
تھی چار سمت دھوم گریزاں گریز کی انیس  
گریزاں :- شنفر۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ  
طبقہ کی زبان۔

مگر وہ ہوں کہ۔ اگر گریز اں مجھ سے  
 دو مسلمان ہو کہ ننگا پنا مسلمان نہجا  
 قول فیصل۔ بھاگنے والے کے معنی میں اسکا استعمال  
 ہے۔ جیسے یہ سنتے ہی منہ زنگی کا سفید ہوا وہ سر فٹا  
 بشارت کی کافور ہوئی۔ مد اپنی ماور زاور روکے  
 سیاہ رو گریز اں ہوا (ظلم ہوشربا)  
 گریز پانے متوحش، بھاگنے والا، فارسی  
 صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، قلیل الاستعمال  
 نکلی جوت سے بات دلوں میں اتر گئی۔  
 زمین گریز پاکی سواری گزر گئی جو خوش  
 گریز پا۔ بھاگا، بے ثبات اور تپا نیدار  
 (نور اللغات)



گریہ ضبط کرنا۔ گریہ روکنا۔ ٹھیکے ہوئے  
آنسوؤں کا روکنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال  
کیا جو ضبط گریہ تو کیا دریا کو کوزے میں  
کبھی دل کھول کے دیا جو آیا جوش میں دریا آتش  
قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے۔  
ضبط گریہ تو چھوٹے دل میں جو اک چوٹ سی ہے  
قطرے آنسو کے ٹپک پر پڑتے ہیں دوچار ہونہ  
راستخ غظیم آبادی

گریہ کرنا۔ رونا آنسو بہانا۔ اردو صرف  
فصح رائج۔

محل صرف۔ کسی کی مصیبت دیکھ کر یا اپنی  
مصیبت پر گریہ کرنا فطرت انسانی ہے۔  
گریہ کنال۔ رونا پھینکا ہوا۔ گریہ کرنا والا  
رونے والا روتا پھینکا۔ اشکباری کرنا والا  
فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
گریہ مستانہ۔ شراب کی مستی میں رونا۔  
فارسی (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گریہ منہ بہ۔ رونا والا، فارسی صفت،  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

قول فیصل۔ اسکی اصل پر گریہ ناک بھی کہتے  
ہیں۔ اور یہ قلیل الاستعمال ہے۔

قال کے انتظار نے اس گریہ ناک کو  
تار نگاہ دیدہ خوب بار کر دیا  
جوش غم سے چشم بزمین ہے چمک گریہ ناک۔ میر  
گریہ عین۔ گریہ شیشہ۔ خاموشی نہ کہ  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ قلیل الاستعمال

ہے یہ کیفیت کہ جانتا ہے ہم پر جام کے  
گریہ مینا بہ ہوتے ہیں جو ہم میوا خوش

گریہ وزاری کی۔ رونا و بکا۔ رونا پھینکا۔  
داویدا، کبرام، فارسی مؤنث، فصح رائج۔  
گریہ وزاری کرنا۔ رونا، پھینکا۔ آہ  
بکا کرنا۔ اردو صرف۔ فصح رائج۔

بجولیوں کے کانٹے پر میت پر مٹھاری  
سہنگے چلوں کرتی ہوئی گریہ وزاری دیکھ  
گریہ وزاری ہوتا ہے۔ آہ و بکا ہونا  
رونا ہونا۔ رونا پھینکا۔ اردو صرف  
فصح رائج۔

گریہ یعقوب۔ کثرت، رونا، دن  
رات رونا، آنا رونا کہ آنکھوں کی پھٹائی  
پر اثر پڑ جائے۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ  
طبقہ کی زبان۔ قلیل الاستعمال

ہم نے کیا کیا نہ ترے بھر میں محبوب کیا  
صبر ایوب کیا، گریہ یعقوب کیا  
شیخ شرف الدین مضمون۔

قول فیصل۔ مشہور ہے بغیر حضرت یعقوبؑ  
اپنے فرزند حضرت یوسفؑ کی جدائی پر ان  
کے بھر میں اتنا رونا کہ آنکھیں سفید  
ہو گئی تھیں۔ اس شعر میں اسی واقعہ کی  
طرف اشارہ ہے۔

گریہ و بکا ہونا، قند سیاہ، ایک قسم کی مٹھاری  
گٹھے کا پکا ہوا رس جو بچہ ہوتا ہے۔ اردو  
مذکر، رائج۔

ہوے تیرے لپکے لپکے خواب میں ہم  
چور کی گئی گڑ گڑ کو اب کی پھیکا پایا شیر  
گریہ بڑ (کہ یہ) بہت زیادہ سیٹھا۔ بہت  
شیریں۔ اردو صفت، عوام اور غورتوں  
کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ اس فعل پر زیادہ تر شہد ہی  
ہوتے ہیں جیسے دیکھو یہ گڑ گڑا کے یہ اتنا  
سیٹھا ہے جسے شہد۔

گریہ بٹائی۔ اسم مؤنث (گنوار) پولوں  
کے ڈھیر یا مانج کے تودوں کی تقسیم وہ تقسیم  
جو انداز سے انبار لگائی جائے (فرہنگ مصنف)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گریہ اچانا۔ انتہائی شرمندہ ہونا بہت  
زیادہ نادم ہونا۔ اردو صرف۔ فصح رائج۔

نہ وہ بھی خدا الزام ان کو غول ناحق کام  
گرمے جاتے ہیں کشتے انفعال بے گناہی سے  
قول فیصل۔ اسی فعل پر گڑ گڑا نا بھی فصح  
مشاد گڑ گڑا کرتے قامت کے ملنے  
ملو بی کو تیری پال نے بالابتدا لا اعم  
غیرت یا شرم سے زمین میں گرم جانا بھی زیادہ  
پر ہے۔

بے پردہ کل جو آئیں نظر چند بیسیاں  
اکبر زمیں میں غیرت قوی سے گرم گئی اگر آباد  
پوچھا جوان سے آپ کا پردہ کیا ہوا  
کہنے لگیں کہ عقل پہ مردوں کی پڑ گیا  
گریہ ادا بال۔ وہ مال جو دفن کر دیا  
گیا ہو (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گریہ اکو۔ (بسم اول واد صرف) گرم  
ہوا پینے کا مٹکا۔ سستے قسم کا پینے کا جاکو  
اردو عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ اچھے قسم کے پینے کے مٹکا کو  
قند اکو، اور سب سے خراب قسم کے مٹکا کو  
کو بھا کو کہتے ہیں۔



گزشتہ آنہ :- بچے آم کی قاشوں کو قند یا شکر کے شیرے میں پکاتے ہیں۔ بیٹا اچار جس میں آم کی گٹھلیاں اور سرکہ و فیہ (نور اللغات) قول فیصل :- صاحب فرنگ اثر کھتے ہیں کہ بچے آم کی قاشوں یا چھانکوں کو پیٹے گھی میں تھام جاتے ہیں بعد ازاں روغن میں بھون کر قاشوں سمیت دودھ اور شکر میں پکاتے ہیں اس کا نام گزشتہ آنہ ہے۔ معمولی قسم کے گزشتہ آنہ کی ترکیب یہ ہے کہ گڑ کے شیرے میں روغن بھون کے ڈال دیا اور بغیر تلی ہوئی کیری ڈال دیتے ہیں۔ بعض لوگ گٹھلیاں بھی ڈال دیتے ہیں عام طور سے گزشتہ آنہ کا تلفظ گڑمبا ہے۔ معنی مٹا میرا بھی مولف صاحب فرنگ اثر کی تائید کرتا ہے۔

اچھے قسم کے گزشتہ آنے کو زیادہ تر بچوں پکاتے ہیں کہ روٹے کو گھی میں بھون لیتے ہیں جب کسی قدر بھن جاتا ہے تو جوش کیا ہوا دودھ اس کی نسبت سے ڈال دیتے ہیں پھر کیری عک کے ڈال دیتے ہیں۔ مزید برآں بالائی یا کھو یا آگ پر سرخ کر کے مانتے ہیں۔ اور مناسب شکر ڈال کر پکاتے ہیں۔

دوسری ترکیب مندرجہ نور اللغات پہلے بھی زیادہ دلچسپ۔ اچار گزشتہ آنہ بن گیا۔ وہ بھی آم کی گٹھلیوں کا۔ رہا آم کا اچار وہ کھٹائی میں پڑا گی۔ آم کے اچار کو گزشتہ آنہ کہنا بالکل بے تکی بات ہے۔

گزشتہ آنہ :- دمن ہوندہ فون ہوندہ۔ اردو صفت۔ قلیل الاستعمال۔

جس جگہ زمیں تھوڑی ہو۔ کو کوئی دلی جگہ یہاں

قول فیصل :- اب کسی مال یا کسی قیمتی چیز کے زخم میں دمن ہوندہ یا ہوشیدہ ہونے کے معنی ہیں عام طور سے زبانوں پر ہے جیسے بہت سے ایسے لوگ گڑ سے دمن ہوندہ دنیا سے چلے گئے اور ان کے گڑ سے ہونے والے اولاد فائدہ نہ اٹھا سکی۔ مؤنت کے لیے گڑ کا ہونا بولتے ہیں جیسے تمہاری زبان کون سی دولت گڑ کی ہے جو نہیں مل رہی ہے۔

گزشتہ برٹ :- (مجمع اول و دوم) پیٹ بوسلف کی آواز۔ مؤنت ہندی میں مذکر (نور اللغات) قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے اس لفظ پر گزشتہ (بالعم) ہے جو عوام کی زبان ہے۔

گزشتہ برٹ :- (کنایت) جھپٹا، بکھیرا، آواز فون اردو عوام کی زبان۔

عشق جی سے پڑا ہے اپنے سر سارے کاموں میں پڑی ہوئی گزشتہ گزشتہ برٹ :- (کنایت) بے انتظامی کھلی۔ بے ترتیبی۔ پریشانی۔

دفرہ) دفرہ میں بڑی گڑ بڑ ہو رہی ہو (نور اللغات) قول فیصل :- بہت کمی کے ساتھ عوام بولتے ہیں۔

گزشتہ برٹ :- درہم ہرم۔ منتشر۔ اردو صفت قلیل الاستعمال۔

گزشتہ برٹ :- (کنایت) مانتا۔ صفت (نور اللغات) قول فیصل :- اہل کھٹو نہیں بولتے۔

گزشتہ برٹ :- کسی مشکل کام کا تردد اور تشویش، گھبراہٹ۔ اردو صفت۔ عوام کی زبان۔

اردو صفت۔ عوام کی زبان۔

صل صوف :- میرے بھوہ معاش کے خلاف درخواست تو دے دی ہے لیکن بہت گڑ بڑ میں جا کر ہے کہ وہ بدلہ نہ لے گزشتہ برٹ :- گھبراہٹ، انتہا سے زیادہ پریشان ہونا۔ بے حواس ہونا۔ اردو صفت۔ عوام کی زبان۔

صل صوف :- ان ذریعہ دیکھنے لگا، وہ لال گٹھوت والا کیسے کر دے تیور ڈال رہا ہے۔ سنے والے کی شامت آتی میں دیکھتے جا لے وہ ٹھنکی کھائی ارے ارے سے خوب سنہلا۔ اب لال گٹھوت وکلا ذرا گڑ بڑ ا گیا دونا نہ آزادا۔

گزشتہ برٹ :- (کنایت) ابرو بار، ہندی مذکر، بوندہ ابا ندی، ہند بوندی، بھٹسی بے ترتیبی، ابرو، غلط جھٹ، جھگڑا،

بکھیرا (نور اللغات و فرنگ آسف) قول فیصل :- (ابر و بار ہند بوندی و غیرہ کے معنی میں اردو میں کوئی نہیں بولتا بدلتی بے ترتیبی، انجھاؤ، کے معنوں میں عام طور سے زبانوں پر ہے۔

گزشتہ برٹ :- (کنایت) بولنا۔ اس معنی میں ہندی میں گزشتہ بالعم ہے (نور اللغات)

قول فیصل :- کھٹو میں ان معنوں میں نہ گزشتہ برٹ ہے نہ گزشتہ برٹ (بالعم) بلکہ گزشتہ برٹ ہے جو عوام کی زبان ہے۔ جیسے کہ کو قلیل چیزیں کھالی تھیں رات بھر پیٹ گڑ گڑ کرتا رہا۔

گزشتہ برٹ :- گول مال کرنا، خوردہ کرنا، اردو صفت۔ عوام کی زبان۔



محل صرف۔ وہ دیکھنے میں تو بڑا نیک  
 بننا ہے لیکن جب آج حسابات کی جانچ کی  
 تو معلوم ہوا کہ اس نے ہزاروں روپیوں  
 کی گڑ بڑ کی ہے۔  
 گڑ بڑ کرنا۔ نقصان کر دینا اور خرچ کر دینا  
 بے ترتیب کر دینا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان  
 محل صرف۔ تم نے پانچ بچے آئے کہ کہا تھا  
 چھ بچے آئے جب کہ سارا پر و گرام گڑ بڑ  
 کر دیا۔  
 قول فیصل۔ ناقص رہا۔ خراب کرنا کے معنوں  
 میں بھی لایا ہوا ہے۔  
 گڑ بڑ کرنا۔ بھڑکنا۔ بے چینی، اردو  
 مؤنث۔ گراہ کرنا۔  
 قول فیصل۔ اس کا صرف۔ کرنا، بھڑکانا  
 کے ساتھ ہے۔  
 گڑ بڑ کرنا۔ بھڑکنا۔ بے چینی۔ جب کسی  
 کام کے کرنے یا نہ کرنے میں سخت دشواری ہو  
 تو وہاں یہ لفظ بولتے ہیں۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ صاحب سرائیہ زبان، اردو نے  
 یہ مشرقی لفظ ہے۔ گڑ بڑ کرنا۔ بھڑکنا۔  
 بڑا کرنا۔  
 صاحب فرنگ نے لفظ کی صورت یہ لکھی ہے کہ گڑ بڑ  
 بنیاد لگتے ہیں۔ لیکن یہ کہ قدیم زمانے میں  
 لکھی گئی ان صورتوں سے بھی بولتے ہوں مگر  
 موجودہ دور میں ہندیا کو مؤنث ہی بولتے ہیں  
 اور یہ لفظ زبانوں پر یوں ہے۔ گڑ بڑ  
 ہندیا نہ لکھنے نے نہ اچھے جیسے کیا بتائیں یہی  
 ایک مصیبت آتی پڑی ہے۔ گڑ بڑ ہندیا  
 نہ لکھتے ہیں نہ اچھے (ضمانہ آزاد)

گڑ بڑ۔ (دو تین) جلدی سے لایا ہوا  
 گڑ بڑ کرنا۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ عوام لکھنؤ عام طور سے غریب  
 ہی بولتے ہیں۔ زیادہ شریانی کے لئے اس کا  
 استعمال ہے۔  
 گڑ بڑ۔ (دو تین) جلدی سے لایا ہوا  
 قول فیصل۔ ان معنوں میں بھی عوام لکھنؤ  
 غریب ہی بولتے ہیں۔  
 گڑ بڑ۔ ایک قسم کی سفالی (دھڑنگ) شے  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں  
 ہے جو آئے کوئی میں بھون کے گڑا۔  
 مونگہ لکھی کے دانے ڈال کے بولتے ہیں۔  
 گڑ بڑ۔ کوئی نہیں بولتا۔  
 گڑ بڑ۔ ایک پرندہ کا نام، بڑے بڑے  
 پرندوں والا پرندہ۔ ہندی، مذکر (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں  
 گڑ بڑ۔ (دو تین) جلدی سے لایا ہوا  
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 گڑ بڑ کرنا۔ زمین میں کسی چیز کا در آنا  
 دب جانا۔ زمین میں داخل ہو جانا، اردو  
 صرف۔ فیصل راج۔  
 گڑ بڑ کرنا۔ گلے گلے میں دھڑنگ۔  
 یا دوسرے تو جین میں دوسرا فرازا چلا آتے  
 گڑ بڑ کرنا۔ کسی کو دیکھ کے انتہائی شرمندہ  
 ہو جانا۔ اپنے کو کمتر کہنے لگنا، اردو صرف  
 فیصل راج۔  
 لکھنے کے لئے تو کیا اگر حواش تھا۔  
 حواش لکھنے کے لئے تو کیا حواش لکھنے کے لئے

گڑ بڑ کرنا۔ (دو تین) جلدی سے لایا ہوا  
 صرف۔ فیصل راج۔  
 محل صرف۔ جب چاروں چوہوں چاروں  
 کو کو لپک کر لکھیں تو اب آپا کہہ رہے ہیں  
 کہ ان کو اکھاڑ لو۔ بلاوجہ وقت کا نقصان  
 کیا۔  
 گڑ بڑ کرنا۔ سولی، لٹائی، پھانسی یا فٹ  
 وغیرہ کا جسم میں پھونکنا۔ لایا اور آنا۔  
 اردو صرف۔ عوام کی زبان۔  
 قول فیصل۔ مضافی میں چھپ جانا بولتے  
 ہیں۔  
 گڑ بڑ کرنا۔ مرد سے یا مال کا زین میں  
 دھن دھن کرنا۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ عوام کی زبان ہے، عام طور  
 سے اس لفظ پر دھن دھن کرنا بولنا زیادہ  
 ہے۔  
 گڑ بڑ کرنا۔ (دو تین) جلدی سے لایا ہوا  
 جو گڑ بڑ کرنا کے قوام میں ہے کے نہیں ایک  
 قسم کی مٹھاس۔ اردو راج۔  
 قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے  
 ہیں کہ گرم گرم بھنے ہوئے دھالوں میں  
 گڑ بڑ کرنا لڑو سے بنائے تھے گڑ بڑ  
 کہا کرتے تھے۔ لیکن یہ کہ دہلی میں اسی کو  
 گڑ بڑ کرنا کہتے ہوں۔ لیکن لکھنؤ میں گڑ بڑ  
 سے نئی ہوئی کو گڑ بڑ کرنا کہتے ہیں۔ لکھنؤ  
 کی یہ انی صورتیں اگر کلام بغیر غصہ ابھرتا  
 ہے معنی ہاتھ سے گر جاتا ہے تو اس بے ادبی  
 ہو جانے سے قرآن مجید کو گڑ بڑ کرنا میں تو جی  
 ہیں۔



گرہ دیے مرے تو نہ ہر کیوں دیکھنے

گرہ سے جو مرے تو نہ ہر کیوں دیکھنے

جو کام آسانی اور نرمی سے نکل سکے اس

میں سختی نہ کرنا چاہیے۔ مثل (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب (زہنگ آصفیہ لکھتے ہیں

جب نرمی سے کام لکے تو سختی کی کیا حاجت

ہے جو کام آسانی سے ہو سکے اسے وقت میں

کام سے کوڑا لیتے ہو۔ جب لطف و مدارات سے

کام نکلے درستی سے مطلب نہ رکھے۔ جب

باطن میں دوستی کے پر سے میں دشمن کا کام

تمام ہو تو دشمن ظاہر کرنے سے کہا حاصل۔

عکالی سے لب شیریں کو بس ترنہ لکھتے

جو گرہ نے مڑتا ہے اُسے نہ ہر نہ دیکھتے

نہ نگاہ ہر سے دل مست بھسم قہر دیکھ

گرہ دیے سے جو مرے تو نہ ہر کیوں دیکھ

یہ عوام لکھتے اور عورتوں کی خاص زبان

ہے اور عام طور سے زبانوں پر گرہ دیے

مرے تو نہ ہر کیوں دیکھ

گرہ ریا۔ (بفتح) چرواہا۔ بکر مار

چرانے والا۔ بھڑی چرانے والا۔ اردو راج

محل صوف۔ یہ تو مدت سے یہاں آیا ہوا

ہے سب مقامات جانتا ہے اس گاؤں میں

جا کر ایک بھڑکسی گرہ دیے سے مولیٰ۔

دظلم ہو شربا

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر گرہ

دبہر دور الے ہند ہے۔

گرہ سے مرے تو نہ ہر کیوں دیکھ۔ اگر کوئی

کام آسانی سے اور نرمی سے نکلے تو اس میں

سختی نہ کرنا چاہیے۔ اردو صوف۔ عوام اور عورتوں

کی زبان۔

میٹھا اس دیو کو کھلاؤ

گرہ سے جو مرے تو نہ ہر کیوں دیکھ

گرہ لکھیا میں پھوٹنا۔ کسی کام یا بات کی

پوشیدگی کا ظاہر کرنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر لکھیا

میں گرہ پھوٹنا بولتے ہیں۔

گرہ کھاواں گنگلوں سے پر ہیز۔ اس

جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی شخص کچھ کام

کرے اور اسی طرح کے دوسرے کام

سے پر ہیز کرے۔ منیف سی بدنامی سے

بھینا۔ اور بڑی بدنامی سے احتراز نہ کرنا

کی جگہ۔ مثل۔ عورتوں کی زبان۔

(فقرہ) تم ان کا کھانا کھانے سے انکار

کرتے ہو۔ لیکن انھیں کھا دیا ہوا روپیہ

ہے جس سے کھانا منگوانے کی فکر کر رہی

ہو یہ تو ابھی مثل ہوئی کہ گرہ لکھ

(نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب سرمایہ زبان

اردو نے اس مثل کو ذرا سے تغیر کے ساتھ

تحریر کیا ہے۔ "گرہ کھانا گنگلوں سے پر ہیز"

موجودہ دور میں عورتیں "گرہ کھانیں"

گنگلوں سے پر ہیز بولتی ہیں۔

گرہ کہنے سے منہ میٹھا نہیں ہوتا۔ غالب

خوبی باتوں سے کام نہیں لیتا (زہنگ)

قول فیصل۔ اب شاید یہی کوئی بولتا

ہو۔

گرہ کھا۔ گی تو اندھیرے میں آسکی۔

عورت کو لالچ ہو گا تو وقت بے وقت اور

گ

گرہ

خون داندیشے کی حالت میں بھاپلی آئے گی

نفع کی امید پر تکلیف بھی گوارا ہو گی۔

گرہ کھائے گی تو آئے گی اندھیرے میں

گرہ کھائے گی (گنواہی گیت) بندہ کی بدولت

(زہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

گرہ کی بھیلی۔ (بروزن تیلی) گرہ کی

پاری، گرہ کی چکیتی۔ اردو عوام اور دیہاتوں

کی زبان۔

قول فیصل۔ اب لکھنؤ، گرہ کی پاری بولتے

ہیں۔

گرہ کے بیٹھنا۔ (بفتح اول) جم کے بیٹھنا

ڈھکی دے کے بیٹھنا اس خیال سے بیٹھنا کہ

اب نہیں اٹھیں گے۔ اردو صوف مترک

کہتا ہے یہ سودا وہ نہ چلے گا کہاں

جا بیٹھو گی دروازے پہ اب اس کے میں گرہ

گرہ کج۔ (گراہ = قلعہ - گج = ہاتھ)

قلعہ کجا وہ برج جس پر تھیں چڑھاتے

ہیں۔ ہندی، اندکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر

نہیں ہے۔

گرہ گرہ بل۔ (بفتح اول و سوم) توہوں

کے لگاتار چھوٹنے کی آواز۔ ہندی۔

مؤنٹ۔

کہیں توہوں کی وہ گرہ گرہ قدر

کہیں بند توہوں کی تر تر (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں

توہ کی آواز کے لئے گرہ یا کہی کے ساتھ

گرہ گرہ اہٹ زبانوں پر ہے۔



گڑا گڑا :- بادلوں کی کڑک (نور اللغات)  
 قول فیصل :- بادلوں کے لئے گڑا گڑا ہٹ  
 بولتے ہیں ۔  
 گڑا گڑا :- (بغیر اول و دوم) حقہ کی آواز  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل :- اس محل پر عام طور سے  
 گڑا گڑا ہٹ نہ بانوں پر ہے ۔ پیٹ بولنا  
 کے معنی میں کسی کے ساتھ گڑا گڑا کرنا بولنا  
 پر ہے ۔  
 گڑا گڑا :- (بفتح اول و دوم) ایک قسم کا  
 بڑا حقہ (نور اللغات) (زرنگ آصف)  
 قول فیصل :- اہل کھنڈ بڑے حقے کو  
 گڑا گڑا نہیں کہتے بلکہ وہ حقہ جس میں  
 لکڑی کا نیچا وغیرہ تاریل میں لگا ہوتا ہے  
 اور اس کو دیہاتی استعمال کرتے ہیں ۔  
 گڑا گڑا کہتے ہیں ۔  
 گڑا گڑا :- (بفتح اول و دوم) آواز جیسا  
 پیٹ کی آواز ہو یا توپوں کے لگنا تار  
 چھوٹنے کی (نور اللغات)  
 قول فیصل :- توپوں کے لئے عام طور  
 سے زبانوں پر نہیں ہے ۔ پیٹ کے لئے  
 کسی کے ساتھ عوام بول دیتے ہیں ۔  
 گڑا گڑا :- (بفتح اول و دوم) حقہ  
 سے آواز نکالنا ۔ حقہ چنا ۔ اردو صرف  
 عوام کی زبان ۔ قلیل الاستعمال  
 محل صوت :- بقرعید حقہ گڑا گڑا ہے  
 تھے ایک مصوبی نے سلام کیا اس خیال  
 سے کہ چم پیچے کو مل جائے گی ۔ بقرعیدی  
 نے کہا جیسا جیو اپنا اپنا خبر داپنا اپنا پیچہ

گڑا گڑا :- (بکسر اول و دوم) عاجزی  
 کرنا، منت سماجت کرنا، خوشامد کرنا ۔  
 نجات کرنا ۔ اردو صرف ۔ عورتوں اور  
 عوام کی زبان ۔  
 محل صوت :- بالکل اسی طرح اگر بولتے  
 ہیں کہ حضرت اعلیٰ محلہ کہ عرب کوئی دنگی  
 باز انگلی کے اشارے سے بتاتے کہ  
 ادھر ہے ایک نے کہا کہ ادھر ہے (نور اللغات)  
 گڑا گڑا :- (بفتح اول و دوم) دھم  
 پیٹ بولنے کی آواز (نور اللغات)  
 قول فیصل :- عوام گڑا گڑا ہٹ ہٹ اول  
 و دوم کسی کے ساتھ بولتے ہیں ۔  
 گڑا گڑا :- (بفتح اول و دوم) وہ آواز جو بادلوں  
 کے آپس میں ٹکرنے سے نکلتی ہے ۔ اردو  
 مؤنث ۔ راج  
 گڑا گڑا :- (بفتح اول و دوم)  
 دھم (بفتح اول و دوم) حقہ پینے کی آواز ۔ اردو مؤنث  
 راج  
 گڑا گڑا :- (بفتح اول و دوم) انتہائی شرم و حیل کے لئے  
 انتہائی شرمندہ ہونا ۔ اردو مؤنث  
 اردو صرف ۔ فیض راج  
 گڑا گڑا :- (بفتح اول و دوم) گڑا گڑا  
 گردن کشوں کے سر پر ہونے والا حال  
 گڑا گڑا :- (بفتح اول و دوم) ایک  
 قسم کا بڑے لوگوں کے استعجاب کا خوشگما  
 محو حالت ۔ قلیل الاستعمال  
 محل صوت :- ایک دفعہ استاد بھیا  
 بولے کچھ غصے کے بعد گئے صنف اور  
 کچھ شکایتیں باقی تھیں ۔ فرمایا کہ حقینا

گڑا :- (بفتح اول و دوم) عوام کی کہ بہت خوب گڑا گڑا  
 حقہ پیا میں تو خالی کیا پوا میں ایک جانتا  
 کی گڑا گڑا :- چم اور چھیل ۔ مطلق نیچہ  
 مہال تیار کرنا کے ساتھ رکھوادی ۔  
 (مقدمہ دیوان ذوق)  
 قول فیصل :- تدریس زمانے میں بڑے لوگ  
 زیادہ تر گڑا گڑا استعمال کرتے تھے  
 گڑا گڑا :- (بفتح اول و دوم) گڑا گڑا  
 اردو صرف ۔ قلیل الاستعمال  
 محل صوت :- کوئی چاندی کی گڑا گڑا  
 گڑا گڑا :- (بفتح اول و دوم) گڑا گڑا  
 ہے ۔ چپچپان پیتا ہے نہ آواز پر جو  
 حقہ کیا دہن ہے (فسانہ آزاد)  
 گڑا گڑا :- (بفتح اول و دوم) گڑا گڑا  
 دکن کی زبان ۔  
 محل صوت :- پانچ منٹ میں کرلے  
 نہیں اور گڑا گڑا میں لمبوس انہما  
 شیردانی اور سیاہ ٹوپی پہنے اندر سے  
 نکل آئے ۔ (دوریا روتار از حدیق جاسی)  
 گڑا گڑا :- (بفتح اول و دوم) گڑا گڑا  
 ہو جاتا ہے ۔ صبح شام ۔ نہ کر ۔ عوام کی زبان  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل :- اہل کھنڈ گڑا گڑا (بواو)  
 بھول بولتے ہیں ۔  
 گڑا گڑا :- (بفتح اول و دوم) گڑا گڑا  
 مہال تیار کرنا ۔ اردو صرف ۔ عوام کی  
 زبان ۔ قلیل الاستعمال  
 محل صوت :- دوسرے دن مولوی صاحب  
 کی نقش بے سرو سامان اسی پیدل پر



گرہی دن کی دھوپ ان کی اس کھن پر پڑی  
(انشائے سرور)

انہیں چونہ زرافہ ری بے قرار کی دل  
زمین شق مرے مدفن کی پر ابھی سے ہے شاد  
قول فیصل۔ خواص اس محل پر دفن ہونا  
ہی بولتے ہیں۔

گرناہ چھنا، کانٹے، نشتر، سوئی وغیرہ  
کا جسم میں در آنا۔ جسم میں داخل ہونا،  
اردو صرف، فیض راج۔

سراجان جاتا ہے یا رو بچالو  
کلیجو میں کانٹا گرنا ہے نکالو میر سوز  
گرناہ: جہاں قائم ہونا۔ کھڑا ہونا۔ نصب  
ہونا۔ دو۔ فیض راج۔

محل صرف۔ ہمارے محل میں بھی اب  
جلد ہی بجلی آ جائے گی اس لیے کہ کچھ گڑ  
گئے ہیں۔ صرف کنکشن ہو کے بجلی آنا باقی  
ہے۔

گرناہ: شرمندہ ہونا، نادام ہونا۔  
شفعل ہونا۔ اردو صرف۔ فیض راج۔

گرہی جاتا ہوں رخصت کریں اسے اجاب  
بہت وہ ساتھ جانے کے قہوڑی دور آیا جلال  
گرناہ: رفقہ اول و دوم و باقیات  
وہ پہلا جس پر ختم پڑا کر تسخیر کرنے یا دشمن  
کو ہلاک کرنے کی غرض سے دفن کرتے ہیں۔

خاک میں سجھا دیا گیا  
سرفاروں میں جا چھپی ہے گرناہ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ صاحب سربایہ زبان اردو لکھتے  
ہیں کہ وہ شے جس پر کوئی اسم انسان  
یا عامل پڑھ کر زمین میں دفن کر دیں۔

یہ مخصوص عاملوں اور تسخیر کرنے والوں کی  
اصطلاح ہے۔ جو اب قلیل الاستعمال ہے  
عام طور سے اس طرح زبانوں پر ہے کہ  
ہندوؤں میں مردے کے کر یا کرم کے تین  
طریقہ ہیں۔ گرناہ۔ پھلنت۔ بہنت،  
یعنی دفن کرنا، آگ میں جلا دینا، یا پانی

میں بہا دینا۔  
گرناہ: وہ گڑھی بات کہے۔ اگر  
کچھ نہ دے تو میٹھے بول تو بولے (فرہنگ اثر)  
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے  
بھی اس مثل کو لکھا ہے اور مندرجہ فیصل  
معنی لکھے ہیں۔ اگر سلوک نہ کر سکے تو زنی  
سے بولے۔ خاندانہ نہ پہنچائے تو میٹھی باتیں  
تو کرے۔ اب اس طرح کی خلیں عام  
طور سے زبانوں پر نہیں ہیں۔

گرناہ: (با لفظ) پانی رکھنے کا برتن  
آبجورہ۔ ہندی۔ ندرہ۔ اہل ہند کی زبان  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا تعلق نہیں  
گرناہ: آفتابہ۔ ٹونٹی وار لوٹا۔  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنوا نہیں بولتے۔  
گرناہ: (لفظ اول) سروس کے پھولوں  
کا گلہ ستہ۔ اردو مترادف۔

مرزاہ فصل بہاری اسے صبا سنا صیب  
گرناہ: لیکر آئیں گلگوں ناچے گاتے ہوئے صبا  
قول فیصل۔ تدریم زمانہ میں دیہاتوں میں  
بہنت کے جوہار کے دن سروس کے پھولوں  
کا گلہ ستہ۔ مٹی وغیرہ کے گلہ انوں میں

لگا کے امیروں اور دولت مندوں اور  
زمینداروں کو پیش کر کے انعام حاصل  
کرتے تھے۔

گرناہ: گھڑا کا ستورہ ہندی۔  
دفن کرنا۔ اردو۔ غیر فیض۔ راج  
اس کو اس باغ میں جیتا ہی گرناہ وادی  
میرا شمشاد پہ قلابو جو صنوبر چلتا  
جان صاحب۔

گرناہ: کا پان۔ وہ پان جو بالو  
یا ریت میں دفن کر کے سفید اور بچہ کیا  
جاتا ہے۔ اردو۔ ننبو کیوں اور پان  
فردشوں کی اصطلاح۔

گرناہ: ایک مہم کی چوٹی گڑھی  
دو ٹکڑیاں ایک چوب میں نصب کرتے  
اور نیچے پیسے لگاتے ہیں اس سے بچوں  
کو کھڑے ہو کر چلنا سکھاتے ہیں۔ ہندی  
ندر (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں  
کہ اکثر دکنو میں اسے گلہ و لٹا کہتے ہیں  
(بنون غنہ) مولف تاہم کرتا ہے۔ لیکن  
اب قلیل الاستعمال ہے۔

گرناہ: (لفظ اول) و بواو بھول) جھید  
جھونا۔ جسم یا کھال وغیرہ میں انگلیوں یا ٹونٹیوں  
وغیرہ کے داخل کرنے کی کوشش کرنا، اردو  
عودم اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ تم نے مذاق مذاق میں منہ  
سے ران میں ناخن گرناہ یا کہ کھال چھین گئی۔  
اور خون نکلنے لگا۔ یہ بھی کوئی مذاق ہوا۔  
گرناہ: قلوبہ، اردو، ندر، قلیل الاستعمال



تغ سنا بھی ایسی ہے جس سے ہلک دل پاتے ہیں گڑھے غنوں کی ایک ساعت نہدام سودا گڑھا ہا۔ فار۔ اردو مذکور نہیں، رائج محل صوت۔ اگر آم کی قلم لگا رہے ہو تو بہت بڑا گڑھا ٹکڑے والے بالوں بھر دوا دینی طریقہ رائج ہے۔

قول فیصل۔ بصورت جمع گڑھے بولتے ہیں گڑھا ہا۔ کھڑا کھائی۔ اردو قبیل الاستعمال گڑھا ہا۔ تیر، گور مرقدہ اردو قبیل الاستعمال سر کے بل بچھیک دیا فحہ کو گڑھے میں جا کے بار عسایاں کا جنازہ تمھیں نہ ہوا علی میاں کا مل

گڑھا ہا۔ وہ گڑھا جو لاغری سے آنکھوں کے حلقہ میں پیدا ہو جاتا ہے۔ اردو۔ عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ بصورت جمع گڑھے بولتے ہیں۔ فصحا اس جگہ حلقہ بولتے ہیں۔ اور بصورت جمع حلقے بولتے ہیں۔

گڑھا ہا۔ وہ گڑھا جو زخم کا کھرنڈ اکھڑ جانے سے بڑھتا ہے۔ اردو صرف۔ رائج۔ حق تعالیٰ مرے ناخن کو سلامت رکھے۔ گڑھے پر جاتے ہیں پھر زخم جو بھرتے ہیں شلو گڑھا بھرنے ہا۔ گڑھے کو مٹی سے پر کرنا۔ گڑھے کو مٹی سے بابت دینا۔ اردو صرف۔ رائج۔

محل صوت۔ مزدور سے کہہ دو کہ پہلے چمن کے گڑھے کو مٹی سے بھر دو۔ پھر اس کے بعد دوسرا کوئی کام کرے تاکہ درخت لگائے جا سکیں۔

گڑھا بھرنے ہا۔ (کنایت) بری بھلی چیز سے بہت بھرنے۔ اردو۔ عوام کی زبان قبیل الاستعمال قول فیصل۔ عوام اسی جگہ "بہنم پاشنا بھی بولتے ہیں

گڑھت ہا۔ گڑھا گڑھنے کا اندازہ، اردو، مؤنث۔ قبیل الاستعمال

سننے کی گڑھت ہے جو اہر کی جرات کچھ لفظوں کے تنازعہ سے ہے تو یہ مرشح شہود قول فیصل۔ اہل دہلی گڑھت بولتے ہیں۔

عام طور سے زبانوں پر تم گڑھت ہے گڑھا ہا۔ (گڑھل) ایک درخت اور اس کے پھول کا نام۔ ہندی مذکور (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ "گڑھل" دہنم اول دفع دوم و سکون پان بولتے ہیں۔

گڑھا ہا۔ (دفع اول) ڈھالنا، بنانا، اردو رائج۔

گڑھا ہا۔ کسی لکڑی کو کھات کر مرنی کے مطابق ڈولیا نا۔ اردو۔ بریلیوں کی اصطلاح محل صوت۔ مہ گڑھے والے کے کارخانے میں پہلے لکڑی گڑھی جاتی تھی پھر کھاد پر چڑھ کے گڑھے بناتے تھے۔

گڑھا ہا۔ زیور بنانا۔ اردو۔ سندھوں کی اصطلاح۔

رنجیر اس بہار میں ہلکی اگر گڑھی باتہ اپنا طوق گھن متاد ہو گیا آنکھ

گڑھا ہا۔ کوئی نئی بات کہنا۔ انہی طرف سے کوئی بات کہنا۔ چھوٹی بات بنانا اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صوت۔ تمھاری بہن اچھی خاصی حقین

لیکن شادی میں شریک نہیں ہوں، کہہ دیا کہ ہم بیار تھے۔ وہ بات گڑھے میں مشاق ہیں۔

قول فیصل۔ دہلی میں اسی محل پر گڑھا بولتے ہیں۔

گڑھت ہا۔ شکل، بناوٹ، صورت ہندی، مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ لکھنؤ کی زبان نہیں ہے۔ گڑھت ہا۔ گڑھنا، بات بنانا۔ اردو

صرف۔ عوام کی زبان۔ قبیل الاستعمال گڑھا ہا۔ چھوٹا قلم۔ اردو۔ قبیل الاستعمال دل نہ جب عشق کی گرمی بیانی

شو کریں کھائی میں پہلے کھائی کی شور قول فیصل۔ اس کی جیسے گڑھیاں ہیں ہے جو قریب بہ مترادف ہے۔

سوام بیگم نے کیا کونڈ۔ میں مردوں کا اہی گڑھیاں نوروز میں کر دانیں بہتر خالی جاتی تھیں

گڑھا ہا۔ (دفع اول دوم) گڑھا کی قضیہ کڑا کر کٹ پڑنے کی جگہ، ہندی (نور اللغات)

قبیل فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ گڑھا ہا۔ وہ گڑھا جس میں برسات کا پانی جمع ہو۔ اردو رائج۔

نقطہ فہم کا اسکے تھایہ غللی گڑھا میں جا کر گری منہ کے بل آخر شاہ اردو

گڑھا میں منہ دھو رکھو۔ خاقان یحییٰ سے اس جگہ کہتی ہیں جہاں کسی چیز کے صیف سے اظہار

مقصود ہو۔ اردو چیز ملنے والے کے مرتب سے زیادہ ہو یا اسکے مطابق نہ ہو

صرف، عورتوں کی زبان۔



لوب رہو گے اسی تمنا میں  
دھور کھو اپنا منہ گرہھی میں شوق  
محول فیصل۔ اسی محل پر گرہھی میں منہ  
دھو آؤ بھی کہتی ہیں۔ اور گرہھی میں منہ  
دھو ڈالو جس زہن پر۔ جیسے میں دل ہی  
دل میں ہنستا تھا کہ یہ خود دیوانہ ہے یا مجھے  
دیوانہ بناتا ہے آپ اور اس مہوش ناز میں  
ملغام زہرہ جبین کو عقد نکاح میں لائیں۔  
پہلے گرہھی میں منہ دھو آئیں مرنے والے آزار  
نہیں پس اب غصہ کو تو کو مرا کھانا نو  
جادو منہ جاکے گرہھی میں ذرا دھو ڈالو عاشق  
گرہھی پھانڈنا۔ (کھاہ) کار نمایاں  
کرنا (نور اللغات)

دل نے جب عشق کی گرہھی پھانڈی  
نکھڑ کریں کھانیں پہلے کھانی کی شہد  
قول فیصل۔ اب اس طرح کا صرف بہت  
کئی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔  
گرہھی ٹوٹنا۔ قلعہ کا شکست کھانا، اردو

صرف، قریب بہ متردک  
تھو یہ فوج جب چڑھی ٹوٹے گی قلب کی گرہھی  
ناز بڑھا، ادا بڑھی، غمزہ چلا حیا چلی  
قدر

گرہھی خالی ہونا۔ قلعہ کا شکست کھا کر  
خالی ہونا، اردو صرف۔ قلیل الاستعمال  
گرہھی فتح کرنا۔ حریف سے قلعہ لے لینا  
اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

گرہھی فتح کرنا۔ کار نمایاں کرنا، کوئی  
مہم سر کرنا۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی فہم  
محل صرف۔ تم نے یہ معاش سے روپے

کی وصول کر لے گویا گرہھی فتح کر لی۔  
گرہھی فتح کرنا۔ (کھاہ) ازار کو کرنا  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ کھنوا کے بازاری بھی نہیں  
بولتے۔

گرہھی چھاننا۔ جن گرہھوں میں تعزیر  
دفن ہوتے ہیں مراد آنے پر سکورہا یا  
طشتریوں میں سفیدہ یا دھوپ چاول گرہھی  
پر رکھ کر نذر دینا۔ اردو، کھنوا کی شیعہ  
عورتوں کی خاص زبان۔

محل صرف۔ خدا رکھے تمہاری مراد  
تو آگئی۔ امام کے بچے کے دن گرہھی چھاننا  
تمہارے لئے ضروری ہے۔

قول فیصل۔ کھنوا میں شیعوں میں یہ رسم  
یوں ادا کی جاتی ہے کہ ہر محرم یعنی امام  
حسین کے سیوم کے روز دن گزرتا  
کو کر بلا جاتی ہیں تمہیں روشن کرتی ہیں،  
اور تعزیر دفن کے لئے گرہھوں پر سکورہا  
جس میں دھوپ چاول، سفیدہ وغیرہ ہوتا

ہے شہد اگر بلا علیہم السلام کی نذر دیتی  
ہیں۔ جس کی مراد پوری ہوتی ہے وہ ادا لے  
نذر اس صورت سے کرتی ہیں اردو صرف  
عورتیں منت مان کے وہ سکورہا اٹھاتی  
ہیں۔ آئندہ منت آنے پر وہ بھی ادا لے نذر  
کرتی ہیں۔ منت مان کے نذر کا سکورہا  
اٹھانے کو پیارا اٹھانا کہتی ہیں۔

بصورت جمع گرہھی چھاننا ہی زبانوں پر  
بصورت واحد نہیں بولتیں۔  
گرہھی کی سرا۔ قبرستان، گور غریباں

اردو صرف۔ متردک  
باشند گمان دار فنا کو یہ چاہئے  
بنوائیں گھر یا تو گرہھی کی سر کے پتہ  
نشان گور غریباں نہ پوچھیے اسے شاہ  
مسافروں کا گرہھی کی سرا میں ڈیرا ہے  
گرہھی گیر۔ جو جو اکھلائے۔ جوئے میں  
قال نکالنے والا (نور اللغات)

قول فیصل۔ کھنوا کی یہ زبان نہیں  
گرہیا۔ (با فتح) ایک قسم کا چھوٹا ناز  
ہندی۔ نذر (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل کھنوا نہیں بولتے  
گرہیا۔ (با ضم) کپڑے کی بنی ہوئی صورت  
کی شکل جس سے لڑکیاں کھیلتی ہیں سارو  
مؤنٹ، رانچ۔

محل صرف۔ مجلس جادو تخت پر ہے  
گھر وند آراستہ، گرہیاں، مٹی کے کھلونے  
رکھے ہوئے، ایک گرہیا دھن بنی ہوئی  
بیمیں ہے گھونگٹ نکالے (ظلم ہو شرم)  
قول فیصل۔ اس کی جمع گرہیوں اور گرہیاں  
مستعمل ہے۔

بنا کر کے دو گرہیاں تب موافق ہے  
انہیں کو کرتی معشوقی معاشقہ (از لہجہ اردو)  
اگر وہ پیلام کی صورت کا ہے یا بنایا جائے  
تو اس کو گڑا کہتے ہیں۔

گرہیا کے بیاہ میں جھوں کی میل۔ جیسا  
دیکھا، دیا برتنا، جیسا موچھ دیا خرچ۔  
سب کام سرے سے اصل مثل نذر اللغات  
قول فیصل۔ یہ مثل شاید ہی کوئی  
بولتا ہو۔



گرہ یا گڑے کی شادی (کنایت) لڑکیوں کا کھیل۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ قدیم زمانے میں روڈ سا کھڑوں میں بے کھیل اسی طرح کھیلا جہاں محتاج طرح لڑکے لڑکیوں کی شادیاں حب حیثیت ہوتی تھیں۔

گرہ یاں :- (بضم اول) اہل ہندو کا ایک تہوار جو ساون کے آخر میں ہوتا ہے۔ اردو، رائج۔

اس طرح سے خانہ آبادی بہت نادر کریں بیاہ اپنے گڑے کا جس دن کہوں گڑے کریں نظریہ کھنوی

قول فیصل۔ اس تہوار کو جمع ہی کے ساتھ بولتے ہیں، اس دن چندوں کے لڑکے گڑیاں لے کے نکلتے ہیں اور چہ راہوں پر ان کو پیٹتے ہیں رختے اکھاڑے ہوتے ہیں ان میں خاتون طور سے اس دن کشتیاں ہوتی ہیں، وہ پہلو ان جو لنگوٹ چڑھاتے ہیں وہ بھی اس دن شگون کی حیثیت سے بٹکے لگے زور کر لیتے ہیں۔

گرہ یاں کھیلنا :- لڑکیوں کا کپڑے کی تان کے ساتھ کھیلنا، گڑیوں کا بیاہ کرنا۔ اردو، رائج۔

محل صوت۔ نچے متحاری دادی کی غار کا گڑیاں کھیلنا اسی طرح یاد ہے جسے کسی کو صبح کا کھانا یاد ہوتا ہے اگرچہ گڑیاں کھیلنا :- (کنایت) نا بھر بکار۔

ہوتا (نور اللغات) قول فیصل۔ اہل کھنوی نہیں بولتے۔

گرہے مردے اکھاڑنا :- بے پروائی کے فتنے کو جگانا۔ پرانی جھگڑے کی بات کو بیان کرنا دہی دہانی بات کو چھڑنا۔ اردو، صرف عورتوں کی زبان۔

کہ وہ کاوش تری اسے طبع معنی آفریں دیکھی گڑے مردے اکھاڑے جب کہیں کوئی نہیں دیکھی شعور

قول فیصل۔ اس معنی میں، گڑے مردے اکھاڑنا یعنی زبانوں پر ہے جو قلیل الاستعمال گڑے مردے اکھاڑے رہا نہیں گئے پھر روپکاری کو زمانے بھر کے بھگڑے اکھاڑے ہیں روز محشر پر امیر

آگے کیا اسکے ذکر چھڑوں میں گڑے مردے جٹ اکھاڑوں میں داغ سودا نے گڑے گڑے مردے اکھاڑنا بھی کہا ہے، جو سڑک ہے۔

سودا کے ہوتے دانت و لہجوں کا ذکر کیا عالم جٹ اکھاڑے ہے مردے گڑے گڑے سودا گڑے مردے اکھاڑنا کی لازمی صورت گڑے مردے اکھاڑنا بھی زبانوں پر ہے۔ جو

قلیل الاستعمال ہے۔ نئے دیتے ہیں قصبے پھر کر پارینہ نقسوں کو دہی چوڑی میں ابھرتی ہیں گڑے مردے اکھاڑتے ہیں شاد کھنوی

گرہیوں کا بیاہ :- (کنایت) غریبوں کا بیاہ جن میں کوئی دھوم دھام نہیں ہوتا (نور اللغات) قول فیصل۔ عوام اور عورتوں کی زبان جو قلیل الاستعمال ہے۔

گرہیوں کا کھیل :- (کنایت) آسان کام

نہایت سہل بات۔ منہ کا نوالہ، اردو، صرف عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال گڑیوں کا میلنا :- چندوں کے ایک میلے کا نام جو گڑیوں کے تہوار کے دن ہوتا ہے اردو، رائج

گرہیوں کے پہلو ان :- وہ پہلو ان جو کشتی لڑنا چھوڑ چکے ہوں اور گڑیوں کے قریب ہڈی شورش شروع کر کے اکھاڑتے ہیں رائج، اردو، عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ ہمارا اس آدمی کے لئے ہیں کہہ دیتے ہیں جو کسی کام میں وقتی طور پر بھیس کا اٹھا کرے اور چہ راہی دل چاہی ہٹانے گڑے :- (بالطبع) ٹکڑی لوہے یا کپڑے کا بنا ہوا ٹاپنے کا پیمانہ۔ فارسی نہ کر بیچے مایا محل صوت۔ ان دہی تھی میری رختہ تیرا نہ کھڑکی دار پگڑی، بچا مرگ کے گھر کا جامہ ایک پورا حقان بستو لے گا کرے باوجود آج کل قول فیصل۔ گڑے، سڑک، ۱۲ پچاس ٹکڑے کے کچے ہیں، اب ان میں ملو کھانا استعمال ہوتا ہے اور گڑی جھیلنے سے لے کر ایک گڑے کچے نہادہ ہے۔

گرہیوں کے قصبے میں بھیس چھوڑنا :- (کنایت) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے گڑے وہ لوہے کی سلاخ یا گول ٹکڑی جس سے بندر کی داسے نکلتے ہیں، اردو، رائج۔ گڑے وہ آلہ جس سے سادگی یا سادہ جاتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ ستاروں اور سادگی نوالوں کی اصطلاح ہے عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے



گزارہ علامتِ فاعلیت، گزندِ پستی و تنویر  
تکلیفِ پہونچانے والا، فارسی، تعلیم یافتہ  
طبیقہ کی زبان۔

قول فیصل - مرکبات میں اس کا استعمال  
ہے جیسے جانگزا وغیرہ تنہا نہیں بولتے -  
گزارہ ادا کرنے والا پورا کرنے والا  
طے کرنے والا علامت فاعلیت - فارسی -  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

قول فیصل۔ مرکبات میں اس کا استعمال  
ہے جبے، خدمت گزار، نماز گزار، عبادت  
گزار، اور ہنگزار،

قدیم زمانے سے اس کا استعمال اسلام کی  
حیثیت سے ذال سے چلا آرہا ہے۔ یہاں تک  
کہ تاریخ گو یوں نے بھی اس کے ساتھ  
عدد لے لئے ہیں، کچھ حصہ سے اس کا اطلاق  
کے ساتھ ہو گیا ہے۔ مولف کے نزدیک  
ذال ہی سے اس کا لکھنا مناسب ہے۔  
گزرا رہا ہے۔ رسائی، پہونچ، گزر، جنبہ  
اردو۔ متروک۔

نفل کر حیم سے کرتے ہیں استخوان تعلیم  
کبھی کبھی جو اہا کا گوار ہوتا ہے  
قول فیصل۔ اب اس معنی میں گوار مستعمل  
ضد کرتے ہیں جو طفل کو کہتی ہیں بیبیاں  
بیشو بھلا نفل میں سمٹا رہا گوار کہاں  
گزار نہ ہونا بھی پہلے مستعمل تھا وہ بھی  
اب متروک ہے

ہم اور دیکھ سکیں تیرے پاس دشمن کو  
خندہ آکرے ترے گھر میں نہ ہو گیارہ اپنا  
ساکت و بلوئی

گزارش :- (گزاردن و ادا کرنا جاہل مصطلح)  
اعلا ذال سے غلط ہے عرض حال ، بیان ،  
درخواست ، فارسی مؤنث ، فصیح ، رائج  
محظوظ ہے گزارش احوال واقعی غائب  
گزارش پذیر و۔۔ جو بات گزارش کے  
لائق ہو۔ فارسی صفت (نور اللغات)  
تقریباً فیصل - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے  
قابل الاستعمال ہے۔

گزارش خدمت کرنا۔ خدمت میں پیش  
کرنا، خدمت میں بیان کرنا، اردو صرف  
تقلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔

محفل صوفیہ۔ جو احوال کہ ہر کاروں نے  
دیکھا تھا وہ سب یہ گزارش خدمت کیا۔  
(ظہیر شریف)



گزارناہ: پیش کرتا، اندواضیہ رائج  
محل صوف۔ حین آباد کے ڈپٹی صاحب  
کو ماہ میا کی چھٹی کے لئے درخواستیں  
گزار رہی ہیں، ہم بھی ایک درخواست  
گزار دو۔ ممکن ہے کہ منظور ہو جائے۔  
گزارہ: گزار، بسر، ناہ، غار، کا، ذکر  
عورتوں کی زبان۔

میں باز آئی اسے مرد سے باز آئی  
ترے ساتھ میرا گزارہ نہ ہو گا جاتے صاحب  
قول فیصل۔ سرمایہ زبان اردو کے مؤلف  
نے تمام معانی میں اس لفظ کو اپنے ہوندر  
آخر کے بجائے الف و آخر لکھا ہے اور بھلے رائے  
مجموعہ الی مجھے لکھا ہے، مؤلف سرمایہ زبان اردو  
نے اس کو اردو دیکھتے ہوئے الف کے ساتھ لکھا  
ہے۔ مؤلف تائید کرتا ہے۔

گزارہ: وہ رقم جو گزار اوقات  
کے لئے ملے۔ اردو رائج

محل صوف۔ تو باقی خوش ہو، ابھی ابھی  
کاغذ آیا ہے ریاست بھٹو اسٹو سے پچاس  
روپے مہینہ ستمار گزارہ مقروض کیلئے  
گزارہ: رسانی، دخل، اردو صوف  
قریب بہ متر دک۔

نہ پایا کوئی بحر عیش میں رست گزارے گا  
نہ پہنچا اس کنارے تک شہر اس کنارے کا دلش  
قول فیصل۔ اس محل پر گزار زبانوں پر  
ہے۔

گزارہ: گنہائش ہمانہ دست، متر دک  
تنہا عیش دل کو ہمارے بات کر فلک  
دبان تنگ میرا کے سخن کا کب گزار ہے دیر

گزارہ: لیا کشتی سے دریا عبور  
کرنا، دریا پار کرنا، اردو متر دک۔  
راہ دے صورت حوصلی، میں بحر ہستی  
کشتی تنگ نہ ہو دیگا گزارہ اپنا  
گزارہ: گزارگاہ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں ملتے۔

گزارہ کرناہ۔ بسر اوقات کرنا، دن  
کاٹنا، نباہنا، اردو صوف، متر دک  
محل صوف۔ رفتہ رفتہ سب گنا ہوں سے  
توبہ کی بلکہ زمانہ کی گردش نے دنیا کے  
تعلقات سے بھی توبہ کر دادی، توکل پر  
گزارہ کیا (آب حیات)

کبھی کوپے میں خسیںوں کے گزارہ نہ کرے  
دل کو مارے قدم اس راہ میں ملا نہ کرے  
امانت

قول فیصل۔ اس کا صوف نفی کے ساتھ بھی  
تھا جواب متر دک ہے۔

گزارہ ہونا۔ بسر ہونا، کشا، گزارنا  
اردو صوف، عورتوں کی زبان۔

گہر خدنگ آہ کھنچی، تادکینا کبھی  
تیرنگے پر یونہی اپنا گزارہ ہو گیا شاد  
قول فیصل۔ گزارہ نہ ہونا بھی مستعمل ہے۔

فلک کر رہے گھر سے یہ جان تو تم  
نہ ہو گا کسی گھر گزارہ ستمارا داغ  
دخل اندر گزار، گنہائش کے معنوں میں بھی  
زبان پر ہے جو اردو ہے۔

غم دنیا کا گزارہ سرے میں نہیں  
اشک ماتم کی جگہ دیدہ روزن میں نہیں فوق  
گزارہ ہونا۔ اتفاقاً کسی طرف آنکلا  
آجائے۔ اردو صوف، قریب بہ متر دک۔

لے مٹھی امید برآئے مری کیونکر  
مٹھی کی مٹھی اسکا گزارہ نہیں ہوتا مٹھی  
قول فیصل۔ اب اس جگہ بیشتر گزارہ مستعمل ہے۔  
گزارے کی شکل نکالنا نہ فکر معاش کرنا  
بسر اوقات کی صورت نکالنا۔ نوکری تلاش  
کرنا، اردو صوف، عورتوں کی زبان، قلیل استعمال  
گزارے کی ناوہ۔ وہ کشتی میں پہ سوار  
ہو کر مسافر دریا یا نہر سے پار ہوں (نور اللغات)  
قول فیصل۔ ہم غم سے زبانوں پر نہیں ہے  
گزارا کشتی پہ چھوڑ دینے کے قابل ترک  
کر دینے کے لائق۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ  
طبقے کی زبان۔

گزارا ہ۔ (بکسر لول) بکواس، یہودہ  
گفتگو، جھوٹ، قریب، فارسی، مذکر  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

شیر سے تھے بسکڑہ بندہ بر خوان  
تن قن کے کہہ رہے تھے جب کلمہ گزاران افق  
قول فیصل۔ تنہا استعمال بہت کم ہے لاف  
گزاران کی ترکیب سے زبانوں پر زیادہ  
ہے۔ بربان قاطع میں بکسر اول ہے۔  
دارا نا فاضل میں بضم اول ہے لیکن عام طور  
سے زبانوں پر بفتح اول ہے۔

پڑھے کھے طبقہ کو لاف گزاران کی ترکیب  
کے ساتھ بکسر اول ہی بولنا چاہیے چونکہ  
نہ دوستانوں نے بفتح اول بولنا شروع  
کیا ہے۔ اس لئے اس پر اردو کا بھی حکم جاری  
ہو سکتا ہے۔

گزراہی: اکبر شاہی گز، جو ۲۳، پنج کا  
ہوتا تھا۔ ام، محل کا جو ہے۔ یہ اکبری



گز مشہور ہے (نور اللغات ذمہ نگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ اب نہ اس کا رداج ہے  
نہ عام طور سے زبانوں پر ہے۔  
گز اور سکہ جاری ہوتا۔ شاہی رعب  
دب قائم ہوتا۔

جاہداروں پر بھی طرہ ہے تری سرداروں پر  
شیر در شہر ہے تیرا گز و سکہ جاری (نور اللغات)  
قول فیصل۔ قدیم زمانے میں جو بادشاہ ہوتا  
تھا اس کا گز اور سکہ جاری ہونا بھی ضروری  
ہوتا تھا بغیر اس کے شاہی مسلم نہیں ہوتا  
تھا، اب یہ حرف متروک ہے۔

گز بن جانا۔ مارا مارا پھرتا، زیادہ  
سے زیادہ راستہ چلتا۔ اردو حرف ماضی  
راہ۔

عز گزین گیا تھا راہ خدا کی زمین کا آئیں  
قول فیصل۔ عام طور سے اس کا عرف زمین  
کے ساتھ ہے، تنہا نہیں بولتے۔

صاحب نور اللغات نے اسی محل پر انیس  
معنوں میں گز جو جاتا بھی لکھا ہے، جو نہ پہلے  
بولتے تھے نہ اب کوئی بولتا ہے۔

گز بھر۔ ایک گز زمین قلعے کے برابر  
سولہ گز، اردو، فصیح، رائج۔

جس قدر ہے عقل کم بار علاقہ جی ہے کم  
ظفل کو گز بھر زمین، دگر گفتن و کار ہے لکڑ  
گز بھر اُٹھتا ہے حیثیت سے زیادہ ظاہر  
کرنا، حیثیت منکم، دکھاوانہ زیادہ، اردو حرف  
متروک۔

اتنا بھی رکھے جو مہر فرارہ ساختہ تنگ  
چلوں خبر جو پانی میں گز بھر پھل جلا  
مرزا عظیم بیگ شہنشاہِ ہند

گز بھر کا۔ (کنایت) بہت طویل طویل  
کاتب تقدیر بھی لکھے جو گز بھر کا جواب۔ رائج  
غیر ممکن ہے تری ذہن مغیر کا جواب (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اب یہ حرف متروک ہے  
گز بھر کی زبان۔ منہ پھٹا چرب زبان  
زبان دراز، اردو حرف امور تون کی زبان  
تخلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ اب عام طور سے ہاتھ بھر کی  
زبان بولتے ہیں جیسے بیوی میں تو اس سے  
بات کروں گی نہیں، وہ بڑی بد تیز ہے اسکی  
ہاتھ بھر کی زبان ہے۔

گز شاہ۔

میرا کبیر دوم تھا (اردو میں بفتح دوم ہو گیا۔  
آجبار، روزگار۔ انگریزی، مذکر  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنوں میں عام طور سے  
زبانوں پر نہیں ہے۔

گز شاہ۔ (بفتح شین) وہ اخبار میں  
مازمن سرکاری کا تقریر و تبادلہ اور دیگر  
سرکاری احکام درج ہوں، اردو، مذکر، رائج  
سب رئیسوں سے ریاست ہے تری بالاتر  
معتبر جیسے ہے اخبار میں اخبار گزٹ ایئر  
قول فیصل۔ انگریزی میں اس کا تلفظ۔

فتح اول و کسر دوم ہے۔  
گزٹ ہو جانا۔ کسی خبر کا سرکاری طور  
سے چھپ کر مشہور ہو جانا، گزٹ میں درج  
ہو جانا، اردو حرف فصیح، رائج۔

گز۔ (بفتح اول و دوم) گاجر فارسی  
مؤنث، (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
حکما، اپنے منوں میں تخم گز کی ترکیب سے  
استعمال کرتے ہیں۔

گز۔ (فارسی میں بمعنی اول و کسر دوم بمعنی  
چارہ، اردو میں بفتح دوم ہے، الاذال سے غلط  
ہے) راستہ، راہ، سڑک، فارسی، مذکر  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں۔  
گز رگاہ راہ گز کی ترکیبوں سے بولتے ہیں  
مستعمل اس کا اطلاق بھی ہوتا ہے کرتے  
ہیں، اب تک متساط لوگ غلط ہی سے لکھتے ہیں۔  
گز۔ (بفتح اول و فتح دوم) گھاٹ۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اس معنی میں کوئی نہیں بولتا۔  
گز۔ دخل، باریابی، رسائی پہنچ  
آمد و رفت، اردو، فصیح، رائج۔

فہم کرتے ہیں جو طفل تو کہتی ہیں عیسیاں  
بیتو سچا محل میں تھا رگز کہناں عشق  
گز۔ رنگ، بناء، قناعت۔ اردو،  
تخلیل الاستعمال۔

مردہ دل ہے شکر کر تو قافی الحاحات کا  
ہے توکل پر گز و کبیر خدا کی ذات کا جان  
گز۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ تنہا ان معنوں میں کوئی نہیں  
بولتا۔

گز۔ بسر اوقات، اردو، مؤنث  
فصیح، رائج۔

گز۔ (بفتح اول و دوم) گاجر فارسی  
مؤنث، (نور اللغات)



گزرا بہ باز آیا اردو عوام اور عورتوں کا زبان  
 ہمیشہ آگے نکلتی ہے میرے سینے سے  
 الہی موت دے گزرا ہم ایسے جینے سے آشفستہ  
 قول فیصل۔ اسی محل پر عورتیں اور عوام  
 در گزرا اور در گزری بھی بولتے ہیں۔  
 گزرا ان سے (بعض اول و سکون دوم) گزرا، اوتھا  
 بھری، فارسی، ٹوٹ، (زیب، بہ متر دک  
 اور تو کھانے کا کچھ نہ تھا سامان  
 تھی پھول پر درختوں کے گزراں قلع  
 سو سے قلم تک وہ مادہ خسار (دریغ) اردو  
 براک سورت سے گزراں لپٹا (نکاح دہوی)  
 گزراں: سب نفیج اول و نفیج دوم و سوم و خون  
 (نہ) گزرا جانے والا گزرنے والا اپنا پیدار  
 فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
 قلیل الاستعمال  
 آگے ہو تو پٹ جانے کی جلد ہی کیا ہے  
 میری عمر گزراں کو تو بٹ جانے دو  
 شوقی قد دانی  
 گزرا نا: گزرا، گزرا، گزرا، نظر سے گزرا  
 اردو متر دک  
 محل صوف۔ زمانے کی درازی نے سات  
 شاعروں کی نظر سے ان کا کلام گزرا نا تھا  
 (یعنی ان ذوق)  
 گزراں دینا: پیش کرنا، حاضر کرنا  
 اردو صرف، متر دک۔  
 (تقریباً) اردو کا رنگہ آری کا ہفت روزہ حضور  
 کے محل میں گزراں دیا کرے گا (ابن الوقت)  
 گزراں کرنا: اوقات بسر کرنا، دن کاٹنا  
 عمر پوری کرنا، مصیبت سے دن پورے کرنا۔

تنگی اور کفایت شعاری سے بسر اوقات  
 کرنا۔ اردو، متر دک۔  
 محل صوف۔ دلی آباد تھی تو امراتے شہر کے  
 مکانات اپنے کمال سے مضبوط کرتے تھے اور  
 عزت سے گزراں کرتے تھے دلی تباہ ہوئی تو  
 یہ چین و خماران نظر شاگرد شاہ حاتم کھلو چلے  
 گئے (آب بھیا ست)  
 باپ کے گھر میں چاٹ کر چینی  
 گرد گزراں یا روم اپنی سودا  
 گزراں شہ: پیش کرنا، حکم دینا، اطلاع  
 دینا، اردو، متر دک  
 سیروانی بیلہ مادر اس کی  
 گزراںی خبر براہ اس کی (گلزار نسیم)  
 گزراں بسر: اوقات بسری، بسر اوقات  
 عمر پوری کرنا، زندگی کا گنا، اردو و عسرون  
 عوام کی زبان۔  
 محل صوف۔ میں نے دعیت نامہ میں لکھ دیا  
 ہے دس روپے ماہانہ تم کو عاکرے کا تھری  
 گزراں بسر کے لئے کافی ہے۔  
 گزرا جانا: علی ختم ہو جانا، بسر ہو جانا،  
 اردو صرف، نفیج رائج  
 دوش طرب پہ زلف مشیت کچھ گئی  
 کجری، کمر تک آئی، کمر سے گزرا گئی جوش  
 وہ سب کا موسم گزرا گیا جلدی  
 یہ فصل دھبے جو بے اعتبار آئی ہے پیارے صاحب رشید  
 گزرا جانا: شکل جانا، چلا جانا، راست  
 سے نکل جانا، اردو صرف، نفیج رائج  
 باعیاں ہونے کا بار نہ ہو گا تھ پر  
 صورت بوترے گلشن گزرا جائیں گے رشید

گزرا جانا: آج بڑا جانا، اردو صرف  
 دوش طرب پہ زلف مشیت کچھ گئی  
 کجری، کمر تک آئی، کمر سے گزرا گئی جوش  
 گزرا جانا: تمام ہو جانا ختم ہو جانا، اردو  
 صرف، نفیج رائج  
 دیکھا شوقی ہوا گردش گردوں سے تمام  
 ایک دن بھر کے صدے بھی گزرا جائیں گے  
 پیارے صاحب رشید  
 گزرا جانا: مر جانا، فوت ہو جانا،  
 انتقال کر جانا۔ اردو صرف، نفیج رائج  
 پوچھا جو رو کے یار نے تاج کے حال کو  
 منہ کر کہا رقیب شقی نے گزرا گئے تاج  
 اب تو بے قدر سمجھتے ہو خفا رہتے ہو  
 جان جاں یاد کر گئے جو گزرا جائیں گے رشید  
 گزرا کرنا: اتفاق سے جا لکنا، کبھی کبھی  
 کہیں چلا جانا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال  
 شاید گزرا کرے یوں ہی وہ رنگ آفتاب  
 مثل فلک رنگاؤں میں بیت الحزن کبود تاج  
 قول فیصل۔ بصورت نفی بھی کہتے ہیں یہ بھی  
 قلیل الاستعمال ہے۔  
 سب کے یاں تم ہوئے کرم فرما  
 اس حرف کو کبھی گزرا نہ کیا خود میر جگر  
 گزرا کرنا: دن کاٹنا، جانا، اوقات  
 بسر کرنا۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان  
 محل صوف۔ وہ ہمارے ساتھ چاہے جتنی  
 سختی کریں میں تو گزرا کرنا ہے اور اپنی زندگی  
 اسی دیر پر بسر کرنا ہے۔ اب تو اسی کے نکلیں  
 گئے  
 گزرا کرنا: جانا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال



یہی سے دُوب کر سونے پہلو گزریا  
ان کو رو نیم کمر کے دوبارہ جگر کیا ادج  
گزرا کی صورت بہ ادقات بسر کرنے کا  
ذریعہ۔ زندگی گزارنے کی صورت اور تہمیر  
اردو، صرف، عوام اور عورتوں کی زبان  
نہ ملنے سے مئی فتنہ و شر کی صورت  
نظر آتی نہیں اب کوئی گزرا کی صورت داغ  
گزرا گاہ :- راہ راستہ، فارسی  
مواشت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

ساز کو رہتا ہے ڈر راہ میں  
یہ دنیا بھی تو اک گزرا گاہ ہے منیر کھنوی  
گزرا گاہ :- شارح عام، ہر شخص کے چلنے  
کا راستہ۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
گزرا گئی :- عمر بسر ہو گئی، حرکت گئی، اسود  
صرف۔ قابل الاستعمال

نامی سے یہ شعور کا اُتر کا ہے  
اپنی مناد خیر ہماری گزرا گئی شعور  
گزرا گئی گزرا ان کیا جھونپڑی کیا میدان بہ  
خیر عمر ہے، زندگی کا بڑا حصہ گزرا چکا ہے۔  
اچھا مبرا ابرا ہے۔ اردو، شل، عوام اور  
عورتوں کی زبان

محفل صورت۔ اتنا منہ سے نہیں نکلتا کہ  
انی جان اب ایسا ہی کروں گی مردوں کو  
خوب لوٹوں گی۔ ہماری پاپوش سے ہماری تو  
وہی شل ہے بقول شغفے گزرا گئی گزرا ان  
کیا جھونپڑی کیا میدان (ظلم ہو شراب)  
گزرا نا :- دلازم بہت پرانا، اردو، فصیح، راج  
کیا گزری دل پہ دشمنی اہل شام سے  
پوچھو یہ حال عابد ناشاد کام سے ادج

قول فیصل۔ پہ یاہر کے اٹھانے کے ساتھ  
قلب، دل، کلیجہ وغیرہ کے ساتھ ملا کے  
بولتے ہیں۔ جیسے لڑکے کے پہلو سے پتے جلنے  
کے بعد جو ہمارے دل پر گزرا رہا ہے وہ  
خدا ہی بہتر جانتا ہے۔

گزرا نا :- سرنا، قننا آنا، انتقال کر جانا  
اردو، فصیح، راج

گزرا جسم ہم دنیا سے  
ہم نے سمجھا دنیا گزری

گزرا نا :- جانا۔ آنا۔ اتفاق سے کسی جگہ  
پہو پینا، کسی طرف سے جانا۔ اردو، راج  
محفل صورت۔ امین آباد جارہے ہو جب  
تم رکاب گنج سے گزرو گے تو راستے ہاتھ  
کو ہماری بھائی کی نیلے رنگ کا کوٹھی  
دکھائی دے گی۔

گزرا نا :- پیش آنا، مصیبت پرانا۔  
سامنے آنا۔ درپیش ہونا، اردو، فصیح، راج  
دل پہ گزرا ہے کیا حال تو کہہ  
منہ سے ناشدنی اپنا حال تو کہہ  
مجھے بیس برس تک اس طرح حضوری خدمت  
رہی کہ ہر وقت پاس بیٹھ کر ظاہر و باطن کے  
خواہ حاصل کرتا تھا جو حال نہیں دیکھو وہ  
مجھ اس طرح سے سننے گو یا سامنے گزرا رہے  
ہیں۔ مقدمہ دیوانہ ذوق

گزرا نا :- بسر ہونا، صرف ہونا، اردو  
صرف، فصیح، راج۔

گزرا تو جائے گی تیرے بغیر بھی لیکن  
بہت اداس بہت بے قرار گزرا گئی مشہور  
گزرا نا :- خیال کرنا۔ دل میں محسوس ہونا

اردو، صرف، قابل الاستعمال۔

وقت مرگ یہ جی میں گزرا۔

زندگی اپنی بیجا گزری

گزرا نا :- بے جا ہونا، موافقت آنا۔ اردو  
عوام اور عورتوں کی زبان۔

محفل صورت۔ اتنی شریف مرد کی گویاں  
باب نے شرابی کے ساتھ بیاہ دیا غریب  
کی زندگی کیونکر گزرا رہے گی۔

گزرا نا :- زمانہ گزرا، عرصہ گزرا،  
بہت دن ہو جانا، اردو، فصیح، راج

ع گزرا گیا ہے زمانہ گلے لگائے ہوئے۔ مشہور  
گزرا نا :- بار ہونا، ادھر سے ادھر چلا  
جانا۔ اردو، فصیح، راج۔

کبھی جو یار کی آنکھوں سے لڑ گئیں آنکھیں  
مڑہ کے تیرے کیلچے کو توڑ کر گزرا۔ بحر

گزرا نا :- ختم ہو جانا۔ ہو چلنا۔ باقی  
نہ رہنا۔ اردو، فصیح، راج۔

اب تو ہے شغل خوں آشامی  
نوبت جام دینا گزری

گزرے کچھ دن جو رنج کے مارے  
ند در خسار ہو گئے سارے (زہر عشق)

قول فیصل۔ نوبت، ساعت، وقت، گھوڑی  
دن وغیرہ کے ساتھ ملا کے بولتے ہیں۔

ہم ایک اشیاء کی جگہ ڈھونڈتے رہے  
آگے جی اور گزرا بھی گئے دن بہار کے نقش

گزرا نا :- باز آنا، درگزرنا، اردو  
قابل الاستعمال

دنائے غیرت شکر جفائے کام کیا  
کہ اب پس سے بھی اٹھائے بولہو کی گزری

سوس



قول فیصل۔ تائید کے محل پر گزری بھی  
مستعمل تھا جواب متردک ہے۔  
میں گزری مجھے معاف رکھئے  
دل میں طرف سے عات رکھے اختر شاہ  
مذہبہ ذیل شعروں میں جو ذرا ذرا سے  
فرق کے ساتھ نظم کیا ہے اقلیل الاستعمال  
ناچارہ اختیار کیا شیوہ رقیب  
کچھ بے حیائی خوب ہیں گزشتہ  
زندگی ہو گئی غدا اب ہیں  
گزشتہ راہ تیرے ثواب سے ہم  
گزشتہ نا بٹلے دل میں سنا سنا سر یعنی ہونا آنا  
اردو فصیح، راجح۔  
اور اگر تیری مشیت میں سہی گزرا ہے  
عرض دنیا تو نہ دینے کے برابر دینا رشک  
گزشتہ نا بٹلے پوچھا ہونا اطلاع ہونا  
اردو متردک۔  
مرجی گئے ہم واہ ری غفلت  
ان کو خبر بھی نہ اصلا گزری  
گزشتہ نا بٹلے زیادہ ہو جانا حد سے زیادہ  
ہونا، انتہا کو پہنچ جانا، اردو، فصیح، راجح  
بجہر میں وصل کا مقابہ مزہ عاشق تو  
شوق کا مرتبہ جب حد سے گور لیتا ہے آتش  
گزشتہ نا بٹلے وقت تمام ہو جانا وقت ختم ہو جانا  
اردو فصیح، راجح۔  
مصلحت صرف۔ سارا وقت تو تمہارا باتوں میں  
گزر گیا اب جو کام کرنے بیٹھو گے تو کیا حاصل اب  
کل سے کام کرنا۔  
گزشتہ نا بٹلے گزشتہ ہوئے زمانے میں ہونا۔  
اردو، فصیح، راجح۔

کیا ہو قدر کمال دنیا میں  
سیکڑوں صاحب ہنر گزشتہ  
گزشتہ نا بٹلے سلسلے آنا۔ سامنے گزشتہ نا  
دکھائی دینا۔ اردو فصیح، راجح۔  
نہ دیکھے آئینے میں پھر کبھی جال اپنا  
اگر پیری کی نگاہوں سے وہ بشر گزشتہ  
میں ان کے سامنے سے گزرتا ہوں ایسے  
تو کی تعلقات کا احساس مٹ نہ جائے مشہور  
گزشتہ نا بٹلے مل جانا، شریک ہو جانا، اردو  
متردک۔  
زبان ہم بھی ہیں رکھتے سبھا لوانی زبان  
صفائیوں میں پیدا دانہ کچھ کہ گزشتہ  
گزشتہ نا بٹلے (بہن گزشتہ نا بٹلے) راجح  
کا پر دانہ۔ فارسی۔ نہ کر (نور اللغات)  
قول فیصل۔ گزشتہ نا بٹلے کوئی نہیں بولتا اس  
محل پر تعلیم یافتہ طبقہ پر دانہ راہداری  
بولتا اور لکھتا ہے۔  
گزشتہ نا بٹلے: چارہ نہیں، کوئی تدبیر نہیں  
(نور اللغات)  
قول فیصل دخل اور سانی کے معنوں میں بولتے  
ہیں۔ چارہ تدبیر کے معنوں میں شاید کوئی بولے بلکہ  
اب دخل اور سانی کے معنوں میں اس کا استعمال ہے  
غیروں کا بادشاہ کے گھر میں گزشتہ نا بٹلے  
گزشتہ نا بٹلے کسی طرف جانا نکلتا اتفاقاً  
کہیں پہنچ جانا، اردو، صرف، فصیح، راجح  
جنس و فاک بونہیں بازار دہر میں  
بے وقت اپنا اس گزشتہ نا بٹلے جو  
اس جوش طیش پر ہونی مشکل ہے سانی  
صد گھر گزشتہ نا بٹلے کا تاہم کہ ہوگا موتی

گزشتہ نا بٹلے بسر اوقات ہونا، اردو  
صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان  
مصلحت صرف۔ وہ زمانہ اور تھا جب دل ریلے  
میں گزشتہ نا بٹلے اب سو روپے میں گزشتہ  
ہونا مشکل ہے۔  
گزشتہ نا بٹلے جن، پیری، بھوت وغیرہ  
کاکسی کے سر پر آنا یا سایہ ہونا، اردو  
صرف، فصیح، راجح۔  
مصلحت صرف۔ میں کبھی نہ مانوں گی، ہر  
پنجشنبہ کو وہ کھینچتی ہے ضرور کسی نہ کسی جن  
بھوت پریت کا گزشتہ نا بٹلے کسی عامل کو بلاؤ  
گزشتہ نا بٹلے (بہن گزشتہ نا بٹلے) وہ اننا  
جن میں مختلف قسم کا اسباب اور ہر قسم کی بیانی  
چیزیں کہنے کے واسطے آتی ہیں۔ اردو، مشہور  
گزشتہ نا بٹلے اس غفلت میں کا ہوگا  
لے ہی نکلتے ہیں اسے شوق کو تر باہر رفتہ  
عصرہ حشر میں ہوگا گزشتہ نا بٹلے کا عالم  
لے نہ جانا کہیں دنیا کا بکھیرا دل میں صبا  
گزشتہ نا بٹلے مسافر۔ اردو صفت قلیل الاستعمال  
مانہ بدشادہ گزشتہ نا بٹلے ہوں جدھر گیا  
آئینہ میں نہا تو یہ ساتھ گھر گیا شاد  
گزشتہ نا بٹلے (بہن گزشتہ نا بٹلے) وہ مقام جہاں  
کسی راہ کے کنارے غلام کو سودا بیچنے والے  
آکر بیٹھ جاتے ہیں، بازار، موٹو، ادلی کی زبان  
بیٹھے ہیں دل کے بیچے دالے ہزار ہا  
گزشتہ نا بٹلے اسکی راہ گزشتہ نا بٹلے ہوئی (نور اللغات)  
قول فیصل۔ صاحب (بہن گزشتہ نا بٹلے) ہر ایک  
اور امر واقع یہ ہے کہ صحیح لفظ بمعنی بازار  
گزشتہ نا بٹلے (بہن گزشتہ نا بٹلے) وہ



بول چال میں گزری (بضم اول و سکون دوم) صاحب نور اللغات کی یہ زبانی ہے کہ بضم اول و فتح دوم کو کھڑے سے مخصوص کرتے ہیں اور بضم اول و کسر سوم یا بضم اول و سکون دوم کو درمیانی سے مخصوص کرتے ہیں۔ انشاء اللہ ہوسے تھا مگر کہتا ہے والہ زنت و رخ و خال و خط و حسن و ذمک مت ہولے دل کہ یہ ہے سب گزری کا عالم مولف تائید کرتا ہے، لیکن اب متر دک ہے گزری و عطا محبت پیش آنکے گل پر، اردو، فصیح، راج۔

دل پہ جو گزری کچھ بیان نہ کی کچھ دست بھی میری جان نہ کی (ذوہ عشق) گزری جو کچھ گزری، بڑی محبت پیش آنی کی جگہ۔ محبت ناقابل بیان ہے، اردو قلیل الاستعمال۔

کیا کہوں تجھ سے حالِ فرقت جو کچھ گزری جا تاں گزری گزری گزری لگنا، چوک لگنا، شام کا بازار لگنا، بازار لگنا، اردو صرف، دہلی کی زبان۔ بٹے ہیں دل کے نہ بچنے والے ہزار، پار گزری ہے اس کی راہ گزری پر لگی ہوئی ذوق گزری لگی ہونا، بازار لگنا ہونا، اردو صرف، دہلی کی زبان۔

محفل صورت۔ ان دنوں ہر جمہ کو مسجد اللہ خاں کے چوک پر گزری لگتی تھی وہاں جا کھڑے ہوتے ہیں، لڑکے اور شوقین سراج خاطر خواہ دام دیتے تھے دآب حیات۔

مولانا محمد حسین آزاد گزشتہ (انچہ گزشتہ) جو کچھ ہوا ہو گیا

بڑا اصرار ہوا، جو ہونا تھا وہ ہو چکا۔ آئندہ احتیاط ہونا چاہیے۔ فارسی متولہ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ عربی تعلیم یافتہ طبقہ اسی محل پر "مفتی" یا "مفتی" بھی بولتا ہے۔

گزشتہ گان، گزریے ہوئے لوگ، وہ لوگ جن کو دنیا سے گئے ہوئے عرصہ گزریا گیا ہو۔ فارسی، جمع، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان گزشتہ (بضم اول و فتح دوم و چہارم) گزریے والے، نہ ٹھہرنے والے۔ ناپائیدار فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال۔

گزشتہ (بضم اول و فتح دوم و چہارم) گزرا ہوا زمانہ، زمانہ ماضی، فارسی صفت، فصیح، راج۔

گزشتہ بٹے پھلا، پہلے کا۔ فارسی، فصیح، راج۔

محفل صورت۔ گزشتہ باتوں کو درگزر کیجئے آئندہ احتیاط کیجئے لگا کہ ایسا موقع نہ آئے اور کوئی شکایت پیدا ہو۔

گزشتہ راصلوۃ: گزری باتوں کا خیال نہ کرو۔ گزری باتیں بھول جاؤ فارسی متولہ۔ فصیح، راج۔

گزشتہ راصلوۃ اب بغور حال دیکھ کہ تیرے پاس بہت بد میں کم ہیں نیوکار میں قول فیصل۔ عام طور سے اس متر میں (صلوۃ) سکون لام نہ ہونا پڑتا ہے۔

باد و لوائی باغ کی جب بات ہنکے بولی گزشتہ راصلوۃ قلیل

بدری مثل اس طرح ہے۔ گزشتہ راصلوۃ آئندہ را احتیاط۔

گزک کہ تھی ہلکری، تلوں کی بھوسنی اسدک ان کی گزری یا گرد میں ملا کر کیا یا قاشیں بناتے ہیں اردو، راج۔

قول فیصل۔ عوام کسی کے ساتھ امر کو گجک بھی کہتے ہیں

گزک بٹے (فتح اول و دوم) وہ ممکن ترش نشینے کے بعد منہ کا ذائقہ تبدیل کرنے کے لئے کھائیں، نقل، کباب وغیرہ فارسی، مؤنث، راج۔

بو سے آنکھوں کے کباب نرگسی سے ہیں لایندہ ساقیا ایسی گزک ہر جام پہ ملتی ہی نہیں عبا

گزک کہ ان بگرس رکھنے کا ظرف۔ ذکر نشہ نوش کیجئے میرے کباب دل۔ حیرت سے تڑکھائیں گزک کہ آپکے (نور اللغات) قول فیصل۔ اب متر دک ہے۔

گزک کرنا، گزک کی طرح کھانا چھ کرنا، اڑانا، اردو صرف، قریب بہ متر دک، اس چشم مست کے ہر تصور میں بادہ کش کیونکر گزک کروں نہ ہر کے کباب کی ناسخ گزک ہونا، نقل ہونا، ناشتہ ہونا، منہ کا مزہ بہ لے لے کھانا، اردو صرف

قلیل الاستعمال

کوئی چلی نہ باقی آئی کہ مستی میں گزک ہوتی لگا کر نشہ بیٹھے ہم کن پر آب جو برکوں آئیں گزندہ، دکھ، فکین، عہد مفاہی مؤنث، فصیح، راج۔







اس کو ترابی کر دے اپنے گزی گارٹھاپہ پر  
میری جوتی ہے میر ہے اگر تاش جہیں جان کھا  
گزی گارٹھاپہنا:۔ سوٹا جوٹا کیرا ہیں  
کر گزارہ کرنا۔ غریبا منو گز کرنا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ شاید ہی پرانی عورتیں بولہتی  
ہوں اب اس محل پر سوٹا جوٹا (ہر دود اوچھول)  
بولتی ہیں۔

گزیں:۔ دل چپ، پسندیدہ، منتخب،  
فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان قلیل الاستعمال  
لیکن یہ مقصود اس سے تھا کہ جان میں پہچان لیں  
ہیں مصطفیٰ کو میں میں اللہ کے مہر گزیں  
نظم طباطبائی  
قول فیصل۔ پسند آنے والا کے معنوں میں  
مرکبات میں مستعمل ہے، جیسے غلوت گزیں  
عزالت گزیں۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں۔

گسار:۔ (جسم اول) دور کرنے والا، فزکی  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ غمگسار کی  
ترکیب سے زبانوں پر ہے۔ کھانے پینے  
والا کے معنوں میں میگسار کی ترکیب سے  
بھی مستعمل ہے۔

گسائیں:۔ گوسائیں کا مختلف محاوروں  
کا مالک۔ ہندی، نہکر۔ اہل ہندو کی زبان  
(نور اللغات)  
قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں  
گسائیں:۔ سوانی، مالک، سیاسی  
مہنت، پارسا، فقیر، زراعت، جوگی، غابہ  
(نور اللغات) وغیرہ (تفسیر)  
قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں

گستاخ:۔ شوخ۔ بے ادب، بے شرم  
غیر مہذب، ناشائستہ۔ فارسی صفت  
فیصل راج۔  
عرض کرنا کہ یہ بے کس نے کہا ہے آقا  
تھا لو کہیں میں بھی گستاخ یہ جو میں بلا تعلق  
قول فیصل۔ اردو میں، منہ جھڑھا،  
بیباک، بے تکلف کے معنی میں بھی مستعمل  
ہے۔

گستاخ کر دیا ہے میں خود حضور نے فتن  
محل صرف۔ جیسے وہ کان کے پاس  
منہ لے جاتے اور چند کٹکے چپکے چپکے لیے  
گستاخانہ کہتے کہ سو! اس پر پیارے  
عزیز کے کوئی نہیں کہہ سکتا جسے بزرگوں  
کی محبت نے گستاخ کر دیا ہو (آب حیات)  
گستاخانہ:۔ بے ادب، شوخی سے  
دیر انداز، بیباکانہ۔ فارسی صفت،  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

دی گئی منظور کو سہل اور بکے ترک پر  
تھا انا الحق، حق مگر اس طرف گستاخانہ  
محل صرف۔ میاں رنگیں کہتے ہیں کہ  
ابتدا سے میرے مزاج میں چالاک بہت  
تھی اور شور کم تھا اپنی نادانی سے گستاخانہ  
بول اٹھا کہ اگر مترج ثانی میں اس طرح  
ارشاد ہو تو اچھا ہے۔ (آب حیات)  
گستاخ چشم:۔ وہ شخص جس کی آنکھوں  
سے غضب اور غصہ ظاہر ہو، فارسی  
صفت (نور اللغات)  
قول فیصل۔ یہ عام طور سے زبانوں  
پر نہیں ہے۔

گستاخ چشم:۔ وہ شخص جس کی کسی فتن  
سے آنکھ نہ جھپکے۔ بیباکی میں کامل (نور اللغات)  
قول فیصل۔ یہ عام طور سے زبانوں پر  
نہیں ہے۔

گستاخ دست:۔ چالاک، سبکدست،  
فارسی صفت (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گستاخی:۔ شوخی، بدتمیزی، بے باکی  
بے ادبی، بے شرمی، گستاخی، فارسی، سونڈ  
فیصل راج۔

محل صرف۔ ان (شاہ عالم) کے دوستوں  
میں ایک شخص نے کہ صاحبزادے (سعادت  
یار خان رنگیں) استاد کے سامنے یہ گستاخی  
زیادہ تھی۔ حضرت نے فرمایا کہ مضائقہ کیا  
ہے۔ (آب حیات)  
قول فیصل۔ اس کی جمع گستاخیاں، اور  
گستاخیوں ہے۔

گستاخیاں جناب رسول خدا کے ساتھ متعلق  
گستاخ اور گستاخیوں کا استعمال اس لیے صحیح  
ہے کہ کمسنی میں اگر کوئی ناز پروردہ اپنے  
بزرگ سے اس طرح ہمیش آئے یا ایسی باتیں  
کرے جو بظاہر دیکھنے والوں کی نگاہوں میں  
بے ادبی ہو، لیکن وہ بے ادبی نہیں سمجھی  
جاتی۔ جیسا کہ حالت نماز میں پشت بول  
پر حسین کا یہ ٹھٹھا یہ بظاہر تو مفاد اللہ ہے  
ادبی ہے لیکن حقیقت میں یہ پسندیدہ خدا  
در رسول دونوں نہیں۔

گستاخیاں کرنا:۔ شوخی اور بیباکی  
کرنا، بے ادبی کرنا، بدتمیزی کرنا، اردو



صرف - فیض - راج -

دیکھ کر تپے کو نوکر یا رے گستاخیاں  
شوق کے لہجے جو ملے کو آرایا چاہئے  
قول فیصل - اس کا صرف ہونا کے ساتھ بھی  
ہے -

کیا کیا شب و حال میں گستاخیاں ہوئیں  
تو بیکار کو دیں گے وہ کس کس گنہ کی اقیہم خانی  
گستاخی معاف :- خطا معاف، تصور  
معاف :- جب کوئی شخص کوئی بات خلاف اخلاق  
و ادب زبان پر لاتا ہے یا کسی بڑے کی بات  
کو رد کرتا ہے تو پہلے یہ فکر بطور معذرت کہتا  
ہے - اردو صرف، فیض - راج -

محفل صرف - نوعمر، قبلہ و کعبہ، گستاخی معاف  
آپ پر اس وقت احتجاج فقرہ بہت ہوا -  
انہوں نے آپ کو اپنا استاد مہیا بنایا مگر  
والہ آپ کچھ خاک نہیں (فسانہ آزاد)  
قول فیصل - گستاخیاں معاف بھی کہا، جو

تائیل اما استقلال ہے  
بھرا کر حضور - مجھے ہیں گستاخیاں معاف  
کہنے میں اب نہیں دل شیعہ کسی طرح قدر  
گستاخگر - بفتح اول بنون فتنہ بے شور  
اصق ہے و قون، گنوار - اردو عوام کی زبان  
محفل صرف - دوہینے سے پڑھا ہوا ہوں  
مگر تمہارے لڑکے نے الف بے کی کتاب  
نہی یاد کی عجیب گستاخگر ہے یہ ہونا کہ ہے -

گستاخ :- بچانے والا کسی چیز کے افراط  
و زیادتیاں ظاہر کرنے کے فعل پر - فارسی،  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

قول فیصل - مرکبات میں اس کا استعمال ہے

تنہا نہیں بولتے - جیسے، کرم گستر، سخن  
گستر، مہر گستر وغیرہ

جلو میں پیر مغاں سار مہر بغل میں ساتی مہر گستر  
بڑے تکلف ستایا ساغر بڑے محفل سے جام نکلا  
شاہ و خلیفہ آبادی

گسترانہ :- بطور - بد عنوان - کسی چیز کی  
افراط و زیادتیاں ظاہر کرنا - فارسی،  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

قول فیصل - تنہا نہیں بولتے، مرکبات میں  
اس کا استعمال ہے جیسے کرم گسترانہ، سخن گسترانہ  
وغیرہ -

مستقل میں آپڑی ہے سخن گسترانہ بات  
مقصود اس سے قطع محبت نہیں بنے غالباً  
گستری :- افراط کرنا، مرکبات میں مستقل  
ہے، جیسے کرم گستری، فارسی، مراثی -

(نور اللغات)  
تنہا استقلال نہیں مرکبات ہی میں مستقل ہے،  
جیسے مہر گستری وغیرہ اور یہ تعلیم یافتہ طبقہ  
کی زبان ہے -

گستہ عثمان :- گھوڑا ادب و غیرہ  
جو بے قید ہو - فارسی صفت (نور اللغات)  
قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر  
نہیں ہے - یہ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ہے  
اور قلیل اما استقلال ہے

گستہ عثمان :- آزاد آدمی جس کا  
جو دل چاہے کرے - فارسی صفت، تعلیم یافتہ  
طبقے کی زبان - آریب بہ مترادف -

رہے گستہ عثمان نفس بھی پیری میں  
غیر ہو کے ہر گز دے درکاب رہا

قول فیصل - اس محل پر کھنڈی مورتیں  
بے لگام بولتی ہیں، جیسے جب سے وہ جوان  
کیا ہوا ہے بے لگام پھر اگر تپے دیکھو  
اس کا نتیجہ کیا ہوتا ہے -

رسل - دہلی (کریم)، تباہ کرنے  
والا - تکلیف دینے والا، فارسی -  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

قول فیصل - مرکبات میں اس کا استعمال  
ہے جیسے جاں گسل -

تڑپ دے خلش دے غم جاں گسل دے  
مرے دینے والے مجھے درد دل دے

گستیاں :- (بضم اول و فتح دوم و ثانی)  
بھاگا، غول، صاحب، مالک، سہکار، ہندی  
دیہاتیوں کی زبان

جوسید تھے وہ بن گئے خان صاحب  
عجب کار سازی ہے تیری گستیاں غریب کھنڈی

جو سراج پالی ہے خاں صاحب کی  
ایم ایل سی بھی کر دیا اکٹھا گستیاں غریب کھنڈی

گشت :- (بفتح اول) پھر نا، سیر، دور  
چکر، فارسی، مراثی، فیض، راج -

دم پر طہر ہا تھا باد صبا کا جگشت سے  
آتی تھی سائیں سائیں کی آواز جگشت سے

قول فیصل - راج نور اللغات نے لکھا  
ہے کہ بولی چال میں تذکر کے ساتھ ہے -

دراختا لیکھ اہم کھنڈاں سنوں میں  
تائیت کے ساتھ ہی بولتے ہیں -

بھیمز تھی گھوڑے کی ہوا دامن نہیں کی  
گردوں کی گشت تھی گزیر زہریا کی  
بیر موشن



گشت بیتا دورہ، روزہ و طلبہ پھر نا،  
رات کو پہرہ اور حفاظت کے لئے پولیس کا  
پہرنا۔ فارسی، موخت، فصیح، راج  
غفلت و گشت خیمہ آل عباس کی  
حقانہ باز گشت طریقہ و فاسے کی  
قول فیصل۔ یہ باتیں کی خاص اصطلاح ہے۔  
دیہاتوں، قبیلوں، تہذیبوں و فرقہ کے بے لپی  
اس کا استعمال ہے جو نہ کر ہے۔ کل رات بھر  
ہمارے قبیلے میں تہذیبوں کا گشت ہو گا۔  
گشت :- ہندی میں گشت۔ منسکرت  
میں گشتی سازش و دھوکا جو اتفاقی  
یا جو کسی کی نقصان رسائی یا منافعت میں  
کیا جائے وہ ہونا کے ساتھ موخت و نور اللغات  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گشت سب :- ایران کے ایک بادشاہ  
کا نام جس نے ایک سو ساٹھ برس حکومت  
کی۔ اسفند یار رد میں اس کو بیا تھا۔  
زردشت جو آتش پرستوں کا پیغمبر بھی  
کے زمانے میں تھا۔ اس نے زردشت کا  
مذہب قبول کرنے دنیا میں پھیلا یا فارسی  
(نور اللغات)  
قول فیصل۔ کتابوں میں یا تذکرہ میں  
کبھی کبھی ذکر آجاتا ہے۔ عام طور سے  
زبانوں پر نہیں ہے۔  
گشت دینا :- پھرانا، گھمانا، اردو  
صرف۔ مذکر۔ قلیل الاستعمال  
دینا گشت اس نے دھوم سے میرے جنازے کو  
فرمایا ہے کہ سارے شہر میں شہر ہو جائے  
شوق قدوائی۔

قول فیصل۔ اساتذہ لکھنؤ عام طور  
سے موخت استعمال کرتے ہیں۔  
گشت کرنا :- پھرنا، گھومنا، دورہ  
کرنا۔ چکر لگانا، اردو و عربی فصیح، راج  
کرن کی ٹوپی پہن کر جو گشت کی اس نے  
دکھائی خسرو زریں کلاہ کی گردش بھر  
گشت لگانا :- گشت کرنا، گھومنا  
پھرنا، ادھر ادھر بھاگنا، گھومنا، اردو  
صرف غیر فصیح، راج  
محل صوف۔ صاحبزادے نہ پڑھتے  
ہیں نہ لکھتے ہیں دن بھر سارے شہر  
کا گشت لگا پا کرتے ہیں۔ امتحان میں  
کیا کرتے ہیں۔  
گشت ناچنا :- برات کے جلوس  
کے ساتھ ناچنا رقص کا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے انھن  
پہرے دیہاتوں میں رواج ہو۔  
گشتی :- پھرنا، والا گشت کرنا  
فارسی۔ قلیل الاستعمال۔  
قول فیصل۔ تمہا نہیں بولتے۔ گشتی، چشتی  
گشتی پروانہ کی ترکیبوں سے راج و مستعمل  
ہے۔  
گشتی جاری ہونا :- کسی اہم شہر کا  
مستند لوگوں کے پاس بغرض اطلاع جانا  
اردو و عربی قلیل الاستعمال  
گفت :- بد فصیح اول، ہوں، موخت کچھ  
سنوٹ کچھ :- اردو، عوام اور عورتوں  
کی زبان۔  
محل صوف۔ تم جو تین طرح کے پڑے

لائی ہو دو تو بالکل جھٹے ہیں ہاں ایک  
گفت ہے وہ رہے دو۔  
گفتار :- (دعوت اول) بات چیت،  
گفتگو، بول، چال، فارسی، موخت،  
فصیح، راج۔  
ہوئی جو گوش زرا اس نے نوا کی یہ گفتار  
دال سے لے گئے اسکو ملازم سہ کار میر تقی  
گفتار :- گفتگو کرنے والا، فارسی  
تدبیر یافتہ طبقے کی زبان۔  
قول فیصل۔ تمہا نہیں بولتے، مرکبات میں  
اس کا استعمال ہے، جیسے خوش گفتار، تلخ  
گفتار وغیرہ۔  
گفتار اچھی نہ ہونا :- بات چیت  
کا طریقہ اچھا نہ ہونا، قرینہ کی گفتگو  
ہونا۔ اردو و عربی۔ قلیل الاستعمال  
میں جو باتوں میں لگا ہوں تو وہ کہتا ہے۔  
ہوش میں آؤ یہ گفتار نہیں اچھی ہے ایسے  
قول فیصل۔ تنہا عام طور سے نہ یا توں  
پر کم ہے۔ طرز گفتار، یا طرز گفتگو کی تکیہ  
سے بولتے ہیں، جیسے بڑوں سے کہیں اس  
صورت سے بات کی جاتی ہے۔ مختار کا  
طرز گفتار اچھی نہیں ہے۔  
گفتار دل میں جذب ہونا :- ایسی  
بات کرنا یا کہنا جو دل میں اتر جائے وہ  
بات کرنا جو دل پر اثر انداز ہو۔ اردو  
صرف۔ قلیل الاستعمال  
یوں گوش دل میں جذب یہ گفتار ہو گئی  
پیر اہل کے ساز میں بھنگا ہو گئی  
جوشی فصیح آبادی



گفتار کرنا ہے۔ گفتگو کرنا، بات چیت کرنا  
اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

کی اس نے تریبہ کے اہیوں سے یہ گفتار  
کیوں بجا کیوں اس فوج کا سالار کہا ہے  
میر عشق

قول فیصل۔ اب اس محل پر بات کرنا  
گفتگو کرنا ہے۔

گفتار کا فائزگی ہے۔ صرف بات کرنا  
والا منہ سے بہت کچھ کہنے والا اور کچھ کر کے  
نہ دکھانے والا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال  
عمر گفتار کے فازی بن تو گئے گوار کے فازی بن گئے

گفتار کا لٹاؤ۔ بات نکالنا، چیر کی بات  
نکالنا۔ نئی بات کرنا، اردو، صرف  
قلیل الاستعمال

چھٹی سے جو شکر کی طرح دل میں امیر آہ  
آج نے ہی چیر کی گفتار نکالی  
امیر مینائی

قول فیصل۔ اس محل پر بات نکالنا زیادہ  
ہے۔ وہ بھی تنہا نہیں۔ چیر کی بات نکالنا  
روانی کا بات نکالنا۔ چکرے کی بات نکالنا  
گفتار کی بات چیت، بولنا، باتیں کرنا  
فارسی، موانث۔ قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ تیار ہونے پر نہیں ہے خوش گفتار کی منیک  
گفتاری کی ترکیبوں سے بڑے ہیں عوام اور جو تین  
کالی کے ساتھ تاج مہل کی صورتیں کالی گفتاری کی تین  
جیسے آپس میں کالی گفتاری کرنے سے کیا فائدہ ہے بل جل  
کے رہا کرو آخر تم دونوں کیوں لڑ رہے ہو۔

گفتگو: بد بھم اول و سوم و اد و سروت

بات چیت، بول چال، فارسی، موانث  
فیصل۔ ابھی۔

یہ معاملہ ہم نے کیا قرآن و قسم ہے قرآن کی  
جواب ہی نہیں رکھتی ہے گفتو گوی آتش  
گفتگو آنا ہے بات چیت ہونا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں

گفتگو آنا ہے۔ تکرار ہونا، حجت ہونا، اردو  
صرف ادبی کی زبان۔

لوگ بھانے گئے۔ دن نہیں تکرار کا  
گفتگو ان سے مری روز شمار آنے کو ہے  
گفتگو بڑھ جانا ہے۔ بات میں بولت  
ہو جانا۔ نزاع لفظی ہو جانا، اردو صرف  
قلیل الاستعمال

گفتگو بڑھ جائے گی تقریر طبعی نے جو کہ  
وہ لب بالہ خشک بھرتے ہیں دم اعجاز کا  
آتش

قول فیصل۔ اس محل پر اب بات بڑھ جانا  
زیادہ زبانوں پر ہے۔

گفتگو درمیان آنا ہے۔ بات چیت ہونا  
(نقرہ) جو جو خیال تھے وہ سب بیکار ہو گئے  
اب جس روز گفتگو درمیان آئے گی سب  
گنجلک نکل جائے گی (نور اللغات)

قول فیصل۔ مضائقے گفتگو اس طرح نہیں بولت  
گفتگو کرنا ہے۔ بات چیت کرنا، باتیں کرنا  
اردو صرف۔ فیصلہ راجح۔

یہ کیا خبر تھی کہ گفت پس ہے درند  
زبان حضرت موسیٰ بن گفتگو کرتے طرز گفتوی  
گفتگو میں رہ جاتا ہے بول نہ پاتا بات

چیت میں محال ہے شکست کھانا، اردو  
صرف۔ قلیل الاستعمال

زبان تیغ سے کب گفتگو میں رہ جاتا  
یہاں کوئی خون کا قطرہ نہ تھا کہ بہ جاتا

رشید گفتوی  
گفتگو ہونا ہے۔ بات چیت ہونا، باتیں  
ہونا۔ اردو صرف، فیصلہ راجح۔

مراجہ ہے جب تک تری جیتو ہے  
زبان تریا ملک ہے کہا گفتگو ہے خواجہ بہتہ  
گفتگو کے معمولی بد رسی بات چیت  
تھوڑی سی گفتگو، تھوڑی سی بات چیت  
فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان،  
قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ اور مجلس سے ایک دن پہلے  
میر خیر مرحوم کے مکان پر گئے، گفتگو کے معمولی  
کے بعد ہاں سو روپیہ کا توڑ اسانے رکھ دیا  
راز آب حیات

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر معمولی  
گفتگو ہے۔

گفتنی بہ (بالضم) کہنے کے لائق، کہنے کی  
فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
قول فیصل۔ قابل گفتنی یا لائق گفتنی  
قابل گفتنی کی ترکیبوں سے زبانوں پر ہے  
گفت و شنود۔ کہنا، سننا، بات چیت  
فارسی، موانث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

اب حال ہے۔ عالم میری میں اسے ظفر  
باقی نہیں جو اس بھی گفت و شنود کے  
قول فیصل۔ اسی محل پر گفت و شنود بھی  
زبانوں پر تھا جو اب نہیں ہے۔



گفت و شنید (بفتح اول و فتح پنجم و الے  
مزون) بات، چیت، گفتگو، کہنا، سنا، تبادلہ  
خیالات۔ فارسی مؤنث، فصیح، رائج۔  
ذکر ان گھون کا لائق گفت و شنید ہے۔  
مردم کو (نہ دین ان آنکھوں کی دید ہے عشق  
گفت و شنید (کنایت) ہنگامہ رفتہ  
بدل و تکرار۔

دانت کب کیا گل جو دینے شوق  
اک ذکر تھا کہ آگیا گفت و شنید میں (نور اللغات)  
قول فیصل۔ ان معنوں میں نہیں بولتے۔  
پیش کردہ شعر بھی معنی میں ہے۔  
گلگرا۔ (بالفتح) پانی رکھے کا پھیل جانے  
یا لوسے کا گھرنے کی طرح کا ظرف، اردو  
نہ کر، رائج۔

قول فیصل۔ چھوٹے گلے کو گلری کہتے ہیں  
اور یہ مؤنث ہے۔

گلگرا یا۔ (بفتح اول و دوم) چھوٹا گلگرا،  
گلگری، ہندی، مؤنث، دیہاتی زبان۔  
گلگرا یا۔ پھیلنے کی انھیں حضرت دلا جانے  
یہی ہے کامیابیوں کا انھیں گھبراہٹ  
نوشکی

گلگن۔ (بفتح اول و دوم) آسان، گرہ  
ہوا۔ سنسکرت، نہ کر۔ اہل ہندو کی زبان  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں  
گلگن (بفتح اول و ثانی، صفت) (نور اللغات)  
قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔

گلگن۔ (بفتح اول و ثانی) لہر، پانی کا اچھلنا، اٹھ  
نہ کر۔ چنانچہ کہتے ہیں۔ پانی گلگن کھیلتا ہوا

جاتا ہے۔ (نہ رنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ اہل کھنوا نہیں بولتے۔  
گلگن کھیلتا۔ پانی کا جلدی کی طرف  
اچھلنا۔ پانی کی موجوں کا اچھلنا (نور اللغات)  
کی زبان)  
(نور اللغات) لالہ گلگن کھیلتا چلا جاتا ہے (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل کھنوا کی زبان نہیں۔

گلگن۔ (بفتح اول و ثانی) گلگن کا پھول۔ فارسی  
نہ کر تعلیمی وقت طبع کی زبان، تخیل، استعمال۔  
قول فیصل۔ لغوی حیثیت سے یہ معنی صحیح  
ہیں لیکن عام طور سے گلگن کے گلگن کا  
بھول نہیں مراد لیتے۔

گلگن۔ (بفتح اول و ثانی) گلگن کا پھول، کسی درخت  
کا پھول، فارسی، نہ کر، فصیح، رائج۔

اس رنگ گل کے جلتے ہیں آگنی خرواں  
ہر گل بھی ساتھ ہو کے چین سے نکل گیا  
قول فیصل۔ اردو میں اس کی جمع گلوں ہے  
شعرانے بیل کو گل کا عاشق خیال کیا ہے۔  
گلوں نے خاروں کے چھڑنے پر بجز غموشی کے دم نہ مارا  
شریف الہیں اگر کسی سے تو بھر شرافت کہاں ہیگی  
خدا عظیم آبادی

دوہیتے نہ دیکھے جب گل کو  
چینی کس طرح آئے بیل کو (نور اللغات)  
گلگن۔ (بفتح اول و ثانی) وہ نشان جو دھات گرم کر کے  
جسم پر دیتے ہیں، فارسی، نہ کر۔ مترادف  
چھٹا نہیں تو پھیلنے کا گل، اسے نگار دے۔  
کچھ تو نشانی اپنی نہ تھی یا دگا۔ دے ذوق  
کی حرارت ہے مری نبض میں سوز غم سے  
ہاتھ پر گل تو ہے چھلور کے ہیں ہر گھبراہٹ

گلگن۔ (بفتح اول و ثانی) چراغ کی تکی کا جلا ہوا یا جلتا ہوا  
سیر، شمع کا گل، فارسی، نہ کر، فصیح، رائج  
حاجت مقلد کیا رخسار روشن کے لئے  
دیکھ لو گل کا قتا ہے کون شمع طور کا امیر خیالی  
گلگن۔ (بفتح اول و ثانی) معشوق، دلبر، محبوب، فارسی  
فصیح، رائج۔

تھایہ اس گل کا جامہ زیب بدن  
سادہ پوشاک میرا تھے سو جون (نور اللغات)  
گلگن۔ (بفتح اول و ثانی) گلگن کا پھول، کسی درخت  
کا پھول، فارسی، نہ کر، فصیح، رائج۔  
یہ گل کے تبا کو کاڑھ جو حقے کی چلم میں حق  
پیش کے وقت جل کر رہ جاتا ہے۔ اردو  
نہ کر، رائج۔

گلگن۔ (بفتح اول و ثانی) گلگن کا پھول، کسی درخت  
کا پھول، فارسی، نہ کر، فصیح، رائج۔  
برابر بنتے ہیں تکی آگ دیر تک قائم رہتا ہے اور اسکو  
حقہ کی تبا کو میں آگ لگانے کے واسطے استعمال  
کرتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گلگن۔ (بفتح اول و ثانی) وہ پر جو رنگ کے خلیات کو تھلا  
کے بدن چھٹکے ہوئے ہوتے ہیں۔ اردو  
کبو تر بازوں کی اصطلاح۔

جن کی ظاہر میں ہے زینت نہیں ظاہر میں کمال  
گل کے ہونے سے کہتے نہیں بال طادس  
نہ کر

شکل راحت گھر میں مرد خاندان کے نہیں  
قابل تزلزلین بستر گل کبو تر کے نہیں اسیر  
قول فیصل۔ سور کے پردے پر بنے ہوئے قدراق  
بھول کو بھی گل کہا ہے۔

جن کی ظاہر میں ہے زینت نہیں باطن میں کمال  
گل کے ہونے سے کہتے نہیں بال طادس



گلا بٹے وہ مصنوعی بھول جو جوتے میں لگاتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ اسے عام طور سے بھول کہتے تھے۔ اب اس کا رواج بہت کم ہو گیا ہے۔

گلا بٹے چڑا جو جوتے میں ایڑی کے مقام پر لگا ہوتا ہے۔ اردو، متروک  
عصر اس کے نقش کے گلا بٹے کا کھینچنا ناچ گلا بٹے ناخن۔ وہ سفید رعبہ جو آنکھ میں پڑ جاتا ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے گلا بٹے وہ چوڑے کانوں نشان جو کپڑی پر آشوب چشم کے مرفی میں لگاتے ہیں اردو مذکر، عوام اور عورتوں کی زبان۔

گلا بٹے وہ نشان جو آگ سے جھلنے سے جسم پر پڑ جاتا ہے، اردو، متروک مرتے دم تک میں کراہا کیا تو نے نہ سنا میرے گل پر نہ کبھی کان کا پتا بانہا بحر گلا بٹے وہ چیز جسکے باعث سے رشتہ ہو وہ انسان جو ہر دلعزیز ہو۔ وہ جو بہت خوش مزاج ہو۔ اردو، مذکر، راج۔

حاصل صوف۔ باقر صاحب رنگین بھی جب ظریف الطبع ہیں سب کو ہنساتے ہیں خوش کرتے ہیں، عجیب گل انسان ہیں۔

گلا بٹے بیڑی، سگریٹ، سگار وغیرہ کا وہ جلا ہوا حصہ جو راکھ کی شکل میں ہوتا ہے۔ اردو، مذکر، راج۔

حاصل صوف۔ تم عجیب انسان ہو برا بھلا برا سگریٹ پی کر گل سگار سے پورا آگ

گلک جائے گی ایش ٹرس میں گراؤ۔

گل بے۔ (بالکسر) گیلی مٹی۔ مٹی، فارسی، مرانت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

پس مردوں بندے جانیں گے ساغر مری گل کے لب جان بخش کے بوسے میں گلے خاک میں ہیں کے غائبہ گل بٹے کچھ، کچھ، قتل (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے گل بے۔ (بالفتح) دکان کا نام، نیرج کا نصف، رخسارہ مرکبات میں مستعمل ہے۔ سنسکرت، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ قلیل الاستعمال ہے جیسے گیسٹرا وغیرہ۔ گل بٹے بھانسی، اردو، متروک

گلے گلے بت فرنگی کے دایا قتل ہیں تو گل دینکا رشک

گلا بے۔ (بالفتح) تشدید اول (دہ کانداز کا بکری کی نقدی رکھنے کا برتن، ہندی مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ اسے غلہ کہتے ہیں گلا بٹے پکا ہوا نیم کا بھیل (نور اللغات) قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے

گلا بٹے فارسی میں گلہ، ریور، گھوڑے ادنت وغیرہ کا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ سمجھتے بولتے ہیں اور ادنت گھوڑے کے لئے نہیں بولتے بلکہ بیڑی مری دہ وغیرہ کے لئے اس کا استعمال ہے۔

گلا بٹے (بالفتح) اول گردن، گلہ، حلق، اردو مذکر، فیض، راج۔

سینکھیا کی زبان نہ گلہ رہتا تھا اتنا ٹھانے سے ڈوبیہ نہ ڈھونڈتا شوق

گلا بٹے آواز، سُر، اچھی آواز، سری آواز۔ اردو۔ مذکر، فیض، راج۔

حاصل صوف۔ حیدر جان طوائف بولتی ہے صورت تھی، مگر قدرت نے گلا ایسا دیا تھا کہ جب گاتی تھی تو جاتے ہوئے لوگ رک کے سنے لگتے تھے۔

قول فیصل۔ اچھی آواز اور برسی آواز دونوں کے لئے اس کا استعمال جیسے تمہارا ایسا بھانک گلا ہے کہ جب بھاتے ہو تو گولیاں سیار کا پتہ نہیں چلتا۔

گلا بٹے گریبان، ایکٹ، کرتے اقبیس، کوٹ وغیرہ کا وہ حصہ جو گلے پر چلتا ہے اردو، مذکر، فیض، راج۔

حاصل صوف۔ در زمانے شروانی تو بہت عمدہ سی کسی طرح کا کوئی عیب نہیں مگر گلا ذرا اچھوٹا کر دیا۔

گلا بٹے بوسیدہ۔ بے جان، سڑا ہوا خراب۔ اردو، مذکر، فیض، راج۔

حاصل صوف۔ جو میاں کا وہ شوکت اس کی شان۔ مجھ سے سڑا شکستہ ثابت نہیں۔ گلے بانس کی گولہ خالی نہ رہا میں گھوندا اٹھائے (اردو) گلا بٹے گھلا ہوا، خوب پکا ہوا، گلا ہوا۔ اردو، فیض، راج۔

حاصل صوف۔ پلاؤ تو بادریچ نے بہت عمدہ پکایا لیکن گوشت لگانا تھا، اس لیے کوئی نہ نہ آیا۔

گلا اٹھانا بے یوں کے حلق کے گلے پہنے کو باق سے چراسکی جگہ آتا اردو، صرف عورتوں کی زبان۔



قول فیصل۔ مختلف طریقوں سے یہ فعل ہوتا ہے۔  
روماں وغیرہ سے بھی گلاب اٹھایا جاتا ہے۔

گلاب آنا۔ بچوں کے حلق کے کتے کو نیچے ٹھک  
آنا کہلے میں پھلے پڑ جانا، یا درم آ جانا، اردو  
صرف۔ تھیل الاستعمال

گلاب آجائے گلابچے کا میرے  
چسائی روز خالی چنیاں ہو  
گلاب۔ ایک خوشبودار گلابی رنگ کے پھول  
اور اس کے درخت کا نام۔ محل سرخ، فارسی،  
مذکر، فصیح، رائج۔

ربا کر اب تو اسیر نفس کو اے قیاد  
کلی چٹکنے لگی رنگ پر گلاب آیا  
قول فیصل۔ گلاب کا پھول بھی کہتے ہیں، جو  
فصیح، رائج۔

چہ عکس آئینہ میں رخ لا جواب کا  
پانی میں پھول تیر رہا ہے گلاب کا جتہ کھنوی  
گلاب کے پھول عام طور سے سرخ ہوتے  
ہیں لیکن گلابی، سفید، سیاہ، اور زرد  
رنگ کے بھی پائے جاتے ہیں۔

گلاب دہ۔ گلاب کے پھولوں کا عرق  
گلاب کے پھولوں کا کشید کیا ہوا عرق جو  
پانی کی طرح سفید ہوتا ہے۔ فارسی، فصیح، رائج۔  
سہ رنگ اصل فرع نہ ہوگی کسی طرح  
گل ہو ہزار سرخ نہ ہو گا گلاب سرخ  
ہوئی یہ شیشے سے نرہ، زان ساقی میں  
کہ ہے گلاب جی لہجہ کو حرم شیشے کا نسخ

مبار نے نقل ہیں کہ اسطے  
کے نفس میں جو ہے گلاب  
ساق بہار آل عالم ہوا سطر  
انگور سے کھینچی ہوئی گلاب نکلا

قول فیصل۔ فارسیوں نے بھی اس معنی  
میں استعمال کیا ہے۔

عرق عرق چنیں رخ ناز آفرین چاست  
جاناں تر کہ گفت کہ از گل گلاب کش  
گلاب دہ۔ چہرے کی رنگت کو گلاب سے  
تشبیہ دیتے ہیں (کنایت) حسین چہرہ۔ اردو  
مذکر۔ تھیل الاستعمال۔

صاف چمن سے حیاں زبور دیوس کی تاب  
بنم ہکی ہوئی خوشبو سے کہ چہرے سے گلاب آج  
گلابا بندھنا۔ پیٹ کاٹ کر یا ہزوری  
افراجات روک کر روپیہ جمع کرنا۔ دہلی  
کی عورتوں کی زبان

(نثر)۔ ٹکڑی نے گلابا بندھ کر چار پیسے  
اکٹھا کیے تھے وہ بھی تم نے لے لئے۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں اس فعل پر  
پیٹ کاٹ کے بولتی ہیں۔

گلاب باڑی۔ وہ شاہی باغ جو شاہی  
محل کے ملحق ہو۔ وہ باغ جو مکان کے ملحق ہو  
مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل۔ ممکن ہے دوسرا شاہی محل بولتے  
ہوں لیکن اب سولہ فیفت آباد میں ایک  
محل کے کہ جس کا نام گلاب باڑی ہے۔ کوئی  
نہیں بولتا ہے۔

گلاب پاش۔ وہ عراجی رشتہ برتن  
جس میں عرق گلاب ہو کیونکہ بھر کے پھڑکتے  
ہیں۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

دو دہ سر ہے بارے کا گلاباں اس کے باقی ہیں  
نہ کیونکہ چکے نہ کیونکہ برے نکات بکلی نہیں پارتا  
شاہ نصیر

قول فیصل۔ صاحب اور اللغات نے اسی  
معنی میں گلاب افشائی، گلاب زن بھی لکھا ہے  
جواب لکھنؤ نہیں بولتے اب سولہ فیفت  
کے عراجانوں اور امام باڑوں کے عام طور  
سے اس کا رواج نہیں ہے۔

گلاب کھولنا۔ گلاب کے درخت میں  
پھول آنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔  
شہر ت سری برہم سے مسمون جب کہے  
ہو گا گلاب اور سوا جب مسلم ہوا طاقت

گلاب جاسن۔ ایک قسم کی جاسن جس میں  
گلاب کی سی خوشبو آتی ہے (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔  
گلاب جاسن۔ ایک قسم کی سنہالی کا نام  
جو کھویا اور مید ملا کر بنا لیا جاتا ہے،  
اردو، رائج۔

گلاب چھڑکنا۔ عرق گلاب کا گلاب پاش  
میں بھر کے پھڑکنا۔ بے ہوشی کی فشی دور  
کرنے کے لئے اس پر عرق گلاب چھڑکنا۔ اردو  
صرف، فصیح، رائج۔

میں شش سے اس کے چھڑکتے ہی ہو شیار ہوا  
کسی صنف کا سینا ہے۔ گلاب نہیں لازم  
گلاب سا چہرہ۔ گلاب کے پھول جیسا  
سرخ و سفید چہرہ، (مجازاً) حسین چہرہ۔  
اردو، فصیح، رائج۔

محل صوف۔ آپ کا گلاب سا چہرہ۔  
کھلا جائے گا۔ انیم نہ پینا پائے شراب  
گے دشانہ آئے۔  
گلاب سے کلی کرنا۔ کسی مقدس ذکر  
کرنے کے لئے متعل ہے۔ اردو، صرف



قلیل الاستعمال۔

یوں کس طرح سے وسعت خطا مشکو کریں  
کئی کر رہی گلاب سے جب گفتگو کریں  
گلاب کا پھول بہ گلاب، گلاب کے  
درخت کا پھول۔ اردو۔ راج۔

محل صوف۔ وہ رانی کو لے کر آپ آیا  
قد مں پر گر میرا میں نے رانی کے سر پر  
ایک گلاب کا پھول بن سو گئے دے مارا  
پانچویں ہی مہینہ اللہ نے لڑکا دیا (فسانہ آریا)

گلاب کا عطر بہ عطر گلاب، گلاب کے  
پھولوں کا عطر، اردو، فصیح، راج۔

اب عذیب جائے بو تر ہونا مر مر  
نامے میں ہم نے عطر طلبے گلاب کا

گلاب کھینچنا بہ گلاب کے پھولوں کا  
عطر لکھنا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

خودوں ترے لب میگوں کو برگ گل سے نشان  
کھینچے شراب گلابوں سے گلاب کے بارے

گلاب کھینچو انما بہ گلاب کا عرق کھینچو  
اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

ہو سحر جو چین اس کی نسیم خلق سے  
رنگت بو گل سے نہ جائے لاکھ کھینچو ادھار

قول فیصل۔ عرق کے ساتھ کھینچو انے کا  
صرف اب زبانوں پر ہے۔

گلاب کی پتی بہ برگ گل۔ اردو  
مزانٹ، فصیح، راج۔

قول فیصل۔ گلاب کی پتی کی جگہ گلاب کی  
پتھر مٹی جی کہتے ہیں۔

تازگی اس کے لب کی کید کئے  
پتھر مٹی اس گلاب کی کید

لیکن گلاب کے درخت کی پتی کو پتھر مٹی  
نہیں کہیں گے اس کو گلاب کہتی ہیں کہیں  
گے۔

گلاب کی پتی بہ نازک سے تشبیہ  
دیتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ پتی کی جگہ پتھر مٹی کی  
ساتھ زبانوں پر ہے۔

گلاب کیوڑا بہ عرق گلاب عرق کیوڑا  
اردو۔ قلیل الاستعمال۔

محل صوف۔ ہزار ہا پری پکیر اوردش  
سمیٹیں گل بدن۔ صبح و شام دندہ خدام

دست بستہ حاضر ہیں۔ گلاب کیوڑا کیا  
چیز ہیں عطر کی بھری ہیں (فسانہ عبرت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر  
"کیوڑا گلاب" ہے۔

گلاب بلانا بہ گویوں کا گانہ کے وقت گے  
میں آواز کو گردش دینا (نور اللغات)

قول فیصل۔ ممکن ہے گویوں کی اصطلاح  
ہو۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گلاب بندھانا بہ (من بینا، مقروض ہونا  
اپنے تئیں ذمہ دار یا جوابدہ بنانا۔ اپنے

تئیں پابند کرنا، اپنے اوپر بوجھ لینا،  
گلاب بندھانا۔

گل دست محبت جو توں مجھے جھڑایا  
شیشے کے مری خاطر اپنا گلاب بندھایا

قول فیصل۔ ان معنوں میں اپنی لکھنوی میں  
بولتے۔

گلاب بندھانا بہ (من بینا، مقروض ہونا  
اپنے تئیں ذمہ دار یا جوابدہ بنانا۔ اپنے

تئیں پابند کرنا، اپنے اوپر بوجھ لینا،  
گلاب بندھانا۔

قول فیصل۔ اپنی لکھنوی میں بولتے  
گلاب بندھانا بہ (من بینا، مقروض ہونا

اپنے تئیں ذمہ دار یا جوابدہ بنانا۔ اپنے  
تئیں پابند کرنا، اپنے اوپر بوجھ لینا،

گلاب بندھانا بہ (من بینا، مقروض ہونا  
اپنے تئیں ذمہ دار یا جوابدہ بنانا۔ اپنے

تئیں پابند کرنا، اپنے اوپر بوجھ لینا،  
گلاب بندھانا۔

گلاب بندھانا بہ (من بینا، مقروض ہونا  
اپنے تئیں ذمہ دار یا جوابدہ بنانا۔ اپنے

تئیں پابند کرنا، اپنے اوپر بوجھ لینا،  
گلاب بندھانا۔

گلاب بندھانا بہ (من بینا، مقروض ہونا  
اپنے تئیں ذمہ دار یا جوابدہ بنانا۔ اپنے

تئیں پابند کرنا، اپنے اوپر بوجھ لینا،  
گلاب بندھانا۔

گلاب بندھانا بہ (من بینا، مقروض ہونا  
اپنے تئیں ذمہ دار یا جوابدہ بنانا۔ اپنے

تئیں پابند کرنا، اپنے اوپر بوجھ لینا،  
گلاب بندھانا۔

گلاب بندھانا بہ (من بینا، مقروض ہونا  
اپنے تئیں ذمہ دار یا جوابدہ بنانا۔ اپنے

تئیں پابند کرنا، اپنے اوپر بوجھ لینا،  
گلاب بندھانا۔

گلاب بندھانا بہ (من بینا، مقروض ہونا  
اپنے تئیں ذمہ دار یا جوابدہ بنانا۔ اپنے

تئیں پابند کرنا، اپنے اوپر بوجھ لینا،  
گلاب بندھانا۔

گلاب بندھانا بہ (من بینا، مقروض ہونا  
اپنے تئیں ذمہ دار یا جوابدہ بنانا۔ اپنے

تئیں پابند کرنا، اپنے اوپر بوجھ لینا،  
گلاب بندھانا۔



قول فیصل۔ اردو میں گلابی کہتے ہیں بھت بنانے میں جھانپ بکھالنے کے بعد اور انیش بکھالنے کے بعد جو گیلی مٹی بھت پر ڈالتے ہیں جس کے بعد بھری ڈالی جاتی ہے اسکو گلابی کہتے ہیں۔ اور جو گیلی دیواروں پر گیلی مٹی بیٹھتے ہیں اس کو کھیل کہتے ہیں۔  
گلابی۔ ایک رنگ کا نام جو گلاب کے پھول سے مشابہ ہوتا ہے۔ گہرا پیازی، فارسی، اندک۔ فیض، راج۔

جہانے ہو باغ کو پہنچے ہو گلابی ٹوپی۔  
بلبل بے ادب آئیٹھے نہ ایجاں سر پر ذریعہ  
گلابی۔ شراب کی بوتل۔ وہ طرف جس میں شراب رکھتے ہیں۔ فارسی، مؤنث، فیض، راج۔

جام فے کیوں بزم گل نہ بنے۔  
دست ساقی میں اب شرابی ہے ناسخ  
قول فیصل۔ اس کی اردو جمع گلابیاں ہے۔ جیسے ایوان عالیشان کے پتھوں بیچ ایک سجے سجائے کمرے میں بزم طرب آراستہ اور محفل سرور پر راستہ ہے۔ چاندنی وہ صاف بجھی ہے کہ چاندنی بھی شرمائے اور اندھیرے کی گلابیاں جیتی ہوئی ہیں دھانڈا آزاد۔

گلابی آنکھیں۔ آنکھیں جو نشہ یا زیادہ روئے یا کسی بیماری سے گلابی رنگ کی ہو جائیں۔ اردو۔ قلیل الاستعمال۔

لاٹے جو رست ہیں تربت پہ گلابی آنکھیں  
اور اگر کچھ نہیں دو پھول تو دھڑ جائیں گے ذوق  
قول فیصل۔ اب اس محل پر سرخ یا لال

آنکھیں، اہل لکھنؤ بولتے ہیں  
سرخ آنکھیں ہیں اچھی جاگے ہیں خوابنا سے  
ہاتھ ماتھو پر لیٹے ہیں عجب انداز سے رشتہ  
گلابی بھٹنا۔ آواز کا بھاری ہو جانا۔  
آواز کا بھڑانا۔ آواز بیٹھ جانا۔ اردو  
صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔  
ایسے نالے کے اہم نے کہ گلابی بیٹھ گیا۔  
آئی آفت وہ گئے پر کہ سدھاری آواز بھر  
قول فیصل۔ عام طور سے اس محل پر آواز بیٹھ جاتا۔

گلابی جاڑا۔ ہلکا جاڑا، ابتدا موسم سرما۔ آخر موسم سرما، اردو عوام اور عورتوں کی زبان۔

ہو گئی گرمی گلابی بادہ ٹھکوں سے پھر۔  
اب تو ہمارا اے پری پیکر گلابی چاہیے ظفر  
ہو گیا تھا جو دن تداخل کا  
پروتا تھا کچھ گلابی جاڑا سا (خروج الفت)  
قول فیصل۔ عام طور سے ابتدا موسم سرما کو گلابی جاڑا کہتے ہیں۔

گلابا۔ گول ہونا مثلاً پیر کی وجہ سے  
گول ہونا۔ اردو عوام کی زبان قلیل استعمال  
محل صوف۔ نم نے دو گولے بنائے تو  
ہیں لیکن برابر کے نہیں ہیں ایک دوسرے کے گلابے میں فرق ہے۔

گلابا پانا۔ خوش محلو ہونا، سر ملی آواز ہونا۔ اچھی آواز ہونا۔ اردو صرف، فیض، راج۔

محل صرف۔ والٹھ کیا پیارا گلابا یا ہے  
سیاں آنرا دکی با جھیں کھلی جاتی تھیں

اور گردن تو گھڑی کا کھٹکا ہو گئی تھی۔  
دھانڈا آزاد  
گلابی پری ہونا۔ خوش آواز ہونا، خوش محلو ہونا۔ اردو صرف، متروک  
گلی سیکھنے وہ سرود غنا  
پری تھی وہ خود اور پری تھا اختر شاہ اددہ  
قول فیصل۔ اب زبانوں پر پری کا گلاب ہے۔

گلابی پریٹنا۔ آواز گرفت ہونا، آواز نہ نکالنا، آواز بیٹھ جانا، اردو صرف  
قلیل الاستعمال۔

نفر سخی کی کرے مشت جو بھ سے چدک  
پھر گلابی تیرا اے بلبل گلزار پرے رہے  
قول فیصل۔ اسی محل پر گلابی پریٹنا بھی  
زبانوں پر ہے۔ عام طور سے زبانوں پر آواز پریٹنا ہے۔

گلابی پکڑنا۔ گردن پکڑنا۔ اردو صرف  
فیض، راج۔

گلابی پکڑنا۔ کسی کیل، کھٹی یا کچی چیز کے کھانے پینے سے حلق میں ایک قسم کی گرفت پیدا ہوتی ہے اس کو گلابی پکڑنا کہتے ہیں۔

کیا کروں وصف بادہ فرقت میں  
گھونٹ میرا گلاب پکڑتے ہیں (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اب یہ تریب بہ متروک ہے  
گلابی پکڑنا۔ تنگ کرنا، ستانا (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے اس جگہ گردن دباتا، گلاب دباتا، زبانوں



پہرے۔

گلا پکڑنا: عین خلق میں سوزش پیدا کرنا  
پینے کے تمباکو کا دھواں جب حقہ پینے میں  
بوجہ تمباکو ناقص ہونے کے ناگوار ہوتا  
ہے اس کو بھی کہتے ہیں کہ تمباکو گلا پکڑتا  
ہے (نور اللغات)

توں فیصل۔ یہ عوام اور عورتوں کی زبان  
ہے۔

گلا پکڑنا: بہت چیخ کے بولنا،  
بازار بلند بولنا۔ زور سے چلا نا، اردو  
صوت، عوام اور عورتوں کی زبان۔

اثر۔ یہ مفہوم لفظ بولنا نہ ہوتا تو اور  
ہوتا۔ کیوں گلا پکڑتے ہو۔

صحت صوت۔ دوسرے صاحب گلا پکڑنا  
پکڑ کر غل مچاتے ہیں کہ الحمد للہ اچھا  
ہوں فضل خدا سے دعا ہے خیر عرض  
کرتا ہوں، گو آپ کی خدمت میں نیاز  
حاصل نہ ہوا۔ آپ کا ذکر خیر اور نام  
نیک سن کر بے اختیار جی چاہا کہ ملوں  
دندان آزاد

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے گلا  
پکڑ کر بولنا بھی لکھا ہے، مگر اہل لکھنؤ  
نہیں بولتے۔

گلا پکڑنا: گلانے میں آواز کے اتار  
جڑھاؤ کا بخوبی ادا کیا جانا۔ اردو  
صوت۔ گویوں کی اصطلاح۔

گلا تہہ شمشیر رکھنا: گلے کے سامنے  
کا حصہ تموار کے نیچے رکھنا۔ اردو  
صوت۔ فیصل، راج۔

شکوہ غیر نہ قائل سے دم ذبح کیا  
تہہ شمشیر گلا رکھ کے گلا کیا کرتا لطافت  
گلا پکڑنا: کسی چیز سے گلا دبا دینا  
(کنایت) کسی چیز کا پابند کرنا۔ اردو  
صوت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔  
صحت صوت۔ اس غریب سے کہا کہ تم  
صناعت کر لو اس نے صنعت کر لی، بلا  
وجہ ہی تو دوست کا گلا پکڑنا دیا۔  
خود رو یہ دینے کا ارادہ نہیں۔

گلا پکڑنا: گلا سوجنا۔ اردو صوت،  
عوام اور عورتوں کی زبان۔

صحت صوت۔ چاروں سے مختار اگلا پکڑنا  
ہوا ہے معلوم ہوتا ہے کرمل نکلا ہے سننے  
محل جا کے تین دن ہاتھ لگو الو، تکلیف دہاتی  
ہے گی۔

گلا ٹوڑنا: بہت زیادہ چھنا، گلے سے  
آواز نہ نکالنا۔ اردو صوت، متردک

علامت توڑ اپنا صبر بس  
نہیں اس راہ میں زیور بس میر تقی میر

گلا پکڑنا: گلاب کا سرخ پھول، سرخ پھول  
گلاب کا پھول۔ فارسی ترکیب، اندک۔  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

گلا خشک رہنا: پیاس کی شدت پہنچنا  
گلے میں خشکی کا پیدا ہونا، اردو صوت  
راج۔

خشک رہنا: بہت شوق شہادت  
ہو سکے تو ہمدردی خیر کا دہلیز آتش  
گلا خشک ہونا: چلاتے چلاتے گلے  
میں خشکی آ جانا۔ اردو صوت، راج۔

گلا خشک ہونا: (کنایت) پیاس کا  
غلبہ ہونا۔ پیاس کی شدت ہونا، اردو  
صوت، فیصل، راج۔  
گلا دبا یا جانا: گلے کو دبا نا، گلا گھونٹنا،  
اردو صوت، عوام کی زبان۔

گلا دبا یا جانا: (کنایت) بولنے سے روکنا  
بولنے نہ دینا، اردو صوت، غیر فیصل، راج۔  
رعب حسن گلا دبا جے قحط سے نکلتی کیا آواز  
قصد تو اس سے کچھ کہنے کا میں نے لاکھوں رکھا  
شوق قدردانی

قول فیصل۔ گلا دبا نا کے ایک معنی نہ بولنا  
کرنا کئے بھی ہیں۔

گلا دبا نا: گلا گھونٹنا، کسی کی سانس  
روکنا، کسی کا گلا پکڑنا، زور سے گلا  
پکڑنا۔ اردو صوت۔ عوام کی زبان  
طبیب لے گئے جو نشانی کے واسطے

ان کا گلا دبا لیں گہبان آپ کے منہ  
گلا دبا نا: بات کرنے اور بولنے  
سے روکنا۔ اردو صوت۔ عوام کی زبان  
سوائے صبر کیا چارہ جو وہ بیدار کئے ہیں  
گلا غیرت دباتی ہے جرم زیاد کرتے ہیں

گلا دبا نا: (کنایت) زبردستی  
کرنا۔ اردو صوت۔ عوام کی زبان  
صحت صوت۔ جس سے تقاضہ کرنا ہے  
اس سے تم تقاضہ نہیں کرتے بلا وجہ  
اپنے سائے کا گلا دباتے ہو یہ کون  
سی بات ہے۔

گلا دبا یا جانا: زبردستی کی جانا















محل صرف۔ نواب صاحب کو شوق تباہی و  
چڑایا تھا کپڑے کی دوکان میں اپنا ہزار  
روپیہ گلابیادہ ہاتھ بھانٹ کے بیٹھ گئے۔  
گل اندام بدستیم اول و فتح سول پھول  
سے تہم والا۔ نازک بدن۔ معشوق کی لذت  
میں بہتی حسین ہے۔ فارسی نکرانیاں یافتہ  
طیقے کی زبان۔  
وہ کہنے میں وہ لوگ جو گل کھاتے ہیں اس پر  
عمر آ رہا نہ ہو گا وہ گل اندام کسی کا  
قول فیصل۔ تانیث کے لیے بھی اس صفت  
کا استعمال ہے جیسے اس وقت حضرت  
آزاد نے ان ہونہار لڑکیوں اور گل اندام  
لڑکیوں کو دل سے دعا دی اور ہندوستان  
کے ادب پر لا حول پرستے ہوئے گھر آئے تھے  
گل اندام و بدستیم اول و سکون دم و  
فتح سوم و اوسم دفن طبع کرنے والا۔ مس  
پیسے والا۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ  
طیقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔  
جو ہر روح تن خاکی میں  
کیا گل اندام ہے کیا ہونا ہے  
رنگلا و اب۔ وہ ٹیلی سٹی جو تہمت بننے میں بہت  
پر بھری ڈالنے سے پہلے ڈال لیتے ہیں۔ اور  
معامد کی اصطلاح۔  
گلاب وٹ۔ رفتح اول و چہارم محرابینہ  
والی چیز۔ وہ چیز جس سے گوشت وغیرہ گل  
جائے۔ اردو مؤنث۔ عوام اور عورتوں  
کی زبان۔  
محل صوف۔ دیکھو اگر تمہیں کباب پکا تا

ہیں تو گلاب وٹ دیکھنا بھی ضروری ہے تھوڑی  
دیر میں گوشت گل جائے گا۔  
قول فیصل۔ گلاب وٹ کے لئے انجیر اور  
پارہ خربوزہ (ریشم) کا استعمال ہو سکتا ہے  
گلاب وٹ۔ نیم اللہ گلاب وٹ۔ مڈور۔  
ہوندہ اور دو صفت۔ دہلی کی زبان۔  
اس کی برکات کی کیا بات ہے کیا کہنے ہے  
جھپ درست ایسی ہے بازو کی گلاب وٹ بھی  
قول فیصل۔ گلاب وٹ کے عوام اور عورتیں  
گلاب وٹ بولتی ہیں۔  
گلاب وٹ انا۔ (رفتح اول) گل جانا انم  
ہونا، دھبہ ہونا، اردو صوف۔ دہلی کی زبان  
محل صوف۔ میں نے ابوالفضل فیضی کے  
حال میں شیعوں و سنی کے معاملے پر صلح و صلاحیت  
کے چند خیال لکھے ہیں کہ شاید دونوں تلامذوں  
کی تیزیاں کچھ گلاب وٹ پر آئیں (دوبہا بکھی)  
گلاب وٹ ناب۔ گلاب وٹ لینا۔ گلاب وٹ کا گھانے کے  
لے آواز کہ گلاب وٹ میں گردش دینا۔ اردو صوف  
گلاب وٹ والوں کی زبان۔  
گلاب وٹ ہونہ۔ گلاب وٹ، مدور ہونا،  
اردو صفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان  
محل صوف۔ کمرہ کے لئے ضروری ہے کہ اسکی  
گلاب وٹ اس کی مناسبت سے ہو ورنہ  
بردی و شوری ہو جاتی ہے۔  
قول فیصل۔ اصولاً اس کا اطلاق گلاب وٹ ہونا  
چاہیے۔  
گل آفتاب۔ (رفتح اول و سکون دم) سورج کی  
کا صوف۔ فارسی، مذکر تعلیم یافتہ طبع کی زبان  
وہ رشک ہر جائے جدھر منہ اور پھرے۔  
عالم ہوا ہے مجھ میں گل آفتاب کا ذریعہ

گل بادام۔ بادام کا پھول۔ فارسی ترکیب  
تعلیم یافتہ طبع کی زبان۔  
گردش میں چشم یا رخاب جام ہو گیا  
دور پیالہ گل بادام ہو گیا  
جلوہ گردوں ہے عرق ثمرے کے دنیائے پر  
شانت بادام میں جیسے گل بادام سفید  
گلابا نہ۔ برہ اشاطہ چالاک، چلتا پرزہ  
(زنگ اشتر)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گل بازی۔ (رفتح اول و سکون دم) وہ بھول  
کیل کے کام میں لایا جائے۔ وہ بھول جو اقوال  
سے اچھا لا جائے فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ  
طبع کی زبان۔  
گل زخم بدن میں اب گل بازی کا عالم ہے  
فلک جاتا ہے تنوں دل سے اگر زخم بیل کا ذریعہ  
گلابا بازی۔ بھولوں کا کہیں۔ بھولوں کا ایک  
دوسرے کی طرف پھینکنا۔ وہ بھول جسے  
آدمی ایک دوسرے پر اچھا لیں۔ فارسی مذکر  
تعلیم یافتہ طبع کی زبان۔  
گل شغل دوچار گھڑی دن ہے گلابا بازی کا نام  
قول فیصل۔ اس کا صرف ہونا اور کر کے معاملہ  
ہے جیسے کبھی بار بنائیں گے کبھی طرے سجائیں  
گے کبھی انھیں بھولوں کی گیندیں بنالیں گے  
اور وہ گلابا بازی کریں گے کہ بھول کے جیسے گرد  
ہو جائیں گے (تہمید از آب حیات)  
گلابا۔ موش کے ایک لہجہ کا نام۔ فارسی  
مؤنث۔ تعلیم یافتہ طبع کی زبان۔ قلیل استعمال  
گلابا نگ۔ (رفتح اول و سکون دم) ہر چیز  
کی نغہ سرائی۔ فارسی ترکیب، مؤنث۔ تعلیم یافتہ



طبع کی زبان۔

چیل کہنا شے گل رنگ کو تھا عین بجا  
صاف گلبن رنگ سنا دل تھی گلبن کی صدا  
گلبن رنگ بیٹا شادی کی دھوم دھام کا شور  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گلبن رنگ بیٹا نعرہ جنگ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔

گلبن رنگ بیٹا خوش خجری، مزہ۔ بشارت  
فارسی ترکیب۔ متردک۔

نہ ہوتا راہ میں گلبن رنگ شہرت  
جو روتا راہ میں خارال سے یوسف غم شکر ناجی

گلبن رنگ بیٹا دھوم۔ آواز (نور اللغات)  
قول فیصل۔ ان معنوں میں کوئی نہیں بولتا۔

گلبن رنگ بیٹا آواز۔ صدا۔ فارسی ترکیب،  
تعلیم یافتہ طبع کی زبان۔

ہوا اس کی گلبن رنگ سے ہم کو ظاہر  
اڑا ہے بلبل نے تار ہمارا بھر

گلبن رنگ۔ دھجی کا جسم بھول سا ہو حسین  
خوبصورت (کنایت) معشوق۔ فارسی ترکیب  
فیصل، رائج۔

اے دلی گلبن کو باغ میں دیکھ  
دل صد برگ باغ باغ ہوا دلی

ساتھ سوا فصل گرما میں جو میرا گلبن  
جب پسینہ آگیا بستر گلبنی ہو گیا دلی

گلبن رنگ۔ ایک قسم کے ریشمی دھاری دار  
کپڑے کا نام۔ اردو رائج۔

محل صرف۔ دو مختلف الاوضاع حضرات  
نظر سے گزرے ایک صاحب وضع دنیا سے نزلے

تیلون خاکی جاگٹ کالی۔۔۔۔۔ دوسرے بزرگوار  
زیبا اندام نازک خوام۔۔۔۔۔ مکر قوی کا چست  
انگر کھا گلبن کا چوڑا پیدار گھٹنا پہنے۔۔۔  
چھوٹک چھوٹک کر قدم دھرتے چلے آتے ہیں  
(خاندان آزاد)

گلبن رنگ۔ گلاب کی پتی، گلاب کی پتھر کی  
فارسی، مذکر۔ تعلیم یافتہ طبع کی زبان۔  
قیل الاستعمال۔

دقت زینت عکس جب گلبن سے لیک پڑا  
یار کی نتھ کا ہر اک گوہر گلانی ہو گیا

یوں نفس میں کوئی ہم تک ہے پہنچتا گل رنگ  
جیسے غربت میں رفیقان وطن کا سا غنہ دوق

گل بنکا دلی۔ ایک قسم کا نہایت عمدہ  
خوشبودار سفید رنگ کا پھول جس کا درخت

پلہ کی کے درخت سے مشابہ ہوتا ہے۔  
اردو رائج۔

قول فیصل۔ یہ پھول علاقہ ناگپور میں ہوتا ہے  
اور وہاں کے گوندہ ایک تماشہ کا نام۔ اردو

استعمال کرتے ہیں۔  
گل بنکا دلی۔ ایک تماشہ کا نام۔ اردو  
قیل الاستعمال۔

گلبن۔ (بنیم اول رسوم) گلاب کا درخت  
فارسی، مذکر۔ تعلیم یافتہ طبع کی زبان۔

کپڑے لبو میں غرق ہیں زخم بدن پرے  
گلبن کب اس چین میں ہیں ایسے پر بھرے عشق

عشق میں حد ادب آگے رہتا ہے قدم  
شاخ گلبن پر سے بلبل کو اڑا چاہیے خواجہ آتش

گلبن۔ (کنایت) چھوڑی۔  
بگڑ چھڑنے ہیں گلبن میں آت آتی ہے نظر  
مصحف گل کے خواشی پہ سنہری جہول فتن

معنی۔ میں اردو سپہ فارسی لغات میں لفظ  
بالضم و ضم سوم صیغہ و فاعل سوم غلط لکھا ہے ثواب  
کی رائے میں بن بافتح بمعنی باغ ادب میں بالضم  
بمعنی جڑ ہے۔ لہذا اس لفظ کا تلفظ بالضم و فتح  
سوم صحیح معلوم ہوتا ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ  
حضرت حسن کا کورہی علیہ الرحمۃ حضرت زینر

مرحوم مولف نور اللغات کے والد ماجد تھے۔  
یہ کہنا شاید گستاخی پر محمول ہو کہ بیاباب کھ

مشہور را در منفرد قصیدے کے شعر کا مطلب نہیں  
سمجھا۔ تاہم یہ اس واقع ہے کہ حضرت حسن کے شعر

میں گلبن بالضم نظم نہ کہ گلبن بافتح ہے  
کہ مولف نور اللغات لکھے اور غلط پڑھا کہ

بیاس ادب والد بزرگوار کی سرفروغ غلطی کی  
تاویل شروع کر دی۔ کوئی پوچھے کہ بن بالضم

معنی جنگل کے سوا باغ کس کتاب میں کہے ہیں  
حضرت حسن کے شعر میں بھی ناسخ کے شعر کی طرح

گلبن بمعنی گلاب کا درخت نظم کیا ہے۔ ان کے  
شعر کا مطلب یہ ہے کہ گلاب کے درخت کا ہر

پھول ایک معصوم ہے اور اس کی پتھر یا ریا  
یتیاں اور اوراق معصوم ہیں ان پر جگنوؤں کے

چمکنے سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہر ورق کا حاشیہ  
جدول مطلقاً و مذتب ہے۔

حسن کے شعر میں گلبن کو گلبن (بن) بافتح پڑھنا  
اور اسکے معنی گلاب کا جنگل نہیں گلاب کا باغ

لینا۔ مولف نور اللغات کی تصحیح بے تکلیف  
کے سوا کچھ نہیں۔

اردو میں گلاب کی بغیا کو گلاب باڑی کہتے ہیں  
مختلف پھولوں کے جنگل کو پھول بن کہتے ہیں۔



گلبنی بافتح کی کہیں بھی کہت نہیں۔

فارسی کتب لغات میں، بجز گلبنی۔ گلبنی بافتح سوم لکھا ہی نہیں کہ صحیح غلط کا سوال پیدا ہو۔ لہذا اصحاب نور اللغات کا یہ فرمانا ہنگامہ وقت نہیں ہو سکتا کہ فارسی لغات میں یہ لغت بافتح و فتح سوم صحیح اور بفتح سوم غلط لکھا ہے۔ بفتح سوم لکھا ہی نہیں۔ یہ آپ کا استنباط ہوگا کہ جو کہ بافتح نہیں لکھا ہے، لہذا بافتح غلط ہے نہ کہ اندراج لغت کا حوالہ ہو اللہ مولف تائید کرنا۔ گل بندھنا: یہ لکڑی وغیرہ کا اچھی طرح جلنا۔ قند سے سے لکڑیوں کا آخچ دینے لگنا اور دھرت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔ گل بندھنا: یہ چرائی کی بنی کے سرے کا اچھی طرح جل جانا۔ ارد دھرت، عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اسی محل پر گل آنا بھی زبانوں پر ہے۔

گلپوٹی۔ بولے گل، فارسی۔ موانث۔ شل گلپوٹی جان نکلے گی جو نکلا باغ سے بھر خون کیوں تیا ہے میرا باغبان بالائے سر نور اللغات قول فیصل۔ اب اس طرح متردک ہے اس جگہ بولے گل ہی زبانوں پر ہے۔

گل بولے گل بھانڈی ہے باغ کی دیواریں کو رشید گل بوٹا۔ بھول اور اس کا پودا۔ اردو ترکیب۔ نہ کر۔ فیض، راج۔

ہر طرف گل رہے ہیں گل بولے گل جس سے شرمندہ باغ کی کیاری منیر قول فیصل۔ تنہا بوٹا پودے کے معنی میں زبانوں پر نہیں ہے۔ گل بوٹا کی ترکیب سے

ہی زبانوں پر ہے۔ یا پستہ قد کو بوٹا سا قد کہتے ہیں۔

گل بوٹا۔ بیل بوٹا، بھول پتیاں۔ اردو ترکیب، نہ کر۔ قلیل الاستعمال۔

ترکیب سے بر محلے حسن ذاتی قبلے گل میں گل بوٹا کہا ہے آتش قول فیصل۔ اب بصورت جمع۔ گل بولے زبانوں پر زیادہ ہے جیسے تمھارے قد شاخے کے گل بولے آنکھوں کو بہت بھلے معلوم ہوتے ہیں۔

گل بوٹا۔ (کنایت) زریب و زریب (نور اللغات) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ گل بولے جانا۔ گل بولے ترکیب سے لکھنا۔

گل بولے جانیں باغبان برف جم جائیگی ناندوں میں مگر قند (نور اللغات) قول فیصل۔ اب یہ صفت قلیل الاستعمال ہے۔ گل بہار۔ (بلا اسافت) ایک درخت کا نام۔ فارسی۔ متردک۔

گل بہار و بخت و سوکسن گلبنی ارابی کوئی غنچہ دہن بہشت گلزار گلہیاں ڈالنا۔ محبت یا پیار سے گلے میں ہاتھ ڈال کر بنل گیر ہونا۔ عوام اور عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ وہ بھائیوں کی زبان ہے عوام اور عورتیں نہیں بولتیں۔

گل بے خار۔ وہ بھول جس کے درخت میں کانٹے نہ ہوں۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تازہ گل روز کھلا دیکھتے ہیں گل کھا کر یاں خزاں میں بھی نہیں ہیں گل بے خار جڑا و زریب گل بیکانہ۔ خود رو بھول۔ فارسی۔ نہ کر (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ گل پا پوٹی۔ وہ بھولا جو ابریشم اور کلاہیوں وغیرہ سے بنا کر زنانہ جوتیوں پر ٹانگتے ہیں۔ فارسی۔ نہ کر (نور اللغات) قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

گل پڑ مرد۔ مر جھایا ہوا بھول، باسی بھول۔ کھلایا ہوا بھول۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

اس نے کوا میں لگائی ہیں مجھے منس منس کہ۔ گل پڑ مردہ مری قبر پر خنداں ہوگا دیکھ گل پلاس۔ ڈھاک کا بھول۔ فارسی۔ نہ کر (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے ڈھاک کا بھول ہی زبانوں پر ہے، اکثر و بیشتر حکماء نسخوں میں لکھ دیتے ہیں۔

گلپوٹی۔ جو چیز بھولوں سے چھپا ہوئی ہو۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان اہم جوقت کرتا جان پر جوش

نکستی میر کو وہ ماہ گلپوٹی (زینب اللغات) گل پوٹی۔ ہار پھانا۔ کسی معزز آدمی کو کسی جلسہ یا تقریب میں ہار بھول پھانا۔ فارسی۔ بولنا۔

گل صوف۔ سیہ علی ظہیر صاحب کے الیکشن جیتنے کی خوشی میں پرسوں جلسہ ہے چار بجے استقبال مہمان خصوصی ام پانچ بجے گلپوٹی



اس کے بعد دو چار تقریریں ہوں گی۔  
 قول فیصل۔ زبان کا یہ جدید صوف ہے۔  
 گلچیرا ابیہ (بافت) پھلی کا جڑا جس سے  
 وہ سانس بیتی ہے۔ اردو، نکر، راج۔  
 گلچیرا ابیہ پر مندوں کا وہ گوشت جو جو بچ  
 کے نیچے لٹا رہتا ہے (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ پرندوں کی کوئی قید نہیں لگائی  
 بھینس، بکرے وغیرہ کے بھی گلچیرے ہوتے  
 ہیں۔  
 گلچیرا ابیہ انسان کے منہ کے دونوں گوشے  
 کی گنجائش دہن، اردو، نکر، راج۔  
 گل بھلانا ابیہ (کنایت) فساد کا بیج بونا،  
 روانی کر دینا۔ اردو صرف، قریب بہ متردک  
 بنایا جائے شاید کہ دو دروغن گل سے  
 ہزاروں گل بھلانا یا رکی لکھو کی کاہلی آتش  
 قول فیصل۔ اب اس محل پر گل بھلانا زبانوں  
 پر ہے۔ جیسے بڑی باجی نے آسے ایسا گل  
 بھلایا کہ لگی ہوئی شادی کو اجاڑ دیا۔  
 گل بھلانا ابیہ عجیب بات لکھنا۔ اشتعال  
 اٹھانا۔ اردو صرف، قریب بہ متردک  
 شاخیں لٹکانی جاتی ہیں اب بات بات میں  
 دو چار دن میں دیکھنے کیا گل بھلائے رنج بحر  
 قول فیصل۔ اب عام طور سے اس محل پر گل بھلانا  
 گل بھلوانا ہونا ہے۔ بافت گل کا  
 مختلف گل بھول جاننا۔ مجازاً آپس میں ناچاتی  
 ہو جانے عورتوں کی زبان (زنگ اثر)  
 قول فیصل۔ اب شاید ہی عورتیں بولتی ہوں  
 گل بھول۔ ان دونوں کا مفہوم ایک ہے

اور دونوں کو ساتھ بولتے ہیں۔  
 گلچیرے ہیں بہار آل گل بھول کھلتے ہیں۔  
 (سہاۃ زبان اردو)  
 قول فیصل۔ اب یہ صوف متردک ہے۔  
 گل بھولنا۔ بھول کھلنا، بھول کھلنا،  
 اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔  
 محل صوف۔ عصا زاد خشک بھی امید دار  
 گل و شرف ہے۔ امید کا استقدر چر چا بھولا ہے  
 بہر مجنوں کو ہوا ہے لیلہ ہے۔ چوب خامہ سے  
 دم رفتار قطعہ تر حاس پر گل بھولتے ہیں۔  
 (انشائے سرور)  
 زلفوں کے دام دیکھ کے گل بھول جائے گا  
 بیل کا سامنا نہیں صیاد سے ہوا آتش  
 قول فیصل۔ اس محل پر گل بھول جانے کی زبانوں  
 پر تھا۔ اب عام طور سے گل بھلنا یا گل بھل جانا  
 ہی ہے۔  
 گل بھولنا ابیہ کوئی عجیب بات ظہور میں آنا  
 اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔  
 روز باتوں میں بھلاتے ہو نیا بھولا ہے  
 واہ کیا فضل بہار آتے ہی گل بھولا ہے  
 قول فیصل۔ اس جگہ گل بھلنا ہی زبانوں پر ہے  
 گل بھولنا ابیہ کوئی نئی آفت آنا۔ کوئی  
 نئی مصیبت آنا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال  
 محل صرف۔ آج گل اپنے حال میں مت ہیں  
 سب کچھ بولے ہیں ایسے گل بھولے ہیں خانہ کوچ  
 یہاں بے سلمان آتے ہیں لاشائے سرور  
 گل بھولنا ابیہ (بافت اول) گل کی گھٹی گھڑی  
 کی گھٹی۔ ہندی، نکر۔ دہلی کی زبان،  
 (نور اللغات)

قول فیصل۔ اگر دہلی کی زبان لکھا تھا تو ہندی  
 کے بجائے اردو لکھنا چاہئے تھا۔  
 گل پیادہ ابیہ وہ بھول جس میں ساق ہو  
 لار۔ سو سن۔ فارسی۔ نکر۔  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
 گل پیادہ ابیہ وہ گلاب جس میں خوشبو نہیں  
 ہوتی۔ سدا گلاب۔ نکر (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 گل پیڑا ابیہ (بلا اضافت) محشوق  
 حسین۔ فارسی، صفت، فیض، راج۔  
 قبلے گل کو بھاڑا جب مرا گل پر ہن بھڑا  
 بن آئی کچھ زلفیہ سے جو وہ غنچہ دہن بھڑا آتش  
 قول فیصل۔ انیت کے لئے بھی اس صفت کا  
 استعمال ہے۔  
 کہتا اب اس نے یہ اپنی بہن کو  
 کر لیا تو تم اس گل بیڑا کو (زلفیہ اردو)  
 گل ترہ۔ دبا منافقت تازہ بھول۔ ترقی زدہ  
 بھول۔ فارسی۔ نکر، فیض، راج۔  
 کس قیامت کی تری اسے مرد قامت جال ہے۔  
 ہر گل تر صید ہر برگ خنایا مال ہے  
 گل ترہ۔ دبا کناجیم محشوق حسین، محبوب  
 فارسی، قلیل الاستعمال۔  
 بولی افسردہ ہو کے وہ گل تر  
 ہم سے اڑتی ہو اسے پری بیکر قلع  
 گل تراش۔ (بلا اضافت) گلگیر فارسی  
 نکر (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ گلگیر ہی بولتے ہیں۔  
 کہتے ہیں دیکھ کے زلف اس کے رخ تالیاں  
 کبھی ہوتا نہیں اس شمع سے گلگیر جدا آتش







صرف راج۔  
 گل جھڑی بہ گنجشک شکن۔ بل۔ گرہ۔  
 گنجشک۔ تار یا تانگے وغیرہ کا گرہ درگرہ اور  
 بیچ دربیچ پر جاتا۔ اردو مونث متردک  
 آن واحد میں بکھ جائے گی ساری جھڑی  
 ناخن نہ بیر اگر عقدہ کشا ہو جائے گھا رند  
 قول فیصل۔ پرند کے ساتھ بھی اس کا صنف تھا۔  
 دل بیچ و تاب عشق سے کون کر نکل سکے۔  
 یہ گھجڑی پڑی ہوئی زلف و دتا کی ہے داغ دہلی  
 قول فیصل۔ اب لکھنؤ اور دہلی دونوں جگہ یہ  
 صرف متردک ہے۔ لکھنؤ میں اب اس جگہ گنجی  
 ہی نہ بانوں پر ہے۔  
 گل جھڑی: ۲۔ حنیف، طال جو دستوں میں  
 ہو جائے، شکر رنجی، اردو صرف۔ متردک  
 وا شہ یونی نہ بلبل اپنی بہار میں بھی  
 مکیا جانیے کہ دل میں کیسی یہ گل جھڑی ہے میر  
 گل چاندنی: ۱۔ ایک قسم کا سفید بھول جو  
 چاندنی رات میں کھلتا ہے۔ گل مہتاب۔  
 فارسی ترکیب۔ اردو صرف۔ راج۔  
 گل چڑھانا: ۱۔ تیروں پر بھول چڑھانا۔ مزاروں  
 پر بھول چڑھانا۔ اردو صرف۔ قابل الاستعمال  
 نہ کوئی شمع لاتا ہے نہ کوئی گل چڑھاتا ہے  
 مزاروں پر غریبوں کے عجب غربت برکت ہے ایسے  
 زند دنیا سے گیا داغ غم زنت ہے  
 ایک دن چل کر خیرا حاویر پر دو چار گل  
 قول فیصل۔ اب اس جگہ۔ بھول چڑھانا  
 نہ بانوں پر ہے۔  
 گل چشم: ۱۔ (بہ اللغات) وہ شخص جس کی آنکھیں ہلکی ہوں۔  
 فارسی صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے نہ بانوں پر نہیں ہے۔  
 گل چشم: ۲۔ (باضانت) وہ داغ جو آنکھ  
 کی پٹی میں ہو (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 گل چننا: ۱۔ زمین سے بھول اٹھانا۔ باغ  
 میں پڑے ہوئے پھولوں کو اکٹھا کرنا یا اکٹھا  
 اردو صرف۔ راج۔  
 میں گل چننے گمانی تھی بہ گلزار  
 چھا کر تو میری آنکھ میں خار (زلیخانہ اردو)  
 گلچلما: ۱۔ وہ جس کا نشانہ خطانہ کرے  
 کامل نشانہ باز۔ قدر انداز۔ اردو متردک  
 خال شکیں سے شکار اہل قلم کو کیجئے  
 گلچل تیرے کرتے ہیں نیستان خالی آتش  
 گل چہر: ۱۔ بھول جیسے چہرے والا کونیشہ  
 حسین و خور بصورت۔ فارسی ترکیب قابل الاستعمال  
 سر و قد کوئی اور کوئی گلچہر  
 غیرت ماہ کوئی رشک مہر بہشت گلزار  
 گل چہرہ: ۲۔ (کنایت) حسین خوبصورت  
 معشوق کے لیے مستعمل ہے۔ فارسی صفت  
 قابل الاستعمال  
 عزیر اسکے گئے جب سر سے اکبار  
 ہوئی از بک وہ گلچہرہ لاچار (زلیخانہ اردو)  
 گلچہرے اڑانا: ۱۔ خوب عیش کرنا مزے  
 اڑانا۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی  
 زبان۔  
 محل صرف۔ لنگوٹی میں پھاگ کھیل نوب  
 گلچہرے اڑانے فرنگی محل کی طرف سے بھی  
 نکلے تو کمروں کو تاکتے ہوئے (منانہ آرام)  
 گلچہرے اڑانا: ۲۔ (لازم) عیش ہونا۔

مزے اڑانا۔ تفریح ہونا۔ اردو صرف۔  
 عوام اور عورتوں کی زبان۔  
 یہی دولت کا مزہ ہے کہ اڑیں گل چہرے  
 باقہ آتے ہی جواڑ جائے وہ مال اچھا ہے داغ  
 گلچہرہ: ۲۔ بھولوں کی چھڑی، مونث  
 بچھے تھا تاکہ سکھانا تھا را  
 دہن گل کی کلی ہے گلچہرہ بات بکھر (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اس جگہ بھولوں کی چھڑیاں اور  
 اور چھڑیاں ہی نہ بانوں پر ہے۔  
 گلچیں: ۱۔ (نقسم اول و یا بے مروت)  
 بھول توڑنے والا مالی۔ باغیاں۔ فارسی  
 صفت۔ فنیع، راج۔  
 بگڑے ہوئے ہیں عاشق گلزار باغ میں  
 گلچیں نے بھول توڑ لیا ہے گلاب کا  
 جدید برادر رشید  
 گلچیں: ۲۔ فائدہ حاصل کرنے والا۔  
 فارسی صفت۔ قابل الاستعمال۔  
 خار ہوں دامن گیر نگلی طینت سے جدا  
 کوئی گلچیں نہ ہو اس باغ میں بندہ سوا  
 ناظم  
 گل حکمت: ۱۔ (بکسر اول و دوم و سوم)  
 کیر و دنی۔ مٹی کو کپڑے پر لت کر کے کسی  
 چیز کو مکمل طور سے بند کر دینا۔ فارسی ترکیب  
 حکما کی اصطلاح۔  
 محل صرف۔ اگر تم طلا کھینچنا چاہتے ہو  
 تو شیشے میں دوا میں بھر کے پیلے گلی  
 حکمت کرو و اور تین دن کے بعد کشید  
 کرو تو بلا اچھی طرح کھینچ جائے گا۔  
 گل حکمت کرنا: ۲۔ کیر و دنی کرنا۔ مٹی کو



کچھ سے پرست کر کے کسی چیز کا منہ بند کرنا  
 کہ بھاپ باہر نہ نکلے۔ اردو صرف قلیل استعمال  
 یہ عام ہے وہ فحشاء کہ جس میں وہ گروہوں نے  
 کئی حکمت کے لئے ہی ختم خاک فلاحوں سے ذوق  
 قوی ہے۔ (بافتح) باہر کی گھڑی۔ کدایت  
 آمیز گفتگو۔ بجا بحث و تکرار جو باہم دو شخصوں  
 میں ہو۔ اردو مؤنث۔ مترکک  
 نمودار ہے۔ آپس میں گھٹن لہو کا نمودار نمودار  
 ہر گیس کے پیر میں عمر گنوائی دفاذا آزاد  
 قول فیصل۔ اس کا مراد کرنا، ہونے کے ساتھ  
 ہے جب اس نے ٹوٹی کو بکرا اور  
 کا بھی ہوس لے جاتا تب تو آپ بھنے کے اور پٹ  
 کہ اس سے گھٹن کرنے لگے دفاذا آزاد  
 (مہنا) اب دیکھنے وال میں جوتی بڑی چاہتی  
 ہے۔ خوب گھٹن ہوگی۔ (دفاذا آزاد)  
 گھٹن خراسانی۔ (باکسر) کھریا مٹی، فارسی  
 صفت۔ تعلیم یافتہ بچنے کی زبان۔  
 قول فیصل۔ عام طور سے اہل کھنڈ کھریا مٹی  
 یا تنہا کھریا ہوتا کوہے ہیں۔  
 شکل عطشی۔ (باضافت دیکر سوم) ایک  
 نیلے رنگ کے پھول کا نام جو بھور دوا شعل  
 ہے۔ فارسی ترکیب۔ حکماء کی اصطلاح۔  
 گھٹن خیر و۔ (باضافت) ایک پھول کا نام  
 جو دوا استعمال ہوتا ہے۔ فارسی ترکیب  
 اطباء و حکماء کی اصطلاح۔  
 گلشن۔ (ربنم اول وفتح و سوم) آتش دان  
 بھی۔ بھڑ۔ تنور۔ انگلیشی۔ فارسی۔ مذکر  
 تعلیم یافتہ بچنے کی زبان۔  
 سدا دل شہد از د آتش بھراں سے رہتا ہے  
 تیرا ہر تیرا ہے۔ کہیں آسمان پر نہ آئے

دکھاتا ہے شہر ہر دور خند کی گریباں اپنی  
 سدا کرتا ہوں مثل دانہ بریاں میں گلشن  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر گلشن  
 کہ سدا دل ہے جو جوش نہیں ہے۔  
 گلشن افروز۔ چھوٹا بھلے والا۔ فارسی صفت  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اردو سے اسکا کوئی تعلق نہیں۔  
 گھٹن خند الہی۔ (ربنم اول باضافت) ہستا  
 ہوا پھول دکھاتا ہے پھول۔ فارسی  
 ترکیب، تعلیم یافتہ بچنے کی زبان۔  
 شاد ہوں گا جو فتح قتل کے گل عالم  
 دہن زخم کی رشک گل خنداں پھولا  
 گھٹن خند و۔ (ایک پھول جو جنگی اور باغ  
 کے فوارح میں خود بخود آگیاں۔ فارسی ترکیب  
 مذکر، تعلیم یافتہ بچنے کی زبان۔  
 گل خود دہن کہیں پہ پھولا ہے گلشن عشق  
 کہیں نرگس کہیں۔ لالہ ہے گلشن عشق  
 قول فیصل۔ خود زر (بفتح را) بھی نہیں ہے  
 (ربنم را واد پھول بھی ہے اس لیے کہ رد رفق  
 سے ہے پھول چلتا نہیں۔ رنو، اردو میں  
 سے ہے یعنی آگیا جو مذکر درخت آگیا ہے اس  
 لیے رد بھی ہے۔  
 گلشن۔ (بفتح) وہ حلقہ دار رسی جو  
 بوشیوں کے گلے میں ڈالتے ہیں۔ مؤنث  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
 گل خور و۔ (بفتح) وہ داغ کھائے ہوئے داغ  
 لگایا ہوا، فارسی صفت، تعلیم یافتہ بچنے  
 کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

دشت گل خور و۔ (بفتح) وہ گلستان ہے نام  
 قول فیصل۔ اس کا ترجمہ گل کھانا قدیم زمانے  
 میں رائج تھا۔  
 گل خور شہید۔ سورج کس۔ فارسی ترکیب  
 تعلیم یافتہ بچنے کی زبان۔ قلیل الاستعمال  
 چمکے سر صیاد جو تیغ شرر گل  
 پھر دہن گل خور شہ کی زور سے پھر گل  
 گلدار۔ (بھول دابہ) وہ چیز جس پر پھول  
 بنے ہوئے ہوں۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ  
 بچنے کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔  
 گلدار ہونے میں سبز خانوس  
 بیخودوں میں ہے طلیوں کے خانوس  
 قول فیصل۔ اس گل پر عام طور سے پھول دار  
 ہی بولتے ہیں۔ کوثر کے لیے بھی گلدار  
 زبانوں پر ہے۔ ایسا کوثر کہ جس کے رنگ  
 کے خلاف کچھ پر ہوں جیسے تمہارا لال گداں  
 شیرازی جواب نہیں رکھتا تھا جس کو بیانی  
 لے گئی۔  
 گلدار سبزہ۔ ایک قسم کے گھوڑے کا رنگ  
 جو سبزی مائل۔ سفیدی ہوتا ہے اور اس پر پھول  
 پڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ اردو مذکر بہتر بول  
 کی اصطلاح۔  
 کھیت کشتوں کا جو رندہ انون کے چھٹے پڑے  
 دیکھئے گلدار سبزہ آپ کا گھوڑا ہوا  
 گلدار ام۔ (بھولوں کا جال، فارسی مذکر، تعلیم یافتہ  
 بچنے کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔  
 سے شب وصل رہے جلوہ انجریو ہی  
 اے ملک آج نہ چھوٹے ترے گلدار صبح  
 قول فیصل۔ مطلق جال کے معنوں میں بھی شرا



نے استعمال کیا ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

سورت طاؤس میرے بال و پر گھلام میں  
ہوں میں خود پانہ دوام الفت صیاد میں  
گلستان :- وہ طرف جن میں پھولوں کا گلہ ستہ  
رکھا جائے۔ وہ طرف جس میں پھول سجائے جائیں  
فارسی مذکر، فصیح، رائج۔

گل داؤدی :- (بضم اول و کسر دوم) ایک  
قسم کے پھول کا نام۔ فارسی مذکر، رائج۔

گل درگل :- (کسر ہر دو کاف فارسی) مٹی  
سامل کر مٹی ہو جانا۔ فارسی مؤنث، تعلیم یافتہ  
طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

سوراجوں چین سے کھدوا کے تربت دیکھ لو  
ہے مرنی میت امانت نقش گل درگل نہیں شرف  
گل درگل :- قبر کھود کر اس میں چٹا گاراج کر  
مردے کو ڈال دینا۔ فارسی، مؤنث، متروک۔

اول ایمان کی زمانے میں ابھی باقی ہے قدر  
مردہ سو سن نہیں ہوتا ہے گل درگل ہنوز زندہ  
گل دستار :- پگڑی کا پھول وہ پھول جو پگڑی  
میں لٹکایا جاتا ہے۔ فارسی ترکیب قلیل الاستعمال۔

قدیم گشتہ نے پہونچا دیا ہے کو قدموں پر  
گل دستار دشت میں بنا گشتا کف پا کا ذبیر

گلہ ستہ :- (بضم م) کاظم علی چولوں کی ٹہنیوں  
کا گچھا۔ پھول کا گچھا۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

بے شیر کو یا شاہ بہت پیار کیا ہے  
ہم شکل غم کو یہ گلہ ستہ دیا ہے یہ عشق

گلہ ستہ :- وہ جگہ جہاں مؤذن کھڑے  
ہو کر اذان دیتا ہے۔ مؤذنہ۔ فارسی،  
مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ساناں تھا وہاں قتل امام دو جہاں کا  
ایں شور تھا گلہ ستہ نہرا میں اذان کا

قول فیصل :- گلہ ستہ اذان ملا کے بھی بولتے ہیں

تو سن رس ہماری گلہ ستہ اذان پر  
ہم کو پکار آنا جاکر ضرور تیسرا جلال

گلہ ستہ :- مٹا غزلوں کا رسالہ وہ رسالہ  
جس میں مختلف شعرا کی غزلیں چھپی ہوئی ہوں۔

اردو مذکر، قلیل الاستعمال

جھل صوف :- بھے یقین تھا کہ غزلیں ستہ  
کے گلہ ستہ میں آپ میری غزل ضرور شائع ہوں  
گے لیکن آپ نے شائع نہیں کیا، غم کو بہت  
افسوس ہے۔

گلہ ستہ باندھنا :- پھولوں کو خاص طریقے  
سے باندھنا۔ اردو صرف، اقرب، بہ متروک۔

شعر کہنے میں خیال رنج گلوں باندھا  
آج کیا فکر نے گلہ ستہ امضوں باندھا امیر مینا

گلہ ستہ بنانا :- چولوں کی ٹہنیوں کا کچھا  
کرنا، پھولوں کا کچھا بنانا، اردو صرف، فصیح  
رائج۔

جھل صوف :- میں نے مختلف پھولوں کا ایک لایا  
گلہ ستہ بنایا ہے کہ آپ دیکھیں گے تو آپ کی  
طبیعت خوش ہو جائے گی، کیسے تو حاضر خدمت  
کردوں۔

گلہ م :- ایک قسم کا طائر جو بلبل کے برابر  
ہوتا ہے اور جس کی دم کے نیچے سرخ پر اور  
سر پر کھنی ناچوٹی ہوتی ہے۔ فارسی، مذکر،  
فصیح، رائج۔

منظور نظر ہے دل بلبل کو دکھ سانا  
شوق ان دنوں اس گل کو ہے گلہ مکز یادہ آتش

تھول فیصل :- شر اس کو گلاب کے پھول کا  
عاشق غم کرتے ہیں، اس کو سدھانے لڑا یا

بھی جاتا ہے۔ جیسے اس وقت شاہ نصیر صاحب سے  
ضبط نہ ہو سکا۔ صرخ تولے بیا گھر اتنا کہا کہ  
ان سے کہنا کہ چلتیں پر گلہ م لڑانے کی صبح نہیں  
ہے، بالائی میں آئے کہ دیکھنے والوں کو بھی مڑا  
آئے الگ الگ ہو رہے ہیں طرح ہوں و انبیات  
بعض حضرات کمی کے ساتھ بصورت تائید بھی  
استعمال کرتے ہیں۔

گل دو پہری :- ایک قسم کا پھول جو دو پہر کو  
کھلتا ہے۔ فارسی، مذکر (نور الفات)

قول فیصل :- گل دو پہر یا بغیر اضافت زبانوں  
پر ہے۔ گل دو پہری باضافت یا بغیر اضافت  
نہیں بولتے عام طور سے اس وقت کو گل دو پہر یا  
کہتے ہیں، جیسے میں نے وزیر باغ سے گل دو پہر یا  
کا درخت لاکے لگایا تھا خدا کی قدرت ہے ٹھیک  
پارہ بچے اس کے پھول گل جاتے ہیں۔

گلہ وزر :- وہ چیز جس پر پھول لگے کر دے  
ہوں۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
قلیل الاستعمال۔

جو ہر میں کہا دڑھے ہے دہن چادر گلہ وزر  
تعلیم شہر دین کو ہے ہم وہ ادب آموز تعلیم  
گل دیگر شگفتہ :- خوب بات ظہور میں آئی  
فارسی مقولہ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل :- عام طور سے ایسے گل پر بولتے  
ہیں کہ جس کا خیال مجھ نہ ہو اور وہ بات چیدا  
ہو جائے۔ تو کہتے ہیں کہ گل دیگر شگفتہ  
ہیں، اس کے اضافہ کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔

گل دنیا :- رحات گرم کر کے جسم پر نشان  
دینا۔ داغ دینا، کسی عضو کا آگ سے جلا  
دینا، اردو صرف، اقرب، بہ متروک۔

بھی جاتا ہے۔ جیسے اس وقت شاہ نصیر صاحب سے  
ضبط نہ ہو سکا۔ صرخ تولے بیا گھر اتنا کہا کہ  
ان سے کہنا کہ چلتیں پر گلہ م لڑانے کی صبح نہیں  
ہے، بالائی میں آئے کہ دیکھنے والوں کو بھی مڑا  
آئے الگ الگ ہو رہے ہیں طرح ہوں و انبیات  
بعض حضرات کمی کے ساتھ بصورت تائید بھی  
استعمال کرتے ہیں۔

گل دو پہری :- ایک قسم کا پھول جو دو پہر کو  
کھلتا ہے۔ فارسی، مذکر (نور الفات)

قول فیصل :- گل دو پہر یا بغیر اضافت زبانوں  
پر ہے۔ گل دو پہری باضافت یا بغیر اضافت  
نہیں بولتے عام طور سے اس وقت کو گل دو پہر یا  
کہتے ہیں، جیسے میں نے وزیر باغ سے گل دو پہر یا  
کا درخت لاکے لگایا تھا خدا کی قدرت ہے ٹھیک  
پارہ بچے اس کے پھول گل جاتے ہیں۔

گلہ وزر :- وہ چیز جس پر پھول لگے کر دے  
ہوں۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
قلیل الاستعمال۔

جو ہر میں کہا دڑھے ہے دہن چادر گلہ وزر  
تعلیم شہر دین کو ہے ہم وہ ادب آموز تعلیم  
گل دیگر شگفتہ :- خوب بات ظہور میں آئی  
فارسی مقولہ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل :- عام طور سے ایسے گل پر بولتے  
ہیں کہ جس کا خیال مجھ نہ ہو اور وہ بات چیدا  
ہو جائے۔ تو کہتے ہیں کہ گل دیگر شگفتہ  
ہیں، اس کے اضافہ کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔

گل دنیا :- رحات گرم کر کے جسم پر نشان  
دینا۔ داغ دینا، کسی عضو کا آگ سے جلا  
دینا، اردو صرف، اقرب، بہ متروک۔



چھٹا نہیں تو چھٹے کا گل اے نگار دے  
کچھ تو فانی اپنی منجھے یا دھار دے  
قول فیصل :- اب اس لہجہ پر داغ دینا زبانوں  
پر ہے۔ صاحب سرمایہ زبان اردو لکھتے ہیں  
کاف فارسی کے نتیجے سے یہ لفظ کسی کو داری پر  
کھینچنے کے معنی میں آتا ہے۔ اور مثال میں رکھ  
کا شروع دیا ہے۔

سچے لکھے بت منہ لگی کے  
واجب القتل ہیں تو گل دے گا رشک  
مولف تاثر کرتا ہے لیکن اب یہ صرف مٹروک  
ہے۔

گلزارنگ :- ایک قسم کا بڑا خضیل اور  
بہادر کتا جس کا سر اور جبرہ اسانڈ سے  
مشابہ ہوتا ہے۔ ایک قسم کا شکاری کتا۔

انگریزی رائج سر  
جوڑیاں تازیوں کی برق شعلہ  
کوئی گلزارنگ اور کوئی بودار قلعی  
محفل صرف - خدمت نگار - مانگ کہینے  
گلزارنگ پالنے (فسانہ آزاد)  
گلزارخ :- (بے اضافت) وہ شخص جسکے  
رخسار سے گلاب کے مانند سرخ ہوں،  
خوبصورت، اردو، فارسی، صفت  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل :- انکی لہجہ گلزارخوں سے فارسی  
جمع گلزارخاں بھی مستعمل ہے۔

گلزارخوں کو باغ میں لانی تھا اس کو باغ میں  
جس جگہ دم بند میں دخل ہوا ہوتا نہیں ہوا  
جس میں غنچے چنگ کر جو پھول بنتے ہیں  
زیادہ کرتی ہے کیا حسن گلزارخاں زیادہ

قول فیصل :- اسی محل پر گل رخسار بھی بولتے  
ہیں جسے آزاد، وہ بیوں کی سرخی، داستانوں  
پر پالنے کی تحریر، وہ رخسار تباہاں، وہ  
مستانہ چال نہ بھولوں گلا، نہ بھولوں گلا اس  
گلزاری ڈیپٹے نے گل رخسار کے جو ہی کو اور  
بھی دوبالا کر دیا (فسانہ آزاد)

گل رخسار :- (باضافت) رخسار کا گل سے  
استعارہ کرتے ہیں، ایسے رخسار جو پھول کے  
ایسے ہوں۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
گل رخسار کی پہچان بھی ہے کہاں تک خوشبو

ذکر کرتے ہیں محبتوں میں عنادل تیرا جلیل  
گل رعنا :- (باضافت) ایک قسم کا سرخ  
اور زرد پھول۔ فارسی۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ  
طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

گل رعنا :- عکس کنایتہ معشوق خوبصورت  
حسین۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
قلیل الاستعمال۔

افسوس جہاں سے دست کیا کیا نہ گئے  
اس باغ سے کیا کیا گل رعنا نہ گئے (فسانہ)  
تھا کون سا گل کہ جس نے دیکھی زخماں آزاد  
وہ کون سے گل کھلے جو مر حبا نہ گئے  
گلزارنگ :- سرخ مال، فارسی، صفت،  
فیض و رائج۔

ہم اسیروں کی طبیعت ہیں یہ رنگینی  
کریں گلزارنگ لہو سے ہو اگر دام سفید دزیر  
گلزار :- (کنایتہ) معشوق، ایسا معشوق کہ  
جس کا چہرہ مثل پھول کے ہو۔ فارسی،  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

آیا ہے جو شب کو پئے گلگشت وہ گلزار  
ہے بزم حیدران سے سوا نور چین کا لطافت

قول فیصل :- اس کی اردو جمع گلریزوں اور  
فارسی جمع گلریزاں ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔  
ہر لہجہ افسوس بہ چرخ سنگمر (زینحائے اردو)  
مستمر کرتا ہے گلریزوں کے ادھر (نگار دہلوی)  
وصف گلریزاں کیا کرتا ہوں میں رنگیں بیاں  
عند لیو پھول جھڑتے ہیں میری تمیر سے (ذکر)  
گلریز :- (بلا اضافت) پھلجھڑی۔ فارسی  
مذکر۔

دستکاری جو دکھائے کوئی گنگلی بھی بھر کر  
تو بھی اس آہ کی گلریز خداساز کو چھوڑا (نور اللغات)  
قول فیصل :- اہل کھنڈ پھلجھڑی ہی بولتے ہیں  
اصلی معنی میں بھی اس کا استعمال کیا ہے۔ جو  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔

گلریز ہے کیا گلگشت زیر آب دم تحریر  
پیدا تو کرے ایسے بھلا شاخ میں پھول دزیر  
گلریز :- ایک قسم کا کپڑا (نور اللغات)  
قول فیصل :- اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گلریز بیت جبر کا موسم، موسم خزاں  
فارسی، مذکر، مٹروک۔

پہاڑوں کی ہوتی گریز بس تیر  
ہوا اکبارگی ہتھ پھول گلریز  
(زینحائے اردو، نگار دہلوی)

گلریزی :- (بلا اضافت) پھولوں کا جھڑنا  
کنایتہ خوش بیاں۔ فارسی، مؤنث،  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

مشاق ہیں گلریزی بستان سخن کے  
بچے ہیں گہر ہوتے ہیں اس درجہ ہونے کے ادج  
گلریزی :- پھلجھڑی، ایک قسم کی آتش  
بازی، اردو، مٹروک۔



گلزار خلیل :- (با صفت) وہ آتش فروری  
جو حضرت ابراہیم کے لیے گلزار بن گئی تھی۔  
فارسی ترکیب، فیض و رائج۔

امتنان محبت نہیں گلزار خلیل  
کون ایسا ہے جو زخموں سے یہاں چرخِ عزتِ کھنڈی  
گلزار قالی :- (با صفت) وہ بھول بولے جو

قالین پر بنے ہوتے ہیں۔ فارسی، مذکر،  
تعلیم یافتہ بلیز کی زبان، قلیل الاستعمال۔  
تم چلے جو وقت گھر عشرت سے خالی ہو گیا۔

زخموں کا ٹوک نچے گلزار قالی ہو گیا شعور  
گلزار کھلا ناہ۔ باغ لگانا، اردو صفت  
قلیل الاستعمال۔

نخل صوف :- جو نخل ایسی گلشنِ فصاحت کے  
گلدستوں سے سجائی جاوے وہاں کی زینتیاں  
کیا کچھ ہوں گی، جی چاہتا تھا کہ ان کی باتوں

سے گلزار کھلاؤں (تذکرہ انشا از آبیات)  
گلزار میں :- قطع زمین، سرسبز و شاداب  
زمین۔ فارسی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی

زبان۔ قلیل الاستعمال۔  
دیرانے کو گلزار میں بناؤ  
گلزار جو ابرو بناؤ گلزار نسیم

گل سب :- تیسرے کا پھندا، فارسی  
ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
قلیل الاستعمال۔

اینا گل بسو جو دکھائے اثرِ گل  
دانے ہوں عقیق شجری کے شجرِ گل  
گلستان :- عیدِ بزمِ اول و کسر دوم، باغ

گلزار، چین، فارسی، مذکر، فیض و رائج۔  
بھول داخوں کے مرے دل میں ہیں پھل و خوں کے  
آج کل یہ کہ قابل ہے گلستان اپنا جہیل

جوشِ داد نے بنائی تھی۔  
نخل صوف :- ہمیں نہیں معلوم کہ ان کا نام اس  
جنت کو کہتے ہیں جو خدا نے بنائی تھی اور

اس کو خدا نے اپنی جنتوں میں شامل کر لیا  
گلزار ابراہیم :- وہ آگ جن میں غرور  
نے حضرت ابراہیم خلیل اللہ کو ڈال دیا تھا

اور وہ خدا کے حکم سے سو دھڑک رہی تھی۔  
فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
جو اس کا جلوہ دل کش ہے تو اس روح پرور

یہ ہے گلزار ابراہیم وہ بتِ خاندانِ آذر  
(نظم طہا طبائی)  
گلزار پلاؤ :- ایک قسم کا پلاؤ جو روستا

قدیم زمانے میں کھاتے تھے سارے دو متر تک  
نخل صوف :- پلاؤ اور بہت قسم کے  
ہوتے ہیں، مثلاً نور پلاؤ، کوکو پلاؤ،

موتی پلاؤ، چنبیلی پلاؤ، گلزار پلاؤ وغیرہ  
اس طرح شیرمال کی بھی بہت سی قسمیں ہوتی  
ہیں (قدیم ہندو ہنرمندان اورج)

گلزار بھولنا :- باغ میں بھول آنا۔  
بہار آنا۔ اردو صوف، دہلی کی زبان۔  
بھولے گی اس زمانے میں گلزار معرفت

یاں میں زمین شعر میں یہ تخم بویا دتہ  
قول فیصل :- دہلی میں گلزار مؤنث ہے  
لیکن اہل لکھنؤ نہ کہہ رہے بولتے ہیں۔

گلزار جہاں :- دنیا، عالم، جہاں کا  
گلزار سے استعارہ۔ فارسی، ترکیب  
فیض و رائج۔

مانند صباہم، میں گل و برگ سے واقف  
جہانا ہوا گلزار جہاں سب ہے ہمارا ایتر

اسی شعبان میں گلریزیاں روشن ہوں آہوں کی  
جواب کی شوقِ آتشہاڑی اس کا ہوتا شان  
و شک

قول فیصل :- اہل لکھنؤ بھڑکی بولتے ہیں۔  
گلزار :- چین، گلشن، گلستان، باغ،  
فارسی، مذکر، فیض و رائج۔

گیا ہو گا گلشت کو جب وہ گل  
تو گلزار بھولا سمایا نہ ہو گا  
قول فیصل :- یہ لفظ مرکب ہے۔ گل بمعنی

بھول اور زرار کثرتِ رانہ کے لئے  
گلزار، عطا ایک راگ کا نام موسیقی میں  
(نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گلزار بھول (کنایت) بارونق۔ مثل باغ  
کے چہل پہل کی جگہ۔ فارسی، صفت۔

قلیل الاستعمال۔  
نخل صوف :- والد مرحوم کہتے تھے شاہ جب  
سننے تھے اور خوش ہوتے تھے جب گلزار

صحبت تھی (آب حیات)  
گلزار :- ایک خط کا نام۔ ایک قسم کی  
تحریر جس میں حروف کے اندر ریل بولے بھول

بنادیتے ہیں۔ فارسی، صفت۔ قلیل الاستعمال۔  
فوشنویسی میں بھی کی اس طفل نے مشقِ ستم  
فون سے بیل کے لکھا قیل :- گلزار کو

آتش  
قول فیصل :- عام طور سے خطِ گلزار کی ترکیب  
سے اس کا استعمال ہے۔

خطِ گلزار کے پڑھنے کو بہار آجائے سواد  
گلزار ارم :- جنت کا باغ وہ مصنوعی جنت



قول فیصل۔ ہضم اور کسروم بھی استعمال ہوتے ہیں  
منہ گھٹان میں ایسی شب کا اتر گیا جو خوش آوازی  
بھونکنا تھا باغ سے پرندہ اڑ کر گیا خوش آوازی  
گلستان۔ یہ شیخ سعدی کی ایک مشہور اخلاقی  
کتاب کا نام۔ فارسی، سنسکرت، فیض اور اچھا  
تصور رکھنے والی اس کے رخ سرخ نام کی  
اک نسخہ میں علم نے گلستان تمام کی  
جیب کی جلیقہ تیرے گلشن عمارت کا وصف  
غفل غنیمت کو گلستان حفظ ساری ہو گئی  
گلستان کچھو لٹا۔ باغ کھلنا، باغ میں پھول  
آنا۔ بہار آنا، اردو و سرت۔ قلیل الاستعمال  
ہار پھولوں کے ہیں چوٹی میں غیاں  
کیا ہو پھول ہے گلستان و شا  
گل سرخ۔ (بافت) گلاب کا پھول۔  
فارسی ترکیب، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
اس جگہ میں ہیں گل سرخ اور چوٹی سے عزیز  
ہیں زیادہ تر میں عالم سے جوڑ دہار ہیں  
گل سر سبید۔ چوٹی کا پھول، پھول جو اپنی  
نوع میں سب سے بہتر ہو۔ فارسی، مذکر  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
قول فیصل۔ پھول پیچھے والوں اور یاغبانوں  
کا معمول ہے کہ جو پھول سب پھولوں میں اچھا  
اور بڑا ہوتا ہے اس کو توکری میں سب  
پھولوں کے اوپر رکھتے ہیں۔ کدایتہ منتخب  
اور محمد و چیردوں کے لیے بھی کہہ دیتے ہیں۔  
گل سوکسن۔ (بافت و خم سوم) ایک  
قسم کا آسانی رنگ کا پھول فارسی مذکر، فیض اور اچھا  
کہا جاتا ہے جب توڑا گل سوکسن کہلاتا ہے  
انہی غیر کیو ریل رخسار چین بگڑا نواہ آتش

گل سیانہ کبر اول دفعہ دوم چھوٹا گلاس  
دوا یا پانی پینے کا، مرث۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ ہر چھوٹے گلاس کو گلیسیا نہیں  
کہتے ہیں جب بھی مختصر مقصود ہوتی ہے تو  
بوستے ہیں جیسے ہم نے تم سے کہا تھا کہ بڑا گلاس  
لاؤ تم جو گلیسیا لائے ہو اس سے کیونکر کام  
چلے گا۔  
گل شاداب۔ سرد و تازہ پھول کھلا ہوا  
پھول فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
ہیں کے جو ناول نے کیا چاک چین میں  
شبنم ہر بی زخم گل شاداب کا پھل لطف  
گل شب افروز۔ ایک قسم کے پھول کا  
نام۔ فارسی، مذکر (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گل شبنو۔ ایک پھول کا نام جو رات کو  
کھلتا ہے اور جس کی خوشبو رات کو پھلتی ہے  
فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
یار آیا ہے مرے گھر تک بہار آئی ہے  
گل شبنو ہے، اک باغ بگڑا بگڑا  
گل شبنو کھیلنا۔ فعل لازم و کھنڈی چراغ  
بجھا کر چائے جھول کھیلنا دفر بگڑا (ضعیف)  
قول فیصل۔ اہل کھنڈی نہیں بولتے۔  
گل شکر۔ (بافت) گلشن۔ فارسی،  
مذکر (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل کھنڈی کھنڈی بولتے ہیں۔  
گل شگفت۔ امر عجیب ہوا، زبانوں پر  
گل دیگر شگفت ہے، فارسی (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اس گل دیگر شگفت بھی تعلیم  
یافتہ طبقہ بولتا ہے۔

گل شمع۔ شمع کا گل۔ وہ حصہ جو جلتے سے  
سیاہ ہو جاتا ہے۔ فارسی، مذکر۔ تعلیم  
یافتہ طبقے کی زبان۔  
گل شمع، یا (کدایتہ) شمع، شمع کی  
کو۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
قلیل الاستعمال۔  
شوق دیدار میں گر تو تھے گردن مارے۔  
ہر جگہ گل گل شمع پریشان مجھ سے غالب  
گلشن۔ باغ، چین، گلستان، گلزار  
فارسی، مذکر، فیض اور اچھا۔  
اپنے محبوب کا کوچہ رہے مسکن اپنا  
بلو تم کو مبارکی رہے گلشن اپنا درخت  
گلشن۔ شاہ سعد اللہ کا تخلص۔  
قول فیصل۔ آپ دہلی کے رہنے والے تھے  
دلی دکنی آپ کے مرید ہوئے شاید شری میں  
اصلی دلی، مگر دیوان فارسی کی ترتیب انکے  
اشاروں سے یقیناً کیا۔ شیخ سعد اللہ گلشن مرزا  
بیدل کے معاصر تھے اور اچھے شاعروں میں  
تھے۔ فارسی کے دو شاعران کی یادگار ہیں۔  
عشقم شہید۔ تیغ تغافل کشیدنت  
جانم زودت برد غزالہ و دودنت  
برقت۔ شہر الہامیہ مستن اے نازاد  
ہر شرح حکمت العین ست مژگاہ و رازلو  
گلشن افروزی۔ گلشن کو زینت دینا۔  
گلشن کو سجانا۔ گلشن میں بہار لانا، فارسی ترکیب  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔  
پانوں میں، ٹوٹ بھی وہ زرد و زری  
شمع۔ شمع، گلشن افروزی  
دھاندا آزاد



گلشن ایجاد :- (کنایت) دنیا، عالم۔  
جہاں۔ فارسی۔ مذکر، فصیح، رائج۔

ہے بنیاد سے گلشن ایجاد  
ہوئی ہر شے ہر ایک کو امداد (ازہر عشق)  
گلشن آفاق :- (باضافت) آفاق گلشن  
سے استعارہ (مجازاً) دنیا، جہاں۔ فارسی۔  
مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

اب گلشن آفاق میں ہم رہ نہیں سکتے  
دل میں تو بہت کچھ ہے مگر کہہ نہیں سکتے  
گلشن پھولناہ :- باغ میں بہار آنا، کثرت  
سے پھولوں کا کھلنا۔ اردو، صرف قلیل الاستعمال  
رنگ گل سے خوں ہمارے آہوں کا شوح ہے  
نقش پلے پھولتا جاتا ہے گلشن زیر پا آفتی  
گلشن جنت :- باغ جنت، خلد، بہشت،  
جہاں، فارسی ترکیب فصیح، رائج۔

کس قدر سہتے ہیں نہ ابد ایذا  
اک فقط گلشن جنت کے لیے رشید  
گلشن سراپ :- وہ مکان جو باغ میں ہو۔

فارسی۔ مؤنث (نور اللغات)  
قول فیصل :- عام طور سے اسے باغ یا سراپا  
کہتے ہیں۔

گلشن شاد :- ارم، وہ مضمون جنت  
جو شاد نے بنائی تھی۔ فارسی ترکیب۔  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔  
پاؤں پر پڑنے پر بھی ہرگز نہ وہ دکھلاتا نہیں  
گلشن شاد کا شہر کا رخ گلگوں ہوا  
دزیر

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر  
جنت شاد ہے۔

گلشن عالم :- (مجازاً) دنیا، جہاں،  
زمانہ۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔  
تیرے آگے کہتے ہیں گل کھول کر بازو بر  
گلشن عالم سے ہیں تیار راڑ جانے کو ہم  
ناسخ

گلشن قدس :- عالم جبروت۔ فارسی  
مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گلشن لوٹ :- ایک قسم کا جالی دار کپڑا  
اردو مذکر۔ عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔  
قول فیصل :- صاحب نور اللغات نے گلشن  
لیٹ بھی لکھا ہے۔ شاید ہی کوئی لوتا ہو۔

گل شیراز :- شیراز کا پھول۔ فارسی ترکیب  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

شاہد مضمون تصدیق ہے ترے انداز پر  
خندہ زن ہے غنچہ دلی گل شیراز پر اقبال  
گل صد مرگ :- گیند لے کا پھول۔  
فارسی، مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل :- چونکہ اس پھول کی سو پتیاں  
ہوتی ہیں اس لیے اس کو صد مرگ کہتے ہیں۔

گل غارض :- (مجازاً) رخسار۔ فارسی  
ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ہوں وہ بلیل جو کرے دیکھ خفا تو چو کر  
روح میری گل غارض میں ہے بو ہو کر دزیر  
گل عباس :- ایک قسم کا پھول جو کوئی  
نہ اس رخ، کوئی گللاں کوئی زرد، اور کوئی  
دورنگا ہوتا ہے۔ فارسی ترکیب۔ رائج۔

قول فیصل :- اسی کو گل عباس بھی کہتے ہیں۔  
گل عبھر :- نرگس کا زرد رنگ کا پھول۔

فارسی ترکیب۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
چشم یہ تمھاری نظر بھر کے دیکھے جب  
لاد میں داغ دیے گل میں مگر کرے ذوق  
قول فیصل :- نرگس کے سیاہ رنگ کے پھول کو  
شہد کہتے ہیں۔

گلغزار :- (بہم اول و کسر سوم) سرخ و سفید  
رخساروں والا (کنایت) معشوق۔ فارسی  
صفت۔ فصیح، رائج۔

محل صوف :- میاں آزلو نے ایک درد انگیز  
آواز سے ایک شریٹھا اور چپکے چپکے خود بھی  
سہاٹک میں دبے پاؤں اس گلغزار کے چپکے  
دبھے گئے (فسانہ آزاد)

گل عصفہ :- کسم کا پھول۔ فارسی، مذکر۔  
(نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گل عناب :- عناب کا پھول۔ فارسی ترکیب  
قلیل الاستعمال۔

مجرد ح ہوا ہوں طلب بوسہ لب میں  
رکھ دے کوئی برہم گل عناب کا پھول  
گل فاتحہ :- (باضافت) تجھے کے پھول۔ وہ  
پھول جو تجھے میں رکھنے جاتے ہیں۔ فارسی،  
ترکیب۔ مسترک۔

کس کے تئیں نصیب گل فاتحہ ہوئے  
مجھ سے ہزاروں اسکی گلی میں پڑے رہے  
گلغلام :- (کنایت) حبیب، معشوق، وہ جو مثل  
پھول کے ہو۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

محل صوف :- دوسرے بزرگوار زیبا اندام  
نازک خرام گلغلام کیچل لیٹ کا دھانی رنگا ہوا  
کوتا اس پر رد پیر گزواںی مہین شریعتی کا تین



کر توئی کاچست انگر کھا، گھنڈن کا چوڑ بیدار  
گھٹنا پیسے بیواؤں کی طرح پیاں جھالے  
عطر مردس نکالے تھے دار ماشہ بھر کی نفی سی  
گوئی اپن سے اٹکائے ہاتھوں میں مہندی  
یور پور چھلے آنکھوں میں سرمے کی تحریر  
چھوٹے بچے کا زرد خنکی چڑھواں جوتا،  
زیب پاکے ہوئے ایک عجیب لوچ سے مکر  
چمکتے بھونک بھونک کر قدم دھرتے چلے  
آتے تھے (فنانہ آزاد)

گل فروش :- مانی - بھول بیچنے والا -  
فارسی ترکیب - فصیح - رائج -

اب جو وہ بنوائیں گھنا یا در کھنا گل فروش  
بھول بیچ جائیں تو میری قبر کی چادر بنے رشید  
گلکشال :- بھول بھول بکھیرنے والا - بھول لٹانے  
والا - فارسی صفت - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

مری تربت پہ شور بیلماں ہے  
چراغ قبر شاہ گلکشال ہے

گلکشال :- بھول شیشی جس میں گلاب و  
شراب رکھتے ہیں، سونٹ (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -  
گلکشال :- (کنایت) خوش بیاں - فارسی

ترکیب - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -  
کیا گلکشال زبان ہے اس تنگ تہ دہن میں

ببلہ جیک رہا ہے اک غنچہ چمن میں قدر  
گلکشال :- چراغ بھول بھولنے والا

فارسی ترکیب - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -  
وہ تا بول تھا مگر ہوا جو شوقی جہاں

تو گلکشال نہ چراغ سر مزار ہوا  
گلکشانی :- (کنایت) خوش بیاں، اس طرح

کا بیان کہ جس سے منہ سے بھول جھڑیں - فارسی  
سونٹ - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

گلکشانی سے سوا غفلت کی ہول پر ہم گل -  
سیر دامان اہدا یہ گر یہاں اہل نظم و ضبط

قول فیصل - اس کا صرف کرنا کے ساتھ ہے -  
جس میں ہر دھکے ساری عمر مشق گلکشالی کی

نفس میں آتے آتے آگئی طرز نفاں بھوکہ جلیل  
گل قالیں :- وہ بھول جو قالیں پر بنے ہوئے

ہوں - فارسی ترکیب - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
غیرت عطر بیٹا ہے بس اسے رشک بہار

تو جو بیٹا گل قالیں میں بھونے پو پیدا لطافت  
گلکشند :- (کنایت) شکر اور گلاب کی بقیوں

سے بنا ہر امر کیب - فارسی ترکیب - مذکورہ اہل  
کی اصطلاح -

نہ ہر خم زان کاغذ سے مزانہ پوچھ  
گلکشند ہے نبات ہے شکر ہے قند ہے

قول فیصل - عام طور سے اہل ان مرینوں  
کو دیتے ہیں جن کو بغیر کی شکایت ہوتی ہے

گلکشند کی ایک قسم آفتابی گلاب ہے جو حکمران گلاب  
کی پتیاں دونوں مل کے دھوپ میں رکھ دیتے

ہیں -  
گلکشند آفتابی ہو جانا :- کسی پر رہ جانا،

ریشہ خفی ہو جانا - (زہنگ اثر)  
قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -

گل کاغذی :- گل تراشا - شمع کے فیصل کے  
سر کا نیچی یا انگیر سے جہد اکرتا - اردو صرف

فصیح - رائج -  
رحم دل ہوں اشک بہہ نکلے گے آنکھوں سے ابھی

ردم ز میوے نہ کاو شمع کا ز ہمار گل زہد  
گل کاغذی :- بھول بھول جو رنگ بڑھانے والا

گل کار :- بھلا وہ چیز جس پر بیل بوٹے بنے ہوں  
فارسی صفت (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -  
گل کار :- بھلا وہ چیز جس میں سے بھول نکلیں -

دل آئے ہو کے پھوٹتے ہیں  
گل کار انار چھوٹے ہیں شاد (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -  
گل کاری :- نقاشی بیل بوٹے کا کام -

بھول بوٹے جو کپڑے یا دیوار وغیرہ بٹانے  
ہیں - فارسی - سونٹ - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

مرگ کے وہ کہاں زینت دنیا کا خیال  
گل کاری صفت کو کیا کام ہے گلکاری

قول فیصل - اس کی اردو صفت گلکاری یا بیل  
پر ہے - جیسے دھم اٹھانے والوں کا زور بیل

امام باروں کی تیاریاں، صنموں کی  
گل کاریاں (فنانہ آزاد)

گل کاری کرتا :- بھول بوٹے بنا دلا  
صرف - فصیح - رائج -

گل کاریاں کیں ہیں یہ زہد خانہ جنوں نے  
بھولام کاچا پاسے نہ کچھ اب کاچا پاسے

گل کاری کرنا :- (کنایت) کاریگری کرنا -  
(نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -  
گل کاری بھول بھول بننا، بیل بوٹے

بننا، اردو صرف - فصیح - رائج -  
محل صوف - (ان کا گلزار - پتھر کی گل کاری

ہے - صفت کی دستکاری یہاں آکر قلم لگا  
تو ہاتھ کاٹے جائیں د آب حیات

گل کاغذی :- بھول بھول جو رنگ بڑھانے والا



بناتے ہیں۔ فارسی، مذکر (نور اللغات)  
قول نہیں۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ہے عام طور  
پر لفظ کے بھول زبانوں پر ہے۔

گل کرتا: بھول تراشنا۔ کاغذ کے بھول بنانا  
گلکاری کرنا۔ اردو صرف، رائج۔

گل کرتا: شمع یا چراغ کی تہ کا جلا ہوا  
حصہ۔ پیچی وغیرہ سے کاٹنا۔ اردو، صرف،  
خیج رائج۔

محفل صورت۔ اپنی بوباس پر عند یکبھنا یا  
جے، بلبل ناں ہے، پروانہ جل مرتبہ، جدم  
پر محفل شمع سوزاں سے گلگیر گل کرتا ہے۔

(اشعار سرور)  
گل کرتا: عجیب و غریب کام کرنا۔

اجنبیہ کام کرنا۔ اردو، صرف، قلیل الاستعمال  
گل کرتی ہیں ہزاروں تری آکھیں کانر

عجیب طرح کی اک تیز نگاہی مقرر افق نور  
گل کرتا: سبت لے جانا، آگے بڑھنا

جانا۔ اردو، صرف۔ متروک۔  
گل کرتے: ذلیل مری فریاد کے آگے

سر سبز ہوشا گردن استاد کے آگے  
گل کرتا: ایسی کوئی بات کرنا یا کہنا جس سے

خدا برپا ہو اور آپ الگ رہے۔ اردو، صرف  
قلیل الاستعمال۔

محو طائر سے دور اور پر بلبل کرتے  
ہائے سیار جفا پیشہ نے کیا گل کیتو سے

جرات  
قول فیصل۔ اس محل پر گل کھانا، یا شگونہ  
محو طائر زبانوں پر کرتا ہے۔

گل کرد: گلستان، بھواری، فارسی،  
گل کرد: گلستان، بھواری، فارسی،

مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
پھر موسم بہار ہے نیرنگ گل کرد۔

پھر کیا گیا ہے لارو ر خون نشہ دل  
گل کرتا: چراغ یا شمع بجھانا۔ اردو

صرف، رائج۔  
گل کرتا: شمع مزار کو رشک

گل کھلا نا: بھول کر جھانا، گل کا پرشہ  
ہو جانا۔ اردو، صرف، رائج۔

کھلائے چلے جاتے ہیں گل کسی کی ہے آمد  
گل کرتا: بھول پیچتی ہے کچھ باد کھربانی

گل کھانا: شمع شوق کے چھلے وغیرہ کو  
آگ میں تبا کر بدن پر عشق جہانے کو

داغنا اور اس کو گل کھانا کہتے ہیں اردو  
صرف، قریب، متروک۔

دونوں کھالیاں دو بیویوں کی ڈالیاں ہیں  
گل کھائے ہیں۔ میں نے خواب گلبدن پر

گل کھانا: نزلے کا پانی رد کرنے کے  
واسطے بھی کپٹی کے اوپر داغ دیتے ہیں

اور اس کو گل کھانا کہتے ہیں (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گل کھانا: عورت کا اپنی پاکدامنی  
اور عفت کے ثبوت کے لیے اپنی ران میں

چاقو بھونکنا۔ اردو، صرف، متروک  
دیوانے ہیں وہ لوگ جو گل کھاتے ہیں اس پر

غیر خوار نہ ہو گا وہ گل اندام کسی کا بھر  
گل کھانا: (کنایت) رشک کرنا، حسد

کرنا۔ دل پر داغ لینا۔  
کسی گل کے لیے تم آپ گل ہو گل نہ کھاؤ جی

ابھی ننھا کبھی ہے داغ اسکو کھاؤ جی (نور اللغات)  
قول فیصل۔ گل شگفتی کا ترجمہ ہے جوڑنا

قول فیصل۔ صاحب رنگ انور نے لکھا ہے  
شر میں رشک یا حسد کا شائبہ نہیں

کھانا انوار عشق و شیفنگی میں شوق کا  
جھلکا گرم گرم سبز اور پشت کو دھنا۔

چہ اس کو گل کھانا کہتے ہیں میرے اردو  
معنی خیلن اور پیش میں بھی داغ ہیں۔

خیلن نے ایک شعر میں بھی مثال میں دیا  
گل کھائے ہے عشق کے چھلے کے یہاں تک

بھونکنا میں گمان ہے مرے طاؤس کے پر کا  
سوالف صاحب رنگ اشتر کی تائید کرتا ہے۔

گل کھلا نا: بھول کھانا۔ اردو، صرف  
خیج رائج۔

جب باغ عام کو دیکھو بہار  
کھلائے ہر ایک رنگ کے گل ہزار (نور نامہ)

گل کھلا نا: خدا کو کھانا ہونا، آفت لانا،  
نئی بات پیدا کرنا، اردو، صرف، رائج۔

زمین میں گل کھلاتی ہے کیا کیا  
بہار میں رنگ آسماں کیسے کیسے آفتیں

گل کھلا نا: کوئی عجیب و غریب اور انوکھا  
کام کرنا۔ اردو، صرف، خیج رائج۔

اسے داغ اسکی بزم میں گل کھلائی گے  
اسکا ہے انتظار ذرا کوئی کچھ کہے داغ

گل کھلا نا: بھول کا شگفتہ ہونا، بھول  
کھانا، اردو، صرف، خیج رائج۔

ہوئے سر سبز گلستان شجر جھوٹے مطلب ٹپکے  
ہنے پیچھے گل ابر تر اٹھا نیم آئی

نظم کھانا  
قول فیصل۔ گل شگفتی کا ترجمہ ہے جوڑنا

گل کھلا نا: بھول کھانا۔ اردو، صرف  
خیج رائج۔



گل کھانا: کوئی نئی یا انوکھی بات ظاہر ہونا  
 کوئی عجیب بات وقوع میں آنا۔ اردو، مرثیہ،  
 فصیح، راج۔  
 کیا کہنے کہ رنگ بارغ کیا تھا  
 کہ اور ہی گل کھلا ہوا تھا (اختر شاہ اردو)  
 گل کھانا: بڑا بھیر کھانا (نور اللغات)  
 قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
 گلکاشت: بڑا باغ میں تفریگا ٹھکانا، سر، بادشاہ کی  
 سر، فارسی، طوشت، فصیح، راج۔  
 گلکاشت چاندنی میں جو اس سے جیسے لڑنے کی  
 او شب چہار دم رنگ رہ گیا رشک  
 قول فیصل: گلکاشت چمن کی ترکیب سے ہیں ہوتے  
 ہیں۔  
 چردی دلا لے ہوا چردی گلکاشت چمن  
 چردی جوش ہو تا شیر ہوا سے پیدا  
 گلکاشت: کرنا بھی زبانوں پر ہے۔  
 چلتے شب جو کو مزار شہد اپر  
 گلکاشت کریں آپ شہادت کے چمن کی رات  
 گلگل: (بافصح وفتح سوم) ایک قسم کا بڑا اور  
 لانا۔  
 نیو ترنج: ایک ترش پل ہے جس ۱۲ چار  
 ڈالتے ہیں۔ یہ نیو اس قدر ترش ہوتا ہے کہ اس  
 میں لوہے کی سوئی رکھ دیں تو گل جائے، اور  
 کوڑی ڈالیں تو آٹا ہو جائے۔ فارسی، اندک  
 (۲) ایک قسم کی جینا اور گل گیا کو کہتے ہیں۔  
 (۳) ایک قسم کے مصالحے کا نام جو چمن اور اسی  
 کے تیل سے کسی چیز کا نہ بند کرنے یا آئینہ فلانے  
 کے واسطے تیار کیا جاتا ہے۔ (نور اللغات، از گلکاشت)  
 قول فیصل: اس کا لفظ نہیں بولتے۔

گلگل: (بغیر اول و سوم) ایک قسم کا بیٹا کو ان  
 اردو، اندک، راج۔  
 چل چڑھا میں حسنین کے طاق ایرو میں  
 جو یک لپا کے ہو ستیا ر گلگل دل کا غریبہ کھو  
 قول فیصل: بیدہ میں شکر ڈال کے جھینٹ لیتے  
 ہیں اس کے بعد اس کو کڑھانی میں اتار لیتے ہیں۔  
 گلگل: عام طور سے خوشی کی تقریب میں تے ہاتھ میں  
 گلگل کی ناکسہ ہے۔ پکڑا اسی ناک۔ سوفا اور  
 اجری ہونی ناک (فرنگ آہنیہ)  
 قول فیصل: یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔  
 گل گلکاب: بڑا گلکاب یا پھول۔ فارسی، اندک  
 تکیں الاستعمال۔  
 قول فیصل: عام طور سے صرف گلکاب یا گلکاب کا  
 بھول زبانوں پر ہے۔  
 ہے کہیں آئینہ میں رخ لا جواب کا  
 پانی میں بھول تیر رہا ہے گلکاب کا جھیر کھو  
 گل گلکشتا: غفلت زہ کو کہتی ہیں۔  
 سخت: کھنوکھو توں کی زبان (نور اللغات)  
 قول فیصل: کھنوکھو کی عورتیں نہیں بولتیں، بلکہ  
 دہلی کی زبان ہے جیسا کہ لغات النساء میں  
 درج ہے۔ گلگلکشتا: گول مول گھٹلا، پھولے  
 پھولے گلکاتوں والا۔ بھرے بھرے جسم والا، موٹا  
 تازہ گول جسم والا۔ موٹا، زہر جسم، مٹے کانوں  
 بچے کو عورتیں اس لفظ سے تعبیر کرتی ہیں۔ لیکن  
 لغات النساء میں یہ لفظ بفتح اول ہے  
 گلگلوں: (بغیر اول و سوم و او و سوم و ف) گلکاب  
 کے رنگ کا رخ، لال۔ غدر کی صفت، راج۔  
 گل کھانے میں لڑی دھلتے دیکھ اے غریب  
 رنگ جو اگر رگدہ خون سے گلگلوں ہوا دلیور

قول فیصل: رخ گلگلوں، بے گلگلوں، بھاری  
 گلگلوں وغیرہ کی ترکیبوں سے اس کا استعمال ہے۔  
 شکر کہنے میں خیال رخ گلگلوں یا ندھا  
 آئی کیا فکر نے عورت سمنوں باتھوا آئینہ  
 نوالی بخت میں پھر نشہ نقل رہا دیکھا  
 بے گلگلوں کا شیشہ بھکیاں لے لے کر دیکھا  
 اندھ عورتوں گلگلوں کی تیرے شوخیوں  
 آئینہ پر تھکے اک چادر گلگلی ہو گیا طاقت  
 گلگلوں: بڑا عود اور چادر گلگلی، گھوڑا  
 فارسی، اندک، فصیح، راج۔  
 گلگلوں: گلگلوں تو خورادہ ہے لالہ  
 تو سن چری سوار سیماں کا ہم مقام آج  
 گلگلوں: بڑا فازہ۔ آئینہ۔ ایک قسم کے رخ  
 و سفید مرکب رنگ کا نام جو عورتیں چہرے پر  
 لگتی ہیں۔ فارسی، اندک۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
 گلگلوں: بڑا بڑا۔ سرخ ہوتا ہوا، لال ہونا، لال  
 صرف، فصیح، راج۔  
 ہم شہید دل کی جو خاک اسکی سواری سے اڑی  
 ایک دم میں تو سن لڑواں گلگلوں ہوا  
 گلگلوں: بڑا فازہ، بڑا ڈر، فارسی، اندک  
 قابل الاستعمال۔  
 اسی کا نام گلگلوں اسی کا نام ہے فازہ۔  
 ہمارا خون ناقہ گلگلیا گلگلوں میں امیر خیالی  
 گلگیر: بڑا رخ کی بھری شمع کا کوکڑنے کی  
 قینچا یا آلہ۔ فارسی، اندک، فصیح، راج۔  
 کہتے ہیں دیکھ کے زنت اس کے رخ آں  
 کبھی ہوتا نہیں اس شمع سے گلگیر جب آج  
 گلگل: بڑا باغیچہ ایک قسم کا سرخ پھول



جس میں سیاہ داغ یا دھبہ ہوتا ہے۔ فارسی  
ذکر، فصیح، رائج۔

گل لالہ ہے اور داغ نہیں  
روشنی ہے مگر چراغ نہیں مولف  
قتل فیصلہ۔ تنہا لالہ بول کے بھونگل لالہ مراد تھی  
بیلیں بھی بقیں لالے کی انگلیں کے قریب  
چنگا صاحب حسین

گل لالہ :- (بلا اضافہ) دکانیہ ہندوؤں  
کا رنگٹ۔ اہل لکھنؤ کی زبان (دور لغات)  
قتل فیصلہ۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ  
لکھنؤ کا نام اور گل لالہ کی منی پلید اور وہ  
حیرت اس لئے کہ صاحب زرہ لغت امر گھٹ کو  
گل لالہ سے تعبیر کرتے ہیں مگر اس اختصار  
فالتہ کی کوئی مثال پیش نہیں کرتے۔ گل لالہ  
بلا اضافہ سے حسینوں کے جگمگ کی طرف  
اشارہ ہوتا ہے۔ جس طرف نگل جاؤ مسر خا  
سرخ گل لالہ کہلا جواسے (ضمانہ آزاد)  
حسینوں کے جگمگ کے لئے قلیل الاستعمال اور  
رنگٹ کے لئے عظام طور سے زبانوں پر ہوتا ہے  
گل اپنا لالہ گل تر شاہ شمس کا سر کاٹنا اور وہ  
حرف قلیل الاستعمال۔

یہ کس نے ایسا لکھا گل شمس لفظ کا  
نہ ہو لکھنؤ کا عالم جو شمس خانہ کا دہری  
جو شمس کا لکھنؤ لکھتے تو اور دھن ہر  
جو امیر قتل لکھتے تو اور ہر شمس قدر رکھو  
کلمہ :- وہ شمس جو پیشانی یا سر پر کسے چوٹ  
سے پیدا ہو جاتی ہے دہریا کے ساتھ ہندی ذکر  
(دور لغات)  
قتل فیصلہ۔ اہل لکھنؤ کو لالہ بول (مقبول)

بولتے ہیں۔  
گل میچھے :- (بالفتح و ضم سوم و تشدید چارم)  
ڈاڑھ کے وہ بال جو ٹھڈی کے بال منڈوانے  
کے بعد خدوں پر باقی چھوڑتے ہیں۔ اردو  
ذکر۔ قلیل الاستعمال۔

قتل فیصلہ۔ قدیم زمانے میں اس کا عام رواج  
تھا۔  
گل مہندی :- (بلا اضافہ) ایک مشہور بھول  
اور اس کے درخت کا نام۔ اردو رائج۔

یہ لکھنؤ میں جو دیکھتے تھے وہ لالہ گل  
کیا ہی گل ہندی نظر آتی کس پر جو  
ناستیج

قتل فیصلہ۔ عام طور سے برسات کے زمانے میں  
اس کے درخت ہوتے ہیں اور مختلف رنگ  
کے پھول ہوتے ہیں اور برسات کے بعد ختم  
ہو جاتے ہیں اس سبب سے یہاں شمس  
حیرت کہتے ہیں کہ گل ہندی کا درخت ہے  
گل مہندی :- (بلا اضافہ) ایک بھول کا نام  
جسے گل چاندنا کہتے ہیں۔ فارسی۔ مذکر۔  
قلیل الاستعمال۔

گل شمس :- ایک قسم کی توہہ کی بھٹی جس کا  
سرچہ راجو ہے۔ فارسی یونٹ (دور لغات)  
قتل فیصلہ۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ :-  
یہ ایک قسم کی کیم ہے کہ کچھ جس سے گھڑوں  
کی نعل بندی ہوتی ہے۔ لکھنؤ میں بھی جھڑی  
جاتی ہیں۔ یہ اندراج پلیٹس کے مطابق ہے انشا  
کا شعر بھی ہے۔

یہ نہیں ہوں ستاروں کی اور ہوں ہلال چار  
گلوں کے اس کے نعل تباہے نعل ہند بانڈھ

اب یہ قریب ہمشروک۔  
گل لالہ :- (بالفتح) گل لالہ اردو مشروک۔

سر سے ایسی ہے نگلی اب کہ ملے جاتے ہیں  
منزل شمس روتے ہیں گئے جاتے ہیں حیرت  
گل لالہ :- (بالفتح) اردو مشروک۔  
جب رات کو ہوتی ہے پھر شمس غزل گلا

ہر روز کا وہ عورتا برات کا یہ جلنا سودا  
گل لالہ :- (بالفتح) سخن چیز کا نرم جو جانا  
اردو فصیح، رائج۔  
صحن صرف۔ تم سے منع کیا تھا کہ بوڑھے جاؤ  
کا گوشت لانا تم وہی بڑے ریشہ کا اٹھالائے  
اب اس کے گلے میں توہہ لگا جائیگا۔

گل لالہ :- (بالفتح) بوسیدہ ہونا، سست ہونا  
خراب ہونا۔ اردو فصیح، رائج۔  
کرت نہیں مقبول شمسوں کو زیں بھی  
ستائیں مردہ کا زیں ہیں بدن شک امیر  
گل لالہ :- (بالفتح) خالی ہونا۔ برباد ہونا۔ اردو بھول  
کی زبان۔

صحن صرف۔ امین آباد میں چند دستوں سے  
ملاقات ہوگیا ان کو بھٹوں میں کھانا کھرا  
دیا۔ بلا وجہ جس روپے مل گئے۔

گل لالہ :- (بالفتح) جسم کے کسی حصہ پر سردی یا ٹھنڈک  
کا ایسا اثر ہونا کہ وہ پورا کام نہ کر سکیں، اردو  
عوام اور عورتوں کی زبان۔  
صحن صرف۔ میں نے جو کشمیر میں گیا وہ صحن کی  
تصویر انکلیا گلے لگیں، ایسا معلوم ہوتا  
تھا کہ جیسے کوئی کالے دے رہا ہے۔

گل لالہ :- (بالفتح) اندر صحن جتنا۔ اندر داخل ہونا۔  
اردو عوام کی زبان۔



محل مشخ۔ میں نے جب پختہ کنواں بنوایا تو  
نفسریا تین سو کوٹیاں اور ایک لکڑی کا  
پہیہ جب کتاب بڑائی شروع کرائی۔  
قول فیصل۔ وہ پیدا کرنے کے لئے سب سے  
گھایا جاتا ہے۔

گلزار۔ ایک قسم ہے تار کے درخت کی جس  
میں بکھر بھول کے پھل نہیں نکلتا سب اور  
بھول میں کا بڑا اور دھڑلہ جیسا ہے یعنی  
اس میں بکھر پانی بہت ہوتی ہے اور دھڑلہ  
کتاب کے بھول کے ہوتا ہے۔ فارسی، مذکر  
تفصیل الاستمال۔

قول فیصل۔ وہاں گھنا فارسی کی ترکیب سے  
استمال کرتے ہیں۔

گلزار۔ دکنیہ سرخ، سرخ و شونخ رنگ  
رکھنے والا فارسی، تفصیل الاستمال۔

سورج ہنر ہے کہ نور ہے اس گلشن میں  
رخت گل خن سے گلزار ہے اس گلشن میں  
قول فیصل۔ قدیم زمانے میں اسی محل پر گلکاری  
کے پوتے تھے۔

سرخ تو گھاری دے اور ہوا گھاری  
لی کے اے گل قدر گل من سرخ تو معصی  
گھنوں کی عورتیں اسی محل پر بہت سرخ کے  
سمون میں گل ناما دیتی ہیں جیسے جب تم  
نے سرخ یا گھنا پہنا ہے تو گل ناما درد پہ  
پہا اور دھو۔

گل ناما فرمان :- ایک ادوے رنگ کا بھول  
فارسی مذکر۔ (نور ہفت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں پایا  
گل نرگس :- نرگس کا بھول۔ فارسی

ترکیب تفصیل الاستمال۔

قول فیصل۔ وہی کو گل نرگس بھی کہتے ہیں  
گل نکالنا :- دکنیہ سرخ، باتیں بنانا  
مرا خط چینگ کر کہتے ہیں وہاں گل نکالے ہیں  
لہجہ حسرت کا پیدا ہے پر وہاں کبوتر سے (نور ہفت)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں پایا  
کے لئے اس کا استعمال ہے۔ جہ کبوتر زبانوں  
کی اصطلاح ہے۔

گل نرگس :- تازہ بھول۔ فارسی ترکیب  
تفصیل الاستمال۔

یادگار گل نرگس خزاں میں ہے یہی  
شاخ گل میں دل بھلی ہو گل تر کے خوش دیر  
گل نرگس :- دکنیہ سرخ، تازہ بھول  
گل نرگس فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
تفصیل الاستمال۔

دل جو گھایا گل نرگس باغ مراد  
خار غار حسرت رنگ دلم ہوتا رہا مراد  
گل نیلوفر :- کوکابی، فارسی ترکیب، رائج  
خدا شک اگر سر ہنوج ہوا پنا

ننگ بزرگ گل نیلوفر ہو پانی میں ذوق  
گلزار :- دکنیہ سرخ، دوم و دوا بھول، گرج  
ایک قسم کی کراوی دوا۔ اردو ہونٹ، رائج  
قول فیصل۔ گھنا رنگ کے رنگ کی ترکیب  
جات میں گھنے ہیں، ایک میں گل میں ہوتی  
سے جس کو نیم کے مدخت پر چڑھا دیتے ہیں تاکہ  
کراہیٹ زیادہ ہو جائے۔

گلزار :- دکنیہ سرخ، دوم و دوا بھول، گھری  
اردو، ہونٹ۔ خورتوں اور انگوٹوں کی  
زبان۔

گلزار :- دکنیہ سرخ، دوم و دوا بھول، گھری  
اردو، ہونٹ۔ خورتوں اور انگوٹوں کی  
زبان۔

محل مشخ۔ تم کہتا تھا گلزار کا تیل لانا، تم بھول  
کا تیل اٹھا لائے۔

گلزار :- دکنیہ سرخ، دوم و دوا بھول، گھری  
اردو، ہونٹ۔ خورتوں اور انگوٹوں کی  
زبان۔

نظر حسن دوم و دوا بھول، گھری  
اردو، ہونٹ۔ خورتوں اور انگوٹوں کی  
زبان۔

سورج ہنر ہے کہ نور ہے اس گلشن میں  
رخت گل خن سے گلزار ہے اس گلشن میں  
قول فیصل۔ قدیم زمانے میں اسی محل پر گلکاری  
کے پوتے تھے۔

سورج ہنر ہے کہ نور ہے اس گلشن میں  
رخت گل خن سے گلزار ہے اس گلشن میں  
قول فیصل۔ قدیم زمانے میں اسی محل پر گلکاری  
کے پوتے تھے۔

گلزار :- دکنیہ سرخ، دوم و دوا بھول، گھری  
اردو، ہونٹ۔ خورتوں اور انگوٹوں کی  
زبان۔

محل مشخ۔ گل جن گلزار کو تم اپنے ساتھ  
لے جا رہے تھے بڑا خوبصورت ہے کبھی کبھی  
گھنا رنگ میں اس کو لایا کرو چیز ہے چیز  
گلزار :- دکنیہ سرخ، دوم و دوا بھول، گھری  
اردو، ہونٹ۔ خورتوں اور انگوٹوں کی  
زبان۔

تفصیل الاستمال۔ گلزار کے گلزار کے گلزار  
گلزار :- دکنیہ سرخ، دوم و دوا بھول، گھری  
اردو، ہونٹ۔ خورتوں اور انگوٹوں کی  
زبان۔

گلزار :- دکنیہ سرخ، دوم و دوا بھول، گھری  
اردو، ہونٹ۔ خورتوں اور انگوٹوں کی  
زبان۔



فارسی، صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔

گلو بند ہونے سے باندھنے کا اور فیصلہ بھی  
کیرا۔ غلط فارسی، مذکر۔ راجح۔گلو بند ہونے کا ایک زیادہ نام ہے جو باندھنے میں  
عورتیں باندھتی ہیں۔ اردو، مذکر، راجح۔حسن ہے چاند گلہ ترانے رنگ تر  
گرد مہتاب کے ہالہ ہے گلو بند نہیں اسےگلو خلاصی۔ چھٹکارا۔ رہائی۔ جگر سے  
پینہ، چھٹکارا، سوزش کھنکھانے کی زبان (نور اللغات)قول فیصل۔ یہ عوام اور عورتوں کی زبان  
گل و رد۔ گلاب کا پھول۔ فارسی، مذکر۔

تلیل الاستعمال۔

سرخ ہر آنکھ ہو سے ہے رخ زرد کے ساتھ  
زخراں پھول ہے گو یا گل و رد کے ساتھ نامگلو ری: (بکبر اول دفعہ دوم) بنا ہوا پان  
ہر ایک خاص وضع پر پیشا جاتا ہے اور جس میںتین کوئے ہوتے ہیں۔ ہندی۔ موٹ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ صاحب فرنگ شریکیت ہیں کوکھنکھانے میں تین کوئے دالے بان کو بڑا یا شکہ دارا  
کہتے ہیں گلو ری وہ ہے جو گول لیتی ہوئی،لو کہ اریا لچوئی ہوتی ہے، ملاوت تاہ  
متر ہے لیکن قد سے اختلاف کے ساتھ گلو ریاردو ہے۔ شکہ اب کمی کے ساتھ زبانوں  
پر ہے۔ ہر اعام عورت سے بولتے ہیں۔گھر اگر خا طر ہو گیا خوب کہیں مہمان کی  
لاکھ شکوے سے دی ہے اک گلو ری کیاس کی صج گلو ریوں اور گلو ریوں ہے جو راجح  
و فیصل ہے۔ جیسے گلو ریوں پر گلو ریوں چلیآتی ہیں۔ خطر کی پیشیاں لڑھائی جاتی ہیں۔  
(منا آزاد)بنانا، بنوانا، گمانا، گمانا، گمانا، دفرہ کے  
ساتھ اس کا صرف ہے۔بولتے ہیں غیر سے گلو ری  
ہر اہم سے قتل پر اٹھا کرکیا لگائی ہے گلو ری گورے گورے ہاتھ کو  
ہو گیا چونے کی صورت پان میں کتھا سینہ دوزآنکھیں پچھنے کے اثر مانے ہوئے منہ پھیرے  
سکر کر وہ گلو ری کو چسپاں تیرااجی دو اتیں سن لو بیٹو بھی جادو  
اے لہو حقہ پو، گلو ری کھاؤ (ایب عشق)تھپے پھر کر دیکھا کہ ایک دست کھڑے گلو رہا  
خوار ہے تھے کہ جان میں جان آنی مارےخوشی کے باپ میں کھل گئیں (منا آزاد)  
گلو سکوز: جو چیز نہایت شیریں اورازت دار ہو۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقے  
کی زبان۔ تلیل الاستعمال۔گھر حسن گلو سوز کا نازک یہ گھٹیا  
اے صل علی نور کے سانچے میں ڈھلے ہیں میرٹھقول فیصل۔ حسن گلو سوز کی ترکیب ہی سے  
زبانوں پر ہے۔گل و رش (منا کنا تہ) معشوق، محبوب پھول  
جیسا۔ فارسی، مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔جمال کی ہے چین سرخی رخ گل و رش  
زخراں حسن یہ کرتا ہے خود جمال اراش اوجگلو کا تلیل: مہوے کی گھٹلی کا لکلا ہوا  
تیل جو نہایت بد بو دار ہوتا ہے امدو

راجح۔

گل و گلزار: پھول اور چین و باغ،  
بہار اسبزه، بہار فارسی، ترکیب۔

فیصلہ راجح۔

عمل صوف۔ خوش نظرا سے نہیں کہتے کہ فقط  
عمل و گلزار ہی پر دلچاند پھرے ہیں۔ ایکگلاس کا پتہ بلکہ سڈول کا نسا خوشنما ہوتا  
اس کی نوک جھونک پر بھی پھول ہی کی طرحٹوٹ جائے (آب حیات)  
گلو گیری: (ربانیے معروف) گردن پکڑنےدالا۔ گردن کو کسے والا کھٹے کو کسے والا۔  
فارسی، صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔دم آغا دجنوں طوق گلو گیر ہوا  
فل مجاہد بھی نہ پائے تھے خدا یاد آیاقول فیصل۔ اس کی منفی صورت بھی راجح ہے  
ہونا کے ساتھ صرف ہے۔معرفت طوق گلو کب وہ گلو گیر زخمی  
کوئی سے دل میں وہ اسور کی ہا گیر زخمی اوجسرخ ہونے کے معنی میں بھی استعمال کیا  
ہے جو تلیل الاستعمال ہے۔تھا اہل ولایت سے وہ اور شہر عالم  
اس کا بھال ہو نہ سکا گوئی گلو گیر(رسالہ عبرۃ الغافلین)  
گلو گیری: وہ کسی چیز جو گلو گیری سےفارسی، صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان استعمال  
وال سرمد چشم گرمیاں قطرہ، شک تر گلو گیر (گلزار نسیم)  
گلو گیری: (نور اللغات)قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گلو گیری: گردن پکڑنا، الزام دینا۔



فارسی، مؤنث قریب بہ متروک۔

بہن ذوق بکری گری گریاں پھٹ چکا اپنا  
ہرے بیکار اب دست جنوں کی بکری موت  
گلوگلو۔۔۔ گولی، بندوق، گولی توپ کا گولہ۔  
فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، تعلیم الاستعمال  
گلوگلو۔۔۔ انہوں نے ہذا ہوسے کا پھل لیا اسکی  
کلی۔ ہندی، مذکر (نور الفات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گلوگلو۔۔۔ (بفتح اول و دوم) کھانسی کی چیزوں  
کو بڑا تیار ہونے کے کھانا (فقرہ) وہ کھانے کو کھانا  
بنا دیا۔ یہ کہاں کی تیز داری ہے۔

گلوگلو۔۔۔ (بفتح اول و دوم) (دفعہ ۱۸)  
قول فیصل۔ اس محل پر گھر بھٹا یا گھر بھٹو  
نہ ہلکا پر ہے۔ جو عام اور عام قول کی زبان  
گلوگلو۔۔۔ (بکسر اول و فتح دوم) شہ، شکایت  
فارسی، مذکر، ایضاً، رائج۔

قول فیصل۔ یہ ہے مگر بے سوز  
نہ کہ کھوکھو ہے میر فیصل کا عثر کھنوی  
قول فیصل۔ اس کا صرف جہان رہا کرتا  
یہ تا، شہ کے ساتھ ہے۔

ان سے دیکھو جو تار ہے گلہ دل کا  
ہیں ایک نگاہ پہ گلہ ہے فیصلہ دل کا قلع  
شکوہ فیر نہ قاتل سے دم ذبح کی  
تہہ شہر گلہ رکھ کے گلہ کیا کرتا طاقت

ہر۔۔۔ بہرہ ہم بعد موت کے اک جا۔  
گلے مل رہے ہیں گلہ ہو رہا ہے گلہ  
گلے سے نکالو مٹے گلہ دل کا  
ذرا سی دیر جیسا ہو تپے فیصلہ دل کا شیر خاں  
گلہ و گلہ حبیب، غول۔ فارسی، مذکر، بکری، لائی

کب صاف کور فخت خرمن سے ہے غور  
ڈرتے ہیں، میں گلہ اردو بہ سے شیر نرائی  
گلہ۔۔۔ ریوڑ، بھیرا بکریوں کا گلہ۔  
فارسی۔ مذکر، ایضاً، رائج۔

بہاؤ تپے کو اک آواز پر سب کینہ جو دلیہ  
جوتی ذمہ ابوسفیان کے اس گلہ کی چہ پانی  
نظم لکھا لکھا  
گلہ۔۔۔ بیک، دوکاندار کی بکری رکھنے کا ظرف  
(نور الفات)

قول فیصل۔ اہل کھنوی اس کو غلہ بولتے ہیں۔  
گلہ۔۔۔ رنگا رنگ۔۔۔ رنگ رنگ کے  
پھول۔ رنگ بزرگی پھول (نمایہ) زینت زینت  
کی مختلف چیزیں۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

گلہ۔۔۔ رنگا رنگ سے ہے زینت تمہیں  
اس ذوق اس نہاں کو ہے زینت افلاک ذوق  
گلہ۔۔۔ ناز۔۔۔ ناز کے پھول، یعنی ناز۔  
فارسی ترکیب۔ قلیل الاستعمال۔

گلہ۔۔۔ ناز کا نواز کا  
یہ رفت ہے شگفتہ گلہ۔۔۔ ناز کا  
گلہ بان۔۔۔ بھیرا بکریاں چرنے اور  
پالنے والا۔ چرواہا، گڑریا۔ فارسی، مذکر  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

گلہ۔۔۔ اب ہمارا خانہ بدوست گلہ بان  
غفریب و ہقان بنا چاہتا ہے (اردو زبان)  
کی پانچویں کتاب از مولوی اسماعیل  
گلہ بانی۔۔۔ ریشیوں، بھیرا بکریوں کی  
رکھوالی کرتا۔ فارسی، مؤنث، تعلیم یافتہ  
طبقے کی زبان  
گلہ۔۔۔ ایک قسم کا غذا، اردو، متروک۔

یو تپا جوان سے کہ فدا کیا کہی  
ساتھ گلہ کی کہا کھب دہی  
گلہ۔۔۔ اب بکسر اول و فتح دوم (گلہ کی کافر  
اردو، مذکر، رائج۔

کردگی دھوم سے شادی ہو گشت و شہر  
گلہ۔۔۔ مرا اور منجلی بھاجی کی غم بہرہ  
جائیداد صاحب  
گلہ۔۔۔ گلہ کی رکھنے کا ظرف، غول، کھنوی زبان  
(نور الفات)

قول فیصل۔ صاحب (ہنگ) اثر رکھتے ہیں۔  
کھنوی میں گلہ انہیں بھرا کہتے ہیں۔ گلہ اور گلہ  
کی تیز بکری۔ مولف تاثر کرتا ہے۔ کھنوی  
بھرا بھرا، عام طور سے زبان پر نہیں ہے۔

گلہ۔۔۔ (بکسر اول و فتح دوم) ایک چرسے کی  
ماند جانور کا نام جس کی پیٹھ پر مالی دھاریاں  
ہوتی ہیں، اردو، مؤنث، رائج۔  
بت کچھ کھائے بھٹے چل بھاری

کبوتر مرغیاں پائیں گلہ کی دہن زار  
قول فیصل۔ شہ کا شہ نے فارسی میں ہے۔  
نظم کیا ہے شاید نقشہ کیا ہو۔  
ہر چہ اقتدر دست آل طرار  
بد و بدش خورد گلہ کی دار

گلہ کی دہن۔۔۔ انسان کے جسم کا وہ حصہ جس پر  
اور دہن کے بیچ میں ہوتا ہے۔۔۔ دو مؤنث و مذکر  
کے گلی انگلیوں سے تو گلہ کو ہے پستی  
ہے ترخا گلہ کی کیا نام لگتی ہے۔۔۔ (نور الفات)  
گلہ۔۔۔ وہ بنگ جس میں دھاریاں ہوتی  
ہیں۔ اردو، مذکر۔ بنگ یا زون کی اصطلاح  
گلہ۔۔۔ اب رنگ لائی ہے گلہ کی بے چارہ



گلہری نے رنگ بدلا دیا (اڑا) انسان کا رنگ بدلتا۔ ایک رنگ سے دوسرا رنگ اختیار کرنا اور دوسرے عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صوت۔ چہرے پر ہوائیاں اڑ رہی ہیں، بال بکھرے گریباں چاک اور اس کا پتہ نہیں آتا۔ بال اٹکا رہا ہوا اچھا عوا گم ہے اب رنگ لائی گلہری دفن دار آزارج گل ہرے ہونا۔ درختوں میں پھل آنا باغ کا سرسبز و سناو آہ ہوتا۔ اردو صر۔ دہلی کی زبان۔

گل ہرے ہو گئے ہیں داغ۔ غم پر رونق مگر نہیں آئی داغ۔

گل ہزارہ۔ ایک قسم کا بہت سی پتھر کا پھول۔ فارسی، مذکر۔ (نور اللغات) قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ گیندے کے پھول کو بھی کہتے ہیں۔ ہندو عاقبت کے بول یاد آ گئے۔ ظہر ہونا کسی بنی جیسے گیند ہزار کے پھول۔ سونے کا تانید کرتا ہے۔ لیکن اب قریب بہ نزدیک ہے۔

گل زبان پر لانا۔ شکوہ کرنا، شکایت کرنا۔ اردو صر، فیض، راج۔

ناتے ہمارے ساتھ کیے تم نے بار بار جز شکرت زبان پر نہ لائیں کبھی گلہ افق گلہ شکوہ :- شکوہ شکایت گلہ کرنا۔ شکوہ کرنا۔ مذکر۔

بہن میاں گلہ کرتی ہے میرا ناسخ ناز مرث گرفتار نہ ہونے نہ دیا (نور اللغات) قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے غادرہ

قلم کیا ہے۔ گلہ شکوہ اور مثال میں شو گلہ کرنا کا پیش کیا ہے۔ ہر حال گلہ شکوہ عورتوں کی زبان ہے۔ جسے وہ گلے ہوا جب بدنام کرے ہیں انہوں نے گلے بہت ستایا لیکن ان سے کوئی گلہ شکوہ نہیں کیا۔

گلہ گزاری۔ شکوہ و شکایت کرنا کے ساتھ عورتوں کی زبان (نور اللغات) قول فیصل۔ دہلی کی زبان ہے، لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔ دہلی کی عورتیں گلہ گزاری پر تشدد یہ لام بھی بولتی ہیں۔

چنے کے آدے اور بھلے چنے میں ان کو کیا چا سواج ہوئے آئے گلہ گزاری کر گئے میر حسن گلہ مند :- گلہ کرنے والا اشیا اور عجیدہ خدا کا ترکیب فیلیانہ طبیعت کی زبان فیصل الاستعمال۔

بے جرم دیے داغ عزیزان مجھے ہر چند پر یہ بھنا کہ ہوں تم سے میں گلہ مند میرا قیس گل ہونا۔ بھنا، خاموش ہونا، اردو صر، فیض، راج۔

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے، شمع، چراغ، آتش وغیرہ کے ساتھ اس کا استعمال ہے نہ جانیں کتنی شہیں گل ہوئیں کتنے بگڑے تارے

نب اک خورشید اترتا ہوا بالائے ام آگیا گلہ ہے یقین گل ہو جو دیکھے گیوئے دلبر چراغ آگے کالے کے بخار دشمن ہے کیونکر چراغ گویا چرا پر یہ جلی کے جلہ کی نظر آئی۔

ہوئی گل آتش ز رشت شمع طور شرابی ظلم طباہان شرقت نے کنول گل ہونا بھی ظلم کیا ہے، لیکن اس جگہ بھنا زیادہ ہے ہرے نوق سے گل ہو گیا کنول دل کا مشرت

گلہری، حیدر، بغیر اول (رنگ سرخ) گل سے منسوب۔ فارسی صفت (نور اللغات) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر ہوتا ہے۔ گلہری، بھولہ اور گھلدار (نور اللغات) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر ہوتا ہے۔

گلہری، ایک قسم کا کبوتر جس کے پردوں پر گل ہوتے ہیں (نور اللغات) قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے، گلہ گزاری، لٹائی کے بولتے ہیں۔

سرخ دل داغ جو دکھائے گالیوں شہب ہو گا گلہ کبوتر کا ناسخ رگلی :- (باکسر) سنا کا بنا ہوا طرف ہائے گل سے منسوب۔ فارسی، صفت، تعلیم یافتہ طبیعت کی زبان۔

محل صوت۔ تم نے جہاں اور سب میں لکھیں یہ نہ لکھا کہ ظروف گلہ کس قدر اور کتنے کے آئے۔ (اس کو بھی لکھو ورنہ بھول جاؤ گے۔

گلہری، (بغیر اول و تشدید دوم) بھنا جس میں دانے نہ ہوں۔ یا پھیل دیئے گئے ہوں۔ اردو، مؤنث، راج۔

محل صوت۔ بھنے کھانے بیٹھے تو گلہری کے ڈھیر لگا دیئے اور یہ اکثر کھایا کرتا۔ دودیا بھنے چنے جاتے جاتے تو سے دانوں پر خدو ڈال کر یوں مرج گتا۔ سامنے بھنتے ہیں لیوں چھڑکے ہیں اور کھانے جلتے ہیں۔

رنگ مرث (ناسخ از آب حیات) گلہری، بھولہ (نور اللغات)



قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اسے بالی کہتے ہیں۔  
 گٹے بندھنا۔ وہ گول اور پھوٹی ٹکڑی جو گول  
 کے اندر دی جاتی ہے۔ اردو رائج۔  
 گٹے بندھنا۔ وہ گول یا گڑھا جو اچھوٹا سا گڑھا  
 جس سے نیچے گٹے بندھنا کہلاتے ہیں اردو رائج۔  
 گٹے بندھنا۔ چاندی سونے کا ڈال (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
 گٹے بندھنا۔ ایک آلے کا نام جس سے توار  
 ریزہ کا رنگ دور کرتے ہیں (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
 گٹے بندھنا۔ سونے لکڑی میں جس پر ڈال  
 لکڑی لگ کر کہتے ہیں (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
 گٹے بندھنا۔ لکڑی سے لکڑی کی لکڑی (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
 گٹے بندھنا۔ (بافلیج) کو چھ۔ محفل کے اندر کا  
 راستہ سنگ کو چھ۔ اردو مؤنث،  
 نفع اور رائج۔  
 یوں اٹھے آہ اس گٹے میں  
 جیسے گول یہاں سے اٹھتے ہیں  
 قول فیصل۔ اسکی جگہ گلیاں اور گلیوں سے  
 ہمیشہ محل میں ڈوبے ہوئے گھر سے نکلتے ہیں  
 ایک جاتی ہیں گلیاں جس طرف روکا جائے ہیں  
 (نور اللغات) وہی میں کبھی گات  
 لکھنؤ میں لکھنؤ گات (کٹری کی بنی ہوئی  
 دو گول طرف سے نوکدار۔ چھوٹی سی چیز  
 جسے لکڑی کے ڈنڈے سے مار کے اچھالتے  
 ہیں۔ ہندی، مؤنث۔

لکھنؤ میں ڈنڈے سے ایک چوکر گلی بالعم کمر  
 دم بغیر تشہیر ہی بولتے ہیں (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اس کا صرف کھینا کے ساتھ ہے  
 جیسے لڑکوں کی کیفیت سنیے کہ۔  
 دن بھر گلی ڈنڈا کھیل کرتے ہیں رات میں  
 اور ڈنڈا بیٹا کرتے ہیں۔ مگر الف کے نام  
 بے نہیں جانتے (فساد آزاد)  
 گٹیا۔ ہندی۔ مگر یز جو پیشی کپڑے اور بات  
 وغیرہ رنگتے ہیں۔ لکھنؤ، مذکر (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
 اس محل پر رنگ ریزہ زبانوں پر ہے۔  
 گٹیا راج۔ کوچہ جو عوام کی شاہراہ ہو۔  
 ہندی، مذکر (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ صاحب (جنگ) افر کھتے ہیں کہ  
 گٹیا راجہ جو ڈار است ہے جو ایک گاؤں  
 سے دوسرے گاؤں جاتا ہے، شہر کے شارع  
 نام کو گٹیا راجہ نہیں سروک کہتے ہیں۔ گٹیا  
 غام ہوتا ہے۔ سروک بخنہ۔ فیمل میں گٹیا راجہ  
 کے معنی گٹے ہیں گاؤں کی چوڑی سروک  
 سروک تائید کرتا ہے۔  
 گٹیا نا۔ گٹیاں دینا۔ ہندی۔ اپنی  
 ہندی زبان (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ دیہاتیوں کو اس محل پر گر یا نا  
 معنی ہے۔ جیسے نواب صاحب ہم کو بلا وجہ  
 روز گریاوت آیا، بھڑکا کوئی خطا نہیں ہے۔  
 گٹیاں چھاننا۔ گٹیاں گئی آثار پر گٹیاں  
 میں مارے مارے پھرنا۔ اردو مؤنث فیصل الاستعمال  
 گٹیاں گھونانا۔ دسلیوں کے جانے کی ہندی  
 بہت کم ہوتی ہے (فیض اوقات کرنا ہے نام)

کام کرنا۔ وہی کا زبان (نور اللغات)  
 گٹے باز۔ خوش آواز۔ اچھی آواز والا۔  
 اردو صفت، عوام کی زبان۔  
 وہ زبردست مثال میں گٹے باز۔  
 چھڑنے تھے کپڑے کے سارے افراتاد وہ  
 گٹے بازی۔ خوش آواز۔ اچھی آواز  
 سے گانا سار دھرتی۔ عوام کی زبان۔  
 مگر تم ایسے کوڑھ معجزوں کو گٹے بازی اور  
 نازک آواز کا سے کیا واسطہ تم تو یہ فیصل  
 صاحب کے چہر میں تڑپا ہوا اور کچھ سنیے  
 چلے ایسے لہا قہ برقی حوت (فساد آزاد)  
 گٹے باندھنا۔ کسی شخص کو کوئی چیز نہ ہوتی  
 دہنا۔ گٹیا۔ کسی چیز کو گٹیا کے نام  
 کر دینے سے۔ اردو صفت، وہی کی زبان۔  
 محل صرف۔ وہ چاہے کسی کے چہرے  
 تھے اسی مطلع کو یا روگ کوئی شے نا حق  
 کے گٹے باندھنا (تمہارا آئینہ آئینہ باندھنا)  
 وہ صفت کہتے جو اپنی بیٹی یا لڑکی  
 شہکے اس بچے کو میرے ہاتھ بندھوا گیا میر  
 قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں اس جگہ  
 پڑنا اور گٹے بندھنا ہوتی ہیں۔  
 گٹے باندھنا۔ (کرنا) نکات کر دینا۔  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 گٹے بندھنا۔ فعل لازم۔ ذمہ پڑنا۔  
 بنا خواہش کسی چیز کا سر پڑنا۔  
 صرف۔ وہی کی زبان۔  
 جہرہ کو بندھنا۔ گٹے اسلام کہاں  
 یوں تو قیہ میں رکھتے ہیں تار کے پاس



قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس جگہ گئے پڑنا، یا گئے  
 لکھنؤ میں۔  
 گئے بندھنا: یہ کسی تا پند صورت کا  
 راج میں (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 گل بندھنا: یہ پورا جوان ہوتا۔ سن بلوغ  
 کو پہنچنا (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ دہشت کرنے سے جو ڈنڈوں  
 میں سختی پیدا ہو جاتی ہے اور ٹھیلیاں  
 پھرنے لگتی ہیں اسکو اہل لکھنؤ گلی بندھنا  
 کہتے ہیں جو پہلو انوں کی اصطلاح ہے۔  
 گلی بندھنا: یہ شہد کا جمع ہونا (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
 گلی بندھنا: یہ یہی ہے یا اس ہونا (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
 گئے پرتلوں پھیرنا: یہ (بجائے) مار ڈالنا  
 ختم کر دینا۔ اردو صرف، فیصل، راج۔  
 سوتے ہونے پر ہرنے مارا کھنول۔  
 کچھ پھیر دے گئے پرتلوں پھیرنا  
 گئے پرتلوں پھیرنا: یہ (کنایت) حد سے  
 زیادہ ظلم کرنا۔ حق تلفی کرنا جبر و ظلم کرنا،  
 بد صورت، عوام کی زبان۔  
 خواہ فیصل۔ سما کی ماری صورت "گئے پر  
 گئے پرتلوں پھیرنا" جی راج ہے و مستعمل ہے ابھی  
 بچے پورے کی گویا بہت کی علت میں  
 قہر ہے نقابوں کے گئے پرتلوں پھیرنا  
 ہے۔ یہ بہت لاکھار جہ سے لکھنؤ میں ہے  
 گئے پرتلوں پھیرنا: ظلم ہونا۔ حق تلفی ہونا۔

مار ڈالنا (اردو صرف، فیصل، راج)۔  
 ہم کو ہرگز ہم جگہ کیا با جے  
 جبر کی گئے پرتلوں پھیرنا: یہ (کنایت) حد سے  
 قول فیصل۔ اس کی متعدی صورت گئے پر  
 جبر کی چلانا بھی راج و فیصل ہے۔  
 گئے پرتلوں پھیرنا: یہ شہد کا جمع ہونا (نور اللغات)  
 تکلیف دینا۔ بے خطا کو ستانا۔ اردو صرف  
 فیصل، راج۔  
 نری سے ۱۲ اشیا انکھوں کے نیچے اذہیرا ہے  
 فلاکت نے گئے پرتلوں پھیرنا: یہ (کنایت) حد سے  
 گئے پرتلوں پھیرنا: یہ (کنایت) حد سے  
 کرنا۔ خواہ مخواہ کوئی چیز دینا۔ اردو  
 صرف۔ دہلی کی زبان۔  
 گئے پرتلوں پھیرنا: یہ (کنایت) حد سے  
 جس دل کا۔ گئے پرتلوں پھیرنا: یہ (کنایت) حد سے  
 شاہ تغیر دہلی  
 گئے پرتلوں پھیرنا: یہ (کنایت) حد سے  
 ملتا ہے رفا اور بے خواہش کچھ چیز کا کسی  
 کے ہاتھ لگ جانا، اردو صرف۔ عوام کی زبان  
 فکر فردا کی گئے پرتلوں پھیرنا: یہ (کنایت) حد سے  
 جان کو ہم نے لگائی ہے یہ علت کسی لا علم  
 گئے پرتلوں پھیرنا: یہ (کنایت) حد سے  
 اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔  
 کچھ ایسے گئے پرتلوں پھیرنا: یہ (کنایت) حد سے  
 سوار کا زور رگ گردن نظر آیا۔  
 گئے پرتلوں پھیرنا: یہ (کنایت) حد سے  
 ساتھ نکاح ہونا، اردو صرف، دہلی کی زبان  
 دیکھو انود خیر ز کو لگا ڈھم نہ منہ  
 یہ پڑے گی جب گئے شکل نظر بنائے گی نظری

قول فیصل۔ نکاح کی کوئی شرط نہیں کوئی نہ  
 بغیر خواہش و طلب مل جائے تو کہتے ہیں کہ  
 گئے پرتلوں پھیرنا۔  
 گئے پرتلوں پھیرنا: یہ (کنایت) حد سے  
 جو جبر اسر منہ عا جائے مجبوری کا معاد  
 اردو مترادف۔  
 گئے پرتلوں پھیرنا: یہ (کنایت) حد سے  
 یہ راج بھی کسی بھولوں کے بار میں ہو  
 گئے تک پھیرنا: یہ (کنایت) حد سے  
 گئے تک پھیرنا: یہ (کنایت) حد سے  
 گئے تک پھیرنا: یہ (کنایت) حد سے  
 حالت قریب ہونا۔ ڈوبنے کے قریب ہونا  
 اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔  
 و فوراً تک سے ہے کیوں گئے تک پھیرنا  
 ہمارا کارہ سر کا سہ حباب نہیں  
 گلی جھکا نا: یہ (کنایت) حد سے  
 زمین قابل ہوں سما کی نیرنگی کا  
 اس نے کیا کیا گلی جھکا نا ہم کو رنگیں  
 اب اس جگہ گلیاں جھکا نا مستعمل ہے (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے اہل  
 لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 گئے چپکنا: یہ (کنایت) حد سے  
 دہلی کی زبان (نور اللغات)  
 گئے ڈالنا: یہ کسی شخص کو کوئی چیز  
 زبردستی دینا (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 گلی ڈالنا: یہ (کنایت) حد سے  
 ایک کھیل کا نام، اردو نہ کر راج۔  
 قول فیصل۔ اس میں دو لکڑیاں ہوتی ہیں



ایک چھوٹی اور گول دوسری بڑی اور لمبی۔ اب یہ کھیل بہت کم ہو گیا ہے۔

گلی ڈنڈا کھیلنا بڑی ڈنڈے کا کھیل کھیلنا اردو صرف۔ رائج

گلی ڈنڈا کھیلنا: (کنایت) وقت ضائع کرنا۔ آوارہ پھرنے اور صرف قلیل استعمال

محفل صرف۔ وہ مردہ نہ کھائے گا نہ کھائے گا۔ دن بھر آوارہ پھر اگر تاج۔ گلی ڈنڈا کھیلنا کرتا ہے۔

گلی سے اتارنا: گلی سے جدا کرنا گلی سے علیحدہ کرنا، اردو صرف، فصیح، رائج

سرخ پوشاک اتار اپنے گلی سے قاتل۔ خون ہو تپہ مزار شہدائے پہلے صبا

گلی سے اتارنا: باطل حق سے نیچے اتارنا۔ لگنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج

اترا تھا گلی سے کہ جگر ہو گیا ٹھنڈا۔ کیا جانے اس آبِ دمِ شیشہ میں کیا کر

قول فیصل۔ اس کی منفی گلی سے نہ اترا بھی رائج و فصیح ہے۔

کردن بھر ساقی میں کیا یادہ نوشا کہ پانی گلی سے اترتا نہیں ہے صبا

گلی سے اترنا: (کنایت) کچھ میں آنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنوں میں عام طور سے خلق سے اترنا زبانوں پر ہے جیسے میں نے انھیں

لاکھ سمجھایا کہ دوسروں کی پیچہ داری نہ کرنا چاہیے لیکن یہ بات تمھارے خلق سے متاثری

آج نتیجہ دیکھ لیا۔ اس کی منفی صورت بھی زبانوں پر ہے جیسے تم نے جتنی باتیں کہیں ایک بات بھی خلق سے

نہ اتری۔

گلی سے بندھنا: گلی بندھنا گلی پڑنا اردو صرف۔ مترادف۔

ساتھ نرگس کا بغض نے دیا تنگی میں ایک کیا دو دو گلی سے تڑپا رہا ہے جانے

گلی سے چھٹنا: گلی سے لپٹنا، اردو صرف، فصیح، رائج

وہ تو میرے گلی نہ لگا لیکن اے جنوں زنجیر اس کی میرے گلی سے چٹ گئی دیر

گلی سے لپٹنا: گلی لگانا۔ معاف کرنا اردو صرف، فصیح، رائج

محفل صرف۔ میں برسوں کے بعد جو پہونچا تو بڑی خالہ اماں نے دیکھتے ہی لہجہ کو گلی سے لپٹا لیا اور پیار کرنے لگیں۔

قول فیصل۔ اس نخل پر صرف گلی لپٹنا بھی زبانوں پر ہے۔

گلی سے لپٹنا: گلی لگانا۔ بے لگیر ہونا اردو صرف، فصیح، رائج

زینب کا دمِ قلق سے رکاسانس اڑ گئی بوسہ گلی کا لے کے گلی سے لپٹ گئی دیر

قول فیصل۔ صرف گلی لپٹنا بھی زبانوں پر ہے۔ پھر لپٹ کر مرے گلی اک بار

حال کرنے لگی وہ یوں اظہار شوق گلی سے لگانا: (مترادف) سینہ سے

لپٹنا۔ معاف کرنا، بے لگیر ہونا، اردو صرف، فصیح، رائج

لگا لوں طوق کو بس اب گلی سے جدا کیا۔ نہیں ہے وجہ قدموں پر مرے گرنا سلاسل کا دنیا

قول فیصل۔ اس کی منفی صورت بھی رائج و فصیح ہے

ہوتے جو عہد اور جری پاس نہ آتے ہنسل بنی تجھ کو گلی سے نہ لگاتے میر عشق

صرف گلی لگانا بھی رائج و فصیح ہے۔ گلی سے لگنا: (مترادف) سینہ سے لپٹ جانا، گلی

میں با نہیں ڈالنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج

میں جاں بلب ہوں گلا کا ٹوٹا گلی سے گلو جو اس میں آپ کو منظور ہو سو جیت پٹ پٹ ناسخ

گلی سے لگنا: (کنایت) دل کا طل دور کرنا، صفا کر لینے اور حال دور کرنے کے محفل پر۔ اردو

صرف، فصیح، رائج

جب تک تم نے کثیرہ دل تھا شکوہ کج بھرا تم گلی سے لگے سارا لگہ جاتا رہا مفسر

گلی کا تعویذ بنانا: (کنایت) کمال حفاظت سے رکھنا۔ گلی کا ہار بنانا۔ بہت عزیز رکھنا۔

اردو صرف، فصیح، رائج

کر سے نامہ اگر گر پڑا تو کیا ہوگا گلی کا اپنے اس نامہ بر بنا تعویذ جلیل

گلی کا توڑنا: (کنایت) منہ کی سونے کی زنجیر، اردو صرف۔ قلیل استعمال۔

میری گردن کی بھی زنجیر توڑا ہے اب اپنے اپنے گلی کا جو اتارا توڑا ناسخ

گلی کا ڈھولنا: (کنایت) (نور اللغات)

محفل کا موٹا تعویذ۔ اردو صرف، عام اور غیر تون کا زبان۔

گلی کا ڈھولنا: (کنایت) ناحق کا بوجھ ناگوار چیز۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ گلی کا ہار: ایک زبور کا نام جو گلی میں پہنا جاتا ہے۔ اردو وند کر۔ رائج



محل صوف۔ بہن کیا بتائیں پرسوں ہمارے یہاں زبردست چور کی ہو گئی جو زلیخا کا سنا دیکھ لے گئے لے سب سے زیادہ دکھ اپنے گلے کے ہار کے جانے کا ہوا جو کچھ موتیوں کا تھا اور میری ساس نے مجھ کو دیا تھا۔ گلے کا ہار بٹا (کنایت) وہ بچہ جو ہر وقت ماں سے چسپاں ہے۔ صفت (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ گلے کا ہار بٹا (کنایت) ہاگوار خاطر۔ ناقابل برداشت۔ اردو صفت عوام اور عورتوں کی زبان پھر اجوائے جنوں اسے تو نے توڑ جانے لے تیرے گلے کا ہار میرا میرا ہوا دلخ گلے کا ہار بٹا (کنایت) وہ جو گلے سے لپٹا رہے وہ جو ہمہ وقت ساتھ میں رہے کسی وقت جدا نہ ہوں۔ اردو صفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

طوق و زنجیر یعنی غلطی میں عشق بن بھی گئے کا ہار رہا۔ دغیر گلے کا ہار بٹا (کنایت) نہایت عزیز۔ پیارا۔ اردو صفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔ یہ جاپنے والے چلتے تھے گلے کا ہار اپنے کمر کے دے نہ کس کس نے اس کو دھاگے دم میں گھونٹا بھر۔ گلے کا ہار بٹا۔ سر ہر جانے والا۔ بچے پر چلنے والا۔ جان نہ چھوڑنے والا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔ میں نام محمد لکھنے کر گناہ کا رہا۔ شراب جان کے قاضی تھے کا ہار بٹا۔ بھر گلے کا ہار کرنا۔ اپنے سے قریب کرنا۔

نہایت عزیز بھنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔ ترے ہاتھوں کی زیریت تو ہے شاخ گل کو خروں ہیں دسترس جو ہوتا تو گلے کا ہار کرتے اگر گلے کا ہار ہوتا بٹا۔ بہت عزیز ہونا نہایت قریب ہونا۔ ہر وقت ساتھ رہنا۔ اردو صرف، رائج۔ ہجر میں اس گلے کے بھر پر سانس لینا بار ہے۔ زندگی ظالم مگر اب تک گلے کا ہار ہے۔ اگر ہر کسی نے آنکھ جب ڈالی گلوے صاف پر سنس کے فرمایا گلے کا ہار آنکھیں ہو گئیں۔ دغیر گلے کا ہار ہونا بٹا۔ کویہ ہے کسی کے کسی سے پٹ پڑنے اور گریباں ٹکیر ہونے سے، اردو، صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔ دل پر داغ کو ارمان کر گئے ان کو گلے سے ان کو یہ ڈر کر گلے کا یہ کہا ہار نہ ہو۔ گلی کو چہرہ۔ تنگ کوچہ۔ مذکر (نور اللغات) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ گلی کو چہرہ۔ ہر ایک گلی ہر ایک راستہ ہر ایک تپا راستہ۔ اردو، فصیح، رائج۔

کسی آبادی ہے شہر حسا میں جو گلی کوچہ ہے اک بازار ہے۔ گلی کوچوں میں مارے مارے پھرتا ہے۔ میں سرگرداں رہنا۔ اسے مارے پھرتا گلی کوچوں میں بیکار ادھر سے ادھر پھرتا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔ قول فیصل۔ تائید کے لیے گلی کوچوں میں ماری پھرتا زبانوں پر ہے۔ بھچھچھ میں مارے رنگیلے جوان کا دل آلی ہے کچھ ایسی آفت کی پرکار نہیں ایسی تو گلی کوچوں میں ماری پھرتا ہیں (ضمانہ آزاد)

گلے کی رگیں پھیلانا بہ (کنایت) غصہ کرنے سے (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ گلے گلے بہ۔ (کنایت) گلے گلے۔ اردو فصیح، رائج۔ عورتوں آب تیغ پر رہتا ہے بار بار دم بھر گلے گلے ہے تو دم بھر کمر کمر تھکتی گلی بہ۔ کوچہ کوچہ، ہر ایک گلی کوچہ میں اردو عوام کی زبان۔ محل صوف۔ ایک فقیر خدا کا کتا پیر تھا ایک راہ خدا دے جا جا تیرا بھلا ہو گا۔ حضور کو پسند آئی ان سے کہا انھوں نے بارہ دہرے اس پر لگا دئے۔ مدتوں تک کھر کھر سے یہی گھانے کی آواز آتی تھی اور گلی گلی لوگ گھاتے پھرتے تھے (مقدم دیوان ذوق) گلے گلے پانی بٹا۔ دریا یا ندی وغیرہ کا پانی گلے گلے بہتا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔ محبت عشق سے بھرپور آب دھر لینا۔ گلے گلے جو یہ پانی ملے اتر لینا۔ شاد۔ گلے گلے پانی بہتا گلے گلے پانی ہوتا۔ بھارت اسکا عالم میں ہوتا سخت سے سخت خطبے میں ہوتا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔ محل صوف۔ تم بناو جبر و زلفا کرتے ہو۔ مقدار تصرف میں گلے گلے پانی ادا کر دوں گا۔ میں نے تم سے لیا ہے مجھے یاد ہے۔ گلے لگانا بہ۔ سنے سے لگانا۔ پیار کرنا۔ چٹانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔ آگے سمجھا گیا بھلائے گا کون؟ اس طرح سے گلے گلے گا کون (دغیر عشق)



گنگا لگانا بہت سہل ہے۔ نہ ہر دستہ حوالے  
کرتے۔ کوئی چیز بے خواہش طلب کسی کو دینا  
(نور اللغات)

یہ بھی ان سے کہیں نہیں لکھی جاتی۔  
جو بلا ہر دو گنگے میرے لگا دیتے ہیں (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اب یہ صرف قلیل الاستعمال ہے  
اور عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔

گنگے لگ کر روزانہ گنگے مل کے روزانہ  
بہر دوں یاد رہندوں کا باہم فی کرگہ کرنا۔  
دو کھڑے ہو کر یا کھڑے والوں کو اپنی  
پٹ کے روزانہ ارد و صرف و فیج و راج۔  
طہ قاصد سے گنگے مل کے بہت رشتہ بڑھانم میر  
قول فیصل۔ اسی محل پر گنگے مل کے روزانہ  
بھی زبانوں پر ہے۔ اور گنگے مل کے روزانہ

بھی زبانوں پر ہے۔  
عشق نے دی میرا دھام دام رحلت کیسی۔  
نہ سے اٹل کے گنگے رشتہ ہے حیرت کیسی دل  
گنگے لگنا۔ بھل گئے ہونا۔ سینہ سے لگنا  
اپنا چٹنا۔ ارد و صرف و فیج و راج۔  
گنگے لگنا۔ کوئی چیز نہ ہر دستہ کسی کے سر  
پر (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں  
ہے۔

گنگلیاں: آٹے کے چھوٹے چھوٹے  
بیڑے (۲) چھوٹے چھوٹے آم جن میں گنگلی  
اور چھلکے کے سوا اور برائے نام ہوتا ہے  
رنگ اثر

قول فیصل۔ یہ عوام اور عورتوں کی زبان  
ہے۔ جسے میں نے تم سے پہلے کہہ دیا تھا کہ

پتھر سے کاٹھی آم لانا، مگر تم نے چھوٹی چھوٹی  
گنگلیاں لے آئے۔ بلا وجہ یہ کہ ہا دیکھا  
گنگیم بکھل سوتی یا اونی نوٹا اور اسے کپڑا  
فارسی گوشت، تعلیم یا غیر مطبوعہ کی زبان۔  
دکھاوے برقا کا جلوہ کہیرے کو چھ ہیں  
غیر جیسے ہیں اور اسے چولے گنگیم بہت  
گنگے مرطضاب۔ نہ ہر دستہ کسی کے حوالے کرنا  
نقد و تکلیف اور ایذا اٹھانے کے علاوہ بھی گنگی۔  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ گنگے عوام اور عورتوں کے منہ سے ہوتی ہیں  
گنگے مل جانا۔ میل کر لینا، دل کی صفائی  
کر لینا، خفا نہ رہنا۔ ارد و صرف و فیج و راج  
محل صوف۔ بہت نرم سے لڑائی اٹھی  
سب کے کہنے سے دونوں گنگے مل گئے اور  
باہم بھائی ہو گئے۔

گنگے ملنا بڑا گنگے لگنا۔ گنگے میں باہم لانا  
معاف کرنا، بخیر کرنا۔ ارد و صرف و فیج و راج  
قول فیصل۔ اس جگہ گنگے سے ملنا بھی زبانوں  
پر ہے۔

دل میں باقی رہے نہ کچھ ارماں  
خوب مل لو گنگے سے میرا ترپاں نہ ارماں  
گنگے ملنا: (کھانہ) صفائی کرنا، میل کرنا  
مصالحہ کرنا۔ ارد و صرف و فیج و راج  
محل صوف۔ گوشت سے ناخن جدا نہیں  
ہوتا بھائی ہے اور حقیقی بھائی ہے گنگے مل  
لودہ بھی خوش ہو جائے گا اور متحاری  
ہزت بڑھ جائے گی۔

گنگے ملو ادینا۔ باہم صلح کر دینا، صفائی  
کر دینا۔ میل کر دینا، ارد و صرف و فیج و راج۔

دونوں میں چھلکے اور پٹے کو ملو اور گنگے۔  
آج کے قاتل میان تیغ و گھردن تو لا کر رکھ  
گنگے منہ سے نکالنا۔ فعل متعدی۔ نہ ہر دستہ  
کوئی چیز حوالہ کرنا۔ نہ ہر دستہ کسی کے سر کوئی  
کام یا ذمہ داری سونپنا۔ ارد و صرف و فیج و راج  
محل صوف۔ بوی کے لیے شکار دان خرید  
کے ملے ان کو نا پسند ہوا بلا وجہ میرے  
منہ سے دیا مروت میں مجھ کو اپنا پڑا۔  
گنگے میں اترنا۔ گنگے سے پیٹ میں جانا

کیا بارہ کٹو بھس نے ہو گئی ہر  
تھپے اٹھا اترے نہیں دوڑے گئے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب اس محل پر گنگے سے اترنا  
زبانوں پر ہے۔

گنگے میں اٹھنا بڑا گنگے میں پھنسا کسی بہ  
یا نا پسند کرنے کا حلق سے نیچے نہ اترنا اور  
صرف و فیج و راج۔

یہ زور سے مقرر ہے کہ ہوتا ہوں جو بیارہ  
جاتا ہے اٹک شربت دینا رکھے ہیں نا  
قول فیصل۔ اس جگہ گنگے میں پھنسا زبانوں  
پر زیادہ ہے اور فیج ہے۔

گنگے میں اٹھنا بڑا محبت یا امتا کے باعث  
ان کے حلق سے کسی عمدہ چیز کا اپنے بچے کے  
بغیر نہ اترنا۔ بچے کے بغیر کوئی چیز نہ کھانا۔  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ عوام اور عورتوں کی زبان  
ہے اس جگہ زیادہ تر حلق میں اٹھنا اور حلق  
میں پھنسا ہوتی ہیں۔

گنگے میں باہیں لانا۔ گنگے لگنا۔ گنگے لگانا



ہنگیر ہونا، ہم آغوش ہونا، اردو صرف،  
فیض، رائج۔  
ڈال کر بائیں گٹے میں اس نے پوچھا ناز سے  
اب تو دل ٹھہرا کہو ٹھہرا کیلجھا ہو گیا طاقت  
قول فیصل۔ گٹے میں بائیں ڈال دینا بھی زبانوں  
پر ہے۔  
گٹے میں اپنے جنتے جنتے بائیں ڈال دیتے ہیں  
کرم ڈھونڈتے تختار تو ہانہ ہی ہانہ ہے آتش  
گٹے میں بائیں ڈال لانا بھی بولتے ہیں۔  
بائیں دونوں گٹے میں ڈال لو آج (ذہر عشق)  
جو آ رہا ہوں سب نکال لو آج (ذہر عشق)  
گٹے میں پانی پیکانا: دم نکلتے وقت طلق میں  
پانی چھانا، بخور بخور کر کے طلق میں پانی پیکانا۔  
اردو صرف، قلیل الاستعمال۔  
اجاب سے مانگوں میں اگر نزع میں پانی  
پیکانا نہ آئے دم شمشیر گٹے میں ناسخ  
قول فیصل۔ اب طلق میں پانی پیکانا زبانوں  
پر زیادہ ہے۔  
گٹے میں پچھانسی ہونا: پچھانسی دی جانا  
اردو صرف، متریک۔  
ہے ملک نصاریٰ میں تمنا: ہی ناسخ  
پچھانسی ہو ہی نہ نفع گرہ گیر گٹے میں ناسخ  
گٹے میں پھنسانا: گٹے میں ڈالنا، اردو  
صرف، قلیل الاستعمال۔  
جاؤں میں نفع کا سودا فی اگر دریا میں  
طلوق پھنسانے گٹے میں سرے گرواب اپنا طاقت  
گٹے میں کھریر ہونا: کھارہ ہے کھریر  
بیتے سے، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔  
کھریر ہے گویا تری تری گٹے میں ناسخ

گٹے میں جان اٹکنا: نزع کا عالم ہونا،  
اردو صرف، قلیل الاستعمال۔  
چھری ہو چھری گردن گٹے میں جان اٹکی ہے  
پڑا ہے تیر جس دن سے کسی توں گریاں کا  
گٹے میں دم اٹکنا: سرنے کے قریب ہونا  
قبر میں پاؤں اٹکائے ہونا۔ اردو صرف،  
قلیل الاستعمال۔  
گٹے میں ڈالنا: پیسہ ہن پھنسا  
ڈالنا اور گٹے میں اور مگر ہے ہو گئی ناسخ  
اسے رشک ماہ پہنچے قبائے نال عیش  
(نور اللغات)  
قول فیصل: صاحب فسر ہنگ اثر  
لکھتے ہیں کہ:۔  
دہی شر سے محاورہ ساری یا معشوق رشک ماہ  
ہے قباکتاں کی ہے، پہنچے سے مگر سے مگر سے  
نہ ہو تو کیا ہو گٹے میں ڈالنے کا صحیح مفہوم  
باس نیا کرنا ہے جو کچھ اسی کے آئے سے پہلے  
بہل پہننا۔ مثلاً اچکن سل کر آئی ہے آج دن  
اچھا ہے گٹے میں ڈال لو، اس کو لکھنؤ میں کچرا  
نیا کرنا بھی کہتے ہیں، سولن تائید کرتا ہے۔  
گٹے میں ڈالنا: پھنسا زور و غیر کیلے  
اردو صرف، غیر فیض، رائج۔  
آڑی ہیکل تو گٹے میں کچی ڈال کر تھی  
تم نے یہ شوخی یہ طراری نکالی کب تھی شوق  
گٹے میں زنجیر پڑنا: (کھارہ) بیاہ ہونا  
(نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گٹے میں زنجیر پڑنا: مقید ہونا۔ بایں  
ہونا (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گٹے میں زنجیر ڈالنا: دیوانے کے گٹے میں  
زنجیر پھنسانا۔ اردو صرف، فیض، رائج۔  
تدبیر سے سودا نہ گیا زلف برحق کا  
زنجیر نہ ڈالے کہیں تقدیر گٹے میں ناسخ  
گٹے میں طوق پڑنا: گٹے میں طوق پھنایا جانا۔  
دیوانے کے گٹے میں طوق ڈالنا، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔  
طوق ہانے کا پڑا اس کے گٹے میں کس لیے  
جانم بھی شاید اس کے عشق میں تجھوں ہوا ناسخ  
گٹے میں گرہ ہونا: آواز نہ نکھنا، اردو  
صرف، متریک۔  
جو کلاس سرہ کرے جنبش صفت مترکوں  
گٹے میں کیوں نہ کرہ ہونا، مرغ کیا ب شوق  
گٹے میں ہاتھ پڑنا: گٹے میں نہیں ڈالنا  
جانا۔ اردو صرف، فیض، رائج۔  
گٹے میں یار کے پڑنے کا ہاتھ ہے مشتاق  
کسی غزال کی گردن کا یہ کس نہ نہیں آتش  
گٹے میں ہاتھ ڈالنا: گردن میں ہاتھ ڈالنا  
محبت سے گردن میں ہاتھ ڈالنا، اردو صرف،  
فیض، رائج۔  
ڈال دو چرکے میں ہاتھوں کو  
پھر گھوری چپکے منہ میں دو (ذہر عشق)  
قول فیصل۔ تقاضا کرنے حق جانے یا حق جانے  
کے معنوں میں بھی کہا گیا ہے جو قلیل الاستعمال ہے  
سودا ہے بکھ شیشے پر اسے بادہ زدو  
کیوں ہاتھ نہ ڈالوں سر بازار گٹے میں ناسخ  
گٹے میں ہاتھ ہونا: گردن میں ہاتھ پڑنا ہونا  
محبت سے ہاتھ کا گٹے میں پڑا ہونا، اردو  
صرف، فیض، رائج۔



کے میں ہاتھ ہونگے لب پہ لب سینہ پہ لب  
شب و صبح جو آئینہ تو ہے کیا مزاج  
گملے میں ہڈی نہیں :- دکنایت  
آواز کے آثار چڑھاؤ پر تو بوجھو :- آواز  
کا بہت وسیلہ ہوتا :- اردو عربی و عوام اور  
کونے و اون کی اصطلاح :-

گملے میں کوئی گملان کے ہڈی ہے نہیں گویا  
ہزاروں میں نہیں یہ سلیقہ یہ لائقیتیں ہیں جانتا  
گملے میں ہونا :- پاشا کہہ ہنسا جسم میں  
ہونا :- اردو عربی و فصیح و رائج :-

قتل جب چاہے کرے آتش وہ ترک جنگجو  
نے گئے ہیں ہے زرد نے خوریاں بالے سر آتش  
گلیوں کی خاک پھاننا :- (کتابت) مارا  
مرا پھر تانے مقصد ادھر ادھر گھومتا اردو  
عربی و فصیح و رائج :-

بڑا ہی سڑی ہو گیا شوق اب تو  
بہت خاک گلیوں کی وہ چھانتا ہے شوق  
گم بست (بہم ادل) کھویا ہوا مفقود فارسی  
صفت و فصیح و رائج :-

قدرت میں گم ہوا دل بیگانہ اسے سراج  
شاید کہ جاگتا ہے کسی آشنا کے ہاتھ  
گم بست خزانہ و رائیگاں کھوجانا فارسی  
صفت و فصیح و رائج :-

محل صوف :- بھائی صاحب میرے بزرگوں  
کے وقت کی گھڑی مند و پیچھے سے گم ہو گئی  
مجھے انتہائی افسوس ہے :-

گم بست ناہیدا (نور اللغات)  
قول فیصل :- ان معنی میں شاید ہی کوئی لکھو  
گم بست مغرور (نور اللغات)

قول فیصل :- کوئی نہیں بولت :-

گم بست لاپتہ پوشیدہ نظروں سے غائب  
فارسی صفت فیصل الاستقلال :-

عمر دشت بلا میں گم علی اکبر کی لاشیں  
گم بست گویا ہوا کھوئے ہوئے اسواں ہانخت  
فارسی صفت و فصیح و رائج :-

تو اس فوج کے ہیں گم غیب تاظم سے  
ستہ لقاں نہ تبسم غیب تاظم سے میرا شوق  
قول فیصل :- ہوش و حواس کے سافا اس کا  
عرب ہے :-

گم بست (بہم ادل) تشبیہ و تمثیل ایک قسم کا بڑی  
اور مولیٰ اینٹ ہار و دو مویش و رائج :-

محل صوف :- منہائی کا یہ عالم ہے کہ جو گم  
پہلے بیچاں روپے ہزار تھا اب وہ ڈیر ہر  
روپے ہزار آتا ہے :-

قول فیصل :- اس اینٹ کی بنیاد عام طور سے نوچا  
چوڑائی پانچ اونچائی پانچ ہوتی ہے  
اور عام طور سے اس کا اطلاق زمانے سے اب  
تک آئے ہونے کے ساتھ ہر گم (اس کو گم  
اینٹ جی کہتے ہیں) :-

گم بست بدہ شخص جس کو کوئی کام پر نہ کر دیا  
ہو گویا پرداز کا زندہ فارسی و فصیح و رائج :-

قول فیصل :- گم بست گمشدہ کا اسم مفعول ہے یعنی مقرر  
ہوا ہر کام کیلئے مقرر کیے ہوئے کو گم بست نہیں کہتے بلکہ  
ریاستوں میں گم بست عام طور سے مقرر ہوتا ہے مہاجروں  
کے یہاں بھی گم بست مقرر ہوتے ہیں جو وہ یہ  
پریر وصول کرنے کا کام کرتے ہیں :-

گم بست کرنا :- فعل متعدی :- نائب بنانا  
شیخ مقرر کرنا کارندہ قرار دینا (نور اللغات)

قول فیصل :- قدیم زمانے میں بولتے تھے اب تب  
بہ متردک ہے :-

گم بست گری :- گم بست کا لام :- مؤنث  
کارندگی نیابت و شیخی (نور اللغات)  
قول فیصل :- اب کوئی نہیں بولت :-

گم بست (بہم ادل) شک و شبہ استہلال  
غلی فارسی و نہ کر فصیح و رائج :-

گم بست دوم و خیال ابرا خیال فارسی  
فصیح و رائج :-

میں تو کہتا ہوں بہت ان کے کہ ہوں عاشق  
یہ حسنین کو حق میں گم ہوا ہے  
گم بست ایک غور و فکر و شک و خیال فارسی  
نکرہ و تریب بہ متردک :-

کیا ایک آن میں تیغ قذافی سکود و گم  
گم بست چراہ گیا دشمن کو آتش اپنے جوش کا آتش  
گم بست (بہم ادل) فارسی و نکرہ و خیال :-

دل گم ہوا نہ کر کہ شکست امید  
ہر قافلہ نو آرزو گم ہوا ہے روش صدیقی  
گم بست کھونا گم کرنا فعل متعدی

میں تو ان ہوں تیری نظروں کے یاد  
ملنے ہی آئیں گم یا مجھے (گم بست)  
قول فیصل :- اب کھنڈ نہیں بولت :-

گم بست باطل ہونا :- غلط خیال ہونا و بہت  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

حشر میں بھی محال ہے وہ ارباب  
حق جو جو مجھے تو ہے باطل گم غلط  
گم بست بھرا بہ سحر :- مؤنث کے لیے گم

بھری :- نکرہ و بھری کی زبان (نور اللغات)  
قول فیصل :- کھنڈ کی صورت میں نہیں لیتا :-



گمان پڑنا یہ کہ فارسی میں گمان افتادہ ۱۲  
حرف جسے شک ہونہ عورتوں کی زبان ہے۔

گمان گمان کی نیلی کاجیب پر تاتھا  
در پنج دور و نخل سوارم سے  
قول نصیب - یہ صرف اس کو کہ ہے کوئی نہیں بولنا  
گمان دور ہو نہایت شک دور ہونا خیال کا  
باقی نہ رہنا شبہ نہ رہنا اردو صرف اس کی طرح  
نخل صرف - تریب آیا تو یہ گمان دور ہو گیا  
حلو ہوا کہ کوئی شاہ جی ہیں وہ چٹ شکوٹ  
جس سے پہلو ان کا دھوکا ہوتا تھا (نشا آرام  
گمان رہنا - خیال ہونا، شک ہونا  
شبہ رہنا - اردو صرف و تلیل استعمال -

محلی صوف۔ سمجھ کہ یہی سامان رہا اور ایک  
کو جان جانے کا گمان رہا (المسم بہ بشریہ)  
گمان غالب ہے۔ یہ کیا خیالی۔ احتمال قوی  
ایک قسم کا یقین۔ فارسی ترکیب۔ مذکورہ  
قبائلیہ یا فتنہ عشقہ کی زبان۔

محل صوف۔ آپ نے تار کاغذ کر رہے ہیں  
 میں ملازم کو آپ نے تفریق الہیہ میرا لکھا کاغذ  
 یہ سچو دی چڑا لے گیا ہے

گمان کرنا یہ خیالی گونا گونا شبہ کرنا غرور  
کرنا و تکبر کرنا، تصور یا بیجان اوصیت کرنا  
گمان (نور اللغات)



تر بیوں کو موت پر بھی تھیں نہ رہا ہے  
 وہ اپنے دونوں کو بھی گمراہی درکار سونپا کر  
 گمراہ بنے جیسے والا راستہ جو باہر ہو جاتا  
 تھا صحیح راستے سے ہٹا ہوا فارسی صفت و صیغہ رائج  
 قول فیصل: کہیں کے ساتھ تعلیم یافتہ طبقہ گمراہ  
 بھی بول دیتا ہے۔  
 ہوس میں کیجیے کی کیوں شیخ تھانے سے گمراہ ہو  
 یہاں تو کوئی صورت ملے والی اللہ ہی ہمارے ذوق  
 اس کی جگہ گمراہ ہے جو تعلیم یافتہ طبقہ کی  
 زبان ہے اور قلیل الاستعمال ہے۔  
 شہر کو رہبری گمراہ مبارک ہو  
 دور روزہ زیت میں کس کس گمراہی کی  
 گمراہ رہے بدین، منہج، دین، منہج  
 تارسی تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
 حمل صورت: کبھی غارتہ جیسے ہونہ روزہ  
 رکھتے ہو غارتہ سول کے خلاف بھی کہہ سکتے  
 کہتے رہتے ہو انکو گمراہ ہو رہے ہو۔  
 گمراہ ہونا یہ راستہ بول جاتا راہ  
 جسکنا اور دھوکہ قلیل الاستعمال  
 دولت بھی آکے خلق میں گمراہ ہو گئی  
 گمراہوں کو گمراہی یاد شاکہ پاک  
 گمراہی: کہے روئی، بے راہ روئی، جھٹکی  
 صحیح راستہ سے ہٹ جانا۔ غلط راستہ فارسی  
 ٹاٹ، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
 حمل صورت: میرے بہت پاپا کہ بہترین  
 ان سے جوادیں گمراہ اس کی گمراہی کے اس کا  
 زندگی کو تباہ کر دیا۔  
 قول فیصل: اسی میں پر گمراہی بھی ہوتے ہیں  
 بدین اور لا غر بیت کے معنی میں بھی گمراہی

اور گمراہی کی کے ساتھ رہتے ہیں۔  
 گمراہی سے نجات پانا یہ راہ راست  
 ہے آجنا۔ غلط راستے سے صحیح راستے پر  
 آجنا۔ اور دھوکہ، صیغہ، راہ۔  
 حمل صورت: شاید اس میں غلط ہو غلط  
 سے اس راہ سے کو چھوڑ کر راہ راست پر  
 آوے اور گمراہی سے نجات ملے یا نہ ملے۔  
 زناہ آزاد  
 گمراہ شدگی یہ (بہم اول و دوم و تیسرا)  
 کو جانا گمراہ ہونا غائب ہو جانا فارسی  
 ترکیب: تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
 میں ایسا ہوا کہ سر غریبان علم بھی  
 گمراہ ہو کے مری گمراہی کو بھی پاتے غلط  
 گمراہ شدہ ہو گویا ہوا ہوا کا ہوا انداز  
 صفت: تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
 ہوش رفتہ کا پتہ کھوئے ہوئے حواس  
 اک دل گمراہ کو دھوکہ دے یا یا کیا کیا  
 قول فیصل: تنہا بہت کم ہوتے ہیں۔ دل گمراہ  
 کا شہر گمراہ کی ترکیبوں سے زبانوں پر ہے  
 شیکسپیر کے کچھ شہور ڈرامے (The Merchant of Venice)  
 کے اردو ترجمہ کو بھی غلطی گمراہ یا بہت گمراہ  
 کہتے ہیں۔  
 گمراہ (بہم اول و دوم) گمراہ، بہرا،  
 صفت (نور الثقات)  
 قول فیصل: ان شعریں عام طور سے زبانوں  
 پر نہیں ہے۔  
 خاموش بیہوش کے معنی میں گمراہ ہونا  
 غور و فکر کی زبان ہے۔  
 غور و فکر، ہجاریاں گمراہ، انشا

گمراہی کے لئے دکھانا: (بہم اول و دوم)  
 یہ گمراہی کے عالم میں خاموشی کی بات ہو  
 جواب: دنیا خاموش رہا، ان کی جگہ  
 اور عقول و عورتوں کی زبان۔  
 حمل صورت: یہاں سے پتہ چلتا ہے  
 تو کسی بات کا جواب نہیں دیتی کیونکہ گمراہی  
 کہتے ہیں۔  
 گمراہ (بہم اول و دوم و تیسرا)  
 واصل و عقول و عورتوں کی زبان۔  
 قول فیصل: (بہم اول و دوم و تیسرا)  
 گمراہ: (بہم اول و دوم و تیسرا)  
 آزاد: (بہم اول و دوم و تیسرا)  
 حمل صورت: یہاں سے پتہ چلتا ہے  
 شہر کو رہبری گمراہ مبارک ہو  
 دور روزہ زیت میں کس کس گمراہی کی  
 گمراہ رہے بدین، منہج، دین، منہج  
 تارسی تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
 حمل صورت: کبھی غارتہ جیسے ہونہ روزہ  
 رکھتے ہو غارتہ سول کے خلاف بھی کہہ سکتے  
 کہتے رہتے ہو انکو گمراہ ہو رہے ہو۔  
 گمراہ ہونا یہ راستہ بول جاتا راہ  
 جسکنا اور دھوکہ قلیل الاستعمال  
 دولت بھی آکے خلق میں گمراہ ہو گئی  
 گمراہوں کو گمراہی یاد شاکہ پاک  
 گمراہی: کہے روئی، بے راہ روئی، جھٹکی  
 صحیح راستہ سے ہٹ جانا۔ غلط راستہ فارسی  
 ٹاٹ، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
 حمل صورت: میرے بہت پاپا کہ بہترین  
 ان سے جوادیں گمراہ اس کی گمراہی کے اس کا  
 زندگی کو تباہ کر دیا۔  
 قول فیصل: اسی میں پر گمراہی بھی ہوتے ہیں  
 بدین اور لا غر بیت کے معنی میں بھی گمراہی



صحیح راستہ نہ معلوم ہو۔ فارسی صفت،  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

محفل صوف۔ قافلے کے قافلے منزل مقصود  
کو سیدھے پہنچنے لگے یہ گم کردہ راہ کامرانی  
سرگشتہ وادی اور بار بار انٹائے سرد  
قول فیصل۔ انہیں معنوں میں گم کردہ سبیل  
بھی کہا ہے۔ جو عام نہیں ہے۔

شاید کوئی عزیز گم کردہ سبیل۔  
سرگشتہ و پاشکستہ وادی دیر نظم طباطبائی  
گم کرنا۔ چھپانا، منایع کرنا، چرانا اعلانا  
اردو صوف۔ قلیل الاستعمال

محفل صوف۔ تمہارا ذکر بہت سخیلا ہے۔  
اس نے میرا لونا گم کر دیا، یہاں پولیس میں دے  
دوں گا۔

قول فیصل۔ عام طور سے اس محل پر چرائینا  
بوتے ہیں۔

گنگل :- بجاری آواز جو کانے میں بکھے  
کھلتی ہے، ڈھول اور سن کی آواز ٹوٹا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ شرنے لکھا ہے کہ  
لکھنوی میں یہ لفظ سننے میں نہیں آیا۔ بجاری  
آوازیں آدمی کی ہوں یا ڈھول کے گنگ  
کی ہوتی ہیں۔ گنگ فلین یا پلیٹس میں بھی  
تورج نہیں، نہ معلوم کہاں سے حاصل کیا  
گیہ۔ مؤلف تائید کرتا ہے۔ بے شک آج تک  
نہیں سنا۔

گم گشتگان :- (بضم اول دفع سوم) کھوئے  
ہوئے لوگ جن کا پتہ نہ چل رہا ہو۔ فارسی ترکیب  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔  
محفل صوف۔ رخسہ افندہ روشن تن نے ہر اے

گم گشتگان وادی ضلالت ہم کو اس مقام پر  
مقرر کیا (طلسم ہوشربا)

گم گشتہ :- (بضم اول دفع سوم) کھو یا ہوا  
غائب۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

بیت کچھ کھو کے پائی اس نے راہ خود را موشی۔  
دل گم گشتہ آج ہی خضر ہے اپنے بیابانی کا وزیر  
گملا :- (بفتح اول) مٹی کا ظرف وہ ناندہ جگہ  
پنڈے میں چھوٹا سا سوراخ ہوتا ہے۔ مٹی جبر  
کے درخت لگاتے ہیں، اردو، اند کرار گج۔

ڈیپویشن کی سرسبز یا بودگی اس نے شعلے میں  
برہمن نے کہا یہ شاخ بیدار ایسے گھٹیلے اکبر  
گمنام :- (بضم اول) نامعلوم، غیر معروف  
غیر مشہور، بے نام و نشان۔ فارسی صفت،  
فیض رائج۔

کسی شخص میں ہیں اسکے سے الفاظ و معانی  
شاعر بجا ہاں جتنے ہیں گمنام و مشاہیر  
(در سار جبرۃ الغافلین)

قول فیصل۔ گمنام متہ، گمنام شخصیت گمنام آدمی  
وغیرہ کی ترکیبوں سے بھی زبانوں پر ہے جیسے  
"آزاد نے کہا آپ نے کمال احسان کیا کہ  
مجھ ایسے ناچیز گمنام آدمی کی ملاقات کے  
لئے آپ اس قدر وقت اٹھا کر تشریف لائے  
دفترا آزاد)

گمنام ہونا نہ ہونا اس کے صرف ہیں۔

ہم سا کوئی گمنام زمانے میں نہ ہوگا۔

گم ہو وہ نگیں جس پہ کھنکھانہ ہارا ناسخ  
گمنام :- گھوڑوں کا ایک بیماری کا نام

(نور اللغات)  
قول فیصل۔ ممکن ہے کہ سلتوری بولتے ہوں،

عام طور سے زبانوں سے نہیں ہے۔

گمنامی :- بے نام و نشان ہونا، غیر مشہور  
ہونا۔ فارسی صفت، فیض رائج۔

محفل صوف۔ اس صاحب سے منی منی  
میں مخالفت پیدا ہو گئی جس کا انجام یہ ہوا  
کہ وہ چھپنا ہوا بل (انشاء) اپنے گھر کے پیڑ سے  
میں بند کیا گیا اور وہاں سے اس گمنامی کے  
ساتھ زمین کا پوند ہوا کہ کسی کو خبر نہ ہوئی  
(آب حیات)۔

قول فیصل۔ قمر گمنامی میں پڑنا، قمر گمنامی  
میں گم کرنا وغیرہ بھی اس کے صرف ہیں۔

گم ہونا یا کھو جانا، بے چارہ، اردو صرف  
فیض رائج۔

کازکی :- پیمانہ آفاق میں گم ہے۔

موس کا پہچان کہ گم اس میں ہے آفاق اقبال

گم ہونا یا کھو جانا، بے چارہ، اردو صرف  
فیض رائج۔

گم ہونا یا کھو جانا، بے چارہ، اردو صرف  
فیض رائج۔

گم ہونا یا کھو جانا، بے چارہ، اردو صرف  
فیض رائج۔

گم ہونا یا کھو جانا، بے چارہ، اردو صرف  
فیض رائج۔

گم ہونا یا کھو جانا، بے چارہ، اردو صرف  
فیض رائج۔

گم ہونا یا کھو جانا، بے چارہ، اردو صرف  
فیض رائج۔

گم ہونا یا کھو جانا، بے چارہ، اردو صرف  
فیض رائج۔

گم ہونا یا کھو جانا، بے چارہ، اردو صرف  
فیض رائج۔

گم ہونا یا کھو جانا، بے چارہ، اردو صرف  
فیض رائج۔



قول فیصل - صاحب نور اللغات نے یہ معنی  
لکھے ہیں۔ دقت، صفت، جوہر، اثر، تاثیر  
موانع لغات الغنائیہ معنی بھی لکھے ہیں۔

تقریب، توصیف، حمد، ثنا۔

اپنی کھنڈوں ان معنوں میں نہیں بولتے۔

گن بہ شرات، اگر قوت، غیب، اور دقت  
عورتوں کی زبان۔

دل میں لاکھوں بھرے ہیں گن اسے شاد

دیکھتے ہیں غم سے یہ کہتے ہیں

گن بہ شرات، فن، کمال، اور عورتوں کی زبان

جھل جھل، بہن تم نے کیا یہ مثل نہیں سنی ہے کہ

سب گن پوری کوئی نہ کہے لکھو دہی۔

گن بہ شرات، ایک قسم کی رسی جس سے خار کشتی

کھینچتے ہیں۔ اور مترادف۔

تار پر بادیاں کہ آہوں کے گن کھینچیں

حسرت ہے، بھر بار ہو میری طرح، بحر

گن بہ شرات، غریب، غم، گناہ، اسی کی (نور اللغات)

قول فیصل۔ اپنی کھنڈوں نہیں بولتے۔ کھنڈوں کی عورتیں

کئی کے ساتھ اچھائی کے معنی میں بول دیتی ہیں

جیسے ہماری دادی اماں کے جو گن تھے خدا تمام

جہاں کی لڑکیوں کے دیے گن کرے دربرائی

کے محل پر عام طور سے بولتی ہیں جیسے اس

مردی کے دیے گن ہیں کہ الٹی تو بہ اس قابل نہیں

کہ شریف لڑکیوں کے ساتھ بچائی جا سکے۔

گن کرنا بہ۔ فائدہ، غمناک، بھلا کرنا، فعل متعدی

تو فیصل اپنی کھنڈوں ان معنی میں نہیں بولتے۔

گن گانا بہ۔ تعریف کرنا۔ بڑا ان کرنا، حمد و

ثنا کرنا، دم بھرنا۔ ہر وقت کسی کی تعریف کرتے

رہنا۔ اردو محاورہ، عوام اور عورتوں کی زبان

محل صرف۔ چہ نہیں کیا یا تشبہ بھائی صاحب  
نے ان پر کیا جادو کیا ہے کہ وہ ہر وقت انہیں  
کے گن گنا کر رہے ہیں۔

قول فیصل۔ صاحب ازبک آصفی نے مناجات  
پر غنا۔ بھین گانا، جن معنی لکھے ہیں لیکن اپنی

کھنڈوں ان معنوں میں نہیں بولتے ہیں۔

گن بہ۔ (بانتی) توپ۔ انگریزی، مونٹ،

تکلیں، استعمال۔

قول فیصل۔ اردو میں صمن، مٹین، گن، مٹین گن

کی ترکیب سے زبانوں پر ہے۔

گنا بہ۔ (بنتی اول) چند مرتبہ، بار بار، اردو

نیچے رائج۔

قول فیصل۔ مرکبات میں اس کا استعمال ہے

جیسے دو گنا، چار گنا، آٹھ گنا، دس گنا، پندرہ

مرتب، ان کی جگہ زیادہ تر گنا دہن، اول و سکون

سوم) زبانوں پر ہے۔ تانیث کے لیے گنی کہتے

ہیں لیکن وہ بھی تنہا نہیں بلکہ مرکبات میں جیسے

دو گنی، چار گنی، آٹھ گنی، دس گنی،

اس جگہ بھی دو گنی، دس گنی، اول و سکون دوم

دھن سوم) کے بجائے دو گنی بغیر واژہ بانوں

پر زیادہ ہے۔ اسی طرح آٹھ گنی کی جگہ آٹھ گنی

بغیر واژہ بانوں پر ہے۔ جیسے نواب صاحب

رام پور کی بیٹی کی شادی میں سیکڑوں قمیصیں

سئیں۔ مٹاس کی بھی بیسیوں قمیصیں تھیں، آٹھ

گنی کا زردہ مہر، کچھ شاہی مکڑے وغیرہ۔

گنا بہ۔ (بکر اول تشدید دوم) شمار کرنا۔

شمار میں لانا۔ سمجھنا، اردو، قریب بہ مترادف۔

جن کو ایان ہم اپنا بھدا گنتے ہیں۔

پوچھو وہ گبر کر مومن ہیں کیا گنتے ہیں غفر شاہ

نظرت ایسی ہو گئی قطارہ بانوں سے ہیں  
گنتے ہیں تار نظر کو رشتہ زبانی ہم  
قول فیصل۔ کھنڈوں اور دہلی دونوں جگہ عام طور  
سے بولتے تھے۔ اب قریب قریب دونوں جگہ  
سے یہ صرف ختم ہو گیا۔ اس کا اعلیٰ عام طور سے  
گنتا ہے۔

گنا بہ۔ (بفتح اول و تشدید دوم) شکر، شکر

جس سے شکر بنائی جاتی ہے۔ اردو۔ رائج

نیزہ جو اس کے کنارے کا ہے گنا

آب دم شمشیر بھی ہے اس کے برابر اس

قول فیصل۔ یہ ایک قسم کا نبات ہے جو ایک کی

طرح کا ہوتا ہے۔ اور اس میں گنا تھیں ہوتی ہیں

اس کو پھیل کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنا کر چوستا

جاتا ہے۔ اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو گنا

کہتے ہیں۔

گنا بہ۔ (بکر اول و تشدید دوم) شمار کرنا، حنا

کرنا۔ اردو، فیض رائج۔

آج جو وعدہ دیدار کیا ہے تو نے

بجئے گھر یاں تیرے مشتاق گنا کر رہے ہیں

قول فیصل۔ عام طور سے اس کا اطلاق

نوں سے ہے نہ کہ یہ تشدید نون۔

گنا بہ۔ خیال میں لانا۔ خاطر میں لانا، شمار کرنا

جیسے غریب کو کون گنا ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس طرح نہیں بولتے زیادہ تر

عورتیں اس طرح بولتی ہیں (وہ اپنے کو بہت

کچھ سمجھتے ہیں کوئی ان کو کٹے کا نہیں پوچھتا

وہ کس گنتی میں ہیں)

گنا بہ۔ شمار کرنا، گنا بہ، گنتی کرنا، اردو

عوام اور عورتوں کی زبان۔



محل صوف۔ اچھا بچہ ہے ایک سے دس تک گنتی  
 گناہ ناچا ہے اس کے بعد اور آگے بڑھنا چاہیے۔  
 قول فیصل۔ زیادہ تر اس محل پر گناہاں بولتے ہیں  
 گناہ :- (بسم اول) عصیاں وہ کام یا بات  
 جس کے کرنے کو خدا و رسولؐ نے منع فرمایا ہو  
 وہ بات یا کام جس کے کرنے کی مذہب میں  
 ممانعت ہو فارسی مذکر، فیصل رائج۔  
 گناہ عشق سے گوہر بشر کو سکتا ہے  
 جو بخشش سے تو تجھے کوئی روک سکتا ہے عشق  
 قول فیصل۔ اسکی اردو جمع گناہوں ہے۔  
 تا کر وہ گناہوں کی بھی حسرت کی لہ دار  
 یارب اگر ان کو وہ گناہوں کی سزا ہے غالب  
 گناہ :- غلط، غلطی، قصور، جرم، فارسی،  
 مذکر، فیصل، رائج۔

دل ہی نہ ٹھہرے جب مرانم بن تو کیا کر دے  
 تم ہی بناؤ اس میں سر کیا گناہ ہے میر  
 گناہ اڑ جانا :- گناہ جتم ہو جانا۔ گناہ نابور  
 ہو جانا۔ اردو صرف۔ مترادف  
 پاؤں رکھتے ہی بخن میں اڑ گئے سارے گناہ۔  
 خاصہ زہر ہلاہل کو ملا کافور کا لطافت  
 گناہ آمرزہ۔ گناہ بخشش :- گناہ بخشش والا  
 خدا نے تعالیٰ۔ فارسی، صفت، منہب اللغات  
 قول فیصل۔ اردو میں کوئی اس ترکیب کے  
 ساتھ نہیں بولتا۔

گناہ بخشنا :- خطا معاف کرنا۔ قصور معاف  
 کرنا۔ اردو صرف، فیصل، رائج۔  
 محل صوف۔ بے سار تم بوندی پر اتنا غصہ  
 کر رہی ہو میں گناہ تو خدا بھی بخش دیتا ہے  
 ایک گناہ تم بخش دو۔

گناہ بے لذت :- وہ گناہ جس کے کرنے  
 میں کسی قسم کا فائدہ نہ ہو جس گناہ میں کوئی  
 لذت نہ ہو۔ فارسی متواتر، بیلیامیافتہ طبقہ کی زبان  
 سچ مثل ہے گناہ کرتی جو تم بے لذت  
 ہے اگر بات نہ ہی پھر کوئی استاد کرو جاننا  
 قول فیصل۔ گناہ کی بڑے طبقے کی عورتیں  
 بھی بولتی ہیں۔

گناہ ٹھہرنا :- گناہ قرار پانا۔ قابل سزا  
 شمار ہونا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال  
 شاید ان آنسوؤں سے ہوئے نخل تاک سبز  
 مئے جس نے پی گناہ ہمارا ٹھہر گیا  
 گناہ دھڑنا :- گناہ گار شمار کرنا۔ کسی کو  
 گناہ کا ذمہ دار قرار دینا۔ اردو صرف مترادف  
 چاہے کارم پر یہ خوباں جو دھرتے ہیں گناہ  
 ان سے بھی بوجھ کوئی تم اتنے کیوں پیا کر ہوئے میر  
 گناہ دھو جانا :- گناہ کا باقی نہ رہنا۔  
 اردو صرف، فیصل، رائج۔

رحم ان کو آگیا جب مجھ کو رقت آگئی  
 دھوئے بالکل گندہ وقت دامن تم ہوا شرف  
 قول فیصل۔ (صاحب لغات النساء نے گناہ و حل  
 جانا بھی لکھا ہے اور یہ معنی لکھے ہیں۔ گناہ سے  
 دور ہونا۔ گناہ صاف ہونا۔ گناہ سے پاک  
 ہونا)

عرام لکھنؤ محل جانا بولتے ہیں جو فیصل نہیں  
 تھا اس محل پر دھو جاتا ہی بولتے ہیں  
 گناہ دھو جانا :- گناہ محو کرنا۔ گناہ ختم کرنا  
 گناہ صاف کرنا۔ اردو صرف، فیصل، رائج۔  
 ابریکرم نے سارے گناہوں کو دھو دیا  
 مجرم نہ مئے پرست ہے گناہیں زبان سحر

قول فیصل۔ گناہ دھو دینا بھی زبانوں پر ہے جو  
 فیصل ہے۔  
 گناہ رکھنا :- کسی پر نا کر وہ قصور ثابت  
 کرنا، بلا سبب کسی کو قصور دار ٹھہرانا، اردو  
 صرف، قریب بہ مترادف۔

میر نامی ہے جو اس کشور آباد کا شاہ  
 کچھ قید کسی طرح اسے رکھ کے گناہ  
 گناہ سرزد ہونا :- ارتکاب گناہ ہونا۔ گناہ  
 عمل میں آنا۔ گناہ کرنا، قصور کرنا، اردو صرف  
 تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

پاؤں کیوں پڑتے ہیں میرے کیا ہوا سرزد گناہ  
 پوچھتا ہوتی جو گویا لای زبان خار کو  
 وزیر

قول فیصل۔ اسی محل پر خطا سرزد ہونا بھی  
 بول دیتے ہیں۔

گناہ سمیٹنا :- گناہ کا وبال اپنے سر لینا  
 اردو صرف، عورتوں کی زبان، قریب بہ مترادف۔  
 محل صوف۔ کیوں ناخنی ناروا مولیوں کا  
 گناہ کیٹے ہو کیا مولوی لوگوں کے چھ دڑے  
 لیے پرے بھرتے ہیں (کتا بایا لی)  
 گناہ سے پاک ہونا :- کوئی گناہ ذمہ نہ  
 ہونا۔ گناہ سے بالکل دور ہونا۔ اردو  
 صرف، فیصل، رائج۔

پائے کیا دن تھے گناہوں سے جو ہر دم پاکی تھا  
 آبرو سے کوچہ دلدار کی میں خاک تھا  
 گناہ صغیر :- ادنیٰ گناہ، وہ قصور جسے  
 خدا نے تعالیٰ تو بہ کرنے سے ضرور معاف کر دینا  
 فارسی مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
 محل صوف۔ یاد رکھو کہ جو مضمون میں اللہ



ہستیاں ہیں ان سے کبھی گناہ کبیرہ تو کیا گناہ  
صغیرہ کا بھی ارتکاب نہیں ہوتا۔  
گناہ عظیمہ۔ (باضافت) بڑے سے بڑا  
جرم۔ بھاری جرم۔ گناہ سخت۔ فارسی ترکیب  
فیض، رائج۔

بندہ نوازیوں پر خدا کے کرم تھا  
کرتا نہ میں گنہ تو گنہ عظیم تھا اسیر مینا کی  
گناہ کا وبال بڑا۔ گناہ کا خیا نہ ہو گناہ  
جے پاک فیہوں پہ بھی بڑے گناہ کا وبال (نام)  
(نور اللغات)  
قول فیصل۔ یہ زیادہ تر عورتوں کی زبان پر تلیل الاستعمال  
گناہ کبیرہ۔ بہت بڑا گناہ، وہ گناہ  
جس سے انسان تا ابد جہنم قرار پائے۔ فارسی  
ترکیب تلیل الاستعمال۔

ادنیٰ کو بھی ترک کرنے کی کلفت  
کیا نہ کہ ہے گناہ کبیرہ صغیر کا طافت  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر گناہ کبیرہ  
ہے گو قاعدہ کی رو سے گناہ کبیرہ صحیح ہے اسلئے  
جس کا موصوف واحد ہو اس کی صفت بھی  
واحد ہونا چاہیے لیکن عام زبان کی مجبوری  
ہے کہ گناہ کبیرہ بول دیتے ہیں۔ اس لئے کہ  
گناہ واحد اور موصوف اور واحد اس کی صفت  
تائے تائیت لگنے کے بعد صحیح نہ ہونا چاہیے۔  
موصوف اگر جمع ہوتا تو اس کی صفت تائے  
تائیت ہو سکتی تھی کیونکہ جمع حکم تائیت میں  
ہے اور موصوف و صفت میں مطابقت ضروری

ہے۔  
گناہ مگر نا۔ کوئی ایسا فعل کرنا جس کے کرنے  
کی مذہب میں ممانعت ہو۔ حکم خدا کے خلاف

کرنا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔  
وہ کون ہیں جنہیں تو بہ کی مل گئی رحمت  
ہیں گناہ بھی کرنے کو نہ ہو گئی کم ہے  
گناہ کرنا۔ تصور کرنا، خطا کرنا۔ اردو صرف  
فیض، رائج۔

الزام دے نہ تجھ کو رحمت جلال اس کی  
ڈر کر گناہ کرنا ٹھہرے قصور تیرا جلال  
قول فیصل۔ یوں بھی بولتے ہیں جیسے بندہ نوازیوں  
نے ایسا کیا گناہ کیا تھا کہ مجھ کو یہ سزا ملے کہ آپ  
میرے ساتھ شاعرہ میں تشریف نہیں لائے۔  
مخوبے رونق رہی۔

گناہ کی سیاہی۔ گناہوں سے دل کی تاریکی  
ہو جائے۔ اردو صرف۔ تلیل الاستعمال۔  
دل پر شباب میرا ہے سیاہی گناہ کی  
پیری میں کام لیں گے اس سے خضاب طافت  
گناہ گار بٹے عامی، یہ کار گناہ کرنے والا  
فارسی صفت، فیض، رائج۔

گناہ گار کی حالت ہے وحم کے قابل  
غریب کشکش جبر و اختیار میں ہے فاقی بالیونی  
قول فیصل۔ اسی محل پر گناہ گار بھی بولتے ہیں۔  
غیرت سے رنگ نامہ اعمال اڑنے جائے  
کیفیت نگاہ گناہ گار دیکھ کر  
گناہ گار بٹے خطا وار، مجرم، فارسی صفت  
فیض، رائج۔

میر نام بھول کا لیکر گناہ گار ہوا  
شرابی جان کے قاضی لگے کا پار ہوا  
قول فیصل۔ یہ گناہ گار شرعی گناہ گار نہیں  
بلکہ دنیا والوں کا قصور دار، خطا دار ہے۔  
اسی محل پر گناہ گار بھی بولتے ہیں۔

نہ جرح کھو ہے میرا وہ اہل وفا کا نام  
میں بھی کھڑے ہوئے ہیں گناہ گار کی طرح فوج سلطان پوری  
وہ ہے مختار سزا دے کہ جزا دے فانی  
دو گھڑی ہوش میں آنے لگے گناہ گار ہیں ہم فاقی بالیونی  
گناہ گار کی۔ تصور خطا، جرم۔ فارسی  
مؤنث، فیض، رائج۔

قول فیصل۔ اسی محل پر گناہ گار بھی بولتے ہیں۔  
عرض مطلب پر زبان فانی ہوئی  
بات کرنے کی گناہ گار کا ہے داغ  
گناہ گار کی گناہ گار کی۔ جرم نامہ اتارا  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گناہ گار کی گناہ گار کی۔ طافت نقصان خسارہ  
(نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل گفتگو نہیں بولتے۔

گناہ لینا۔ وبال اپنے سر لینا۔ الزام اپنے  
سر لینا۔ اردو صرف، رائج، زبان۔  
کیوں گناہ لیتے ہیں تھوڑی سی پلانے والے  
کھلے کو ترا سے آج جو دے غم مجھ کو داغ  
گناہ معاف کرنا۔ خطا معاف کرنا۔  
قصور بخش دینا۔ اردو صرف، فیض، رائج۔  
اے کماندہ خطا کی جو ترے ناکہ نے  
ہر دن دل نہ کرے گا گناہ تیر معاف بھر  
گناہوں کا بھگتاں۔ گناہوں کا خیمہ زہ  
(زہنگ اثر)

قول فیصل۔ یہ موام کی زبان ہے اور تلیل الاستعمال  
ہے۔  
گناہوں کا پستارہ۔ گناہوں کی کثرت  
معافے کا لہوا۔ (زہنگ اثر)



قول فیصل۔ زیادہ تر عورتیں بولتی ہیں۔

گناہوں کی پورٹ :- گناہوں کی کثرت،

گناہوں کی گھڑی (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان جو اب قلیل الاستعمال ہے

آتش نے گناہوں کی گھڑی جاری ہو چکی ہے گلاب مترکک ہے۔

نہ دے اے ابر بہاری مجھے تکلیف شراب

آگے ہی گھڑی گناہوں کی مرے بھاری ہے آتش

گناہوں میں عمر گناہ :- پوری زندگی گناہوں

میں بسر ہونا۔ عمر بھر کوئی نیک کام نہ کرنا،

اردو جملہ قلیل الاستعمال۔

عج کئی گناہوں میں عمر ساری اپنی توبہ الہی توبہ۔ لاطم

گنبد :- (بہن اول دفع سوم) ثبہ، برج۔ وہ

چھت جو گول ہو۔ گول درجہ کی چھت بھی گول ہو۔

ایک مدور قسم کی عمارت کی چھت جس میں آواز

گونجتی ہے۔ فارسی۔ مذکر۔ فیج، راجا۔

بناوے مہر تاباں قمر یا قوت اپنے جلو سے

سیہ خانہ نظر آتا ہے یہ گنبد زبرجد کا ناچ

قول فیصل۔ عام طور سے مسجدوں، مندروں،

مقبروں یا بڑے قلعوں پر گنبد بنائے جاتے ہیں۔

اہم حسین کے رونے کی سلسلہ عزاداری جو شبیر

کھڑی یا بانس کی کچھیلوں پر کاغذ منڈھ کے

بناتے ہیں جن کو فریج کہتے ہیں۔ جس طرح

مبارک پر ایک گنبد بھی ہوتا ہے۔

گنبد ازرق :- آسمان۔ فارسی، مذکر

تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

گنبد آہود :- وہ گنبد جو معشوق کا آنکھ سے

مشابہ ہو۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقہ کا زبان

مر گیا تھا دیکھ کر کس چشم وحشی گواہ

تیر پر بھی گنبد آہو نظر آیا مجھے

گنبد بے درو :- (کنایت) آسمان۔ فلک۔

فارسی۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان قلیل الاستعمال۔

اسکی امت میں ہوں میں میرا اس کی کوکام بند

واسطے جس شب کے فاب گنبد بے در کھلا غالب

گنبد چرخ کہن :- پرانے آسمان کا گنبد

یعنی گنبد آسمان۔ فارسی، ترکیب مذکر۔

تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

وہ بدخو طفل اشک سے چشم ترہ دیکھا اکیون

گھر بند کی طرح سے گنبد چرخ کہن جگہ آتش

گنبد خضرا :- (بفتح یخیم) (کنایت) آسمان۔

فارسی۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

قول فیصل۔ کیونکہ دیکھتے ہیں آسمان کا رنگ

سبز ہے اس لیے اس کو خضرا کہتے ہیں۔

گنبد خضرا :- سبز گنبد، جناب رسا کتاب

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مزار مقدس کا

گنبد۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

پھر بہار آئی ہوئے زخم مرے دل کے ہرے

پھر مجھے گنبد خضرا کی فضا یاد آئی

قول فیصل۔ خضرا کے معنی سبزی میں سبز کے ہیں

اور چونکہ یہ گنبد سبز رنگ کا ہے اس لیے اس

کو گنبد خضرا کہتے ہیں۔

گنبد دستار :- (کنایت) دستار کی گولائی

چوڑی کا گول اور بڑا ہونا۔ فارسی ترکیب

تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

دیکھو ناخ سرخین معتم کی طرف

کیا کلاس سواک کا ہے گنبد دستار

گنبد دوار :- چکر لگانے والا آسمان دراد

آسمان۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

عز میں ہے صحن کی جس کے یہ گنبد دوار۔ میر

قول فیصل۔ چونکہ فلاسفہ قدیم کی تحقیق ہے کہ

آسمان محکمہ زمین پر چکر لگاتا ہے اس لیے گنبد کی صفت دوار لائے۔

گنبد دولابی :- (کنایت) آسمان فارسی ترکیب

تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

عج حریفی نالے کھائے گنبد دولابی سے

گنبد فیروزہ رنگ :- (کنایت) آسمان

فارسی ترکیب۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

گر می رہے کہ قتل از شوق کی رنگ ہے

یا قوت رنگ گنبد فیروزہ رنگ ہے

گنبد کی آواز :- صدائے بازرگشت، گنبد

والے مکان میں جو کچھ کہو وہی آواز واپس

آکر کانوں سے گھراتی ہے۔ اردو صرف راج

قول فیصل۔ اس محل پر آواز گنبد بھی ہے۔

آواز گنبد اس سے شکایت عدد کی ہے

ناچار چہ ہے صورت دیوار کی طرح

گنبد کی صدائیں زبانوں پر ہے۔

بد نہ بولے زور گردوں گر کوئی میری سنے

ہے یہ گنبد کی صدا جیسی کہے ویسی سنے

قول فیصل۔ چونکہ گنبد میں آواز دینے سے

وہی آواز پیدا ہوتی ہے اس لیے جب کوئی

کسی کی برائی کرتا ہے وہی برائی اس کی طرف

پھرتی ہے تو عورتیں کہتی ہیں میاں یہ گنبد کی آواز

ہے۔ جو تم نے کہا تھا وہی سننا۔

گنبد گرداں :- (کنایت) آسمان، گھومتے

یا چکر لگانے والا آسمان۔ فارسی ترکیب مذکر

تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

چلنے میں نفل ہر شرافشاں قدم قدم

ہے پائوں گنبد عمر جاں قدم قدم

گنبد گردوں :- آسمان کا گنبد، یعنی آسمان







گنج بہ (بافج) خزانہ مال و دولت جو زمین میں دفن ہو۔ فارسی مذکر تعظیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

وہ شوخ نہاں گنج کے مانند ہے اسیں معورہ عالم جو ہے ویرانہ ہے اس کا آتش گنج بڑا ذخیرہ اگودام (نور اللغات) قول فیصل۔ ان معنی میں کوئی نہیں بولتا۔ گنج بیت خزن۔ خزینہ، کسی چیز کے جمع کرنے کی جگہ۔ فارسی مذکر فصیح، رائج۔

کھلتے ہی رہیں دیکھیں ترے مژگان برگشتہ جو آئینہ کشم سے اگردل گنج نشتر ہو ذوق گنج بیہ اناج کی مٹھی وہ ہزار جہاں غلہ فروش غلہ جمع کر کے بیچتے ہیں۔ اردو مذکر عوام کی زبان۔

محل صوف۔ نہیں نہیں معلوم کہ کھنڈوں ایک جگہ جمع ہو کر اناج بکتا ہے اس سے اس نمک کے اعتبار سے گنج کہتے ہیں۔ جیسے سعادت بخش، ڈالی گنج۔

گنج بیہ انبار، ڈھیر۔ ہندی (نور اللغات) قول فیصل۔ انبار اور ڈھیر کو کوئی گنج نہیں بولتا۔

گنج بیت بہت سے پڑاؤں کو ایک جگہ رکھ کر چھوڑتے ہیں اور اس کو گنج چھوڑنا کہتے ہیں۔ اردو، مذکر، متردک۔

اڑتے ہر آہ میں شرارے ہیں چھوٹے گنج کے ستارے ہیں۔

گنج بیت جب چاتو، مقراض وغیرہ ایک چیز میں لگائے گئے ہوں تو اس چیز کو گنج گنج کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔ گنج بیت وہ زمین جس میں کچھ لوگوں کو آباد کریں۔ اردو، مذکر۔ متردک۔

ویرانہ ایک ان کو نظر آیا ناگہاں یہ گنج اس خرابے کے اندر چھپا اوج گنج بیت ایک بیماری کا نام بالوں کا چنڈیا سے اڑ جانا۔ سر پر بیماری کا وجہ سے بالوں کا باقی نہ رہنا۔ اردو، مذکر، رائج۔

مفید کا رہنما ہونے نام کی دولت کہ سر کے گنج سے حاصل کئے خزانہ ہوا شاد گنجنا۔ وہ شخص جس کے سر پر مرض کی وجہ سے بال نہ ہوں۔ اردو، مذکر۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صوف۔ تم نے بچوں کو یہ کہتے سنا ہوگا (گنج کے دو پنجے خرگوش کے دوکان گنجنا۔ میٹھا گنے کو دیرا شیطان۔ گنجنا ہاؤ ہاؤ، ہو ڈا گنجنا ہاؤ ہاؤ، ہو ڈا۔ قول فیصل۔ سوانت کے لیے گنجنا بولتے ہیں۔

ظہور حشر نہ ہو کیوں جو کلچر ہی گنجنا حضور بلبل بتان کرے نواسنجی جرات گنج الہی (ع + ح) اسم مذکر، غلام اللہ

قرآن مجید۔ مصحف عزیز (نور اللغات) قول فیصل۔ ممکن ہے کہ حضرات اہلسنت کے عوام اور عورتوں کی یہ اصطلاح ہو۔ شیعوں کی یہ اصطلاح نہیں ہے۔

گنجنا۔ گھنٹا پاس پاس، متصل۔ اردو صفت۔ عوام کی زبان۔

محل صوف۔ تم فلمی ام کا پودا گنجنا جگہ پر لگتا ہے ہو، یہ کچھ دلوں میں خشک

ہو جائے گا۔ اسلئے کہ اس پاس بہت درخت ہیں گنجنا آبادی۔ گنجی آبادی، وہ جگہ جہاں لوگوں کی کثیر تعداد ہو۔ وہ علاقہ جس میں کثیر آبادی ہو۔ اردو، رائج۔ محل صوف۔ کل پاسوں نخاس کی گنجنا آبادی میں دن دہاڑے ایک قتل ہو گیا اور کوئی قاتل کو نہ پکڑ سکا۔

قول فیصل۔ گنجنا علاقہ، گنجنا شہر وغیرہ کی ترکیب بھرا رائج ہے۔ گنجنا نش۔ (بضم اول و کسر نجم) ویت جگہ۔ ٹھکانا۔ سچائی۔ فارسی، سوانت فصیح، رائج۔

صدمہ ہوتا ہے جو دل پر سے لیا جاتا ہے۔ اب دریا کی اسی کوزے میں گنجنا نش ہے کہ قول فیصل۔ گنجنا نش نہ ہونا اس کا مراد یہ مانا ذرے ذرے پر تمھاری مہر ازل سے ہے مگر کیا میری گنجنا نش نہیں شہر خموشاں میں گنجنا نش بیت فائدہ، بخت، کفایت، اردو عوام کی زبان۔

محل صوف۔ میرا رہنما کچھ آپ کو دور و پیہ گزدے دیتا لیکن کیا کروں میرا دور و پیہ گزد کا فرید ہے۔ کوئی گنجنا نش نہیں گنجنا نش بیت حوصلہ، مقدور، فارسی فصیح، رائج۔

محل صوف۔ (گھر میں داخل ہو کر آدمی کو آواز دی۔ اندر سے خادمہ آئی۔ اس کو حکم حاکم مرگ مفاجات کا خبر سنائی۔ سنتے ہی خادمہ با تمیز دہر دل عزیز آنکھوں میں آنسو بھر لائی۔ مگر آقا



کے حکم سے طاقت انکار کجا، گنج بخش اصرار  
(کجا) (نسا ز آزاد)

گنج بخش نہ چھوڑنا: جگہ نہ چھوڑنا دوست  
نہ ہونا، پھیلاؤ نہ چھوڑنا۔ فارسی بصری رائج۔  
محفل صرف۔ (میر نصیر نے جب انصاری میر  
خلیق) کو دیکھا تو اور زیادہ پھیلے اور مرثیہ  
کو آنا طول دیا کہ آنکھوں میں آنسو اور  
لبوں پر تحسین بلکہ دقت میں گنج بخش بھی  
نہ چھوڑی (از آب حیات)

گنج بخشی: وہ امر انہی جس میں اضافہ  
کی گنج بخش ہو۔ صفت (نور اللغات)  
قول فیصل۔ ترنید اردوں اور کاشتکاروں  
کی اصطلاح ہے۔

گنجائی: (جنون غنہ) کنسائی، ایک  
کیڑا جو برسات میں پیدا ہوتا ہے۔  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ کنسولی کہا کرتے ہیں  
گنج باد آورد۔ ایک نایاب خزانے  
کا نام۔ فارسی ترکیب۔ قلیل الاستعمال۔  
قول فیصل۔ خسرو پرویز کے منجملہ آٹھ خزانوں  
کے ایک خزانہ کا نام ہے اور اس نام کی

وجہ یہ ہے کہ قیصر روم نے خون پرویز  
سے چند جہاز مال و زر سے بھر کر کسی  
جزیرہ میں حفاظت کے لئے بھجوائے تھے  
باد مخالف نے ان جہازوں کو ملک پرویز  
میں پہنچا دیا۔ اس سبب سے اس  
خزانے کا نام گنج باد آورد رکھا گیا اور  
نام ایک دوائے سفید کا بھی ہے اور نام  
ایک سرور کا بھی ہے۔ گنج باد آورد کو

گنج شاہ گان بھی کہتے ہیں۔  
گنج بخش: بہت بڑا فیاض۔ فارسی  
صفت۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ قطب الدین ایبک کا لقب  
جو سلطنت اسلام کا سب سے پہلا بادشاہ تخت  
نہد پر جلوس فرمانے والا نہایت سخی و فیاض  
گنج بخش اور عاقبت وقت تھا۔ یہ بادشاہ (۱۲۰۶ء)  
مطابق ۶۰۶ھ میں چوگان کھیلنے ہوئے گھوڑے  
سے گر کر راہی ملک بھا ہوا) (زہنگ آغیہ  
گنج بخش: حضرت مخدوم علی، بھو میری  
کا لقب جن کا مزار لاہور میں ہے (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل سنت کی اصطلاح ہے۔

گنج حکیم: یہ (کنایت) سورہ فاتحہ۔ اسم  
نہ کر (ف + ح) سورہ فاتحہ۔ یعنی الحمد  
کی طرف اشارہ ہے جو قرآن کا سب سے  
پہلی سورت ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ حضرات اہل سنت کی اصطلاح ہے۔  
گنج دانا: گنج دانا۔ اندج کی منڈی قائم  
کرنا۔ غلہ وغیرہ فروخت کرنے کا بازار قائم کرنا  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ کسی طرح نہیں بولتے۔  
گنج دانا: گنج دانا (کنایت) انبار لگا دینا، ذخیرہ  
لگا دینا، منڈی قائم کرنا، اردو صرف متردک۔  
عدم کی راہ میں اک گنج ڈالتے اسے بحر  
ہمارے پاس نہ تارون کا خزانہ ہوا بحر  
گنج رواں: تارون کا خزانہ جو برابر  
اسفل کو جلا جاتا ہے۔ فارسی، نہ کر (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گنج رواں: وہ خزانہ جس کا سلسلہ کبھی  
ختم نہ ہو (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گنج شاہ گان: (خسرو پرویز کے خزانہ  
باد آورد کا نام بھی تھا) بہت بڑا خزانہ یا  
عمرہ چیز جو بادشاہوں کے قابل ہو، فارسی  
نہ کر (نور اللغات)

قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ہے،  
اور قلیل الاستعمال ہے۔

گنج شہید ال: وہ بڑی قبر جس میں  
بہت سے شہیدوں یا مقتولوں کو ایک  
ساتھ دفن کیا جائے۔ وہ مقام حبس میں  
شہیدوں کو ایک ساتھ دفن کرتے ہیں۔  
فارسی ترکیب بصری رائج۔

ہے کو چہ قاتل میں شہادت کا دینہ  
جب کھو دکنواں گنج شہیدان نظر آ یا ذوق  
قول فیصل۔ شیعوں کی خاص اصطلاح میں  
وہ جگہ جہاں گرجا کے شہید۔ کجائی دفن ہیں  
ضریح حضرت سید الشہداء کے قریب، یادہ  
کر بلائیں جہاں نقل روضہ حسین ہے وہاں  
بھی گنج شہیدان کی نقل ہے۔

گنج شہیدان: مژدوں کا ڈھیر۔ وہ  
جگہ جہاں بہت سے مژدے پڑے ہوں۔  
فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال۔

لاشے اٹھا کر نہ کر اسکو بھی لے قاتل اجلا  
ہے فقط آباد اک گنج شہیدان رہ گیا آخر  
قول فیصل۔ اصطلاح شرا میں عام طور سے  
گنج شہیدان اسے کہتے ہیں جہاں ایک وقت  
بہت سے مژدے ایک ہی جگہ دفن کر دیئے گئے ہوں



گنج شہیدال بیت (کنایت) بیت سیالی ملی  
چیزوں کا انبار (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گنجفہ :- (بالفح و کسر و سوم۔ فارسی میں گنجفہ

مندی ہے) اردو میں فقہاء کی زبانوں پر گنجفہ ہی

ہے) ایک کھیل کا نام جو تاش کی طرح کھیلا

جاتا ہے۔ فارسی۔ مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر گنجفہ

ہے لیکن متہ میں اسے گنجفہ بھی کہتے ہیں۔

گنجفہ :- گنجفہ کے ورق۔ فارسی، مذکر۔

قلیل الاستعمال۔

کوئی کیا جانے کھڑا کیسے ہو کیسے تم

بارہ اس گنجفہ کو تم نے برہم کر دیا

قول فیصل۔ چونکہ یہ کھیل اب کوئی نہیں

کھیلتا اس لیے اس کا صرف بھی زبانوں پر

نہیں ہے۔ اس کے کھیلنے کے گونا گوتے

ہیں جن میں مختلف جانوروں کی تصویریں

بھی ہوتی ہیں۔ بادشاہ وزیر بھی بنے ہوتے ہیں۔

گنجفہ ابتر ہونا :- گنجفہ کے ناقص پتے جسے

میں آنا، اردو و صرف تریب بہ متردک۔

ورق عقل و ہوش ہیں برہم

سخت ابتر سے گنجفہ میرا

گنجفہ باز بیت (کنایت) سکار۔ چالباز،

فردی۔ فارسی ترکیب، تریب بہ متردک

قول فیصل۔ اس فعل کو گنجفہ بازی بھی کہتے

ہیں۔

مذہب شہرہ پر گنجفہ بازی کا تری دہرہ درنگ

گنجفہ بچہ جانا بہ جب کسی کی بازی میں

م نہیں رہتا تو اس کے ورق ابتر کہے کہیں

ایک ورق مانگ لیتے ہیں جس کا ورق نکلتا ہے

وہ اپنے اپنے پتے کھیلتا ہے۔ اردو و صرف

تریب بہ متردک۔

گنجفہ کھیل جانا بہ۔ گنجفہ کے وہ پتے ایک

بار کھیل جانا جو سر ہوں، اردو و صرف

تریب بہ متردک۔

کر گئے خانہ از راق زمانہ ابتر

گنجفہ کھیل گئے پر وہ برا کھیل گئے

گنجفہ ہونا بہ۔ گنجفہ کا کھیلا جانا۔ اردو

صرف، قلیل الاستعمال۔

جھل صوف۔ لیکن واہ رے اہل قلم واہ

رے شریف زادو جب دیکھو گنجفہ ہو رہا ہے

(نشانہ آزاد)

گنج قاروں :- قاروں کا خزانہ۔ فارسی

ترکیب۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

قول فیصل۔ عام طور سے قاروں کا خزانہ

زبانوں پر ہے۔ بہت بڑے خزانے کو بھی

کئی کے ساتھ قاروں کا خزانہ کہتے ہیں۔

صاحب فرنگ آصفی لکھتے ہیں کہ :-

قاروں کا بہت بڑا خزانہ جس کی نسبت

کتب تواریخ میں لکھا ہے کہ چالیس آدمی

صرف اس کے خزانوں کی کنجیاں مل کر

اٹھاتے تھے اور ہر ایک کنجی ایک ایک

انگلی کے برابر تھی۔ امام شعبی سے منقول

ہے کہ تہاد میں خزانہ قاروں کی چار

لاکھ چالیس ہزار بڑی بڑی سونے اور

چاندی کی بھری ہوئی بوریاں تھیں چونکہ

یہ شخص از حد بخیل تھا اور حضرت موسیٰ

علیہ السلام کے کہنے پر بھی اس نے اپنے مال

کی نیکوۃ نہیں دی تھی اس وجہ سے ان کی

بد دعا سے اور حکم خدا سے اس خزانہ سمیت

زمین میں دھنسا شروع ہو گیا اور قیامت

نیک اس طرح زمین میں دھنسا چلا جائیگا

تہی میں اسے کویر کا خزانہ یا گوش خیال

کرنا چاہیے۔

گنج کا چاقو :- وہ چاقو جس میں ریتی آری

چاقو نیچے وغیرہ چیزیں ملی ہوئی ہوتی معلوم

ہوتی ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گنجلک بہ۔ فارسی میں دونوں کلمات تازی

ہیں) سلوٹ، اچس، شکن، سلوٹ، اس

مندی میں فارسی میں گنجلک ہے، مونث (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر بہ معنی

بیمیدگی گنجلک بضم اول و فتح چہارم ہے۔

گنجلک :- گناہ، گمراہ، عقیدہ (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں کوئی نہیں بولتا۔

گنجلک پڑنا :- بیمیدگی عمل میں آنا۔

الجباز پڑنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ پڑنا کے ساتھ اس کا صرف

قلیل الاستعمال ہے۔

بیمہ ہونے کے ساتھ اور ہونے کے ساتھ

اس کا صرف زبانوں پر ہے۔ جیسے تمکاری

عبادت اتنی گنجلک نہ تھی جب سے تم

نے لفظوں کا الٹ پھیر کیا وہ گنجلک پیدا

ہو گئی، جو ناقابل بیان ہے۔

گنجلک بیت۔ مطالب کی بیمیدگی، معنوں کا



سمجھ میں نہ آتا، اردو، عوام کی زبان۔

محل صوفی، تمھارے جتنے سفایں شامل ہوئے ہیں کسی میں مطلب کی وضاحت پورے طور سے نہیں ہوتی ایسے گنجشک ہوتے ہیں کہ کھنڈوں غور کیجئے تب بھی سمجھ میں نہ آئیں۔ گنجشک، بڑا گھنٹا، بھگڑا، کھیرا، اردو، قلیل الاستعمال۔

گنجشک نہیں مٹی جو طبیعت میں پڑی ہے۔ دل تجھ سے کسی طور سے دلبر نہیں ملتا۔ قول فیصل۔ اس کا صرف ٹٹا اور پڑنا کے ساتھ ہے۔

گنجشک کی باتیں :- پیچیدہ باتیں، گول گول باتیں۔ عوام اور عورتوں کی زبان قلیل الاستعمال۔

اسے درخطو یہ باتیں اچھی نہیں گنجشک کی۔ کہ فی جو کبھی سمجھ آئیاں گئے ہوتے ہیں گنجی :- جس کے سر کے بال بیماری سے یا کسی اور وجہ سے نہ رہے ہوں، اردو، مونث، عوام اور عورتوں کی زبان۔ ظہور حشر نہ ہو کیوں، جو کلپڑی گنجی جرات حضور بلبل بستاں کرے تو اسنی گنجی، شکر تہ، عورتوں کی زبان (ذواللغات) قول فیصل۔ یہ دیہاتیوں کی زبان ہے۔

گنجیا :- (بنوں فتنہ) گھڑی بان یا گھسیا کے اوزاروں کا پھیلا، ہندی، مونث، (ذواللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔ صاحب نور اللغات نے اس کے ایک معنی کان کا ایک زیر بھی لکھا ہے۔ لیکن اہل کھنڈ

اس معنی میں بھی نہیں بولتے۔

گنجیا :- (د) اسم مونث، ایک قسم کا موم جس میں موم بھر کر ملتے ہیں (زنگ آصفیہ) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر گنجیا ہے۔ یہ عام طور سے اہل ہنود حضرات کے یہاں ہوتی کے موقع پر بنتی ہے۔

گنجیڑی :- (بنوں فتنہ) گھاس پیٹنے والا ہندی سنت (ذواللغات)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے اور گنجشک پیٹنے والے کو گنجیڑی کہتے ہیں۔ عام طور سے گنجیڑی بھگڑی ملا کر بولتے ہیں گنجی چاند :- وہ چہرہ یا جس کے سر کے بال مرض کی وجہ سے نہ ہوں۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صوفی :- اللہ سوں جس وقت تمھارا پوچھا منہ اور سنیہ بھول اور گالوں کی جھریاں اور دہری کمر اور گنجی چاند اور غوس صورت یاد آتی ہے کھانا حرام ہو جاتا ہے (فسانہ آزاد) قول فیصل اس محل پر گنجی چند یا بھی زبانوں سے ہے۔

گنجینہ بد :- (بالفتح) کسر سوم یا لے معریف) ایک تھیل کا نام جو تاش سے کھینچا جاتا ہے جس کے پتے گول ہوتے ہیں ان پر بلا شاہ وزیر وغیرہ اور جانوروں کی شکلیں بنی ہوتی ہیں، فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ قدیم زمانے میں ردا سا اور امرا کا یہ خاص کھیل تھا، موجودہ دور میں شاید ہی کوئی کھیلتا ہو۔ اس لیے اس کا صرف بھی زبانوں پر کم ہو گیا ہے۔

گنجی کبوتری محل میں ڈیرہ :- ایسی عورت کے متعلق کہتے ہیں جو بد نما رہوتے بھی محل میں برابے۔ عیش کرے۔ (زنگ آصفیہ) قول فیصل۔ یہ مثل ارباب بہ متر و ک ہے۔ گنجے کو خدا ناخن نہیں دیتا :- اہل کھنڈ ابا اختیار نہیں کرتا، اردو مثل۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ حضرت جلالی نے لکھا ہے کہ مثل یوں بولتے ہیں (گنجے کو خدا ناخن نہ دے) بہر حال، یہ مثل ابھی تک زبانوں پر ہے لیکن یہ مثل اس طرح زبانوں پر ہے، خدا گنجے کو ناخن نہیں دیتا :-

گنجینہ بد :- (بالفتح) اول کسر سوم یا لے معریف) گنجشک کی طرف منسوب، خزانہ کی جگہ (خزانہ) و فیض۔ فارسی مذکر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ بندھے دہان گھر کے ہزار ہا مضمون زمین شہر سے گنجہ وہاں نکلا نکلا گنجینہ دار :- گنجینہ رنج و شہرہ گنجی، فارسی صفت، (ذواللغات)

قول فیصل۔ اب عام طور سے خزانہ گنجی زبانوں پر ہے، گنجینہ دار :- گنجی سنج کوئی نہیں بدلتا، گنجینہ رکھنا :- خزانہ رکھنا اور جو اہل دولت کو ایک جگہ جمع کر کے رکھنا، اردو صرف، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

گنجینہ دار :- (بالفتح) کسر سوم یا لے معریف) گنجینہ دار :- گنجینہ رکھنا اور جو اہل دولت کو ایک جگہ جمع کر کے رکھنا، اردو صرف، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ گنجینہ اقاریر :- فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔



گندم سنکرت میں گندھ - یو باس - سرخ  
صندل، گندھ ہوا صندل، فارسی میں گندھ بمعنی  
(بد بو) بد بو، نجاست، سوانت (نور اللغات)  
قول فیصل: سرخ صندل کے معنی میں کوئی نہیں  
بولتا۔ گندگی، نجاست اور بد بو کے معنی میں  
استعمال کیا ہے۔

تم آب تیغ میں مجھ کو ڈبو دو  
مری یہ گندھ ہو اسے جان جان پاک  
آتش نے بھی استعمال کیا ہے۔  
نہا کر معر کے میں آتش آب پاک کھال سے  
خدا چاہے تو پاک اس زندگی کی گند کر تھی  
بہر حال یہ لفظ عام نہ ہو سکا اس کو مترک سمجھا  
چاہیے اس کی جگہ پر عام طور سے (گندگی)  
زبانوں پر ہے۔

گند بڑا (کنایت) جھگڑا، کیرا، جونا گوار طبع  
ہو، عورتوں کی زبان (نور اللغات)  
قول فیصل: کھنڈ کی عورتیں نہیں بولتیں۔  
گند اپانی: (کنایت) خراب، اردو صرف۔  
عورتوں کی زبان۔

کیا کہوں میں کہ کیا کام کیا  
گندے پانی سے آکے دھار دیا  
گند اپانی بڑا (کنایت) پیشاب (نور اللغات)  
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گند اپانی بڑا (کنایت) آنسو۔ اہل ہندو عورتوں  
کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل: کھنڈ کی عورتیں نہیں بولتیں۔  
گند اسندھ: (کنایت) بد سہا، بد سہا، بد سہا، بد سہا  
نپاک، پھیلا، اردو صرف، عورتوں کی زبان  
محل صرف: تم سے ہزار مرتبہ منع کیا جب ہوتا

ہے تم گند اسندھ اکبر امیر سے پانگ پر کھدی  
ہو، اب خردار: ایسا نہ کرنا درندہ جلاؤنگی  
گند امویہ: بد بو، زرد چھوٹے چھوٹے پر  
جو طائروں کے بچوں کے نکلتے ہیں (نور اللغات)  
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گند امویہ: بد بو، بال جو اطفال کے جسم پر سیا  
سے پٹے نکلتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
اہل کھنڈ اسے دیاں کہتے ہیں۔  
گند پاک ہونا: بد نجاست دور ہونا  
گندگی دور ہونا، اردو صرف، مترک۔

تم آب تیغ میں مجھ کو ڈبو دو  
مری یہ گندھ ہو اسے جان جان پاک  
گندہ: ایک قسم کا کیرا جو انداج میں لگ جاتا  
ہے۔ ہندی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
گندک: ایک معنی آتشیں مادہ کا نام  
اردو، سوانت، قلیل الاستعمال۔

نسخہ کیمیا کا رکھو یاد  
شورہ گندک ہے اس میں اور فولاد  
قول فیصل: عام طور سے اہل کھنڈ گندھک  
بولتے اور کہتے ہیں۔

گند کا گستاخ: بد بولا کرنا، خواست دور  
کرنا۔ اردو، صرف، مترک۔  
اس قید فرنگ کی بڑی تھی گھائی  
کی تھی ترے غم میں خلق نے کھوئی

چھوٹا نہیں اس قید سے تو ایک فقط  
گویا کہ خدا نے گند سب کا کافی  
میر حسن

گندگی: بد بو، عفونت، بساند، فارسی  
سوانت (نور اللغات)

قول فیصل: اہل کھنڈ ان معنی میں نہیں بولتے  
گندگی: بد غلاظت، نجاست، ناپاکی۔  
میلان، اردو، سوانت، رائج۔

گندگی پھیلا نا: بد کسی مقام کو گندہ کر دینا  
نجاست پھیلا نا۔ برے خیالات پھیلا نا،  
(نور اللغات)

قول فیصل: برے خیالات پھیلا نے کے  
معنی میں کوئی نہیں بولتا، اس کا لازم  
گندگی پھیلنا بھی نجاست پھیلا نا کے معنی  
میں ہے۔

گند لاسد (نور اللغات) صاف کی ضد۔ میلان  
اردو، عوام اور عورتوں کی زبان

قول فیصل: پانی کے لیے زیادہ زبانوں  
پر ہے۔ جیسے ابھی حوض بھرا گیا تھا، تم  
لوگ صابن لگا کر نہا لے تمام پانی گندہ  
ہو گیا۔ نسخا اس جگہ گندہ بولتے ہیں۔

گندم: (بفتح اول ضم سوم) گیہوں  
فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
شیخ نے کو بتاتا ہے جو بڑا  
ہے بشار اسناد گندم کا

م سے ایک ایک گندم کا کیوں ہو کہ صاب  
ان سے پوچھا جائے جو جنت میں دھوکا کھائے  
دو لہا صاحب مروج

گندم از گندم بر دید جو: جیسے  
اچھے برے افعال ہوتے ہیں تو وہی  
نیو بر آئے ہوتا ہے۔ فارسی مثل  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔



گندم اگر بہم نہ رسد جو غنیمت است بہ اگر  
بڑا فائدہ رکھن ہو سکے تو چھوٹا ہی فائدہ  
غنیمت ہوتا ہے۔ فارسی شل، تعلیم یافتہ طبقہ  
کی زبان۔

قول فیصل۔ اردو میں جو کی جگہ جس بھی وجہ  
ہیں۔ عوام کھنڈ اور عورتیں بولتی ہیں۔

گندم اگر بہم نہ رسد جس غنیمت است۔  
گندم گول بہ۔ گندم کے رنگ کا سانولا،  
سلو، گندل رنگ والا۔ فارسی، صفت  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

چچے کیا ہم سے شوق حسن گندم گول کہ گندم پر  
ہمارے جد ابجد چوڑے کے خلید بریں نکلتے  
ذوق

گندم نہا بہ۔ دھوکے باز، مکار، پالاک  
عباد دغا باز۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ  
طبقہ کی زبان

گندم نہا ہر ایک درک انداز اٹھ گیا۔  
دوکانیں بجا رہ گئیں بازار اٹھ گئی نقش  
گندم نہا جو فروش بہ۔ وہ شخص جس کا ظاہر  
کچھ اور باطن کچھ ہوتا ہے۔ وہ شخص جس  
کا ظاہر اچھا اور باطن خراب ہو، مکار،

دغا باز، دھوکے باز، فارسی صفت،  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

کیا اس نے اسے رہزن عقل دہوش آخر  
دغا باز گندم نہا جو فروش شاہ ادب

گندم نہائی بہ فریب اور دغا بازی، فارسی  
مؤنث، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

ظہر گندم نہائیاں نہ پھیل جو فروش کو اخیر

گندمی بہ۔ گندم کے رنگ کا سانولا، جیسے  
گندمی رنگ۔ فارسی، صفت، فیض رائج۔

ظہر گندمی رنگ سے مانوس نہ اعتدال ہوئے امانت  
قول فیصل۔ اس کا استعمال رنگ کے ساتھ  
زیادہ ہے۔ گندمی چہرہ بھی کسی کے ساتھ بول  
دیتے ہیں۔

گندنا بہ۔ ایک زبردستی کا نام جو لہسن سے  
مشابہ ہوتی ہے۔ فارسی اندک۔

خرابی میں کرات فارسی میں زیادہ بھی کہتے  
ہیں۔ مزاج اول درجہ میں گرم دوم میں  
خشک (نور اللغات)

گندناہیں اس کی بولہن سے مشابہ ہوتی  
ہے۔ گندنا میں پتیاں ہی پتیاں ہوتی ہیں  
لہسن کے سے جو سے کہاں۔ (فرنگ رقم)

قول فیصل۔ مؤلف، صاحب فرنگ اثر  
کی اس اضافہ کے ساتھ تائید کرتا ہے  
کہ یہ لفظ عام طور سے زبانوں پر گندنا  
بفتح اول و سوم ہے لہسن کے جوڑے بونے کے  
بعد جو لمبی پتیاں نکلتی ہیں اس کو اہل  
کھنڈ گندنا کہتے ہیں وہ صرف چٹنی کے  
مکھن میں آتا ہے۔

گند وڑا بہ۔ بنون غند، ایک قسم کی شیرینی  
شکر کی مکیا خمیری نان کے برابر بناتے اور  
شادی بیاہ کی تقریب میں تقیم کرتے ہیں۔  
ہندی، مذکر۔ اہل ہندو کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
گندہ بہ (بالضم) موٹا، دبیز، باریک  
کی ضد۔ فارسی صفت، عورتوں کی زبان  
فیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ کڑے کے لئے عورتیں بولتی ہیں۔  
گندہ بہ۔ لاف کا ضد جیسے گندہ بدن ذوالنعمت  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گندہ بہ (بالفتح) بھن، تپاک۔ فارسی صفت  
عوام اور عورتوں کی زبان۔

محفل صی مندہ تمہارے یا بجائے پر لڑا کی  
لے موت دیا، یہ گندہ ہو گیا، اس کو غوطہ کر لو  
بکس ایسا نہ ہو کہ اس سے نماز پڑھ لو۔

گندہ بہ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گندہ بہ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گندہ بہ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گندہ بہ (نور اللغات)  
گندہ حالات (نور اللغات)

قول فیصل۔ عوام کھنڈ کی کے ساتھ بولتے ہیں  
گندہ انداز بہ (نور اللغات)

زردی سر کر پتلی پڑ گئی ہو۔ انداز جس میں  
خون پڑ گیا ہو۔ اردو صرف، رائج۔

گندھا بہ (نور اللغات)  
گندھا بہ (نور اللغات)

درجہ اول و ثانیہ اس کا خرچ سے سے ہے  
جیسے بھڑ، سینڈھے، بکری کی آواز ذوالنعمت

قول فیصل۔ بولتی زبانوں کی اصطلاح ہے۔  
گندھاوٹ بہ (بالضم اول و بنون غند)

بائوں کے گوندھے کا انداز، اردو مؤنث،  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے



ضرورتاً اس کا استعمال کسی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

اس کے توجہ ستم اور فتح پیچ بھی  
بالکے ہونے چوٹی کی گندہ عاؤ غامس رنگین  
گندہ بروزہ بروزہ (بروزہ) بکر اول و منم  
سوم واذ بھول ایک سفید بد بودار مادہ  
جو چمڑ کے درخت سے نکلتا ہے۔ اردو  
عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا  
ہے کہ (کھنڈو میں گندہ بروزہ) کہتے ہیں  
موتلف کے نزدیک کوئی نہیں بولتا، عام  
طور سے اہل کھنڈو گندہ بروزہ ہی بولتے ہیں  
گندہ بھل :- وہ شخص جس کی بھل سے بد بو آتی  
ہو۔ فارسی، صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گندہ بہار :- وہ بارش جو موسم سرما میں ہو  
فارسی، مؤنث (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل کھنڈو نہیں بولتے۔

گندہ پانی :- (بفتح اول) ناپاک، نجس پانی  
اردو صحن۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

کیا کہوں میں کہ کیسا کام کیا  
گندے پانی سے آکے دھار دیا جاتے صاحب  
قول فیصل۔ عوام اس پانی کو بھی گندہ پانی  
کہہ دیتے ہیں جو کسی وجہ سے میلایا غلیظ  
ہو گیا ہو۔ بازاری لوگ منی کے لئے بھی  
استعمال کرتے ہیں جو قلیل الاستعمال ہے۔

جیسے وہ بڑا بد معاش ہے روز کہیں نہ کہیں  
جائے گندہ پانی نکال آتا ہے۔

گندہ پانی نکالنا۔ فعل متعدی (بازاری)

جماعت کرنا، علوتاً و کرہاً جماع کرنا، رنج  
ضرورت کرنا۔ شہوت سٹاٹا، بد صورت عورت  
سے جماع کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ کھنڈو کے بازاری لوگ منی  
منی نکالنے کے معنی میں بولتے ہیں وہ کس  
طرح سے ہو کوئی قید بد صورت اور فحش عورت  
عورت کی نہیں ہے اگر کوئی خلق کے ذریعہ  
بیٹا ہاتھ سے منی کا اخراج کرے جب بھی  
گندہ پانی نکالتا کہتے ہیں۔

گندہ دماغ :- مغرور، سرکش، فارسی، صفت  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنڈو نہیں بولتے۔  
گندہ دھن :- بفتح اول، وہ جن کے منہ سے  
بد بو آتی ہو۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ  
طبقہ کی زبان۔

جن نے دیکھا ہے ترے دیوان کو اے گندہ دھن  
یہ عجیب پھر تا ہے وہ کشمیر سے لے تا دکن  
قول فیصل :- اسی محل پر کسی کے ساتھ گندہ  
دھن بھی بولتے ہیں۔

جو کہ جو گرہیں تری ہوئے دھن کے اگلے  
شہنشاہ کو بھی وہ گندہ دھن کہتے ہیں  
گندہ دھن گندہ دھن ہونے کے معنی میں  
تعلیم یافتہ طبقہ بول دیتا ہے۔

گندہ صرب :- راجہ اندر کے دربار کا گویا  
سکرت، نند کر سورگ کا گویا (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گندہ صرب :- بجز اہر ایک عمدہ گالے والا  
مثنوی (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گندہ صرب بیاہ :- عورت اور مرد کا اپنی  
مرغی سے بیکر کسی رسم کے بیاہ کرنا، مذکر۔

اہل منور کی زبان (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل کھنڈو نہیں بولتے۔

گندہ صک :- ایک آتشیں زرد رنگ کا مادہ اردو  
مؤنث، راج۔

قول فیصل۔ آتش بازی بنانے کے کام میں آتی  
ہے اور مختلف اراحن کی دوا بھی ہے جسے  
کھلی وغیرہ۔

گندہ کام :- اسم مذکر (د) ناپاک اور نجس  
کام، میل کام۔ غلیظ کام، حرام کام، برا کام

حرام، زنا، بدکاری، (فرہنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ کسی معنی میں اہل کھنڈو نہیں بولتے۔

گندہ کرنا :- ناپاک کرنا، نجس کرنا، اردو  
صحن۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محفل صحن :- تم نے نجس ہاتھ بالٹی میرا ڈال  
دیا، تم نے بالٹی کا تمام پانی گندہ کر دیا۔ اب  
کیا پیو گے۔

قول فیصل۔ کسی کے ساتھ عوام اس پانی کو  
چھوٹی یا رکھ وغیرہ مل جانے سے میل

ہو جاتا ہے۔ اس کو بھی کہتے ہیں کہ گندہ کیا  
گندہ کس :- (د) اسم مؤنث، وہ

عورت جس کے اندام نہانی سے پانی بہتے ہیں  
کے سبب مقام مخصوص متعفن رہے۔ وہ

عورت جس کی فرج میں سے بد بو آتی رہے۔  
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل کھنڈو نہیں بولتے۔  
گندہ صحن :- (بفتح اول) تہی کی عورت

تہی :- اردو مؤنث عوام اور عورتوں کی زبان



محل صوف و ایک طرف گندھ من رشک من  
گلی بہر ہین۔ رمانج جال فریداروں خوشبو سے  
ساقی (طلمس ہوشربا)  
گندھ صفا بہ (بالضم) گوندھنا کا لازم،  
اردو، رانج۔

اردو چوٹی وہ گوٹے کا موبان  
جمع سائے گندھ سے ہوئے شفات (فنا آنا)  
قول مفیل: جوش ملیح آبادی نے ملی چوٹی اور  
آئینہ کے معنی میں بھی صرف کیا ہے جو جدت  
طبع ہے

کچھ لکھنے سے نور میں سرخی گندھی ہوئی ہے۔  
تھڑکے آسمان سے زمیں پر چل گئی جوش  
گندھ صفا بہ فعل لازم، آٹا سنا، آٹے کا  
پانی اور کئی سے روٹی کے قابل ہونا۔ بالوں  
وغیرہ کا لٹھا، بھولوں کا پردیا جانا، سر کے  
بالوں کا گونٹھا جانا۔ (ڈھنگ اصفیہ)  
قول مفیل: لکھنؤ اور مہلی میں ان تمام معنی  
میں استعمال عام ہے، اس کا متحدہ گندھ صفا بہ  
بھی عام طور سے زبانوں پر ہے۔

خوش میں بھی ترے زیور گل سے پوں کسی دن  
گندھ صفا بہ مرے تار رنگ جال میں پہن پھول  
بکھر

گندھ ہونا بہ اندھے کا خراب ہونا (نور اللغات)  
قول مفیل: صاحب فرنگ اثر نے لکھا ہے۔  
اندھے پر موقوف نہیں اور چیزیں بھی گندی  
ہو سکتی ہیں، شاکر طے، برتن، وغیرہ  
حضرت مولف فرنگ اثر نے صحیح فرمایا لیکن  
اندھے کے لیے گندھ ہونا خصوصیت رکھتا  
ہے۔ کپڑے اور برتن بھی گندھے ہو سکتے ہیں۔

اور بیٹے بھی ہو سکتے ہیں، وغیرہ وغیرہ۔  
گندھ صفا بہ (بالفتح) مطر اور تیل جلیل  
بیچنے والا، خوشبو ساز، اردو گندھ، رانج۔  
محل صوف: باجی تم میں لڑکے کے ساتھ لڑکی  
کی بات چیت کر رہی ہو وہ قوم کا گندھ صفا بہ  
خبردار خبردار شادی نہ کرنا۔

گندی بہ (بالفتح) ناپاک، فلیط، اردو  
نوٹ: عوام اور عورتوں کی زبان  
محل صوف: صاحبزادی تمہیں اتنی تمیز نہیں  
کہ تم یا خانے کی گندی بھار دے تھوڑا کے  
چوکے پر دے رہی ہو۔ کیا چاندنی نجس نہ  
ہوگی۔

گندی بوٹی کا گندھ اشروا بہ بدوں کا بد  
اولاد برے کا برا نتیجہ۔ مثل (نور اللغات)  
قول مفیل: بہت کئی کے ساتھ عوام اور عورتیں  
بولتی ہیں۔

گندی روح و ناپاک اور پیر روح  
اردو صرف: قابل الاستعمال۔

وہ زلف سوگند کے میں نے جو مشک کو سوگندھا  
تو بولے سن کے تمہاری ہے کتنی گندی روح  
مردق

قول مفیل: لکھنؤ کی جاہل عورتیں اس محل پر  
گندی ارواح بولتی ہیں، جیسے اس مردہ کو  
اتنا نہیں خیال کہ گندھ کہتا رکھے ہیں ڈالے ہوئے  
پھر رہا ہے کیسی گندی ارواح ہے۔

گندی زبان کرنا بہ: نفٹ بکنا، گلیاں  
بکنا، اردو صرف: عوام اور عورتوں کی زبان  
محل صوف: وہ کم بخت اپنی زبان نہ دھکی  
نہیں تمام گلیاں دے کر اپنی زبان کیوں گندی

کر رہے ہو۔  
گندی گندی باتیں کرنا بہ: جڑی جڑی باتیں  
کرنا، اردو صرف: عوام اور عورتوں کی زبان  
محل صوف: خدا معلوم تمہاری زبان میں  
کیوں گلیاں پڑ گئی ہیں تم دن رات گندی  
گندی باتیں کیا کرتے ہو شرم نہیں آتی۔

گندھ صفا بہ (بالضم) دوسرے جہازم دیئے پھول  
گوند والا، ہندی صفت اندک (نور اللغات)  
قول مفیل: جو معنی لکھے ہیں یہ پورا مفہوم ادا  
نہیں کرتے۔ عوام اس درخت کو کہتے ہیں جس  
سے گوند نکلے، جیسے بھول نیم وغیرہ، یہ  
قابل الاستعمال ہے۔

گندھ صفا بہ (بالضم) کچھا، شہداء، بد معاشی،  
اردو صفت، اندک، عوام اور عورتوں کی زبان  
شہر کے سب کے سب یہاں گندھے  
ارٹھ گئے خود اڑا کے تم سے مزے عورت صفت

قول مفیل: تعلیم یافتہ طبقہ غنڈا بولتے ہے۔  
گندھ صفا بہ (بالفتح) صفا بہ، کڑا، چوری،  
ہندی، اندک (نور اللغات)

قول مفیل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گندھ صفا بہ چار عدد، چار کورٹی، چار پیسے  
چار روپوں اور چار اشتر فیوں پر بھی اس کا  
اطلاق ہوتا ہے۔ (نور اللغات)

قول مفیل: اشتر بڑوں کے دور میں جب  
روپیہ سولہ آنے کا ہوتا تھا اور ایک آنے کا  
چار پیسوں کا ہوتا تھا، تو عوام لکھنؤ آنے کو  
گندھ کہتے تھے جیسے میں نے چار گندھے کے اردو  
لیے اور دو گندھے کے دو شہینے اور میرے  
پاس ایک روپیہ ہیں دس گندھے بچے کا شتر قول



اور روحوں اور کوڑیوں کے پے کوئی نہیں بولتا تھا اب کوئی بولتا ہے۔  
گنڈا: گھوڑے کے گلے میں ڈالنے کا پٹا  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گنڈا: وہ بڑا ڈورا جس میں غنہ یا کوئی عمل پیرا، پڑھ کر گنہ دیتے جاتے ہیں، اور بچوں کے گلے میں دفع نظر بد کے لیے یا بیمار کے گلے میں یا ہاتھ میں دفع بیماری کے لیے باندھتے ہیں، سر سے پاؤں تک کا لباس کے بقدر کچھ نیلے رنگ کے سوت کے سات یا اکیس تارے گر اس پر کچھ دم کیا جاتا ہے اور پھر گلے یا کمر میں باندھا جاتا ہے۔ اردو رتالوں اور دعا توینہ کرنے والوں کی اصطلاح۔

جو کہ تقدیر کا لکھا تھا ہوا وہ باقی سلام آیا کوئی گنڈا نہ کسی کا توینہ تھا  
گنڈا: وہ نیلا ڈورا جو بٹ کر ہاتھ پاؤں میں باندھ لیتے ہیں (نور اللغات)  
قول فیصل۔ پہلوان جو نظر کے غور سے گلے میں بٹا ہوا سیاہ ڈورا باندھتے ہیں اس کو بھی گنڈا کہتے ہیں۔

گنڈا: وہ سفید پٹے کا لٹریا لالی یا سبز کوتر کے بازو پر کئی مرتبہ پیر اکیر کرنے سے نکلتے ہیں، اردو کوتر بازو کی اصطلاح محل صوف۔ آواز گین نے ایک کالا گنڈے دار کوتر خرید تھا، بہت عمدہ کوتر تھا اسے نہ لاکاٹ گیا۔  
قول فیصل۔ گنڈے دو طرح کے ہوتے ہیں

چھوٹا گنڈا بڑا گنڈا، سر یوں کے اوپر جو پر ہوتے ہیں ان کو بڑا گنڈا کہتے ہیں۔ اور بڑے گنڈے کے اوپر جو پر ہوتے ہیں اسے چھوٹا گنڈا کہتے ہیں اس کا طریقہ یہ ہے کہ کسی ایک رنگ کے کوتر کے اگر چھوٹے گنڈوں کو یا بڑے گنڈوں کو مستند دبا کر کھڑا جائے بجائے اس رنگ کے سفید پر نکلی آتے ہیں۔ کوتر خوب صورت ہو جاتا ہے اور قیمت بڑھ جاتی ہے۔

گنڈا: وہ طوق جو پرندوں کے گلے میں ہوتا ہے، اردو۔ دہلی کی زبان۔  
دس گلاؤں میں اپنے بالوں پر سے سارے نقش بھی چھینک دے گی توڑ کر گنڈا گلے سے ناخنہ  
قول فیصل۔ اہل کھنڈ اس طوق کہتے ہیں۔  
قرنی کے گلے میں جو عقد ہوتا ہے اسے بھی طوق کہتے ہیں۔

گنڈا: باندھنا۔ چند سیاہ دھاگوں کو گنگے یا بازو میں باندھنا، پڑھا ہوا گنڈا دفع غور وغیرہ کے لیے باندھنا۔ اردو صوف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

بت سوز جنت کے لیے اچارہ نہیں قرنی  
یہ گنڈا نیلگوں گردن پر کیوں آفتہ جا باندھا  
ذوق

میرے سر میں نہ رہا درد خوار اسے ساتی  
دور باندھا ترے ساغرنے کہ گنڈا باندھا بھر  
گنڈا: پٹا۔ ساز جو گھوڑے کے گلے میں ڈالتے ہیں۔ ہندی، مذکر۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گنڈا: پہنا نا۔ گنڈا گلے میں ڈالنا، اردو صوف۔ عوام کی زبان۔  
سرمہ منظور نظر پٹھرا ہے چشم باد کو  
نیلگوں گنڈا: پہنا یا مردم بیمار کو آتش  
گنڈا: تعویذ۔ وہ مجموعی سامان و عملیات سے متعلق ہے اور جن کو لوگ اپنے نائے کے لیے استعمال کرتے ہیں اردو صوف عوام اور عورتوں کی زبان۔

تیرے بیمار محبت کا خدا حافظ ہے  
کہ موخر نہیں ہوتا کوئی گنڈا تعویذ  
قول فیصل۔ ہر اس شے پر گنڈے تعویذ کا اطلاق ہوتا ہے جو رتال وغیرہ پڑھ کھیتے ہیں، مثلاً بڑھے دانے۔ پڑھا ہوا گنڈا پڑھی ہوئی کیلیں کھا ہوا تعویذ وغیرہ۔  
گنڈا: اسلحہ گنڈا: اسلحہ بنون غنہ، چارہ کلنے کا ہتھیار، تیرہ ہندی، مذکر (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عوام کی زبان پر گنڈا اسلحہ۔  
گنڈا: اسی، گنڈا: اسی۔ چھوٹا گنڈا اسلحہ ہندی، مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گنڈا: لایہ، بضم اول بنون غنہ، دائرہ و قطر  
اردو مذکر، غیر فیض، راج۔

محل صوف۔ کرتب دکھانے والے اپنے چاروں طرف گنڈا لکھنے لیتے ہیں اور اپنے کرتب دکھاتے ہیں اس سے دیکھنے والوں پر خاص اثر ہوتا ہے  
گنڈلی: (بنون غنہ) وہ دائرہ جو سانپ کے بیٹھے سے جتا ہے، سانپ کا حلقہ بنا کے بیٹھنا۔  
اردو مؤنث، راج۔  
محل صوف۔ تم جہاں پر بیٹھے تھے بالکل تمہارے



پاس درخت کی جڑ میں سانپ گندلی ایسے بیٹھا تھا۔ خدا نے تم کو بچا لیا۔

قول فیصلہ سادہ کا حرف مارنے کے ساتھ غصہ ہے۔

اسکے جوڑے سے ذرا بچ کے لکھنا اسے دل

گندلی مار سے ہوئے ٹھیک ہے یہ کالی ناگن ایسے بیٹھا

گندلی مار کے بیٹھنا۔ سانپ کا حلقہ

بنا کے بیٹھا۔ اردو صرف عوام اور

عورتوں کی زبان۔

بیٹھنا یوں اس سمیر کے زلف چھان کے جوں

کچھ پر مارے سید بیٹھ کے گندلی مار کے

جرات

گندلی مارنا۔ سمیٹ سمیٹ کے لیٹنا۔

(فرنگ اثر)

قول فیصلہ۔ یہ لکھنا کے عوام کی زبان ہے۔

گند و پت۔ گو الیا رکھنا الٹی اصطلاح

(کبیل اسٹیٹ) (نور اللفات)

قول فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گند ورسے د ایک قسم کی مٹھائی، اردو مترک

میٹھا کر جو منہ کو دھیلے کے گند ورسے

تب شیخ سہو بنو لاسٹا ہے اسے گھوٹے سودا

گند ولسا۔ ایک چپے لگی چیز جس کے

سہارے شیر خوار بچے پاؤں پاؤں چلنا

سکھتے ہیں۔ (فرنگ اثر)

قول فیصلہ۔ بہت کمی کے ساتھ زبان پر ہے

گندے دار۔ حلقہ دار، دھار دار

صفت (نور اللفات)

قول فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر ہے۔

گندے دار پٹا (بفتح اول، بے سلسلہ

ناغہ کر کے، بے ترتیب، اردو صرف،

عوام اور عورتوں کی زبان۔

صل صوف۔ اگر تمہیں پڑھنا ہے تو پانچوں

وقت کی نماز پڑھا کر دو۔ گندے دار نماز

پڑھنے سے کیا فائدہ، آئندہ خیال رکھنا

گندے دار آواز۔ آواز جو تان

لکھتے وقت کسی جگہ سے ڈٹ جائے

اور گویا چالاک اور خوبصورتی سے اسی جگہ

کو دوسرا پہلو پیدا کر کے اس کو آخر

تک پہنچائے۔ (نور اللفات)

قول فیصلہ۔ گویوں کی اصطلاح سے عام

طور سے زبانوں پر نہیں۔

گندے دار روزے۔ ماہ رمضان

کے روزے مسلسل نہ رکھنا، بیچ بیچ میں

ناغہ کرنا، اردو صرف، عوام اور عورتوں

کی زبان

گندے دار کبوتر۔ وہ رنگین

کبوتر جس کے پر یاں یا بڑے گندے

چھوٹے گندے کئی مرتبہ اکھیرنے پر

سفید ہو گئے ہوں، اردو صرف۔

کبوتر سبازوں کی اصطلاح۔

گندہیری۔ بڑا بون (منہ) چھلے ہوئے

گنے کا جھوٹا ٹکڑا، اردو رائج۔

قول فیصلہ۔ اسکی جگہ گندہیریاں اور

گندہیریاں ہیں۔

انگلیاں دانوں میں دبائیا ہوں۔

نہیں آتیں گندہیریاں جو نظر

گندہیریوں کے انبار لگے ہیں کھیاں

سبوں بھن کر تکی ہیں (فساد آزاد)

گندہیری۔ بڑے حقے سے پیچے کی بناوٹ

بازاری زبان۔

میں جو گر میں لگائی جاتی ہیں ان کو بھی گندہیری

کہتے ہیں (نور اللفات)

قول فیصلہ۔ بچہ بندوں کی اصطلاح ہے۔

عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گندہیری دار دیا رنگ برنگ کی چیز

رنگا رنگ اور مختلف مختلف رنگ کی چیز

صفت، اہل لکھنؤ کی زبان (نور اللفات)

قول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گندہیری دار۔ وہ بیچا ہوا کاجو

گر میں ہوں (نور اللفات)

قول فیصلہ۔ بچہ بندوں کی اصطلاح ہے

عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گندہیریاں پڑ جانا۔ بچے کے تندرست

اور موٹا ہونے سے ہاتھ اور پنڈلی میں موٹاپے

کے باعث وہ میں بندھ جاتا، اردو صرف

عوام اور عورتوں کی زبان۔

صل صوف۔ پہلے مقدار ارط کا بہت دیا

تھا اب ماشاء اللہ اچھا خاصا موٹا ہو گیا

ہے، اہل عقول میں گندہیریاں پڑ گئی ہیں

نرسا بہ (الفتح اول) سیلا، خوش گلو

اردو صرف مترک۔

گن رس بھی صفت اس کو قہار کہا تو کیا کیا

قطعہ لطیفہ بندہ شروع غزل تورا نہ میر

گنسر پیٹھ یا بہیری کھلیا وہ کھلیا بہ

کے پاس میں کا دو سرا رنگ ہو، اردو صرف

لکھوے بازوں کی اصطلاح اہل الاستعمال۔

گنسر مراب (الفتح اول) وہ جس کو بہ نعلی

کرانے کا سٹوٹی ہو، کاندو، اردو صرف

بازاری زبان۔



گنگا سیکھ روگن سیکھا :- ہر مندی کچھ  
کرتے توفی کرنے لگا (فرہنگ اثر)  
قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گنگ کرنا :- با اثر ہونا ۔ منید ہونا ، اہل  
ہنود کی زبان (نور اللغات)  
قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔  
گنگ :- بسا بہنم اہل ، گونگا وہ شخص  
جو زبان سے نہ بولی سکے ، خامسی صفت  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ، قلیل الاستعمال ۔  
گو یا زبان ہو تو کرے شکر آدمی یہ  
بکھے جو تو تو کرتے ہیں یہ گنگ اشارتیں آتش  
گنگ :- دہلیچ اہل دریا کے گنگا ۔ فارسی  
موانث ، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ۔  
دل بھر نہ گیا سیکھو احسان سے ترے  
خامی ہو کوئی درخشاں سے سخن و گنگ سودا  
قول فیصل :- زیادہ تر گنگ دہلی کی ترکیب کا  
ساتھ بولتے ہیں ۔  
جلووں کا سیل سونے گل ویا سن کرنا :-  
منو کا جلوس جانب گنگ نہیں دھروا ، جوش  
گنگا :- (بالتفصیل) ہندوستان کے ایک مشہور  
دریا کا نام جس میں نہانے سے ہندوؤں کے  
اعتقاد میں یاب دور ہوتے ہیں اور اس میں  
مرگوں کی راکھ ہو یا ہڈیاں ، واما  
باعت سجات کجا بانا ہے ، اردو وراثت رائج  
دیہات میں سے قریبی گرم کرکے بت  
جھنے ہندو میں چلے جاتے ہیں گنگا کی طرف ایسے  
گنگا اثرنا :- دریا کے گنگ کو عبور  
کرنا (دکنایت) مشکل کام کا انجام دینا  
اردو صرف ، استروک ۔

انگوں سے جب یہ جوش بھری آنکھ اتر گئی  
دل سے سرے چڑھی ہوئی گنگا اتر گئی جہل  
جلد گنگا اتر کر زیت مری  
سے بیان جواب اسے قاصد ناسخ  
گنگا اٹھانا :- کنایہ ہے ہندوؤں کے  
گنگا کی قسم کھانے سے ۔ گنگا جل ہاتھ میں  
اٹھا کر قسم کھانا ۔ اردو صرف ۔ اہل ہنود کی  
زبان ۔  
اس میں کو اعتبار کسی بات کا نہیں ۔  
قرآن سر پر رکھ کر گنگا اٹھائے عبا  
گنگا اٹھانا ، گنگا نہان :- گنگا میں  
نہانا ہندی ، مذکر ۔ اہل ہنود کی زبان ۔  
گنگا اٹھانا گنگا نہانا :- ہر دوار کا  
ایک مشہور سالانہ میلہ جہاں دریا کے گنگا  
میں نہاتے ہیں ۔ ہندی مذکر اہل ہنود کی زبان  
گنگا بھانا :- کسی کام سے فراغت پانا ،  
اہل ہنود کی زبان ۔ (نور اللغات)  
قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گنگا بھنا :- (دکنایت) فیض جاری ہونا  
اردو صرف ، عوام کی زبان ۔  
گنگوؤں کو دے نو پانی اب بہا ہے گنگا  
کچھ کر لو جو انو اٹھتی جو انیاں ہیں  
حالی  
گنگا پار :- گنگا کی دوسری طرف  
وہ حصہ آبادی (زمین) کا جو گنگا کی دوسری  
طرف ہو ، اردو صرف ، رائج ۔  
ہم چلے اپنے وطن کو جو کے غربت میں فقیر  
کشتی دریا پر ہے عزم گنگا پار کا  
ناسخ

گنگا پار کرنا :- جلا وطن کرنا ، اردو  
صرف ، استروک ۔  
آج وہ دھو باستا اسے یاد اگل کی بات پر  
کر دیا تھا جس کو گنگا پار کل کی بات پر  
نصیر  
گنگا پر ہاتھ رکھنا :- قسم کھانا ، اردو  
صرف ، اہل ہنود لکھنؤ عوام کی زبان ۔  
قول فیصل :- گنگا جلی اٹھانا بھی اسی عمل پر  
بولتے ہیں جیسے ، گنگا جلی کھوا اٹھالوں  
کہ وہ بیکہ سوڑھوٹ بولتا ہے دیر کھسار  
گنگا جل :- دریا کے گنگا کا پانی ہے  
پاک مانا جاتا ہے ، ہندی مذکر  
اہل ہنود کی زبان ۔  
بتوں کے دیہات پر غم کو کیا کہوں بادل  
کر شیت ویاں ہے کا نو اترتی کے گنگا جل شاد  
گنگا جلی :- وہ برتن جس میں گنگا کا پانی  
اٹھایا جاتا ہے ۔ ہندی ، مؤنث ، اہل ہنود  
کی زبان ۔  
سودہ بن کا ندھے پہ یوں رکھ جلی  
کر لادے کوئی جیسے گنگا جلی میری  
گنگا جلی اٹھانا :- قسم کھانا ، اردو صرف  
راج ۔  
دھک دواں سے کچھ ثابت بتوں کا عشق  
گنگا جلی حضور پر ہیں اٹھائے  
نصیر  
گنگا جمنی :- ملا جلا دورنگا سونے  
چاندی یا ہنسل کانے کا ملا ہوا ، صفت  
(نور اللغات)  
قول فیصل :- عام طور سے سونے اور چاندی



سے بنی ہوئی تھیں کہ کہتے ہیں جیسے ہم سمجھتے تھے  
کہ لڑکی والے بہت غریب ہیں مگر انھوں نے  
مانجھے میں گنگا جمنی لونا اور کٹورہ بھیجا تب  
کی بات ہے۔  
گنگا جمنی یہ سنہارا روپہلا۔  
سلج (ملاک نظر آتی ہے گنگا جمنی جس کی کوئی  
دوبہ بھی کا سنہارا ہے روپہلا یا دل (نور اللغات)  
قول فیصل۔ ان دونوں میں بہت کمی کے ساتھ  
زبانوں پر ہے۔  
گنگا جمنی بہت کان کے ایک زبور کا نام  
مندیب (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گنگا جمنی زبان :- ایسی زبان جس میں  
غیر زبانوں کے الفاظ بلا ضرورت بھٹو لیسے  
جسائیں (فرہنگ اثر)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گنگا جمنی :- پانی رکھنے کا بڑا برتن جو کسی  
رہنما کا ہو، ہندی، مذکر، اہل ہندو کی  
زبان (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گنگا جمنی اب ہونا :- گنگا پر جا کر مرنے والی  
ہندو کی زبان (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گنگا جمنی کا ساتھ :- (کنایت) ہندو  
مسلمانوں کا اتحاد، دو ہندوؤں کا جمع ہونا،  
ایسا اتحاد جس کی بقا تندرہ سکے، اردو صرف  
عوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔  
محل صحت۔ حضرت واسطی خدا کے اب  
مجھے آزاد تھا کیجئے، باتیں آپ کرتے ہیں

دھشت مجھے ہوتی ہے۔ آپ کے ان اشغال  
پر تین مردوں۔ ل۔ م۔ ن۔ آپ کا اور  
ہمارا میل جیسے گنگا اور مدار کا ساتھ۔  
(ضمانہ آزاد)  
گنگا میں چراغ بہا لانا :- ہندو گنگا کے  
کنار سے چراغ جلا کر بہا کر پرمست کے طور پر  
چہرے دیتے ہیں، اردو صرف، قلیل الاستعمال  
ہوتے ہیں جس کو سنہارا داغ گنگا میں  
کہا لیتا ہے اس پر چراغ گنگا میں  
گنگا کا :- (ربا لغت) توہین کرنا، اوصاف  
بیان کرنا، اردو صرف۔ عورتوں کی زبان  
گنگا نہا ناہی :- (کنایت) گنگا میں اشٹان  
کرنا۔ اردو صرف، رائج۔  
گنگا نہا ناہی :- (کنایت) کسی مشکل کام کو  
انجام دینا ہو چنانچہ اردو صرف، عوام اور  
عورتوں کی زبان۔  
غم سے کہیں نجات ملے چین یا میں ہم  
دل خون میں نہلے تو گنگا نہا میں ہم  
گنگا نہا ناہی :- (کنایت) گنگا سے پاک ہونا  
ثواب کمانا، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔  
اگر میں ہوا قید حاکم  
اردو بھی گنگا نہا کر نظم طباطبائی  
گنگا ہاتھ پر رکھنا :- گنگا جل کی شیشی  
ہاتھ پر رکھ کر قسم کھانا۔ کنایت قسم کھانا،  
اردو صرف۔ عوام کی زبان۔  
گر بستر دیدار کے اظہار میں شک ہے :-  
کیوں بہر قسم ہاتھ میں گنگا نہیں رکھتے  
گنگا کرنا :- خاموش کرنا، لگوڑ گنگا کرنا  
اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

کلام سخت یہ کرتے زبان جو ہوتی شاد  
خبر انے گنگا جمنی کیا کہہ کر ہے شاد  
گنگا جمنی نیم گرم چھلکا گرم، اردو، صفت  
نہا کر رائج۔  
محل صحت۔ اردو اور کالی مرچ کی گولی  
گنگا جمنی کے ساتھ اگر سونے وقت کھایا کرو  
تو ریاحی تکلیف سے ہم کو نجات مل جائے گی  
موانعت کے لئے گنگا جمنی بولتے ہیں، جیسے جاتے  
میں پونانی دو واجب بھی پیا کرو گنگا جمنی پیا کرو  
گنگا جمنی :- (بسم اول دوم) چپکے چپکے گنگا  
کر آواز تو نکلتے لیکن الفاظ کسی کی کچھ میں  
نہ آئیں، اردو، رائج۔  
محل صحت۔ ایک دن ٹہل رہے تھے کہ حافظ  
ویران ساتھ تھے بہت فاصلے استنجا بھٹو گئے  
اور وقت معین سے زیادہ دیر چلی انھوں  
نے (زیب جا کر خیال کیا تو گچھ گنگا رہے  
تھے) (مندیب دیوان ذوق)  
گنگا جمنی :- گنگا جمنی، ہندی، موانعت  
(نور اللغات)  
قول فیصل۔ کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔  
گنگا جمنی :- ایک ایک کر کے، اردو  
صرف، فیصل، رائج۔  
آج جو سے کس نے گنگا جمنی کے لئے  
دن گنگا کرتے تھے اس دن کے لئے مشہور  
گنگا جمنی :- ہاتھ مسجھال مسجھال کر کے۔  
(نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گنگا جمنی :- سچا سچا چھانٹ کے۔  
اردو صرف، عورتوں کی زبان، (زیب مسٹر دیک



جان اسیں اب رہے نہ رہے میں نہ مانوں گی  
گن گن کے انکے ننھے بڑے کو کھانوں گی  
جان صاحب

گن گن کے دن کا مشابہ معیبت کے دن  
پورے کرنا۔ اردو صرف۔ غورتوں کی زبان  
صلی صوف۔ یا جی کیا بتائیں ایک ایک مہیت  
ایسی پریشانی سے گزرا خدا یاد آگیا۔ گن  
گن کر دن کاٹے۔

قول فیصل۔ اس کا لازم گن گن کے کٹنا بھی  
زبانوں پر ہے۔ کٹنا کی جگہ گزارنا یا گزرتا  
بھی بولتے ہیں۔

گن گن کے قدم رکھنا یا آہستہ آہستہ  
چلتا (نور اللغات)

قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ زبانوں  
پر ہے۔ اس فعل پر عام طور سے بھونک  
بھونک کے قدم رکھنا بولتے ہیں۔

گن گن کے قدم رکھنا۔ نہایت نزاکت  
سے قدم اٹھانا احتیاط سے قدم رکھنا۔ اردو  
صرف قلیل الاستعمال۔

اب سمجھئے نہ دیر دم شمار ہی ہے اسے  
جلدی چلنے نہ رکھئے گن گن کے قدم موقوف  
گن گن کے قدم رکھنا بڑا کٹنا ہے دور

انہ بیتی کے ساتھ کوئی کام کرنا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گنگو تری۔ دریائے گنگ کا منبع جو

کوہ ہمالیہ میں واقع ہے۔ ہندی مولائٹ  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گنگا۔ جس :- (نور اول و بیجم) گنگا

فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
قلیل الاستعمال۔

جلدوں کا سیل سولے گل دیا سخن سڑا  
منو کا جلوس جانب گنگ دھن سڑا۔ جوش  
گنگا :- (دکمر اول) شمار کرنا، گنگتی کرنا،  
اردو، رائج۔

آج بھی نہ سمجھ کر ہیں اک دن پوچھا  
وہ پرکھ آپ کو گنگا ہے پھر انسانوں میں  
گنگا :- ماننا، کھانا، جاننا، اردو اور تلو  
کی زبان، تریب بہ متر دک۔

جانتا ہے تجھ کو سورج تیرا عکس  
پھر دگنگا ہے ترا سایہ ننھے

گنگا :- (بالضم) شق کرنا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گنوار بید (بنوں غنم) گھاؤں یا میا رہنے  
والا، دیہاتی، اردو، اندکر، رائج۔

صلی صوف۔ فلک کی رو بہ بازی دیکھئے اثر  
بہادر ایک گنوار مشہور ہے وہ بڑا دلا دو  
ہزار گنوار لیکے کمر پر آیا (انشائیہ سدر)

گنوار بڑا نادان، بے وقوف، احمق، اردو، رائج  
صلی صوف۔ باورچی گنوار آدمی، سمجھا کہ بھوت  
پریت ہے، غل بچا یا تو درخت زرد سے چھنی

اور بے ہوش ہو گئی (فنا آزاد)  
گنوار بڑا ان پڑھ، جاہل (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اکثر دیشتر گنوار جاہل ہی ہوتے

ہیں۔ بہر حال جاہل اور ان پڑھ کو گنوار نہیں  
کہتے۔

گنوار پین :- جہالت، اکثر میں اور ساتی پن  
اردو، اندکر، رائج۔

صلی صوف۔ جس دن ننھا را گنوار بن دھور  
ہو جائے گا تو تم اچھے بڑے کا اختیار کرنے  
لو گے۔ اسی صلی پر گنوار پنا بھی بولتے ہیں  
جیسے تم نے لی اسے پاس کر لیا۔ لیکن ننھا را  
گنوار پنا نہیں گیا، یہ نتیجہ اس کا ہے کہ اچھی  
صحت نہیں تھی۔

گنوار سنوار :- جاہل، بد تمیز، جاہل  
لٹھا، اردو صرف، عوام اور غورتوں کی زبان  
صلی صوف۔ کوئی گنوار سنوار ہو گا، ٹوٹے  
پر سوار ہو گا۔ بھڑا سا منہ کھول دیا۔

(زنگ اشرف)  
قول فیصل۔ سنوار سا بچ مہل ہے۔

گنوار کا لٹھا :- (کٹنا) نا شا، بد تمیز  
احق اور اجڑا آدمی، بالکل بے وقوف  
اردو صرف، عوام کی زبان۔

صلی صوف۔ اہل شہر ان کی قطع ہی سے  
بھانپ گئے کہ گنوار کس لٹھے ہیں (فنا آزاد)  
گنوار گنگا نہ دے بھیلی دے :- بے وقوفی  
کی بات، گڑبڑ بھیلی کی قیمت گنے سے زیادہ

ہو قی ہے (زنگ اشرف)  
قول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

گنوار گول کا یار :- خود غرض آدمی اپنے  
مطلب کا یار ہوتا ہے۔ مثل (نور اللغات)  
قول فیصل۔ یہ مثل اب کمی کے ساتھ بولی جاتی ہے

گنوار لہ :- گنوار کا تائید دہاں  
اردو، رائج۔

قول فیصل۔ کمی کے ساتھ گنوار ہی بھول  
دیتے ہیں۔ اس کا صحیح گنوار نہیں اور گنوار  
بھی زبانوں پر ہے۔



بے فکروں کی سو سو چٹک پھر یاں آتشاویزوں  
کی زور آزمائیاں۔ عاشق تلوں کی گھاتی  
رمز و کنیہ کی باتیں دیکھتیں گنوار میں ہندو  
لگا لگاے، پھر یا پھر ہائے گوند سے پیاں بیچے  
حسرت سے باہم چہ سیکڑیاں کر رہی ہیں۔  
(فسانہ آزاد)  
گنوار دے۔ گنواروں کا سادہ نزار چہا بہ  
زیب۔ اردو صفت، عوام کی زبان۔  
محل صوف۔ بیاں آزاد تو سرگشتی پر  
از حار کھائے ہی بیچے تھے جب راضی ہو گئے  
ایک۔ پاؤں میں ادھوری استر کا گنوار دھرتا  
دوسرے میں گیتلا (نزار آزاد)  
گنوار کی :- گاؤں کی رہنے والی، اردو  
صفت، مؤنث، رائج۔  
اسکی زندگی بھی ایسی ہی ہوگی  
جان صاحب کیا ہے گنوار کی سا جان صاحب  
گنوار کی :- سادہ، بھاری، بد زیب  
اردو، دہلی کی زبان۔  
جاتا نہیں ہے مجھ کو گنوار کی ازار بند  
جا کر دادہ بھی کالہ دی ازار بند  
گنوار کی باتیں :- دھتالوں کی باتیں  
اردو، غیر فصیح، رائج۔  
یاد آتے تیرا کیا کے عزمیہ کا کہنا  
ہائے پھر کب میں سنوں گا وہ گنوار کی باتیں  
گنوار ناہ :- ربا کسر، کسی سے گتے کا کام لینا  
اردو، رائج۔  
محل صوف۔ اگر تمہیں گنتی نہیں آتا اور  
حتم نہیں گن سکتے تھے تو تمہارا فرض تھا کہ  
روپیہ لینے وقت آتیں دوسرے سے گنوانا

چاہیے تھا۔  
گنوار ناہ :- سب سے پہلے اول و بنوں غنہ) ضائع کرنا  
بر باد کرنا، کھونا، اردو صفت، عوام کی زبان۔  
محل صوف۔ میرا کھجانی رہی لکین جتنا  
روپیہ ملا تھا کینخت نے سینھا دیکھے ہیں گنوار ناہ  
اب بچتا رہا ہے۔  
گنوار کرنا :- بالکل گنوار، خاص دیکھاتی  
اردو، عوام کی زبان۔  
محل صوف۔ اٹھانا تھا کہ دو گنوار دل لٹھ  
کمر پر ڈالے مار مارے گا، مار مارے گا  
مار مارے گا کرتے ہوئے نکل آئے دیتی آؤں  
گنوار ناہ :- گنی، ہر مند، ہندی، صفت، مذکر  
(نور اللغات)  
قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر نے لکھا ہے کہ  
(گنوار میں گنی مشعل ہے) مؤلف کے نزدیک  
گنوار عورتوں کی زبان ہے مگر فیصل الاستعمال  
غنی کوئی نہیں بولتا۔  
گنوار ہتی :- ہر مند، گنی، صاحب ہر صاحب  
سلیم، صاحب کمال، صاحب شائستہ، ہندی  
صفت، مؤنث (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عورتوں کی زبان ہے، اور  
فیصل الاستعمال۔  
گنوں نہ گو گنوں میں دولہ کی خالہ :- کوئی  
پوچھے یا نہ پوچھے خواہ خواہ عزیز داری جانا،  
(فرنگ اثر)  
قول فیصل :- یہ شل زیب یہ متروک ہے۔  
گنہ پلٹھا، حضور بندوں کا۔ فارسی، مذکر،  
فصح، رائج۔

توں سے علو جرم شق ہی چاہیں تو کہتے ہیں  
گنہ گار تو ہم نہیں بخش گنہ تقصیر دانوں کا دل  
گنہ بد گن، عیساں، حکم نہ اسے خلاف کرنا  
فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔  
بندہ نواز یوں یہ خدا کے کریم تھا  
گنہ گار میں گنہ تو گناہ عظیم ہی امیر مافی  
گنہ کرنا :- حکم خدا کے خلاف کرنا، عیساں  
کرنا، اردو، صرف، فصیح، رائج۔  
ز عبادت کی خبر ہے نہ گنہ کرنے کا ہوش  
شکر نہ شکر میں اس دہریہ فاضل آیا عاقبت  
گنہ گار :- عاصی و بدکار، خدا کی نافرمانی  
کرنے والا۔ فارسی، فصیح، رائج۔  
توں فیصل۔ اسی محل پر گنہ گار بولتے ہیں  
گنہ گار عیساں جائے گا کہاں تیرا  
زہین تیری ہے معبود آسمان تیرا عشق  
گنہ گار :- عیساں، خطا و انجرام، فارسی، فصیح، رائج  
نیچے نظر ہے آپ کی جانب جھکاتے سر  
امید غم و شرم گنہ گار دیکھتے رشید  
گنہ گار بنانا :- گنہ گار کرنا، اردو، صرف  
عوام اور عورتوں کی زبان۔  
محل صوف۔ کیا خوب یہ آپ مجھ کو ناحق میں  
کیوں گنہ گار بناتے ہیں (بناتے اقصیٰ)  
گنہ گار کرنا :- گناہ میں مبتلا کرنا، خطا وار  
کرنا، اردو، صرف، فصیح، رائج۔  
لینے یہ نہ دو معصوم فارغی کی قسم  
یہ نہ ہو گا سبھی کرتے ہو گنہ گار نہ تھے  
گنہ گار کرنا :- شرمندہ کرنا، ملزم بنانا  
خفیف کرنا، اردو، صرف، فصیح، رائج۔  
حرف لہو کے لہو کو یار گنہ گار کر نہیں شرف



گنہگار ہونا بہ خطا دار ہونا، قصور وار ہونا  
اردو صرف، فیض، رائج۔

صحلی صوف۔ حکیم صاحب نے وہ رقعہ وصول  
کیا آج تک وہ امانت دار ہیں، ہم فقط  
برطانیہ کے گنہگار ہیں (انتشاریہ دوم)  
گنہگاری کی بجا قصور، خطا، جرم، غارتگری  
مؤنث، فیض، رائج۔

عرض مطلب پر زبان قطع ہوئی  
بات کرنے کی گنہگاری ہے

گنہگاری یا جرم ماننا، تاوان (نور اللغات)  
قول فیصل۔ ان معنی میں عام طور پر نہیں ہے۔  
گنہگاری بجا نقصان، خسارہ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گنہ لینا بہ اپنے سزاوارتہ لینا، وبال اپنے سر  
لینا۔ اردو صرف۔ دہلی کی زبان۔

کیوں گنہ لیتے ہیں تھوڑی سی پانے والے  
کلے کو ترا سے آج جو دے خم مجھ کو داغ  
گنہ معاف ہونا بہ۔ تصور معاف ہونا۔  
خطا بھل ہونا، اردو صرف، فیض، رائج۔

حسن کس روز ہم سے صاف ہوا  
گنہ عشق کب معاف ہوا

گنتی بہ (بضم اول) ہنرمند، ہندی صفت  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گنتی بہ (زکیر اول و تشدید دوم) انگریزی  
سونے کا سکہ جو پندرہ روپے کے برابر ہوتا  
تھا۔ انگریزی مؤنث۔

گنتیا بہ۔ برصغیر کا گوشت یا۔ ٹیڑھی چیز کو سیدھا  
کرنے والا آلہ۔ اردو صرف۔ بخاروں کی اطلاع

گنتی بوٹی نپا شور باہ۔ اس موقع پر لڑنے  
ہیں جہاں سب خرچ کفایت سے ہوتا ہے یا  
جہاں ہر بات میں حساب کیا جائے۔ بقدر  
مزدورت۔ گنتی تان کے خست کے ساتھ خرچ  
اٹھانا۔ ہر بات حساب سے کرنا، اردو صرف  
عوام اور ہورتوں کی زبان۔

صحلی صوف۔ مختاری کی زکری اول تو اوپر  
سے کوئی آمدنی کی صورت نہیں اور جو ہو  
بھی تو مولوی صاحب کیوں لینے لگے بس گنتی  
بوٹی نپا شور باہ (مراۃ العروس)

قول فیصل۔ گنتی بوٹی نپا شور باہ زبانوں پر ہے۔  
گنتیش بہ۔ شیونجی اور پارتنی کے بیٹے کا نام  
نہروا بھیس دانائی اور مشکل کشائی کا دیوتا  
مان کر ان کی بڑی تعظیم کرتے ہیں، شکر ستا  
نکر (نور اللغات)

ہر مہن اس کو تو گنتیش دیتا بولے  
کیس ہیں شیش ہوا کبہ روئی تعمیر سودا  
گنتیش جو تھہ بہ۔ ہندوؤں کا ایک تہوار  
جو گنتیش جی کے نام سے منایا جاتا ہے اور  
اس روز برت رکھا بڑا اچھا جاتا ہے۔

ہندی، مؤنث (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اردو سے اس کا تعلق نہیں ہے۔

گنے گنتائے بہ۔ قلیل، مقدار، یا تعدد کا ظاہر  
کرنے کو۔ مثلاً فلاں کے جنازے میں گنے گنتائے  
آدمی شریک تھے۔ (زنگ اثر)

قول فیصل۔ اب عورتیں عام طور سے اس عمل پر  
گنتی کے بولتی ہیں۔

گوآ بہ۔ داؤد سہون (فارسی میں گوہ تھا) چرک  
بیچنا، انسان کا بیٹ کا نقد صرف پر نہروں

کے واسطے مخصوص ہے، مذکر (نور اللغات)  
قول فیصل۔ ہر چیز سے کے لیے بیٹ کا لفظ  
استعمال نہیں ہوتا۔ کیونکہ کے لیے بیٹ مخصوص  
ہے۔ کسی کے ساتھ کیونکہ کا گوہ بولتے ہیں چڑیا کا  
گوہ بولتے ہیں۔ کتے کا گوہ بولتے ہیں۔ شیر کے  
بچے بھی بیٹ کا استعمال ہے۔

گوآ بہ۔ (بالضم واد بھول) گفتن کا اسم فاعل  
کہنے والا، فارسی، فیض، رائج۔  
قول فیصل۔ اس کا صرف مرکبات میں ہے  
جیسے دغا گو، بدگو، کم گو وغیرہ۔

گوآ بہ۔ (بالضم واد بھول) گنہ۔ فارسی، مذکر  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

سنگوں پیش گر یاں ہے یہ چوگان جب تک  
گولہ سبقت ہے عجب گولے گر یاں ان کا  
گوہ ہر چند، اگرچہ، فارسی، فیض، رائج۔

گوہ شرم گوہی ہوئی برناز کی کو کیا کہیں رشید  
گو اچھا لٹا بہ۔ (بضم اول واد بھون) کن پڑ  
بری بات کا شہرت دینا۔ بدنام کرنا، اردو  
صرف، عوام اور ہورتوں کی زبان۔

صحلی صوف۔ یہ مانا کہ تمہارے اور ان کے  
راتی ہے تم ان کا دن رات برائی کیا کرتی ہو  
گو اچھالنے کے کیا فائدہ۔

قول فیصل۔ انہیں جنوں میں گواہ لٹا ہی زبانوں پر ہے۔  
گوآ بہ۔ ایک قسم کا فلہ یا چلی جو بڑیوں  
کو دودھ کی زیادتی کے لیے کھلاتے ہیں۔

ہندی، مؤنث (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گوآ بہ۔ (بفتح اول) لائق، معتمد کے لائق  
مزاج کے موافق، پسند، فارسی صفت، فیض، رائج۔



توای فیصل۔ مرکبات میں اس کی استعمال چھینے  
خوش گوشت گوشت انا خوش گوشت گوشت

گو آراء :- (بیض اول) پندیدہ، مرغوب  
 طیف، خوش ذائقہ، نارسا، صفت، فیض، راجح  
 ہم پر خداوند حق تعالیٰ کو گواہا پر دہ  
 پیدہ، فاف، مشہور، متعارف پر دہ  
 قول فیصل :- صبح بالغم ہے لیکن عام طور سے  
 زبانون پر بالشت ہے، چکر حرکت بدل گئی، اس  
 لئے اس کو اردو بجا کہہ سکتے ہیں۔

گوارا کرنا: چا بر داشت کرتا، سپارنا، اردو  
صرف، نتیج، راجع۔

ہم اشک کو اپنے بھی گوارا نہیں کرتے  
مرنے ہی والے انکی مستی نہیں کرتے غالب  
گوارا کرنا بیٹا صاف، منتظر کرنا اور دوسری  
فصل راجی۔

جہ سانی بھی گوارا نہیں کرتا کوئی  
 اللہ کے جاناور دولت سے بجا دستوں نہیں عزیز کنوی  
 گوارا ہوتا ہے۔ منظور ہوا، پسند ہوتا، اللہ  
 صرف، فیض و رائج۔

ایک دم بھی تم کو جیسا بجز میرا تھا گوارہ ہے  
 پر امید و نعل پر بر سوں گوارا ہو گیا ذوقا  
 گوارا ال گوارا ال۔ وہ بند و بدودہ، دہی، گھی  
 چیتا ہے۔ ٹوٹ کر کے بے گوارا من۔ ہندو خدا کر  
 (نور اللغات)

فعل فاعل۔ عام طور سے زبانوں پہا ہیر اور  
ہیرن ہے۔

گو تا :- رفیع اولم گمانا کا مستفی المستفی  
رد و قلیل الاستغوال -

محل صوف: جہاں تم نے سب زندگیوں کو گھمایا

اگر چہ نیکو جان کو بھی گواتے تو علیٰ حد بہت خوش ہوتا  
گواہ :- (با لطمہ) شاید گواہی دینے والا  
فارسی اندکرا قلیل الاستقامت۔

محشر میں کہیں ہو گا کرم کا تڑے گواہ  
گر غیر میں ہمارا طعن دار ہو گیا

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر یا فنج  
ہے اور یہی فنج بھی ہے، اصولاً اس پر اردو کا  
بھی حکم لگنا چاہیے۔ بغیر اس کے ہرگز جی استعمال  
کرتے ہیں جو قلیل الاستعمال ہے۔

کہ نہیں درکار عاشق کیلئے اشجاء عشق  
یہ وہ دھوا ہے کہ آپ اپنے گواہ اگرے

گواہ بنانا بخیر و شر، جھوٹا گواہ یا نام نور اللغات  
قول فیصل۔ بہت کموں کے ساتھ زبانوں سے۔

گواہ متعین ہو سکے یا ہو اگواہ وہ گواہ  
میں کو سکے یا ہو اگواہ وہ گواہ

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر تیرہ

لی جانا اور مصروف و خواہم کی زبان۔

گواہ گواہ کا بیان ہو جانا کسی

مرفعوام کی زبان۔

یہی تھی مگر جب دو کین مخالف نے جرح کی تو

گواہ حاشیہ :- (باضافہ) وہ گواہ جو کسی

۱۰۸  
ہر برو کے حاشیہ پر اپنے دستخط یا نشان بنادیتا ہے، فارسی ترکیب و عدالتی اصطلاح۔

و اما دینا بہ اپنے دعوے کے ثبوت یا

برائیت کے واسطے شاپریش کرنا (نوراللقام)  
قول فیصل۔ گواہ دینا قلیل الاستحصال ہے اگر  
محل پریش کرنا یا گواہ آنا عام طور سے  
نہ باقوں پر ہے۔

گواہ رکھنا یہ گواہی دینے والوں کو بنا  
بر مقدمہ ہر جہت سے مستحکم اور حتمی

شام سے تا جمعہ ذریعہ میں نہیں کھانا کھاتا۔

میں گواہ اے طفل رکھتے ہیں جو ان کی برکت سے

کوئی معاملہ دیکھو جو بخارسی اندر (نور افحات)

سویں پر گواہ عینی، یا عینی گواہ عام طور پر

تجے ہیں۔

کو اہر ہنسا۔ گواہی کے لئے تیار رہنا،  
رد و صرف، فیض، راج۔

در کمال الاله الا الله  
و کبریا کے رہیں اس کے گواہ  
نہر مشرق

یہ والا گواہ۔ تمام سی نمبر (نور افق)

اولا فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
انے لوگ جن کا تعلق عدالت سے رہا ہو وہ

کچھ گواہ سناٹا بول دیتے ہیں۔ گواہ سنی کون  
 مایوسا۔

۵۰ مشایخ و باطن قضا و کرامه و احسان و انوار و نور القلوب

میں نے غور پر گواہ شاہ ایک رات (جلائی)

10



بطور سترادھات بولے جاتے ہیں۔ شگ کوئی گواہ  
 شاہد ہے) مؤلف تائید کرتا ہے۔ لیکن قدسے  
 ترمیم کے ساتھ وہ یہ کہ زیادہ تر عورتیں بولتی  
 ہیں، جیسے تم مجھے گھروں کی گھڑی کیوں کہہ رہے  
 ہو کہ کوئی گواہ ہے۔ میں گواہ شاہد کہاں  
 سے لاؤں وہاں کوئی تھا ہی نہیں صاحب  
 نور اللغات نے جو معنی لکھے ہیں وہ صحیح نہیں۔  
 گواہ طلب کرنا یہ عدالت کا مقدمہ کے ثبوت  
 کے لئے گواہوں کو گواہی دینے کے لیے بلانا۔  
 اردو صرف مقدمہ بازوں کا اصطلاح۔  
 گواہ طلب ہونا یہ عدالت میں گواہی  
 دینے والے کا گواہی دینے کے لیے بلایا جانا  
 اردو صرف عدالتی اصطلاح۔

عمر ہوئے ہیں گواہ عشق طلب غالب  
 اشک باری کا حکم جاری ہے غالب  
 گواہ کامل جا نا یہ گواہ کا زین ثانی  
 سے ساز کرنا۔ گواہ کا زین ثانی کا موافق  
 ہو جانا اردو صرف مقدمہ بازوں کی اصطلاح  
 دل و جگر میں طرفدار ہو گئے ان کے  
 مرے حریف سے جا کر مرے گواہ ملے امیر  
 گواہ کرنا۔ کسی کو کسی امر میں شاہد بنانا  
 اردو صرف فصیح رائج۔

اصل صورت پروردگار تھے بلاوجہ بدنام کیا  
 جا رہا ہے۔ میں تجھ کو گواہ کرتا ہوں اس  
 میں میری خطا نہ تھی۔

قول فیصل۔ یوں بھی بولتے ہیں کہ آپ موقع  
 پر موجود نہ تھے مگر میں آپ کو گواہ کرتا ہوں  
 کہ میں نے نہ روپے چھینے نہ میں نے مارا۔  
 گواہ گزرا نہ ناب عدالت میں گواہ پیش کرنا۔

عدالت میں گواہوں کا بیان دلوانا، اردو  
 صرف عدالتی اصطلاح  
 قول فیصل۔ گواہ گزراں دینا بھی بولتے  
 تھے اب نہیں بولتے۔

شوق لا دیتی ہے میں گزراں دنیا دو گواہ  
 خون کی تیرے اگر حاکم گواہی مانگتا  
 قلع

گواہ لانا یہ کسی واقعہ کی شہادت پیش  
 کرنا، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

رنگ زرد و چہ تر سے کیجئے دعوائے عشق  
 وہ گواہ حال اس فیض کے لایا چاہئے  
 آتش

گواہ ملنا یہ گواہ کا زین مخالف سے مل  
 جانا، اپنے گواہ کا مخالف گواہی دینا، اردو  
 صرف، عدالتی اصطلاح۔

چر گیا روز حشر دل تجھ سے  
 مجھ کو مل کر گواہ نے مارا داغ

گواہ ہونا یہ شاہد ہونا، کسی واقعہ یا  
 بات کا گواہ ہونا، اردو صرف، فصیح رائج۔

محرم کون ہو گا کرم کا ترے گواہ  
 مگر غیر بھی ہمارا طرفدار ہو گیا داغ  
 گواہی یہ۔ شہادت، ثبوت یہو تپنا۔  
 فارسی مؤنت، فصیح رائج۔

داسن قاتل کے دھبوں کا گواہی ہو ضرور  
 مگر ہمارے خون کا اسے ددشو مھترے رشید  
 گواہی الٹی ہو جانا یہ شہادت کا باز خانا  
 ہو جانا، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

دم اٹھا کر محبت نہ ملے نار دل  
 الٹی ہو جائے نہ محبت گواہی تیری داغ

گواہی دینا یہ شہادت دینا، اظہار  
 دنیا، بیان دینا، کسی معاملے میں اس کے متعلق  
 جو کچھ دیکھا ہو اس کو عدالت یا عدالت کے  
 علاوہ بیان کرنا، اردو صرف، فصیح رائج۔

ہمارے قاتل کا تلوار نے گواہی دی  
 خدا کے سامنے بھی وہ کر گئے ہوتے رشید  
 گواہی شاہدی یہ گواہی، مؤنت (نور اللغات)

خدا سے ڈرنے کے گواہ کے زہر ذہن نہ کر  
 گواہ شاہدی کو ہونہ جائے خنجر سبز شرف

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
 گواہی کرنا یہ کسی دستاویز پر اپنی شہادت  
 کے دستخط کرنا یا فتائی بنانا، اردو صرف، رائج

گواہی یہ گواہی کی اجرت، ہندی مؤنت (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ بہت کئی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔  
 گواہی یہ گواہی کھینا، گھوڑے پر بیٹھ کے

اشک باقیوں کے کر گیند کھیلنا۔ فارسی ترکیب  
 قلیل الاستعمال۔

ذرا دیکھیں تو گواہی میں ہفت کون کرتا ہے  
 ادھر ہم بھی ہیں تو سن پر ادھر وہ بھی ہیں تو سن پر  
 خواجہ آتش

قول فیصل، انگریزی میں اسے "بولو" کہتے ہیں  
 گواہ یہ۔ سکھنے میں بھینس وغیرہ کا فعل  
 یعنی پاخانہ، اردو و ہندو، رائج۔

شرگوں کا ہوا جاہل کو شوق  
 کہہ داس سے جا کے گواہی تو انجم  
 گواہ کرنا یہ گواہی، بھینس کا بھنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ گواہ کرنا حوام کی زبان ہے۔  
 گواہ گیش یہ گواہ کرنا ہوا گیش، ہندو  
 جب کوئی کام شروع کرتے ہیں گیش کی صورت







گوٹھا ایک ایسا کاشتہ دار کھیت ہے جس کی ہندی صفت اور لفظ  
قول فیصل: اہل لفظ نہیں بولتے۔

گوٹھا بٹ (بضم اول) اور بھول (وہ کپڑا جو  
انگ سے بھانپا، ریشمی، دنگل، دلائی انگیا  
وغیرہ میں کنارے پر لگاتے ہیں اردو میں اس کا  
دیکھ انگیا میں اس کی گوٹھا لگی

دل کو میرا ایک تازہ چوٹ لگی  
گوٹھا بٹ: نرہ شطرنج چوسا اور بھٹی کا ہرہ  
اردو میں اس کا بٹ: بٹ (بضم اول) کی اصطلاح۔

بنا و سیاست کی ابھیال یہ ہے  
نہیں گوٹھا ملتی تو رکھ لیا تھے لیتاں ظریف  
قول فیصل: بوڑھے ڈرافٹ، کیرم وغیرہ میں  
میں گوٹھا استعمال ہوتا ہے۔

گوٹھا بٹ: وہ لکڑی جو تخت اور صند و تچہ  
کے گرد و حول کرتے ہیں (فورا لفظ)

قول فیصل: بخاروں کی اصطلاح ہے اور  
تلیل الاستعمال ہے۔

گوٹھا بٹ: (بضم اول) کنارہ چاندی سونے  
کے تاروں کی بنی ہوئی تہی لیس۔ چاندی

سونے کے تاروں اور ریشم کے تاروں  
سے بنا ہوا کم عرض فیٹا، اردو میں اس کا  
تم سلامت رہو حدتے میں کھارے صاحب

کھانا چھوڑ گئی ابھی گوٹھا کنارہ می مرزا  
جان صاحب

گوٹھا بٹ: سالہا جو ایام عشرہ محرم اور دیگر  
ایام غم میں ڈلی، لکڑی، کھوپڑے، پیتے

بادام دھنیے وغیرہ سے ترکیب دیکر بناتے  
ہیں اور پانک کی جگہ کھاتے ہیں، اردو

نہ کر اراج۔

ہل بوں خار خراہی سے میوہ دسم غم کا۔  
بنا و انگوٹھ و پاؤں اگر گوٹھا محرم کا

گوٹھا کنارہ: چاندی سونے کے تاروں  
کی لیس جو ریشم کے بانے سے بنی جاتی ہے

اردو میں اس کا بٹ: راج۔  
گوٹھا کنارہ: (بضم اول) وہ لباس

جس میں گوٹھا کنارہ لگا ہوا ہو۔ اردو  
میں اس کا بٹ: تلیل الاستعمال۔

گوٹھا چھنی: ہونا ب۔ کسی سے کسی کی کوئی  
غیر انگوٹھا ہونا کسی سے کسی کا کوئی کام

بھین ہونا۔ اردو میں عوام کی زبان۔  
مصلحت صوف۔ ہماری ان سے آج کل

گوٹھا چھنی ہوئی ہے ادھر تو ان سے بھوکو  
دھو لٹا کھانا ہی پڑے گی کام نکل جائے

بھرتا ہیں گے۔  
قول فیصل: شطرنج، چوسا اور بھٹی وغیرہ کے

بھرتے کے سر ہونے کی جگہ بھرتے ہیں۔  
کون لے جائے دیکھنے بازی

اب تو میری چھنی ہوئی ہے گوٹھا  
گوٹھا لال ہونا: چھنی کی گوٹھا کا

سب خانوں میں بھرتا کھانا۔ اردو میں  
چوسا اور بھٹی کے لالوں کی اصطلاح۔

گوٹھا لال: ہرہ نرہ کو نرہ، اردو  
چوسا اور بھٹی کے لالوں کی اصطلاح۔

قول فیصل: گوٹھا بٹ بھی کہتے ہیں۔  
گوٹھا مر جانا: گوٹھا کا بٹ جانا۔

اردو میں چوسا شطرنج کھیلنے والوں کی  
اصطلاح۔

گوٹھا کا ہار: ایک قسم کا ہار جو تہی بٹ

اور شادی وغیرہ میں اہل مغل کو تقسیم کیا  
جاتا ہے۔ اردو میں تلیل الاستعمال۔

سلا باؤں کا گڑھی بٹ: بٹ (بضم اول)  
ہار گوٹھا کا میان انہیں مل جائے گا

مشور۔  
گوٹھا کی تھالی: وہ کپڑا جس میں

گوٹھا بٹ کے خامدان کی تھالی میں  
بچھا دیتے ہیں، اردو میں تلیل الاستعمال۔

سارا تم نے غم پر جو گوٹھا یا محرم میں۔  
نوعالم ہر کپڑی پر ہوا گوٹھا کی تھالی کا

گوٹھا جہ: گوٹھا، اہل اور اچھوٹوں کی  
ایک ادنیٰ ذات کا نام جس کا پیشہ گالے

بھیس یا لٹا اور ان کا دودھ بیچنا ہے۔  
اردو میں اس کا بٹ: عوام کی زبان۔

قول فیصل: مونٹ کے لیے گوری بولتے ہیں۔  
دخل ملک صورت پد کو بھٹی تو دے

تایہ بھٹ: بٹ یا گوٹھا جہی سودا  
گوٹھا بٹ: (بضم اول) اور بھول، ایک

قسم کا قبیلہ پکوان، اردو میں اس کا  
قول فیصل: میدہ گوٹھا بھٹ کے اس کو میان

پڑے سے روٹی یا پیراٹھ کی طرح بٹا  
کرتے ہیں بھرتا اس کو مثلث کاٹکا میں

میوہ کھویا وغیرہ بھرتے ہیں اور اس کو  
سموسہ کی طرح کا بنا کے گھی میں تھتے ہیں

اسکے بعد شکر کے شیرے ڈال دیتے ہیں  
بھرتا کھاتے ہیں۔

گوٹھا بٹ: (بضم اول) بھٹ یا کٹا۔ اہل ہندو  
عورتوں کی زبان (فورا لفظ)

قول فیصل: لٹا میں اہل ہندو کی عورتیں بھرتا بولتی ہیں۔







قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے۔

گود بھری رہے :- گود میں ہر وقت بچہ رہے  
اولاد زندہ سلامت رہے۔ اردو صرف  
عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ بیگم صاحب آپ نے میرا فاقہ  
توڑ دیا خدا آپ کو زندہ رکھے اور ہمیشہ  
آپ کی گود بھری رہے۔

قول فیصل۔ میرا نہیں نے گودی بھری دہانہ نہ کیا  
یارب رسول پاک کی کھیتی ہری رہے  
خدا سے مانگ بچوں سے گودی بھری رہے  
گود پھیل کر دعائیں دینا :- اس کے  
دونوں گوشے پکڑ کر دعائیں دینا، اردو میں  
عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ سب عورتیں گود پھیل کر شہزادے  
کو دعائیں دیتے گئیں (ظلم پر شریا)  
گود پھیلانے کو سناپ کرتے وغیرہ کا دامن  
دونوں ہاتھ سے اٹھا کر بد دعا کرنا، اردو صرف  
عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ یہ حال دیکھ کر ملک کو تباہ رہی  
گود پھیل کر کبھی ساخروں کو کوئی بھی دعا  
کرتی اور دقتی تھی (ظلم پر شریا)  
گود پھیلانا بے سار کھانا :- سوال کرنا۔

انگنا، (نور اللغات)  
قول فیصل۔ گود پھیلانا کے معنی سوال کرنے  
کے نہیں اکثر بیشتر سائل گود پھیل کر سوال  
کرتے ہیں۔

گود پھیلانا :- سب آغوش کا کھولنا کسی  
بچے کو گود میں لینے کے لئے یا بچے کا آغوش  
پھیلانا کسی کے پاس جلنے کی غرض سے

اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

قلیل الاستعمال۔  
گود دینا :- لڑکے کو کسی شخص کی انیسیت میں  
دینا (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گودہ گودہ مرغی کا گودہ :- بڑی سے بڑی چیز کے  
لیے بولتے ہیں، سب خراب چیز کے لیے استعمال میں ہے  
گودہ گودہ مرغی کا گودہ، اردو صرف، عورتوں کی زبان۔  
قول فیصل۔ چونکہ مرغی کا گودہ سب پرندوں کے  
گودے زیادہ بدبودار ہوتا ہے اسلئے ہر اس  
چیز سے جس سے انتہائی نفرت ہو اور بڑی معلوم  
معلوم ہوتی ہو اس لئے عورتیں کہتی ہیں،  
گود میں لینا :- آغوش میں لینا، اردو صرف  
شیخ راج۔

اکبر ہیں کہاں تھو اصرہ کی دے دے تھا  
اصرہ ہیں کہاں گود میں قاصد کے لئے تھا  
گود ڈر تہیلا بچہ، پرانا اور ناکارہ کپڑا جیتھڑے  
اردو، مذکر، راج۔

ردار کہ گفت ایام میں جو تہ زینکوں کی  
بچے کپڑوں میں بھی انکو کھلے لعل گود کا آتش  
گود ڈر بٹا پیرانی رونی جو لحاف وغیرہ سے  
نکالی جائے (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ پرانی رونی کہتے ہیں۔  
گود ڈر بٹا (کھانیہ) وہ میل جو خمار کی حالت میں  
آنکھوں سے نمایاں ہوتا ہے۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ صاحب سر بایہ زبان اردو نے کھا  
ہے۔ گرانی خواب و خمار کو بھی کہتے ہیں جو آنکھوں  
میں ان ان کے ہوتی ہے۔ مولف کے  
نزدیک متردک ہے کون نہیں بولتا۔

گود ڈر ٹھیل :- درد اور غیر موقوف بہ صورت عورت  
جو دیکھنے میں حقیر معلوم ہو، بچ قوم کی صورت  
صفت، کھنڈ کی زبان (نور اللغات)  
قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ کھنڈ کی طور پر  
بولتی ہیں۔

گود ڈر کا لعل :- وہ شریف اور نجیب  
شخص جو مفاسی میں مبتلا ہو وہ حسین جو بچے  
پرانے اباس میں ہو۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ کھنڈ کی عورتیں اس محل پر گود ڈر کا  
لعل بولتی ہیں۔

گود ڈر کا لعل :- وہ صاحب کمال یا اہل جو  
جس کا حال معلوم نہ ہو۔ اردو، صرف۔  
قلیل الاستعمال۔

ردار کہ گفت ایام میں بھی تہ زینکوں کی  
بچے کپڑوں میں بھی انکو کھلے لعل گود کا آتش  
گود ڈر کا لعل :- وہ عمدہ چیز جو خراب جگہ ہو۔ اردو  
صرف۔ قلیل الاستعمال۔

گود ڈر کا لعل شاعر مفاس کے شعر میں  
نوشا ہوا فلم ہے تو بھیکا دوات ہے شور  
گود ڈر کا ڈر :- بچے پرانے کپڑے جیتھڑے  
اردو صرف۔ عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ تم بھی بڑی چوہڑو میں جا بھ  
آئی ستارے گھر میں چاروں طرف گود ڈر کا گود  
پھیلایا پاپا :- ستارے مزاج میں سسائی  
نہیں ہے۔

گود ڈر کا ٹھکانا :- بچے پرانے کپڑے میں  
بیچہ نہ لگانا، اردو صرف۔ عورتوں کی زبان۔  
محل صرف۔ تم بڑی کجوس ہو جب بھی میں آئی



تہیں گود کا کھانا کھاتے ہی پایا۔ تہیں نیا کپڑا لٹکا  
نصیب ہی نہیں ہوتا۔

گود کا یہ شیر خوار بچہ دودھ پینا بچہ (نکاح نامہ)  
قول فیصل۔ کھنڈ کی عورتیں بچے کے لفظ کے  
اضافے کے ساتھ بول دیتی ہیں۔ جیسے ادنی کے  
تو صحت پانگے گود سہا بچہ اچھا تک بیمار ہے۔  
گود کا پالا۔ (کنایت) بہت پیار سا ستھ  
صوت۔ تعلق الاستعمال۔

کیا گود کی اولاد کا ہر لفظ سرشک  
چشم تر ہے حیدر گود کا پالا ہوتا شاید  
گود کا چھوڑ بیٹ کی اس۔ پاس کی  
یا موجودہ چیز کو کھو کر آئندہ نفع کی امید کرتا  
ادھار کے گرد سے پرندہ کی گونہ نا (نکاح نامہ)  
قول فیصل۔ کھنڈ کی عورتیں نہیں بولتیں۔  
گود کٹرا۔ (بیم اول واد غیر مغوی) اور  
دل مفتوح و کاف مشد مفتوح بول حال  
میں بغیر تشبیہ کے بھی ہے) طنز سے گود کو کہتی  
ہیں۔ ہندی نہ مہر عورتوں کی زبان (نور اللغات)  
قول فیصل۔ کھنڈ کی زبان نہیں ہے۔  
گود میں کھلا نا۔ بچپن میں پرورش کرنا  
بچپن میں گود میں کھلانا، اردو صرف۔ عوام  
اور عورتوں کی زبان۔

محل صوف۔ اللہ کی شان ہے کہ میں نے  
جن کو گود میں کھلایا آج جوان ہونے کے  
بعد میری کوئی خدمت نہیں کرتے بلکہ میرا کہتے  
ہیں۔

گود کھلا نا۔ بچے کو گود میں رکھ کر بہلانا۔  
اہل ہندو عورتوں کی زبان (نور اللغات)  
قول فیصل۔ کھنڈ کی اہل ہندو کی عورتیں شاید

ہی بولتی ہوں۔  
گود کھلا نا۔ گود میں پالنا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر کھنڈ میں۔  
رکھنڈ میں گود بول کھلا نا بولتے ہیں (قول  
صاحب فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہے۔  
گود کھلا نا یا بچہ پرورش کرنا۔ بچہ گود دھوپانا  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں عام طور پر زبانوں میں نہیں  
گود کھلائی۔ گود کی کھلائی ہونی بیشتر صرح میں  
مستعمل ہے (نور اللغات)  
جنوں کیسی ہیں یہ بچائی ہوئی ہے  
اہل صرح کی گودوں کھلائی ہوئی ہے شوق  
قول فیصل۔ اہل کھنڈ تو یونہی کھلائی بولتے ہیں  
گود کھلا یا گود میں نہیں رہتا۔ سب وقوت  
بڑا ہو کر بے وقوت نہیں رہتا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
گود کی ہڈی۔ وہ ہڈی جس میں گود ہو۔  
(بواد صرف) (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ گود سے کی ہڈی بولتے ہیں  
یعنی وہ ہڈی جس میں گودا ہو۔  
گود لیشا۔ لے یا لک بنا نا، تبتی کرنا،  
لڑکا بنا نا، اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان  
گود نے کرتے پکھاں کو بری حسرت نے  
دل سے سینے سے کیچھے سے کھینچنے دیا ناسخ  
گود میں بٹھانا۔ آغوش میں بٹھانا، نازیب  
کنا کرنا، اردو صرف، رائج۔

کل گلے سے کسے لگاؤ گے؟  
یوں کسے گود میں بٹھاؤ گے؟ زہر عشق  
گود میں لڑکا کا شہر میں دھند دراندہ جزو

پاس ہے اور دیا بھر میں تلاش کی جاتی ہے۔  
نیل (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل کھنڈ یہ لفظ اس طرح بولتے ہیں  
۔ لہجہ میں بچہ شہر میں دھند دراندہ کی کے ساتھ  
نیل میں لڑکا کا شہر میں دھند دراندہ کی ہے فنا  
مجاہد میں۔ دھند دراندہ شہر میں لڑکا کا شہر  
میں لہجہ استعمال ہوا ہے جو باعموم زبانوں  
پر نہیں ہے۔

گود میں لینا۔ آغوش میں لینا۔ وہ بول  
نہا نولی میں جانا نا، اردو صرف، نفع رائج۔  
اماں میں گود میں ایسی مری منت ہی نہیں  
پیار آ جائے پر کو سوید صورت ہی نہیں ایسا  
گود نا۔ بچہ، بچہ، بچہ نا، اردو صرف، متوک  
کہیں غم ناشی کہیں گود کر  
چیری جہاں کہیں کھد کر میر حسی  
گود نا۔ آم یا آلوہ یا آلوہ فیروزہ پرکھ  
یا کسی اور آئے سے اس طرح اسو رخ کرنا  
کہ آریار نہ ہو۔ اردو رائج۔

گود نا۔ جسم پر سوئی سے خط ڈال کے  
سر نہ یا نیل بھرنا۔ اردو رائج۔  
محل صوف۔ تم نے کسی سے گودنا گودنا یا  
کہ تمام ہاتھ نیلا ہو گیا اگر سبکی والی سے  
گودواتے تو وہ قاعدے سے گود دیتی۔  
گود نا۔ (کنایت) گود کی گود ہی طعن اور  
تشنیع کر کے کسی کے دل کو اذیت پہنچانا  
اردو عورتوں کی زبان۔

محل صوف۔ جب سے بیاہ کر گئی میری چھوٹی  
خندون رات مجھ کو گودا کرتا ہے، ایک شہ  
مجھ کو چین نہیں۔



گودنا بڑے جمع کے وہ نشان جو نشتر و غیرہ سے دئے گئے ہوں انہ کو (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے اسے گودنا کہتے ہیں  
گودنا بڑے ایک اونار کا نام جن سے نیشتر  
کھودتے ہیں۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گودنا گودنا بڑے اور اول فرغ (نور اللغات)  
واللہ اعلم کو سوزن زدہ بنانا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ گودنا گودنا یا گودنا  
بولتے ہیں۔  
گودنا گودنا بڑے طعنے پہنچنے دینا عورتوں  
کی زبان (نور اللغات)  
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں گودنا گودنا بولتی  
ہیں۔

گودنا وا ہوتا بڑے آغوش کھلی ہونا، گود  
کھلی ہونا، اردو صرف، قلیل الاستعمال  
واجب کے اشتیاق میں ہر ماں کا گود ہے  
گودنا جس کا آج سلاں کی گود ہے  
گودنا بڑے اول (مندی میں گودنا اور سہ آم  
کچھ بڑے گودنے کی شلخ جس میں بچے ہوں ریشتر  
کیسے پر شلخ کیلے مستعمل ہوا لکھنؤ کی زبان (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ گودنا بولتے ہیں اور عرب کیلے  
کے طبع بولتے ہیں۔

گودنا بڑے گودنا بڑے گودنا بڑے گودنا بڑے گودنا بڑے  
جہاز میں گودنا بڑے گودنا بڑے گودنا بڑے گودنا بڑے  
گودنا بڑے آغوش اکنارا، اردو صرف  
عورتوں کی زبان۔

تو وہ سب سے بچے کے طفل جی تجھے  
گودنا میں بچے سے ہونے آرام دہش پر ناسخ

قول فیصل۔ اب لکھنؤ میں بیشتر مردوں  
کی زبانوں پر گودنا اور عورتوں کی زبانوں  
پر گودنا ہے۔  
یار رسول پاک کی کھیتی ہری رہے ہے  
منزل سے مانگے ہوں سے گودنا جی سے یہ کہ  
گودنا بچھلا بچھلا کر دعا دینا۔ دل سے  
دعا دینا (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب افات السناد یہ معنی  
کہتے ہیں اچھی سے اس سے دینا راہ میں بچھلا  
بچھلا کر خدا سے کسی کے واسطے کچھ مانگنا  
اور یہ لکھا ہے (ہاتھ اٹھا اٹھا کر، گودنا  
بچھلا بچھلا کے دل سے دعا دی کہ اہلی جن  
نے ہمیں ہنر سکھایا وہ بھی اس کا چھلا پاسے  
(بیگمات تلوع)

اصل میں دہلی کی زبان ہے، لکھنؤ کی پرانی  
عورتیں جس کھی کے ساتھ بول دیتی ہیں۔  
گودنا کا پلا بڑے گودنا پلا ہوا، آغوش  
کا پلا ہوا۔ اردو صرف، نہ کہ قلیل الاستعمال  
کیا غلط میں وہ آپ کی گودنی کے پلے قلعے  
میں نے انھیں روکا نہیں شکر پہ چلے قلعے  
انہیں

قول فیصل۔ موجودہ دور میں (گودنا کا پلا)  
زبانوں پر زیادہ ہے۔ گودنا کا پلا  
اور گودنا کا پلا بھی زبانوں پر ہے۔  
بچے کو نگر نہ ہوا سے ناگودنا اپنے مونس کو  
کہ طفل اشک چشم تر مری گودنی کا پلا ہے  
عاشق

گودنی میں کھیلنا۔ کیا یہ ہے بچپن  
سے۔ اردو صرف اور عورتوں کی زبان۔

قلیل الاستعمال۔  
مجھے کسی سمجھ کر گودنا تھا دیکھنے میں  
مہینوں بائی جی لڑکا مری گودنی میں کھلا  
جہاں صاحب  
گودنی میں لینا بڑے بچے کو گود میں لینا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اس فعل پر گود میں لینا زبانوں  
پر زیادہ ہے۔

گودنیوں میں پالا ہے بچپن سے خدمت  
کا ہے، گودنیوں میں پالا ہے، (ظلم پر شراب  
دختر جنگ اشوم)  
قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے۔  
گودنیوں میں کھلا نا۔ گودنیوں پر ورش  
کرتا، اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ میری مانی کو میں ایسا پیارا نہ تھا  
جہاں مجھے پیاری ہو اور کیوں نہ ہو مقاری  
پر دادی کو میرے گودنیوں میں کھلا یا ہے اور میری  
بہن نے اسے دھو دھو یا ہے (ضاتہ آزاد)  
گودنیوں کا کھلا یا ہوا بڑے بچپن میں گود میں  
کھلا یا ہوا، دھو دھو بچپن میں گود میں کھلا یا ہو  
اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ خدا کی شان میری گودنیوں کا کھلا یا  
ہو امیر سے نوحہ چاہتا ہے کیا زمانے کا رنگ  
بہلا ہے۔

گودنا۔ ایک راگنی کا نام ہندی، سونٹ  
(نور اللغات)۔

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گودنا بڑے (مندی اور بھون) قبر، تربت، مزار  
لحد فارسی سونٹ، فیض رابع۔  
عمر طوطی بڑے میری گودنا سنا کسی طرح۔ بحر



گور پر چڑھنا

گور پر یعنی گورتانہ اندر (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اہل لغت نہیں بولتے۔  
 گور اید۔ (بعض اول واد مجہول سرخ و  
 سفید رنگ والا، سفید کالے کی ضد اردو  
 صفت، اندک، فیض رائج)  
 قدرداں حق کے کہتے ہیں اسے دل بردہ  
 سانسے چھوڑ کے بچا کرے گوردوں کی  
 شاد مبارک آب و  
 قول فیصل۔ مونس کے لیے گوری بولتے ہیں  
 گور اید۔ خوبصورت، حسین، اردو اندر  
 قابل الاستعمال۔  
 دیکھ اس گلشن میں گورے سانے سرخ و سفید  
 خوب نظارہ کیا گلہائے رنگارنگ کا  
 گور اید۔ یہ سرخ و سفید جسم، اردو  
 صرف رائج۔  
 وہ گور اید اور بال اسکے تو  
 کہے آ کر مادی کی شام دسم (میر حق)  
 گور اید۔ بہت گوراء سے زیادہ گور  
 اردو عام اور نور توں کی زبان۔  
 گور اید۔ رنگ کی پیروی، اردو اندر  
 غیر فیض رائج۔  
 محل صوف۔ باجیا آپ کا خیال سمجھ نہیں سناں  
 گور اپن انہا نہیں ہوتا، جب تک ناک نقہ  
 اچھا نہ ہو۔

گور اپنڈا۔ گوراجم کالے جسم کی ضد  
 اردو اندر۔ عورتوں کی زبان۔  
 گور تیرہ۔ سلاطین (تاریک قبر انور)  
 قبر و قادیونٹ، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
 گور تیرہ۔ اشمال و حساب اور شمار  
 شکیں ہو چکی لطافت پس مردوں کی کیا  
 گور اچھا۔ (بعض اول واد مجہول سرخ و سفید  
 بہت گور۔ سرخ و سفید، اردو صفت، اندر  
 عورتوں کی زبان۔  
 محل صوف۔ باجی آج ایک نو دس برس کا  
 کشمیری لڑکا گور اچھا آیا تھا اور مٹا تھا میر  
 باپ۔ میں میں گھر پر انہیں آیا۔  
 قول فیصل۔ مونس کے لیے گوری بولتے ہیں  
 گور اچھا۔ (کنایت) میں بے تک۔  
 مگر قیرت مردوں کی نظر میں تو اس گورے قیرے  
 نے تمہارے سارے فائدہ الکی عزت کو  
 دلوں یاد محفقا (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے اور  
 قابل الاستعمال ہے۔  
 گور ارنگ۔ رنگ، بیج، کالے رنگ کی  
 ضد، اردو اندر، فیض رائج۔  
 زراعت رخ سے ترے کھلا کہ نہیں  
 ایسا لالہ ایسا گور ارنگ آتش  
 گور اشاہی۔ گوردوں کے استعمال کا  
 مضبوط صفت (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ عام طور سے بالوں پر نہیں ہے۔  
 گور اشاہی۔ رنگی سپا ہو رہے ہیں  
 کا بہت بڑا مضبوط لڑ اندر (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

گور اشاہی اردو۔ ایسی اسوج  
 بلا ضرورت انگریزی الفاظ شامل کیے جائیں  
 (فرہنگ اثر)  
 قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔  
 گور اشاہی، ٹھوکر۔ برف زور کی ٹھوکر  
 (فرہنگ اثر)  
 قول فیصل۔ یہ صرف متروک ہے۔  
 گور اشاہی۔ حسین و بیچ کالے کی ضد  
 اردو صرف، فیض رائج۔  
 دھوپ تو کیا چاندنی پر جائے گی تجھ پر گور  
 گور اشاہی، گور اشاہی، گور اشاہی، گور اشاہی  
 گور اشاہی، گور اشاہی، گور اشاہی، گور اشاہی  
 کالے کھڑے کی ضد، اردو صرف، فیض رائج۔  
 وہ کھڑا ہو لا بھولا گور اشاہی، گور اشاہی  
 ہر آب و رنگ و خیال خط پہنچاوت رنگ و باریا  
 قول فیصل۔ گور اشاہی، گور اشاہی، گور اشاہی  
 گور اشاہی، گور اشاہی، گور اشاہی، گور اشاہی  
 کھودنے کے بعد کسی کے پہلو میں مرد و رکھنے  
 کی جگہ، اردو صرف، قابل الاستعمال۔  
 جیسے تھا کیا یہ وہ فرد ہم اغوشوں  
 گور اشاہی، گور اشاہی، گور اشاہی، گور اشاہی  
 قول فیصل۔ عام طور سے اس محل پر نہیں  
 نہیں بولتے ہیں۔  
 گور اشاہی، گور اشاہی، گور اشاہی، گور اشاہی  
 یہ رکھنا، اردو صرف، قابل الاستعمال۔  
 اب کی برس جنوں جو بہا زور شور پر  
 زنجیر ہم چڑھائیں گے بولوں کی گور  
 قول فیصل۔ عام طور سے قبر پر چڑھنا  
 زبانوں پر ہے۔



گور پر چڑھنا پھیرنا :- (کنایت) مرے ہوئے کی یاد تازہ کرنا، عام روش کرنا۔

دی میں اس نے جلی گوری فقیر کو کھجیا پھیرا چڑھنا یہ حاتم کی گوری پر (نور اللغات) قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے گور پر روننا :- کس کے اچھے صفات یا خوبیاں یاد کر کے روننا، اردو صرف تائیل الاستعمال۔

کفن میں چھائی سوئوں کی ہے خشت آج کل گور پر حاتم کے روتے ہے سخاوت آج کل گور پر مست :- قبر کی پرستش کرنے والا، فارسی صفت (نور اللغات) قول فیصل :- عام طور سے قبر پرست زبانوں پر ہے۔

گور پرستی :- قبر کی پرستش کرنا، فارسی مؤنث، (نور اللغات) قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر قبر پرستی ہے۔

گور پر گور نہیں ہوتی :- ایک شخص کے قابض ہوتے ہوئے دوسرے کا دخل نہیں ہوتا (نور اللغات) قول فیصل :- ان معنی میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گور جھانک آنا :- بیمار کا مرنے مرنے بیٹنا، اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان

منہ فراق میں سویا گور جھانک آئے کبھی سفر نہ ہوا روز پاترا ب رہا کر قول فیصل :- اسی جگہ قبر کا منہ دیکھ کے آنا بھی کہی کے ساتھ ہے۔

گور جھانکنا :- منہ کی کنایت، مرنے کے

ترب کر دینا، اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

مرمر کے میں جیتا ہوں غم چاہ ذوق میں کس روز قضا گور جھانکاتی نہیں مجھ کو اسے گور خاں :- مقبرہ، مدفن، فارسی مذکر (نور اللغات) قول فیصل :- عام طور سے مقبرہ ہی زبانوں پر ہے۔

گور خضر :- (بضم اول دال، فہول) جنگلی گدھا، فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

قول فیصل :- گور مینجی خضر آخر کے معنی گدھے کے ہیں۔ گورستان :- تکیہ، قبرستان، مردوں کے دفن ہونے کی جگہ، فارسی، مذکر۔

تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ یہ گورستان، یہ سناٹا، یہ ویرانہ، تاریکی تھیں اسے سنے دالو کس طرح آرام آتا ہے عزیز لکھنوی

مرگیش تیری جدائی میں ہزاروں حسرتیں عشق غارت گردے گردی کو گورستان کیا خواجہ آتش

گور سے پیٹھ لگنا :- (کنایت) تمکین ہونا، آرام ہونا، بیشتر سلب کے ساتھ مستقل ہے (نور اللغات) قول فیصل :- عام طور سے اس کا استعمال سلب ہی کے ساتھ ہے۔ ایسا بکیا تھا نہیں ہے۔ زیادہ تر گور کی جگہ پر زبانوں پر ہے۔

قبر میں بیٹھ نہیں لگنے کی سب سن دیکھیں دہ

گور غریباں بہ قبرستان و گورستان، زمین کا وہ حصہ جہاں غریب اور مسافر وغیرہ دفن کیے جاتے ہیں۔ فارسی مذکر، فقیر، راج گورس شامی کی تھا شاہراہ کے کنارے گورس دلی عزت گور غریباں دیکھ کر (حکیم نذیر الدین)

قول فیصل :- غریبوں کے دفن ہونے کی جگہ کی خصوصیت نہیں۔ رئیس اور غریب سب جہاں دفن ہوتے ہیں، شعرا اس کو بھی گور غریباں کہتے ہیں۔

اس اپنی جان دیکھ کے بچے آباد کرتے ہیں مگر گور غریباں تیری ویرانی نہیں جاتی اسے گور کا گڑھا، قبر کا نیچے کا حصہ، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

پھر گلی آنکھوں میں آتش گور تیرہ کا گڑھا خاک اڑائی میں نے جی سوچا مال کار کو آتش

گور کا منہ جھانک کر پھیرنا :- (کنایت) کسی مہلک بیماری سے نجات پانا، از سر نو زندگی پانا۔ سخت بیمار ہو کر اٹھیا ہو جانا، اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صوف :- ایسی سخت بیماری ہوئی تھی کہ بیٹا مشکل تھا اٹھانے پچا لیا۔ یوں سمجھے گور کا منہ جھانک کر پھر آئے۔

قول فیصل :- گور کی جگہ پر بھی زبانوں پر ہے۔ گور کا منہ جھانکنا :- مزاح کی حالت میں ہونا، مرنے کے (ریب ہونا، اردو صرف، قلیل الاستعمال)

عمر زندگی سے تنگ ہے منہ جھانکنا ہے گور کا



گورک دھندرا :- ایک تم کا فضل جس کا کھون

مشکل ہوتا ہے ۔ بندہ ہی مذکر (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

گورک دھندرا :- ایک آدھن کی

ایک طرف سے ایک دھاکا ایک رنگا دھوکا

طرف سے دوسرے رنگ کا نکلتا ہے بھوں

کا ایک قسم کا کھیل اور دوسری عوام کی زبان

گورک دھندرا :- کتا یہ ہے اس چھوٹے

جو انسان کو دقت اور مشکل میں ڈالنے کی پیرہ

سامان بکیرے کا کام ۔ بھگڑا بیچارہ اور دو

صرف ۔ عوام اور عورتوں کی زبان ۔

محل صوف ۔ ارے غلام کچھ خون خدا لپا ہے

یہاں آخر حشر میں کیا منہ دکھاؤ گے ۔ یہ

گورک دھندرا ایسا رکھا ہے اپنے آپے میں

ہر کے گرز گئے (فرمان آزاد)

قول فیصل :- عام طور سے گورک دھندرا کہتے ہیں

گورکھن :- تجھیز و تکینہ اور دوسری ۔

تعلیل الاستعمال :-

تیر میں جگہ نہ کیوں داغ کہن عاشق کا

خبر سے ہاتھوں سے جو ہر گورکھن عاشق کا خیر

گورکھن کرتا :- (کتا بیگ) نیست و نابود

کرنا (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گورکھن :- قبر کھودنے والا وہ شخص جس کا

بیش قبر کھودنے اور مردہ دفن کرنے کا ہو ۔

خام سا مذکر فصیح رائج :-

گورکھن نے گورکھن تمیر ہو سکتی نہیں

کون سے گورکھن گورکھن ہوتا ہے مزدور امیر میاں

گورکھن :- ایک جانور کا نام جس کو بھونکتے

ہیں (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

گورکھنارے :- کوئی دم کا مہمان جاں

بلیب ، سرے کے قریب ، اور دوسری ۔

فصیح رائج :-

تیرے نصیحتے کا تصور ہے عنایت کا خیال

ہیں کبھی گورکھنارے کبھی حال اچھا ہے

رشد

گورکھنارے پہونچنا :- با نکل منکے

قریب پہونچنا :- آخر وقت ہونا اور دوسری

فصیح رائج :-

جو وہاں جلنے لگا پہونچنا کنارے گورکے

دوسری ملک عدم ہیں رہا دان کوئے دست ناک

قول فیصل :- میر تقی میر نے گورکھنارے

آن لگنا استعمال کیا ہے جو متروک ہے ۔

نظم ہوئے ہیں کیا کیا ہم پر صبر کیا کیا کیا ہم نے

آں لگے ہیں گورکھنارے اسکی کھلی میں جا جا

رہنے گورکھنارے لگنا نظم کیا ہے جو اب

تعلیل الاستعمال :-

تھوڑا دوسری ہم افوشی

لگنے گورکھنارے ہم بجا

حضرت اویس نے گورکھنارے ہونا کہا

ہے جو فصیح ہے

بب وہ دریا کے کنارے گئے مارے انہوں

آپ صوف سے ہوائے گورکھنارے افسوس

تعلیل نے گھنا کے ساتھ کہا ہے جو فصیح

ہے

باباجا میں جو لکھے ہیں اشعارے بھو

صاف یہ ہے کہ بھو گورکھنارے بھو

گورکھنا :- دھندرا اول والا بھول (گورکھن)

علاقہ خیال کا رہنے والا جو ریت قد اور

چھٹی ناک کے ہوتے اور تخت کش سپاہی

مانے جاتے ہیں اور دوسری مذکر رائج :-

گورکھنا :- تھوڑا ریت قد آدمی (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

گورکھنا :- بد و عا اور دوسری صرف

عورتوں کی زبان تعلیل الاستعمال :-

وہ کم بخت عورت ہو چھٹے میں بھاگے

وہ دنیا سے اڑ جائے اسے گورکھنا

شوق قد وانی :-

گورکھو دنا :- قبر کھودنا (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر قبر کھودنا

ہی ہے ۔

گورکھنارے گورکھنارے (کتا بیگ) کمال اپنا

اور تکلیف میں پرورش مانا اور دوسری متروک

ایک آفت ہو تو ان کی کہے حال اس کا

گورکھنارے گورکھنارے میں پتا ہوں میں پیدا ہو کر

گورکھنارے سوتے ہیں اہل قبر وہ لوگ جو دفن

ہو چکے ہوں اور دوسری قریب متروک

صوف رائج تھا نار مرا

گورکھنارے کو خبر کر گیا

گورکھنارے کے کنارے لگنا :- قریب متروک ہونا

جاں بلیب ہونا اور دوسری تعلیل الاستعمال :-

پیرا آئی آگ میں م گورکھنارے گورکھنارے

اب تو وہ تو بھگنا دنا کے ساتھ لگنا

گورکھنارے اکھیر لگنا :- (کتا بیگ) برائی

ہوئی بھری بائیں بازو کو دنا

بیان کرنا دھندرا کو بیدار کرنا ۔



اردو صرف، غیر فصیح رائج۔

کہتے ہیں ذکر بھی، جیوں نہ پھڑپھڑے  
جب ریٹے میں نہ گورے کے مردے اکیر لائے آتش  
قول فصیل۔ ظفر شاہ نے اکھاڑنا قلم کیا ہے  
جو غور توں کی زبان ہے۔

جگر سو بے دباٹے عدو نے نکال کر  
مردے اکھاڑے گورے کے پتھر کے لیا  
اب عورتیں قبر کے مردے اکھاڑنا زیادہ  
بولتی ہیں۔

گورے کے مردے سے بدتر ہو جانا۔ (کتابت)  
کمال لائغر اور فصیح ہو جانا، اردو صرف  
عورتوں کی زبان قلیل الاستعمال۔  
ہو گئی گورے کے مردے سے ہوں بدتر جو  
جان صاحب کی جہالتی سے عجیب حال ہوا  
قول فصیل۔ اب عورتیں گورے کی جگہ تیز بولتی ہیں  
گورے کی منزل۔ قبر کی منزل، قبر، اردو  
صرف، بدتر رائج۔

ایک دم کونٹھے آرام سے سو رہے مردے  
تھک کے تھکے ہوں میں آگورے کی منزل یا نظار  
گورے گال نہ گورے، عیش، عشرت گاہ  
کامشہ ایساقت۔ لقب بادشاہ تیمور کا  
فارسی صفت (نور اللغات)

قول فصیل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گورے گال نہ۔ ہر بادشاہ جلیل القدر کو گورے گال  
کہتے ہیں اور اللغات

قول فصیل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گورے گال نہ۔ تجیز و تکفین و دفن کا مکان  
اردو صرف، ذکر، عوام اور عورتوں کی زبان  
کا ہونا، گورے گال نہ انہم کے مادیوں کا

قول فصیل۔ اس کا صرف کرتا اور ہونا کے

ساتھ ہے۔  
گورے گال نہ نصیب ہونا۔ ایسی موت کہ  
تجیز و تکفین کا مکان بھی نہ ہو (زنگنه)  
قول فصیل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے۔

گورے گال نہ۔ (بفتح اول و دوم و کسر چہلم)  
حکومت وقت، سلطنت، اردو، موت، عوام  
اور عورتوں کی زبان۔

اور بچا سنتی ہے کیا گورے گال نہ  
کیوں کرتا ہے آتشور علی ملک اکبر اللہ آبادی  
قول فصیل۔ عام طور سے اس کا اعلیٰ گورے گال نہ  
ہے جو خالص انگریزی ہے۔

گورے گال نہ۔ قبر میں دفن کر دینا  
اردو، صرف، رائج۔

صحیح صفت۔ جب ہم دم توڑیں تو اسی کفن لینا  
میں لپیٹ کر ہمیں گورے گال نہ (فتاویٰ)  
گورے گال نہ۔ بھڑکنا۔ بڑبڑانا۔  
پیدا کرنا۔ جن پیدا کرنا، اردو صرف، قریب ہونا

غیروں کے ساتھ کیا ہمیں آنا ضرور تھا  
دو گل چڑھا کے گورے گال نہ انکارے کمر گئے  
گورے گال نہ پاؤں لٹکانے کے بیٹھنا۔ (کتابت)  
کمال ہو جانا ہونا، ہر وقت موت کے انتظار میں رہنا

اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔  
تکفین الاستعمال۔

میں جاں بلب ہونا یا رخصت موت بے خبر  
لٹکانے کے بیٹھوں گورے گال نہ تا فصیح صورت پاؤں  
قول فصیل۔ لکھنؤ کی عورتیں بھڑکنا، پاؤں لٹکانا  
بولتی ہیں جیسے بڑھے پھوس ہو گئے جان سے جا بڑ  
ہیں قبر بھاؤں لٹکانے ہیں مگر براؤں

باز نہیں آتے۔

گورے گال نہ پاؤں لٹکانے کے ہیں چند  
روزہ نہان ہیں نہایت بوڑھے ہیں وہاں  
لکھنؤ کی زبان (نور اللغات)  
قول فصیل۔ صاحب نور اللغات نے جو مثال  
بیش کی ہے۔

ہم تو اب گورے گال نہ پاؤں لٹکانے  
نہ نہ اسے بت تھے خدا رکھے امانت  
وہ محاورے کے مطابق نہیں ہے یہ لکھنؤ  
کے عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔  
گورے گال نہ۔ (کتابت)  
جسم سے کرنا، بھڑکنا، بھڑکنا، بھڑکنا  
عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فصیل۔ لکھنؤ کی عورتیں بھڑکنا  
اس سے لیے بولتی ہیں۔ جو مر چکا ہو اور  
کبھی کبھی نہ مرنا کے لیے بھی بول دیتا ہیں  
جیسے خدا کرے تیری گورے گال نہ کیٹے پڑیں  
جس طرح قوم کو ست رہا ہے گورے گال نہ  
زبانوں پر نہ بار ہے۔

گورے گال نہ۔ لٹکانے کا کرکٹ ہونا۔ (کتابت)  
بھڑکنا۔ سخت بیماری کے بعد شفا پا کر موت  
کے جھٹل سے بھڑکنا۔ عورتوں کی زبان  
(نور اللغات)

قول فصیل۔ اب شاید ہی کوئی عورت بولتی  
ہو۔

گورے گال نہ۔ بفتح اول و دوم و چہلم (صوبہ)  
کافر مشرک، صوبہ کا حکم اعلیٰ۔ انگریزی  
مذکر رائج۔  
صحیح صفت۔ مہذب اللغات کی ساتویں جلد



یہ پانچ کے سابق گورنر مالی جناب ڈاکٹر بی گوپال  
ریڈی کے نام نامی سے معنون ہے۔

گورنر ہٹ مشین کا کٹر (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں پڑ  
گورنر جنرل :- دائرہ اسے - انگریزی،  
نہ کر قلیل الاستعمال۔

گورنر تری :- گورنر کا عہدہ - گورنر کا  
عہدہ، گورنر کی حکومت، اردو مؤنث راج۔  
منی صرف :- ڈاکٹر ڈاکٹر حسین صدر جمہوریہ  
نہ ہونے سے پہلے بیمار کے گورنر تھے اور  
انہوں نے اپنی گورنری کے عہد میں اردو  
زبان کا بہت خدمت کی۔

گورنرمنٹ :- (فتح اول و دوم و کسر پنجم)  
سلطنت، راج، بادشاہی، انگریزی مؤنث  
ادنیٰ شہنشاہی ہے کیا گورنمنٹ  
کیوں کرتا ہے آنا شورغل ملک اکبر آبادی  
قول فیصل :- عام طور سے زونوں پر گورنمنٹ  
ہے جو اردو ہے جیسے یہ بات وزیر ذرا دشمن  
ہوتی جاتی ہے کہ گورنمنٹ کا فرض بہ نسبت  
ثبت اور متعلیٰ ہونے کے نیا تر متغی اور راج  
ہے (سر سید احمد خاں)

گورنمنٹ ہاؤس :- وہ مکان میں میں گورنر  
رہتا ہو۔ انگریزی، نہ کرہ راج۔

گورنر :- جانے جینس، چو پائے جانور چٹا  
جاتے ہیں۔ سینگ والے جانوروں کے لئے  
مستعمل ہے ہندی نہ کر عوام الی ہندو زبان (نور اللغات)

قول فیصل :- دیہاتیوں کی زبان ہے۔  
گورنر :- (بالفہم) کافی کی فہم، کھلتے رنگ کی  
اردو مؤنث، فصیح، راج۔

محل صحت :- میں نے خود دیکھا کہ تاک نقشے کی  
اچھی گوری عورت، گھوڑے کو بھگائے چلی  
جا رہی تھی۔

قول فیصل :- جسم کے مختلف اعضاء کے ساتھ  
بھی صفت کی صورت میں اس کا استعمال ہے  
جیسے گوری کھانی، گوری پنڈلی وغیرہ۔ اور  
بالشکر ابھی زبانوں پر ہے، جیسے۔

گوری گوری گوری کلاسیاں اس کی مشہور  
گوری :- (بالفتح) ایک راگنی کا نام۔  
ہندی مؤنث، گھانے والوں کی اصطلاح۔  
گوری :- (بالفتح) پارہتی دیوی، ہندی  
(نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گورنر :- جڑ یا۔ گنجشک - ہندی مؤنث  
دیہاتیوں کی زبان۔

گورنر :- مٹی کا چھوٹا حقہ اندر (نور اللغات)  
قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گوری کا جو بن چٹکیوں میں جاٹا کسی  
گوری کا حسن چٹکیوں میں جانا کے  
حسن کا بے قدری ہونا۔ کسی چیز کی خوبی کا  
بے فائدہ ضائع ہونا اس محل پر بولتے ہیں  
جب کسی کا حسن یا کسی چیز کی خوبی نسبت  
اور مفت رائے گناہ ہو۔ (نور اللغات)

گورنر :- وہ یہ رشک فوج کو آئے ہوئے  
مفت میں گوری کا جو بن چٹکیوں میں بنائے ہے شاد  
قول فیصل :- اہل لکھنؤ گوری کا جو بن چٹکیوں  
میں اڑا کر بولتے ہیں۔ گوری کا حسن چٹکیوں  
میں جانا کوئی نہیں بولتا۔

گورنر :- گال :- گالوں کی فہم اردو

صرت انصیح راج۔

چار ہی دن کا ہے بس چاندنی یہ گوئے کمال فہم  
عارضی محال یہ صاحب ہے نذر آپ کو کیا لکھا  
گورنر :- (بالفتح) بنگال کا قدیم دارالسلطنت  
اس مقام کے باشندوں کو بھی گورنر کہتے ہیں  
ہندی اندر (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گورنر :- برہمنوں کی ایک ذات (نور اللغات)  
قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گورنر :- (بالفہم) پاؤں، پنڈلی، گھنا۔  
ہندی اندر الی ہندو عوام کی زبان (نور اللغات)  
قول فیصل :- خاص دیہاتیوں کی زبان ہے۔

گورنر :- زمین کھودنا، کھیت کے کھانے کی مٹی  
کھود کر پٹا (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گورنر :- گورنر لکھنؤ، پاؤں چھوٹا پاؤں

پڑنا۔ الی ہندو عوام کی زبان (نور اللغات)  
قول فیصل :- یہ خالص دیہاتیوں کی زبان ہے۔

گورنر :- دنیا بے خراب کر دینا۔ سرباد کر دینا۔  
بنے ہوئے کام کو بگاڑ دینا۔ اردو صبرین  
عوام کی زبان۔

جوش باران نے زمانے کی یہ صورت بدلی  
گورنر :- مری مزورہ افلاک کی ساری کھیتی سحر  
گورنر کے رکھ دینا :- (کنایت) بڑھا لکھا  
جلا دینا۔

وائے منت پر نہیں سکتے خدا تیر بھی  
رکھ دیا جو کچھ بڑھا لکھا وہ سارے گورنر کے (نور اللغات)  
قول فیصل :- بڑھا لکھا جلا دینا کی کوئی خصوصیت  
نہیں کسی مجھے نہتے کام کو بگاڑ دینا کسی اچھے



کام کو خراب کر دینا کے محل پر بولتے ہیں۔  
گورنا نا: (بضم اول و او جھول) ہل چلانا،  
زمین کو دنا بھاڑے وغیرہ سے مٹی تلے  
اوپر کرنا۔ اردو صرف اراج۔  
محلی صرف۔ پہلوان اکھاڑے میں اترنے  
سے پہلے اکھاڑے کا گورنا ضروری سمجھتے  
ہیں تاکہ جسم کے کسی حصے کو جھٹ نہ آئے۔  
گورنا نا: اناج صاف کر کے بھٹی سے  
لکھنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گورنا نا: کام کو خراب کرنا، کسی نے موئے کام  
کو خراب کر دینا۔ کسی کام کو بگاڑ دینا،  
اردو صرف و عوام کی زبان۔

محلی صرف۔ وکیل صاحب نے مقدمے میں  
پورا ثبوت پیش نہ کر کے مقدمے کو گورنا دیا  
اسی سے فیصلہ موافق نہیں ہوا۔  
قول فیصل۔ گورنا دینا اور گورنے کے رکھ دینا  
زبانوں پر زیادہ ہے۔

گورنا کی بدولاد جھول ہننا، نفع دہ مال جو بے وقت  
و مشقت حاصل ہو، اردو مؤنث عوام کی زبان  
محلی صرف۔ میاں تم تو غیظ صاحب کے  
یہاں ملازم ہو گئے۔ پانچوں انگلیاں  
ٹھکی ہیں، اب تو تمھاری گورنا ہے۔  
قول فیصل۔ یوں بھی بولتے ہیں۔ کہو آج کتنے  
کی گورنا ہوئی۔

گورنا بیت: (بضم اول و او غیر ملفوظ و فتح  
سوم) گھاؤں کا چوکیدار، ہندی، مذکر،  
(نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گورنا کرنا: فائدہ اٹھانا، لکھنا، اردو  
صرف و عوام کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔  
گورنا نا: ہاتھ سے جانا نا۔ شکار ہاتھ سے  
نکل جانا، موقع ہاتھ سے جانا رہنا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گورنا کی ہونا نا: خوب نفع ہونا، اچھی خاصی  
بکری ہونا، اردو صرف و عوام کی زبان۔  
محلی صرف۔ بابا ہزارا کے باغ میں آج  
خوابچہ لے کر گیا تھا۔ ایک دم سے سب  
سو دابک گیا۔ خوب گورنا ہوئی۔  
گورنا: وہ بد بودار ہوا جو جائے براز سے  
خارج ہو۔ رتخ، ریاح، پاد، فارسی  
فیصل اراج۔

میں گورنا سمجھتا ہوں سدا اسکی صدا کو  
گوبول اٹھے ادھی کی چول چول مرگے  
گورنا اڑانا نا: گورنا مارنا نا: پادنا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عوام بہت کمی کے ساتھ گورنا  
اڑانا بول دیتے ہیں۔ گورنا مارنا عام طور  
سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گورنا اڑانا نا: گورنا مارنا نا: دکنا بیتہ  
بیکاری میں وقت ضائع کرنے کے لئے  
مستعمل ہے۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گورنا شتر: (بضم اول و او جھول و کسر  
سوم و ضم چہارم و پنجم) بے بنیاد بے وقت  
فاوس، صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
یعنی وہ ہے زمین کی نہ ہے آسمان کی بات  
سمجھے ہے قیس گورنا شتر سا باں کی بات  
نیر دلو

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں اسی محل پر بار  
ہوئی بھی بولتی ہیں  
گورنا شتر زمین کا نہ آسمان کا بے بنی کی  
بات کی نسبت بولتے ہیں۔ مثل (نور اللغات)  
قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ عوام میں بول  
دیتی ہیں۔

گورنا شتر سمجھنا نا: خاطر میں نہ لانا، بیہودہ  
اور لغو خیال کرنا، بے وقت سمجھنا، اردو صرف  
قلیل الاستعمال۔

یعنی وہ ہے زمین کی نہ آسمان کی بات  
سمجھے ہے قیس گورنا شتر سا باں کی بات۔ نصیر  
گورنا کرنا نا: پادنا، آواز سے رنج چھوڑنا  
اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

لکھنا اور سوتا اور کرتا گورنا  
گورنا سے القصد یہ نہیں کہ روز (بہشت گاہزار)  
گورنا نا: (بفتحین) پہاڑ ہی یا  
جنگلی جگہ جس کو بارہ شگھا کہتے ہیں افاری  
مؤنث۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
نصر کو جلنے دو باشندہ دل کو انکے دیکھو  
تیکہ گورنا گورنا آج ہے ہر ایک ہزار (ظلم شری)  
گورنا نکھنا نا: رنج نکھنا، پاد نکھنا،  
پادنا۔ اردو صرف و عوام کی زبان۔

قلیل الاستعمال۔  
عمر گورنا بھی نکھنا تو سدا لکھنا پادھانی کے ساتھ اوتھ  
گورنا نا: (گھو) سمجھنا، گورنا نا: مخفف سالہ  
اصل میں ہالہ تھا۔ ہال بمعنی آرام و قرار  
ہے۔ یعنی وہ چیز جس سے گھائے آرام پکے  
(دکنا بیتہ) گھائے کا یکساں بچہ۔ پھر افاری  
مذکر۔ (نور اللغات)



جبریل کو گوسالہ سے کیا نسبت دیکھا ربط  
فرعون کو ہر موسیٰ عمرانی کی نہ توفیر  
(رسالہ عبرۃ الغافلین)

قول فیصل۔ حضرات اہل ہندو گکاؤ شاہ  
بولتے ہیں جسے گوشا کی کرد تیار کی۔  
پران بچے گکاؤ تاکا۔

گوسالہ فلک :- (کنایت) برج ثور فارسی  
مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گو سفند :- (بضم اول واد فہول دفع چہام)  
بھڑا، بھڑی، دنیہ، چنڈھا، بکری، نارسی  
موانث۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

قول فیصل۔ برقیہ مذکر نظم کیا ہے جو عام  
طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

یہ پھر گردن مجروح پر پھری ظالم  
زبان بسر در منا گو سفند رکھتا ہے برقی

اہل فارس نہ اور مادہ دونوں کے لیے لفظ  
گو سفند اور گو سفند بولتے ہیں۔ اہل کشور  
صرف بھڑکے لے بولتے ہیں۔

گو سے نکال کر موت میں ڈالنا :- (کنایت)  
بہت ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ خوب لتاڑنا،  
اردو صرف۔ مرام اور عورتوں کی زبان۔  
محل صرف۔ آج کمدھی صاحب سے ملاقات  
ہوئی میں نے خوب لتاڑا اور سب کے سامنے  
گو سے نکال کر موت میں ڈالنا تریب تھا کہ  
روئے لگیں۔

گوش :- (بضم اول واد فہول) کان، فارسی  
مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبانی۔

ح گوش گل خریاد سے بل کی گر جھنے لگا ہر

گوش اڑانا :- بہت زور سے چیخنا، جند  
آواز سے اس طرح بات کرنا کہ کانوں پر  
اثر چار دھرت۔ متردک۔

نالوں سے گوش گل نہ اڑا آکے بار بار  
بلبل سے کہہ چکا ہوں چین میں ہزار بار  
گوش بکڑ، گوش بکڑ درہو۔ کسی بات  
گوش بر آواز، گوش براہ کے سننے  
کا منتظر، کسی خبر کا امیدوار فارسی، صفت  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ ان معنی میں  
صرف گوش بر آواز بولتا ہے۔

کان کھولے ہوئے گل گوش بر آواز ہناتج  
در دل جو تجھے کہنا ہو سنالے بلبل  
گوش بھرنامہ کان بھرنا (نور اللغات)

اڑے یا رب وہ مثل کہتے بہادر رہ کر  
بجر بر گوش گل جس نے برا بلبل کو کہہ کر شاد

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ :-  
اردو میں کان بھرنا کسی کو کسی سے بدظن کرنا  
ہے۔ نثر میں گوش بھرنا کہے تو ہنسا جائے شر  
سے محاورہ گڑھنا ہمیشہ خطرناک ہوتا ہے ایسا  
طرح زبان فحشی نہیں بگڑتی ہے۔ محاورے  
کی سند میں شعر پیش کیا جاسکتا ہے مگر پہلے  
محاورے کا یقین ہو جانا چاہیے، کہ اصل  
محاورہ کیا ہے (مولف صاحب فرہنگ اثر  
کی تائید کرتا ہے۔

گوش بہرا ہوتا :- کان بہرا ہونا، کان سے  
سنائی نہ دینا۔ قوت سامعہ کا ختم ہو جانا۔  
اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

ح گوش گل بہرا دبان پنجہ گونگا ہو گیا وزیر

قول فیصل۔ اس محل پر کان بہرا ہونا ہی  
زبانوں پر ہے۔ اور صرف بہرا ہونا  
بھی بولتے ہیں۔

گوش بھر یا دیہ۔ زیادہ سننے پر متوجہ بناری  
صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، قلیل الاستعمال  
بھولوں میں نالہ بلبل نہیں کرتا تاثیر  
شوا ایک نہیں گوش بھر یا دیہیں سب رنگ  
گوشت :- لحم، فارسی، مذکر، فصح، رائج۔

مذہانت ماروں رقیبوں کے منہ پہ چلے دو  
اجی یہ گوشت ہے بالکل حرام ہنرٹوں کا  
اختر شاہ اردو

گوشت پوست :- (کنایت) تمام اعضا  
پورا جسم۔ فارسی مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
دور دی ہے مے رگوں میں ہمارے بجائے خون  
بالکل ہے گوشت پوست ہمارا شراب کا  
تیار

گوشت پوست پڑھنا نامہ کمل خلقت  
کرنا، کمل کرنا، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ (مصرع کوئی ایک آدھا مصرع  
فقط، بحر اور ردیف قافیہ معلوم ہو جاتا تھا۔  
باقی بخیر یہ ان پڑیوں پر گوشت پوست چڑھا  
کر حسن و عشق کی بتلیاں بنادیتے تھے ایجاد  
فرمانشوں کی حد نہ تھی) (مقدمہ دیوان ذوق)  
گوشت خربہ :- بیکار چیز، فارسی، صفت،  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گوشت خوردن ان سگ :- (کنایت) جب  
کوئی چیز محسوس ایسے شخص کو ملے جو طماع ہو  
اس وقت یہ مثل بولتے ہیں۔ مثل۔



زخمرہ) نصیب اس کا برائی کر گیا نہیں تو روپے مل جاتے اور مرزا مال صاحب سے لٹی بار میں نے کہا جواب دیا۔ گوشت خرد نہ ان سکتے تھے کیا واسطہ میرا کوئی کیا کر سکتا ہے (نور اللغات) قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان قلیل الاستعمال گوشت خوار یہ تشکار کھانے والے لوگ یا وہ حیوان جن کی غذا گوشت ہے۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

قول فیصل۔ اس محل پر تشکار کھانے والے لوگ یا زیادہ گوشت کھانے والے کو گوشت خود کہتے ہیں۔ اور وہ جانور جو آدمی پر حملہ کر کے اس کا گوشت کھاتے ہیں، ان کو آدم خور کہتے ہیں۔ گوشت سے ناخن جدا ہونا۔ (کنایتیں) تہی رشتہ را رند یا گھرے دوستوں میں تفرق ڈالنا۔ عزیزوں میں دشمنی ہونا، کسی امر دشوار کا واقع ہونا، اردو صرف، فصیح، رائج دل سے مٹا تری انگشت خانی کا خیال ہو گیا گوشت سے ناخن کا جدا ہو جانا غالب گوشت کا لوتھر طامہ (کنایت) موٹا، اور بے وقوف (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے گوشت گھلنا یہ گوشت کا غٹیل ہونا، جنم کا دہلا ہونا، اردو صرف، رائج۔ اب میری ہڈیاں زگھلا گوشت گھل گیا اسے فکر رزق بس کہ یہ حصہ ہما کا ہے امیر گوشت میں بھرا ہونا یہ تیار ہونا حیوان کا، بزرگوشت ہونا (نور اللغات) قول فیصل۔ اس طرح عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گوشت لوتھر (د باضافت) کمال توجہ سے سننے کے لئے مستعمل ہے۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

لوٹو گوشت توجہ سے ذرا نظم فصیح و دلی صاف نہیں نام کو جس میں تلچٹ امیر گوشت حق نیوش بہ وہ کان جو ہمیشہ حق بات سنتا ہو، فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان محل صرف۔ عدائے طیل زری گوشت حق نیوش، بادشاہ اسلام میں پہنچی (ظلم پیشربا) گوشت دل سے سننا یہ (باضافت) ذوق شوق سے سننا۔ دل کے کان سے سننا۔ فارسی ترکیب۔ فصیح رائج۔

شناؤں و آئندہ اپنا تجھے تمام در کمال جو گوشت دل سے سننے میرا داستان قیاد گوشت زرد یہ وہ بات جو سنی جائے محو فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ آواز تیرے عدل کا ہے یکسہ گوشت زرد پتہ سے زور چل نہیں سکتا ہے غیل کا آتش قول فیصل۔ اس کا صرف کرنا اور ہونا کے ساتھ ہے۔

جوں سے مزاج مجھ کو حال زخمرہ عالی میں اسکے پہنچا کبھی یہ الہام سے نہیں کم گوشت زرد کو کلام مستطال نظم طباطبائی

ع گوشت زرد کردیے گل عشق کے سایہ تم نے گوشت شنوا یہ (باضافت) سننے والا کان جو سن کر کیا مانے اور عبرت حاصل کرے، فارسی مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ سن لیں کانر جو ہوں گوشت شنوا سارے بہت حیدر خدا کرتے ہیں وزیر

گوشت عبرت یہ (باضافت) وہ کان جو عبرت حاصل کرے۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

غیش باری سے گل دنگس میں دونوں ہرہ یاب اس نے پایا گوشت عبرت اس نے چشم اعتبار نظم طباطبائی گوشت کرنا یہ فارسی گوشت سکرین کا ترجمہ سننا، توجہ کرنا، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔ رکھتے ہیں مجھ میں کے سلطان زمین گوشت زبان الہی کے جو کرتے ہیں سخن گوشت انیس گوشت کھولنا یہ سننے کے لئے متوجہ ہونا، اردو صرف، متروک۔

کانوں کی شناسنے کو سب ہوں بہ تن گوشت کھولے ہوئے ہیں شوق میں مرغان چن گوشت انیس گوشت کھولنا یہ آگاہ کرنا (نور اللغات) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ عام طور سے اس محل پر کان کھولنا بولتے ہیں۔

گوشت گمز لہ کرنا یہ سننا، اطلاع کرنا، آگاہ کرنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ راز کی بات تھی جواب تک چھپاتا ہے۔ آج حضور کے گوشت گز ار کے دینا ہوں تاکہ حضور گواہ ہو جائیں۔

گوشت لال ہونا یہ کان کا لال ہو جانا، کان کا سرخ ہو جانا، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔ کیا ناز کی ہے گوشت صنم لال ہو گیا والا جو موتیوں نے ذرا بوجھ کاں پر صبا قول فیصل۔ اس جگہ کان لال ہو جانا ہی زبانوں پر ہے۔



گوش لگے رہنا۔ کان لگے رہنا اور صرف۔ قلیل الاستعمال۔

شاقہ ہوں گلشن میں طبع بیل ناشادہ گوش گل رہے لگے جب سے عوی زیار تیرہ تواری فیصل۔ اس محل پر کان لگے رہنا زبانوں پر ہے۔

گوش شمالی۔ تبسمہ، تازیبا، کان ۲۔ میٹھا۔ فارسی، موش، مترجم۔

چمن میں کان کھڑے کیوں کیے ہیں بھولوں نے اگر خزاں سے انہیں ہون گوشمال نہیں شک۔

توں فیصل۔ گوشمال کی جگہ گوشمالی کہتے ہیں گوشمالی۔ (فارسی) گوش مالیدن، دکنا یہ آگاہ کرنا، آگاہ کیا جانا، تبسمہ تازیبا، کان میٹھا۔ فارسی، موش، تعلیم یافتہ، طبقہ کی زبان۔

اپنے دشمن کی گوشمالی کو بیچوں اس کو میں ہر خوشخو، لا اعلم

گوشمالی۔ یہ اہل ہر جب کوئی اہم کام کرنا چاہتے ہیں اس کو یاد کر کے اپنے کان پر کرتے ہیں اس کو بھی گوشمالی کہتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے کان کی بول بکھڑاتی ہیں۔

گوشمالی یا نا۔ کان میٹھا جانا، اردو صرف۔ قلیل استعمال۔

راہی پاتا ہے جو گوشمالی کوئی انسان ہو جاتی ہے بند خرم سے اس کی زبان آگے سے مٹا دیا جوتی اس کی زیادہ عیب کی طرح کیا اسے لگے کان

گوشمالی دینا۔ کان میٹھا، سنت تنبیہ کرنا، تنبیہ کرنا۔ اردو، عرب، متروک گوشمالی دوزخ گشت میں گل کی ہار سے فعل فہم ہے غریب اس کو ڈالتے نہ چلو آتش

محل صرف یہ اس ناشدنی کو بھی گوشمالی دینا چاہیے رطلیم پر شریام قول فیصل۔ اب اس محل پر گوشمالی کرنا زبانوں پر ہے۔

گوش محل۔ ایسا محل جو کسی عمارت کے گوشے میں واقع ہو، درج نہیں ہو رہی کے اسی مقام پر ایک گوش محل پر ایک چھوٹی سی مسجد بنی ہوئی تھی گوش محل اور شمشین بہت آراستہ (سرشار)

اسے گوشہ محل بھی کہتے ہیں (زنگ اثر) قول فیصل۔ اب محورش محل اور گوشہ محل زبان قلیل استعمال ہوا۔

گوش میں پھونکنا۔ کان میں کو کھانا، اردو، قلیل استعمال غلہ خاں کو کھانے کے گوش میں دریا آتش

قول فیصل۔ اب کان میں پھونکنا زبانوں پر ہے گوشوارہ۔ یہ کان کا بالاکانی کا جہد

آدیزہ۔ فارسی، نہ کر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان سے خلعت جو تری گرد و کاغذ کا روں کو بندھے دستار سر میں گوشوارہ عرش رفعت کا نیز

گوشوارہ۔ یہ خلاصہ حساب، میزان جوہ فارسی، نہ کر اہل سیاق و سباق کی اصطلاح ہے

قول فیصل۔ سال تمام کے حساب کا آمدنی اور خرچ کا بری بری میزان جمع کر کے گوشوارہ تیار کیا جاتا ہے جس سے پہلی

نظر میں سمجھ میں آجاتا ہے کہ سال کا آمدنی خرچ کیا ہے اور باقی کیا ہے

گوشوارہ۔ یہ بہت بڑا سوتی، اہل ہند کی زبان و نور اللغات

قول فیصل۔ اہل کھٹو انہیں کہتے۔ گوشوارہ۔ یہ کسی نقش یا رسم کا پیشانی فارسی، نہ کر قلیل استعمال

بے شبہ یا مدبخت (س) کا ستارہ تھا ربع جبین حسن تھی یا گوشوارہ تھا میر عشق

گوشوارہ۔ یہ ایک قسم کی زرد وزی کی مٹی جو زیبا نش کے لیے دستار میں باندھی جاتی ہے، اردو، تازیبا، مترجم۔

تری دستار پر فاش کشتی کو آتش ستم ہے گوشوارہ تیر سزج

گوشہ۔ جہاد بضم اول فاد، بھول (سر اکوٹا زادہ۔ فارسی، نہ کر فصیح رائج۔

حیرت انگیز ہے دسوزی شرح تربت کاش گل کرے سے گوشہ دامن انکا

(دل شاہ جہان پوری) قول فیصل۔ اس کا ابدال جمع گوشوں اور گوشے بھی رائج۔

دھنیوں کا ترے اکثر تو پند پایا ہے استخوان دیکھے ہیں گوشوں بیابان

گوشہ۔ یہ طرف جانب، پہلی جگہ۔ فارسی تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، قلیل استعمال۔

اک گوشہ کھم ہے تو اک گوشہ پستی سرب جو اگر لہجہ مشرق ہے چھٹی جو خوش

گوشہ۔ تہائی کا مقام، سب سے مانگ فارسی، فصیح رائج۔



چلیے کہیں اس جا کہ ہم تم ہوں اکیلے  
گوشہ نہ ملے گا کوئی میدان نہ ملے گا میری  
قول فیصل۔ کہان کے سر کو بھی گوشہ کہتے ہیں  
گوشہ تنہائی :- تنہائی کی جگہ۔ فارسی ترکیب  
نہ کر۔ فیصل، راج۔

اے دلی! رہنے کو دنیا میں مقام عاشقی  
کو چہ زلف ہے یا گوشہ تنہائی ہے  
قول فیصل :- اردو میں فارسی کی اس مثل  
کی صورت میں بھی بولتے ہیں "بیچ آفت نہ  
رسد گوشہ تنہائی را"

گوشہ چشم :- آنکھ کا کونا، طرفۃ العین  
لکھیاں فارسی نہ کر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
گوشہ چشم سے ابرا جو کیے جاتے تھے  
جام پر جام ہیں لوگ دیئے جاتے تھے نقش  
گوشہ دار :- کونے رکھنے والا۔ فارسی  
ترکیب، صفت۔ قلیل الاستعمال۔

گوشہ دامن :- دامن کا کونہ، دامن کا  
سرا، فارسی ترکیب، فیصل، راج۔

دیں نہ ار باب صفا ہرگز کسی کے دل کو رنج  
گوشہ دامن سے الجھا جھاڑ کب بلور کا آتش  
گوشہ دامن میں باندھنا :- دامن کے  
ایک کونے میں باندھنا۔ دامن کے کسی ایک  
طرف کے حصے میں باندھنا، اردو، صرف،  
فیصل، راج۔

محل صوف :- ۱۶ برس کی عمر تھی کہ باپ گئے  
اسی وقت سے مستحک خاک کو بزرگوں کے  
گوشہ دامن میں باندھا۔ ۲۰ برس کی عمر تک  
درسوں اور خانقاہوں میں بجا پردہ دی۔  
(آب میات)

گوشہ راحت :- راحت کا کونہ، فارسی  
دیکھ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، قلیل استعمال۔  
مکن نہیں نزل حوادث سے جائے امن  
بس مطمئن ہے گوشہ، راحت مزار میں  
نظم طباطبائی :-

گوشہ زنجیر :- زنجیر کا منقذ، نور اللغات  
قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گوشہ سرکنا :- دامن وغیرہ کے کسی ایک کونے  
کا کسی جگہ سے ہٹ جانا، اردو صرف، فیصل، راج  
سرک جائے جو ردے چشم تر سے گوشہ دامن  
نہ دیکھا جو کسی نے ایسا اپنے ہوش میں دریا  
آتش

گوشہ عافیت :- وہ جگہ جہاں کوئی فاد  
وغیرہ نہ ہو۔ سکون کی جگہ۔ امن کی جگہ  
فارسی ترکیب، فیصل، راج۔

محل صوف :- شہر کے رئیس اور امیر سب  
آداب کرتے تھے گردہ (شاہ غریب والد  
شاہ نصیر) گوشہ عافیت میں بیٹھے اپنے معتقد  
مریدوں کو ہدایت کرتے رہتے تھے (آب حیات)  
گوشہ عزت :- کچھ تنہائی، وہ جگہ  
جہاں کوئی اور نہ ہو۔ فارسی ترکیب  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

کہ دنیا سے الگ اک گوشہ عزت میں ہوں نہا  
کوئی پھر کیوں قدم اس کج تنہائی میں دھرتیا  
نظم طباطبائی :-

گوشہ کشادہ :- وہ نفاذ یا اور کوئی  
چیز جس کے کنارے کھلے ہوں، صفت۔  
نور اللغات

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گوشہ گیر، گوشہ گز :- گوشہ نشین  
فارسی صفت (نور اللغات)  
قول فیصل :- تعلیم یافتہ طبقہ گوشہ گیر تو  
بولتا ہے لیکن گوشہ گز میں صحیح ہے۔ لیکن عام  
طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گوشہ گیری :- تنہائی (اختیار کرنا۔ اکیلے  
میں بیٹھنا۔ فارسی تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
گوشہ گیری سے ہے معہ دامن مجھے معتقد دل ہے  
ڈٹ جاتا ہے، نگیں کھلتے ہیں میر نام کا آتش  
گوشہ غن :- بیٹھنا :- دنیا کو چھوڑ کر  
کسی گوشہ میں بیٹھنا۔ سب علیحدہ ہو کر  
کیسوا تنہائی میں بیٹھنا، اردو صرف،  
فیصل، راج۔

بیٹھ گوشہ میں نہ تو چھوڑ کے اس حلقے کو  
دیکھ رندان خرابات نشین کا افلاس  
ذوق

گوشہ نشین :- دنیاوی معاملات سے  
اپنے کو الگ رکھنے والا، تنہائی میں رہنے والا  
سب سے الگ رہنے والا۔ تارک الدنیا،  
فارسی، صفت، فیصل، راج۔

بے تیر سے مجھے دید کا کچھ شوق نہیں ہے  
تو پردہ نشین ہے تو جگہ گوشہ نشین ہے  
قول فیصل :- اس کا صرف ہونا کے ساتھ ہے۔  
طالب امن اگر تو ہے تو ہو گوشہ نشین  
صد مہر راہ کی سبزی کو ہے پامالی کا لغات  
گوشہ نشینی :- علیحدگی، تنہائی میں بیٹھنا  
سب سے علیحدگی اختیار کر کے تنہا رہنا فارسی  
نوشہ، فیصل، راج۔

عزراہ گوشہ نشین ہے تو پھر ناز و دل :- وزیر



گوشہ نکالنا۔ بات میں بات نکالنا۔  
پہلو نکالنا، اردو صوفی، فصیح، رائج۔

محل صوفی۔ مولانا آپ کی تقریر میں بہت  
اجواب رہی۔ معراج کے موضوع پر ہر ایک  
گوشہ ایسے نکالے کہ طبیعت پھڑک اٹھی۔

گو کا لڑت لڑا سادہ۔ دوسری باتوں یا  
دوسرے شخصوں کی مسادات ظاہر کرنے کے  
لیے وہ شخص جو خرابی میں دوسرے کی مثل پر

اردو مثل، عوام اور عورتوں کی زبان۔  
گو کا لڑ کر اس پر اٹھانا۔ (کنایت)

برائی سر پر لٹا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گو کا کیرا بڑا کیرا جو فضلہ میں پیدا

ہوتا ہے۔ کرم برائے اردو نہ کر رائج۔  
گو کا کیرا بڑا کیرا انسان کا بچہ چھوٹا  
نورائیدہ بچہ۔ عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گو کا کیرا گوہی میں خوش رہتا ہے۔ جو  
شخص جیسی آغوش اور ماحول میں پلا ہوتا ہے

ویسی ہی آغوش اور ماحول اس کو اچھا معلوم  
ہوتا ہے۔ جو جیسا ہوتا ہے ویسا ہی ماحول  
پسند کرتا ہے۔ اردو مثل۔ عوام اور عورتوں

کی زبان۔  
قول فیصل۔ یہ مثل برے محل پر ہی بولی جاتی ہے  
گو کرنا۔ نہایت میل کرنا، اردو صوفی عورتوں

کی زبان۔  
اجلی گڑھی ہے بحث اس کی تو بن آئی ہے  
کپڑے لڑکے مرے معدن میں گو کرتے ہیں جان  
گو گل۔ دہنم اول واد مجھوں دھنم سوم (کرشنی)

کی چہ انش کی جگہ۔ یہ مقام ہندوؤں کی  
پرستش گاہ ہے۔ سنسکرت، انگریزی، تیل استعمال

نفل آیا درہ کوہ سے کاہ اک ناگ۔  
ہیں سوار اس کشتن عشرہ نمائے گو کل لطافت  
گو کر۔ باوجود اسکے بارہن اس کے

اگرچہ فارسی، فصیح، رائج۔  
گو کہ میری مانند تھیں ہوں گی  
میں سمجھا ہوں جو گیش ہوں گی مرزا رسوا

گو کھا۔ (فتح اول) کھا کچھ، ہندی مذکر (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گو کھا۔ (فتح اول) کم عقل، بے وقوف  
خبطی، بگلا، بوکھل، اردو، نکر، عوام  
اور عورتوں کی زبان۔

محل صوفی۔ اس بحث سے کیا فائدہ ہے  
میں کیا کوئی گو کھا ہوں یا نہ تھے کوئی گدھا  
مقرر کیا ہے بڑے بڑے استادوں کا کلام

لوک زبان ہے (فسانہ آزاد)  
قول فیصل۔ تائید کے لیے گو کھی کہتے ہیں۔  
گو کھا نا۔ (بواو معروت) (کنایت) جھک

مارنا، مجھوٹ بولنا، یہ ہودہ بکنا، اردو صوفی  
عوام کی زبان۔  
ایسے اندھے ہونے لگے آگاہ بچھا

کے گو کھانے کو جھلے گا تمہارا اخلاص جان مٹا  
گو کھانا بڑا زنا کرنا، غلام کرنا، حرام کرنا  
بڑا کام کرنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
اس جگہ منہ کا لاکرنا نہ بانو لسا ہے۔  
جیسے کل ایک ساٹھ برس کے بڑھے نے ایک

بیس برس کی لڑکی کے ساتھ منہ کا لاکرنا

پہلیں کو اطلاع ہو گئی اس نے اس بڑھے کو شہر  
میں نکال گھمایا۔

گو کھر۔ (دہنم اول واد مجھوں) و سکون  
سوم راد سون آخر۔ ایک کانٹے کا نام جو  
بگوشہ ہوتا ہے، غار جھک، اردو نہ کر رائج

گو کھر تو بچھا دے اب سر راہ  
تا نہ آئے ادھر کو وہ بد خواہ عیش عشق  
گو کھر و بٹا ہے کے کانٹے جو دشمن کی راہ

میں ڈال دیتے ہیں تاکہ فوج کے پاؤں اڑ  
گھوڑوں کے ٹھوں میں چھ جانے سے آگے  
نہ بڑھ سکیں۔ لوسے کے ٹکونے کانٹے بنا کہ

راہ میں بھٹکتے ہیں تاکہ ہاتھی چھوٹے ہوئے  
آگے نہ بڑھ سکیں اور پکڑ جائیں (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گو کھر و بٹا کان کے ایک زبرد کا نام (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گو کھر و بٹا تیشہ وغیرہ کا مور اہوا گوٹا، عورتیں

تار ہائے زرد و نقرہ خواہ گوٹے سے گو کھر کے  
مانند، ایک چیز بنا کر اور اس میں انگلیوں  
سے شکنیں اور بیج ڈال کر گردا گرد لباس کی

زینا کش کے واسطے لگاتی ہیں۔ اردو رائج۔  
بناتا ہے جو دھبہ گو کھر و تنویر بڑھتی ہے۔  
نظر آتا ہے گوٹا نور کی تصویر چٹکی میں تیز

قول فیصل۔ اس کا مرنے کا لٹکانے کا ہے۔  
منگرنے نہیں سمجھتے میں اپنے گو کھر و مانکا آبر  
گو کھر و بٹا یک نام کا مرنے کا چو پیاؤں کے کم دی ہیں اور

ان کا ابر بٹا میں ہو جاتا ہے، اردو رائج۔  
خار و بنے کو جنوں نے جو نکالا ہوتا  
گو کھر و پاؤں میں پڑ جاتا ہے چھالا ہوتا



گوکھر و نکلتا :- ایری میں مری کی شکل میں گوکھر و نکلتا، اردو صرف، رائج۔  
 بیج کے کانٹوں سے چلیں یہ مری کی تدبیر پا گوکھر و نکلوں میں نکلتے داہری تقدیر پا (تصدق حسین داتا گلو)

گوکھا پیر :- (بنیم اول واد بھول) خاکروں کے پیر کا نام جو قصور غزنوی کے عہد سے پہلے علاقہ بیکانیر میں پیدا ہوا تھا۔ خاکروب اس سے بڑا مقدس سمجھتے ہیں اردو تیلی الاستعمال گوکھر و بنیم اول و کسر سوم و سکون چہارم گندھک - فارسی، سٹشٹ، کھدا کی اصطلاح۔

گوکھر و احمد سرخ گندھک جو نہایت نایاب ہے ایک بنالغ کے کام آتی ہے کھدا گوکھر و سرخ بھی لکھتے اور بولتے ہیں۔ فارسی صفت، کھدا کی اصطلاح

گوگل :- (بنیم اول و واد مودن) ایک درخت کے گوند کا نام، اردو گند کرالیا کی اصطلاح رام تیار گوگل و سفید و

مل کے سنہ پر اور کچے جو۔ بشت گلزار

فل صوف، نشاط کر پڑھتے ہی درہ کرہ پڑھ لگیا۔

اور وہاں میو گوگل جلا یا۔ خون خوک

سے زمین لسی دھلم ہو شراب

گوگل :- جھوٹی زالی جس سے بانی کھیتوں میں

بہو بجاتے ہیں۔ ہندو، مٹنٹ نور اللغات

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی خاص تعلق

نہیں ہے۔

گوگل :- (بوا و بھول) درو، بکڑ دار،

اردو صفت، رائج۔

عمر کیا اشک تر ہیں اپنے پچم پر آب گول انکم

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے مذکورہ ذیل معنی بھی لکھے ہیں۔ فارسی میں احمق نام دان (۲۵) مکر و فریب، ترکی میں واد غیر محفوظ سے جھوٹا تالاب اور جو من جس میں پانی بھرا ہوا ہو، نالی، جس کے ذریعہ سے نہر سے پانی لیا جاتا ہے، بڑا امسکا۔

لیکن احمق اور نادان کے معنوں کے علاوہ اردو میں اور کسی معنی میں نہیں بولتے وہ بھی قلیل الاستعمال ہے۔

گول :- وہ بات جو کچھ سمجھ میں نہ آ سکے۔ پیچیدہ، بہیم، اردو قلیل الاستعمال

بیان صاف پر اسکے پچھلی بڑ میں گوہر۔

فلک کا دل بھی پہلو کر میں جو باتیں گول شیر

قول فیصل عام طور سے بات کے ساتھ

ہی اس کا استعمال ہے اور یہ معنی پیدا

ہوتے ہیں۔

گول :- غائب، دلچسپ، نامعلوم، اردو بچ

محل صوف۔ تم بھی عجیب آدمی ہو پڑھنے

آتے آتے ایک دم سے دو چار دن کے

لئے گول ہو جاتے ہو آخر کیا بات ہے

اس طرح پڑھانی نہیں ہو سکتی۔

گول جگہ مٹی کا بڑا امسکا، اردو، مؤنث

دہلی کی زبان۔

جام و مینا و سب سے تو بھی اپنی نہ پیاس

ہم نے ساتھی منہ سے اب بھر کر لگائی گول ہے نظر

گولا :- (بنیم اول واد بھول) تاجے کی گولی

جو سینے پر ونے کے کام آتی ہے، اردو وند کر

گولا :- کرہ زمین وہ معنوی گولا جو کرہ

زمین کی شکل کا بنانے میں اردو وند قلیل استعمال

قول فیصل یہ تعلیم یافتہ طبقہ کرہ بولتا ہے۔  
 گولا :- ستون کے گرد اگرد کا ابراہا

حلقہ، اردو، مذکر، معنوں کی اصطلاح۔  
 گولا :- ایک قسم کا کبوتر جو تہ پیرا رہتا ہے

بر خلاف کرہ ہار کے۔ مکاری میں اردو سے والا  
 کبوتر، اردو، مذکر، کبوتر ہاروں کی اصطلاح۔

گولا :- پگڑی کا قالب جس پر دستار بند

پگڑی کا ہار کرتے ہیں وہ قالب جس پر دستار

چوڑی یا گول ٹوپی کلفت دے کر جھوار کرتے

ہیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گولا :- ناریں کے اندر کی گری جو گول

نکلتی ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ ستم ناریں کو گولا کہتے ہیں

چھلکا دو کر کے جو اندر کا حصہ گول نکلتا

ہے اسکو گری کہتے ہیں۔ اسی کو سودے

والے گولا گری یا گری کا گولا کہہ کے

بیچتے ہیں۔

گولا :- (ناج کی منڈی، ظرت گل اور

ناج چنچنے کا بازار جو ہفتہ میں ایک مرتبہ

ہوتا ہے۔ اور جس کو گولا بازار کہتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گولا :- کوئی محرومی شکل کی جو بختہ اینٹوں سے

گول حلقہ بنا کر پیسے کے اوپر کنویر کی تہہ میں

رکتے ہیں۔ اردو، مذکر، رائج۔

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گولا :- (نور اللغات)



گولا یا بڑا گولہ جو توپ میں ڈالتے ہیں  
اردو نہ کر رائج۔

گولا دہ۔ ایک قسم کی آتشبازی (نور اللغات)  
قول فیصل۔ کھانے کے ساتھ زبانوں پر ہے۔  
گولا یا بڑا بھلانے کی لکڑی کا کندا جو چیرا ز گیا  
ہو اور دند کر رائج۔

گرم آنسو سے نیستان مزہ جل جائے گا  
آگ جنگل میں لگا دیتا ہے گولہ راہ کا اخیر  
گولا یا بڑا چنگ کھڑو کو گولہ پیٹتے اور اسکو  
گولا کہتے ہیں، اردو نہ کر رائج۔

محل صوف۔ تم کیوں گھبرا رہے ہو میں ساری  
دور کا گولہ بنا کے تھاری چرخا خانی کمر کے  
دائیں کردوں گا۔

گولا یا بڑا (کنایت) وہ رتھ جو انسان کے  
پیشے میں گھومتے ہیں اور تکلیف دیتے ہیں۔  
اردو نہ کر رائج۔

گولا یا بڑا پختہ سڑاک، وہ بیج کا حصہ جس کو  
کسی قدر سدور رکھتے ہیں (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گولا یا بڑا نا۔ توپ کا گولا ٹھیک نشانے  
پر مارنا۔ اردو صرف، متردک۔

محل صوف۔ دقت رستخیز ہی کوشش کرنا  
جیسا ہے کہ غنیم کو بیدریغ نہ تیغ کریں گولا ایسا  
اتاریں کہ کالم کے کالم ڈھیر ہو جائیں، گولی  
ایسی چلائیں کہ ایک ہی زندہ باقی نہ رہے ورنہ آواز  
گولا اسٹھانا۔ ایک طرح کی قسم پرانی رسم  
کے موافق اپنی صداقت اور برتری کے واسطے  
جیتے ہوئے کو ہاتھ میں پکڑ لینا کہ اگر ہم  
پتے ہوں گے تو اس کا کوئی اثر نہ ہوگا اور

جھوٹے ہیں تو یہ جلا دے گا۔

سایچ کو آنچ ہے کیا لے جو وہ فوج سے سو گند  
گولے جو بن کے اٹھاؤں میں قسم کھانے کو شاک  
قول فیصل۔ اب یہ طریقہ فریب بہ متردک ہے۔  
گولا یا بڑا بھلانے کا شق پر جاننا۔ اردو صرف رائج  
محل صوف۔ طریقہ سے گولوں کی فوج ہار ہونے  
لگی اور ایک گولا بین فوج میں آن کر پھٹا ورنہ آواز  
گولا یا بڑا نا۔ توپ تھوڑا نا گولا مارنا۔  
اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

گولا یا بڑا نا۔ کوئی یا یہیہ کنویں میں گولا نا  
اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے انہیں  
مضوں میں گولا مارنا بھی لکھا ہے جو عام طور  
سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گولا یا بڑا دن بنا ہوا ہے۔ نہایت موٹا  
تازہ ہے عوام اور عورتوں کی زبان (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گولا یا بڑا برسناء۔ موسلا دھار منہ  
برسناء نہایت زور سے بارش ہونا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گولا یا بڑا کھٹی۔ ہاتھ پاؤں سمیٹ کر لیٹنا  
مؤنٹ۔ عورتوں کی زبان (نور اللغات)  
قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر رکھتے ہیں کہ  
"اس کی صحت بہت مشتبہ ہے۔ لکھنؤ میں گندلی  
مار کر لیٹنا کہتے ہیں۔ گولا یا بڑا بچوں، وہ بھی  
دودھ پیتے بچوں سے مخصوص ہے" مؤلف  
تائید کرتا ہے۔

گولا یا بڑا کھٹی دھم مدار۔ بشر خوار بچہ کے  
کھلانے کا ایک طریقہ اس کے ہاتھ پاؤں ملا کر

تھپکتے ہیں اور گولا یا بڑا دھم مدار کہ کر چھوڑ  
دیتے ہیں اور وہ خوش ہو کر خلقاری مارکتے۔  
(فرنگ اثر)

گولا یا بڑا۔ (دوا وغیرہ) کسی چیز کا گول ہونا  
کسی شے کا دور ہونا۔ اردو مؤنٹ، رائج۔  
قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے گولا یا بڑا لکھا  
ہے صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں گولا یا کوئی لفظ  
نہیں گولا یا ہے یا گول پن دیکھتے پیش انشاء  
نے لکھا وہ بھی نظم کیا ہے۔

لے اوری بالیدگی اور چینی رنگت یہ کات یہ بیج  
اور جامہ شبنم کی وہ چولی کی لہنا وٹ بازو کی لہنا  
مواضع صاحب فرنگ اثر کی تائید کرتا ہے۔

گول بات۔ بے چسپہ بات۔ وہ بات جو کچھ  
میں نہ آئے مشکوک اور پیچیدہ بات، اردو  
صرف۔ قلیل الاستعمال۔

افتسار اصل میں بخدا دیکھو دلا  
باتیں کرے ہے کیا ہمدرد خانہ گول نظر  
گول بدل۔ جسم جو مٹاپے کی وجہ سے گول ہو  
اردو، نہ کر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ بہت کھانے کے ساتھ زبانوں پر ہے۔  
گول شاخ۔ بھری ہوئی شاخ جو کسی جانب  
وجہ ہوئی نہ ہو، اس کا لحاظ زیادہ تر شاخ میں  
بوقت بندش چشم اکھ بھنے کے وقت کیا جاتا ہے۔  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گولہ۔ (بعض اول دوا و مزوف) ایک درخت  
اور اس کے پھل کا نام جو انجیر سے مشابہ ہوتا  
ہے اس درخت میں پھول نہیں ہوتا۔ محل کے اندر  
سے جھٹکے لکھتے ہیں۔ اردو نہ کر رائج۔



محل صوف۔ اماں تم نے یہ لطیفہ سنا ہے کہ ایک آدمی نے گول کو دیکھ کر کہا کہ خدا کی بھگد عیب بات ہے کہ اتنا بڑا درخت اور اس میں اتنا سا پھل لٹکایا اور کتہ کی بیل اتنی چھوٹی اس میں اتنا بڑا کتہ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ اچانک ایک گول اس کے سر پر اتب اس نے کہا کہ مائک یہ تری حکمت کے صدقے اگر اس جگہ اس درخت میں کتہ لگا ہوتا تو میں مری جاتا قول فیصل۔ یہ پھل مزاجاً سرد ہوتا ہے اور مشہور یہ ہے کہ اس پھل کے اندر بھنگے جو ہوتے ہیں اگر ان سمیت گول رکھا جائے تو روشنی چشم میں اضافہ کا باعث ہوتا ہے۔

گول کہتے والا۔ روٹی کا ڈوڈہ کیا اس (نور اللغات) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے گول کا پھول۔ عوام کا خیال ہے کہ گول کا پھول دیوالی کی رات میں نکلتا ہے اور اس کو پریاں لے جاتی ہیں۔

کنا یہ ہے نایاب چیز ہے۔ نایاب، کیا اب ناپید، اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان تیرے مریض لب کی دوا جب تلاش کی گول کا پھول بدغ میں عتاب ہو گیا بھر گول کا پھول پڑا ہے۔ بہت زیادہ برکت ہے، بہت زیادہ دقت ہے، اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صوف۔ تم روزانہ آٹے کے پیسے سے آٹا نکالتی ہو۔ کسی دن ہو گئے آٹا پھر اسی طرح ہے معلوم ہوتا ہے کہ گول کا پھول پڑا ہے۔

قول فیصل۔ ہر غیر معمولی زیادتی کے محل پر بولتے ہیں۔

گول کا پھول پھولنا۔ کنا یہ ہے امر عجیب واقع ہونے سے، اردو صرف (بہت بڑا) سبب بھڑک سبب دھمکے زلف مار میں گل کھائے شمع نے گول کے پھول پھولے دیوالی کی رات ہے مینر

قول فیصل۔ گول کا پھول کھلنا بھی بولتے ہیں جو عوام اور عورتوں کی زبان ہے

بھل اگر نصیب میں ہے تو دکھائیں گے۔ گول کا پھول وہ ہے ہاراجو کھل گیا شاد

گول کا پیٹ پھوٹنا۔ (کنا یہ) بھید کھانا راز ظاہر ہونا۔ عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ کھنڈ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

گول کا پیٹ پھوٹنا۔ (کنا یہ) شاد (نور اللغات)

قول فیصل۔ کھنڈ کی یہ زبان نہیں ہے۔

گول کا کیرا بھلا۔ کیرا جو گول کے اندر ہوتا ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ کیرا نہیں ہوتا، بھنگے ہوتے ہیں وہ گول کے بھنگے ہوتے ہیں۔ وہ گول کے بھنگے کھلتے ہیں۔

گول کا کیرا بھلا۔ (کنا یہ) وہ شخص جو گھر سے باہر نہ نکلتا ہو (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گول کا کباب۔ ایک قسم کے کباب، اردو قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ قہر کو کلاتے ہیں اور اس میں کبابوں کا مصالحہ ملاتے ہیں پودینہ مرچ وغیرہ۔ قہر گول کے اندر بھر کر ڈھرایا

قول فیصل۔ قہر کو کلاتے ہیں اور اس میں کبابوں کا مصالحہ ملاتے ہیں پودینہ مرچ وغیرہ۔ قہر گول کے اندر بھر کر ڈھرایا

کر پکاتے ہیں۔ مگر بیت کھ کے ساتھ اس طرح کے کباب پکائے جلتے ہیں۔

گول کا کباب پکایا جاتا ہے۔ کنا یہ ہے امر عجیب واقع ہونے سے، اردو صرف (بہت بڑا) سبب بھڑک سبب دھمکے زلف مار میں گل کھائے شمع نے گول کے پھول پھولے دیوالی کی رات ہے مینر

گول کا کباب پکایا جاتا ہے۔ کنا یہ ہے امر عجیب واقع ہونے سے، اردو صرف (بہت بڑا) سبب بھڑک سبب دھمکے زلف مار میں گل کھائے شمع نے گول کے پھول پھولے دیوالی کی رات ہے مینر

گول کا کباب پکایا جاتا ہے۔ کنا یہ ہے امر عجیب واقع ہونے سے، اردو صرف (بہت بڑا) سبب بھڑک سبب دھمکے زلف مار میں گل کھائے شمع نے گول کے پھول پھولے دیوالی کی رات ہے مینر

گول کا کباب پکایا جاتا ہے۔ کنا یہ ہے امر عجیب واقع ہونے سے، اردو صرف (بہت بڑا) سبب بھڑک سبب دھمکے زلف مار میں گل کھائے شمع نے گول کے پھول پھولے دیوالی کی رات ہے مینر

گول کا کباب پکایا جاتا ہے۔ کنا یہ ہے امر عجیب واقع ہونے سے، اردو صرف (بہت بڑا) سبب بھڑک سبب دھمکے زلف مار میں گل کھائے شمع نے گول کے پھول پھولے دیوالی کی رات ہے مینر

گول کا کباب پکایا جاتا ہے۔ کنا یہ ہے امر عجیب واقع ہونے سے، اردو صرف (بہت بڑا) سبب بھڑک سبب دھمکے زلف مار میں گل کھائے شمع نے گول کے پھول پھولے دیوالی کی رات ہے مینر

گول کا کباب پکایا جاتا ہے۔ کنا یہ ہے امر عجیب واقع ہونے سے، اردو صرف (بہت بڑا) سبب بھڑک سبب دھمکے زلف مار میں گل کھائے شمع نے گول کے پھول پھولے دیوالی کی رات ہے مینر

گول کا کباب پکایا جاتا ہے۔ کنا یہ ہے امر عجیب واقع ہونے سے، اردو صرف (بہت بڑا) سبب بھڑک سبب دھمکے زلف مار میں گل کھائے شمع نے گول کے پھول پھولے دیوالی کی رات ہے مینر

گول کا کباب پکایا جاتا ہے۔ کنا یہ ہے امر عجیب واقع ہونے سے، اردو صرف (بہت بڑا) سبب بھڑک سبب دھمکے زلف مار میں گل کھائے شمع نے گول کے پھول پھولے دیوالی کی رات ہے مینر

گول کا کباب پکایا جاتا ہے۔ کنا یہ ہے امر عجیب واقع ہونے سے، اردو صرف (بہت بڑا) سبب بھڑک سبب دھمکے زلف مار میں گل کھائے شمع نے گول کے پھول پھولے دیوالی کی رات ہے مینر

گول کا کباب پکایا جاتا ہے۔ کنا یہ ہے امر عجیب واقع ہونے سے، اردو صرف (بہت بڑا) سبب بھڑک سبب دھمکے زلف مار میں گل کھائے شمع نے گول کے پھول پھولے دیوالی کی رات ہے مینر

گول کا کباب پکایا جاتا ہے۔ کنا یہ ہے امر عجیب واقع ہونے سے، اردو صرف (بہت بڑا) سبب بھڑک سبب دھمکے زلف مار میں گل کھائے شمع نے گول کے پھول پھولے دیوالی کی رات ہے مینر

گول کا کباب پکایا جاتا ہے۔ کنا یہ ہے امر عجیب واقع ہونے سے، اردو صرف (بہت بڑا) سبب بھڑک سبب دھمکے زلف مار میں گل کھائے شمع نے گول کے پھول پھولے دیوالی کی رات ہے مینر

گول کا کباب پکایا جاتا ہے۔ کنا یہ ہے امر عجیب واقع ہونے سے، اردو صرف (بہت بڑا) سبب بھڑک سبب دھمکے زلف مار میں گل کھائے شمع نے گول کے پھول پھولے دیوالی کی رات ہے مینر



برابر بولتے ہیں۔ چھوٹی چھوٹی کچھیاں ہوتی ہیں جنھیں وہی اور چٹنی ملا کر کھاتے ہیں۔  
مذہب کے نزدیک گول گول گیتے والا کوئی نہیں بولتا۔

گول گول :- ہر چیز مدور، ہندی صفت (نور اللغات)

قول فیصل :- صاحب نور اللغات نے ہندی لکھا ہے لیکن یہ اردو ہے۔

گول گول پٹے (کنایت) بہم۔ بند بند، اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

محفل صوف :- جو کچھ تمہیں کہتا ہو صاف صاف کہو، گول گول باتوں سے کیا فائدہ جو کچھ میں نہ آئیں۔

گول گول دیدے :- گول گول آنکھیں، اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

محفل صوف :- چلتے چلتے ایک مکتب خانہ بنا بھی نظر آیا، مولوی صاحب بڑے مہرمن پریدہ دروغ گو جہاں وہ کہتے ہیں دوزخ انویسٹ

پر طحار ہے ہیں ریش منقب تابہ ناف سر مبارک کوہ قاف گول گول دیدے

کچھ بڑی گھٹی گھٹی (فنانہ آزاد) گول گول رکھنا۔ کسی سخن کا بہم اور پیچیدہ رکھنا، کسی بات کا چھپانا، اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

گول گول کہنا :- صاف صاف نہ کہنا، اس طرح کہنا یا بیان کرنا کہ بخوبی سمجھ میں نہ آ سکے۔

اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

محفل صوف :- تمھاری عجیب طرح کی تقریر ہو تا ہے کہ جس طرح بات کو گول گول

کہتے ہو کچھ کچھ ہی میں نہیں آتا۔ گول گول گھر :- (کنایت) تید خانہ، مذکر۔

گول گول ایسے ہیں مونڈھے کہ کریں دل میں اثر گول گھر میں ہو فلک قید پڑے آنکھ اگر

(نور اللغات) امیر قول فیصل :- یہ قریب بہ متردک ہے۔

گول مال :- (بلفم اول داؤ غول) ملا جلا، غلط ملط۔ اردو مذکر، عوام کی زبان۔

محفل صوف :- تم شادی کا سب سامان خرید کر لائے یہ نہیں جانتے کہ کون سی چیز کس قیمت کی ہے۔ عجب گول مال ہے۔ آخر اس کا کیا

حشر ہو گا۔ گول مال پٹے سازش (نور اللغات)

قول فیصل :- عوام کو ان معنی میں بولتے ہیں گول مال پٹے، غبن، خیانت (نور اللغات)

قول فیصل :- یہ عوام کی زبان ہے، جیسے راجہ صاحب نے خزاہی مقرر کر دیا میاں جی کے

حساب کتاب میں خوب گول مال کیا۔ گول مال دینا، غائب، اٹوپ کرنا کے

ساتھ (نور اللغات) قول فیصل :- ان معنی میں اس طرح نہیں بولتے۔

گول مال ہو جانا :- غائب ہو جانا، پتہ نہ چلنا، اردو صرف، عوام کی زبان، قلیل الاستعمال

بجانب کے رکھائیں نے ان کی نظروں سے دھڑکنے لگی دگر نہ بزم میں دل گول مال ہو جاتا

گول مٹول :- مٹا تازہ، بچے کے لیے مستعمل ہے (پلیٹس میں موجود ہے) (زنگ اثر) قول فیصل :- عوام اور عورتیں بول دیتی ہیں۔

گول مرر :- کالی مرچ، سیاہ مرچ، اردو مذکر، قلیل استعمال

قول فیصل :- زیادہ تر کالی مرچ، سیاہ مرچ زبانوں پر ہے گول مول :- وہ چیز جو مدور اور بے چوڑی

ہو، ہندی صفت (نور اللغات) قول فیصل :- عام طور سے اسے گول ہی کہتے ہیں

گول مول :- مٹا تازہ اور ٹھنڈا (نور اللغات)

قول فیصل :- آدمی کے لیے نہیں بچے کے لیے گول مول اور گول مٹول بول دیتے ہیں جو عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔

گول مول :- مٹا تازہ و تون (نور اللغات) قول فیصل :- بے وقوف کے معنی میں کبھی کے ساتھ

ہے۔ گول مول بات :- پیچیدہ بات، مبہم بات

اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔ محفل صوف :- تمھاری تمام باتیں ہمیشہ گول مول

ہی ہوا کرتی ہیں۔ گول مول جواب :- پیچیدہ جواب، مبہم

جواب، اردو صرف، عوام کی زبان۔ محفل صوف :- جس طرح ہر بات کا گول مول جواب

دینے کی عادت نواب صاحب کی ہے میں بھی ایسا ہی جواب دوں گا۔ (ایامی)

گول مول ہو رہنا :- خاموش ہو رہنا۔ جواب نہ دینا (نور اللغات)

قول فیصل :- اس طرح کوئی نہیں بولتا بلکہ اس جگہ گول ہو جانا زبانوں پر ہے جیسے جب بھی

میں اپنے زمانہ کی بات شروع کی وہ ایسا گول ہو گئے کہ جیسے سنا ہی نہیں۔

گول منہ :- آفتابی چہرہ چوڑا (نور اللغات) قول فیصل :- ان معنی میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے



گولنداز :- توپ چلانے والا توپچی۔ فارسی  
نذر (نور اللغات)

قول فیصل :- قدیم زمانے میں بولتے تھے۔  
اب کوئی نہیں بولتا۔

گولنداز :- توپ چلانا، ٹوٹ (نور اللغات)  
قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گولہ (برادھول) کھیلنے کا گیند، توپ کا گولہ،  
پانی پینے کا گولہ۔ فارسی نذر (نور اللغات)

قول فیصل :- توپ کا گولہ تو بولتے ہیں باقی  
معنی میں نہیں بولتے

گولہ انداز :- توپ چلانے والے، گولہ مارنے  
والے۔ فارسی، صرف قریب بمتر دک۔

محل صوف :- طوفین سے گولہ اندازوں نے گولے  
اتارے، توپوں کی آواز سن کر گھاؤں والوں

کا زہرہ آب ہوا جاتا تھا (فنا نہ آزاد)  
گولہ انداز :- توپ چلانا، گولے مارنا،

فارسی صرف، قریب بمتر دک۔  
محل صرف :- آٹے میں گھسکر گھٹا پھان اور بجلی

اس زور سے کوندنے لگی کہ گھوڑے بیقرار  
ہو گئے ترکوں نے با اینہم گولہ انداز ہی

موقوف نہ کی (فنا نہ آزاد)  
گولہ باری :- کسی مقام پر توپ کے گولے

کثرت سے پھینکنا، توپیں مارنا، فارسی صرف  
قول فیصل :- اس کا صرف کرنا ہونا کے ساتھ ہے

گول ہو جانا :- خاموش ہو رہنا، جواب  
نہ دینا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صوف :- انھوں نے ہزاروں باتیں مجھے  
سنائیں مگر میں بھی سیانا تھا، میں بھی گول

ہو گیا، کسی بات کا جواب نہیں دیا۔

گولی بد (بغیر اول و دوم) گولہ کی تغیر  
بندوق کی گولی سیسہ یا لوہے کی مدور یا مستطیل

گولی جو بندوق کی نال سے نکل سکے۔ اردو  
مونٹ، رانج۔

عشق خال و مڑہ یا رنے کی جان آخر  
تر ہے آہ تو گولی ہے مرا ہر آنسو و زہر

سانے سینہ نہ کر اسے دل دہن کے خال سے  
رکتی ہے بندوق کی گولی کہیں بھی ڈھال سے

گولی :- چھوٹی سی گول چیز، اردو رانج۔  
محل صوف :- تمہیں کھانسی بہت آرہی ہے

دوا کی ایک گولی کھاؤ شاید تمھاری کھانسی  
رک جائے اور زہر نہ آجائے۔

گولی بٹہ انیون کی گولہ حوائج کو کھاتے ہیں۔  
(نور اللغات)

قول فیصل :- اسے خالی گولی نہیں کہتے ہیں بلکہ  
انیون کی گولی یا انیم کی گولی۔

گولی پٹے مٹی کا ظرف جس کو بختہ کہتے اور  
(اس میں غلہ یا پانی رکھتے ہیں) (نور اللغات)

دو جو پانی کی کوری گولی ہے  
وہی آنے کے سول گولی ہے

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گولی بٹہ : دھک کی گولی جس سے بچے کھیلتے ہیں۔

(نور اللغات)  
قول فیصل :- شیشے کی گولی سے بھی بچے کھیلتے ہیں۔

اس کا صرف کھیلنا کے ساتھ ہے۔  
بڑا ہے تو ہر آفت ہے شغل بے برتنی بھی

تباہی جس کو کہتے ہیں اس سانچے کی گولی ہے وجاہت  
اب عام طور سے اس شیشہ کی گولی کو کنچا

کہتے ہیں۔

گولی :- آٹے کی گولی بنا کر اور اس میں کاغذ  
جس پر خدا کا نام یا کوئی اور دعائیں لکھی ہوتی

ہیں، رکھ کر دریا میں ڈال دیتے ہیں، اردو  
مونٹ، قابل الاستعمال۔

عشق خال لب عارض نے کیا دل کو شکار  
گولیاں ڈال گیا دعوت ماہی کر دی رانج

گولیاں :- گولی کی جمع، اردو مونٹ، رانج  
محل صوف :- بازار جا رہے ہو جہاں بچے رنگی

مٹھائی خرید دگے دیاں میر میر اندر سے کی  
گولیاں بھی لے لینا۔

گولیاں چلنا :- بندوق سے گولیاں چلائی  
جانا، اردو صرف، رانج۔

گولیاں نالہ بلبل کی چلیں سوئے فلک  
خوف سے ٹوٹ نہ جائے کہیں یہ شیش محل قدر

گولیاں کھیلنے ہیں : ابھی تک بچے ہیں  
نا بچہ ہیں (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گولیاں کھیلنا :- گولیوں کا کھیل کھیلنا،

زمین پر بائیں ہاتھ کا انگوٹھا رکھ کر دایہ ہاتھ  
کی انگلی میں گولی رکھ کے دوسرے کی گولی پر مارنا

اردو صرف، عوام کی زبان۔  
جو طفل اسکی رعایا کے گولیاں کھیلیں

ہر اک صرف میں بنے موتیوں کے دانے گول  
گولیاں کھیلنا :- (کنایتہ) بچپن کا زمانہ

ہونا (نور اللغات)  
کھیلنے سے مہر و مہر کی گولیاں ثابت ہوا

بڑے طفلی آج تک ہے آسمان پیر میں رنگ  
قول فیصل :- ممکن ہے کہ قدیم زمانے میں صرف

بچے ہی گولیاں کھیلتے ہوں، مونٹ نے بچوں کو



جو انوں کو گولیاں کھیلے دیکھا ہے موجودہ دور میں اس کا رواج قریب ختم ہے۔ گولی بچا جانا۔ کسی مشکل کام سے الگ ہو جانا۔ کسی آفت سے بچ جانا (نور اللغات) کیا کیا فریب کر کے مڑے لوٹتے ہیں۔ گولی بچا گئے کبھی گولا اٹھا لیا بھر قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔ گولی بچا جانا۔ گولی کے نشانے سے اپنے کو بچانا، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔ یاد خال آئی تو میں نکر دہن میں گم ہوا۔ سچ تو ہے۔ قہر پہ بھی گولی بچانی ختم ہو گولی بچانا۔ کسی چیز کو نہ توڑ شکل میں بنانا، اردو صرف، رائج۔

محل صرف۔ تمہارے پیٹ میں رہے اورنگ لالنگ زیرہ ہمیں کہ گولی بنا کر کھا لو اور جاتا رہے گا۔ گولی بیٹھ جانا۔ کسی جگہ گولی کا لگ جانا اردو صرف، قلیل الاستعمال۔ خال مشکیں نظر جا کے جو نہیں بیٹھ گئی دل تاش دپ گولی سی وہیں بیٹھ گئی شاد قول فیصل۔ بیٹھ جانا کا جگہ پر جانا زبانوں پر زیادہ ہے۔

گولی پلانا۔ بندوق میں گولی بھرنا (نور اللغات) قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔ گولی پر گولی لگانا۔ متواتر گولیاں مارنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اسی محل پر گولی پر گولی مارنا زبانوں پر زیادہ ہے، جیسے واقعاً اس دماغ خراب ہے ایک بھینس اس کے درخت

کھا گئی اس نے گولی پر گولی مارنا شروع کر دی بھینس اسی وقت ختم ہو گئی۔

گولی چلانا۔ بے درپے گولی مارنا، متواتر بندوق چلانا، اردو صرف، رائج محل صرف۔ وقت پرستی۔ ہی کو شش کرنا چلیے کہ نیم کو بیدار بچ تہ تیغ کر دیں، گولا ایسا اتاریں کہ کالم کے کالم ڈھیر ہو جائیں گولی ایسی چلائیں کہ ایک بھی زندہ باقی نہ رہے (فسانہ آزاد)

قول فیصل۔ اسی محل پر گولیاں چلانا بھی بولتے ہیں۔

گولی چوکنا۔ گولی کا خطا کرنا، اردو صرف، قریب، بہتر دک۔

گولی بھی اسکی چوکتی رکھی نہیں کبھی بے مثل ہے نگاہ کی بندوق لاک میں رشک گولے دار پیگڑی۔ ایک خاص قسم کی پیگڑی، گٹر کی ایک قسم، اردو صرف، قریب، بہتر دک۔

محل صرف۔ لباس معقول پہنے ہوئے گولے دار پیگڑی سر پر۔ (ظلم پوشربا) گولی دینا۔ دھوکا دینا۔ بے وقوف بنانا اردو صرف، غوام کی زبان۔

محل صرف۔ وہ بھی تم نے کل خوب گولی دی، کہہ گئے تھے کہ ۲ بجے آئیں گے اور نہ آئے ہم رات تک منتظر رہے۔

گولی لگانا۔ گولی کا سانچے میں بنانا (نور اللغات) قول فیصل۔ گولی کی قید ہیں، ہر چیز سانچے میں ڈھالی جاتی ہے۔

گولی کاٹنا۔ وہ فاصلہ جہاں تک بندوق

کی گولی جا کے۔ اردو صرف، بہتر دک۔

تھامے گانے سے ٹہرہ کے گانے تک اسے مارتے خیال میں ٹپتا ہے ایک گولی کا

گولی کان پر سے نکل جانا۔ کسی صدر یا آفت سے بال بال بچ جانا (نور اللغات) قول فیصل۔ کان کے پاس سے نکل جانا زبانوں پر زیادہ ہے۔

گولی کھانا۔ گولی کی چوٹ کھانا، بندوق کا نشانہ بننا، اردو صرف، غوام کی زبان۔ کھاتی ہے دل پر خال کی گولی جو اسے شور تو بھی نگاہ شوق کا کوئی فک نہ ٹپک گولی کھانا۔ دوا کی گولی کھانا، اردو صرف، رائج۔

درد مند ان خال کہتے ہیں گولیاں کھائیں خاندہ نہ ہوا

گولی کھانا۔ دھوکا کھانا، چوٹ کھانا اردو صرف، غوام کی زبان۔

محل صرف۔ تم کہتے تھے کہ میں بہت ہوشیار آدمی ہوں لیکن ایک بچے سے گولی کھا گئے گولی کے کباب۔ ایک قسم کے گول گول

کباب (نور اللغات) قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ (کھنڈ میں گولے دیائے، جھول) کے کباب

کہتے ہیں، یہ بیخ پر بھونے جاتے ہیں، الے کباب اگر مسالے میں لعابدار پکائے جائیں تو پتلی کے کباب کہلاتے ہیں، مؤلف تائید کرتا ہے۔

گولی لگانا۔ بندوق کا نشانہ بنانا، اردو



اردو صرف - عوام کی زبان -  
 کشتہ کا مرغ روح ہے مشتاق خال رخ  
 اڑتے ہوئے شکار گولی لگائیے میر  
 گولی لگنا - بندوق کی گولی کا جسم پر  
 لگنا، اردو صرف عوام کی زبان -  
 ہمسفر و اس جن میں ہیں وہ درد آشتا  
 غنیمت بھی چٹکا تو میرے دل پہ گولی لگ گئی  
 ایتہ مینائی  
 گولی مارنا - بندوق کا نشانہ بنانا، بندوق  
 مارنا، اردو صرف، عوام کی زبان -  
 محل صوف - بجائی تھے افسوس ہے کہ میرا  
 مشن (پیغام) تم کو اس وقت ملا ہے کہ اپنے  
 معشوق زہرہ بے مثال سے مصروف ہوں  
 کنار تھے - ہرگز نہ پسند آئے گا اور تمہارے  
 اختیار جی چاہے گا کہ مجھے گولی مار دو -  
 (مناسبات آزاد)  
 گولی مار دو - در کرد، لغت بھجوا، ایسے  
 کا نام نہ لو، اردو صرف، عوام اور عورتوں  
 کی زبان -  
 محل صوف - تم خواہ مخواہ افسوس کر رہے  
 ہو تمہارے خلاف گواہی دی ایسے کو گولی  
 مار دو اب نہ ملنا -  
 گولیوں کا مینہ برسنا - بندوقوں کا  
 متواتر چلنا، بکثرت گولیاں چلنا، اردو  
 صرف، رائج -  
 محل صوف - ایک قیامت برپا تھی دن بھر  
 گولیوں کا مینہ برستا رہا (مرآۃ العروس)  
 گول - گھوڑے کے بالوں کا پیچیدہ ہونا  
 جو منہ میں سمجھا جاتا ہے ہندی مذکر (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
 گول ما - ایک دو اکا نام ہندی مذکر  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
 گول متی - (بضم اول واد مجہول) ایک دریا  
 کا نام، اردو دار رائج -  
 وہ گرد مٹی ہوں نہانے سے مرے  
 گول متی میں مجھ کو افسر ہو گئی ایتہ  
 قول فیصل - عوام میں مشہور ہے کہ جو گول متی  
 کا پانی پیتا ہے اس کی قوت مردانگی کمزور  
 ہو جاتی ہے در آں حالیکہ ایسا نہیں ہے -  
 گول مڑا - (بضم اول واد مجہول) سو جن  
 درم جو سر پر کسی قسم کی ضرب سے ہو چوٹ  
 کے صدمے سے انسان کے سر وغیرہ میں بخواک  
 بندی ظاہر ہوتی ہے دسرا زبان اردو  
 محل صوف - تمہارے لڑکے نے میرے لڑکے  
 کو پتھر پر اس طرح دھکیلا کہ سر میں چوٹ  
 آئی اور گول مڑا پڑ گیا -  
 قول فیصل - صاحب سراپہ زبان اردو  
 نے جو لکھا ہے کہ: چوٹ کے صدمے سے انسان  
 کے سر وغیرہ میں جو بندی ظاہر ہوتی ہے  
 تو اس میں لفظ وغیرہ کی گنجائش نہیں ہے  
 صرف سر میں چوٹ کے سبب سے جو ابھار  
 ہو جاتا ہے اس کو گول مڑا کہتے ہیں صاحب  
 نور اللغات نے بوا و معروف لکھا ہے لیکن  
 لکھنؤ میں عام طور سے زبانوں پر بوا و  
 مجہول ہے -  
 گول مڑا، گول مڑا - در رفت کے تھے پر ایک  
 قسم کی برآمدگی (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -  
 گول مکھی - تھیلی جس میں کالا ڈال کر چھا  
 کرتے ہیں - ہندی، مؤنث - ال ہندو کی زبان -  
 (نور اللغات)  
 گول مکھی - (بضم اول واد مجہول) دکنی (بگفتن)  
 پوشیدہ، مخفی، فارسی تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان -  
 اس منہ کو خدا کہوں نہ کہوں  
 ہے سخن گول مکھی خدا حافظ وزیر  
 گول موت کرنا - (بضم اول واد معروف)  
 بچہ کی پردریش اور خدمت کرنا، اردو صرف  
 عورتوں کی زبان -  
 محل صوف - صاحبزادے عجب قسم کے ہیں،  
 جس نے پال بوس کر اتنا بڑا کیا گول موت کیا  
 اُسی کو ہر اہل بکھتہ ہیں -  
 گول میں ڈھیل ڈالیں نہ چھینٹیں پڑیں -  
 نہ شریار یا کہیں آدمی سے مقابلہ کرے نہ  
 ذلت اٹھائے (نور اللغات)  
 قول فیصل - یہ مثل بول بولی جاتی ہے "گول  
 میں ڈھیل ڈالیں نہ چھینٹیں پڑیں" یا نہ  
 گول میں اینٹ ڈالو نہ چھینٹیں پڑیں، یعنی  
 نہ تم کسی کو بڑا کہو نہ کوئی لٹ کے تم کو ہر لکے  
 گول میں کوڑی گرے تو دانت کی اٹھالے  
 یعنی ایسا بخیل ہے کہ نجاست کی بھی پرداہ  
 نہیں کرتا - انتہائی کجخوس بہت زیادہ بخیل  
 اردو مثل، عورتوں کی زبان -  
 محل صوف - تم اسے کیا بھتی ہو وہ انتہائی  
 کجخوس ہے اس کی تو وہی مثل ہے کہ گول میں  
 کوڑی گرے تو دانتوں سے اٹھالے -  
 گول - (بضم اول واد معروف) رنگ طرز



روشن، فارسی، فصیح، رائج۔

قول فیصل: تنہا انہی بولتے مرکبات میں اس کا استعمال ہر جیسے نیکوں، گندم گولن وغیرہ گولن بیکہ ایک قسم کی گھاس جس سے چٹائی بناتے ہیں، ہندی، مونث (نور اللغات) قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہر گولن بیکہ تنہا جو ٹاٹ وغیرہ سے بناتے ہیں اور جس میں بیشتر غلہ وغیرہ بھر کر رکھوں یا میل پر لاتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ گولن بیکہ (بفتح) ہندی، مونث (نور اللغات) گولن بیکہ (بفتح اول) مطلب، غرض، واسطہ خواہش، ضرورت، اردو، غیر فصیح، رائج۔ کچھ گولن ہے جو تیسرے پر مل جاتی ہے میری بول تو کبھی جھوٹوں بھی مرانا نہ لیتے جحر گولن بیکہ (بفتح اول) قابل، اردو، دہلی کی زبان حسرت اے وقت خرابی کردہ طاقت نہ رہی عشق پر عہدہ کی گولن تن رہنمائی نہیں ثابت گولن بیکہ (بفتح اول) خواہش، ضرورت، اردو دہلی کی زبان۔

گولن بیکہ (بفتح اول) اطلاع، اطلاع دہا، لباس جو دیکھل اور بیچ حدالت میں جانے کے وقت لباس کے اوپر سے پہن لیتے ہیں۔ انگریزی، مذکر، رائج۔

قول فیصل: یونیورسٹیوں میں سند حاصل کرتے وقت بھی اس کا استعمال کیا جاتا ہے گولن بیکہ (بفتح اول) دوم، ایک قسم کا

کپڑا، اردو، مترادف۔ مشکواتی گولن سبز تھی: لالے نہیں سرخ قطرہ متون جنوں غم میں گولن سرخ جان گولن بیکہ طاقت، ثروت، دم، اردو، دہلی کی زبان۔

زخمی ہوا ہے پاشنہ پائے ثبات کا۔ نے بھاگے گولن نہ اقامت کی تاب ہے غائب گولن بیکہ (بفتح) بیاہ کے کچھ عرصہ کے بعد جو رو کو اپنے گھر لانا، ہندی، مذکر حضرات اہل ہندو کی زبان۔

ڈولی آتی ہے ان کے گونے کی۔ پھول نکلتا ہے راہ دہنے کی مینہ گولن بیکہ رنگ، طرح، فارسی (نور اللغات) قول فیصل: تنہا زبانوں پر نہیں ہے۔ گولن بیکہ (بفتح اول) رنگ جو طاف شمیر اور ہندو وغیرہ پر کرتے ہیں، اردو، مترادف۔

اے بت اللہ سے تراکدن سازنگ۔ شرم سے سونا بھی گولن ہو گیا رشک گولن بیکہ (بفتح اول) روغن، یا طلائی سفوف، یا جس سے کوئی شے طلا بنائی جائے، اردو قریب، بہ مترادف۔

کیا سنہارنگ ہے جو فکس سے۔ آئینہ پر صاف گولن ہو گیا ناخ گولن بیکہ مختلف طرح کے رنگوں کا رنگ برنگ کا، طرح طرح کا، فارسی، تعلیم یا خستہ طبقہ کی زبان۔

کوئی کر دیا ہے کوئی ہے سٹھی نیکین کوئی کوئی کھٹ سٹھی کوئی اچھا ہے کوئی زشت دزدوں مزے سب چیزوں کے کرنا گولن

گولن بیکہ ریشم کے تاروں کو آپس میں ایٹنا، اس جگہ لکھنؤ میں گولن بیکہ ہندی دہلی کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل: صاحب نور اللغات نے لکھا ہے کہ یہ دہلی کی زبان ہے، لکھنؤ کی عورتیں پڑانے کپڑے کے سینے کو گولن بیکہ کہتی ہیں، ریشم کے تاروں کو آپس میں ایٹنا کے معنوں میں بھی لکھنؤ کی عورتیں گولن بیکہ کہتی ہیں۔

گولن بیکہ (بفتح اول) داد، معروف، وہ آواز جو گنبد یا بلند مکان میں دیر تک چکراتی پھرتی ہے، اردو، مونث، قلیل الاستعمال۔ صحل صوف: تاج محل کے گنبد کے نیچے اگر آپ بلند آواز سے بات کریں گے تو دیر تک آواز گولن بیکہ رہے گی۔

قول فیصل: تنہا گولن بیکہ زبانوں پر نہیں ہے بلکہ آواز کا گولن بیکہ، آواز کا گولن بیکہ، وغیرہ زبانوں پر ہے۔

گولن بیکہ (بفتح اول) آواز، اردو، مونث، قلیل الاستعمال کوئی پتیا جو ہوا سے کبھی مل جاتا ہے شیر کی گولن بیکہ سادیتا ہے دیرانہ عشق۔

گولن بیکہ (بفتح اول) تری کی آواز (نور اللغات) قول فیصل: تری کی گولن بیکہ زبانوں پر نہیں ہے کبوتر کے لیے بولتے ہیں مگر تنہا نہیں بولتے، مختلف طریقوں سے اس کا صرف ہے، جیسے کبوتری کو دیکھ کر کبوتر گولن بیکہ کہتا ہے تو کبوتری ترنے لگتی ہے۔

گولن بیکہ (بفتح اول) نوک کان کی بالی اور بالے کی جس کو کچ کر دیتے ہیں، اردو، مونث عورتوں کی زبان۔



چھ گئی گوئج جو بالی تو بگڑ کر لو لے  
ہاتھ تو نہیں ترے مثلاً مرے کان گئے ابھر  
اس طرح سے گئی ہے کس ترے بالے کی گوئج  
نیش مقرب ہو گئی ہے بس ترے بالے کی گوئج  
فارغ  
گوئج پتہ نہ کاسرا جس کو کج کر دیتے ہیں  
کہ وہ حلقہ میں اٹک جائے، نہ گھر سے نہ  
بالے، اردو مؤنث، عورتوں کی زبان  
گوئج دے (باد و ہوت) کسی کپڑے کا اس طرح لٹکانا  
کہ اس میں شکنیں پڑ جائیں (نور اللغات)  
قول فیصل: لکھنؤ کی عورتیں گنجو لٹا بولتی ہیں۔  
گوئج اکھڑا۔ آواز سے بھر جانے، شور  
فغاں سے بھر جانا، اردو صرف، فیض رائج  
بایاں میں جو لگا اس کو پھلنے کی  
بیج باریادہ شہادت سے کہ گوئج اٹھا کر امانت  
گوئجنا بلے (بنون غنہ) بلند آواز سے کسی جگہ  
کا پر ہونا، اردو فیض رائج۔  
گوئجی صدائے لغز اول کائنات میں  
شبنائیاں بھیں وہ حرم حیات میں جوش  
گوئجنا۔ شیر کا رھاڑنا، شیر کا ایک خاص  
قسم کی آواز نکالنا، اردو، فیض رائج۔  
غصے سے دلتا میں گوئج رہا تھا وہ شیر نر  
تھے باخدا تو نام خدا تھا زبان پر ادج  
گوئجنا۔ کبوتر یا قمری کا سستی میں بولنا  
(نور اللغات)  
قول فیصل: قمری کے لیے عام طور سے  
زبانوں پر نہیں ہے، کبوتر کے لیے عام طور سے  
زبانوں پر ہے۔  
مگر گوئج کبوتر کی بولی کبوتر بولتے بھر

گوئجنا۔ (بفتح اول و لون غنہ) کسی کھانے  
کی چیز کو اس طرح ہاتھ سے ملنا جس کو دیکھ  
کر نفرت پیدا ہو (نور اللغات)  
قول فیصل: عورتوں کی زبان اور  
فیصل الاستعمال ہے۔  
گوئجنا۔ کسی کپڑے کا اس طرح لٹکانا  
کہ اس میں شکنیں پڑ جائیں (نور اللغات)  
قول فیصل: لکھنؤ کی عورتیں گنجو لٹا بولتی ہیں۔  
گوئج نکلاوانا۔ گوئج پیدا کرنا، گوئج  
بنانا، بالی نچہ وغیرہ میں آخر میں ایسا  
سوڑ پیدا کرنا جو حلقہ میں نہایا جاتا ہے  
تاکر گرنے سکے۔ اردو صرف، عورتوں کی  
زبان۔ فیصل الاستعمال۔  
نئی شاید نکلاوائی ہے اس نے گوئج بالے میں  
کھٹک ہر روز سے بڑھکے ہے میر دل کچھ چھائیں  
امیر  
گوئج: (بنون غنہ) گھنگھی۔ ہندی  
مؤنث (نور اللغات)  
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر  
نہیں ہے۔  
گوئج: ایک قسم کی پھلی (نور اللغات)  
قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گوئجنا۔ (بنیم اول واد جھیل) ادھر یا  
سامنے سے آئی ہوئی کسی چیز کا دونوں  
ہاتھوں سے روک لینا، اردو، فیض رائج  
قول فیصل: فضا اس محل پر روکنا بولتے ہیں  
گوند (ایک قسم کا چپ دار مادہ جو نیم و  
بول وغیرہ سے نکلتا ہے، اردو، مذکر  
فیض رائج۔

دل کو اسے جی پھسلنے کے لیے  
پٹیاں چپکانی ہیں اس نے گوند سے  
گوند سے پٹیاں جمانا یہ عورتوں کا بالی  
میں بھرا ہیں بناتے وقت گوند سے چپکانا کہ  
بھرا ہیں بگڑنے نہ پائیں، اردو صرف، عورتوں  
کی زبان۔  
حاصل صحت: مزکناہ کی باتیں دیکھائیں،  
گوند اور نیس بندی لگائے پھر یا پھر دکانے گوند  
سے پٹیاں جملے صرت سے باہم چھنی گونیاں  
کر رہی ہیں (فارغ آزاد)  
گوند: ایک مرکب شے جو گوند اور میدہ  
ڈال کر بھیری میں ملا کر زچہ کو دیتے ہیں اسکو  
بھی گوند کہتے ہیں۔  
اردو گوند کر، عورتوں کی زبان۔  
گوند ابد بضم اول واد جھیل) بنے ہوئے  
چنوں کا گوند رہا ہو (آٹا جو مینا وغیرہ کو  
کھلایا جاتا ہے، اردو گوند کر، رائج۔  
گوندرا بٹ پانی میں غمیر کی ہوئی مٹی کا لوب،  
(نور اللغات)  
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گونداب: گلتھی، عورتوں کی زبان (نور اللغات)  
قول فیصل: عورتوں کی زبان ہے، اور  
فیصل الاستعمال ہے۔  
گوند ادکھانا: (پرندوں کی لڑائی اس  
طرح کراتے ہیں کہ ایک پرند کو گوند دکھا کر  
دوسرے پرند کو دیا کرتے ہیں) (کناہیہ) جھلکا  
جھیرنا، ڈھکنا، شہ دنیا، مہر کا نا،  
اکسا، لڑوانا، (نور اللغات)  
قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔



گوئد بخیری یا گوئد کھانے: زچہ خانے میں جو گوئد اور آئے کی بخیری نہی ہوتی یا کھانے وغیرہ بجائے شیرینی تقیم ہوتے یا نہ جتہ کو طاقت کے واسطے کھلائے جاتے ہیں ان سے مراد ہے (نورات السناد)  
 قول فیصل: یہ دہلی کی عورتوں کی زبان ہے۔  
 گوئد بخیری اصرہی کھائیں زچہ رانی بکری کرہیں تکلیف کوئی ہے فائدہ کوئی اٹھائے (نورات السناد)  
 قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
 گوئد دانی: غفلت جس میں جھینگا ہوا گوئد رکھا جاتا ہے، اردو مونث رائج۔  
 گوئد فی بدلیون غنہ: خالصہ کے برابر سرخ رنگ کا چیل جس میں انتہائی لیس ہوتا ہے۔ اردو مونث، رائج۔  
 قول فیصل: بچے زیادہ تر استعمال کرتے ہیں۔  
 گوئد فی کی طرح جھکونیم کی طرح کڑوی و سرکش نہ ہونہ: (کہادت) یعنی مٹھی باتیں کر دے کڑوی کیسی نہ ہو دنیا ہے دل بس کی بیٹھا بول اور باتیں کو رس کی (نورات السناد)  
 قول فیصل: خاص دہلی کی زبان۔  
 گوئد صخاب: (بنون غنہ) بالوں کی لٹوں کو ایک کو دوسرے سے اس طرح ملانا کہ جدا نہ ہو سکیں، اردو عورتوں کی زبان۔  
 تیشہ ابرو سے ہزاروں کے جگہ جگہ رنگ و زار شوق سینہ جیساں گوئد کھانے ہوتے تھے آمادہ جنگ و موخت)  
 قول فیصل: چوٹی کے لیے بھی اس کا استعمال ہے۔  
 گوئد صاوت: دینم اول و دوا وغیرہ (نورات السناد)  
 کہ ایک کو دوسرے میں گوئد صخاب، اردو، مونث، متروک۔

گوئد کھانے: گوئد صاوت کا اور بنا کر عجیب بنادست کا ہشت لڑا۔  
 گوئد صخاب: آٹے میں پانی ملا کر اٹھوں سے لگی دے کر روٹی پکانے کے قابل کرنا، اردو رائج۔  
 قول فیصل: تنہا زبانوں پر نہیں ہے آٹا گوئد صخاب: میدہ گوئد صخاب وغیرہ کی ترکیبوں سے زبانوں پر ہے۔ مٹی وغیرہ کے لیے اس کا استعمال ہے۔  
 کہ پیتے سے طحانی تقری ز بخیر کو کالبد تیرا بنایا گوئد کر اکیر کو ناچا گوئد صخاب: سخی گھوٹا (نورات السناد)  
 قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
 گوئد صخاب: پردنا، مشک کرنا، پھول یا موتی وغیرہ کا دھاگے میں پردنا، اردو فیصل رائج۔  
 گھٹا گھر کر جب آتی تھی میں اسکے گیت سناتا تھا جین میں گوئد صخابا میں وہ پھول چننا تھا جوش ملیح آبادی  
 گوئدے کی دیوار: وہ دیوار حنام جو خیر کی ہونی مٹی سے رتے رکھ کر بنا کر ہیں۔ (نورات السناد)  
 قول فیصل: اہل کھنڈ کچھ دیوار بولتے ہیں۔  
 گوئد: (بنون غنہ) ایک اندنی ذات کے ہندو فرقہ کا نام، پندری نہ کر (نورات السناد)  
 گوئد ابطا: (بنون غنہ) کھاؤں، موضع ہندی نہ کر، اہل ہندو کی زبان (نورات السناد)  
 قول فیصل: کھنڈ کے اہل ہندو نہیں بولتے۔  
 گوئد ابطا: کھاؤں کی سڑک، شاہراہ (نورات السناد)

قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
 گوئد ابطا: وہ جگہ جو پوروں یا جنگوں وغیرہ آبادی وغیرہ میں چار یا پلوں کے سیرائے کے واسطے بناتے ہیں، پندری نہ کر (نورات السناد)  
 قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
 گوئد ابطا: محن، جھک (نورات السناد)  
 قول فیصل: کھنڈ کی زبان نہیں۔  
 گوئد ابطا: بد خیرات جو دھن کے گھر برات پہنچنے کے وقت بچا کر کرتے ہیں (نورات السناد)  
 قول فیصل: کھنڈ کی زبان سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔  
 گوئد ابطا: ایک قسم کی رائی، موخت (نورات السناد)  
 قول فیصل: کھانے والوں کی اصطلاح۔  
 گوئد: دیوی کے ایک فعل کا نام جو گور کھنڈ، بستی کے قریب ہے، اردو، چوٹی، لائن، بڑا تلبہ۔ اردو، رائج۔  
 کھنڈ: شہر ہے عاشقوں کا۔  
 کہ کوئی گوئد، بستی نہیں ہے۔  
 گوں کوا: (بفتح اول و از قبیل) مطلب کھاؤں کوا، لاجی، اردو صرف، غیر فیصل رائج۔  
 یا رتم کوں نہیں دینے کا بے بوسہ لے تم جو اپنی گوں کے ہو جیساں ہر اپنی گات کا وغیرہ گوں کا یا رتم مطلب کوا یا رتم (نورات السناد)  
 قول فیصل: عوام کی زبان ہے، مٹھا نہیں بولتے۔  
 گوئد کوا: (بضم اول و از قبیل) وہ شخص جو زبان سے بول سکے جس کی قوت گویا سب ہو گئی ہو، اردو صفت، نہ کر، رائج۔  
 اہل ملاقات تھی خاموشی ہاری  
 گوئدے اشارے سے لیا کا ازبا کی  
 قول فیصل: خاموش انسان کے لیے بھی بول دینے











ابر نیل کا کرم رہتا ہے ہر سال اس پر  
تیرے دندان صدف کو نہیں گوہر ملتے آتش  
قول فیصل: فارسی میں بعض اول سے ادب بھی نہیں ہے۔  
گوہر گہر: جوہر، قیمتی پتھر (نور اللغات)  
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گوہر گہر: مادہ، اصل، نسل، ذات (نور اللغات)  
قول فیصل: تنہا گہر ذات کے معنی میں نہیں بولتے  
مرکبات میں اس کا استعمال ہے جیسے بد گہر،  
مالی گہر۔

گوہر گہر: بیٹا، فرزند (نور اللغات)  
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گوہر افشاں: (کنایت) فیض پہنچانے والا  
خوش بیان، فارسی، صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
نیچا باد و چشم گوہر افشاں  
ہوئی پھر غم کے ہاتھوں بکرا لاناں  
گوہر افشانی: سوتی برساتا (کنایت) روتا  
فارسی مؤنث، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
تو پروردہ نہیں گئے وہ صورت شمع و چراغ  
کچھ گل افشانی ہوئی کچھ گوہر افشانی ہوئی جلیل  
گوہر آگین: وہ چیز جس میں جوہر جھٹکتے ہوں  
فارسی صفت (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گوہر آمانی: سوتی پر دنا، فارسی مؤنث،  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
پسینہ میا جو یہ تر ہے تاس پر دام جوہر ہے  
گوہر میزی جو اس میں ہے تو اس میں گوہر آمانی غم طہا  
گوہر بے آسباہ: وہ سوتی جس میں آب نہ ہو،  
ناقص سوتی جو نا سوتی، فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ

طبقہ کی زبان، تائیل الاستمال۔  
آبرو بے تاب کب پائیں وہ جو بے علم ہیں  
مرتبہ ہوتا ہے گوہر بے آب کا  
دار فکشن نرائن بیتاب  
گوہر بار: سوتی برسانے والا، سوتی  
لٹانے والا، فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
طرہ تری ملک کرم جبکہ شہا گوہر بار ذوق  
قول فیصل: نظم اور زبان کے لئے عام طور سے  
اس کا استعمال ہے

گوہر میر: سوتی چھٹکانے والا، سوتی دینے والا  
فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
محل صوف: اس کے رخسار صفا کے ابرو  
دربائے گوہر بنیر مشک سے نیل پناہ (ظلم پوش زبان)  
قول فیصل: اس کا جگہ گہر بنیر بھی مستعمل ہے۔  
گوہر بنید حصا: سوتی میں سوراخ کرنا، سوتی  
چھید کرنا، اردو مترادف۔

ہو اگر واسطے بیج کے حکم والا  
جیندہ دے نوک تڑپ سے بھی نہ ہو گوہر بنیر  
قول فیصل: اب عام طور سے زبانوں پر پیدا ہونا  
ہے جسے تم بے لقا سوتی لے آئے۔ میرے کام کا  
نہیں ہے۔

گوہر تاب: ایک پیر میں جس کو عورتیں گریو  
کے موسم میں پہنتی ہیں وہ اس قدر باریک  
ہوتا ہے کہ اندر دنی حصہ جسم کا تریاں ہوتا ہے  
فارسی مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل: اہل کشتوا نہیں بولتے۔  
گوہر توڑنا: بھٹکے ہوئے کرنا، اردو میں بھی رائج  
اے صباہ در مقصد ترابز لایم لگے  
سے بر جہر لے لے لے کے لیے گہر توڑا صبا

گوہر ٹانگنا: سوتی ٹانگنا، سوتی جڑنا، اردو  
سوت و نیس، رائج۔

جب تک جوش بہاراں سے ہوائے دم نہ  
ٹھانکے شبنم سے سر دامن صحرایہ گوہر ذوق  
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر سوتی ٹانگنا ہے  
گوہر ٹانگنا: سوتی ٹانگنا، اردو سوت و نیس، رائج  
تاج میں جن کے گتے تھے گوہر  
ٹھوکر میں کھاتے ہیں وہ کانسہ سر (نور اللغات)

قول فیصل: اس جگہ سوتی ٹانگنا زیادہ ہے۔  
گوہر خوش آب: اچھی آب کا سوتی، فارسی  
ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

جب تک نہ روئیں ہم در دہان کی یاد میں  
را نشو شارب گوہر: شرب آب میں نہیں ہوا  
گوہر خیز: سوتی اگلانے والی زمین، فارسی  
ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، تائیل الاستمال  
ہو ترے فیض قدم سے جو زمیں گوہر خیز  
ہو نصیب صدف نقش کعبہ پا گوہر

قول فیصل: سوتی اگلانے اور پیدا کرنے کے معنوں میں کمی کے  
ساتھ گوہر خیز بھی مستعمل ہے جو تائیل الاستمال ہے۔  
گوہر سفیہ: کنایت جو بات مشہور و معروف  
ہو، فارسی (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
فارسی میں پیدا ہے ہوئے سوتی کو یعنی جس میں  
سورخ ہو گوہر سفیہ کہتے ہیں نہ بغیر سورخ  
کئے ہوئے سوتی کو گوہر سفیہ کہتے ہیں دونوں  
سورتیں گہر کے ساتھ بھی رائج ہیں۔

گوہر سنج ب فوش بیاں، فارسی، صفت،  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
مذوق جو مدح و ثنا میں ہے تری گوہر سنج ذوق



قول فیصل۔ اسی فعل پر گہر سبج ہی مستعمل ہے۔  
گوہر شب تاب :- ایک قسم کا فعل جو شب کو روشنی دیتا ہے۔ فارسی مذکر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، قلیل الاستعمال  
تائید جیسے وہ درندہاں مسمیٰ میں ہیں  
یہ روشنی تو گوہر شب تاب میں نہیں ہے  
قول فیصل :- اسی فعل پر گوہر شب چراغ کی تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ہے۔ جیسے، چھول درختوں کی شاخوں میں ریشل گوہر شب چراغ فردزاں نے (ظلم ہو شرابا) لیکن عام طور سے زبانوں پر فعل شب چراغ ہے۔

گوہر شہوار :- ایک قسم کا بہت قیمتی موتی وہ موتی جو بادشاہوں کے آئینے پر لگا ہوا ہے۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
کی قحی جو ہر شہنا سول نے تیار نظم طباطبائی  
بہا سگ گوہر شہوار (نظم طباطبائی)  
قول فیصل :- اس جگہ گوہر شہوار در شہوار زیادہ ہے۔ گوہر شہوار کی کہہ دیتے ہیں۔  
گوہر غلطاں :- اعلیٰ قسم کا گوہر۔ فارسی مذکر۔ فیض، راج :-

ہے بہادارتوں کو گر انہم رخشاں کے لیے کیا صفائی ہے انہیں گوہر غلطاں کے لیے آئینہ  
قول فیصل :- مشہور ہے کہ موتی کسی برابر جگہ پر رکھے تو یہ دکھائیں اسی لئے اس کو گوہر غلطاں کہتے ہیں۔

گوہر زرد گلاب :- موتی نیچے والا، فارسی صفت تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
گوہر گرجنا :- موتی میں بال بڑا جانا، موتی

چرخ جانا۔ اردو صرف جوہروں کی اصطلاح  
گرجے گردوں کی طرح سے وہ باد ازہیب :- جوہری جن کو کہ بتلائے ہے گرجا گوہر ذوق  
قول فیصل :- اہل کھنڈ گرجا ہو موتی بولتے ہیں نہ کہ گرجا ہو گوہر حضرت جلال نے بھی یہی لکھا ہے  
گوہر مقصد :- مقصد کا گوہر ہے ستارہ کرتے ہیں اندر سی مذکر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
نہ ہوں ہوش میں جب دولت سرمد مل جائے رفت پیدا اگر گوہر مقصد مل جائے  
قول فیصل :- اسی فعل پر گوہر مقصد گوہر گوہر امید بھی مستعمل ہے۔

گوہر نگار :- جزاؤں مرصع، فارسی صفت  
قول فیصل :- عام طور سے جوہر نگار زبانوں پر ہے۔ گوہر نگار کوئی نہیں بولتا۔  
گوہر کی بجا جوہری، موتی والا۔ فارسی صفت (نور اللغات)  
قول فیصل :- یہ اہل کھنڈ کی زبان نہیں ہے اس فعل پر جوہری عام طور سے زبانوں پر ہے۔  
گوہر کی موتی کی آب و تاب دیکھنے والا (نور اللغات)  
قول فیصل :- اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گوہر قیم :- نامور موتی، لا جواب موتی، بخش بہا موتی، فارسی مذکر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
گوہر یکہ اندر :- لا جواب موتی، بے مثل موتی، فارسی ترکیب مذکر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
الندری سے صفائی دے دیا گوہر کا عالم :- ششاق ہر اک گوہر یکہ اندر ہے اس کا  
گوہر ہوا :- مثل موتی کے، موتی کی طرح فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان قلیل الاستعمال

سیرخ مشکیں سیسے ہے گیسوئے نوال نہر ہے آبتن گوہر ہے ہے پہننے قبائے گوہر ہے (ظلم طباطبائی)  
گوہر جانا :- مینا جو جانا، کثیف ہو جانا، اردو صرف، اقوام اور غور قول کا زبان۔  
فعل صفت بہنم بڑے غراب آدمی ہو بڑے بڑے لوگوں سے ملے ہو، تمھاری اچکچائی  
گوہر گئی ہے اور تم نہیں جانتے :-  
قول فیصل :- عورتیں تمھارے نہیں بولتیں اس کے ساتھ استعمال کرتی ہیں۔  
گوہر غم :- گھاؤں کے زیب کناز میں جواہری درجہ کی ہوتی ہے، ہندی مؤنث (نور اللغات)  
قول فیصل :- اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
گوئی :- دو میل جو ایک ہل میں جتے ہوں، ہندی، مؤنث (نور اللغات)  
قول فیصل :- خالص دیہاتیوں کی زبان ہے۔  
گوئی :- دو مٹھ ارہ کی جو ایک بار انگلیوں سے تو می جائے، غور قول کی زبان (نور اللغات)  
قول فیصل :- کھنڈ کی عورتیں نہیں بولتیں۔  
گوئے :- گیند، فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، قلیل الاستعمال۔  
حسن میں خان اختروں سے گولے سہقت لے گیا آہوئے خاور سے اس مہر کا گھوڑا بڑھ گیا  
گوہر گلاب :- دروازہ غیر محفوظ، سہلی، محضر، وہ عورتیں جو آپس میں بہت کھتی ہوں ایک دوسرے کا گویاں کہلاتی ہیں، ہندی، مؤنث (نور اللغات)  
قول فیصل :- کھنڈ کی عورتیں گئی ر بولتی ہیں



ڈال دے آب حیات)

گو یا بد بھنم اول و دوا جہول بولنے والا،  
کلام کرنے والا، فارسی صفت، فیض رائج۔

کل رد اول کا حال ہو کہ نہ ہو  
سن لو گو یا سری زبان ہے آج

گو یا بد بھنم، ظاہر، مانند، مثل، ہو بہو  
فارسی، فیض، رائج۔

تم مرے پاس ہوتے ہو گو یا  
جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

گو یا بد بھنم، ظاہر، مانند، مثل، ہو بہو  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گو یا کرنا۔ بات کے قابل کرنا، اردو حرف  
شیخ رائج۔

اس کی قدرت ہے نرالی جو کہ وہ ہے بجا  
خاک کے چتے کو اپنی شان سے گو یا کیا جاتا تھا  
گو یا ہونا۔ بات کرنا، کہنا، اردو صرف  
فیض، رائج۔

ہر جوش رقت میں۔ گو یا ہوئے سلطان الم توشیح  
قول فیصل۔ اس جگہ گو یا ہو جاتا بھی زبانوں  
پر ہے۔

و کیا جب یار نے آلی صدا مثل صریر  
خط سراسر اشک زبان خامہ گو یا ہو گیا  
گو یا یعنی بلا نطق، گفتار، بول چال، گفتگو  
بات چیت کرنے اور بولنے کی طاقت، فارسی  
نوشت، فیض رائج۔

کہہ سہ سہ ساد کھلا کے دہلانے سے فرمایا  
کہہ کر بات کر با مثل ہے یہ سب تیری گویائی  
گو یا فی بافت، بلاغت، (نور اللغات)

کھیل عاشق کے لیے تھاش تہائی میں کھینچی  
تنبہ مضطر سے وہ میری سری گیاں ہونا  
قول فیصل۔ اب عام طور سے کھینچی یا کھینچا  
زبانوں پر ہے۔

گوئے باز۔ گیند کھیلنے والا، وہ بازیگر  
جو کئی گیند لیکر ہوا میں پھینکتا اور کپڑا ہے  
فارسی (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا تعلق نہیں ہے۔  
گوئے بازی۔ جو مارا مارا پھرے۔

فارسی، مذکر (نور اللغات)  
قول فیصل۔ ان میں کوئی نہیں بوتا اصلی  
معنی میں مصحفی نے لفظ کیا ہے۔ جو  
قلیل الاستعمال ہے۔

ان کہنے کو مرے ترک و عونت کر کہیاں۔  
گوئے بازی پیشتر دیکھا ہے سر منور کا کھینچی  
گوئے سبقت لے جانا۔ غالب آنا،  
سبقت لے جانا، بڑا جانا، غالب ہو جانا،  
اردو صرف تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

گر کو اسکی نہ پہنچا ایک طفل لالہ رو  
گوئے سبقت لے گیا وہ نے سوار سبزہ نگ  
گوئے گریباں۔ گریباں کا کمر۔ فارسی  
مذکر فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
قلیل الاستعمال۔

سنگوں میں گریباں ہے یہ چوگاں جب کہ  
گوئے سبقت ہے جب گوئے گریباں اور کا  
گوئے یا۔ (فتح اول و دوم مفتوح تہذیب یا مفتوح  
توال لکھنے والا، اردو مذکر، عام کی زبان۔  
محل صرف، انھوں نے اپنے نغموں میں گریباں  
ایچ۔ بلو، اتان کسی گوتے سے لے کر نہیں

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گویم مشکل و گردہ گویم مشکل بہ اس وقت  
کہتے ہیں جب کبھی بات کے کہنے اور نہ کہنے  
میں وقت معلوم ہو۔ فارسی، صرفہ مشکل  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

محل صرف۔ خوجی۔ اسے بھی دو لہا کو  
دھن کا نام نہ لینا چاہیے۔ مشکل سے چلے چلو  
اسی طرف تو پھر سسرال ہے۔ کیوں نہیں چلتے  
چلتے ملازم۔ یا الہی کچھ تو نام بتائیے۔

خوجی۔ گویم مشکل و گردہ مشکل، اچھا بھرا ہوا  
ہی کہہ لو پری ہنر کی کوہ قاف اکوہ قاف  
کی پری) پورا نام ہم نہ لیں گے (فساد آواز)  
گویم ۵۔ کہنے والا، گو یا، فارسی، مذکر  
اسم فاعل، قلیل الاستعمال۔

گویم ۵۔ بخبر، جاسوس، خبر دینے والا  
اردو، قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ میں تین دن سے بیمار تھا جب  
آپ کا گویہ میرے یہاں پہنچا تمام حالات  
معلوم کر کے آپ کو بتائیے۔

گہہ (۵) یا (فتح) کمر یا مکان کی بندھ، ہندی  
مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گہہ یا طبقہ درجہ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گہہ یا طبقہ درجہ، دست، ہتھیار کے پکڑنے کی جگہ  
وہ چیز جو تلوار وغیرہ کے دستے پر اس غرور  
لگے رہتے ہیں کہ پھیل کو آرام ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب شاید کوئی بولتا ہو۔  
گہہ یا (۵) یا (فتح) کمر یا مکان کی بندھ، ہندی، فیض، رائج۔



گھر تو رہتا تھا صورت بسمل  
بیٹو جاتا تو آگاہ تمام کیے دل  
(زہر عشق)

گھٹا پیرا :- گھبرا یا سوار ہندی، صفت، مذکر  
اللہ ہندو کی زبان (لور اللغات)  
قوی فیصلہ دار دوزبان میں داخل نہیں۔  
دیہاتیوں کی زبان ہے۔  
گھٹا بے تک، داداں، موقع، ہوا نٹ،  
حرام کی زبان۔

اے آسمان خوب تیری گھات جن پر چڑی  
کے اب تو میں آیا کہ مجھ کو مشاویہ لگات  
گھات ہم نے زیب و دھوکا و تدبیر چال  
اردو مونث، قلیل الاستعمال۔

یہو نچا میں کیا ہی گھات سے نہ ان یار تک  
لا مہد ہو کے بن گیا مٹکا حسد لال کا دیر  
قول فصیل۔ صاحب لغات الشانے یہ معنی بھی  
لکھے ہیں، ٹھگ، بڑیا، چال بازی۔

گھات دھگ انداز، ادا اردو، مونث،  
آریب، بمتربک۔

اسی نگہ بالے ایسی گھاٹوں پر  
 چلے چڑھے تیری باتوں پر  
 گھات : منہ ارادہ، مطلب، غرض، اردو  
 مؤنث، قلیل الاستعمال۔  
 جنگ کی گھات ڈو پیٹ سے نمودار ہوتی ہے  
 جہاں گھونگٹ کی نئے طور سے تیار ہوئی جہاز  
 گھات : یہ وہ جگہ جہاں غبار یا دشمن کے  
 انتظار میں بیٹھیں، کہیں نگاہ، داؤں کی جگہ  
 وار کرنے کا موقع، اردو مؤنث، مہم کی زبان  
 قلیل الاستعمال۔  
 گھات : یہ موقع، اردو مؤنث، قلیل الاستعمال

کیا چہرہ صو گئے نہ کسی روز سری گھات پہ تم  
آخر اس راستے سے روز ہوا آتے جاتے  
گھات : کے جاوہ ٹونا (نور الفات)  
قول فیصل : اہل کفنو نہیں بولتے ۔  
گھات : دشت تماش و تجسس (اردو، مؤلف)  
غیر فیصل، راج ۔  
کوئل تنہا کو جاتا ہے کوئل کیجے کو  
چہرہ ہے سگر و سلاہیں نہری گھاتیں کی خواجہ آتش  
گھاتا : جو چیز مول لے لی ہو اس پر انگ سے  
کچھ اوروں نے کوئل گھاتا کہتے ہیں (اردو ذکر)  
عوام کی زبان ۔

محل صرف - میں نے آدھ پاؤ گلاب کا حلہ  
مول لیا تھا، سُکائی رائے نے قریب دو تولے  
کے گھاتا دیا۔  
گھات پانا بہ موقع پانا تو بوجھل کرنا (نور اللغات)  
قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گھات پر آنا، گھات پر چڑھنا :-  
قابو میں آنا، اور دوسری، غیر فیصل راج :-  
مرضی دل ہے نہی غیر کے موزی اپنا سے  
گھات پر آئے تو جیتا نہ دیا، زکو چھوڑ شہر :-  
گھات تا کرنا :- موقع کو چھوڑنا (نور اللغات)  
قول فیصل :- لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے۔  
گھات چلا نا بہ جا رکھنا، اہل ہند کی زبان  
(نور اللغات)

گھات سوچنا :- موت دہنا میں آنا، نمبر  
سوچنا کوئی ترکیب کچھ میں آنا، اردو صرف  
آزب بہتر دک۔  
نہ راہ ہی مجھے سوچنا نہ بھاننے کا گھات  
پیر کیا بس دیوار و پیش و خاموش آتش  
گھات سے غافل نہ ہوتا بہتہ بر سے صف  
نہ سوڑنا، تاگ لگانا، اردو صرف، غیر فصیح و راج۔  
پڑیاں کھلنے کو آتا ہے ہما چھستے ہیں  
مرے بھی گھات سے غافل نہیں سیار ہوا  
گھات کرنا بہتہ خفیہ بہر کرنا، اردو صرف  
آزب بہتر دک۔  
گھات کرتے ہو سرتا قتل کی چپکے چپکے  
تینا جو اں ہے تھار اب خاموش نہیں، کچھ  
گھات کھیلا بہتہ دوسرے کو غافل پا کر اپنا  
مطلب لگا دے نور الفات  
فول نبیل :- اہل کھلو گھات کرنا یا گھات چلنا  
بولتے ہیں جو عوام کی زبان ہے۔  
یقین سے جو کہ بتلاے گی نو گھات  
اسی سے یا ر آدے گامرے بات (نہ بھلاے اردو)  
گھات لگنا تا کہ میں سوچنا، اردو صرف  
عوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔  
نوباں موت تجھ پر لگا لے ہے گھات  
نری جان پر آج بھاری ہے رات  
گھات میں آنا بہتہ فریب میں پڑنا، اردو  
رہن احوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔  
ن کچھ آگاہ تم پر یہ دیکھ رہی ہے  
پیلے آپم آتے ہیں ہی گھاتوں میں داغ  
گھات میں سوچنا بہتہ شکار یا دشمن کے  
سک میں کسی جگہ جب کہ رہنا، موت دہنا



تاک ہیں رہنا، اردو صرف، عوام کی زبان۔  
 جو چہاتے ہیں حق انیشہ رسوائی سے۔  
 گھات میں دن کی لگی بیٹھی ہے رسوائی بھی حاکم  
 گھات میں پھرنا یہ فکر اور تلاش میں پھرنا  
 اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔  
 کوئی تہانہ کو جاتا ہے کوئی کعبہ کو  
 میرا ہے گبر و مسلمان میں تری گھاتیں کیا آتش  
 گھات میں رہنا یہ موقع تاکنا، موقع کا  
 منتظر رہنا چال سوچنے رہنا، واڈن گھٹے  
 رہنا اتنا بڑا ہونڈ تھا، اردو صرف، غیر فصیح، رائج  
 چار دن چین سے کھا سرد ہوا کے جھونکے  
 گھات میں نگ رہے ہیں یاد فک کے جھونکے  
 گھات میں لگا ہونا۔ گھات میں ہونا،  
 تاک میں ہونا، کسی کی فکر اور تجسس میں ہونا  
 اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔  
 بار ب ہر دل کی خبر بد سب کے آج کل  
 ہے گھات میں نگاہ شکر لگی ہوئی داغ  
 گھات میں ہونا یہ موقع کی فکر میں رہنا  
 اردو صرف، قلیل الاستعمال  
 طور بے طور ہوئے دل کے خدا فیہ کرے  
 ہے طرح گھات میں ہے اس بت عیار کی آگے داغ  
 گھات نئی ہونا یہ نئی تلاش جو تانے  
 طریقے کو تجسس ہونا، اردو صرف، قلیل الاستعمال  
 ہونگے جو ران ہشتی کے پرانے انداز  
 آپ کی بات نئی بھائی گھات نئی دلخ  
 گھاٹوں میں آنا۔ چاروں میں آنا،  
 زب میں آنا، اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔  
 دل کچھ آگاہ تو ہو شیوہ قیاری سے  
 اسلئے آپ ہم آتے ہیں ترخا گھاتوں میں دلخ

گھاتی بہ موقع تاکنے والا، دروڑی گھات  
 رکھنے والا، ہندی، سفت (نور اللغات)  
 قول فصیل بہ صاحب (ہنگ) اثر نے لکھا ہے  
 کہ اس میں پر گھاتیا یا کائیاں کہتے ہیں  
 گھاتیا کوئی نہیں بولتا، کائیاں عوام کی زبان  
 رہے۔  
 گھاتی: سا چالباز (نور اللغات)  
 قول فصیل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
 گھاتی: راقا قاتل (نور اللغات)  
 قول فصیل: کھنڈ کی زبان سے اس کا کوئی  
 تعلق نہیں ہے۔  
 گھاتی: رہا خود فرض، مطلبی (نور اللغات)  
 قول فصیل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
 گھاتیا: وہ شخص جو کسی کی گھات میں رہے  
 تاک میں رہنے والا، گھات رکھنے والا، اردو  
 قریب بہتر دک۔  
 ہر بانی بے سبب اس کی نہیں  
 گھاتیا ہے اس میں بھی کچھ گھاتیں  
 گھاتیا: سا کائیاں، خود فرض، مطلبی، دھوکہ  
 باز، اردو صرف، متر دک۔  
 پتلے کے گل، کھانکے آگے کھاتے ہیں  
 اللہ اللہ آپ بڑے گھاتیے ہوئے  
 قول فصیل: اب اس کی جگہ پر کائیاں اہل  
 کھنڈ بولتے ہیں۔  
 گھاتیئے: چوٹیلے، چار سوٹیلے، اردو صرف  
 متر دک۔  
 آپ کے دم میں جو آبائی ہوں میں بھولی ہوں  
 گھاتیئے تم ہو گھاتیں سو گھاتیئے گھات کابات  
 جان صاحب

گھاتے ہیں: علامہ سے انگ سے  
 اردو صرف، عوام کی زبان۔  
 محل صرف: آنکھوں میں فارغی سے تھیں  
 طلبہ میں درد و چار تیار دس دس کی ایک  
 ایک جماعت کچے تو کیا گناہ ہے۔ محنت کی  
 محنت بچے کام سا کام زیادہ ہوا اور فائدہ  
 گھاتے میں دقت آزاد  
 قول فصیل: طریقہ یہ ہے کہ جب کوئی شے  
 خریدتے ہیں تو خریدی ہوئی شے کو لا سا  
 زائد بیچنے والا دے دیتا ہے اس کو گھاتا کہتے  
 ہیں۔ کبھی اس شے کے ملان کوئی دوسرا شے  
 دے دیتا ہے اس کو بھی کہتے ہیں۔  
 ہر گھری کہتے ہیں وہ غمزے سے  
 گھاتیئے میں ہیں انار پھتاں کے قلاق  
 گھاتیئے تیرا ناو۔ پائیں تیرا ناو چالبازیاں  
 سکھانا، اردو صرف، عوام کی زبان۔  
 ام کیا تار مشن میں گھاتیئے بتا میرا گے  
 وہ خود جوار یوں سے زیادہ ہیں چلیے  
 گھاتیئے ہونا۔ عنوان ہونا، طریقہ ہونا  
 ترکیبیں ہونا، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔  
 گھاتیئے ہوں دہرا بھول کی (گھنڈار نسیم)  
 باتیں ہوں آشنا بھول کی  
 گھاتیئے: دریا کا کنارہ، دریا یا تالاب  
 وغیرہ سے اترنے سوار ہونے یا پانی لینے کا  
 مقام جہاں پانی کم اور چوڑائی زیادہ ہوتی  
 ہے وہ مقام جو تھانے کے لیے بنا دیا جاتا ہے  
 وہ مقام جہاں دھوبی کپڑے دھوتے ہیں  
 اردو نہ کر، فصیح، رائج۔  
 کس کا سہ گھاتیئے کرتا ہے تیریاں۔



چھپتی ہوا ہے قلحہ بنار جواب کا لفظ  
 ہم میں تھے نہ ابرو دھماں  
 گلیں گھاٹ پر آنکے دو کشتیاں اختر شاہ  
 قول فیصل، اس کی بچہ کھا تو ہے جیسے پتھر  
 کے کو لوں کی چراغہ دھواں ہو، بھیجی اور  
 بحر کا نام یکساں ہوا ہر کث میں کشتل  
 ہٹے کھتے یوں، ادب سے پھر ستاتے ہوں  
 گھاٹوں پر مڑے سستی ہوتے ہیں (انشائے ہر)  
 گھاٹ، اسے تلواریں کی وہ جگہ جہاں سے  
 اس کا خم شروع ہوتا ہے، اردو نہ کر فیض رائج  
 گھاٹ سے اس کے گھاٹ گیا طونان  
 بارہ سے بڑھ گئی ہے خوشخواری سینر  
 محل صوف و کیا خوب تلوار نہ خم نہ دم نہ  
 گھاٹ نہ گھاٹ یہ تو گھاٹ کر گئی (ظلم ہوشربا)  
 گھاٹ، انکلیا کا گریباں، اردو مورقوں کی  
 زبان، ازبک بھڑوگ  
 گھاٹ، انکلیا کا خم و بیش جو پایا اس نے  
 منہ کے خیال کو چڑیا کا بنایا اس نے امانت  
 گھاٹ، اس کے، چھوٹا صفت، عوام کی  
 زبان (نور اللغات)  
 قول فیصل، کھنڈ کے عوام نہیں بولتے  
 گھاٹ، بھکی، دھما، اردو، مؤنث، عوام  
 اور مورقوں کی زبان  
 محل صوف، کیا خوب تلوار نکالی نہ خم نہ  
 دم نہ گھاٹ نہ گھاٹ یہ تو گھاٹ کر گئی  
 (ظلم ہوشربا)  
 گھاٹ، انکلیا، نقصان، خسارہ، اردو،  
 مذکر عوام کی زبان  
 محل صوف، اگر تم ہمارے کہنے پر چلے اور

آٹھ آنے سیر نیچے جو تہیں گھاٹا ہوا ہے نہ  
 ہوتا، تم نے ہمارا کھانا انا  
 گھاٹا، گھاٹا، خسارہ برداشت کرنا،  
 نقصان اٹھانا، اردو صرف، عوام کی زبان  
 محل صوف، تم سے شی کیا تھا کہ منظر پر سے  
 پرہیز نہ شانا، اس نے شکایت آدھے سے تریا  
 سڑتے کھلے تم نے بلا وجہ کا گھاٹا اٹھایا  
 گھاٹا، انکلیا، نقصان ہونا، اردو صرف، عوام  
 کی زبان، قلیل الاستعمال  
 گھاٹا، بھرنے، نقصان کی طانی کرنا (نور اللغات)  
 قول فیصل، شاید ہی کوئی بول دیتا ہو  
 گھاٹا، پڑنا، نقصان ہونا (نور اللغات)  
 قول فیصل، عوام کی زبان ہے، ہزار میں شاید  
 ہی کوئی بول دیتے ہوں  
 گھاٹ (تار نا)، ساحل تک پہنچنا، عبور  
 کرنا، پار کرنا، اردو محاورہ، قلیل الاستعمال  
 قول فیصل، تنہا نہیں، موت، تلوار وغیرہ کے  
 ساتھ اس کا عرف ہے، یعنی موت کے گھاٹ  
 اتار دینا، تلوار کے گھاٹ اتار دینا وغیرہ  
 گھاٹ (تار نا)، ساحل پر آنا، گھاٹ کو  
 عبور کرنا، گھاٹ کو پار کرنا، اردو فیض رائج  
 ہے دم الٹ پلٹ کہ جو تم دیکھتے ہو تیغ  
 کشتی کسی کی عمر کی اس گھاٹ (تار نا) شور  
 گھاٹا دیکھنا، خسارہ کا اندیشہ کرنا،  
 نقصان کا خیال کرنا، اردو صرف، عوام کی زبان  
 متاع حسن کی کبتک، ہے گی گرم بازاری  
 کی پر بیچ ڈالنے گھاٹا مال میں دیکھا داغ  
 گھاٹا ہونا، خسارہ ہونا، نقصان ہونا  
 اردو صرف، عوام کی زبان

محل صوف، جو نمبر میں نہیں ۲۶۷-۲۶۸  
 غریب اور شب کو چور نے موقع تاک ۲۶۸  
 من ہاتھوں ہاتھ راتوں رات اڑا دیا تار  
 زید کو کتنا گھاٹا ہوا (فنا نہ آدہ)  
 گھاٹ باری، گھاٹ واری بہ حصول جو  
 گھاٹ پر لیا جاتا ہے، مؤنث (نور اللغات)  
 قول فیصل، ماکھور سے زبانوں پر نہیں ہے  
 گھاٹ کرنا، کمی کرنا، دونا کرنا، ازبک کرنا  
 اردو صرف، عوام کی زبان  
 محل صوف، کیا خوب تلوار نکالی، نہ دم نہ خم  
 نہ گھاٹ نہ گھاٹ یہ تو گھاٹ کر گئی (ظلم ہوشربا)  
 گھاٹ گھاٹ کا پانی پینا، (کھانا) جگہ  
 جگہ بھر کر بھر بہ حاصل کرنا، جہاں دیدہ اور بھر بھر  
 ہونا، اردو محاورہ، فیض رائج  
 پانی وہ خود پیئے ہوئے تھی گھاٹ گھاٹ کے  
 دم اور بڑھ گیا تھا لہو چاٹ چاٹ کے میرا میں  
 کیا بے سہرا میں کھیت بہ قبضہ کیے ہوئے  
 تیغوں کے گھاٹ گھاٹ کا پانی پئے ہوئے عشق  
 قول فیصل، یہ محاورہ مختلف صورتوں سے زبانوں  
 پر ہے جیسے گھاٹ گھاٹ کا پانی پئے ہوئے، گھاٹ  
 گھاٹ کا پانی پیا ہے اور اس کا استعمال مختلف  
 ضمیروں کے ساتھ ہے، جیسے آپ نے ادہ تم نے  
 میں نے وغیرہ  
 گھاٹ لگانا، منزل پر پہنچانا، اردو صرف  
 فیض رائج  
 محل صوف، اس غریب بھر فاقہ کسی کو روٹی کے  
 گھاٹ لگائے اجر غریب نوازی کا بیکسوں کی  
 چارہ سازی کا خدادادے کا (انشائے سرور)  
 گھاٹ مار، جو چنگی اور راہ رازی کا



محصول: دوسری صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گھنٹا ط مارنا :- میں کا محصول نہ دینا ، اترائی  
کا محصول نہ ادا کرنا ، محصولی مال چھپالینا ،  
(انور اللغات)

قول فیصلی: لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے۔

گھاٹ ما بھگی بد (بنون فتنہ) وہ علاج جو  
کشتیوں کے کرایہ دغیرہ کا انتظام کرتا ہے،  
ہندی نہ کر، (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گھاٹ وال، گھاٹیا، وہ برہمن جو گھاٹوں  
پر اشنان کراتا اور میکا لگاتا ہے، ہندی مذکر  
(نیورالغفات)

قول فیصل :- اردو لغت سے اس کا تعلق نہیں ہے  
گھائی بڑا راہ دشوار گزار، دو پہیڑوں کے  
دھجے کا راستہ، پہیڑیاں پہیڑیوں کے درمیان  
خستگی کا قطعہ، درہ، گڑھ، اردو، ہوانٹ، رانج۔  
گھائی بڑا پرانا راہداری چالان (نور اللغات)  
قول فیصل :- اردو زبان سے اس کا تعلق نہیں ہے۔  
گھائی بڑا گلے اور حلق پر بھی اس لفظ کا اطلاق  
کرتے ہیں، شکرت میں گھانٹ (بنون فہم)  
کچھ ساتھ معنی نر خمرہ اور عقوم ہے، لکھنؤ کی  
(نور اللغات)

قولہ فصل : صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ :-  
 ( ہرگز نہیں ۔ لکھنؤ کا ہونے کے باوجود میر  
 کا ان اس سے آشنا نہیں ، کسی دیہات سے  
 کچھ ملائے ہیں ۔

مولا صاحب فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہے۔  
گہرا اچھٹا بنا۔ کن یہ ہے کسی کی سوائی اور

خوابی سے (سرمایہ زبان اردو)

تو فیصلہ: کفنو کے عوام اور عورتیں اس محل پر گرو اچھلنا جوتے ہیں۔

گھبرا رہا۔ (جسٹم ادا) دیہاتیوں کی چیخ پکار۔  
ہندی دیہاتیوں کی زبان۔

آیا تھا ابن حوف نے لشکر گراں  
آل نہیں ثقیف ہوا زن گہار میں  
گھاس بے گیہ جانوروں کا چاہا درہ راج  
محل صوف۔ نر کی نعل سے جو نئی سرسک کی طرف  
نکلا تو نگر پر ایک ہاتھی بندھا دیکھا اسنوٹ سے  
گھاس اچھال رہا تھا (خاندان آزاد)  
قول فصیح و عام طور سے اس کا اطلاق گھاس  
بنوں غنہ ہے۔

گھاس : ۱۲۔ مکھا، کوڑا، بھوس چار اور نو (الغنا)  
خون خیل : ۱۳۔ کوڑا، بھوس کے لئے کوئی نہیں بولتا۔

گھاس : ساگ پات ، سبزی ( فورالغوات )  
قول فیصل : اہل لفظ نہیں کہتے ۔

کھامس : ایک ریشمی کپڑے کا نام (ذوالنفا)  
قول فصیل : عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے،

اور جو امانت کا مستحق پیش کیا ہے اس سے بھی  
 یہ معنی نہیں پڑتا۔

جو جن سبز کی تاثیر اک ذری ہو جائے  
ترے ڈوپٹے کی گھاس اے غم ہری ہو جائے امانت

فحاشا یات بد حس و خاشاک و سبزی و اندو  
نکر، عوام کسی زبان -

عوام کی زبان۔

کی کیا حقیقت تھی (مذکورہ انشا از آجیات)

گھاس چھینا ہوا ہے۔ گھاس چھینا ہوا ہے۔  
مواہ کی زبان۔

محل صرفہ کا کام لینے کیلئے پندرہ روپیہ کی سالی  
 بھی صبح شام ملا جلا ہوتی ہے مگر پہلے تو دالہ  
 گھا میں جھیلنا مشکل معلوم ہوتا تھا اب ہزار  
 پانچ کیا (منازل آزاد)

گھاس کا ٹٹنا :- گھاس کو تراشنا، گھیاہ سٹنا  
 اردو صرف احوام کا زبان۔

گھاس کا ٹھکانہ ہے سلیٹکی اور بے دلی سے  
کوئی کام کرنا ہے شعوری اور تیز دستی سے کوئی  
کام کرنا، اردو صرف، عوام کی زبان۔

جانتا ہے خط گل پہرہ یار یوں حجام  
چمن کی گھاس کو جس طرح باغیاں کٹے آتش

گھٹا میں کھٹا جانا، بے نقل و حرکت ہونا، اردو  
صرف، عوام کی زبان

طلب جو سبزہ خط کا کیا کھنڈ لوہے  
تو نہیں رکے بڑے کہ کچھ گھاس کھا لے جو تم

گھاس کھو دنا بی سبزہ روئیدہ زمین سے  
اکھاڑنا، ارد و صرف اراج -

مچائیوں سے کھوکھلے ہٹ کے ستر ہیں۔  
گھاس کھوہ سے یہاں کافی ترکاری مینہ

لیا اس تصور ناہم عقل و شعور، غم و داس  
کے خلاف کام کرنا۔ دلیل کام کرنا، ارجو

عیدام کی زبان -  
محفل صوفیہ دہم نے علم و عز و غنا پر اتنی اہانت کی

مرا ایک شعر بھی سورہوں میں ہے پر اس سے تم  
نے غم حاصل کیا ہے کہ گھاس کھو دی ہے۔

پر زور دیتا ہوتا ہے یہ اہمیت ثابت کرنا



ہو تو ہے تو کہتے ہیں، اردو حرف، عوام کی زبان میں صوف، ایک دفعہ خوشی نے کہا میں خوشی پانی کے رہ گیا۔۔۔ عمر پھر سال داری اور کھیرانی ہی کیا کیجے ہیں گھاس نہیں کھو دی ہے۔  
(نشانہ آزاد)

گھاس والا: گھاس بیچنے والا، گھاس کٹنے والا، اردو نہ کرہ رائج۔  
قول فیصل: اسی جگہ عوام گھس گھساجھا بولتے ہیں، ٹرنش کے لیے گھاس والی بولتے ہیں۔

گھاسک: گرگ باران وید، پرانا اور تحریر کا اردو ہزارہ، اردو صفت، عوام کی زبان میں صوف: بیکہ کسی انیلے کو دہتے گھام ایک گھامک ہیں اچھا صاحب پانچ روپیہ گج بیٹے گا یا اب جی چکا ہے (نشانہ آزاد)

گھاسکھڑ: بیڑ کا ایک قسم جو بڑے قد کا ہوتا ہے اور چاروں طرف اس کا شکار ہوتا ہے، اردو وایج گھاسکھڑ، گھاسکھڑ، بھنگا، بیشوا، ہندی،  
نہ کر، اہل ہند کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل: صاحبہ بنگ اثر ملتے ہیں۔  
(کھنڈ میں گھاسکھڑ یا بنگا کہتے ہیں، شاہی میں ایک پلیٹ کو نام ہی گھاسکھڑے والی پلیٹ تھا) سوانت کے نزدیک گھاسکھڑ کوئی نہیں بولتا، بنگا سب بولتے ہیں۔ یوں دیہاتی عورتیں خاص طور سے دودھ والیاں انکو سنیں وغیرہ جو بنگے نا لباس پہنتی ہیں اس کو گھسکھڑ یا کہتے ہیں۔

گھاسکھڑ: ایک مشہور روہیا کا نام، اردو ٹرنش، رائج۔

گھاسکھڑ کے کھار میں اس جا ہے جو بنگل لگا ہے جہاں دس کا (نور اللغات)

گھاسکھڑ: ایک قسم کا بکوتر، اردو نہ کر، بکوتر بائرن کی اصطلاح،

محل صوف: آن بکروج صاحب گھاسکھڑ دہرہ بنا ہوا میرے یہاں آکر بیٹھا میں نے دانہ ڈال کے پکڑ لیا۔

گھاسکھڑا پلیٹن: اسکاٹ لینڈ کے پہاڑی گوروں کی پٹن، جو ایک قسم کا بنگا پہنتی ہے (نور اللغات)

قول فیصل: چلے بولتے تھے، اب نہ گرتا بول دیتے ہیں۔

گھاسکھڑ: ایک قسم کا وہ ظالم رخ، ہندی نہ کر (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ گھال میل: کسی چیز سے مناسبت، ربط ضبط، میل، ملاپ، ہندی، نہ کر

اس جگہ (نور اللغات) کی زبانوں پر تال میل ہے (نور اللغات) قول فیصل: کھنڈ میں گھال میل متعل نہیں اردو میل سا غلط مطلب بیان کیا گیا، تال میل اشیاء کا باہمی تناسب ہے نہ کہ آدمیوں کا میل ملاپ یا ربط ضبط۔ یہ مفہوم میل جول سے ادا ہوتا ہے چیزوں کا گھٹا ہونا یا مناسب مقام سے ہٹا ہوا ہونا۔

مواظف صاحب آہنگ اثر کی تائید کرتا ہے۔ گھال میل: گھال، ہندی میں گھال بہ معنی تباہی، بربادی جی ہے، صفت اہل ہندو عوام کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے گھال میل رکھنا: میل ملاپ رکھنا، اتحاد رکھنا، مناسبت رکھنا، اہل ہندو عوام کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھال میل کرونیاد: جہاں دنیا، جہاں نہ کر دنیا غلط ملکہ کر دینا، اہل ہند کی زبان (نور اللغات) قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ گھال لٹا: مقدی ابر باد کرنا، دیکھو گھوکھات ہندی، عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل: اردو وقت آس کا تعلق نہیں گھام: ملے تیز دھوپ، سخت دھوپ، ہندی ٹرنش، اہل ہندو عوام کی زبان (نور اللغات) قول فیصل: کھنڈ کے اہل ہند نہیں بولتے۔ یہ دیہاتیوں کی زبان ہے۔

گھام: ملے آس (نور اللغات)

قول فیصل: کھنڈ کی عورتیں اس محل پر چلبلی بولتی ہیں۔

گھامڑ: کم قتل، سفید، تاجر بہ کار، راست بہ سلیقہ، اردو صفت، عوام کی زبان۔

محل صوف: کل تھار سے لڑکے نے مشاڑ میں ایسی بزل پر مچی کہ جس میں غیر مہذب شعر تھے بڑا گھامڑ لڑا سا ہے۔

گھان: (تہذیب و تائیت مختلف فیہ۔ بالالینے) گھٹ گھٹ: کثرت استعمال، تہذیب کے ساتھ انماج یا کٹے ہوئے گنے یا سرسوں اسور غرہ کی وہ مقدار جو لوہوں کی بارگی ڈالی جلتے سنہی صفت (نور اللغات)

قول فیصل: ان معنی میں دیہاتی زیادہ بولتے ہیں۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گھان: ملے پچو ان کا نہ، تھار جو ایک دفعہ سرطانی میں ڈالی جائے، اردو نہ کر، رائج۔ قول فیصل: دیہی میں چوں کی اس مقدار کو کہتے



ہیں جو ایک بار میں جھونے جائے جیسا کہ اب وقت کی عبادت سے ظاہر ہے۔

(بہن) ایسا سن پر دتا تھا کہ بھاڑ میں گویا چوڑے گھان بھین رہے ہیں۔

گھان بہ دولت جو ایک دم سے ہاتھ آجائے اس معنی میں ہر گھان مستعمل ہے۔ دیکھو بڑا

گھان مارا (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں گھان نہ بڑا گھان اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھان اتارنا یا بگھان تیار کرنا اردو صرف رائج محل صوفیہ محل میں نے حلوہ سوہن کا ایسا نامیات

گھان اتار کر نواب صاحب کھا کے خوش ہو گئے اس کا لازم گھان اترنا زبانوں پر ہے۔

گھان پڑنا یا لازم (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھان ڈالنا یا (متعدی) ایک دفعہ کسی معین مقدار کا کھڑا ہی چکی یا ادھلی یا بھاڑ میں

ڈالنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھان ڈالنا یا کسی کام کو ہاتھ لگانا، عوام کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے نہ عوام بولتے ہیں نہ خواہیں۔

گھانی بہ۔ تلوں یا سسوں کی وہ مقدار جو ایک بار کو تھو میں پھینے کے واسطے ڈالی جائے

ہندی، مونث (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھانی بہ۔ مٹی کا تھار، پنجاب کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھانی بہ۔ تیل پھینے کی مشین، گھنے کارس نکالنے کی مشین (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

گھانل بہ۔ زخم، زخم خوردہ، اردو صرف رائج۔

ہنس کے قاتل نے کہا اٹ نہ نکالی منہ سے زخم پر زخم ہے ہے مرا گھانل مضبوط

خمو صاحب شفیق

گھاؤ بہ۔ بڑا گھرا زخم، اردو نہ صرف رائج۔

کیا اٹھوں کہ زخم ہے بھر مچ شب دھل

ہر گھاؤ پہ ہے خوش ترے خواب کا پھل طاق

گھاؤ آنا بہ۔ زخمی ہونا (نور اللغات)

قول فیصل۔ زخمی ہونے کے معنی میں نہیں بلکہ

گہرا زخم ہونے کے معنی میں کھی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

گھاؤ بھرنا یا زخم کا اچھا ہو کر برابر ہونا زخم کا منہ مل ہونا، اردو صرف رائج۔

محل صوفیہ، خدا کا شکر ہے کہ تمہاری پیٹھ کا اتنا بڑا گھاؤ آٹھ دن میں بھر گیا۔

گھاؤ بھرنا یا (کنایت) نقصان کی تلافی ہونا (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھاؤ پڑنا یا زخم پڑنا، اردو صرف قبول استعمال

زہرا ب دے نہ تیغ نگہ کو عتاب سے۔

اچھا نہ ہو گا دل میں اگر گھاؤ پڑ گیا ظفر

گھاؤ تازہ ہونا یا۔ گھاؤ ہرا ہونا

گہرے زخم کا تازہ ہونا، اردو صرف رائج۔

ہر گھاؤ تازے میں ہر اک زخم پہا لہ میرا جمال

گھاؤ ڈالنا یا۔ گہرے اور بڑے زخم ڈالنا اردو صرف رائج۔

نگاہ دست کے خنجر نے ساتی گھاؤ ڈالا ہے۔

ٹپک نکلے شراب انگور اگر زخم بھرنا ہے جمال

گھاؤ سینا بہ۔ زخم سینا، اردو صرف قبول استعمال

رکتے ہیں سیکڑوں وہ سوزن مرگیاں لیکن کوئی بوجھ کہ سیا آئے گھاؤ کس کا ظفر

قول فیصل۔ جس طرح گھاؤ کا لفظ نظم کیا ہے اس طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ اہل لکھنؤ گھاؤ

بروزن فاج بولتے ہیں۔

گھاؤ کرنا یا۔ زخم ڈالنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ گھاؤ کرنا کھی کے ساتھ زبانوں پر ہے

اس محل پر گھاؤ ڈالنا زیادہ بولتے ہیں۔

گھاؤ کھانا یا۔ زخمی ہونا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس محل پر زخم کھانا زبانوں پر زیادہ

گھاؤ گھپ یا فضل خرچ، گھاؤ ڈالنا،

تغلب کرنے والا، لوگوں کا مال کھا جانے والا،

فریبی، دغا باز، مہدی صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ عوام لکھنؤ صرف غائب کرنے کے معنی میں بولتے ہیں، اور کسی معنی میں نہیں بولتے۔

گھاؤ گھپ یا تغلب، غبن، خیانت، تہمت،

بیجا۔

قول فیصل۔ صاحب ذہنگ اثر لکھتے ہیں کہ لکھنؤ

میں گھاؤ گھپ کہتے ہیں،

مؤلف تائید کرتا ہے۔

گھاؤ میں نون مرچ لگانا (کنایت)، دکھ،

دکھ پہنچانا۔

تلی کی جگہ مرنے والے کی خوبیاں یاد دلانے

یعنی مرہم کے عوض گھاؤ میں نون مرچیں لگائیں



(زایا محی) (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ  
(کھنڈا میں کٹے پرنگ چھوڑ کھاتے ہیں۔ یہ دور کا  
جگہ رواج ہے، مگر کھنڈا کا حوالہ دینے پر بغیر)  
مؤلف صاحب فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہے  
گھائی پٹہ۔ دو انگلیوں کے بیچ کی جگہ، اردو  
موانث، فیض رائج۔

چونچا جو ہرنگ تو کھائی کو نہ چھوڑا۔  
ہر باغ میں شاہ کس گھائی کو نہ چھوڑا۔  
گھائی پٹہ جل، (زیب، دھوکا، منالطہ،  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عوام کی زبان اقلیل الاستعمال  
گھائی پٹہ ایک قسم کی معین ضرب باہم مشق  
کرنے میں جس کا استعمال ہوتا ہے، اردو صرف  
بانک یہ لکڑی رٹنے والوں کی اصطلاح  
تھیں غازیوں کے ہاتھ صفوں کی صفائیاں  
دست خدا کے لال سے کھینچیں گھائیاں (نور اللغات)  
گھائی پٹہ تپا۔ زیب دینا، دھوکا دینا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عوام کی زبان اقلیل الاستعمال۔

گھائی پٹہ تپا۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل کھنڈا نہیں بولتے۔

گھائی پٹہ تپا۔ حملہ بچانا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھائیں بازو۔ (زیب، جلساڑ۔  
ہیں گھائیں بازو ایک کھلاڑی بڑی ہی قبر

آسان نہیں ہیں مارنا کچھ ان کی گوت سا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

چوہر اور پچھلی کہیلے والوں کی اصطلاح ہے۔  
گھائیں مائیں۔ کر دینا گھائیں۔ (طریق، مہاجر)

اور ہر ادھر کر دینا، اڑا دینا، فاش کر دینا۔  
ہندی، اہل ہندو عوام اور عورتوں کی زبان (نور اللغات)  
قول فیصل۔ شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

گھائیں مائیں کر دینا۔ مال دینا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل کھنڈا نہیں بولتے۔

گھائیں پٹہ زخمی بخروج، زخم خوردہ، اردو وصف  
کیا ہے نسبت ماہ نو کو اردو نے فدا سے

تیغ کی صورت ہے ہر اس کا کوئی گھائی نہیں (نور اللغات)  
قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے لکھا ہے کہ

”بفتح چہارم شرا نے کبیر چہارم بھی کہا ہے۔“  
صاحب سرمایہ زبان اردو نے لکھا ہے کہ۔

جناب شیخ احمد علی تاجر کہ ارشد تلامذہ میں سے  
جناب شیخ ناسخ موم کے تھے وہ اس لغت کو

یا اے تختانی کے فتح سے بھیج فرماتے تھے (اور  
صندل دھنل وغیرہ کے قافیہ میں لگتے تھے

چنانچہ ان کے کلام میں گھائی دھنل صندل  
کے قافیہ میں موجود ہے، یہ کاجی چاہے دیوان

میں ان کے دیکھ لے لیکن اتفاقاً جمہور فیض  
لکھنؤ کا لغت نہ کوہ میں یا اے تختانی کے کسرے

ہی پر ہے یعنی کسور ہی پڑھتے ہیں اور دل  
بسل کے قافیہ میں لاتے ہیں۔

صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ۔  
یہ تسلیم کہ ہندی لفظ گھائی بفتح یا ہے مگر اردو میں

سب نے اسے باستثنا ہے بھر اس کا اظہار گھائی  
سبزہ کسوری قرار دیا ہے۔ اور اب جہاں تک

اردو کا تعلق ہے، یہ لفظ گھائی ہے نہ کہ گھائیں  
الگو کوئی گھائی لکھے یا بولے، بفتح یا، نو دہ

میج تو سمجھا جائے گا مگر فیض ہرگز نہیں، بعض  
حضرات لکھتے گھائی مگر دے، کو با کسر پڑھتے ہیں

یہ بھی مستحسن نہیں جس طرح کہیے اس طرح پڑھے  
بھر کی زبانہ ان کا احترام کرتے ہوئے بھی اس  
مسلطے میں اس کی پیروی نہ کیجئے۔“

یہ بھی مستحسن نہیں جس طرح کہیے اس طرح پڑھے  
بھر کی زبانہ ان کا احترام کرتے ہوئے بھی اس  
مسلطے میں اس کی پیروی نہ کیجئے۔“

مؤلف صاحب سرمایہ زبان اردو اور صاحب  
فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہے، اس کا سر کرنا

ہونا کے ساتھ ہے۔  
آپ ہی کرتے ہیں گھائی پٹہ کو تیغ ناز سے

میں تڑپتا ہوں تو کہتے ہیں کہ قہر کو کیا ہوا  
کسی تیرنگہ کا گھائی ہے

کسی ابرو کمان پہ مال ہے نواب ہذا شرق  
گھائی پٹہ (کنایت) مشق کا مارا، دلفکار،

اردو، فیض رائج۔  
ستم کیا کیا نہ ہو گا اس قمر طلت کے کشتے پر

کرے گل چاندنی اب ناز ستونان گھائی سے بھر  
قول فیصل۔ اس کے قافیہ آ پھل گل وغیرہ

ہیں، لیکن اہل کھنڈا اب دن اور بسل ہی کا  
قافیہ کرتے ہیں۔

گھائی پٹہ ایک قسم کنگوے کی جو سرتاپا خون کی  
طرح سرخ ہوتا ہے۔

مہدم پڑتی ہے اسے ناسخ جو شمشیر نگاہ  
جو چنگ اس نے اڑایا بس گھائی ہو گیا (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ  
”گھائی کو گنگوے کی ایک قسم یا رنگ (زخم) کیا

ہے یہ ناسخ کے شعر کا مطلب نہ سمجھ سکتے  
شعر میں چنگ کا شمشیر نگاہ (دعوتی) سے گھائی

ہونا چھٹ جانے کے سوا کچھ نہیں، مؤلف  
تائید کرتا ہے۔

گھائی کی گت گھائی ہی جائے بہ مصیبت زدہ  
کے حال کا اندازہ، کچھ مصیبت زدہ ہی کہہ سکتا

گھائی کی گت گھائی ہی جائے بہ مصیبت زدہ  
کے حال کا اندازہ، کچھ مصیبت زدہ ہی کہہ سکتا



ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل: بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے

گھائل ہونا: (کنایت) عاشق ہونا،

اردو صرف، فصیح رائج۔

محل صوف: بس معلوم ہو گیا کہ آپ کسی

فوس ابرو کی بیخ نگاہ کے گھائل ہوا نہیں

ہوئے۔ (فسانہ آزاد)

گہر بانہ صفا: قبضہ شمشیر میں کٹا بانہ صفا

(نور اللغات)

قول فیصل: شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

گہرا اکٹھا: دفعتاً پریشان ہو جانا یا ایک

گہرا جانا، اردو صرف، فصیح رائج۔

محل صوف: خواجہ قلم یہ دیکھے واللہ ہے کہ میں بھی گم

ٹھا، یہ بھی دیکھی نہیں جاتی (فسانہ آزاد)

گہرا دنیا: مضطرب کر دینا، پریشان کر دینا۔

اردو صرف، فصیح رائج۔

محل صوف: خواجہ قلم فرماتے ہیں اسے بہار

تم ایسا گہرا دیتی ہو کہ پہلے ہی سے ہوش

اڑ جاتے ہیں۔ (ظلم پوشریا)

گہرا کے: بہتیشائی کی حالت میں اضطرابی

صورت میں، اردو صرف، فصیح رائج۔

جو شمشیر قاتل میں دم دیکھتے ہیں

تو گہرا کے نہیں اپنی دم دیکھتے ہیں شاد کفوی

گہرا نا: پریشان ہونا، مضطرب ہونا،

اردو صرف، فصیح رائج۔

پھیلے آنکھوں کے دونوں پیمانے

دل لگا آپ ہی آپ گہرا نے (زہر شوق)

قول فیصل: گہرا جانا بھی نہ بالوں پر ہے

جیسے تم اتنی سی بات میں اتنا گہرا گھلے

مختار سے حواس جاتے رہے۔

گہرا ہٹ: بہت قراری، اضطراب

بدحواسی، اردو، ٹونٹ، غیر فصیح رائج۔

ذبح کے وقت اس کی گہرا ہٹ۔

دیکھ کر مجھ کو پیار آتا ہے امیر

گہرا یا ہوا پھر نا: پریشانی کے عالم

میں ادھر ادھر پھرتا، اردو صرف، فصیح رائج۔

جب یہ سنتے ہیں کہ ہمایہ میں آپاٹے ہوئے

کیا درد و ہام یہ ہم پھرتے ہیں گہرا اے ہوتے

گہرا نی ڈو منی پھر پھر مٹے گائے۔

درد و منی کاتے کاتے یا بیل لیتے لیتے گہرا

جاتی ہے تو پھر ایک ہی گیت بار بار گانے

لگتی ہے، اسے یہ بھی خبر نہیں ہوتی کہ میں

ابھی اچھے گنا چکی ہوں۔

گہرا ہٹ کے وقت قتل ٹھکانے نہیں رہتی۔

(نور اللغات)

قول فیصل: اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

گہری: (۱) اضطراب، گہرا ہٹ، اضطراب

بیکلی، (۲) قراری، بدحواسی، بے ادبائی

سراسیمگی (۳) خفقان، تپاک قلب (۴) بے ادبی

شہابی لغات الصانع

قول فیصل: دہلی کی زبان ہے، اہل کھنڈ نہیں بولتے

گہر بھر نا: برائی کرنا، برا کرنا، اردو صرف

متروک۔

کہہ معالج خاں نے تیرا کیا کیا

تو جوان کا منہ میں اپنے گہر بھرے

گہر بیٹھنا: جم کر بیٹھنا، اردو صرف

آریب، بہتر وک۔

مگر یہ نازک عید کہ گہر بیٹھے کہیں قبضہ نہ گہر کر شاد

گھپ: (۱) بہت ساری (۲) بہت تاریک، اردو

صفت (۳) بہت بہتر وک۔

کبھی گھوما مری نظر میں مکیاں

کبھی گھپ ہو گیا تمام جہاں

قول فیصل: تنہا نہیں بولتے، اندھیرے کے ساتھ

اس کا صرف ہے۔

ابر بھی مل نہیں سکتا وہ اندھیرا گھپ ہے

برق سے رعد یہ کہتا ہے کہ لانا مشعل غصہ

گھپلا: (۱) بالعموم گرہ بڑا، جھگڑا، ہندی اندھ

اہل ہندو کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل: یہ اردو ہے اور عوام کی زبان ہے۔

گھپلا پڑنا: گرہ بڑا ہو جانا، حساب میں غلطی

ہو جانا، اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

محل صوف: گھٹنے پھر سے حساب کر رہے ہو گیا

گھپلا پڑ گیا ہے جو بیچ نہیں ہوتا۔

گھپلا ڈالنا: جھگڑا کر دینا، گرہ بڑا کر دینا

اردو صرف عوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔

گھیلے بازی: چار سو بیس، گرہ بڑی،

اردو صرف عوام کی زبان۔

محل صوف: تم سے سو واجب بھی تو لیا، تم

نے حساب میں گھیلے بازی ضرور کی، تم انتہائی

بے ایمان ہو۔

گھپنا: (۱) گھٹنا، خوب ملنا، ایک ہو جانا

اردو رائج۔

محل صوف: تم نے چاروں آنکھوں کی ندیاں

دودھ میں ڈال کر آگ پر چڑھا دیں، انہیں

سا گھپنا بہت ضروری تھا۔

گھپونا: جھونک دینا کسی دھار دار چیز کا

(نور اللغات)



قول فیصل۔ اس محل پر جو کتا لبانوں پر ہے۔  
 گھٹ ہا۔ دل، من، جی۔ ہندی مذکر،  
 اہل ہند کی زبان (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ کھٹو کے اہل ہند نہیں بولتے۔  
 گھٹ ہا۔ کم، مختور (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ تنہا ان معنی میں نہیں بولتے  
 گھٹ ہا۔ گھٹ کا تلفظ (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے، مگر گھٹ یا جگھٹ  
 کی ترکیبوں سے زبانوں پر ہے۔  
 گھٹ ہا۔ بادل، گھا، ابر (پنجاب) (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اہل کھٹو نہیں بولتے۔  
 گھٹا۔ (بفتح اول و تشدید سوم) ماتھے کا  
 وہ سیاہ نشان جو سجدوں کی کثرت سے پڑ  
 جاتا ہے اردو مذکر فصیح، رائج۔  
 عمر سنگ اسود سے کہیں ماتھے کا گھٹا بڑھ گیا، رنگ  
 گھٹا۔ (بفتح اول و تشدید سوم) وہ سیاہ  
 نشان جو اعضا پر گھسنے سے نمایاں ہوتا ہے  
 اردو مذکر رائج  
 محل صرف جھوٹے برتن مانگتے مانگتے  
 گھٹے پڑ گئے (مرآۃ العروس)  
 گھٹا۔ (بفتح) کالی بدلی، ابر، سیاہ  
 بادل، اردو فصیح رائج۔  
 ساتی برس رہا ہے گھٹا بولتی ہوئی  
 سینوں میں کشتیوں کی طرح ڈوبتی ہوئی  
 قول فیصل۔ اس کی جمع گھٹا نہیں ہے۔  
 کبھی نہ اس طرح روشن پہنچائیاں دیکھیں  
 گھٹا میں چاند پہ سوار آئیاں دیکھیں  
 گھٹا۔ (جہاز) غبار، کدورت، ہجوم  
 جیسے غم کی گھٹ (نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے، غم و رنج کے ساتھ اس  
 کا استعمال ہے۔  
 گھٹا۔ کم کر، اردو رائج  
 دل پہ غم چھایا ہے بدلی کی طرح  
 اسے ہر سو لامرے والی گھٹا امیر میانی  
 گھٹا امنڈ آنا۔ گھٹا کا گھر کے آنا، اردو صرف  
 قلیل استعمال۔  
 ایسی تکلیف راہ میں پانی  
 درد و غم کی گھٹا امنڈ آئی  
 گھٹا چوٹ بہنا۔ بہت کثرت سے بارش ہونا  
 اردو صرف، آریہ بہتر دیک۔  
 گز ہوا جو کبھی مرتد نہر سیاں پر  
 گھٹا میں پھوٹی ہیں برق بقرار ہوئی  
 گھٹا ٹوپ۔ فلان، پالکی، چیمڑ وغیرہ کا  
 جو گردہ تیار اور بارش سے محفوظ رکھنے کے لیے  
 ڈالتے ہیں، اردو مذکر، آریہ بہتر دیک۔  
 گھٹا ٹوپ اس پر ہی کلائی کا جب ہوا اچھلے۔  
 تو پاٹ ایک رسل میں لیکر جا دھتا بکھڑا آشا  
 محل صرف دیم صاحب نے جو یہ فیصل اور  
 پر وہ اور گھٹا ٹوپ دیکھا اور چیم چیم کی آواز  
 سنی تو ان کو بڑا اشتیاق ہوا (میر کہار)  
 گھٹا ٹوپ۔ نہایت سیاہ اردو صرف  
 آریہ بہتر دیک۔  
 بانگ تیراج گھٹا ٹوپ اٹھا ہے بادل  
 ضرور بار بہاری کا کینچا دل بادل  
 قول فیصل۔ موجودہ دور میں یوں بولتے ہیں  
 ایسے گھٹا گھر کے آئی کہ پورے شہر میں گھٹا  
 ٹوپ کا طالع تھا۔ سویرے سے مسیر آدم  
 اچھٹے لگا۔

گھٹا ٹوپ اندھیرا چھا جانا بہت زیادہ  
 تاریکی ہو جانا، اردو صرف، عوام کی زبان  
 محل صرف۔ میاں آزاد نور کے ترغیب و التحی  
 ہیں تو گھٹا ٹوپ اندھیرا چھایا ہوا ہر سمت  
 شرور تار ظلمات کی کئی کئی تود، رکولی نظر  
 ہی نہیں آتی۔ (فسانہ آزاد)  
 قول فیصل۔ اسی محل پر گھٹا ٹوپ اندھیرا  
 زبانوں پر ہے۔  
 جب لیل شب کی زلف چلیسیا آہ کمر پہنچی جانری  
 کا محل اٹھ گیا اور کالے کوسوں تک گھٹا ٹوپ  
 اندھیرا چھایا ہے (فسانہ آزاد)  
 گھٹا چھائی رہنا۔ گھٹا چھا جانا، گھٹا کا پھٹ جانا  
 بادل چھٹ جانا، اردو صرف، فصیح رائج۔  
 پونچھ گودا توں کی مستی نہیں کے زمانے گئے  
 جیسے ہمارے نکل آئے گھٹا جاتی رہی عشق  
 گھٹا چھانا۔ ابر کا گھٹنا، بادلوں کا گھر کے  
 آنا، اردو صرف، فصیح رائج۔  
 گھٹا ساری اگر اس دود آہ کا پھان  
 کرے گا صورت طافس آسماں زیادہ  
 گھٹا دینا۔ کم کر دینا، اردو صرف، فصیح رائج  
 دوداہ دل سوزاں سے گھٹا دوداہ دعوے  
 آسماں کھینچے ہیں کمر سے دور آپ کی لطافت  
 گھٹا ناچٹا (بفتح اول) کم کرنا، اردو غیر فصیح رائج  
 جب میں نے اس سے بہت مشتیا کیں اور کہا سنا تو  
 اس نے بڑی شکل سے بانچہ دپے گھٹا دیا ہے  
 قول فیصل۔ اس محل پر کم کرنا، زبانوں پر ہے  
 جو فصیح ہے۔  
 گھٹا ناچٹا۔ (بفتح اول) نور اللغات  
 قول فیصل۔ عام طور سے اس محل پر کم کرنا زبانوں پر ہے



رو بھی بولتے ہیں، جیسے قیمتوں کا کوئی اعتبار نہیں وہ گھٹتی بڑھتی رہتی ہیں۔

گھٹتی ہند وال (تھول) (نور اللغات) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھٹتی کا پہرا:۔ زوال کے دن، کسی کا زمانہ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ گھٹ جانا:۔ کم ہونا، تخفیف ہونا، اردو صفت فیض، رائج۔

محل صوف۔ دو صاحب نامی بیر کے گھٹ جانے کا افسوس کر رہے ہیں کسی کو ناز ہے کہ میں بان کی کنکلیاں خوب لڑا اتا ہوں مکمل خوب بڑھاتا ہوں (فسانہ آزاد)

گھٹس:۔ جائے تنگ و تاریک میں نفس کی تنگی کرنے اور بند کرنے کے لیے مستعمل ہے (نور اللغات) قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں۔

دشہ گرنی اور ہوا بند ہونے کے لیے مستعمل ہے۔ جائے تنگ و تاریک کی قید نہیں)

مؤلف صاحب فرنگ اثر کی تائید کرتا ہے۔ گھٹ مہری:۔ ایک قسم کا آچ، قدیم ناچنے والوں کی خاص اصطلاح، اردو صرف متروک

کبھی گھٹ سری، اپنا ذوق سے کہ تیور کے عاشق شکرے شوق سے میر حسن

گھٹ کا مال:۔ ادنیٰ درجہ کا مال، کم قیمت مال (نور اللغات)

جودل کو ڈھالیو سے پر تو یہ کہتا ہے۔ گردن مول بڑھا کر یہ مال ہے گھٹ کا شاد

قول فیصل۔ عوام لکھتے اس فعل پر گھٹیا مال بولتے ہیں۔

چیز کو اس طرح گھٹنا کہ ایک ڈال ہو جائے اردو مؤنث، رائج۔

محل صوف۔ کپڑے کے بجائے یہ خصوصیت ہے کہ اگر اچھی طرح گھٹائی نہ ہو تو چاول الگ الگ رہتے ہیں کپڑے زیدار نہیں ہوتے۔

گھٹائی:۔ گھٹنے کی اجرت (نور اللغات) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھٹائی:۔ زبانوں کا ایسا مونڈا جانا کہ چلنا پونائیاں ہو (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ گھٹائی:۔ منہ سینٹ، ڈاکٹر کرنی سے گھٹائی کرنا، اردو مؤنث، رائج۔

محل صوف۔ مینا معاریہ سینٹ ہے اگر اچھی طرح گھٹائی نہ کرو گے تو جھٹ چکے گی۔

گھٹ بڑھ:۔ کسی بیشی، کمی زیادتی کسی چیز کی اس کی پیمائش میں، اردو صرف عوام کی زبان

برو یہ نہیں گئی ہے گھٹ بڑھ کا کبھی ہا، نفس بہتا اچھا ہے نہ کامل بہت اچھا رنگ

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر نے لکھا ہے کہ پہلو انوں کی کشنی میں بھی گھٹ بڑھ ہوتی ہے، کون جینا، کون مارا، میر اور مرغیوں

کی بالی میں بھی گھٹ بڑھ ہوتی ہے، مؤلف تائید کرتا ہے۔

گھٹ بندھن:۔ خدشہ، اردو متروک بیڑی دربار سے نہ گھٹ بندھن

مانگے چار آنے۔ اقب اک دو من بشت گلزار گھٹتی بڑا کمی، تخفیف، بندہ، مؤنث، متروک

کی زبان (نور اللغات) قول فیصل۔ یہ اردو ہے، عورتوں کی قید نہیں

گھٹا ناو:۔ درجہ توڑنا (نور اللغات) قول فیصل۔ اس فعل پر تنزیل زبانوں پر ہے۔

گھٹا ناو:۔ منہ، وضع کرنا، تفریق کرنا (نور اللغات) قول فیصل۔ حساب دانوں کی اصطلاح ہے جے

ستوں سے اگر چالیس گھٹا دو گے تو ساٹھ روپے بچیں گے۔

گھٹا ناو:۔ دبا کرنا (نور اللغات) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھٹا ناو:۔ کم تولنا (نور اللغات) قول فیصل۔ اہل لکھتے نہیں بولتے

گھٹا و:۔ (بفتح اول) کمی، تفریق، قلت، دریائے پانی کا کم ہونا، آثار، منہ ہی مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ گھٹا و:۔ (بالضم) ضیق، ہندی مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ گھٹا و:۔ کمی بیشی، اردو مذکر رائج، قلیل الاستعمال۔

گھٹا و:۔ بڑھاؤ، کمی بیشی، اردو مذکر، قلیل الاستعمال۔ گھٹا ہوا:۔ وہ سر جس کے بال اس طرح

مونڈے گئے ہوں کہ چکن پن نایاں ہو۔ اردو صفت، عوام کی زبان۔

محل صوف۔ ہم تہیں منہ کرتے تھے گرم نے اس طرح منہ دایا جیسا گھٹا ہوا سر ہوتا ہے۔

گھٹا ہوا:۔ (کنایت) تجربہ کار، ہوشیار اردو مذکر، عوام کی زبان۔

محل صوف۔ تم اس کو بہت شریف سمجھتے تھے اس نے تم کو آٹنا بڑا دھوکا دیا تمہیں نہیں معلوم کہ وہ بہت گھٹا ہوا انسان ہے۔

گھٹائی:۔ کسی چیز کو گھٹے کر کھان کرنا، کسی



گھٹنا :- (بضم اول) دفع سوم و سکون  
 چارم (۱) گھٹنا اس جگہ گھٹنا بیشز مستعمل ہے  
 سندھی ہندی، اہل ہندو کی زبان (نور اللغات)  
 قول فیصل :- لکھنؤ کے اہل ہندو نہیں بولتے۔  
 گھٹنا :- (۲) غن کرنا (نور اللغات)  
 قول فیصل :- اسی معنی میں کوئی نہیں بولتا۔  
 گھٹکی :- دل کی، سن کی، اردو صرف، ستر و گ  
 افسوس کہیں میں کس سے اپنے گھٹکی  
 قلاب سے پھرے ہے، روح بگلی بگلی  
 اس آنکھ نے جین جی سے کھو یا سودا  
 یہ خانہ خراب جس سے آنکھی آنکھی  
 گھٹ گھٹ پینا :- کسی ریتنا ہیز کا پینا  
 آواز کے ساتھ (نور اللغات)  
 قول فیصل :- اہل لکھنؤ اس محل پر غٹ غٹ  
 پینا بولتے ہیں۔  
 گھٹ گھٹ کے :- رک رک کے سانس  
 رک رک کے ضیق سے (نور اللغات)  
 قول فیصل :- اس طرح بہت کمی کے ساتھ زبانوں  
 پر ہے۔  
 گھٹ گھٹ کے پریشان ہونا :- تنہا  
 کی وجہ سے دل کی بات کسی سے نہ کہہ سکتا  
 اردو صرف، قلیل الاستعمال۔  
 محل صرف :- کوئی نہیں جس سے دل کا حال  
 پنارنج و طلال کہوں، کہاں تک چہ بول  
 گھٹ گھٹ کے پریشان ہوتا ہوں، مگر  
 کیا کروں (انشائیہ سرور)  
 گھٹ گھٹ کے رہنا :- ضیق کے ساتھ  
 زندگی گزارنا :- زحمت کے ساتھ عمر بسر کرنا  
 اردو صرف :- فیض رائج۔

دل میں گھٹ گھٹ کے رہ گئی حسرت  
 لب پر آ کے رہ گیا مطلب داغ  
 گھٹ گھٹ کے مرنایا :- تنگی اور تکلیف  
 برداشت کر کے جان دینا :- تنہائی اور بے کسی  
 کی حالت میں رہنا، اردو صرف :- فیض رائج۔  
 یوں پر آ کے دھرم دھرم سے بولا  
 سلامت بے (آریہ) کہیں گھٹ گھٹ کے مرتے ہیں  
 قول فیصل :- گھٹ گھٹ کے جان دینا بھی  
 بولتے ہیں جو فیصل ہے  
 گھٹ گھٹ کے جان دینے کی پائی کا ناکے  
 نہ کیا خوب تید ہے یہ گرفتار کے لئے شرم  
 گھٹ میں سمانا :- دل میں سمانا، اردو صرف، ستر و گ  
 یاں تک تو گھٹ میں لمبی کے بھوں ہو گیا  
 اس اتحاد سے انھیں باہم بسر گئی سودا  
 گھٹ :- (بضم اول) گرمی و ہوا کے بندھنے  
 سے ہوا، اردو، سوانت، عورتوں کی زبان  
 بھڑکی کرن زمین کی گھٹن دور ہو گئی  
 دنیا تمام جہلوہ گہہ طور ہو گئی جوش  
 قول فیصل :- عورتوں کی زبان ہے، بہت  
 کمی کے ساتھ بولتی ہیں۔  
 گھٹنا بولے (بضم) پینا، حل ہونا، کرل  
 ہونا، اردو، عوام کی زبان۔  
 محل صرف :- میں نے تم سے پہلے کہہ دیا تھا  
 کہ دوائیں کمرل میں ڈالنے کے بعد گھٹنا ضروری  
 ہے نہ نے اس کا خیال نہیں کیا۔  
 گھٹنا :- ایک جان ہونا، دوسری چیزوں  
 کے ساتھ ایک ایک چیز کا خوب مل جانا،  
 ایک ڈال ہو جانا۔ اردو۔ عوام اور عورتوں  
 کی زبان۔

محل صرف :- کچھ بڑی جو یک رہی ہے  
 بیٹ کے غریب کے لئے ہے۔ اس کا اپنی  
 طرح گھٹنا ضروری ہے، دور نہ بیٹ نہیں ہو گی۔  
 گھٹنا :- (۱) پائیں ہونا، رنگ مل ہونا (نور اللغات)  
 قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 گھٹنا :- (۲) بالغم) سر یا دار میں کے بالوں کا  
 اس طرح مونڈا جا رہا ہے ایک کھونٹی بھی  
 نہ رہے (نور اللغات)  
 قول فیصل :- اس طرح نہیں بولتے بلکہ بولتے  
 ہیں :- گھٹن جوئی چند یا، گھٹن جوئی ڈاڑھی۔  
 گھٹنا :- (۳) بالغم) دم رکنا۔ سانس کا ٹپنی  
 کرنا، تنگ و تاریک جگہ میں (نور اللغات)  
 قول فیصل :- عام طور سے یوں بولتے ہیں، ایسی  
 اُس اور ایسی گرمی ہے کہ دم گھٹا جا رہا ہے۔  
 گھٹنا :- (۴) بالغم) بھرنا، پُر ہونا، سمانا  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل :- اس محل پر صرف دھوئیں کے سانچے  
 اس کا استعمال ہے، جیسے کمرے میں (سارحوال)  
 گھٹا ہے کہ کوئی چیز دکھائی نہیں دیتی۔  
 گھٹنا :- (۵) گھٹ مل کر باتیں ہونا، موافقت  
 اردو، عوام کی زبان۔  
 محل صرف :- پہلے دونوں میں بہت سخت  
 لڑائی تھی سیل ہونے کے بعد سے دونوں  
 میں خوب گھٹتی ہے، یعنی میل ہے۔  
 گھٹنا :- (۶) بالغم) انسان کے اعضا میں سے  
 ایک عضو کا نام، جو ران اور ہڈی کے  
 بیچ میں ہوتا ہے، اردو نہ کر فیض رائج۔  
 گھٹنا :- (۷) بالغم) خاموشی اور ضبط کی  
 کوفت اٹھانا اور عوام اور عورتوں کی زبان



چپ رہنے سے ترے مجھے یہ خون ہے جرات  
گھٹ گھٹ کے کہیں تجھ کو کچھ آزار نہ ہو جائے  
گھٹنا بد (بالفتح) سوم تشدید چہارم) ایک  
قسم کا تنگ مہری کا بیجا مرد اور مذکر راج  
محل صرف: ایک شخص سی پچی روئی دار  
مزدی پہنے سر پر ایک پیلا سا پٹھا گھٹنا پاؤں  
میں گلے میں پٹیکوں کا توڑا ڈالے ایک گھٹ  
کا حقہ ہاتھ میں لیے آیا (تذکرہ انشا اب حیا)  
گھٹنا بد (بالفتح) اول کم ہوا، تھوڑا ہونا،  
اردو فصیح راج۔

گھٹنے طاقت لگی جو اور ہر روز  
آتش بھر ہو سگی دسوز (ہر عشق)  
گھٹنا بد (بالفتح) اترنا، چڑھنا، کم ہوتا  
اردو فصیح راج۔

محل صرف: آٹھ دن سے زبردست  
طوفان آیا ہوا تھا اب خدا کا فضل ہے کہ  
درا کا پانی گھٹ رہا ہے۔

گھٹنا بد ۳ تنزل ہوتا (نور اللغات)  
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گھٹنا بد (بالفتح) دبلا ہونا، اردو عوام  
کی زبان۔

محل صرف: پہلے کہتے اچھے ہاتھ پاؤں تھے  
مجاڑا آنے سے گھٹ گئے۔

گھٹنا بد (بالفتح) نرخی کم ہونا، بجاؤ اترنا  
اردو عوام کی زبان۔

قول فیصل: دام اور بھاؤ کے ساتھ زبانوں  
پر ہے، جیسے فصل اچھی ہونے سے گیہوں کے  
دام گھٹ گئے۔

گھٹنا بد (بالفتح) ہوتا، کسی ہر جانا، اردو

عوام کی زبان۔  
محل صرف: میں نے ایک پٹی صابن کی  
بیٹیوں کی لی تھا خردخت ہونے پر درد پر یہ  
گھٹے۔ سخت انوس ہے۔  
گھٹنا بد (بالفتح) کم یا دقتی ہونا، اردو  
صرف فصیح راج۔

گھٹنا یا لات مار کر پانی نکالنا: مشکل کام  
سرا بنجام دنیا (فرہنگ اشرف) زور بآئے لطافت  
قول فیصل: گھٹنے کے ساتھ تو نہیں لات مارنے  
کے ساتھ کسی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔  
گھٹنت: (بالفتح) گھٹیس اردو، آریج  
مہر کے جواں محل میں آنے سے  
شب کو آفاق میں لگی ہر گھٹنت سودا

گھٹنوں کے بل چلنا: بچوں کا دونوں  
زانوں کے بل چلنا، اردو صرف مہلی کی زبان  
شہزور اپنے زور میں گرتا ہے مثل برق  
وہ طفل کی گرے گا جو گھٹنوں کے بل چلے

مرزا اعظم بیگ شاگرد سودا  
قول فیصل: اہل لغو گھٹنوں چلنا بولتے ہیں  
گھٹنوں چلنا، گھٹنوں کے بل چلنا بد  
(کنیہ) رگ رگ کر کوئی کام کرنا (نور اللغات)  
قول فیصل: اہل لغو نہیں بولتے  
گھٹنوں گھٹنوں بد: گھٹنوں تک، اردو  
صرف اقبیل الاستعمال۔

جسے بھی آؤ لہو گھٹنوں گھٹنوں بہتا ہے  
نہیں ہے خون شہیدوں کا تا کہ نہ سہی شرف  
گھٹنوں میں سرد کیے بیٹھنا بد: سوچنا  
کرنا، نمکین بیٹھنا (نور اللغات)  
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گھٹنوں میں سرد سے لینا بد: (کنیہ) شرم  
شرم کے مارے گردن بچا کر لینا (نور اللغات)  
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گھٹنے: گھٹنا کی جمع: بھٹی گوڑا (ذات انسان)  
قول فیصل: اہل لغو نہیں بولتے۔

گھٹنے پیٹ کو جاتے ہیں: ہر شخص اپنی  
کی پاسداری کرتا ہے۔ مثل عورتوں کی زبان  
یہ مثل سچ ہے کہ گھٹنے پیٹ کو جاتے ہیں خاؤ  
جو بھلی بھولی وہ وہ اصل خم ڈالی ہوئی  
قول فیصل: عام طور سے لکھنؤ کی عورتیں اس طرح  
بولتی ہیں۔ گھٹنے پیٹ کی طرف جھکتے ہیں  
اپنی کی عورتیں بول بولتی ہیں۔

گھٹنے پیٹ ہی کو پیوتے ہیں: یعنی اپنائیت  
کا ساتھ دیتے ہیں۔ انہوں کی طرف سب جھکتے  
ہیں (اللغات النساء)

گھٹنے بیگ دینا بد: کٹنا پورا زور لگانا  
پروری قوت صرف کرنا۔ اردو صرف، فصیح راج۔

مخترایا برج زمین: امامت کا آفتاب  
گھڑی سے گھٹنے ٹیک دینا کی مشابہت  
گھٹنے جب جھکتے ہیں پیٹ کی طرف: انہوں  
سا خیال فیروں سے زیادہ ہوتا ہے (فرہنگ اشرف)  
قول فیصل: بیٹوں بولتے ہیں (گھٹنے جب  
جھکتے ہیں تو پیٹ ہی کی طرف گھٹنے ہمیشہ  
پیٹ کی طرف جھکتے ہیں۔

گھٹنے سے لگا کر بیٹھنا بد: بیٹا کو پاس سے  
جدا نہ ہونے دینا، دم سے جدا نہ کرنا، دم  
پہلو رکھنا پاس سے کہنے نہ دینا۔ آنگے سے  
از محل نہ ہونے دینا۔ دم کے ساتھ رکھنا۔  
بچھوے سے لگا کر رکھنا۔ دوسری جگہ نہ جانے



دینا۔ اردو صرف۔ دہلی کی زبان۔  
(فقیر) دو دانش نے کہا آخر تمہیں بھی کہیں  
نہیں کرنا ہے آج یا آج کے دس برس کو  
سارے عمر گھٹنے سے لگائے تو بیٹھا رہا ہی  
نہیں (نغات النساء)  
گھٹنے سے لگ کر بیٹھنا۔ پاس سے جدا  
نہ ہونا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان، ستر دکھ  
گھٹنے سے لگی بیٹھی ہے بیٹھری جنگلو  
مشاطہ نے بھی دھونڈ کے اک بڑا کالا جان صاحب  
گھٹنے سے لگا بیٹھا رہنا۔ گھٹنے سے لگ کر بیٹھنا  
(کنایت) بڑا کامل ہونا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل گھٹو نہیں بولتے۔  
گھٹنے سے لگی بیٹھی رہتی ہے۔ ہر وقت  
پاس رہتی ہے۔ کبھی پاس سے نہیں سرکتی،  
چمچہ بڑھ گئی ہے۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔  
گھٹنیوں چلنا۔ بچے کا دونوں ہاتھوں یا  
دونوں زانوں کے بھل چلنا، اردو صرف، فصیح رائج  
گھٹنیوں چلنے لگے اکبر نو جرات نے کہا  
کرنا کے لئے کہتے حواں ہو جائیں صحیح  
گھٹنیوں چلنا۔ بڑا (کنایت) آہستہ آہستہ  
کوئی کام کرنا (نور اللغات)  
قول فیصل عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گھٹو را۔ (بالفتح) ملاج، کشنی بان،  
ہندی مذکر (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل گھٹو نہیں بولتے۔  
گھٹوانا بڑا (بالضم) حل کرنا، کھل کرانا،  
اردو رائج۔  
گھٹوانا۔ سربا ڈھکی کو اس طرح مڑوانا  
کہ ایک کھوٹی ٹکڑی سے سارے عوام

عوام کی زبان۔  
محل صرف۔ چند یا تو گھٹو الی اب بتاؤ  
نیابت کے پیچھے لوگے۔  
گھٹو الی کیا باب۔ ایک قسم کے کیا باب، ٹیکہ  
کیا باب اور گولے کیا باب۔ اردو رائج  
محل صرف۔ یکم صاحب آج آپ نے گھٹو الی  
کیا باب اتنے مزے کے پکائے کہ دادی جان  
یا زائیں گئیں۔  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر گھٹو الی  
کو باب ہے۔  
گھٹو را۔ لونڈی جو خدمت کرنے میں سستی  
کرے۔ ہندی و صفت (نور اللغات)  
قول فیصل۔ گھٹو کی عورتیں بیچ اول ہم سوئم  
داؤ بھول بولتی ہیں۔ صاحب نور اللغات  
نے لونڈی کی خصوصیت کر دی ہے  
اسیسا نہیں ہے بلکہ ہر وہ لڑکی یا عورت  
کام میں سستی کرے یا کامل ہو، بولتی ہیں  
گھٹو را۔ بیچ اول ضم سوم داؤ بھول) سنا باز  
سنگدل بے مروت، اردو صرف، عورتوں کی  
زبان۔ تامل الاستعمال۔  
یہ ضم میں گھٹو رکھتے ہیں  
تب بنے سن رہے ہیں جتنے ہیں شاد  
گھٹنی۔ کم ہونا، اردو مؤنث، فیض رائج۔  
محل صرف۔ انسان کی زندگی میں ایسے دور  
جی آتے ہیں کہ کبھی قوت گھٹتی اور کبھی قوت  
بڑھی، لیکن اسے برداشت کرنا پڑتا ہے۔  
گھٹنی بڑا (مجازاً) سرشت، ضمیر، طبیعت۔  
(نغات النساء)  
قول فیصل۔ اہل گھٹو نہیں بولتے ہیں، ان کا

کہنا ہے کہ شاعری تو ان کی گھٹنی میں ہے اگر انہوں  
نے ایک گھٹے میں تیس شرکے تو کیا کمال کیا۔  
گھٹنی بڑا (بالضم) اول و تشدید (دم) وہ دست اور  
دو اجونو امیدہ بچے کا بیٹ صاف کرنے کے واسطے  
جوش دے کر چلاتے ہیں۔ اردو صرف، رائج۔  
گھٹنی بڑا۔ شوق شہاب اب کے ماندر۔  
گھٹنی مری پیری میں بھی زہار نہ چھوٹی ناسخ  
گھٹنی بڑا۔ نوزائیدہ بچے کے لئے طبی اول  
سے دو اختیار ہونا، اردو صرف، رائج۔  
شربت سے نچے زہر خم، بحر میں تیرے  
گھٹنی جو بچی روز تولد وہ غم سے سدا  
گھٹیا گھٹیل۔ کم قیمت، کم درجہ، ادنیٰ و ارزاں  
ہندی صفت (م) کہنے، ادنیٰ ذات کا بیچ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ گھٹو کے عوام میں گھٹیا بیچ اول بڑتے ہیں  
گھٹنے پڑنا۔ جلد میں غیر معمولی سختی پیدا  
ہو جانا، اردو صرف، عوام کی زبان۔  
بہار سے بچے میں روزمرہ کے  
بڑھکے ہیں زبان میں گھٹے عروج الفت  
گھٹنی کھو پڑی۔ (بالضم) اول کسر سوم) گھٹا ہوا  
سر، اردو صرف، عوام کی زبان۔  
گھٹنی میں پڑنا۔ عادت ہونا، فطرت میں  
داخل ہونا، اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان  
محل صرف۔ بناوٹ سجاوٹ تو میری گھٹنی میں  
پڑی تھی اور دنیا نہ تھی گھٹنی تو تمہاری چشم ثیول  
پرداز کو تعلیم ناز کو بن دینا (فسانہ آزاد)  
چھاؤں واعظ کیا بے پلری ہے میری گھٹنی میں۔  
وہ نے غور از لہجوں وقت رکھا جسے سدا کا شاد  
گھٹنی میں پلانا۔ گھٹنی کے عید میں پلانا۔ بچپن سے  
کسی بات کا عادی بنانا، اردو صرف، عوام کی زبان



نئے چپے کی گھٹی کو کر مٹے کلے میرا غیر  
نچ کو گھٹی میں پلائی ہے شراب انگور کی زہر  
گھٹی میں ڈالنا۔ گھٹی میں شامل کر دینا، گھٹی  
میں پلا دینا، اردو صرف عوام کی زبان۔  
گھٹی میں مری دانی نے کیا ڈال دی شراب  
آتے ہی ہوش و مناخوش آیا شراب کا جاننا صاحب  
گھٹی میں ہونا۔ بچپن سے کسی بات کا عادی  
ہونا، کسی امر کا فطری ہونا، اردو صرف، غیر  
فصح رائج۔

فطرت تمہاری ہے حیا، طبیعت میں ہے مہر وفا حالی  
گھٹی میں ہے صبر و فدا، انساں بیکار تم سے کر دینا (دام)  
گھٹے ہونا۔ جلد میں غیر معمولی سختی پیدا ہو  
جانا۔ کسی سخت چیز کے استعمال سے جلد کا  
جا بجا سے سخت ہو جانا، اردو صرف، عوام کی زبان  
گھٹے شیرازی کے کفن نازک میں ہیں  
یہ بگڑاوری تھی کس فوں کے سزاوار کے بیچ  
گہہ جانا، بڑا گھٹیں میں آ جانا، نور اللغات  
قول فیصل: اہل کھٹو گھٹیں میں آ جانا ہی بولتے ہیں  
گہہ جانا کسی کڑی چیز کا گھٹس جانا، اردو  
صرف، قریب بہتر دک۔

تباہ گز قتل کتنے کیے  
جہیز ترے ہاتھ میں گہہ گیا شاد  
طہو گھٹے۔ گوشت کے اندر ہتھیار کے متواتر  
گھٹنے اور نکلنے کا آواز، اردو، مؤنث غیر  
فصح رائج۔

محل صوفی۔ کم بخت بہ عاشق شام نے آتے ہی گھچا  
گھچ اسے چا تو مارے کہ بے چاری مر گئی۔  
قول فیصل: اسی محل پر عورتیں خچا بچا کی  
بولتی ہیں۔

گھچ بچ۔ (بکسر اول و چارم) کثرت، بھرا بھار  
کثرت، آرمیوں یا چیزوں کی، اردو مؤنث۔  
عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صوفی۔ آٹھوں کے پیلے میں اس قدر آدیوں  
کی کثرت تھی اور اتنی گھچ بچ تھی، قریب تھا کہ  
میری سانس رک جائے۔

گھچ بچ۔ بڑا بہت پاس پاس لکھا ہوا، گنجناں  
اردو صفت، عوام کی زبان۔

محل صوفی۔ سب لڑکے تو ہاں ہاں لکھتے ہیں  
خدا معلوم جلدی میں تم، اٹنا گھچ بچ کیوں لکھتے ہو  
کہ پڑھا نہیں جاتا۔

گھر (فتح اول و دوم) کیلے کی چلی۔ ہندی،  
مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل: اہل کھٹو نہیں بولتے۔

گھر۔ (بضم اول فتح دوم) گرہ، موتی، فارسی  
غیر فصح رائج۔

بائی تاروں نے ضیا بڑھ گئی تار کچی شب  
اس نے منہ ڈھانپ کے کانوں کے گھر کو روپیہ بیکار غار  
گھر۔ (فتح اول) مکان، خانہ، مسکن، رہنے کی  
جگہ، اردو، مذکر۔

فرشتے میں علی ہیں قمر میں اور محبت طوت  
الہی، اتوبہ زمین پر ایش جو باگھر، ملائع عشر کھنڈی  
قول فیصل: سنسکرت میں گرہ کہتے ہیں۔

گھر۔ بڑا گھر میں اردو غیر فصح رائج۔  
پہلے خود اپنے گھر بٹائے چراغ  
چپے مسجد میں لے کے بٹائے چراغ قدر

گھر، بڑا گھر پر۔ مکان پر۔ اردو، دیہاتیوں  
کی زبان۔

محل صوفی۔ میری بد قسمتی ہے کہ میں چار مرتبہ آپ کے

گھر گیا۔ لیکن آپ سے ملاقات نہ ہو سکی۔

قول فیصل: اہل کھٹو پر کے ملکہ ہی ملکہ بولتے ہیں  
گھر: بڑا جگہ، ٹھکانا، مقام، اردو مذکر فصح رائج۔

میرا میرا دل بڑے گھر کے گھرے خار کہتے ہیں۔  
دل میں سب کے گھرے خار خراکی دزیر

گھر: بڑا خانہ، خانہ، کیس، جیسے عینک گھر (نور اللغات)  
قول فیصل: جناب شعور نے بھی ان معنی میں  
نظم کیا ہے در انھا لیک اہل کھٹو عینک کا خانہ  
ہی بولتے ہیں، گھر کوئی نہیں بولتا۔

مثل عینک گھرے غرت ہے وطن سے بہتر  
بائی آنکھوں پر جگہ میں نے اگر گھر نہ ہوا شوق  
گھر: بڑا بوٹ، کچھ، جیسے چوٹی کا گھر (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گھر: بڑا گھونسا، آشیانہ (نور اللغات)

قول فیصل: اہل کھٹو گھونسلے کو گھونسا اور  
آشیانہ کو آشیانہ ہی بولتے ہیں۔

گھر: بڑا وطن، دیہات، جیسے میدان (نور اللغات)  
قول فیصل: صاحب نور اللغات کا جوداغ کا

شعر پیش کیا اس میں یہ معنی نہیں نکلتے بلکہ گھر کے  
معنی خانہ اور رہنے کی جگہ کے نکلتے ہیں۔

چھوٹی ہے آدمی سے داغ کب جت وطن  
گو نہیں ہوں میں مگر ہر دم ماہل گھر میں

گھر: بڑا خانہ، گھرانا، گھر دے، اردو صرف  
فصح رائج۔

سارا گھر اس پر رہتا تھا قرباں  
روح گر مال کی تھی تو باپ کی جاں (نور اللغات)

گھر: بڑا شطرنج یا چوڑا چھٹی وغیرہ کا خانہ  
اردو سہراؤں کا اصطلاح۔

عز نہ جیتا جال دہ جس سے ہو گھر بند بحر



گھر: اٹھانے کا وہ مقام جہاں انگینہ رکھتے ہیں، اردو: قلیل الاستعمال۔

نام کا سیرے لگین خاتم نے کھویا اسے شور تھا کہیں اس کا سناوت نہ گھر خوش ہے شور گھر: اٹھانے رکھنے کا خانہ، اردو: ستر دکان گھر: ستر دکان پر باد کے پے دی صورت باقی نہ رہے چائے آئینہ کا گھر بھی ستر گھر: ستر وہ خانے جو تعویذ کے نقش میں بنائے ہیں، نقش بھر نے دالوں اور تعویذ لکھنے والوں کی اصطلاح۔

نقش ستر کو ذرا دیکھو کے گھر ناقص سب غلط ہو گا یہ تو یزداد گھر بھکا رہا گھر: ستر سیارہ کا وہ مقام جہاں وہ ٹھہرتا ہے، اردو: منجھلوں کی اصطلاح۔

کیا شب وقت کی تاریکی ہے یا رب الاماں۔ اپنے گھر کا رستہ بھولا ہے کیا سیارہ آج ستر گھر: ستر اصطلاح میں نعرہ ستر طائر دل یعنی جلد وغیرہ کی نعرہ سنجی، برہمنی گھر کا اطلاق کیا جاتا ہے (نور اللغات)

قول فیصل: اٹھانے نہیں بولتے۔

گھر: ستر انبیاء اور بزرگوار ستر جہنم، سبب، باعث، اردو: عوام اور عورتوں کی زبان محل صوف: ستر وغیرہ نہ کھایا کر نہ کھانسی کا گھر ہے جس طرح کھیاں، بیماری کا گھر ہیں گھر: ستر اچھے سوراخ (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھر: ستر آرام اور راحت سے سیر کرنے کا مقام، اردو: صوف، رنج، رنج۔

ع: خازن دل صوف کا گھر ہے رنج۔

گھر: اٹھانے کا (فتح اول تشدید سم) ایک قسم کا ستر جو سرخی اور آئینہ چشم کے درجہ میں کے لیے نکلتے ہیں، اردو: آئینہ بستر دکان۔ کیوں نہ ہو ستر کی نوبت۔ یہاں گھر لگے آئینے لگائیں یا رکھی ستر گھر ہو گیا آئینہ

گھر: اٹھانے کا ستر سے سانس لینے کی آواز۔ (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ گھر: اٹھانے کا آواز جو حالت نرس میں سانس کے رک رک کے نکلتے سے پیدا ہوتا ہے۔ اردو: مذکر عوام کی زبان۔

آنکھیں تری جو آئیں تو بیمار چشم کو ستر کے انتظار میں گھر: اٹھانے کا رنج گھر: اٹھانے عسقی۔ جیسے گھر از قم، گھر اور یا گھر: پانی، اردو: فصیح، رائج۔

گھر: ستر اشکوں کا اسیر آب بہت ہے خواص کے ملنے کی نہیں تھا ہمنوں آئینہ زخم دل گھر: ستر سے کس طرح ٹانگا لگے یاں رنج کی جانیں تارگر یاں کیا کرے رنجہ قول فیصل: سوانت کے لیے گھر ہی بولتے ہیں جیسے یہ ندی بہت گہری ہے تم اس میں نہ نہانا ورنہ ڈوب جاؤ گے۔

گھر: اٹھانے کا ستر، غلیظ (نور اللغات) قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھر: اٹھانے نہایت تیز جیسے گھر: اٹھانے (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھر: اٹھانے کا زیادہ رنگ جس میں سیاہی چھلکتی ہو، تیز رنگ، اردو: مذکر فصیح، رائج۔

گھر: اٹھانے کا ستر، پختہ، اردو: مذکر۔ عوام کی زبان۔

محل صوف:۔۔۔ اور کوئی اور جہ نہیں کہ آئے گھر، ستر جوں کے باوجود ستر زبان یعنی برج عبادت میں فارسی اور عربی کی طاوت سے تغیر پیدا ہو رہی ہے (نور اللغات)

گھر: اٹھانے کا ستر، ستر در و کار، جیسے گھر خیال (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ گھر: اٹھانے کا ستر، زیادہ ہو جانے والا جیسے گھر: اٹھانے، طاقات (نور اللغات)

قول فیصل: بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔ گھر: اٹھانے، گھر: اٹھانے، مذکر۔ عوام کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل: اٹھانے نہیں بولتے۔

گھر: اٹھانے: ستر پردہ، ستر شرم و حجاب جو حد سے زیادہ ہو، اردو: صوف، رائج۔ نقاب اٹھانے تو کیا حاصل حیا اٹھانے تو آنکھ اٹھانے بڑا گھر: اٹھانے پردہ ہمارے دل کے حائل ہو گیا گھر: اٹھانے: گھر: اٹھانے، اردو: مذکر عوام کی زبان محل صوف: گھر: اٹھانے بڑی ندی کا گھر: اٹھانے تمام دیہاتوں میں مشہور ہے۔

گھر: اٹھانے: خزا، اٹھانے آواز جو سوتے میں نکلتی ہے، ستر (نور اللغات)

قول فیصل: اردو لغت سے اس کا تعلق نہیں۔

گھر: اٹھانے: گھر: اٹھانے (نور اللغات)

قول فیصل: گھر: اٹھانے یہ زبان نہیں ہے۔

گھر: اٹھانے: گھر: اٹھانے، اردو: مذکر عوام کی زبان



محفل صوفیہ بھائی صاحب آپ نے بہت دیر  
کر دی ہے ابھی کل ہی یہ گھر تین سو روپیہ  
پر اٹھا دیا۔

گھر اٹھنا: گھر کر ایہ پر دنیا گھر میں کر ایہ  
آنا۔ اردو عوام کی زبان۔

محفل صوفیہ: مہیوں سے گھر خالی تھا تو کوئی نہ آیا  
کل ہی گھر اٹھ گیا تو بچا سوں لوگ آ رہے ہیں  
گھر اٹھنا: مکان کا از شر تعمیر ہونا۔  
پھر سے بننا۔ اردو صرف۔ مترادف۔

روہی بٹھے دل اپنے کو آخر  
دھے گا جب سے یہ گھر اٹھا میرے  
گھر اجاڑنا: گھر تباہ کرنا، گھر دیران کرنا  
اردو صرف، فصیح رائج۔

اجاڑے ہیں گھر تو نے کا فر بہت  
کہاں جائے مخلوق اللہ کی داغ  
گھر اجاڑ ہونا: گھر دیران ہونا، مکان  
تباہ ہونا، گھر اجڑا ہوا ہونا، اردو صرف،  
غیر فصیح رائج۔

خدا جانے ترا جی لگ گیا دنیا میں کیوں آ دل  
اجاڑا اک چید گھر میں ہے حقیقت کی یہ بستی ہو ایہ  
گھر اجڑنا: گھر پر باد ہونا، خانہ دیران  
ہونا، اردو صرف، فصیح رائج۔

شہزادوں کا بن میں سقد بگڑ گیا  
جنگل میں فاطمہ کا سہرا گھر اجڑ گیا نقش  
گھر اجڑنا: میاں بیوی میں نا اتفاق  
ہونا، (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گھر اجڑنا: خانہ تباہ یا بیوی کا مرنے جانا،  
زائد ہونا، اردو صرف، عوام اور عورتوں کی

زبان، قلیل الاستعمال۔

اجڑا ہوا آبادی کا جب گھر نظر آیا  
رونے لگی میں دیکھ کے فوجی میرا گھر آیا جانے لگا۔  
گھر اچھلنا: مرنے وقت سانس کا رک  
رک کر نکلتا (نور اللغات)

قول فیصل: اہل کھنڈ گھر انکھنڈ بولتے ہیں  
گھر اچھلنا عام طور پر زبانوں پر نہیں ہے۔  
گھر اردو دست: سجاد دوست، بچے نکلتے  
دوست۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

محفل صوفیہ: تمہیں نہیں معلوم کہ وہ میرے  
گھر سے دوست ہیں تم نے ان سے بد تمیزی  
کی معافی مانگنا تمہارا فرض ہے، درد میں  
تم سے ناراض ہو جاؤں گا۔

گھر از رنگ: تیز رنگ، شوخ رنگ، وہ  
رنگ جس میں سیاہی نمودار ہو، مذکر، اردو  
صرف، فصیح، رائج۔

منا تو دے نہیں سکتی ہے اتنا گھر از رنگ  
کسی کو راہ میں تلواروں سے تو کھیل آیا شوق قدوائی  
گھر اٹھ جاناب: گھر بار نہ رہنا، بے خانہاں  
ہو جانا، اردو صرف، عورتوں کی زبان  
قلیل الاستعمال۔

اسے دل بشتاب تاکہ دلتیں کہتا ہے یاد  
گھر میں کیوں آتا ہے کیا ترا گھر اٹھ گیا داغ  
قول فیصل: کھنڈ میں کمی کے ساتھ دلہن میں  
زیادتی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

گھر از خم: کاری زخم، اردو صرف، فصیح رائج  
محفل صوفیہ: کھل ایک آدمی کا سرطان کا آپریشن  
ہوا ایسا گھر از خم میں نے آج تک کبھی نہیں  
دیکھا۔

گھر اسٹینا گھ: کمال، میل جول، رابطہ  
بہار اخلاقی، اندر گھر توں کی زبان۔

غش دیر کی پہ کیوں دہرا ہے  
ان میں کیا مہا گ گھر ہے کہتے دیوی  
قول فیصل: صاحب نور اللغات نے جو شعر پیش  
کیا ہے وہ نکلتے دیوی کا ہے، یہ زبان دیوی  
کی ہے جس کی تائید لغات السنہ کی یہ تحریر  
کرتی ہے (اخلاق، نہایت، اورتیا،  
از حد تباہ، میاں بیوی کا از حد سلوک  
ان در شوہر میں بہت محبت و شفقت۔

گھر افشال: سوتی بکھرنے والا خوش بیاں  
فیصل گفتگو کرنے والا، فاسی مذکر، تعلیم یافتہ  
طبقہ کی زبان۔

قول فیصل: اس کا صرف چونا کے ساتھ ہے۔  
ریشاں: کھراں، سبکدلی، نیکو، نہایت  
گھر افشال ہونے کا لفظ، سلطان، کزیر،  
گھر افشانی: سوتی بکھرنے، مضاحت کی  
گفتگو، فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

ہے یادداشت میں گھر افشانی کا یہ نظم طباطبا  
اور موعظہ مسیح کا وہ کوسہار میں  
گھر اُٹ ہو جاناب: خانہ خراب اور براہ  
ہو جانا، گھر کا بالکل تباہ ہو جانا، گھر میں کچھ نہ  
رہنا، دیران ہونا (نور اللغات) الشاء۔

قول فیصل: دیہات کی عورتیں عام طور سے بولتی  
تھیں  
گھر اٹھنا: در کے کھنڈ کو اناب: گھر منہدم  
کرنا، (نور اللغات)

قول فیصل: اہل کھنڈ میں بولتے  
گھر اٹھنا: حالت نزع میں سانس کی



آمرورفت۔ سانس کا رک رک کر آنا، نزل کی حالت میں، اور دھرت، عوام اور رتوں کا زبان۔

اصل سوت۔ جو ازل گھر آنا اور ادھر کی سانس بھرنے لگے اور آنا تھا، میں مرغ روح تھیں غصہ سے پرہیز کر گیا (فساد آواز) بھوں نہ ہو نیچے مرغ کی دہت یہاں گھر لگے آئیں آئیں یاؤں تیار گھر آ پو گیا آ گھر آئی۔ پھر بند، شکرت، نہ کر (اور اللغات) قول فیصل: اردوخت سے اس کا تعلق نہیں جو گھر آنا۔ غرانا، ہندی، عوام کی زبان،

(نور اللغات)

قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گھر آنا۔ درخانہ ان کا کتبہ اسل مارور نہ کر، فیصل: راج۔

برچند کہ بر گشتہ نہایت ہے زمانہ۔ دریائے شرافت ہے گھر اپنا گھر انہ موٹو

قول فیصل: قدیم سے اس کا اہل ہائے ہونہی سے، ان کے الف کے ساتھ ہونا چاہئے تھا۔

اس کا اگلا گھرانے کا ہے، جیسے نسب ان کا پاپ کی طرف سے محمد ابن منیر سے تھا ہے کہ حضرت علی سے بیٹے تھے، ماں بھائی کے شریف گھرانے سے تھیں (آب حیات) اس کی جمع گھ اوں اور گھرانے سے، جیسے ہے ہر دگی کی دہا جیسی چلی ہے کہ اب شریف دگوں کے گھر ان میں میں بھی کوئی لحاظ نہیں ہے۔

گھر آنا۔ گھر اپنا، غش ہونا اور دھرت

عوام کی زبان۔

قول فیصل: اس جگہ گھر آئی زیادہ زبانی ہے گھر آنا تھا لگنا۔ اور کا ہاتھ مارنا، مہنگ زخم لگنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گھر آنا تھا لگنا۔ پھر پور ہاتھ لگنا، اردو

صفت، دہی کی زبان۔

ہاتھ گھر آنا کوئی قاتل

اور لذت ہو زخم کاری میں

گھر آنا تھا مارنا، بڑا بھاری فہم کرنا،

بڑی چوری کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل: عوام کھنڈ اس عمل پر لمبا ہاتھ مارنا بولتے ہیں۔

گھر آنا تھا مارنا، بہت نفع حاصل کرنا (نور اللغات)

قول فیصل: اس عمل پر بھی لمبا ہاتھ مارنا ہونا

یہ ہے جو عوام کی زبان ہے۔

گھر آنا تھا مارنا، کسی بڑے خانہ ان سے تعلق پیدا کرنا (نور اللغات)

قول فیصل: کھنڈ کی یہ زبان نہیں۔

گھر آنا تھا مارنا، بڑے بڑے (نور اللغات)

قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گھر آنا تھا مارنا، گھر آنا (نور اللغات)

قول فیصل: عوام کھنڈ گھر آنا، گھر آنا

زیادہ بولتے ہیں، گھر آنا، گھر آنا

یہ ہے۔

گھر آنا تھا مارنا، گھر آنا، گھر آنا، اردو

صفت مذکر۔ عوام کی زبان۔

اصل صفت: یہ تھا کہ جن کا تم سے گھر آ

داران رہا، گھر آنا، وہ تمہارے کام آگیا، اسے پانیر

گھر آنا تھا مارنا، ایک گھر کو چھوڑ کر دوسرے

گھر میں جا بسنا، اردو صفت، راج۔

اسے آواز سے یا ریم سے دل ہی میں مارنا

اس گھر کے سوا اور گھر آنا، گھر آنا

گھر آنا تھا مارنا، گھر آنا، گھر آنا

کرنا، اردو صفت، راج۔

لیٹے پہلو میں اسے تختہ گھر آنا، گھر آنا

تختہ کو لپٹا کے گھنے، اصل سوتل شاد کوں

گھر آنا تھا مارنا، شادی ہونا، ہونا

اردو صفت، راج۔

بجھ سے مت پوچھ دو، تیرا گھر آنا، گھر آنا

اب دور راجی مصیبت کا مڑا یا دہی ہے (سید)

گھر آنا تھا مارنا، کسی کے گھر میں جا کر گھر آنا

قول فیصل: صفائے کھنڈ نہیں بولتے۔

گھر آنا تھا مارنا، گھر آنا، گھر آنا

آرائش ہونا، اردو صفت، فیصل: راج۔

جو خانہ ہستی میں ہے انسان کے لئے ہے

آراستہ، گھر آنا، گھر آنا، گھر آنا

گھر آنا تھا مارنا، گھر آنا، گھر آنا

صفت، عوام کی زبان۔

تراب کر کے بلائے خود بخود میرے گھر آئے

اثر اسے آہ رکھنا، گھر آنا، گھر آنا

قول فیصل: میرے، ہمارے کے۔ اور استعمال

زیادہ ہے جیسے کسی دہی میرے گھر آئے، تو میر

دہاں سے آپ کے ساتھ جیت جیتے۔

گھر آنا تھا مارنا، گھر آنا، گھر آنا

طرح سے آنا، اردو صفت، گھر آنا، گھر آنا

زین کھوے جو، آنا ہے

گھر آنا تھا مارنا، گھر آنا، گھر آنا



گھر آئے گئے کو بھی نہیں مانگتے: اپنے گھر پر کسی کی بے عزتی نہیں کرتے جو شخص کسی کے گھر آئے اور وہی اپنی اعلیٰ کسی سے برابر تاؤ نہ کرنا چاہیے۔ سارو، مقود، عوام کی زبان۔

محل صوف: ہر سن کے آفت سیدھی باغ میں آتی اور بیکہ پہلے کچھ رنجش آئینے سے ہو گئی تھی اس وقت چر آئے اس کو دیکھا مثل مشہور ہے کہ گھر آئے گئے کو بھی نہیں مانگتے۔ آئینہ آٹھ اور استقبال کر کے اسکو لائی (ظلم پر شر با) قول فیصل: مانگنے کی جگہ نکالتے بھی زبانوں پر محل صوف: مفرغام نے کہا میرا بھی سیر کو جی چاہا آپ کے ساتھ چلا آیا۔ مثل چلی آتی ہے کہ گھر آئے گئے کو بھی نہیں مانگتے۔ تم نے تو میرا تانچا مارا۔ (ظلم پر شر با)

گھر آئے کی لاج: گھر آئے کی شرم جو شخص گھر آئے اس کی خاطر تواضع کرنا چاہیے۔

ذرا گھر آئے کی کرشم کیا ستم اسے یار نہ ہوئے صاحب خانہ کو میہاں کی خبر جرات قول فیصل: یہ عوام کی زبان اور دلیل الاستعمال گھر بار بڑا اسباب خانہ داری اور دوسرے فیصلہ رائج۔

بوں پر ہے ہر لفظ آہ شر بار عظمیٰ ہی بڑا ہے راتو گھر بار میر

گھر بار: سا بال اپنے (نور اللغات)

قول فیصل: ان معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے

اس محل پر (گھر جس یا تمام گھر) زبانوں پر ہے

گھر بار: سا گھر اسکے متعلق عمارت نہ کر (نور اللغات)

در دگی کے غو میں ہم خانہاں خراب خلق نہیں نظر ہمیں گھر بار کی طرف میر

نور اللغات

قول فیصل: متعلقہ عمارت کے معنی نہیں پیدا ہوتے بلکہ سامان کے معنی ہوتے ہیں گھر بار: سا خانہ ان کتبہ (نور اللغات) قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ گھر بار: سا (کتاہیہ) شوہر اور دوسرے مترادف۔

سیرے کہنے میں نہیں بیاہ کر دے میں کسی سے اپنا کر لے یہ خود اب آپ ہی گھر بار تلاش جان صاحب

گھر بار: ب۔ بضم اول۔ سوتی لٹانے والی، کتاہیہ چشم گریاں اور دو صفت فیض راج نرس نے مری چشم گھر بار کو دیکھا۔ کس یاس سے بیمار نے بیمار کو دیکھا شوہر شفیق گھر بار بسا لینا: شادی کرنا اور دوسرے مترادف

بیاہ خانم کا کر دے گی نہ میں نہ ہار کہیں آپ ہی رہنا بسا لگی یہ گھر بار کہیں جان صاحب

گھر بار بسنا: شادی ہو نا اور دوسرے مترادف عجمی اجڑا ہوا جو میں گیا گھر بار تمھارا جان صاحب

قول فیصل: اب صرف گھر بسنا زبانوں پر ہے گھر بار تمھارا کو کھٹی کھٹے کو ہاتھ نہ لگانا

جھوٹی باتوں سے دل بہا دینے اور مطلوبہ شے نہ دینے کے عمل پر بولتی ہیں اور د

مثل: عورتوں کی زبان تریب بہ مترادف۔ محل صوف: بی مہر خ صاحبہ بڑی عقل مند ہیں، صبح اٹھ کر سلام کرتی ہیں ان سے مرے

جینے کی باتیں بوجھی جاتی ہیں مگر پیسے میں ہم کو دخل نہیں ہے تمھاری دہی مثل ہے گھر کے مالک پر مگر کسی شے کو ہاتھ نہ لگانا اور غور سے

صوریوں کہتی ہیں۔ گھر بار تمھارا کو کھٹی

کھٹے کو ہاتھ نہ لگانا (ظلم پر شر با) گھر بار چھوڑنا: مکان اور گھر سستی کو چھوڑنا۔ میں چھوڑنا، اور دوسرے فیصلہ محل صوف: ہائے گھر بار چھوڑا۔ دیو لہ آر چھوڑا۔ آرام تن چھوڑا، چار و وطن چھوڑا

دندان آزادا گھر بار خالے لگ جانا: گھر بار کا تباہ ہو جانا

پکھلی: باقی رہنا اور دوسرے مترادف۔ یہ بال بال سید کا رشل کا کل ہوں

جو خال خال کہوں خالے گھر بار شاد کھنڈی خالے گھر بار لگ جاتا پر اسکی چشم میں

جاری ہوتی جو تل بھر بھر تو کیا تھا کھنڈی گھر بار کا دھندا: خانہ داری کا کام، امور

خانہ داری اور دوسرے اقرب، بہتر وک۔ بیچ ہے بی فوج مرے کوئی کسی کے اوپر

یار و دنا رہا گھر بار کا دھندا بھولا جان تھا قول فیصل: اب صرف گھر کا دھندا زبانوں پر

ہے۔ زیادہ تر جمع کے ساتھ زبانوں پر ہے جیسے گھر کے دھندہ دل سے ہی فرحت نہیں ملتی

کیا کسی سے میں اور کیا کسی کے پاس جا میں۔ گھر بار کی ہوندا: خاوند والی پونا، بیابا

جانا گھر کا بوجھ پر پڑنا اور دوسرے مترادف عجمی ہو میں گھر بار کی جو بنوان ان لب جان تھا

قول فیصل: اب اس محل پر عورتیں اپنے گھر کی ہونا بولتی ہیں۔ جیسے خدا کا لاکھ لاکھ فکر

ہے کہ میری چاروں طرف کیاں اپنے اپنے گھر کی ہو گئیں۔ اب میں آزاد ہوں۔

گھر بار لٹانا: گھر تباہ کر دینا اور دوسرے، قابل الاستعمال۔



گھر بار لانا چھتے ہیں تیرے لئے عاشق ۔  
 غارتگر عالم ترا جو بن نظر آیا بحر  
 گھر بار دے۔ وہ شخص جو گھر اور عیال و اطفال  
 رکھتا ہو صفت (نور اللغات)  
 قول فیصل: اہل کشتی نہیں لاتے۔  
 گھر بار دے (کنیت) مستعد قابل اعتبار  
 صفت (نور اللغات)  
 قوافل فیصل: کشتی کی یہ زبان نہیں ہے  
 گھر بار والا:۔ گھر کا مالک، گھر کا منظم  
 اردو صرف: عوام اور عورتوں کی زبان۔  
 گرمے سامنے سے اٹھ جائیں  
 اپنے گھر بار دالے کہہ لائیں  
 گھر بار ہونا:۔ اہل و عیال ہونا، اردو صرف  
 عوام کی زبان۔  
 محل صرف: یہ دیکھا گیا ہے کہ جن کا گھر بار  
 ہوتا ہے وہ گھر کے سنبھالنے کی ذمہ داری  
 اپنے سر لے لیتے ہیں۔  
 گھر بار کی:۔ عیال دار کنہ والا نسبت (نور اللغات)  
 قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
 گھر باری:۔ (بہم اول) موتی برسانا، فارسی  
 ترکیب تعلیمات طبقہ کی زبان۔  
 عیال کا سحاب آب خجالت سے ہوا دیکھ  
 اس کے دہن دلب کی گھر باری و تقریر  
 (عبرۃ الغافلین)  
 گھر باہر:۔ مکان کے باہر یعنی کوچہ و بازار  
 چوک، میدان و شہرہ جو کچھ ہو، دیس پر دیس  
 اردو صرف: یہ بھی رائج۔  
 چشم عاشق میں برابر ہے دلا گھر باہر  
 ایک ساجوہ مشتوق ہے اندر باہر

گھر بٹھانا:۔ گھر گرا دینا، مکان ڈھادینا  
 اردو صرف: قلیل الاستعمال۔  
 ابر مزہ:۔ چشم تو کیا ہے کہ گھر کے گھر  
 تو نے برس برس کے ہزاروں بٹھا دیے  
 گھر بٹھانا:۔ کسی بزاری عورت کو اپنے  
 نکاح میں لے آنا۔  
 کسی بزاری عورت یا کبھی کوئی بیوی بٹھانا، اردو  
 صرف: عوام کی زبان، قلیل الاستعمال  
 محل صرف: محلہ میں خاں صاحب جو رہتے  
 تھے سنا ہے انھوں نے جتنی طوائف کو اپنے  
 گھر بٹھا لیا ہے۔  
 گھر بٹھانا:۔ لڑکی کو شوہر سے لڑائی ہو  
 جانے یا طلاق ہو جانے پر لڑکی والوں کا اپنے  
 گھر پر رکھ لینا۔ لڑکی کو شوہر سے لڑائی یا  
 یا طلاق ہو جانے پر سسرال نہ جانے دینا  
 اردو صرف: عورتوں کی زبان۔  
 محل صرف: خالو جان نے اچھا کیا لڑکی کو  
 گھر بٹھا لیا سسرال دالے تو اس بیچاری کو  
 گود گود کے کھائے جاتے تھے۔  
 گھر بر باد کرنا:۔ اثاثہ البیت یا گھر کی  
 دولت یا گھر کے آدمیوں کو تباہ کرنا بد بختی  
 سے ہو یا فضول خرچی یا دیوانگی سے اردو  
 صرف: یہ بھی رائج۔  
 گھر مرا ایک جنوں تو نے جو بر باد کیا  
 سیکڑوں خانہ از بخیر کو آباد کیا  
 گھر بر باد ہونا:۔ گھر تباہ ہونا، خانہ  
 خرابی ہونا، اردو صرف: یہ بھی رائج۔  
 محل صرف: میں نے اپنی زندگی میں خدا  
 معلوم کئے گھر آباد ہوئے دیکھے اور

کتنے بر باد گھر ہوئے ہوئے دیکھے۔  
 گھر بر باد ہونا:۔ (کنایت) بیوی یا شوہر  
 کامر جانا۔ کسی بزرگ یا سر پرست کا  
 سسر سے اٹھ جانا، اردو صرف: عوام کی زبان  
 گھر بسنا:۔ گھر آباد ہونا۔ اردو صرف  
 فیض رائج۔  
 خردوں کی شکل اٹھ گئے یاران مہوطن۔  
 جو سر کی شکل اچھا گئے سب گھر بے ہو  
 گھر بسنا:۔ (کنایت) شادی ہو جانا، بہیہ  
 ہونا، اردو صرف: عوام اور عورتوں کی زبان  
 گھر بسنا:۔ بچپن کی عورت کا خانے میں  
 رکھا جانا، اردو صرف: جو سر اور بچپن کھینے  
 دانیوں کی اصطلاح۔  
 گھر بستی:۔ زوجہ، بیوی۔ اردو و مٹھ،  
 عورتوں کی زبان، متروک۔  
 محل صرف: گھر پہنچ کر گھر بستی کو چو لھا جاتی  
 کرتے پہر رات آگئی۔ (میرا پیو گتھا)  
 گھر بگاڑنا:۔ گھر تباہ کرنا، خانہ دیرانی  
 اردو صرف: عوام کی زبان۔  
 بگاڑ میں گئے ہزاروں گھر بناوٹ کی اداؤں سے  
 بنائیں گے بہت کچھ آج پھر وہ بن کے بیٹھے ہیں  
 گھر بگاڑنا:۔ میاں بیوی میں نا اتفاقی  
 کرنا، اغوا کرنا (نور اللغات)  
 قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
 گھر بگڑنا:۔ (کنایت) میاں بیوی میں نا  
 اتفاقی ہونا، اردو صرف: قلیل الاستعمال۔  
 سانی جان صدمہ میں مفت میرا گھر بگڑ گیا ہے  
 تم رخصت کر دیجے کو نہ دوں میں ہر شے راحت  
 گھر بگڑنا:۔ بیوی کامر جانا، خانہ بر باد



بہرنا (نور اللغات)

قول فیصل: پہلے کھنڈا نہیں بولتے۔

گھر بنانا: اپنے گھر پر بنانا، اردو صرف قریب

بہتر دیکھ۔

گھر اس کو بنانا تو وہ جرات ہے۔

بولاکہ یہ پس کیجئے عمارات کہیں اور جرات

قول فیصل: گھر پر بنانا تو بولتے ہیں لیکن جس

طرح نظم ہوا ہے نہیں بولتے ہیں تو یہ زلمے

میں استعمال کا قی تھا۔

گھر بنانا: گھر تباہ کرنا، گھر برباد کرنا،

اردو صرف، متر دیکھ۔

مصلح صوفی: یہ شراب خانہ خرابی لاکھوں

گھر بنائے یہ ہزاروں تاجداروں کو گداے

بنوا بنائے۔ منہ لگائی اور منہ کی کھائی فلک

رفت تاجروں کو اس نے خاک میں ملایا ہا جوں

کا دوا لہے نکلوا یا۔ یا خدا مردے۔

گھر بنانا: (کنایت) رسائی حاصل کرنا،

گھر کر لینا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

تراہی کام ہے اسے یا گھر بنالینا

برائے دل میں کوئی اور ارادہ کیا کرتا

قول فیصل: صرف دل کے ساتھ اس کا

استعمال ہے جیسا کہ شعر میں ہے۔

گھر بنانا: مکان بنانا۔ مکان کی تعمیر کرنا

اردو صرف، فصیح، رائج۔

گھر بنائوں خاک اس دشت کدے میں نامہا

آئے جب مزدور مجھ کو کو کہن یاد آ گیا

ناسخ

گھر بنانا: پاؤں جمانا، کسی کا کہیں قیام

پذیر ہونا (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھر بنانا: کسی کی دولت اور اس کا گھر

بہرنا: بہن کرنا (نور اللغات)

قول فیصل: اس جگہ گھر بنانا زبانوں پر ہے۔

گھر بنانا: ملک خانہ داری کا اچھا انتظام

کرنا، گھر سنوارنا (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھر بنانا: پرندہ کا گھونسل بنانا (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھر بند کرنا: شطرنج کا چال میں بادشاہ

یا کسی اور مہرے کو کسی خانے میں جانے سے

روکنا، چوسر کی بازی میں گوٹ کا گھر بند کرنا

اردو صرف، شطرنج بازوں کی اصطلاح۔

تعب کیا اگر غالب کوئی ادنیٰ ہوا علی پر

بیادے بھی شطرنج کا گھر بند کرتے ہیں تاریخ

توں میں، گھر بند ہوا بھی شطرنج بازوں کی اصطلاح ہے

یہ چوم عشق بازی کی ہے اسے تل

نہ چلنا حال وہ جس سے ہو گھر بند

گھر بند ہو جانے (کنایت) کسی کی کمزوری نہ ہونا اور شہ

قول فیصل: یہ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گھر بند کی بندہ بونڈی جو خانہ زندان ہو

مؤنث، عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل: کھنڈ کی زبان نہیں ہے۔

گھر بنانا: مکان تعمیر ہونا، جگہ بنانا، اردو صرف، فصیح، رائج

دل مشبک ہو گیا تیرنگہ ناز سے

اب تمہاری یاد کے آنے کو لاکھوں گہرے پیار سے

گھر بنانا: مکان تعمیر کرنا، مکان بنانا

بے کے جگہ تعمیر کرنا، اردو صرف

فصیح، رائج۔

باشندگان دار فنا کو یہ چاہئے

جو اس گھر بنانا تو گھر بننے کی سرکھیں ہیں

گھر بول اٹھنا: گھر کے آثار سے ظاہر ہونا

رواق آجانا، اردو صرف، قریب، بہتر دیکھ

نور کی شرت سے شب کو چھ نہیں سکتا ہزار

بول اٹھنا: گھر اس کا جگہ گھر جاتے ہو تم

مشق

گھر بولنا: بیل کا چھپانا، خوش الحان

پرندہ کا چھکنا، کھنڈ کی زبان (نور اللغات)

آتش عطر ارجب بھر کی تھو لادہ تھا ہیں

خانہ عیار میں تقفوس کا گھر بولتے

قول فیصل: صاحب نور اللغات نے جو شعر

پیش کیا ہے اس سے یہ معنی نہیں نکلتے۔ نہ

کوئی بول سکتا ہے۔

گھر بھائیں بھائیں کرتا ہے: گھر کے ہیست کا

اور دشت ناک ہونے کی جگہ۔ اردو صرف

عوام اور عورتوں کی زبان۔

مصلح صوفی: اتنا بڑا گھر اس میں صرف درآدنی

اب جو میں ہو بونچا تو گھر بھائیں بھائیں کر رہا

تھا، مجھ سے گھر نہیں گیا۔ واپس چلنا آئی۔

گھر بھر: تمام گھر کے تمام لوگ، اردو

صرف۔ عوام کی زبان۔

آئی چو اکثر بطلب دنیا میں جب آئی ہو تم

ہر دم بخت سے صحت رخیوں گھر بھر بھجائے تم

گھر بھر دیکھ کے جیتا ہے: سب گھر والوں

کو عزیز ہے، پیارا ہے، سب کی آنکھوں کا

تارا ہے، گھر بھر کا چراغ ہے (نور اللغات)

قول فیصل: بہت کچھ کے ساتھ استعمال ہے

گھر بھر کر باہر بھرے: (دعا) یعنی اس قدر



دولت ہو کہ گھر میں رکھنے کی جگہ نہ ملے،  
اور وہ باہر تک رکھی جائے۔ عورتوں  
کی زبان (لغات النساء)  
قول فیصل: یہ دلی کی زبان ہے، لکھنؤ  
کی عورتیں نہیں بولتیں۔  
گھر بھر کی تلاشی لینا: پورے گھر کی  
چیزوں کو دیکھنا، پورے گھر میں ڈھونڈنا  
اردو صرف و عوام کی زبان۔

کسی کی چاہ بھی دل میں اسے ناز نہیں نکلی  
ترے تیروں نے گھر بھر کی تلاشی لی کہیں نکلی آئیر  
گھر بھر میں۔ سارے گھر میں پورے  
مکان میں، اردو صرف و عوام کی زبان  
مونہ ہو خاوندوں کی تم غمخوار زندوں کی تم۔  
تم بنیں گھر دیران سب گھر بھر میں برکت تم کو  
گھر بھرنا: مکان کو اسباب یا قلم سے  
پر کرنا، مالا مال کرنا، اردو صرف و عوام کی زبان  
تہاں حرم بیجا نہیں تم کو برکت

برہن ہوا گھر بھرتے ہو جب تھکات نہیں آئیر  
قول فیصل: گھر بھر دینا، ہن تر بانوں پر ہے  
محل صرف: جیسے مکان اور خانہ ایک بہشت کا  
نمود تیار می میں گلش شداد سے دونا اثرنی  
اور روپے کی گچ بے رنج خالی کر دیے تھابوں  
کے گھر بھر دیے (فسادہ عبرت)

گھر بھرنا: مال مارنا، دولت گھسیٹنا۔  
دوسروں کا مال مار کے دولت جمع کرنا۔ اپنا  
گھر بھرنا، اردو صرف و عوام کی زبان۔

اپنا گھر بھرنے کا اس وقت کے حاکم کو بے دھیان  
ملک چین جاتے ہیں اب ملتی ہے جاگیر کے  
جان صاحب

گھر بھرنا: گناہوں کا گناہ (نور اللغات)  
قول فیصل: اہل کفر نہیں بولتے۔

گھر بھرنا: لوگوں کا مکان میں جمع ہونا  
(نور اللغات)

قول فیصل: اہل کفر اس طرح نہیں بولتے جب  
لوگ گھر میں زیادہ جمع ہو جاتے ہیں تو کہتے  
ہیں کہ گھر بھر گیا۔

گھر بھرنا: در بدر، گھر گھر، عوام کی زبان  
(نور اللغات)

قول فیصل: اہل کفر بالکل ہی نہیں بولتے۔  
گھر بھول جانا: بالکل بھول جانا، گھر یاد نہ  
رہنا، اردو صرف و عوام کی زبان۔

کہیں ڈھونڈتا پھرتا ہوں وہ قاتل نہیں ملتا  
گھر بھول گئی ہے مری تقدیر اجل کا گھر  
گھر بھول جانا: جب کوئی کہیں بہت  
طرح سے بد جاتا ہے تو جس کے گھر جاتا ہے  
وہ طنز اور شکایت کہتا ہے، اردو صرف و  
عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف: کیسے بھائی صاحب آج کہاں گھر  
بھول گئے جو دکھانی دے رہے ہیں۔ آخر ایسی  
بھی کیا تارا منی تھا۔

گھر بیٹھنا: تنہا اختیار کرنا (نور اللغات)  
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گھر بیٹھنا: بیکار رہنا، نوکری چھوڑنا  
پنشن لینا، کام چھوڑنا، نوکری چھوڑ کر  
خانہ نشین ہونا (نور اللغات)

قول فیصل: گھر بیٹھنا ان تمام معنی میں عام  
طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ اگر کوئی شخص  
پنشن لے لے یا نوکری چھوڑ دے تو یہ نہیں

کہیں گے کہ گھر بیٹھ گئے۔ لیکن صرف کچھ کام  
کرتے کرتے چھوڑ دینے کے محل پر بولتے ہیں  
جیسے اچھے خانے وہ کھا کر آتے ہیں۔ پتہ نہیں چلتا  
گھر سے کیوں گھر بیٹھ گئے۔

گھر بیٹھنا: مکان کا گر جانا، سوار ہونا  
منہم ہو جانا۔ ایک دم سے مکان کا سوار ہونا  
اردو صرف و عوام کی زبان۔

تیرے کوپے میں جو ہم بادیدہ تو بیٹھے  
جوش طوفان سے زمیں میں میکر دوں گھر بیٹھے  
گھر بیٹھنا: مکان کا بازاری کا پیشہ ترک  
کر کے کسی کا پابند ہو جانا، شریعتی طور سے  
نکاح کر لینا، اردو صرف و عوام کی زبان۔

محل صرف: بہت سی طوائفوں کو دیکھا گیا  
ہے کہ جب وہ سن سے اترنے لگیں ہیں تو کسی نہ  
کسی گنا پابند ہو کر گھر بیٹھ گئیں اور اپنے  
گناہوں سے توبہ کر لی۔

گھر بیٹھنا: عورت کا شوہر کے مہانے  
یا طلاق کے بعد دوسرے مرد کے سم ہو رہنا  
(نور اللغات)

قول فیصل: صاحب نور اللغات نے یہ فقرہ بھی  
لکھا ہے

(وہ زبیر کے گھر بیٹھ رہی) اہل کفر ان معنی  
میں بالکل نہیں بولتے۔ گھر بیٹھنا کا مطلب  
صرف طلاق لینے کے گھر بیٹھنا ہے۔ دوسرے مرد  
دوسرے مرد کے سم ہو رہنا کوئی ضروری نہیں  
گھر بیٹھنا: بغیر محنت کے، بے سعی و کوشش  
بے تردد، بے فکر و تردد، اردو صرف و عوام کی زبان  
ضعیفوں کو تو اکثر رزق پہنچاتا ہے گھر بیٹھے  
تری قدرت سے شکر چھٹاں باقی ہیں، وزن چھٹا



قول فیصل: اصلی معنی میں بھی اسکا استعمال ہوتا ہے  
مصطفیٰ جبریل پر جا کر وہاں دیکھا کہ  
مرفعی سب کچھ وہ گھر بیٹھے یہاں دیکھا کہ  
ایک معنی بغیر کہیں جانے کچھ حاصل ہو جا رہا  
جیسے: بادشاہ سا لہا سال میں کن کن نظر ناگ  
مہ کوں سے ملک فتح افزانے جمع کرتا ہے یہ  
دشنام ایسے جاتا ہے گھر بیٹھے دیدیتا ہے اور  
خود پر دہ نہیں (آب حیات)

گھر بیٹھے بیروں پرانا: سحر اور جادو کے  
زور سے کسی کو اپنے گھر بلوانا دکنایتیہ بالجبر  
کسی کو اپنے گھر بلوانا (نور اللغات)

قول فیصل: صاحب لغات النساء نے یہ معنی  
لکھے دگر میں بیٹھ کر مواکل درڑانا گھر میں  
بیٹھے جادو کرنا، گھر میں بیٹھ کر تسخیر کا عمل کرنا  
میرٹھ چلانا

یہ دہلی کی زبان ہے۔ اہل کھنڈ کسی معنی میں  
نہیں بولتے۔

گھر بیٹھے پانا: بغیر محنت و مشقت پانا (نور اللغات)  
گھر میں بیٹھے یا رکھو چاہے پاؤں سو بخیر  
جس ملک خانہ میں آئینہ ہے بے مثال ہے ناسخ  
قول فیصل: صاحب نور اللغات نے محاورہ  
قائم کیا ہے، گھر بیٹھے پانا اور ناسخ کے شعر  
میں گھر میں بیٹھے نظم ہوا ہے۔ بہر حال گھر بیٹھے  
پانا عمر کی زبان ہے۔

گھر بیٹھے مول لینا: بازار نہ جانا اور گھر  
کے دروازے پر سودا خرید کر لینا (کنایتیہ)  
نہ خواہ اپنے سر لینا (نور اللغات)

گھر بیٹھے مول لینا: یہ درود سر  
سودا کے عشق کو نہیں بازار سے غرض ناسخ

قول فیصل: صاحب نور اللغات نے یہ معنی جو  
لکھے ہیں (بازار نہ جانا اور گھر کے دروازے  
پر سودا خرید کر لینا) یہ بالکل زائد ہیں، خواہ  
نخواہ اپنے سر لینا کے معنی میں کسی حد تک درست  
ہے، اصل میں یہ صرف بلاسی اور بلا کوشش کے  
معنی میں ہے۔

گھر بیٹھے ردی: یہ وہ رزق جو بغیر  
مشقت کے (نور اللغات)

قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گھر بیٹھے ردی: یہ مہاراجا پنشن، وظیفہ  
کرایہ (نور اللغات)

قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گھر بیٹھے کی تنخواہ: وہ تنخواہ جو بغیر محنت  
کے۔ اردو صرف، قابل الاستعمال۔

گھر بے چراغ ہونا: (کنایتیہ) ویران ہونا  
گھر کا والی وارث کے مرجانے سے اولاد کا مرجانہ  
خانہ ان کا خاندان تباہ ہو جانا۔ (نور اللغات)  
قول فیصل: صرف اولاد کے مرجانے پر عام  
طور سے زبانوں پر ہے۔

آج گھر شہ کا بے چراغ ہوا  
ہائے کس عمر میں یہ داغ ہوا قلق  
کسی کے ساتھ تباہ کرنے کے معنی میں استعمال  
ہوا ہے اس کا صرف کرنا کے ساتھ ہے۔

ہزاروں گھر کے کر دیے بے چراغ  
نہیں اب دل زرا میں حبا بے داغ

ڈپٹی نذیر احمد

گھر پڑا رہنا: کسی کے یا اپنے گھر میں  
پڑا رہنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان  
قابل الاستعمال۔

تو تو دن رات پڑا رہتا ہے گھر پڑا رہنے کے  
کیوں نہ رو با ش نرالی تری جو رہو جائے  
جاننا صاحب  
گھر پڑنا: عورت کا کسی مرد کے نکاح  
میں آنا، اردو صرف، مترادف۔

یہ وہ ماہ رخ ہے کہ جب گھر پڑا رہے۔  
عزیزہ جو کوئی لکھی اس کی بڑی آخر شاہ  
قول فیصل: اسی جگہ گھر میں پڑنا بھی تھا۔

میں پڑا گیا ابیر کے گھر میں۔  
چھینس گئی بوڑھی بھینس دلدل میں جان صاحب  
گھر پکڑنا: کسی مقام یا مکان کو مستقل طور  
پر کسی مقصد سے اختیار کرنا، اردو صرف،  
دہلی کی زبان۔

آنکھ اپنی اس کے لب پہ عجب گھر پکڑ گئی۔  
جوں عنکبوت برگ گل ترمیں گھر کرے ذوق  
گھر پکڑنا: گھر کی ضرورتیں پوری کرنا،  
اردو صرف، دہلی کی زبان۔

صل صوف: ماما اسی گھر کے سر سے ہیں اپنی  
بیٹی خیرات اور دو حین ہمایوں کے گھر پکڑے  
کرتی تھی (سراۃ العروس)

گھر پھانڈنا: (کنایتیہ) چوری چھپے بدکاری  
کے لئے کسی کے گھر جانا۔ اردو صرف، عوام کی  
زبان۔ قابل الاستعمال۔

صل صوف: جس روز کسی کے گھر پھانڈ رہم سے  
شام کو مل لینا، ایک بوٹی دیں گے (فسانہ آزاد)  
گھر پھوڑنا: نقب لگانا، چوری کرنا،  
عوام کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے اس محل پر سفید  
حصہ لگانا یا نقب لگانا بالوں پر ہے۔



گھر چو تک تماشا دیکھا۔ نقصان کر کے تجربہ حاصل کرنا گھر کی تباہی پر خوش ہونا۔ خوب مال و دولت لٹانا خوش ہونا، اردو مقولہ عوام اور عورتوں کی زبان۔  
 مار کھنکھایا ہوا گھر چو تک تماشا دیکھا۔ ایک نہ بلیں نہ بلیں کے نشیمن میں رہا جلیان  
 قول فیصل بکے کے اضافہ کے ساتھ بھی اس کا صرت ہے، مگر کچھ کے ساتھ عام طور سے بغیر اضافہ بولتے ہیں۔

خیر، گھر چو تک کے کیا خوب تماشا دیکھا آئیر گھر پیچھے۔ گھر گھر۔ ہر گھر میں۔ اردو صرت عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صوف، میں نے اپنے لڑکے کی شادی میں گھر پیچھے ایک ایک حصہ بھیجا مگر خاندان والے مجمع سے اب بھی خوش نہیں  
 گھر پیدا کرنا۔ گھر میں جگہ پیدا کرنا، اردو صرت، محاورہ، فصیح رائج۔

کوہ کن کوہ کنی شیوہ عشاق نہیں ہے جو عاشق دل معشوق میں گھر پیدا کر آئیر گھر تا کنا۔ گھر ڈھونڈھنا، اردو صرت عوام کی زبان۔

بے وفایا رکے کوچے میں نہ اب جاؤ نہ اور گھر سے تاکو کوئی اور محلہ دیکھو رہو گھر تجنا۔ گھر کو چھوڑ دینا، گھر سے تعلق نہ رکھنا، اردو صرت۔ دہلی کی زبان۔  
 جو واسطے حیرن کے تھا گھر اس نے سمونی کہوں اسکو یا کہوں میں ہوش رہیگیں توں فیضان۔ کبھی کبھی لکھنؤ کی عورتیں بول دیتی ہیں۔

گھر تک پہنچانا۔ (کنایت) انجام تک پہنچانا، پورا پورا قابل معقول کر دینا کوئی جہت باقی نہ رکھنا۔ اردو صرت۔ عوام کی زبان  
 محل صوف، ہم تہیں ایک بات بولتے ہیں جیہاں چوٹے سے سابقہ پڑے تو اسے گھر تک ضرور پہنچاتے۔

قول فیصل۔ اب اس جگہ تک پہنچانا زیادہ ہو گھر تک چلنا۔ کسی جگہ سے اپنے کو اپنے گھر تک یا دوسرے کے گھر تک پہنچانا، اردو صرت، فصیح رائج۔

صفت سے گو نہیں طاقت ہے پیر۔ گرتے گرتے گھر تک ان کے چلو اب تاب دیاں ہو گئے جو تراش گھر تیار ہونا۔ مکان بننا، مستقر درست ہونا، اردو صرت، خلیں الاستعمال۔

چاہیے نقل مکان کرنا بہت بھاری ہوں تیر نو کھد نے لگی تیار گھر ہونے کا وزیر گھر ٹیکنا۔ چھت ٹیکنا، چھتیں ٹیکنا، اردو صرت، عوام کی زبان۔

گھر ڈھنکا ہے اشک کی لہرے کا خاک دل اسے شاد پڑی ہے ہوند ٹیکتا یہ گھر ابھی سے ہے گھر ج۔ وہ گھر ٹی یا باغی دانت کا گھر جو ستار میں لگاتے ہیں اور جس پر تار رکھتے ہیں  
 ہندی مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اسے گھر ج کہتے ہیں یہ خاص طور سے موسیقی والوں کا اصطلاح ہے گھر جاتا رہنا بہ خاندان سے قطع تعلق ہو جانا مطلق ہو جانا، مبالغہ سے چھوڑ جانا، لکھنؤ قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھر جانا۔ (بکسر اول) دشمنوں کے حلقے میں پھنس جانا۔ اردو صرت، فصیح رائج۔  
 خط سبڑ رسول لشکر اعدا میں گھر گئے اب گھر جانا۔ مبالغہ سے ہونا، اردو صرت، قلیل الاستعمال۔

گھر سے چلے تو گھر گئے گروں میں سیم تن سونا ہوا شباب کی ہانڈی پہ مٹوٹوں جو خوش گھر جانا۔ مبالغہ سے چاروں طرف سے آ جانا، اردو صرت، فصیح رائج۔

میکے مسوں کا فح پھر گیا آسمان پر ابر آ کر گھس گیا لطافت گھر جانا۔ (بالفتح) اپنے مکان کو جانا، اردو صرت، فصیح رائج۔

تم تو گھر اپنے سر شام گئے دل لے کر جان لینے کو بلائے شب بھراں آنی گھر جانا۔ گھر اجڑنا۔ خازن ویرانی ہونا، اردو صرت، مترذک۔

تیرے گھر جلنے سے یاں اپنا تو گھر جاتا ہے اسے مری جان کے دشمن تو کہاں جاتا ہے گھر جانے کا راستہ نہ ملنا۔ دکنایت، گھر جانا، اردو صرت، عوام کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

اس کے کوچے میں ایسے بھولے ہیں گھر کے جانے کا راستہ نہ ملا لا علم گھر جانی من مانی۔ اپنی خواہش کے مطابق ہر کام کرنا۔ اردو صرت، عورتوں کی زبان۔  
 دل میں گھر کرنا پھر اپنے گھر کے جانے کا خیال واہ صاحب۔ بلی کیا گھر جانی من مانی ہوئی جلیں گھر چلے کسی کا تا پے کوئی۔ مثل دوزخ کا قول فیصل۔ عوام لکھنؤ بولتے ہیں۔ کسی کا



گھر چلے کوئی تاپے۔ یعنی کسی کا نقصان ہو  
اور اس سے کوئی دوسرا فائدہ اٹھائے۔  
انکس سیکے باغیاں دل میں گئے بل کے آگ  
گھر کسی کا باغ عالم میں چلے تاپے کوئی عالم  
گھر جنوائی :- بیٹی کو بیاہ کر داماد بنیت  
اپنے گھر رکھنا۔ مؤنث (نور اللغات)  
قول فیصل :- لکھو کی عورتیں اس محل پر گھر  
داماد بولتی ہیں۔

گھر بگوت :- اپنی کھیتی، گھر کی کھیتی اذاتی  
زراعت، مؤنث (نور اللغات)  
قول فیصل :- اہل لکھو نہیں بولتے۔  
گھر بھجانکنا :- گھر میں قدم رکھنا، عورتی  
دیہ کے لئے آنا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان  
باجی بڑی خانم نے یہ وہ کھائی ہے منہ کی  
برسوں نہیں بھانکے گی کبھی آگے گھر اچھا جاننا  
قول فیصل :- اس کا استعمال غما کے ساتھ  
زیادہ ہے۔

گھر چھانکنا :- (بفتح چہارم) وہ عورت جو  
دوسرے گھروں میں ماری ماری پھرے، عفت  
مؤنث یہ عورتوں کی زبان (نور اللغات)  
قول فیصل :- لکھو کی عورتیں نہیں بولتیں۔  
گھر جہنم ہے :- گھر رہنے کے قابل نہیں ہے۔  
گھر مست کی جگہ ہے، اردو صرف رائج۔  
دیکھئے حال صحیح پر زبان  
گھر جہنم ہے زن بریدوں کا امیر  
گھر چاروہ کرنا :- گھر تباہ کرنا، عورتوں  
کی زبان (نور اللغات)

جورے میں یا بجاورد جو ہے چارخانہ کا  
گھر چاروہ کبے گی۔ بجا کھلتا حال ہے

قول فیصل :- صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں :-  
(دہاری آگے شریں گھر چاروہ کرنے گی ہے  
یعنی چار خانہ کرے گی۔ چار خانہ کی ہفتا  
سے چاروہ کو چاروہ (دال بجانے داد)  
پڑھا اور ایک عجیب و غریب محاورہ جو کسی  
نے آج تک نہ سنا ہوگا تیار)

مؤنث تائید کرتا ہے :-  
گھر وں گھر پڑھ کر لڑنا :- کسی کے مکان پر  
جا کر لڑنا، بالخصوص کسی کے گھر جا کر تو توتا  
میں ہیں کرنا، اردو صرف عوام کی زبان (نور اللغات)  
ظلم ہے مجھ سے وہ لڑتے ہیں میرے گھر چڑھ کر  
سبزہ نشین کسی کے سردیوار نہیں بحر  
قول فیصل :- گھر چڑھ کر لڑنے آنا بھی زبانوں  
پر ہے۔

میرے خیل پہ وہ چشم فکھ گر چڑھ کر  
یہ خانہ جنگ ہے آتی ہے لڑنے سچڑھ کر  
گھر چلانا :- غلامداری کا انتظام کرنا، کسی کے  
گھر کا خرچ برداشت کرنا، اردو صرف،  
عوام کی زبان۔

محل صوف :- خدا معلوم غریب آٹھ لڑکے  
لڑکیوں کے ساتھ سو روپیہ مہینے کی آمدنی  
میں کیونکر گھر چلا رہا ہے۔

گھر چلنا :- بہرہ نثار، اردو صرف، عوام کی زبان  
خوبی امت سے تائش نفس اڑتا نہیں  
بلسوں کے دام سے چلتا ہے گھر صیاد کا ماسخ  
قول فیصل :- اپنے گھر کی طرف چلنے کے معنی  
میں بھی تمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

دوستو دیکھنا ثانیوں کا بس  
تم رہا اب ہم تو اپنے گھر چلے خواجہ میر درد

گھر چھوٹا سمجھنا بڑا :- حشمت کم، شہرہ  
زیادہ (نور اللغات)  
قول فیصل :- اہل لکھو، چھوٹا گھر بڑا سمجھنا  
بولتے ہیں۔

گھر چھوڑنا :- مکان میں یورو باشن نہ کرنا  
گھر کی سکونت چھوڑ دینا، اردو صرف، فصیح رائج  
محل صوف :- محلہ والوں نے بلا وجہ پریشان کرنا  
شروع کر دیا غریب نے گھر اگر گھر چھوڑ دیا۔  
دوسرے محلے میں رہنے لگا۔

گھر چین تو باہر چین :- دیکھو گھر کسی  
محل۔ عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گھر خاک سیاہ کرنا :- گھر تباہ کر دینا، گھر برباد  
کر دینا، اردو صرف۔ عوام کی زبان

محل صوف :- گھر نائل نے آگے سنہ سر پہٹایا  
یو سی سے کہ تو گھر خاک سیاہ کرے چھوڑے  
گی (سراۃ الودع)

گھر خاک سیاہ ہو جانا :- گھر تباہ برباد  
ہو جانا، گھر اجمرا جانا، اردو صرف، عوام کی  
زبان، قلیل الاستعمال۔

بالت لوگو ہوا یہ کیا بیاہ  
گھر ہوا دو ہجرا دن میں خاک سیاہ

گھر خاک میں لانا :- گھر تباہ کرنا، گھر برباد  
کرنا، اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

گھر خاک میں ملا یا مثل ہے برا کیا  
ادل ختم ہی کرنا تھا اگر کیا کیا جان صاحب

گھر خالی کرنا :- مکان کا تحلیہ کرانا، کرنا  
دار سے اٹھ جانے کو کہنا۔ اردو صرف  
فصیح رائج۔



روز پھر آتی ہے ماما ہی جا کر خالی  
بجائے میں جانے کرارہ وہ کریں گھر خالی جان صاحب  
گھر خالی کرنا: گھر سے اسباب وغیرہ  
زکا لانا۔ مکان سے تخلیہ کرنا، اردو صرفت،  
فیسج رائج۔

قصر تن سبھی نہ دلچپ کوئی گھر ہوگا۔  
روح ہماں اسے کرتی ہے مشکل خالی آتش  
گھر خالی ہونا: مکان کا غیر آباد ہونا  
اسد و صرفت، فیسج رائج۔

اس خرابے میں نہیں ہے کوئی دودھ آباد  
آج متھور جو ہیں برس گے وہ کل گھر خالی نکاح  
گھر خراب ہونا: گھر پر باد ہونا۔ اردو  
صرفت۔ قلیل الاستعمال

نقصان نہیں جنوں میں بلا سے ہر گھر خراب  
سو گز زمین کے بدلے بیاباں گروں نہیں  
غالب

گھر دار:۔ گھر والا، دنیا دار، بالائی  
دالا۔ کنبہ والا۔ مذکر عوام کی زبان (ذکر المذات)  
قول فیصل: اہل گھنا نہیں بولتے۔

گھر داری:۔ گھر کا کام کاج، امور خانہ  
داری، اردو عوام اور عورتوں کی زبان۔  
صحل صوف، بہن کیا بتاؤں گھر داری  
ہیں سے فرست نہیں ملتی کہاں جاؤں  
کہاں نہ جاؤں۔

قول فیصل:۔ خانہ داری اور امور خانہ داری  
بہن زبانوں پر ہے۔

گھر داری:۔ گھر کا ساز و سامان،  
مال و اسباب، اردو صرفت، عوام کی زبان  
صحل صوف: ایسا نقشہ آیا کہ بالی بچوں

کو بھی چیر ڈالا اور گھر داری کا سامان سب  
اٹھا کر لے گئے۔

گھر داری کرنا:۔ گھر کا کام کاج کرنا،  
امور خانہ داری دیکھنا۔ اردو صرفت، عوام  
کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

صحل صوف: سارے گھر والوں کو سوائے  
گھوٹے کے اور کوئی کام نہیں۔ بیجاری  
پھر فی لڑکی کو سب گھر داری کرنا پڑتی ہے۔

گھر داری میں پر طنا:۔ گھر کے کاموں میں  
مصرفت پر جانا۔ امور خانہ داری سبھا لٹا،  
گھبکے کاموں میں سنا پڑنا، اردو صرفت، عوام  
کی زبان۔

صحل صوف:۔ بیجاری کی لہر سال کی عمر  
میں شادی ہو گئی اور جہاں سے  
گھر داری میں پڑ گئی نہ کہیں جاسکتی ہے  
نہ آسکتی ہے۔

گھر داماد لینا:۔ لڑکی کا بیاہ اس شرط  
پر کرنا کہ داماد ساس، سرے کے گھر میں  
رہے گا، ایسے شخص کو گھر داماد کہتے ہیں۔

اردو صرفت، عوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔  
صحل صوف:۔ میں گھر داماد لوں گی۔ اپنے  
چاند کے گھر طے کو پھر سے رخصت نہ  
کردن گی (طلسم بر شری)

قول فیصل:۔ اُن غل پر عام طور سے گھر  
داماد نہ بالوں پر ہے، یعنی وہ داماد جو  
سسرال میں رہے۔

گھر در بہ (کھا شیم) شوہر شوہر کا گھر  
اردو صرفت، متروک۔

شر اس واسطے خود دھونڈھ کے گھر در نہ نکلا

گھر دکھانا:۔ مکان پر ایسے شخص کو لانا  
جس نے گھر نہ دیکھا ہو، اردو صرفت، عوام کی زبان  
صحل صوف:۔ آپ کو زحمت تو پہنچی آپ سچ  
سافہ چیں میں آپ کو گھر دکھا دوں، تاکہ  
آئندہ سہولت سے شریعت کا سکیں۔

گھر دکھانا:۔ کسی کو مکان پر جانے کے لئے  
بجھڑ کر لانا، اردو صرفت، فیسج رائج۔  
کھانا:۔ توانی نے گھر بار کا کچھ  
مثل لگا، روزی و روزی کے کل کیا۔

گھر دکھانا:۔ کچھ لڑکی کے گھر پر جانا  
اردو صرفت، فیسج رائج۔  
آشیانہ ہو گیا اپنا قفس فولاد کا  
آب بردانہ نے دیکھا گھر فحش صیاد کا آتش

گھر دیکھ پانا:۔ گھر دیکھ لینا، اردو صرفت  
عوام کی زبان۔  
وہ آنکھیں جو بھولیں تو یاد آئیں زلفیں۔

بلادوں نے گھر دیکھ پایا ہمارا  
گھر دیکھ رکھنا:۔ گھر تاک رکھنا، گھر کو  
نظر میں رکھنا، اردو صرفت، عوام کی زبان۔

گھر دیکھ دیکھ رہے ہیں ترے تیرے  
یہ دو گھر دیکھ رکھے ہیں قضا نے  
گھر دیکھ لینا:۔ کسی کے گھر بار پر جانا

کسی نے گھر کو تاک لینا، اردو صرفت، عوام کی زبان  
اپنے منہ کا نہیں غم مگر اتنا تو غم ہے  
ایک خبر بد ایک احوال نے گھر دیکھ لیا  
گھر دیکھ لینا:۔ مکان دیکھ لینا، گھر کے

واقعہ پر جانا، اردو صرفت، عوام کی زبان  
نے گھر دیکھ لیا کہ گھر دیکھ لیا  
ہم نے اپنا گھر دیکھ لیا







گھر سنبھالنا: گھر کا ٹھیک ٹھیک انتظام کرنا  
گھر کا خرچ چلانا، سارے گھر کا بار اٹھانا  
اردو صرف، فصیح رائج۔

مجھ ایک سے یہ فائدہ پالانہ جائے گا  
بچوں کا گھر ہے مجھ سے سنبھالنا جائے گا عشق  
گھر سنبھالنا: گھر کا انتظام درست ہونا، اردو  
صرف، فصیح رائج۔

وقت میں مری طرح جگر کس سے سنبھلتا  
میں گھر میں نہ ہوتی تو یہ گھر کس سے سنبھلتا ایس  
گھر سنبھالنا: (دفعہ اول فصیح دوم) سوتی تو لے لے لے  
سوتی پر کھنے والا۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ  
طبقات کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

زبان گھر سنبھالنا: دگوش و بصر  
ہو حق بیانی حق شنو حق گھر (صبح خذاں)  
گھر سنبھالنا: مکان آراستہ کرنا، مکان  
کو بار و فنی کرنا، اردو صرف، فصیح رائج۔

گھر سنبھالنا: مکان سے بہت آدمیوں  
بیکار ہونا اور حقوڑے آدمیوں کا رہنا، مکان میں  
تہائی ہو جانا، مکان میں آبادی نہ رہنا، اردو صرف، فصیح رائج۔

گھر میں فرقت میں سوتا ہو گیا  
کنج مدفن کا نمونہ ہو گیا  
گھر سے: گرہ سے، اپنے پاس سے، اردو  
صرف۔ عوام کی زبان۔

کیا حشر کے دن دودھ دیدار ملے گی  
دینا نہ پڑے نفع کی امید میں گھر سے  
گھر سے: پچاندرون خانہ سے (کنایت) بیوی  
کی طرف سے گھر والی سے (نور اللغات)

قول فیصل: اس طرح شاید ہی کوئی بولتا  
ہو۔ اہل کھنڈ اس طرح بول دیتے ہیں، گھر

میں آپ کو تسلیم کرتی ہیں، یعنی یہی۔  
گھر سے اٹھنا: گھر سے نکلنا، اردو صرف  
قریب بہتروک۔

عازم دشت جنوں ہو کے میں گھر سے اٹھا  
پھر بہار آئی قدم پھرنے سے اٹھا صبا  
گھر سے آئے ہیں شہید لالہ: جس شخص  
پر کچھ سنی ہو اس سے زیادہ سرگزشت  
دوسرا آدمی اس کو سنانا چاہے تو وہ یہ  
فقہ کہتا ہے، یعنی مجھ سے زیادہ واقف  
حال نہیں ہو۔ مثل۔ (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں  
گھر سے باہر آنا: گھر سے باہر برآمد ہونا  
گھر سے باہر نکلنا: اردو صرف، فصیح رائج  
اپنے جامے سے دھریا ہو گئے باہر لاکھوں  
گھر سے پوشاک بدل کر جوہر باہر آیا ناغ  
گھر سے باہر پاؤں نکالنا: گھر سے باہر  
جانا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل: جان صاحب نے صرف گھر سے  
پاؤں نکالنا نظم کیا ہے جو قلیل الاستعمال ہے  
گھر سے نکالوں پاؤں تو ہر گاہ ڈالیں گے  
لوگوں، بہانہ کیا کروں مرزا کے سامنے جاننا  
حضرت ناسخ نے گھر سے باہر قدم نکالنا بھی  
نظم کیا ہے جو فصیح و رائج ہے۔

باہر قدم نکالیں جو ہم گھر سے کیا مجال  
بہ نفع ہے کہ آپ سے باہر نہ ہو گئے ناسخ  
گھر سے باہر پاؤں نکالنا، گھر سے  
پاؤں نکالنا، گھر سے باہر قدم نکالنا۔  
کنایت: حد سے تجاوز ہونا (نور اللغات)  
قول فیصل: حد سے متجاوز ہونے کے معنی میں

کوئی نہیں بولتا۔  
گھر سے باہر کرنا: گھر سے نکال دینا،  
گھر میں نہ رکھنا، اردو صرف، عوام کی زبان،  
قلیل الاستعمال۔

گھر سے باہر نکلنا: گھر سے باہر آنا، گھر  
تھوڑا دینا، اردو صرف، فصیح رائج۔  
گھر سے اپنے کبھی باہر نہ نکلتا غور شد  
ہوس گر مئی بازار لے پھرتی ہے فوق  
گھر سے باہر نکلنا: پردیس نہ جانا،

اردو صرف، عوام کی زبان، قلیل الاستعمال،  
وادی عشق کی سیریں کوئی ہم سے پوچھے  
خضر کیا جانے کبھی گھر سے نہ باہر نکلا  
گھر سے بچنا: کسی رئیس کی امداد سے  
مالدار ہو جانا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

کم نہیں سلطان میں ہنگامہ: گھر سے آپ  
دبھنے دل کو دعائیں بن گئے اس گھر سے آپ  
گھر سے لے گھر کرنا: گھر سے باہر نکال دینا  
گھر سے الگ کر دینا۔ اردو صرف، فصیح رائج۔  
محل صوف: خدا کے غضب سے ڈر و تہمت نے  
اپنی بڑی بہن کو گھر سے لے گھر کر کے جو فلم  
کیا ہے خدا کو کیا جواب دو گئے۔

گھر سے پاؤں نکالنا: اپنے مکان سے  
باہر ہو جانا: باہر پھرنے کی عادت ڈالنا  
حد سے باہر جانے لگنا

(فقہ) نوٹ: بہت گھر سے پاؤں نکالے ہیں  
دیکھو کیا ہوتا ہے (لغات النساء)  
قول فیصل: کنایت کی عورتیں نہیں بولتیں  
گھر سے دینا: اپنے پاس سے دینا، فقہ  
اٹھانا، گھر سے خرچ کرنا، اردو صرف، عوام کی زبان



محل صوف: تم اگر گھڑاری سے کام لیتے تو  
میخا میں شرط ڈال دیتے یہ نہ ہوتا کہ خرچ  
رجسٹری گھر سے ذمہ ہوتا گھر سے دنیا کس  
ضمانے کیا ہے۔

گھر سے فالو: بے کار ہونا کسی کام کا  
نہ ہوتا۔ ہزار ہا ہونا اردو صرف فیض راج  
نکالے ان دل آزاروں سے وہ دل  
جو کوئی اپنے گھر سے فالو ہو رہا  
گھر سے قدم نکالنا۔ گھر سے باہر جانا  
اردو صرف فیض راج۔

محل صوف: میں بہت برابر منہ کرتی آرہی  
ہوں اگر آج تم نے گھر سے قدم نکالا تو پھر گھر میں  
دھنسنے نہ دوسا گی۔

قول فیصل: اسی جگہ گھر سے باہر قدم نکالنا  
بھی زبانوں پر ہے۔

گھر سے قدم نکالنا: باہر نکالنا۔ گھر سے  
باہر آنا۔ اردو صرف فیض راج۔

منہ دکھاؤں گی نہ تم کو مانگ کھاؤں گی میں بھیک  
گھر سے جس دم آپ کے صاحب مرا نکلا قدم

گھر سے کھونا: اگر وہ خرچ کرنا خرچ  
کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر  
نہیں ہے۔

گھر سے کھونا: نقصان اٹھانا (نور اللغات)  
قول فیصل: ہال کھنڈ نہیں بولتے۔

گھر سے کاٹنا: ہونا۔ گھر سے نکلو۔ اردو  
صرف متردک۔

عہ کھنڈ: بھنڈ ہے جو گھر سے کافر آپ  
جان صاحب۔

گھر سے لڑ کر تو نہیں چلے۔ کوئی زبردستی  
گھر سے لڑ کر تو نہیں چلے۔ کوئی زبردستی  
کسی کے سر ہوتا ہے تو یہ جملہ آپ یا تم  
یا وہ کے ساتھ کہتے ہیں (نور اللغات)  
قول فیصل: شاید ہی کھنڈ میں کوئی  
بولتا ہو۔ کئی کے ساتھ کیا لڑ کے آرہے  
آرہے ہو۔ بولتے ہیں۔

گھر سے مرتے دم نکالنا: زندگی بھر گھر  
میں رہنا۔ اردو صرف متردک۔

اپنا تم نے کیا کیا اے جان صاحب  
گھر سے زندگی کے مرتے دم نکالنا جان صاحب

گھر سے: ہر وقت گھر میں پڑا رہنا۔ ہر وقت نکالنا (نور اللغات)  
قول فیصل: کھنڈ کی یہ زبان نہیں ہے۔

گھر سے: ہر وقت گھر میں پڑا رہنا (نور اللغات)  
قول فیصل: ہال کھنڈ نہیں بولتے۔

گھر سے نکالنا: گھر سے نہ رہنے دینا۔ گھر  
سے باہر کر دینا۔ اردو صرف فیض راج۔

جو دعوائے خدائی ہے نکال اغیار کو گھر سے  
خدا نے اے صغ باہر کیا جنت سے شیطان کو نکالنا

گھر سے نکل جانا: گھر سے چلا جانا۔ گھر  
کو چھوڑ دینا۔ اردو صرف فیض راج۔

عقل سے کہہ کر لائے نہ یہاں اپنی کتاب  
میں ہوں رواد اہل گھر سے نکل جاؤں گا نکلتا

گھر سے نکالنا: گھر سے باہر آنا۔ اردو  
صرف فیض راج۔

محل صوف: ایک بچے کے وقت گھر سے  
نکلے اسی میں محلے میں ایک بچے قتل

نکال کر ایہ بدلیا۔ (منہ آزار)  
گھر سے نکلو (نا)۔ گھر میں نہ رہنے دینا

گھر سے باہر نکلو (نا)۔ اردو صرف فیض راج  
تم نکلو اتنے ہو جب گھر سے تو ام دیوانے  
تھامے دروازے کی زنجیر کھٹ رہے ہیں نا  
گھر شاہوار۔ (منہ اول فیض دوم)  
وہ سرتی جو ایک ڈال ہوا وہ موقی جو  
بادشاہوں کے لائق ہو۔ فارسی ترکیب  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

ہر طرح راست باز ہیں جو راست باز ہیں  
پہلو نہیں کوئی گھر شاہوار میں

نظم طباطبائی  
گھر صاف کرنا: گھر میں کچھ نہ رکھنا

گھر کی ایک ایک چیز ختم کر دینا۔ اردو صرف  
عوام کی زبان۔

عشق نے صاف کیا یہ ترے کاہیدہ کا گھر۔  
ایک نکالیں نہیں پیکر لاغر کے سوار شک

قول فیصل: بہت زیادہ موتیں ہونے کے  
محل پر گھر کے گھر صاف کر دینا یا ہو جانا

بھی کہتے ہیں۔ جیسے خا مخضر رکھے اس  
سال طاعون نے تو گھر کے گھر صاف

کر دیئے اگر گھر سے صدائے شیون داد  
بلند ہے ہر ایک درد مند ہے۔

گھر صاف ہو جانا: گھر میں کسی چیز کا  
باقی نہ رہنا۔ گھر میں ایک تنکا نہ رہنا،

اردو صرف عوام کی زبان۔  
بھاڑوں کی پھر ہے ہو جائے گھر بیری کا صاف

کوڑی کوڑی تھیک مانگے وہ ٹوا بازار میں  
جان صاحب

گھر عید تو باہر بھی عید۔ اگر گھر میں عید  
ہے تو باہر بھی عید ہے۔ اردو مثل ادہا



کی زبان۔

نہ سے جو طاعت وہ رشک فرشتہ  
 خلیجی مری تھہر بر آئی امید  
 میں خوش مرے احباب بھی خوش ہیں آواغ  
 سچ کہتے ہیں گھر عید تو باہر بھی عید  
 گھر فردوس میں عطا ہوتا۔ کسی مسئلے  
 میں جنت میں مکان ملنا، اردو صرف،  
 فیض رائج۔

اے لطافت جس نے کی دنیا میں مدح اہلیت  
 بیت کے بدلے عطا فردوس میں اک گھر ہو  
 قول فیصل: نثر میں فردوس میں جنت  
 میں یا بہشت میں گھر ملنا یا پانا کہیں گے۔  
 گھر کا پتہ خانگی گھر یلو گھر کے متعلق،  
 اردو صرف عوام کی زبان۔

صلح مند دیکھتے چھاپیل آپ اس معاملہ میں  
 با نفل نہ بولیں یہ اپنا گھر کا معاملہ  
 کسی کی دخل اندازی کی ضرورت نہیں ہو  
 گھر کا: رہا اپنا ذاتی، بچ کا (نور اللغات)  
 قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
 گھر کا: رشتہ دار، اقربا، بچہ کا،  
 (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
 گھر کا: بڑا قدیمی رواج حدت کرتا ہو  
 جیسے گھر کا نالی، گھر کا دھوئی (نور اللغات)  
 قول فیصل: یہ عوام کی زبان ہے۔  
 گھر کا اچالہ: نہایت عزیز نور چشم  
 جس سے گھر کی رونق ہو۔ بیٹا لڑکا اردو  
 صرف، فیض، رائج  
 عہ کوئی گھر میں گھر کا اچالہ تھا۔

گھر کا آدمی رشتہ دار، بھائی بندہ،  
 (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
 گھر کا آدمی: ذاتی ملازم، بچ کا ملازم  
 (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
 گھر کا آدمی: رشتہ دار، راجا  
 پہچان والا (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
 گھر کا آدمی: بندہ، مملوک (نور اللغات)

قول فیصل: ان معنی میں کوئی نہیں بولتا۔  
 گھر کا آدمی: بڑا رشتہ دار، رشتہ دار  
 عوام کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل: اس کا تعلق نہیں ہے  
 گھر کا آنکھن ہو جانا: گھر کا تباہ ہو جانا  
 خانہ حیرانی ہو تا، عورتوں کی زبان۔  
 (نور اللغات)

قول فیصل: کھٹو کی عورتیں نہیں بولتیں  
 یہ دیہاتی زبان ہے۔

گھر کا بابا آدم نرالی ہے: ہر بات  
 نئی ہے، ہر بات نئی ہے۔ اردو صرف  
 عوام اور عورتوں کی زبان۔

صلح صوف: تمام محلہ والے بلانے بلاتے  
 تھک گئے ان کے یہاں سے کوئی نہیں  
 گیا، ان کے گھر کا بابا آدم نرالی ہے۔

گھر کا با من: خانہ دار کا پردہ  
 برہمن۔ عوام کی زبان اند کر (نور اللغات)  
 قول فیصل: اہل کھٹو نہیں بولتے۔

گھر کا بوجھ اٹھانا: گھر کا انتظام کرنا،

گھر کے خرچ کا کفیل ہونا، عورتوں کی زبان  
 قول فیصل: عوام مرد بھی بولتے ہیں۔  
 گھر کا بوجھ پڑنا: گھر کے انتظامات اور  
 اخراجات کا کسی کے سر پر پڑنا۔ امور خانہ دار  
 میں عطا ہوتا (نور اللغات)

قول فیصل: صاحب نفقات النساء، لکھتے ہیں  
 دیال بچے پر سگے گھر کا بوجھ پڑے گا تو  
 آپ سیدھی چوبیس لگیں یہ دلی کا خانہ  
 صرف ہے۔

گھر کا کھولا: (بروزن اول) گھر میں بے  
 زیادہ سبب و غوغا، سیدھا، نادان۔

(فقرہ) وہ ایسا گھر کا بھولا نہیں جو دم میں  
 آجائے گا (نور اللغات)

قول فیصل: اس طرح اہل کھٹو نہیں بولتے۔  
 گھر کا بھیدی: وہ شخص جو گھر کے کل  
 راز جانتا ہو، راز دار، اردو صرف،  
 عوام اور عورتوں کی زبان۔

گھر کا بھیدی ہوں کسی بات کا پرکھنا کرو۔  
 کون سے روز خیار روزن دیوار نہیں بکھر

گھر کا بھیدی لٹکا ڈھانٹے: راز دار کا  
 دشمنی سخت خطرناک ہوتی ہے۔ محرم کا وہی  
 بنانا یا کھیل بکارتا ہے۔ اس محل پر بولتے

ہیں جب کوئی راز دار کچھ شناسا اٹھائے  
 انڈیل۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

دل کھوٹا ہے ہم کو اس سے راز عشق نہ کہنا تھا  
 گھر کا بھیدی لٹکا ڈھانٹے: گھر کا بھیدی  
 شوقی و راجا

قول فیصل: مشہور ہے کہ راجہ نام جہد  
 جی کو رازوں کے بھائی نے کئی باتیں راز



کی تباہی پتھر جن کی وجہ سے راجہ نے  
رازن پر فتح پائی۔

گھر کا بڑے کھاتا ہے : اس وقت  
ستعل ہے جب دل انگین ہونے کی وجہ  
سے گھر بھیا نک اور ویران معلوم ہوا  
یعنی جی گھبراتا ہے، گھر میں رہنا خوش نہیں  
آتا، اردو صرف عوام کی زبان۔

مجھے گھر کا بڑے کھاتا ہے تو بتر بھارے کھاتا ہے  
شبِ زنت میں کیا شیر نیتاں شیر قالی ہے  
داغ

قولِ فیصل : دلی میں اس طرح بھی بولتے ہیں  
کاٹنے دوڑتا ہے گھر جو نہیں وہ گھر میں  
حلقہ درود بن مار نقشہ آتا ہے  
گھر کا چراغ : گھر کا اجالا، گھر کی ناموری  
کا باعث، خانہ ان کا نام روشن کرنا والا۔  
(نور اللغات)

اے شہوار خانہ دیں کا ہے تو چراغ  
یمن قدم سے تیرے شرف ہے رکاب کا آتش  
قولِ فیصل : صاحبِ زنگ اثر لکھتے ہیں  
روہی شرف سے اتنا پ شتاب محاورہ  
گر گشتا، کہاں خانہ زبیر کا چراغ، کہاں  
گھر کا چراغ جس سے سراد اولاد سے گھر کی  
زینت ہو ناہے

مناعت تائید کرتا ہے۔ مثالی میں یہ شعر  
اس بان کا اسکے دل پر تھا داغ  
نہ رکھتا تھا وہ اپنے گھر کا چراغ میر حسن  
گھر کا حساب : بذاتی حساب، کتاب  
خانگی ایسے دین (نور اللغات)  
قولِ فیصل : یہ وقت میں کھنے کے قابل نہیں ہے

گھر کا حساب : مائیں ہی کچھ کا حساب  
(نور اللغات)

قولِ فیصل : عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گھر کا خرچ : اخراجات خانگی وہ  
خرچ جو صرف گھر ہی گھریں سے تعلق رکھتا  
ہو۔ اردو صرف، رائج۔

صل صوف : اب جو تم سے مانگ رہا  
یہ نہیں بدوں گا۔ اس لیے کہ سو روپیہ  
ماہوار جو خرچ گھر کا دینا تھا دے چکا  
ہوں۔

گھر کا دھندا : گھر کا کام کاج، زر  
خانہ داری، اردو صرف، عوام اور غور توں کا زبانی  
گھر کے دھندے میں ہوں بھئی صاحب  
گھر کے میں عذاب کی مانند جان  
گھر کا راستہ : وہ رستہ جو کسی کے یا  
اپنے مکان کی طرف جائے اردو صرف، رائج۔

گھر کا راستہ تانا ب (کنایت) تانا ب،  
رخت کرنا، دیکھو راستہ تانا (نور اللغات)  
قولِ فیصل : یہ عوام کی زبان قابل الاستعمال  
گھر کا راستہ بھول جانا : کسی جگہ  
اب جی لگا کہ گھر جانے کا خیال بھی آئے  
(نور اللغات) چار گھنٹہ کی دن رہے جو چوک  
میں آتا تھا گھر کا راستہ بھول جاتا تھا۔

(نور اللغات)  
قولِ فیصل : اب یہ صرف تین متر دک ہے۔  
گھر کا راستہ بھول جانا : اب بدحواس  
ہو جانا کہ گھر کا راستہ بھی بھول جائے  
(نور اللغات)  
قولِ فیصل : اہل گفتو اس محل پر بولتے

ہیں کہ جب کوئی عرصے کے بعد کہیں جائے  
تو گھر وائے کہتے ہیں کہ آج کہاں کا راستہ  
بھول گئے۔

گھر کا راستہ لو : چلتے پھرتے نظر آ رہا۔  
دور پر چلے جاؤ، اردو صرف عوام کی زبان  
بھر در بان بے مروت ہے  
ہو چکی راہ گھر کا راستہ لو بھر

گھر کا راستہ لینا : گھر کو سدھارنا، کسی  
جگہ سے واپس جانا، اردو صرف عوام کی زبان،  
گھر کا کام : گھر کا دھندا، گھر کے متعلق  
کام، اردو صرف، رائج۔

صل صوف : میں وقت سے پہنچ جاتا  
مگر کیا کروں گھر کے کام یا کاموں میں آیا  
بھینسل کہ تاخیر ہو گئی۔  
گھر کا گھر : کد بھر، گھر کے تمام لوگ،  
اردو صرف، فصیح، رائج۔

نگہ دل سے لڑے مڑے گال جگر سے  
بندھا ہے مورچہ کیا گھر کے گھر سے داغ  
قولِ فیصل : بہت سے گھر دلوں کے معنی میں گھر  
کے گھر بولتے ہیں۔

عشق سے کون ہے بشر خالی  
کر دے اس نے گھر کے گھر خالی (زہر عشقا)  
گھر کا گھر : گھر کا تمام اہل و اسباب (نور اللغات)

یہ کیا ایسی وحشت ہوئی داغ کو  
اٹھا کر کہاں گھر کا گھر لے گیا (داغ و نور اللغات)  
قولِ فیصل : اہل گفتو اس طرح نہیں بولتے۔

گھر کا گھر : پورا گھر، گھر بھر (نور اللغات)  
قولِ فیصل : اہل گفتو نہیں بولتے۔  
مگر گھر کا گھر : گھر کا گھر، گھر کا گھر سے سرور



گھر کا گھر داکر دیتا :- گھر کو تباہ و برباد  
 کر دیتا ، ارد و صرف ، دہلی کی غورتوں کی زبان  
 محل صوف : استانی تو جب جانوں جب اس  
 روکی کو ٹھیک کرو کم بخت نے گھر کا گھر داکر  
 رکھا ہے ۔

گھر کا گھر و اگر دنیا: ماموس کر گھر تباہ کر دنیا  
گھر کا تاس ماد دنیا، لغوی معنی بڑے گھر کی چھوٹا  
گھر یا کھنڈہ بن جا دنیا۔ اردو صرف دہلی کی  
عورتوں کی زبان۔

گھر کا گھر دا ہو جانا :- بڑے گھر کا چھوٹا گھر  
رہ جانا :- گھر کا تباہ و برباد ہو جانا، گھر کا  
ستی ناس ہو جانا، ارد و صرف دہلی کی عورتوں  
کی زبان :-

گھر کا مال دے گا گھر کی دولت، گھر کا سر مایہ  
ار دو صر من، فیض برائے۔

گھر کا مال بڑے ذوقی پرچہ، نواتی دولت  
اردو صرف، راج -

گھر کا مالک: گھر والا، مالک مکان، اردو  
صرف، فیض راج۔

گھر کا مالک: خصم، شوہر (نور) اللغات  
قول فیصل: عام طور سے زبانوں میں نہیں ہے

گھر کا مرد: داخلم، شوہر، مذکر (نور اللغات)

گھر کا مرد دعا خانہ ان یا کہنے قیام کا مرد  
د نور اللغات

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گھر کا مرد: ۲۰ سو روپے پر شادی ہے۔

یہ ہی غصہ کرتے ہو باہر کسی سے نہیں ملو گے  
گھر کے مرد باہر کے بھڑپو۔

گھر کا نام اچھا لیا۔ خانہ فی عزت بر باد  
کرنا۔ خانہ ان کو بھلا لگا۔ کشتہ کو بھنا

کرنا (فور المقات)

خاتوران کو کانک لگانا جو کا نام ہے کہ

گھر کے لوگوں کو یہ نام اور رسوا کرنا لیکن

گھر کا نام رکھ لوں گا۔ خانہ افی عزت کو

برباد کرنا، خانہ ان کو چٹا کرنا، اردو  
صرف، شمع راج۔

محل صوفیہ دیکھتے ہیں تو ابراہیم بے نیک تھا  
جو ان پرے پر ایسی حرکتیں کی کہ خاندان

وہابی کی عورتوں کی زبان ۔  
گھر کتنی کا چار دیواری میں مفت کا نورانی

قول فیصل : اہل کھٹو نہیں بولتے۔

آنا، گھر کر چاروں طرف سے آنا، اردو  
صرف، نصیب، راز، کو

زلف کھیلے جو یار آتلیہ  
گھر کے ابر بہار آتا ہے

گھر کر گھر سترہ تاسیر دھڑ:۔ (کہادت)

معیشتیں بھینسی پڑا قیام (نغات المنا)

گھر کرنا بل جگہ کرنا کسی چیز کا کسی چیز

میں اپنی بھانجی پیدائش، سماجی کرنا  
اردو صرف - فیض راج



رکھنا، آشتیاں بنانا، نور اللغات (لغات النساء)  
قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھر کرنا: گھر کے کام کاج میں کفایت شعاری  
کرنا۔ امور خانہ داری انجام دینا، اور  
مہر و عورتوں کی زبان قلیل الاستعمال۔

کرے گی اجڑی چوڑی جسم کا گھر کیونکر  
اچھے سے کھوسی سون کی ہے زبان خراب جان مٹا  
گھر کرنا: عورت کا گھر میں ڈالنا، کتاب ہے  
گھر کو جوڑے آباد کرنے کا۔

مناسکت کرنا، مزاجت کرنا، یا ہم عقد کرنا یا ہم  
بیہ کرنا، جوڑا لگانا، لغات النساء (نور اللغات)  
قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھر کرنا: رہ پڑنا، اردو صرف قلیل الاستعمال  
گھر ہی کر چھا ہمارے غم جاناں دل میں  
ہم نے جانا تھا کوئی دن ہے یہ مہاں دل میں ذوق  
گھر کرنا: اثر کرنا، سہاوت کرنا، اردو صرف  
قلیل الاستعمال۔

شہنشاہ میں اس کی چھڑ ہے کھڑا منظر اب کی  
گھر کر گئی وفا کسی خانہ خراب کی داغ  
گھر کرنا: تنبیہ کے واسطے کسی سے باز  
سخت کھام کرنا، ڈانٹنا، دہشنا، اردو صرف  
قلیل الاستعمال۔

بڑے بے درد پر جھجھلا پڑے رونے پر مٹانے کے  
متھار کیا بگاڑا تھا جو طفل اشک کو گھر کا  
گھر کو سہا کرنا: اپنے گھر کو بلا جانا، اردو  
صرف: فیصل: راج۔

ہم آگے جی بکھے تھے وہ گھر کو سدھل دیں گے  
جس وقت گھر با جانا تھا مر اٹھنا تھا  
(مردمان نثار شاگرد حاتم)

گھر کھا لینا: کسی کا گھر لوٹنا۔ ناس کر دینا  
(نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ کی زبان نہیں ہے۔  
گھر کھائے جاتا ہے: گھر کاٹے کھاتا ہے،  
اردو صرف: قلیل الاستعمال۔

شب ہر گھر کھائے جاتا ہے ہم کو  
وہاں تھک کے لوٹے پڑے ہیں راج  
گھر کہنا: یہ کہنا کہ گھر ہے، اردو صرف،  
دہلی کی زبان۔

ہزار طرح کا پتہ امرے تیس سٹیشن  
ایک شاخ پر بیل کا گھر لگا کھینے سودا  
گھر کھوج مٹا: خانہ خراب، خانہ ویران  
کھو جڑے، پٹیا، خانماں بر باد، گھرا،  
(لغات النساء)

قول فیصل: یہ دہلی کی زبان ہے۔

گھر کھوج مٹے: (دعا ہے بد) خانہ بر باد ہو  
کھو جڑا جائے۔ خانہ خراب ہو جائے۔  
گھر ویران ہو جائے، اردو صرف، دہلی کی زبان۔

گھر کھوج مٹی: وہ عورت جس کے گھر کا  
تباہی بربادی اور خرابی کے سبب سراغ  
نک مٹ گیا ہو۔ خانہ خراب، خانماں بر باد،  
گھری، اردو صرف۔ دہلی کی عورتوں کی زبان

گھر کھوج مٹے لوگ: ایسے لوگ جو  
خود تو بے گھرے خاندان میں ہیں مگر وہ سڑن  
کے گھر کی نوادہ لیتے پھرتے ہیں تاکہ موقع  
پائے تو ہاتھ صاف کریں، عورتوں کی زبان۔  
نوج ایسے کہیں اور ہوں گھر کھوج مٹے لوگ۔

سب ناگہ گئی ہے یہ برا شہر وہ گناہ گشت  
قول فیصل: یہ دہلی کی زبان ہے، لکھنؤ سے  
اس کا تعلق نہیں۔

اس کا تعلق نہیں۔

گھر کھود کر میدان کر دینا: گھر کو تباہ کر دینا  
سنبھل کر دینا، اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان  
گھر کھونا: گھر پر باد کرنا، گھر اجاڑنا، نور اللغات  
قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھر کھونا: غاوند سے بگاڑ کرنا، نور اللغات  
قول فیصل: لکھنؤ کی زبان نہیں ہے۔  
گھر کھیر تو یا ہر بھی کھیر: (کہادت) یعنی جو  
گھر میں سو باہر (لغات النساء)

قول فیصل: یہ خاص دہلی کی زبان ہے۔

گھر کھینچ لانا: گھر پر لے آنا، اردو صرف، فیصل: راج  
محل صوف: فرخ شیخ صاحب دنا سچ کا  
شوق ہمیشہ مشاعرہ میں لے جا کر دل میں  
انگ اور طبیعت میں جو شہر مٹاتا تھا اور  
آسودہ حالی اکثر شہزاد اہل فہم اور اہل کمال  
کو ان کے گھر کھینچ لاتی تھی۔ ان کی صحبتوں  
میں طبیعت خود بخود اصطلاح پاتی گئی۔

(از آب حیات)

گھر کی: (لغہ اول) جھڑکی، دھکی، ڈانچ  
ڈپٹ، اردو مؤنث، قلیل الاستعمال۔

گھر کیاں جو کہ مغل تازہ ولایت کو ہیں یاد  
غور کیجئے تو وہ اصلاً کسی بندہ ہیں نہیں افشا

قول فیصل: صاحب سرمایہ زبان اردو اور صاحب  
فرہنگ اثر نے اس کو رائے ہندی سے لکھا ہے  
اور پیش بھی رائے ہندی ہی سے ہے۔  
مزینت تائید کرتا ہے۔

گھر کی (دفعہ اول) خانہ ساز، خانگی، ذاتی،  
اپنی، رنج کی آپس کی، اردو صرف عوام کی زبان  
عزیز آتا جو خدائی گھر کی ہوتی شوق  
تہذیبی



گھر کیاں دینا :- (بعض اول) ڈانٹ ڈپٹ کرنا، بھڑک دینا، ارد و صرف، قلیل الاستعمال گھر کیاں تو نے نہ دیں مے مرے دلیہ کس دن۔  
 گھر کیاں دے نہ میں اے دل مضطر کس دن جیسا  
 گھر کیاں کھاتا تا : (بعض اول) ڈانٹیں کھانا  
 ارد و صرف، قلیل الاستعمال۔

ہم صبر شکنہ کر کے جب ان توبوں کے ڈر سے  
 کھاتے ہیں برہمن کی دالہ گھر کیاں تنگ شاہی  
 گھر کے آدمی :- گھر کے لوگ، گھر دالے  
 ارد و صرف، رائج۔

محل صوف :- میں آپ کے یہاں حقہ بھیجنا چاہتا  
 ہیں، آپ یہ بتا دیجئے کہ گھر کے کل کتنے آدمی  
 ہیں۔

گھر کی آدمی نہ باہر کی ساری ہو گھر کی کم آدمی  
 باہر کی زیادہ آدمی سے بہتر ہے، وطن کی آدمی  
 روتی بہ دیس کی ساری سے اچھی ہو نور اللغات  
 قول فیصل :- اس طرح شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

گھر کی بات :- گھر کا بھید، موت (نور اللغات)  
 قول فیصل :- ان معنی میں کوئی نہیں بولتا۔

گھر کی بات :- آپس کی بات، معاملہ مزاح  
 ارد و صرف، عوام کی زبان۔

محل صوف :- نہ تمہیں ہمارے یہاں کوئی ہیر  
 نہ ہمیں تمہارے یہاں کوئی ہیر :- ڈراسی  
 بات پر کیوں گبرو گئے گھر کی بات سے کھانا کھاؤ  
 گھر کی بات :- اپنے ہاتھ کا کام، نہایت سہل  
 اور آسان کام (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں۔  
 گھر کی بات گھر سے جانا :- گھر کا ارد و صرف، پہنچ  
 جانا، گھر کی خفیہ بایں دیہر دل کو معلوم ہو جانا،

ارد و صرف عوام کی زبان :-  
 یہ غم کی اخیر کس نے خبر کی  
 گئی کیوں گھر سے باہر گھر کی (ناطق کلاوٹھی)  
 گھر کی بیوی ہانڈنی، گھر کتوں جوگا :- جب  
 گھر کی بیوی ادھر ادھر پھرے گی تو گھر میں کتے ہی  
 لوٹیں گے۔ (لغات النساء)

قول فیصل :- یہ دہلی کی عورتوں کی زبان ہے۔  
 گھر کے پاس نہ پھٹکتا :- گھر کی طرف مطلق رخ  
 نہ کرنا، عزم نہ آنا، ارد و صرف عوام کی زبان۔  
 محل صوف :- تمہارا لڑکا بالکل آوارہ ہو گیا ہے معلوم  
 ہوا ہے کہ وہ گھر کے پاس نہیں پھٹکتا۔

گھر کی چنگی باسی ساگ :- یہاں شیخی بگھانے والے  
 کی نسبت بولتے ہیں۔ یعنی گھر میں دیکھو تو مٹی کے پتھر اور  
 باسی ساگ کے سوا کچھ بھی نہ پھٹکتا اور باہر صوف شیخی  
 شیخی ہے ارد و صرف عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال  
 محل صوف :- اتنے میں زینب کی ماں :- کھانا بھی آئی  
 کا مٹی نہ ان دونوں سے کہا اسے تو اسی پر جاؤ کہ دیا یہ کوئی  
 سے وہ محل بنوا دے گا، گھنے سے لاؤ دیکھا اور ملاقات اسکے  
 نام کر دیا اور یہ رانی بن کر سکھ کرے گی، میاں کے  
 کے پاس کیا کرو گے وہاں اندھ کو تھپکنے کے سوا اور کیا  
 ہے یہاں تو سکھ ہو گا، گاؤں ملے گا زینب کی ماں نے کہا

گھر کی چنگی باسی ساگ :- کامی از سر شام  
 گھر کی پونجی پونجی :- ذاتی سرمایہ، گھر کا مال و متاع  
 ارد و صرف، عوام کی زبان۔  
 گھر کی پونجی پونجی :- سچے اس بات کا فرک ہم نہ کہتے  
 گھر کے نلے باسی ساگ :- شیخی مارنے والے کی نسبت  
 بولتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل :- الی کھنڈ نہیں بولتے۔  
 گھر کی ٹہیل :- خانہ داری کھانا، ارد و صرف،

دہلی کی زبان :-

محل صوف :- بچوں کو جتنا پالنا، گھر کی ٹہیل خانہ داری  
 کے بھڑکے ایک معیت ہے (ایا جی)  
 گھر کے جالے لیتے پھرتا :- گھر کے کونے کونے  
 جھانکتے اور ایک چیز چھوٹتے پھرتا، بیگانہ کام کرنا،  
 ارد و صرف عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال۔

گھر کی جھڑکی :- گھر کی ایک قسم کا حقہ، بھڑکنا،  
 ارد و صرف، عوام کی زبان۔

قول فیصل :- حضرت جلال نے گھر کی جھڑکی لکھا ہے  
 انکے عہد میں لکنا ہے کہ عام طور سے بولتے ہیں، مولف  
 کے نزدیک۔ دونوں طرح استعمال ہے۔

گھر کی خرابی :- گھر کا شکستہ ہو جانا، گھر کا خستہ حال  
 ہو جانا، ارد و صرف، فصیح رائج۔

ہوں آنسو بول صوف کی خرابی برستا میں جسے پونجی گھر کی خرابی  
 گھر کی دنیا :- بھڑکانا، ڈھکانا، ڈرانا، ارد و صرف، عوام کی زبان

شنتی ہے مے منہ سے جنم تورا رنگیں  
 دیتی ہے مجھے آجیا بندر کی طرح گھر کی رنگیں

قول فیصل :- حضرت جلال نے رائے ہندی کے  
 ساتھ صحیح مانا ہے۔

گھر کی راہ لینا :- گھر کا راستہ لینا، گھر کی طرف چلنا، ارد و صرف  
 فصیح، رائج۔

طرز زبان کو سرم کریں گھر کی راہ لیں۔ بھر  
 گھر کی راہ نہ ملنا :- ایسا بہ عوام سے جانا، ارد و صرف

رستہ بھی نہ ملے۔ ارد و صرف، فصیح رائج۔  
 مے خرابے میں آکر وہ جو کڑی بھول  
 کہ میر نہ خابہ خرابی کو گھر کی راہ ملے داغ

تمت بالخیر



# صدر انجمن محافظ اردو بکڈ پلو (حضرت مہذب لکھنوی) کے دیگر تصنیفات و تالیفات

نمبر	نام کتاب	مطبوعہ و غیر مطبوعہ	موضوع	قیمت
۱	افکار عشق جلد دوم	غیر مطبوعہ	مرثیہ	۵/
۲	وقار انیس	پہلا مرثیہ غیر مطبوعہ	"	۵/
۳	مدیا رکامل	غیر مطبوعہ	"	۵/
۴	بہار مولدب	"	"	۵/
۵	اذکار محن	"	"	۵/
۶	آثار عشق	"	"	۵/
۷	نگار نفیس	مطبوعہ و غیر مطبوعہ	"	۵/
۸	مراثی میر	غیر مطبوعہ	"	۵/
۹	مختار وحید	غیر مطبوعہ پانچ مرثیے	"	۵/
۱۰	مرثیہ نفیس اصلاح انیس	غیر مطبوعہ	"	۵/
۱۱	شاہکار سخن	"	"	۵/
۱۲	مراثی رشید مجلد	"	"	۵/
۱۳	مراثی مہذب	"	"	۵/
۱۴	دیوان رشید	"	غزل	۵/
۱۵	دیوان مصحفی	"	"	۵/
۱۶	دور شاعری	"	"	۵/
۱۷	دور عشق	"	"	۵/
۱۸	تفریحی دنیا	"	غزل	۵/
۱۹	قرآن شریف (ہندی) مدہ ترجمہ	"	مزاہیہ ناول	۵/

## ”مہذب اللغات“

صدر انجمن محافظ اردو حضرت مہذب لکھنوی کا عدیم المثال کارنامہ ہے جو انھوں نے ۲۷ سال کی شبانہ روز کی محنت و جانفشانی کے بعد پیش کیا ہے۔ مہذب اللغات کی دس جلدیں طبع ہو چکی ہیں گی رھویں جلد زیر طبع ہے۔ ضخامت پانچ سو صفحات۔ ہر جلد کی قیمت مبلغ ۲۵ روپے ہے۔

تاجران کتب کو ۲۵٪ کمیشن دیا جاتا ہے۔

المشتہر: مہذب لکھنوی: نیکر محافظ اردو بکڈ پلو۔ نیا محل۔ منصور نگر۔ لکھنؤ۔ ۳



